





نام كتاب: منداوم اخراق اخراق (جديم) مُتَنجفن: مولان مُنطفراقبال ناشر: ممتب بعانيك مطبع: للل شار ريشرز لا مور

استعا 🖚

انشر تعانی کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کی ہے۔ طباعت جھی اور جلد سازی بی پوری پوری احتیاطی گئی ہے۔ بشری تقاضے سے اگر کوئی فلٹی نظر آئے یاصفیات ورست شہول تو از راہ کرم مطلع فرما ویں۔ ان شاء الشاز الدکیا جائے گا۔ نشاندی کے لیے ہم بے مشکر کڑ ارہوں کے۔ (ادارہ)





## مَنْ الْمَالْمُونَ مِنْ الْمُعَالِّينَ مَنْ الْمَالِمُونِ الْمَالِمُونِ الْمَعْلِينِ الْمُعَالِّينَ الْمُعَالِق بِسُوالْمُوالْوَلِمِينَ الْمُعَالِينِ الْمُعَالِمُونِ الْمُعَالِمُونِ الْمُعَالِمُونِ الْمُعَالِمُونِ الْمُعَا

## مُسْنَدُ آبِی سَعِیدِ الْحُدْرِیِّ ڈَائِنَ حضرت ابوسعیدخدری ڈٹائِنُ کی مرویات

( ١٩٩٨ ) حَلَّكَ هُشَيْمٌ حَلَّكَ آثِر بِشُرِ عَنْ آبِي الْمُتَوَكَّلِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِ فَى أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانُوا فِي سَقَرٍ فَمَرَّوا بِحَنِّى مِنْ أَخْيَاءِ الْمَرَّبِ فَاسْمَصَاهُو هُمْ قَابُوا أَنْ يُعْتَبُّهُ هُمْ مِنْ الْحَيَاءِ الْمَرْبِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلْ فِيكُمْ مِنْ لَعَمَرَ مَنْ لِلْمُسَانِ مِنْهُمْ فِي عَلْمِي اللّهِ عَلَيْهِ أَنْ لَيْعَالُمُ فِيكُمْ مِنْ رَآيِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فِيكُمْ مِنْ أَيْعَالُمُ لِللّهِ مِنْهِمْ فَيَعْمُ فَرَقَاهُ فِيقَامِ فَيَعْتَمِ فَيَرَأُ فَأَعْطِى قَلِيمًا مِنْ عَنْمَ فَآتُمَ وَلَوْلَهُ فَلَكُوا لَيْهِ اللّهِ وَالْمَيْءِ وَالْمَوْلُولُ اللّهِ وَالْمِي وَاللّهِ مِنْ عَلَيْهُ اللّهِ وَالْمِي مِنْ عَلَيْهُ أَلَى اللّهُ وَاللّهِ مِنْ اللّهِ وَالْمِي مِنْ عَلَيْهُ اللّهِ وَالْمَوْلِ فَلْ مُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ مَنْ مُنْ اللّهُ عَلَيْهِ مَا مُنْ اللّهِ وَالْمِي وَاللّهُ عَلَى اللّهِ وَالْمَوْمِ لُولُ اللّهِ وَالْمَالِقُ لِمُ اللّهُ وَالّذِي مُتَعَلِّكُ بِالْحَقِّ مَا لَمُ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ مُ اللّهُ وَلِيلًا مُعْلِقًا لِمَا لَمُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِمْ اللّهُ اللّهِ وَالْمُولُولُ اللّهِ وَالْمُولُولُ الْمُولِيلُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَى مُعَلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ مُعْلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْهُمُ مُنْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُعْلِقُ اللّهُ الْمُعْلِقُ اللّهُ الْمُعْلِقُ اللّهُ الْعَلِيلُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُعْلِقُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْلِقُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْلِقُ اللّهُ الْمُعْلِقُ اللّهُ الْمُلْمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

(۱۹۹۸) حضرت الوسيد خدرى وقالت عروى بكرتى وقالت كي حال الماليك سنر على قده دوران سنران كا كذر حرب كى قال المراد الماليك منزت الوسيد خدان المرسيد خدان المرسيد و المراق المرسيد و المرسيد و

#### مِرْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م

قِرَاءَةِ سُورَةِ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ قَالَ وَحَزَرُنَا قِيَامَهُ فِي الْأَخْرِيَيْنِ عَلَى النَّصْفِي مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَحَزَرُنَا قِيَامَهُ فِي الْأَخْرِيَيْنِ عَلَى النَّصْفِي مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَحَرَرُنَا قِيَامَهُ فِي النَّصْفِي مِنْ الْأُولَيُيْنِ الْمُعَلِّينِ اللَّصَفِي مِنْ الْأُولَيُيْنِ الْمُعَلِينَ فِي النَّصْفِي مِنْ الْأُولِيَيْنِ الْمُعَلِينَ فِي النَّصُفِي مِنْ الْأُولِيَيْنِ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ عَلَى النَّصْفِي مِنْ الْأُولِينِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعِلَى الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعِلَى الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعَلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعِلَى الْمُعْلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِينِ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِيلُونَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِيلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِيلِينَ الْمُعْلِينَ الْمُعْلِيلُونَ الْمُعْلِيلُونَ الْمُعْلِينَا الْمُعْلِيلِينَا الْمُعْلِيلِينَا الْمُعْلِيلِينَا الْمُعْلِيلُونَ الْمُعْلِيلِينَا الْمُعْلِيلُونَ الْمُلِينِي الْمُعْلِيلُونَ الْمُعْلِيلُونَ الْمُعْلِيلِينَ الْمُعْلِي

( ... ١٠) حَدَّثَنَا هُمُشَيَّمٌ حَلَثَنَا عَلِيُّ مِنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَبُّدُ وَلَذِ آخَمَ يُومُ الْهِيَامَةِ وَلَا فَخُرَ وَأَنَا أَوْلُ مَنْ تَشْقَقُ عَنْهُ الْأُوشُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُرَ وَأَنَا أَوْلُ مَنْ تَشْقَقُ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُرَ وَأَنَا الرَّمِنِينَ وَمَا الْأَلِمَانِينَ صحيح (ابن ماجة: ٢٠٠٨ والترمذي: ٢٠١٥، و ٢٦١ه. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا استاد ضعيف].

(۱۱۰۰۰) حضرت ابوسعید خدری دیگئزے مردی ہے کہ نبی طائیا نے فربایا تیامت کے دن بھی تمام اولا و آ دم کا سروار ہوں گا اور بھی ہے بات نخر کے طور چنیں کہ رہا، بھی ہی وہ پہلافتک ہوں گا ہ قیامت کے دن جس کی زبین ( قبر )سب سے پہلے کھلے گی اور بیہ بات بھی بطور فخر کے نبیں ، اور بھی ہی قیامت کے دن سب سے پہلے سفارش کرنے والا ہوں گا اور بیہ بات بھی بھی بطور فخر کے نبیس کی دو با۔

(١١.٠٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ آبِي هِنْدٍ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُونِي قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاضْرَهُ آلَّهُ آتِي فَاحِشَةٌ فَرَدُّهُ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ المَرْ بِهِ فَرُجِمَّ قَالَ فَانْطَلْفَا فَرَجَمُنَاهُ قَالَ فَانْطَلْفَنَا إِلَى الْحَرَّةِ فَرَجَمُنَاهُ ثُمَّ وَلَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاخْبَرُنَاهُ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْعَشِيِّ قَالَ فَحَمِدَ اللّهَ وَالْنَى عَلَيْهِ فَمَّ قَالَ مَا بَالُ أَفْوَامٍ سَقَطَتُ عَلَى أبى كَلِمَةٌ [صححه مسلم كانَ مِنْ الْعَشِيِّ قَالَ فَحَمِدَ اللّهَ وَالْنَى عَلَيْهِ فَمَ قَالَ اللّهَ وَالنّبَى عَلَيْهِ فَمَ قَالَ

(۱۰۰۱) حضرت ابوسعید خدری پڑتیشہ سے مردی ہے کہ حضرت ما حزین ما لک پڑتیش پی طبیقا کی خدمت بھی حاضر ہوئے ادراپیخ ہے گناہ مرز دہو جانے کی خبر دی ، بی طبیقائے کی مرتبہ آئیس اوٹانے کے بعد آخر بھی آئیس دجم کر دیبیغ کا حکم دے یا ،ہم نے آئیس لے جا کرسٹکساد کردیا ، بھرنجی طبیقائے کیا ہے المہام آکر آئیس اس کی خبر بھی کردی ، جب شام ہوئی تو تی طبیقائے کھڑے ہو کرانڈی حمد دیثا ہی اور فرمایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے؟ ( امام احمد مہیشؤ کے صاحبز اوے عبداللہ کہتے ہیں کداس کے بعد میرے والد صاحب سے حدیث کے خری الفاظ مجوٹ کے ہیں )

## هِمْ اللهُ اللهُ

( ١١..٣ ) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّلَنَا اللهِ بِشْرٍ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ انَّ رَجُلًا مِنْ النَّنْصَارِ كَانَتْ بِهِ حَاجَةٌ فَقَالَ لَهُ الهٰلَهُ انْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلُهُ فَآتَاهُ وَهُوْ يَخُطُبُ وَهُوْ يَقُولُ مَنْ اسْتَعَفَّ اعَقَّهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغْنَى الْهَنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ سَالْنَا فَوَجَدُنَا لَهُ الْحَطِيْنَاهُ فَالَ لَفَهَتِ وَلَهُ يَسُالُ

(۱۰۰۳) حضرت ابوسعید خدری والتناسے مردی ہے کہ ایک انصاری آدی کو ضرورت مندی نے آگھیراء اس کے اٹل خاند نے اس سے کہا کہ خار درجو است کرو، چنانچہوہ کی طینا کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نی طینا خطید دیے ہوئے ارشاد فرما دیتا ہے، جو اللہ سے ختاہ طلب کرتا ہے، اللہ اسے ختاء عطاء فرما دیتا ہے، جو اللہ سے ختاہ طلب کرتا ہے، اللہ اسے ختاء عطاء فرما دیتا ہے، جو اللہ سے ختاہ طلب کرتا ہے، اللہ اسے ختاء عطاء فرما دیتا ہے، دیس سے بچھ استنگے اور ہمارے پاس موجود بھی ہوتو ہم اسے دے دیں سے، بیس کردہ آدی والیس چلاکیا، اس نے نبی طینا ہے بچھ استنگے اور ہمارے پاس موجود بھی ہوتو ہم اسے دے دیں سے، بیس کردہ آدی والیس چلاکیا، اس نے نبی طینا ہے بچھ نہا تھا۔

( ١١.٣ ) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا يَوِيدُ بْنُ آبِي زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آبِي نَهُمِ الْبَجَلِيُّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحْدِي اَنَّ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيْلَ مَا يَقُمُنُ الْمُحْرِمُ قَالَ الْحَبَّةَ وَالْمُقُوّبَ وَالْمُوْيَسِيقَةَ وَيَوْمِي الْمُوَابَ وَلَا يَقْتُلُهُ وَالْمُكْبُ الْمَقُورَ وَالْحِدَاقَ وَالسَّمُ الْمُادِى [حسنه النرمذي، وفال الالباني: ضعيف (ابو داود: ١٨٤٨، وابن ماحد: ٢٠٨٩، والنرمذي: ٨٣٨). إنظر: ١١٢٧، ١١٢٩٧)

(۱۱۰۰۳) حضرت ابرسعید خدری مختلف مروی ہے کہ کی فخص نے نبی طبیقا سے بید سنلد پو جھا کہ محرم کن چیزوں کو مارسکتا ہے؟ نبی طبیقا نے فرمایا سانپ، چھوم چو ہااور کو ہے کو چھر مارسکتا ہے، قبل ندکر سے، باولا کتا ، خیل اور دعمن ورندہ۔

( ١٨.٠٤ ) حَمَّلَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ حَمَّلَنَا أَبِي الْحَبَرَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَرَّ أَنْ يُنْبَلَهُ فِيهِ وَعَنْ التَّعْرِ وَالْبُسْرِ وَعَنْ التَّعْرِ وَالرَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهَمَا [صححه مسلم (١٩٨٧)، وابن حبان (٣٧٨٥). [انظر: ١١٠٨٤،١١٤٨، ١١٤٨٤، ١١٠٠١، ١١٧٢، ١١٨٧٢، ١١٨٨٦،

(۱۱۰۰۴) حضرت ابوسعید ضدری ڈٹٹٹڑ سے مروی ہے کہ نبی ملٹائے ملکے ہی نبیذ بنانے اوراستعمال کرنے سے منع فرمایا ہے اور کم کی محور، یا محجورا ورکشش کو طاکر نبیذ بنانے سے معمی منع فرمایا ہے۔

( ١٠.٠٥ ) حَلَّلَنَا مُعْمَوِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ آنْبَانِي آبُو نَصْرَةً عَنْ آبِي سَجِيدٍ آنَّ صَاحِبَ التَّمْوِ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْرَةٍ قَالَتُكَرَّهَا قَالَ آتَى لَكَ هَذَا لَقَالَ اشْعَرَيناً بِصَاعَيْنِ مِنْ تَعْرِنا صَاعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْرَبَيْتُ وُصِحِهِ مِسلم (١٥٥٤). [انظر: ١١٠١١،١١٥٢، ١١٠١. ١١.

(۱۰۰۵) حضرت ابوسعید خدری و نشخت مروی ہے کہ ایک مجوروالا نبی ملیٹا کی خدمت میں پیچھ مجوریں لے کرآیا، نبی ملیٹا کووہ کچھ او پراسا معاملہ لگا ماس لئے اس سے بوچھا کہ میم کہاں سے لائے ؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دوصام کی محجوریں دے کران عمدہ محجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے ، نبی ملیٹائے نر مایا تم نے سودی معاملہ کیا۔

(١١٠.١) حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَصَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بُنُ عَزِيَّةَ عَنْ يَعْتَى بَيْ عُمَارَةً قَالَ سَمِعْتُ آبَا سَعِيدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَقُنُوا مُوثَى كُمْ قَوْلَ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ إصحت مسلم (١١٠) وابن حبان (٢٠٠٠) (١١٠٠٢) حَمْرَت ابر معيد خدرى المُنطَّ عروى ہے كہ تي المِنا الذي تربيب الرُك لوكوں كو "الماله الا الله" لا صفى الته من كمارو۔

(١٠.٧) حَدَثَنَا أَبْرَ عَاهِرِ عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْ و حَدَّنَا زُهْرٌ يَغْنِى الْنَ مُحَمَّدِ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَجِيدِ أَنْ عَلَى وَحَدَّنَا زُهْرٌ يَغْنِى اللّهُ حَلَى مَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَسَلّمَ قَالَ آلَا الْمُكُوعَ عَلَى الْمَكَادِ عَنْ سَجِيدِ بْنِ الْمُسَتَّعِ عَلَى الْمُحَدِّى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَى وَسُولَ اللّهِ عَلَى إِسْتَاعُ الْوَصُوعِ عَلَى الْمُكَادِ وَكَثْرَةُ الْمُحْوَلِي يَنْعَظِرُ الصَّلَاقِ عَلَى الْمُكَادِ وَكَنْرَةُ الْمُحْوَى إِنَّ الْمُعَلِيمِ مُتَطَهِّرًا الصَّلَاقِ مَا الْمُكَادِ وَسَلّى مَعَ الْمُكَادِ وَسَلّى مَعَ الْمُكَادِ وَمُعْلِيمِ يَنْعَظِرُ الصَّلَاقِ اللّهُ عَلَى الْمُكَادِ اللّهُ عَلَى الْمُكَادِ مَنْ وَجُولِي يَنْعَظِرُ الصَّلَاقِ الْمُوسَى إِنَّ الْمُعَرِيمَةُ يَقُولُ اللّهُمَّ الْمُعْرَكِمُ وَالْحِمْلِي يَنْعَظِرُ الصَّلَاقِ الْمُعْرَكِمَ وَالْحِمْلِيمَ لَكُولُ اللّهُمَّ وَرَاحِ عَلَى اللّهُ عَلَى الْمَكَامِ وَلَوْدَا اللّهُ عَرْدُولُوا اللّهُ الْمُعْرَكُمُ وَالْحِمْلُوا اللّهُ الْمُعْرَى وَاللّهُ اللّهُ الْمُعَلِّمِ وَمَنْ اللّهُ الْمُعْرَدِيمُ اللّهُ الْمُعَدِّمُ وَلَى السَّعَا اللّهُ الْمُعْدِيمُ وَمِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الْمُعَلَّمُ وَمَلًى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُعْدَّعُ وَتَحْدُلُوا مُلْمُولُوا اللّهُ الْمُحْدُولُ وَاللّهُ الْمُعْرَالِ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُعْدَّعُ وَمَوْلِي اللّهُ الْمُولِيقُولُوا اللّهُ الْمُعْدِيمُ وَمَوْلُوا اللّهُ الْمُعْرَالِ عَلَى اللّهُ الْمُعْدَّعُ وَمَوْلِي اللّهُ الْمُولِي مِنْ ضِيقِ الْأَلْولِ اللّهُ الْمُؤْلِقِيلُوا مِنْ اللّهُ الْمُؤْلِقِ اللّهُ الْمُؤْلِقِيلُوا مِنْ اللّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللّهُ الْمُؤْلِقُولُوا اللّهُ الْمُؤْلِقُولُوا اللّهُ الْمُؤْلِقِيلُولُ اللّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُولُولُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

(۱۱۰۰۷) حضرت ابوسعید ضدری دیگئیت مروی ہے کہ بی طینائے فرمایا کیا ہی جہیں ایکی چیز نہ بتا دوں جس سے انڈگنا ہوں کو معاف فرما دے اور نیکیوں میں اضافہ فرما دے؟ صابہ تولائی نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول انڈیکٹٹٹٹٹ فرمایا شقت کے باوجود وضو ممل کرتا ، مساجد کی طرف کھرت سے قدم افھانا اور ایک کے بعد دو سری نماز کا انتظار کرنے، تم میں سے جو محض مجی اسپنے کھر سے وضو کرکے نظاور مسلمانوں کے ساتھ نماز اوا کرے ، پھر مجدمیں جیٹے کر دوسری نماز کا انتظار کرے تو فرشتے اس کے تی میں سے دعا وکرتے میں کہ اے انتدا اسے معاف فرما دے، اے انتدا اس پروخرفر مادے۔

جبتم فماز بزسف مے لئے کھڑے ہوتوصفی سیدمی کرلیا کرو، خانی جگدکر پرکرلیا کرو، کیونکد سی تہیں اپنے بیٹھے سے مجمعی و کہتا ہوں اور جب تہماراوا مام الله انجبو کہتے تو تم ہمی رکوع کرو، جب وہ سمار الله انجبو کہتے تم ہمی رکوع کرو، جب وہ سما الله لمدن حمدہ کہتے تم اللهم وبنا لك المحمد كيو، اور مردوں كي صفون ميں سب ہر بن صف پيل اور سب

(۱۱۰۰۸) حضرت ابوسعید مذری ڈٹٹٹ ہے مردی ہے کہ تم لوگ ایسے اٹھال کرتے ہوجن کی تنہاری نظروں بھی پر کاہ ہے بھی کم حثیت ہوتی ہے بیکن ہم انہیں نبی مٹیٹا کے دو ریاسعادت میں مہلک چیزوں میں شار کرتے تھے۔

( ١١.٠٨ ) حَدَّثَنَا اَثَوْ عَامِوْ حَدَّلَثَنَا الزَّنِيْرُ مُنْ عَبْدِ اللَّهِ حَلَّقَنِى رُبُعُجُ مُنُ آبِي سَمِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ قُلْمَنَا يَوْمَ الْمُحْنَدَقِ يَا رَسُولُ اللَّهِ عَلْ مِنْ شَيْءٍ نَقُولُهُ لَقَدْ بَلَعَثْ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَ نَعَمُ اللَّهُمَّ اسْتُرُ عَوْرَاتِنَا وَآمِنُ رَوْعَاتِنَا قَالَ فَصَرَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وُجُوهً آغَدَائِهِ بِالرِّمِحِ فَهَزَعَهُمُ اللَّهُ عَزَّ رَجَلًّ بِالرِّمِح

(۱۰۰۹) حضرت ابوسعید خدری پیشنگئے مروی ہے کہ ہم نے غز دہ خندق کے دن بارگاہ رسالت میں عرض کیا یارسول الله تُفَافِیْنَا ہمارے دل تو ایک کرحلتی میں آگئے ہیں ، کوئی دعاء پڑھنے کے لئے ہوتو بتا دیجے؟ نی مینیائے فرمایا ہاں! بید دعاء پڑھو کدا سے اللہ: ہمارے عیوب پر پردہ ڈال اور ہمارے خوف کوائن ہے تہدیل فرما، اس کے بعد اللہ نے وشنوں پر آئدمی کوسلط کردیا اور انہیں فکست ہے دو میار کردیا۔

( ١١٠٠ ) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَقَا عَبُدُ الْعَلِكِ بْنُ حَسَنِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجَعْنَ الْمَعْنَ عَالَمَ اللَّهُ عَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّمَ عَلَيْهُ وَمَنْ يَمُحَلُهُ وَمَنْ يَمُسَّلُهُ وَمَنْ يُعَلِّمِ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّمُ عَلَيْهِ وَاللَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمِلْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلُونَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللْمُعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى عَلَيْهُ وَالْمَاعِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلِ عَلَى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى عَلَيْهُ وَالْمُؤْلُولُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلِقُولُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَا عِلَا عَلَامُ اللْمُؤْلُولُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلُومُ اللْمُؤْلُومُ الْمُؤْلُولُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلُومُ اللْمُؤْلُولُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ

(۱۰۱۰) حصرت ابوسعید خدری دانش مروی ہے کہ نبی نایشا نے فرمایا میت اپنے اٹھانے والوں بھسل و بینے والوں اور قبر ش اتار نے والوں تک کوجانتی ہے۔

(١١.١١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنُ لِبِي نَصْرَةً عَنْ لِبِي سَعِيدٍ آمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقُراً بِقَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا نَيسَرَ [صححه ابن جبان (١٧٩٠) وصحح اسناده ابن سيد الناس، وابن حجر وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٨١٨). [انظر: ١١٤٤٠، ١١٤٢].

(۱۱۰۱۱) حفرت ابوسعید خدری التات مروی ب كريمين مارے تي كالتينائے تمازيس سورة فاتحداور اجوسورت آسانى س

( ١١.٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبِدِ اللَّهِ الزَّبِيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ مَرْدَائِبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لِيى نَعْيِمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّقِ مُحَدِّقًا وَاللَّمِينَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيَّدًا فَبَالِ إِلَّهِ الْمُحَدِّةِ وَسَحَمَّ الْحَدَى: ان حبان (١٩٥٩)، والحاكم (١٦٦٣) وقال الزمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٧٣٨). (انظر: ١٩٩٦)، والخاكم (١١٦٤، ١١٢٤)، ١١٧٩، ١٩٧٩،

(۱۱۰۱۳) حَرْتَ البِسعِيد ضدى اللهِ عَلَى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَى قَاوُدَ بْنِ آبِى هِنْدِ عَنْ أَبِى تَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْهَوْدَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى وَاللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم جِنَارَةً فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم جِنَارَةً فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم جِنَارَةً فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم جَنَارَةً فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم النَّهُ النَّسُ إِنَّ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَنَا اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ

## مِي النَّامَانُ لِيَعْدُ مِنْ الْمُعْلِينِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّمِنْ اللَّهُ مِنْ اللّم

اوراگر وہ کافریا منافق ہوتو فرشتہ جب اس سے پو چتا ہے کہ تم اس آ وی کے تعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ بھے تو کے معلوم نہیں ، البت میں نے لوگوں کو کہو کہتے ہو سے منا ضرور تھا، فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ آگر تم نے کہو جہتا ہو سے منا ضرور تھا، فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ آگر تم اپنے دہ پر ایمان لائے ہوا ہے۔ بو اپنی اور از مکول کرد کھایا جا تا ہے اور فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ آگر تم اپنے دہ بر ایمان لائے ہوا ہوا ہے۔ اس سے منا تھ تفریکا ، اس لئے اللہ نے تہا را شھائد بہال سے بدل دیا ہے اور اس کے لئے جہنم کا ایک درواز و مکول دیا جا تا ہے ، کھروہ فرشتہ اس پر آئی زور کی ضرب لگا تا ہے جس کی آ واز جن و انس سے معالی مساری کھوت تی ہے کہی ہے تھے میں گرز ہے کر کھڑا انس کے مناوہ والشی ساری کھوت تی ہے کہا تھے میں گرز ہے کر کھڑا انس کے مناوہ والشی سے درواز و کھول دیا جا تھے میں گرز ہے کر کھڑا انس کے مناوہ والشی سے درواز و کھول دیا جا تھا تھی میں گرز ہے کر کھڑا انس کے مناوہ دالشی سے کہا تھے میں گرز ہے کہ کھڑا ہے درواز و کھوت تی میں گرز ہے کہ کھڑا ہے درواز و کھوت تی میں گرز ہے کہ کھڑا ہے درواز و کھول دیا جا تھا تھوت کر انسان والوں کو کھر تو حدید پر تا بدت قدم درکھا ہے۔

( ١١.١٤ ) حَلَّكُنَّا عَدُّ الصَّمَدِ حَلَّكَ هَمَّامٌ حَلَّكَ يَحْيَى عَنْ أَبِي نَصْرَةً عَنْ أَبِي سَوِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَتُورُ بِكُلْ (انظر: ١١١١٢ ، ١١٢٢٤ ، ١٦٢٤ ، ١٦٩٨ ).

(١١٠١٣) حفرت ابوسعيد فدري الأفتات مردي ب كرني الفائل فرما ياوتررات بي كويز هے جائيں۔

( ١٨٠٥ ) حَدَّلَتَا رَوُحٌ حَدَّلَقَا حَمَّادٌ حَدُّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَيِدٍ الْمُحَدُوِى آنَّ النَّبِيّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَالَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُوْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ وَرُمَكَةٌ بَيْضًاءُ مِسْكٌ حَالِصٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ [صححه مسلم (٢٩٢٨). [انظر: ٢١٢١١،١٢١١).

(۱۱۰۱۵) حضرت ابوسعید خدری ڈائٹوسے مروی ہے کہ نی طائبانے این صائد سے جنت کی ٹی کے متعلق ہو چھاتو اس نے کہا کہ وہ انتہا کی سفیدا در خالص ملک کی ہے ، نی طائبانے اس کی تقدیق فرمائی۔

( ١١٠١ ) حَلَّكُنَا رُوْحٌ حَلَّكُنَا مَالِكُ بُنُ آنس عَنْ خَيْبُ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ أَنَّ حَفْصَ بُنَ عَاصِمِ آخْبَرَهُ عَنْ آبِي هُرُيْرَةً وَآبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْتِرى رَوْضَةٌ مِنْ دِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْرَى عَلَى حَوْضِى [راسح: ٢٢٢٧].

(۱۰۱۷) حضرت ابو بریره نظفنا در ابوسعید فاتنات مردی ہے کہ نی میٹانے فرمایا میرے کھر ادر منبر کا درمیانی حصہ جنت کا ایک باغ ہے ادرمیر امنبر میرے حوض پر لگایا جائے گا۔

( ١١.١٧ ) حَلَّكُنَا السُّودُ بُنُ عَامِرٍ حَكَنَنَا أَبُو بَكْمٍ عَنِ الْمُعْمَشِ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُدِيِّ قَالَ قَالَ حُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدُ سَمِعْتُ فَلَانًا وَفَلَانًا مُوَ كَذِلِكَ لَقَدُ أَعْطَيْتُهُ مِنْ عَشَرَةٍ إِلَى مِانَةٍ فَمَا يَشُولُ ذَاكَ آمَا وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَكِنَّ وَاللَّهِ فَلَانًا مَا هُوَ كَذِلِكَ لَقَدُ أَعْطَيْتُهُ مِنْ عَشَرَةٍ إِلَى مِانَةٍ فَمَا يَشُولُ ذَاكَ آمَا وَاللَّهِ إِنَّ آحَدَكُمْ لَشُحْوِجُ مَسْلَكُهُ مِنْ عِنْدِى يَنَاتَكُهُا يَعْنِى نَكُونُ تَحْتَ إِنْجِلِهِ يَعْنِى نَارًا فَالَ فَالَ عَمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ تُعْطِيهَا إِنَّاهُمْ قَالَ فَمَا أَصْتَعُ بَابُونَ إِلَّا ذَاكَ وَيَأْتِى اللَّهُ لِي النِّحْلَ (انظر: ١١١٠٤.

## هي خلاه تان تاريخ المحمد المحمد المحمد المحمد المحمد المتحال المتحال

(۱۰۱۵) حضرت ابوسعید ضدری فیکنوے مردی ہے کہ ایک مرجد حضرت عمر فیکنو نے بار گاہ دسالت میں عرض کیا یارسول الله! میں نے قلال قلال وو آ ومیوں کو خوب تحریف کرتے ہوئے اور بید ڈکر کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے آئیس وو رینارعطاء فرمائے ہیں، نی میٹھ نے فرمایا کیکن بخدا افلال آ دی ایرائیس ہے، میں نے اسے دس سے کے کرسوتک وینا دو ہے ہیں، وہ کیا کہتا ہے؟ یا در کھوا تم میں سے جو آ دی میرے پاس سے اپنا سوال پورا کر کے لگتا ہے وہ اپنی بنل میں آگ لے کر لگتا ہے، حضرت عمر میں فلانے عمر میں کیا یارسول المنت فلی فلائی میں ویتے میں کیوں ہیں؟ ہی میٹھ نے فرمایا میں کیا کروں؟ وہ اس کے معاورہ المنت میں کیوں بین میں اور اللہ میں اور اللہ میں اور اللہ میں اللہ میں اللہ میں کہا کہ وہ اس کے علاوہ اپنے میں کو ان اللہ میں اور اللہ میں ہے کہا کہ بیندئیس کرتا۔

( ١١.١٨ ) حَدَثَنَا رِبُعِيَّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَارِيَةَ عَنِ الْحَارِثِ مَوْلَى ابْنِ سِبَاعِ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْمُحُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَنَّى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ تَعَفَّتَ اعْفَةُ اللَّهُ

(۱۱۰۱۸) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈے مردی ہے کہ ٹی طینا نے فر مایا جو مخص فنا و حاصل کرتا ہے اللہ اے ٹی کر دیتا ہے اور جو مخص عفت حاصل کرتا ہے اللہ اے عفت عطا وفر ما دیتا ہے۔

( ١١.١٨) حَدَّلَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّلْنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعِ قَالَ قَالَ عُمَرُ لَا تَبِيعُوا اللَّقَبِ بِاللَّقَبِ وَالْوَرِقَ بِالْحَدِيثَ عَلَى بَفُهِ وَلَا تَسِعُوا شَيْنًا عَائِمً مِنْهَا مِنْهَا مِنْهِ إِلَّى الْحَدِيثَ عَلَى بَهُ وَالْمَوْدِقُ عَلَيْكُمُ الرَّمَاءَ وَالرَّمَاءُ الزَّهَ قَالَ فَحَدَّتَ رَجُلَّ ابْنَ عُمَرَ مَدًّا الْمَحَدِيثَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحْدِيِّ يُعْتَلِكُمُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى سَعِيدٍ وَأَنَّ مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ عَلَى احْدَلَتِى عَنْكَ طَيْعُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى وَسَوِيعُ وَآنَ مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ عَلَى احْدَلَتِى عَنْكَ حَدِيثًا بَوْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى إِلَى سَعِيدٍ وَآنَا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ عَلَى احْدَلَتِى عَنْكَ حَدِيثًا بَوْعُهُ اللَّهُ عَلَى وَسُوعٍ أَذْتِي عَنْكَ حَدِيثًا بَوْعُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى إِلْمَ وَسَلَّمَ الْمُعَلِي وَاللَّهُ عَلَى وَسَعِمَ الْوَيْقِ إِلَّا مِنْلًا بِيطُلِي سَعِيدٍ وَالْعَرِقُ وَاللَّهُ عَلَى وَسَعِمَ وَالْمَا عَلَى عَلَى عَلَى وَسَلَمُ يَعُولُ لا لَيَهُولُ اللَّهُ عَلَى إِللَّالَمِ فِي الْمُورِقِ إِلَّا مِنْلًا بِيطُلِي وَاللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى إِلْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَى إِلَيْكُولُ وَاللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْعُمْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْعُمْ عِلَى اللْعُلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُمْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعُلِيلُولُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلَى اللِلْعُولُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللْعُلَى اللْعُلَى اللْعُلَى اللللْع

وابن حبان (۲۱ م)، و ۷۱ مه). [انظر: ۱۱۷۲۳،۱۱۵۱۲،۱۱۹۲۱].

(۱۱۰۹) حضرت عمر من تلفظ فرماتے ہیں کہ سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر سرابر بی بیٹو وہ ایک دوسرے بیش کی میٹی ندگرو، اور ان میں سے کی فائر کو حاضر کے بدلے میں ست بیٹو، کیونکہ دیکھے تم پرسود میں جنلا ہونے کا اندیشہ، مراوی حدیث منزت الوسعید خدری بیٹنڈ کو میکن حدیث حضرت الوسعید خدری بیٹنڈ کو میکن حدیث حضرت الدین میں میٹنڈ کی اس کی بات پوری ند ہوئی تھی کہ حضرت این محر بیٹنڈ کی آگئے، میں ویسیس پرسوجوو تھا، دھترت این محر بیٹنڈ کی آگئے، میں ویسیس پرسوجوو تھا، دھترت این محر بیٹنڈ کے ان سے فرمایا کرانموں نے جملے ایک حدیث سائل ہے اور ان کے خیال کے مطابق و حدیث آپ نے البیس تی میٹ کے حوالے سے نائل ہے اور ان کے خیال کے مطابق و حدیث آپ نے البیس تی میٹ کے حوالے سے نائل ہے ایک نے انہوں نے فرمال و در کے مطاور

## المنافذين المنافذين المنافذي المنافذ المنا

اپنے کا نوں سے نبی طیا کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مونا مونے کے بد لے اور چاندی چاندی کے بدلے برامرابر ہی پیچو، ایک دوسرے ش کی چیشی نیکر داوران میں ہے کی غائب کو ماضر کے بدلے میں مت پیچو۔

( ١٨.٣٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو بُنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءٍ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ وَصَبُّ وَلَا نَصَبُّ وَلَا حَزَنَّ وَلَا سَقَمْ وَلَا اذَّى حَتَّى الْهَمَّ بُهِمُّهُ إِلَّا بِكُفُّرُ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ سَيْنَاتِهِ [انظر: ١١١٥٨، ١١٢١١]. ت ١١٢٠٦، ١١٧٩،

(۱۰۲۰) حضرت ابوسعید خدری الکشاسے مروی ہے کہ تی طیائی نے فر مایا مسلمان کوجو پریٹانی ، تکلیف بنم ، بیاری ، وکھتی کہ وہ خیالات' جواسے تک کرتے ہیں' وکیٹیے ہیں ، اللہ ان کے ذریعے اس کے گنا ہوں کا کفارہ کروییے ہیں۔

(١١.٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فَصَيْلِ حَدَّتَنَا عُمَارَةُ بُنُ الْفَعْقَاعِ عَنِ أَبِي اللّهِ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْمُعْلَوِى قالَ بَعَثَ عَلَى مِنْ الْهَتَنِ فِي آدِيمِ مَفُّرُو طِلْ لَمْ تُحَصَّلُ مِنْ كَرَايِهَا فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَ أَرْبَعَةٍ بُيْنَ زَيْدِ الْمَحْنِ وَالْلَقْرَعِ بْنِ حَابِسِ وَعُمِنْنَةَ بْنِ حِصْنِ وَعَلْقَمَةً بْنِ حِصْنِ وَعَلْقَمَةً بْنِ حِصْنِ وَعَلْقَمَةً بْنِ حِصْنِ وَعَلْقَمَةً الْوَعِيمِ مُنْ وَلِللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَ الْعَلَيْلِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَّا تَأْتِيمُونِى وَآنَا أَمِينُ مَنْ فِى السّمَاءِ يَالْمِينِى حَبَرٌ مِنْ السَّمَاءِ وَالْمُومِى وَمَسَاءً كُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَعْمَلُونَ مُصَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَّا تَأْتِيمُونِى وَآنَا أَمِينُ مَنْ فِى السّمَاءِ يَأْتِيمُونِى حَبَرٌ مِنْ السَّمَاءِ وَسَلّمَ الْمُؤْمِنَ الْمُعْمَلُوهُ الْوَجْتَيْنِ وَالْوَرَعِيلُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُؤْمِلُ اللّهُ عَلَى السَّعَاءِ وَسَلّمَ وَلَوْلَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمُو مُولَى الرَّأَسِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ مَنْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمُو مُقَلِّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمُو مُقَلِّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمُو مُقَلِّ اللّهُ عَلْمُ وَسُلُمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمُو مُقَلِّ فَعَلَى وَسَلّمَ وَمُو مُقَلِّ فَعَلْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمُو مُعَلِّى اللّهُ عَلْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلْمُ وَسُلُمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ السَّمُ وَمُو اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُومُ اللّهُ عَلْمُ وَسُلُومُ اللّهُ عَلْمُ وَسُلُومُ السَّمُ وَمُو اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلُمُ اللّهُ عَلْمُ وَسُلُمُ وَلَا لَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلُمَ السَلّمَ مُو اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ مَلْمُ وَاللّهُ السَلّمَ عَلَيْهُ وَسُلُمُ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلْمُ وَلَمُ اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ واللّهُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ

(۱۱۰۲۱) حفرت اپرسعید نظینئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت علی فائٹنٹ نے مین سے سونے کا ایک گزاد یا خت دی ہوئی کھال پیس کیسٹ کر'' جس کی ٹم فراب نہ ہوئی تھی'' ہی میٹینا کی خدمت میں پیسچا، ہی مائیٹا، نے اسے زید الخیر، اقراع بن حالمس، عیسنہ بن حصن اور علقہ بن علاشیا عامر بن فلٹل چارہ ومیوں بھی تقسیم کردیا، بعض صحابہ ٹائٹرادر انسار وغیرہ کوائل پر پچھ یو چوھسوں ہوا، نی مٹیٹا نے ان سے فرمایا کیائم مجھے ایمن ٹیس تجھتے ؟ بھی تو آسان والے کا ایمن بول، میرے پائل می شام آسانی تجریں آتی

یں ، آتی دیر میں مجری آتھوں ، سرخ رضاروں ، کشادہ پیشانی ، کمنی ڈاڑھی ، تہیند خوب اوپر کیا ہوا اور سرمنڈ وایا ہوا ایک آ دی آیا اور کینے لگایا رسول الشنگائیڈیا خدا کا خوف کیجیز ، بی مئیلائے نے سرا فعا کراہے دیکھا اور فر مایا بدنصیب! کیا اہل زمین میں اللہ ہے سب ہے زیادہ ڈرنے کا حقد ار میں تاریس ہوں؟

پھروہ آ دی چینے پھر کر چلا گیا، دھزت خالد بن ولید دی تا کے یا رسول الدُنگانی ایک اجازت دیجے کہ اس کی گروہ آ دی چینے بھر اپنی الیہ بھر اپنی گرون مار دوں؟ ہی بیٹی نے فرمایا ہوسکتا ہے کہ بینماز پڑھتا ہو، انہوں نے عرض کیا کہ بہت سے نمازی ایسے بھی ہیں جو اپنی زبان ہے وہ کہتے ہیں جو ان کے دلوں بین خرابی ایک اس اس میں ہوان کے دلوں بین کرتا ہی ہوں، پھر نی طیانے نے اس اس کا تھروں بالن کے بیٹ چاک کرتا ہی وں ، پھر نی طیانے نے اسے ایک نظر دیکھا جو چینے پھر کرجار ہا تھا اور فرمایا یا در کھو! ای فیصل کی نسل میں ایک الیک قوم آئے گی جو قرآن تو پڑھیں گے کین وہ ان کے طاق سے بینچ نیں اتر سے گا، اور وہ وی سے ایک ایک قوم آئے گی جو قرآن تا ہے۔

( ١٠.٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فَصَيْلِ حَدَّثَنَا صِرَادٌ يَمُنِى ابْنَ مَرَّةَ أَبُّو سِنَانِ عَنْ أَبِى صَلِح عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ وَأَبِى سَعِيدٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِى وَآنَا أَخْرِى بِهِ إِنَّ لِلصَّائِمِ قَرْحَتْنِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِى اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَالَّذِى نَفُسُ مُحَمَّدٍ رِيدِهِ لَخُلُوفَ فَمِ الصَّائِمِ أَطْبَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ ربح الْمِسْكِ (راح: ٢٧١٤).

(۱۱۰۳) حضرت ابو ہر رہ دنگانڈ اور ابوسعیہ عدری نظائف سے مروی ہے کہ نبی ملائٹا نے فر ایا ارشاد ہاری تعالیٰ ہے روز و عاص میر سے لیے ہے اور بیں خوراس کا ہداروں گا، روز و دار کو دوموقعوں پر فرحت اور خوثی حاصل ہوتی ہے، چنانچے جب وہ روز ہ افظار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ ہے ملا تات کرے گا اور اللہ اسے بدار عطاع فر اسے گا تب مجی وہ خوش ہوگا، اس ذات کی تم جس کے دست قدرت بیں محمد ( مُنافِقِم) کی جان ہے، روز و دار کے منہ کی بھیک اللہ کے زویک مشک کی خوشہوسے زیادہ محمدہ ہے۔

(١٨.٣٠) حَلَاثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي عَدِتَى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَمِيدٍ سُنِلَ عَنْ الْإِدَارِ فَقَالَ عَلَى الْمُعْبَرِ سَقَطْتَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلْمِهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى الْنَصَافِ السَّاقِينِ لَا جُنَاحَ أَزُ لَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبُئِنَ الْكَمْبُنِي مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَهُو فِي النَّارِ لَا يَشْظُرُ السَّاقِينِ لَا جُنَاحَ أَزُ لَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبُئِنَ الْمُكَمِّنِينَ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَهُو فِي النَّارِ لَا يَشْظُرُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِلَّالِينَ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ ا

(۱۱۰۲۳) ایک مرتبر کو فض نے حطرت ابر سعید ناتیز ہے از ار کے متعلق ہو جھا تو انہوں نے فرمایا کہتم نے ایک باخبرآ دی ہے سوال بو چھا، میں نے ہی مذیرہ کو بیر فرماتے ہوئے سا ہے کہ سلمان کی تہبند نصف پیڈ کی بحک ہوئی چاہیے ، پیڈ کی اور مخنوں کے

## ﴿ مُنِالًا مُؤْنِ لِي يَوْمُ كُولُ مِنْ اللَّهُ مِنْ لِي مُؤْمِدُ لِي اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّامُ مُنْ اللَّهُ مُلَّا مُنْ اللَّهُ مُنَا اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّا لِمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّا مُنَ درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تہیند کا جو حصہ فخوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا ،اور اللہ اس مخف برنظر كرم نہيں

فرمائے گا جوا بنا تہبند تکبرے زین پرمسینا ہے۔

( ١١٠٣٤ ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ دَاوُدٌ عَنْ أَبِي نَصْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدِ فَالَ أَمَونَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِينَاءِ الْمَسْجِدِ فَجَعَلْنَا نَنْقُلُ لِيَنَةً لَيْنَةً وَكَانَ عَمَّارٌ يَنْقُلُ لِبَنَيْنِ لِبَنَيْن فَتَرَّبُ رَأْسُهُ قَالَ فَحَدَّتِي أَصْحَابي وَكُمْ ٱسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَعَلَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ وَيُحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ تَقْعُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ وَانظر: ١١٨٣).

(۱۱۰۲۳) حضرت ابوسعید نگانئے سے وی ہے کہ نبی مانیٹائے ہمیں نتیر مجد کا تھم دیا ، ہم ایک ایک اینٹ اٹھا کر لاتے تھے اور حغرت ممار ناتیز وو دواینش اٹھا کرلا رہے تھے، اوران کا سرمٹی میں رچ بس ممیا تھا، میرے ساتھیوں نے مجھ سے بیان کیا، اگر چہ میں نے نبی طبیقا ہے یہ بات خود نہیں نئی کہ تی طبیقان کے سر کو جھاڑتے جاتے ہتے اور فریاتے جاتے ہتے کہ این سمیہ! افسوس ، کتهبیں ایک ماغی گرو وشهید کردے گا۔

( ١١.٢٥ ) حَدَّثْنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يُعْطِي الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا [صحمه مسلم (٢٩١٤)]. [انظر: ١١٣٥٩، .,111477.117.7.111177

(۱۱۰۲۵) معنرت ابوسعید نگانشاے مروی ہے کہ نی ملیا نے فرمایا آخرز مانے میں ایک طلیفہ ہوگا، جولوگوں کوشار کے بغیرخوب مال ووولت عطا وكما كرے گا۔

( ١١.٢٦ ) حَدَّثْنَا ابْنُ آبِي عَدِثَّى عَنْ دَاوُدَ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِأَرْضِ مَضَيَّةِ فَمَا تَأْمُونَا أَوْ مَا تُفْقِينَا قَالَ ذُكِرَ لِي أَنَّ أَمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتُ فَلَمْ يَأْمُو وَلَمْ يَنْهَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَمَّا كَانَ بَمْدَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ لَيَنْفَعُ بِهِ خَيْرَ وَاحِدٍ وَإِنَّهُ لَطَعَامُ عَامَّةِ الرِّعَاءِ وَلَوْ كَانَ عِنْدِى لَطَعِمْتُهُ وَإِنَّمَا عَافَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (١٩٥١)]. [انظر: ١١١٦٥،١١٢١،١١٤٤٥،١١٦٢،١ (۱۱۰۲۷) حفرت ابوسعید اللط عروی ب کدایک آدی نے بارگاو نبوت می بیرسوال عرض کیا کہ یارسول الله ملاقط امارے علاقے میں گوہ کی بری کثرت ہوتی ہے،اس سلسلے میں آپ جمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ بی مایشانے فرمایا کرمیرے سامنے یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک جماعت کوشنج کر دیا حمیا تھا ، ( کہیں بیدو ہی ند ہو )اور نبی مڈیٹانے اسے کھانے کا تھم دیا اور ندى منع كيا، حفرت ابوسعيد اللط كيت بي كداس كے بعد حفرت مر اللله فرماتے تھ كدانداس سے كى اوكول كو فائدہ چنجا تا ہےاور بیاعام طور پر چرواہوں کی غذاہ ہے،اگر بیرمیرے پاس ہوتو میں بھی اسے کھالوں، نبی مائیٹانے اسے کھانے ہے صرف احتباط فرمائی ہے۔

المنافذة الم

(١٨.٣٧) حَلَّتُنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ دَاوُدَ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُحُ بِالْحَجِّ صُرُاحًا حَتَى إِذَا طُفْنَا بِالْيُنِتِ قَالَ اجْعَلُوهَا عُمُرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْىُ قَالَ فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً فَحَلَلْنَا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرُوبَةِ صَرَّخْنَا بِالْحَجِّ وَانْعَلَقْنَا إِلَى مِنَى (صححه مسلم (٢٤٧١) وابن حبان (٢٧٩٣)، وابن عزبهة: (٢٧٩٥). (انظر: ١٧٧٠، ١٧٧٢).

(١١٠٣) حضرت ابوسعيد فدرى التكتف عروى به كديم لوك في طيئاك عما تصفر في يرفط مسار ب داست بم يا واز باندخ كا لمبيد بإست رب اليسم بن الذكا طواف كرليات كي طيئاك عمره بنا الله يك ك يه باسه ف كا جانو دمى بوء تبيد بإست رب اليم ك كا جانو دمى بوء بيت الله كا طواف كرليات كي طيئاك في الماك تتم من الله يه ك ك ياسم ف كا جانو دمى بوء الدور (١١٠٨٠) حدّ تك أن أبي عدى عن داوات بوك - (١١٠٨١) حدّ تك من من من المي من المي من المي من من المي من المين المي من المين المي المين ا

(۱۱۰۲۸) حضرت ابوسعید دیشنو سمروی ب کدایک مرتبه بم اوگ نماز عشاه کے لئے ہی دیشا کا انتظار کرد ہے تھے ، انتظار کر کے کرے رات کا ایک جہار کی جی بیشو، کرتے رات کا ایک جہار کی جی بیشو، کرتے رات کا ایک جہار کی جی بیشو، اور جس نماز پر هائی ، چرقر مایا چی اچی بیک جہار ہوئے ، اگر ضعفاء کی کوری ، بیاروں کی بیاروں کی بیاروں درت مندوں کی ضرورت کا سکلہ جوتا تھی بیٹراز رات کے ایک صریک مؤخر کرد بتا۔

( ١٨. ٢٠) حَلَّتَنَا ابْنُ إِلِي عَدِئَى عَنْ سُلَهْمَانَ يَغْنِي النَّبِيعَ عَنْ ابِي لَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَمَّا أَنَاسُ يُرِيدُ اللَّهُ بِهِمْ الرَّحْمَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَا أَنَاسُ يُرِيدُ اللَّهُ بِهِمْ الرَّحْمَةُ فَيُعْمِدُ فِي النَّارِ فَيَنْتُونَ عَلَى نَهِمِ الشَّعْمَةُ عَلَا اللَّهِ عَلَى نَهْمِ الْحَجَةُ فَيُنْتُونَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَيَ يَحْمِيلِ السَّيْلِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْتِلْوِيَةِ [صححه مسلم (١٨٥٠]]. النظ:

TP+11+AF111+AFY11+PYA11].

(۱۱۰۲۹) حضرت ابرسعید خدری المنتخصے مروی ہے کہ نی مینائے ارشاد فر مایا وہ جنبی جواس میں بمیشدر ہیں گے، ان پر تو سوت آئے گی اور نہ تا انہیں زعر کا فی تعییب ہوگی، البتہ جن لوگوں پر انشار بی رحمت کا اراد دفر مائے گا، انہیں جنم میں مجی سوت دے د سے گا، چرسفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں ہے، أور برآ دی اپنے اپنے دوستوں کو نکال کرلے جائے گا، وولوگ ایک خصومی نہر میں ''جس کانام نہر حیاء یا حیات یا نہر جنت ہوگا''خسل کریں مے اورا پیے اگ آئیں مے جیسے سالاب کے بهاؤيس دانداگ آتا ہے، پھرني طيرانے فرمايا ذرافورتو كروكدورخت يميل سبز موتا ہے، پھرز رد موتا ہے، ياس كاعل فرمايا، اس برا یک آ دمی کہنے لگا ایسامحسوس ہوتا ہے جیسے نی طریقا جنگل میں بھی رہے میں ( کدوباں کے حالات خوب معلوم میں )

( ١٨.٣ ) حَلَّتُنَا ابْنُ إِبِي عَدِثَى عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبِي نَضْرَةَ عَنْ إِبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ فِي حَتَّى إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ أَوْ سَمِعَهُ قَالَ وَقَالَ آبُو سَعِيدٍ وَيِدُكُ أَنِّي لَمْ ٱسْمَعُهُ [اخرجه عبد بن حميد (٧٨٠). قال شعيب اسناده صحيح]. [انظر: ١١٤٢٣، ١١٤٤٨،

A1911276A1121PA1122PA7117

(۱۱۰۳۰) حفرت ابوسعد خدری و التوسع مروی ہے کہ نی مانا اے فرمایا لوگوں کی بیبت اور رعب و دیدیتم میں سے سی کوش بات كينے سے ندرو كے ، جبكدو وخوداسے و كيو لے ، إمشابد وكر لے ياس لے ، حضرت ايسعيد خاتش كيتے بيں كدكاش! ميں نے ب حدیث ندی ہوتی۔

( ١١.٣١ ) حَلَّلْنَا ابْنُ أَبِي عَلِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ أَنَّ النَّبَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ قُوْمًا يَكُونُونَ فِي أُمَّتِهِ يَخُرُجُونَ فِي فِرُقَةٍ مِنْ النَّاسِ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ هُمْ شَرُّ الْحَلْقِ آوُ مِنْ شَرِّ الْحَلْقِ يَقْتُلُهُمْ أَدْنَى الطَّاتِفَتَيْن مِنْ الْحَقِّ قَالَ فَصَوَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَنَلًا أَوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ يَرُمِي الرَّمِيَّةَ أَوْ ظَالَ الْفَرَضَ فَيَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً وَيَنْظُرُ فِي النَّضِيُّ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً وَيَنْظُرُ فِي الْفُوقِ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَأَنْتُمْ قَتَلْتُمُوهُمْ يَا أَهْلَ الْعِرَاق [صححه مسلم (١٠٦٤)، وابن حبان (٢٧٤٠)]. (١١٠٣١) حفرت الاسعيد خدري المنتز سے مروى بے كرتى ماينانے الك قوم كا تذكر وكيا جوآب كي احت ميں ہوگي اورلوگوں مي ا کیے فرقہ کے طور براس کا خروج ہوگا، ان لوگوں کا شعار ٹنڈ کروانا ہوگا، بہلوگ بدترین گلوق ہوں گے، انہیں وو میں سے ایک گروہ''جوثن کے زیادہ قریب ہوگا'' تل کرے گا، پھر ٹی مڈیلانے ان کی مثال بیان کرتے ہوئے فر مایا کہ جیسے ایک آ دمی تیر بھیتے، ٹھراس کے پھل کودیکھے تو وہاں کچے نظر نہ آئے ٹھر دھار کودیکھے تو وہاں بھی کچے نظر نہ آئے ، ٹھر دہتے کو دیکھے تو وہاں بھی کچونظرندآ ئے ،حضرت ابوسعید ڈائٹ فرماتے ہیں کہا ۔ ال عراق!ان لوگوں کوتم نے ڈائل کیا ہے۔

(١١.٣٢) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِثِّي عَنْ سَعِيدٍ يَشِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثِنِي سُلَيْمَانُ النَّاجِئُ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّل عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ لَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا أَوْ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلَّى مَعَهُ قَالَ فَصَلَّى مَعَهُ رَجُلٌ إصححه ابن حزيمة: (١٦٣٢)، وابن حبان (٢٣٩٧)، و ٢٣٩٨، و ٢٣٩٩)، وحسنه الترمذي وقال الألباني: صحيح ( ابو داود: ٧٤٥).

والترمذي: ٢٢٠)]. [انظر: ١١٤٢٨، ٢٦٦٦١، ١١٦٣٠].

(۱۱۰۳۳) حصرت ایوسعید خدری پڑٹڑ ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی بیٹا نے صحابہ کرام پڑٹٹا کوفراز پڑ حاکی ، نماز کے بعد ایک آ دی آیا ، نی بیٹا نے فرمایا اس پرکون تجارت کر ہے گا؟ یا کون اس پر معدقہ کر کے اس کے ساتھ فرماز پڑھے گا؟ اس پرایک آدی نے اس کے ساتھ جا کرفراز پڑھی۔

(۱۰.۳۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِتِي قَالَ حَدَّثَنَا مَلِكُ عَنِ الزَّهْرِتِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحَدُرِيّ قالَ قالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَعِقْتُمْ النِّدَاءَ فَقُولُوا حَمَّا بَعُولُ الْمُؤَدِّقُنُ [صححه البحارى (۱۹۱۲) ومسلم (۲۸۳) وابن حزيمة (۲۱۱) وابن حبان (۱۹۸۲) [انظر:۲۰۰۱ ما ۲۰۰۲ ما ۲۰۰۲

( ١٠.٣c ) قَالَ عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْحَرَّازُ وَمُصْعَبُّ الزَّبْيُوكُ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ ٱنْسِ عَنِ الزَّهْرِيِّ فَلَذَكَرَ مِلْلُهُ سَوَاءً

(۱۱۰۳۴) گذشته مدیث اس دومری سند سے مجی مروی ہے۔

(١٠٠٥) حَلَثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَيِ هُوَ ابْنُ مَهْدِتَّى حَلَثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصَّيْنِ عَنْ أَبِي سَفِيدٍ الْمُحُدُوِّى أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْيَرَاءُ الثَّمَرَةِ فِى رُنُوسِ النَّحُلِ بِالتَّمْرِ كَبْلًا وَالْمُحَافَلَةُ كُوْكُ الْأَرْضِ [صحعه البحارى (١٨٦٦)، ومسلم (٤٦٥١)}. [انظر: ١١٠٦٧ من ١١٠٩٨].

(۱۱۰ ۳۵) حفرت ابومعید خدری ناتنگ سروی ہے کہ نی مائیگانے تھے مزابند اوری فکد سے متع فرمایا ہے، تع مزابند سے مرادید ہے کدورخوں پر ملکے ہوئے کھل کو کئی ہو لیک مجور کے بدلے ماپ کرمعا ملہ کرنا اور کھا فلد کا مطلب ز مین کو کرائے پر دینا ہے۔

(١٠٠٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُمِيْنَةَ عَنِ الوُّهُوِيِّى عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَوِيدَ اللَّيْشُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّدِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِيُسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبَيْعَانِ الْمُهَا الصَّمَّاءِ وَالِاحْجَاءُ فِي تَوْسٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ [صححه البحارى (٦٢٨٤)]. إانطر: ١١٠٣٨

(۱۱۰۳۷) معنرت ابوسعید و تنخذے مروی ہے کہ تی طابعات دومتم کے لباس اور دومتم کی خرید وفروخت سے منع فر مایا ہے ، خرید و فروخت سے مراد تو لماسہ اور منابذہ ہے اور لباس سے مراو سرف ایک چا در میں کپٹنا ہے ، یا ایک کپڑے میں اس طرح کوٹ مار کر بیٹھنا ہے کہ اس کی شر مگاہ پر کوئی کپڑا اند ہو۔

( ١١٠٣٧ ) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْكُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُبْدِ اللّهِ بْنِ عُبْدَ عَلْ ابْنِي سَعِيدٍ قَالَ لَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اشْيِعَالِ الصَّمَّاءِ وَآنُ يَحْيَى الرَّجُلُ فِي تُوْبٍ وَاحِدٍ لِيْسَ عَلَى فَوْجِهِ مِنْهُ فَسَيْءٌ (صحت البعادي (٣٦٧) ]. [انظر: ١١١٢٠، ١١١٠، ١١٤٤، ١١١٤١).

- (۱۱۰۳۷) حفزت ابوسعید ڈٹٹٹزے مروی ہے کہ نی میٹانے ایک چادر میں کینئے سے منع فر مایا ہے اور یہ کہ انسان ایک کپڑے میں اس طرح کوٹ مارکر منتھے کداس کی ٹر منگا و رکوئی کیڑ اندہو۔
- ( ١٠.٣٨ ) حَثَّلْنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّلْنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِكَى قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ و حَدَّلْنَاه حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ الْحَيْرَتِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِى سَمِيدٍ النَّحْدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فَذَكَرَ مِثْلُهُ يَغِيى مِثْلَ الْحَدِيثِ [راحم: ٢١٠٣٧].

(۱۱۰۳۸) گذشته صدیت اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

- ( ١٨.٣٩ ) حَلَّقَتَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهُوِى عَنْ حَمْدُهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمَحْدُوِى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُحَامَةٌ فِي قِبْلَةِ الْمُسْجِدِ فَتَحَكَّمَا بِحَصَاةٍ ثُمَّ نَهَى أَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَتَنِهِ وَعَلْ يَهِيهِ وَقَالَ لِيَسْصُلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَلَيمِهِ الْيُسْرَى إصححه البحارى (١١٤٥، ومسلم (١٥٤٥)، وإن حزيمة: (١٨٤٥) وإن حياز (٢٢٦٩)، إنظر: ١١٦٥٥، ١١١٥، ١١١٥، ١١١٥، ١١١٥، ١١١٥، ١١١٥، ١١١٥، ١١١٥، ١١١٥،
- (۱۰۳۹) حفزت ابوسعید ڈائٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ٹی ڈیٹانے قبلاً مجد ٹیں تھوک یا ناک کی ریزش گلی ہوئی دیکھی ، نی پیٹانے اے کئری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھو کئے سے شع کرتے ہوئے فرمایا کہ یا کیں جانب یا اپنے یاؤں کے بیچھموکنا جائے۔
- ( ١٨.٤٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَيْنَاتِ
  الْأَاسْقِيَةِ [صححه البخارى (٥٦٦٥)، ومسلم (٢٠٢٣)، وابن حبان (٥٣١٧) وفال الترمذي: حسن صحبح].
  [انظر: ١١٦٦٥، ١١٦٦٥، ١١٦٨، ١١٨١].
- (۱۱۰۳۰) حضرت ابومعید بی تنظرے مروی ہے کہ نبی میڈیٹانے مشکیز ہے کوالٹ کر اس میں سوراخ کر کے اس کے منہ سے مند لگا کر بانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے ۔
- (١٨:١٠) حَدَّاتُنَا سُفْهَانُ عَنْ صَفُوانَ بُنِ سُلَيْمِ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ رِوَايَةٌ وَقَالَ مَرَّةً يَتَلُغُ بِهِ النَّبِثَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ الْفُسُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ هُوَ وَاجِبٌّ عَلَى كُلِّ مُعْطَيْمٍ ومسلم (٨٤٦)، وابن حزيسة: (١٧٤٢)، وابن حبان (٨٢٢٨) و (١٣٢٨). النظر: ٩٩١١).
  - (۱۱۰۴۱) حصرت ابوسعید بنتیو سروی ہے کہ بی ماہیا نے فر مایا جمعہ کے دن ہر بالغ آ دمی پر عسل کرنا واجب ہے۔
- (١٨.٤٢) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَمْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الْإِزَارِ حَنْهَا قَالَ نَعَمُ تَعَلَّمُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِذْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى الْصَافِ سَافَةِ لَاجْمَاتِ فِي اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّ

(١٠.١٠) حَدَّثَنَا سُفُكَانُ حَدَّثَنَا يَرِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسُو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْمُحْدِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ مِنْ جِلْقِ الْأَلْصَارِ فَجَانَ الْبُو مُرَسَى كَانَّةُ مَلْمُورٌ فَقَالَ إِنَّ مُحَرَّ آمَرَيى أَنْ آتِيَةً فَاتَسَأَدُهُ قَالَمُنَا فَلَمْ مِنْ جِلْقِ الْأَلْصَارِ فَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَنْ اسْتَأَذَقَ ثَلاثًا فَلَمْ يُؤْدُنُ لَهُ فَلْيُرْجِعُ فَقَالَ لَتَجِينَ بِشَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَلْكُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مُلْقُومٌ فَلَلْ الْمُوسَى مَلْمُورًا أَوْ قَالَ فَرْعًا فَقَلْتُ أَنْهُ مِنْ مَلْكُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَقَلَ اللَّهُ عَلَى الْمَلِي وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَى اللْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلُقُولُ اللَّهُ عَلَى اللْمُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَى اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۱۰ ۳۳) مطرت ابوسعید قدری فی تنظیم کیتے جی کہ میں ایک مرحبہ انسار کے ایک طقے میں بیٹیا ہوا تھا کہ ہمارے پاس حطرت ابوسوی اشعری بیٹن ہوا تھا کہ ہمارے پاس حطرت ابوسوی اشعری بیٹن گھرائے ہوئے آئے ، اور کہنے گھے کہ بھے حضرت محر بیٹنٹ نے اپنے پاس آنے کا حکم دیا تھا، میں نے ان کے پاس با کر تیں مرحبہ اندرآنے کی اجازت یا تھی کین بھے بازت نیس کی اور میں والی آگیا، کیونکہ نی بیٹا نے قربالے کہ جوشق تین مرحبہ ابنا نے بازت بائے اور اسے اجازت ند لیے تو اسے والی لوٹ جانا چاہیے ، اب حضرت محر بیٹائو کہ بر سے ہیں کہ یا تو اس ماری کر حضرت ابی میں سے کی کو کو اور بنانے کے لئے آیا ہوں ، اس پر حضرت ابی بر حضرت ابی بیٹائے کہ میں ان کو کو کا میں کے بیٹائوں کا بھی جا سکتا ہے، میں ان کو کو کو کہ بیٹائے ، میں ان کو کو کی میں ہے کہ کو گھراوت و سے دی کہ تی بیٹا نے واقع بے فر مایا ہے میں سے جو تا تھی اب کا ہے میں ان کے میں ان کے میں ان کے ماتھ بھر کیا ہے جب کے میا ہور سے جو تا تھی اب کہ نے بیٹائے ، میں ان کو کو کی میں ہے دری کہ دی بیٹائے نے واقع بے فر مایا ہے میں سے جو تا تھی اب کے میں ان کے میں ان کے ماتھ بھر کیا ہور جا کر اس بات کی شہادت دے دی کہ تی دیکھر نے واقع بے فر میں اب کی میں ان کو کو کو کی بھر نے اپنے کہ میں کے میں ان کو کی بھر کیا ہے کہ میں کے میں کو کی گھراوت کر دیا ہے کہ دور کیا ہے کہ کو کو کو کو کو کی گھراوت کے دیا گھری ان کے میا گھراوت کی شہادت دے دی کہ دی میں کو کیا گھرائے کو کو کو کو کی کی کی دی گھرائے کی کھرائے کی کھرائی کی کھرائے کے کہ کو کھرائے کی کھرائے کی کھرائے کیا کھرائے کی کھرائ

كر بوض تمن مرتبدا جازت ما سكّے اوراسے اجازت ندسلے تواسے والهن اون جانا جائے۔ ( ۱۱۵۵) حَدَّقَ اللَّهُ مَانَ عَمْرِو مَن يَحْمَى مَنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وِوَايَةً فَذَكَرَ فِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ حَمْسِ أَوَاقٍ صَدْفَةً وَلَا فِيمَا دُونَ حَمْسِ ذَوْدٍ صَدَفَةً وَلَا فِيمَا دُونَ حَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَفَةً إصححه المحارى (١٤٠٥)، وسلم (٢٧٩)، وابن عزيمة: (٢٢٦٣، و٢٢٩٣، و٢٢٧، و٢٢٧، و٢٢٧،

#### مِي النَّالِينَ فِي اللَّهِ اللَّهِ فِي اللَّهِ اللَّهِ فِي اللَّهِ اللَّهِ فِي اللَّهِ اللَّهِ فَي اللَّهِ فَ مِنْ اللَّهُ ال

פַלאדת)ן. וְוֹשֹׁלֵי: בין אווידף בין ווידף בי

(۱۱۰ ۴۳) حضرت ابوسعید جائزے سروی ہے کہ نی پیھانے ارشاد فرمایا پانچ اوقیہ ہے کم جاندی میں زکو ہوئیں ہے، پانچ اونوں ہے کم میں زکو ہوئیں ہے ادر پانچ وئل ہے کم گندم میں مجی زکو ہوئیں ہے۔

( ١٠.٥٥ ) حَدَثَقَ سُفُيَانُ حَدَثَنِي ابْنُ إِلَى صَفْصَعَةَ عَبُدُ اللّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ إِلَى أَبْو سَعِيمٍ وَكَانَ فِي صَحْمَوْنَ فَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي صَحْمَوْنَ فَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَكُولُ لِللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَكُولُ لِيسَ مَكُ عَرْقَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَكُولُ لَيْسَ مَكُ عَبْدَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَكُولُ لَيْسَ مَكُ عَبْدَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَيْ يَسْمَمُهُ حِنَّ وَلَا إِنْسَ وَلَا حَجَرٌ وَقَالَ مَرَّةً بِالنَّذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَمُهُ جِنَّ وَلَا إِنْسَ وَلَا حَجَرٌ وَلا حَجَرٌ وَلا مَرَّةً بِاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَمُهُ جِنَّ وَلَا إِنْسَ وَلا حَجَرٌ وَلا اللّهِ عَنْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَمُهُ إِلّا فَيْهِ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَمُهُ وَلا إِنْسَ وَلَا إِنْسَ وَلَا إِنْسُ وَلا عَمْوالُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَمُهُ وَلا إِنْسُ وَلا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَمُهُ وَلَا إِنْكُولُ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ اللّهِ عَلَيْهُ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ وَلَا إِنْكُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا إِلَيْكُولُولُ اللّهِ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ الللّهُ ع

(۱۱۰۳۵) این الی معصد بهتینا نب والدے ' جو حضرت ابوسید ضدری ٹائٹز کی پرورٹی بھی تنے 'نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو سعید ضدری ٹائٹز نے ایک مرتبہ بھے نے فرمایا بٹیا : جب بھی افران دیا کروتو او کچی آواز نے دیا کرو، کیونک میں نے نبی بیٹا کو بیہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو چیز بھی'' خواہ وہ جن وانس نبو، یا پھڑ' افران کی آ واز نئی ہے، وہ قیامت کے ون اس کے تن میں گوائی دے گی۔ گوائی دے گی۔

( ١٩.٩٦) حَدَّثَنَا سُفْهَانُ عَنْ ابْنِ آبِي صَعْصَعَةَ شَيْحٌ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدِ عَنْ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرُ مَالِ الرَّجُلِ الْمُسْلِعِ عَنَمْ يَسُعُ بِهَا شَعَفَ الْمِجَالِ وَمَوَاقِعَ الْفَطْرِ يَهِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْهِنَ إصححه المِحارى (٣٦٠٠)، وان حيان (٥٩٥٠، و ١٥٩٥٠). وانظر: ١١٠١١٢٢١ ١١٠٢، ١١٠٢١.

(١٠٣٧) حفرت ابوسعيد الاتفات مروى ب كه بي الياسة فرمايا عفريب ايك مسلم كاسب سي بهترين مال " بمرى" بوكى،

جے لے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلاجائے اور فتنوں سے اپنے وین کو بچالے۔

( ١١.١٧ ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَمْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ قَالَ آبِي فَلْتُ لِسُفُيانُ سَمِعَهُ قَالَ زَعَمَ نَهَى وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاقٍ بَغْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبُ وَيَعْدَ الشُّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ إنظر: ١١٦٥.

(۱۱۰۳۷) حفرت ابوسعید واتف مروی ہے کہ بی میانا نے نماز عصر کے بعد سے غروب آفناب تک اور نماز فیمر کے بعد سے طلوع آفناب تک نوافل بڑھنے سے مع فرمایا ہے۔

( ١١٠٨ ) حَلَّقَنَا سُفْهَانُ حَلَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرٍ و عَنْ آبِی سَلَمَةَ وَامْنُ آبِی لِیدٍ عَنْ آبِی سَلَمَةَ سَعِیدٍ وَامْنُ جُرَیْجِ عَنْ سُلَیْمَانَ الْاَحْوَلِ عَنْ آبِی سَلَمَةَ عَنْ آبِی سَعِیدٍ اعْتَکْفَ الْعَشْرَ الْوَسط وَاعْتَکُفُنَا مَعَهُ يَغْیِی النَّبِیَّ صَلَّیْ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ فَلَمَّا کَانَ صَبِیحَةُ عِشْرِینَ مَرَّ بِنَا وَتَحْنُ نَنْقُلُ مَنَاعَنَا فَقَالَ مَنْ کَانَ مُعْتَکِفًا

فَلْيَكُنْ فِي مُعَكَفِهِ إِنِّي رَايْتُ هَلِهِ اللَّيْلَةَ فَسُسِينُهَا وَرَايْتِي السُّجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ وَعَرِيشُ الْمَسْجِدِ جَرِيدٌ فَهَاجَتُ السَّمَاءُ فَرَايْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ عَلَى الْفِهِ وَجَبْهَيْهِ الْوَ الْمُعاوِ الطَّينِ إِسَطِر: ١١٠١٠٠٠ ١١٢٢٢، ١١٢٢٤، ١١١٢٤، ١١٢٤، ١١

(۱۱۰۳۸) حفرت ابوسعید خدد کی دی تنظیم سروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی بیٹا اف رمضان کے درمیانی عشرے کا احتکاف فرایا ، ہم

فی ہمی آپ نگافی کے ساتھ احتکاف کیا ، جب جب میں تاریخ کی تھے ہوئی تو نبی بیٹا اعارے پاس سے گذرے ، ہم اس وقت اپنا
سامان ختل کررہے ہتے ، نبی بیٹا نے فرایا چوٹھ مختلف تھا ، و واب بھی اپنے احتکاف میں تی رہے ، عمل نے شب قدر کو دکھ لیا لیا
تقالیکن پھر بھے اس کی تعیین بھلا دی گئی ، البتہ اس رات میں نے اپنے آپ کو کیٹر میں مجد و کرتے ہوئے و کیما تھا ، اس زمان ز میں مجد نہوی کی جہت کلڑی کی تھی ، اس رات بارش ہوئی اور میں نے دیکھا کہ نبی بیٹھ کی تاک اور پیشانی پر کیچڑ کے نشان پڑ

(١٨٠٥) حَدَّثَنَا سُفُهَانُ عَنِ ابْنِ عَجُلَانَ عَنْ عِبَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ ابِى سَرْح سَيعَ ابَا سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُو عَلَى الْمِنْدِ إِنَّ الْعُوْتَ مَا اَعَافُ عَلَيْكُمُ مَا يُعُوجُ اللَّهُ مِنْ بَاتِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهِ الْوَيْدِ إِنَّا لَمُعَنِّ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ إِنَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلْمُ وَلَا لَعُلُمُ لَكُمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ الْعَلْمُ وَلَوْلَ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلْمُ وَلَوْلَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلْمُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلْمُ عَلَى الْعَلْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُو

(۱۱۰۳۹) حفرت ابوسعید خاتف سروی ہے کہ نی پایا نے مثیر پر جلوہ افروز ہوکر ایک مرتبہ فر مایا بھیے تم پرسب سے زیادہ اندیشاں چیز کا ہے کہ اللہ تھا ہا سے لیے زمین کی نیا تات اور دنیا کی رونقیں ٹکال دے گا ، لیک آدی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا خمرجمی شرکو لاسمتی ہے؟ تی پی پیا خاصوش رہے، جن کہ ہم نے تمی پیام کو بی نازل ہوتے ہوئے دیکھی ، آپ پیٹا نظام پر گھرا ہے خاری ہوگئی، پھرفر مایا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا تھی یہاں موجود ہوں اور سراارا دہ صرف خمری کا تھا، تی پیٹانے تین مرتبرفر مایا خمر ہیشہ خبری کو لاتی ہے، البتہ سے دیا ہوئی شاداب اورشیر ہیں ہے، اور موسم بہار شل ایک والی خودرہ کھاس جانور کو پیٹ بھولاکر یا پر بشمی کر کے مارد چی ہے، لیکن جو جانور عام کھاس چاتا ہے، وہ اسے کھا تا رہتا ہے، جب اس ک

## مَعْ مُنْ الْمُؤْنِّ لِيَّا مُؤْنِّ لِيَّا الْمُؤْنِّ لِيَّا الْمُؤْنِّ لِيَّا الْمُؤْنِّ لِيَّا الْمُؤْنِّ لِي

کو گھیں مجر جاتی ہیں تو وہ سورج کے سامنے آ کرلیداور پیشاب کرتاہے، مجروء بارہ آ کر کھالیتا ہے، ای طرح جو شخص مال حاصل کرے اس سے حق کے ساتھ ہو اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے، اور جونا تق اسے پالیتا ہے، اس کے لئے اس میں برکت فیش ڈالی جاتی اور وہ اس مخص کی طرح ہوتا ہے جو کھا تا جائے لیکن سیراب نہ ہو۔

( ١٠.٥٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمْ عَنْ أَبِي الْمُتَوَّكُلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَوَطَّأُ إِذَا جَامَعَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْجِعَ قَالَ سُفْيَانُ أَبُو سَعِيدٍ أَذُرَكَ الْمُحَرَّةَ (صححه مسلم ( ٣٠٩)، وابن عزيمة: ( ٢١٩)، وابن حبان ( ١٢١٠). [انظر: ١١١٧، ١١١٤٠، ١١٨٨٠، ١١٨٨٨). [راحع: ١١٠٤٩].

( ۵۰ ۱۱۰) حضرت ابر معید ناتیخاسے مروی ہے کہ نبی مائیگانے فر ما یا اگر کوئی آ دمی اپنی بیری کے قریب جائے ، مجرود بارہ جانے کی خواہش ہوتو وضوکر لیے۔

(١٠٠٥) قَالَ يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَخْتَى عَنْ هِلَالٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ يَقَنُلُ حَبَطًا آوُ خَبْطًا وَإِنَّمَا هُوَ حَبَطًا [راجع: ١٠٤٩].

(۱۱۰۵۱) حدیث نمبر (۱۱۰۴۹) اس دوسری سند سے بھی مردی ہے۔

( ١٠.٥٢ ) سَعِمْت سُفْيَانَ قَالَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ آلَا وَإِنَّ لِكُلِّ عَاهِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْجِيَامَةِ حِنْدَ اسْيَهِ بِقَدْرٍ عَلْوَيْهِ

(۱۱۰۵۳) حضرت ابوسعید دانٹونسے سروی ہے کہ اللہ تعالی نے تھمیں زیمن میں اپنانا بمب نبایا ہے، اب وہ دیکھے گا کرتم س تم کے اعمال سرانجام دیتے ہو، یا در مکو! قیامت کے دن ہر دمو کے باز کی سرین کے پاس اس کے دعو کے کہ مقدار کے مطابق جمنا ( ۱۱۰۲ ) وَقُوْرِی ءَ عَلَی سُفْهَانَ مَدِهِ هُتُ عَلِیَّ مُنْ زَبْدِ عَنْ آبِی تَضْرَةً عَنْ آبِی صَعِیدِ الْفُحُدُرِیِّ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النظر ، ۱۱۷۲ ).

(١١٠٥٣) گذشته حديث اس دوسري سند ہے بھي مروي ہے۔

( ١٨.٥٤ ) حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ مُكلِّرُ فِي عَنْ عَلِيَّةً عَنْ آلِي مَسِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ ٱلْعَمُ وَقَدْ الْنَقَمَ صَاحِبُ الْقُرْنِ الْقُرْنِ الْقَرْنِ الْقَرْنِ وَحَنَى جُهْهَةً وَآصُغَى سَمْعَةً بَنَظُّرُ مَتَى يُؤْمَرُ قَالَ الْمُسْلِمُونَ يَا وَسُولَ اللَّهِ فَمَا نَقُولُ قَالَ قُولُوا حَسْبَنَا اللَّهُ وَيْعُمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا [حسنه الترمذي، وقال الألباني : صحيح والترمذي: ١٤٣١ - ٢٤٣١). قال شعب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٩٧٩ ، ١٩٧١).

(۱۱۰۵۳) حضرت اپوسعید ڈٹٹٹاسے مروی ہے کہ نی ط<sup>یب</sup>انے فر مایا میں تاز وقع کی زندگی کیے گذارسکیا ہوں جیکہ صور پھو تکنے والے فرشتے نے صورا پنے مندسے لگا رکھا ہے، اپنی چیشائی جھکا رکھی ہے اورا اپنے کانوں کومتوجہ کیا ہوا ہے اوراس انتظار میں ہے کہ کب اسے صور بھو تکنے کاتھم ہوتا ہے، مسلما تو س نے عرض کیا یا رسول اللہ! بھرتیس کیا کہنا چاہیے؟ نی چیاہے فرمایا تم یوں کہا

كروحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعُمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ نَوَكَّلْنَا

eperingeringering.vir.revir.rvirg.

(۱۰۵۵) حضرت ابوسعید خدری پیجتوب مروی ہے کہ بی میٹنا نے فر بایا کوئی عورت تمین دن کا سفرا پنے تحرم کے بغیر ندکر ہے، نیز آ پ بیٹی نیکٹ نے عیدالفشر اور عیدالائتی کے دن روز و در کھنے ہے مع فر بایا ہے، اور نما زعصر کے بعد ہے غروب آفاب تک اور نماز نجر کے بعد ہے طلوع آفاب تک دو وقتوں میں نوافل پڑھنے ہے، مع فر بایا ہے اور فر بایا ہے کہ سوائے تمین مجدول کے لیتی مجدح ام مجدنوی اور مجداقعتی کے خصوصیت کے ساتھ کی اور مجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار ندکی جائے۔

(١١٠٥١) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ عَمْرٍ و سَيعَ جَابِرًا يُحَدَّثُ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ رَقِهَالُ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغُورُ فِنَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيَقَالُ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغُورُو فِنَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيَقُولُونَ عَلْ فِيكُمْ مَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ عَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ السَّحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيْفُولُونَ عَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ الصَّحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيْفُولُونَ عَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ السَّاسِ فَيَقُولُونَ عَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ الصَّحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيْقُولُونَ نَعَمْ فَيْفُولُونَ عَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ اصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيْفُونُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيَعُولُونَ نَعَمْ فَيْعُولُونَ عَلْمُ فَيَعُولُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيْعُولُونَ عَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحِبَ مِنْ النَّاسِ فَيْعُولُونَ عَلْمُ فَيَعُولُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيْعُولُونَ نَعَمْ فَيْعُولُونَ عَلْ فِيكُمْ مَنْ

(۱۰۵۷) حضرت ابوسعید جائزے مروی ہے کہ نی منطق فر مایا لوگوں پر ایک زمانہ ایس آئے گا جس میں لوگوں کی جماعتیں جہادے کے خطائش کی ، کوئی آ دی ہو چھے گا کہ کیا تم میں نی میڈا کا کوئی حمال موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں کے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوجائے گا ، پھر ایک اور موقع پر لوگوں کی جماعتیں جباد کے لئے تکلیں گی کوئی آ دی ہو چھے گا کہ کیا تم میں محالی کا محالی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں کے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوجائے گا ، پھر ایک اور موقع پر لوگوں کی جماعتیں کے محالی کا محالی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو پھر و کے بھر گا کہ کیا تم میں سحانی کے محالی کا محالی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو پھر و کے بھر گا کہ گیا تھیں ہوگا ہے۔

( ١١٠٥٧ ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ عَمْرًا عَنْ عَنَّابٍ بْنِ حُنَيْنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

#### مِنْ اللَّهُ ا مِنْ اللَّهُ ا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ لَا أَقْرِى مَنْ عَنَّابٌ لَوْ أَمْسَكَ اللَّهُ الْقَطْرَ عَنْ النَّاسِ سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ أَرْسَلَهُ لَ**صَّبَحَتْ طَائِفَةً بِهِ كَافِرِينَ يَقُولُونَ مُطِرْنَا ي**تَوَّءِ الْمِجْدَحِ إصححه ان حباد (١٦٣٠) وقال الألباس: ضعف (النسائي: ٢٦٥/٣)، قال شعب: حسن وهذا سند رحاله نقات).

(۱۱۰۵۷) حضرت ایوسعید ڈٹٹٹزے مردی ہے کہ نبی میٹانے فریا یا اگر اشد تعالیٰ سات سال تک لوگوں ہے یا رش کور و کے رکے، توجب دویارش برسائے گا ،اس دفت بھی لوگوں کا ایک گروہ ناشکری کرتے ہوئے بھی کہے گا کہ بحد ح کے متارے کی تا ثیم ہے ہم پر یا رش ہوئی ہے۔

( ١٠.٥٩ ) حَلَّكَ الْهِ سَعِيدٍ حَلَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِلَى الرِّجَالِ حَلَّقَنَا عُمَارَةُ بْنُ عَزِيَّةَ عَنْ عَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِلَى سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَالَ وَلَهُ فِيمَةُ أُوفِيَّةٍ فَقَدْ الْحَفْ (انتذر: ١٧٠٠٠).

( ١٠.٦ ) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ فَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَقْنِى ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْجَرَيْرِيُّ عَنْ آبِى نَضْرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ أَنْ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِذَا آتِى آخَدُكُمْ حَايِظًا قَالِوَادَ أَنْ يَاتُحُلُ قَالْهَادِ بَا صَاحِبَ الْحَايِظِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا فَلْمَاكُمُ وَإِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِيلِي فَآرَادَ أَنْ يَشُوبَ مِنْ ٱلْبَايِهَا فَلْمُنَادِ بَا صَاحِبَ الْوِبِلِي أَوْ يَا رَاعِيَ الْوِبِلِ فَإِنْ آجَابَهُ وَإِلَّا فَلْمَشْرَبُ [مسحمه ابن حبان (٢٥١٥) وضعف الموصيري اسناده، وقال الألباني: صحبح (ابن ماحة: ٢٣٠٠). قال شعب: حسن). (انظر: ١١٧٦)

(۹۰-۱۱) حضرت ابوسعید خدری فیکنوے مروی ہے کہ جناب رسول الفینی فیکنی نے ارشاد فریایا جب تم میں سے کو کی فیف کسی باخ میں جائے اور کھانا کھانے گئے تو تین مرتبہ باغ کے بالکہ کوآ واز و سے کر بلائے ،اگر دوآ جائے تو بہت اچھا، ورشاکیلائی کھا لے ،اک طرح جب تم میں سے کوئی فیش کسی اونٹ کے پاس سے گذرے اور اس کا دودھ چینا جا ہے تو اونٹ کے مالک کوآ واز وے لے،اگر دوآ جائے تو بہت اچھا، دونہ اس کا دودھ لی سکتا ہے۔

( ١١٠٦٠ ) وَالصَّيَافَةُ لَكُرْكَةُ أَيَّامٍ فَمَا زَّادَ فَهُو صَلَقَةٌ (صححه ابن حبان (٢٨١٥). فال شعيب: حسن إ.

(۲۰۱۰م) اور ضیافت تمن دن تک بوتی ب،اس کے بعد جو یکی بوتا ہے، و وصدقہ بوتا ہے۔

(١١.٦١) حَلَّتُنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَلَلِي لَيْثٌ قَالَ حَلَّقِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي آنسِ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ

مِعْ مَنْ الْمُنْ الْمُنْ اللهِ مِنْ الْمُولِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِعْ مُنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ الله

الْحُدُّرِيِّى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ تَمَازَى رَجُكُونِ فِي الْمُسْجِدِ الَّذِي أَشْسَ عَلَى النَّفْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمَ فَقَالَ رَجُلَّ هُوَ مَسْجِدُ فَيَاءَ وَقَالَ رَجُلَّ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدِى [صححه ابن حبان (١٦٦٦) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح والترمذي: ٢٠٩٩، والنسالي: ٢٣١/١] لو إنظر: ١١٨٥٦).

(۱۱۰۱۱) حضرت ابوسعید خدری ڈکٹنٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ دوآ دمیوں کے درمیان اس مبحد کی تعیین عمل اختلاف رائے پیدا ہوگیا جس کی بنیاد پہلے دن سے بی تقو کی پر کھی گئی ، ایک آ دی کی رائے مبحد قبا ، کے منعلق تھی اور دوسرے کی مبحد نبوی کے متعلق تھی ، بی میٹا نے فیصلہ کرتے ہوئے فر بایا کہ اس سے مراویری مبعد ہے۔

(١٠.٦٢) حَلَّقْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَرِ حَدَّثَنَا سَمِيدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا حَدَّثَ أَنَّ ذَكُوانَ أَبَا صَالِح حَدَّثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيُّ وَجَايِرٍ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ وَأَبِي هُرُيْرَةً أَنَّهُمْ نُهُوا عَنْ الصَّرْفِ وَرَفَعَهُ رَجُلَانِ مِنْهُمْ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

( ۱۱۰ ۹۲) حضرت الوسعيد رئيطن ، جاير رئيطن اور الوجريره وثيلنات مروى بي كده وادهار پرسونے جاندى كى تاج منع كرتے تے اوران ميں سے دوحضرات اس كى نبست كى مؤلما كى طرف فرماتے تھے۔

( ١١.٦٣ ) حَلَّتُنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّافَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطْرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيوِينَ انَّ ذَكْوَانَ آبَا صَالِح قَالَ وَالْنَى عَلَيْهِ حَيْرًا حَدَّثَ عَنْ جَابِرٍ بْنِ عَبْدِ اللّهِ وَأَبِى سَعِيدِ الْخُذْرِةِ وَآبِي هُونِيْرَةَ النَّهُمْ نُهُوا عَنْ الطَّمْرُفِ رَفَعَهُ رَجُعَلَنَ مِنْهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ

( ۱۱۰ ۹۳) حطرت ابوسعید نواتن و این فاتنزا در ابو جریره نواتن سروی ہے کہ وہ ادحار پرسونے جاند کی کی بی ہے منع کرتے تھے اور ان علی ہے دو حضرات اس کی نسبت ہی مایڈہ کی طرف فریاتے تھے۔

اوران على سے دوحفرات الى قالىبت كى يى الى عرف فرمائے تھے۔ ( ١١٠٦٤ ) حَدَّقَنَا يَعْمَى بْنُ سَعِيدٍ عَنُ اَشْعَتَ عَنْ مُعَمَّدٍ عَنْ أَبِي صَالِح ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي هُويُوةً وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ

النَّمْنِ مِنْ هَوَ لَاءِ النَّكِوْنَةِ لَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الطَّرْفِ (١٠٢٣) حضرت الوسعيد تناتِّز عابر تناتُذا ورالو بريره التُنظام روى بروه ارهار برسونے جائدى كى تاج سے من كرتے تھ

ادران مِن سےدوحشرات اس کی تبست ہی بیٹا کی طرف فریاتے تھے۔ ( ۱۱۰۵ ) حَدَّثَنَا یَسُحْتَی بُنُ خَیْلَانَ حَدَّثَنَا رِشُدِینُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ الْحَادِثِ عَنْ آبِی السَّمْحِ عَنْ آبِی الْهَیْنَمِ عَنْ آبِی سَمِیدِ الْمُحُدُّرِیِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ رَسَلَمَ قَالَ الْمُؤْمِدُنَ فِی الذَّنُهَا عَلَی لَلَاثَةِ آجَزَاءِ الَّذِینَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِالْمُوالِهِمْ وَٱنْفُرِهِمْ فِی سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِی یَاْمَنُهُ النَّاسُ عَلَی آمَوْالِهِمْ وَآنْفُرِهِمْ مُرَّ الَّذِی إِذَا آشُرِقَ عَلَی طَمَع تَرَکُهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

( ۱۱۰ ۱۵) حضرت ابوسعید ضدری الآنذے مروی ہے کہ نبی مائیا نے فر مایامسلمان دنیا میں تین حصوں برمنقتم ہیں۔

⊙وہ لوگ جواللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آئے ، پھراس عی انہیں شک نہ ہوا ، اور وہ اپنی جان و مال سے اللہ کے رائے میں جہاد کرتے رہے ۔

۞ و و اوگ جن کی طرف ہے لوگوں کی جان مال محفوظ ہوں۔

⊕وہ لوگ جنہیں کسی چیزی طع پیدا ہواور پھروہ اے اللہ کی رضاء کے لئے چھوڑ دیں۔

( ١٠.٦٣ ) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بَنُ مُنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بَنُ مُحَمَّدٍ قَالَ آخْبَرَنِي رُبُنُحُ بَنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي سَعِيدٍ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِىِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحَّى بِكُبْشٍ اَفَرَنَ وَقَالَ هَذَا عَنَى وَعَمَّنُ لَمُ يَصَحِّمِ مِنْ أَهْتِي

(۱۱۰۹۷) حفرت ابوسعید و انتخاب مردی ہے کہ نی طیاف نے ایک مینگوں دالے مینڈ ھے کی قربانی کی اور فربایا بدیمری طرف سے ہےاور میری امت کے ان افراد کی طرف سے جو قربانی کرنے کی طاقت ندر کھتے ہوں۔

( ١١.٦٧ ) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَغْنِى الشَّافِقَى قَالَ أَنْبَانَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْمُحْصَيْنِ عَنْ أَبِى سُفْيَانَ مَوْلَى آبِي عَدَّلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُوَابَنَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُوَابَنَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُوَابَنَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَالْمُحَافَلَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمَدَّالُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّذِي عَلَالِمُ اللَّذِي عَلَيْهُ ع

ب كردرخوّں پر كُلے ہوئے كل كوئى ہوئى مجورك بدلے باپ كرمعالم كرنا اورى قدكا مطلب زين كوكرائ پروينا ہے۔ ( ١١٠٨ ) حَلَّاتُنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ قَالَ أَبْوَ عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَبْيَةَ حَدَّلْنَا آلُو حَالِدِ الْاَحْمَرُ عَنِ الْمُعْمَنِ عَنِ الصَّحَّالِ الْمَشْرِقِتَى عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمُعْدُورَى عَنْ النَّهِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَمَ أَنَّهُ قَالَ المُعْجِزُ ٱحَدُّكُمُ أَنْ يَقُوا قُلُكَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ قَالَ فَشَقَ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالُوا مَنْ يُطِيقُ مَا تَا يَارِهُ مِنْ وَقُولُ مِن وَمُومِ مِنْ مِنْ مُؤْكِدٍ وَمُؤْكِدٍ مِنْ اللَّهِ قَالَ فَشَقَ ذَلِكَ عَلَى

ذَلِكَ قَالَ يَقُرَأُ قُلُ هُوَ اللَّهُ آحَدٌ فَهِيَ ثُلُثُ الْقُرْآنِ

(۱۱۰۷۸) حضرت ابوسعد ناتئذ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میٹا نے صحابہ ٹونگذ سے فرمایا کیاتم ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہو؟ محابہ کرام شائلہ کو یہ بات بہت مشکل معلوم ہوئی اوروہ کمنے لگے کہ اس کی طاقت کس کے پاس ہوگی؟ ٹی میٹا انے فرمایا سورة اطلام پڑھلیا کروکدہ وایک تہائی قرآن کے برابرہے۔

( ١٠.٦٥ ) حَدَّثَنَا قُسَيَّهُ بُنُ سَمِّدٍ تَحَدَّثَنَا بَكُو بُنُ مُُصَّرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْعُدُوئَ اللَّهُ سَمِيعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ إِذَا رَبِّى أَحَدُكُمُ الزُّوْيَ يُومُنَّهَا فِإِنَّنَا هِىَ مِنْ اللَّهِ فَلْيَحْمَدُ اللَّهُ عَلَيْهَا وَلِكُحَلَّتُ بِهَا فَإِذَا رَأَى غَيْرَ وَلِكَ مِثَّا يَكُوهُ فَإِنَّمَا هِىَ مِنْ الشَّيْطانِ فَلْيَسْتَعِذُ بِاللَّهِ مِنْ حَرَّمًا وَلَا

## هي مناها تفريق ليوسوم له هن المعلى هي ٢٦ له هن المستنب المفريق المن المعلى المنت ال

(۱۱۰ ۱۹) حغرت الپُرسعید خدری فی تؤندے مروی ہے کہ انہوں نے نبی میٹھا کو بیفر مائے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں ہے کوئی محض اچھا خواب دیکھیے تو مجھ لے کہ دہ اللہ کی طرف ہے ہے، اس پر انڈ کا شکر ادا کر ہے اور اسے بیان کر دے، اور اگر کوئی پرا خواب دیکھیے تو مجھ لے کہ دہ شیطان کی طرف ہے ہے، اس کے شرہے انڈ کی بنا دیکڑ ہے اور کسی ہے ذکر نہ کرے، وہ اسے کوئی ذہر اس مدمد ہے میں

( ١١.٧ ) حَكَّنْنَا فَتَشَهُ حَدَّلْنَا بَكُرُ بُنُ مُصَرَّعَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدْدِى أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ لَا تُوَاصِلُوا فَٱبْكُمُ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُواصِلُ خَنَّى السَّحَرِ فَقَالُوا إِنَّكَ تُواصِلُ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَهَنْتِكُمْ إِنِّى آبِيتُ لِى مُطْهِمٌ يُطْهِمُنِى وَسَاقٍ يَسْقِينِى إصححه البحاءى (١٩٦٢) إنظر: ١١٨٤٤) النظر: ١١٨٤٤.

( ۵ - ۱۱) حشرت ابوسعید جائزے سروی ہے کدانہوں نے پی پیٹھ کو بیفرہاتے ہوئے سنا ہے کدایک ہی سحری ہے مسلسل کی روزے رکھنے ہے اپنے آپ کو جوشمن ایسا کرنا ہی چاہتا ہے تو وہ سمری تک ایسا کر لے ،سحایہ کرام جمائڈ نے مرض کیا یارسول املہ آ آپ تو اس طرح تشکسل سے ساتھے روزے رکھتے ہیں؟ پی مائیھانے فر ہایا اس معاسلے میں بیمی تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کد بیراریٹ فو دی چھے کھلا یا دیتا ہے۔

( ١٠.٧ ) حَدَّثَنَا قَشَيْنَةً حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ مِنْ وَهُبٍ عَنْ عَمْرِو مِنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ آبِي الْهَهُنَعِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِكُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو عِنْ آقِ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَجْوِبَةٍ [مسحمه اس حبان (١٩٣٧)، والحاكم (٢٩٣/٤) وقال الترمذي: حسن غرب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٣٠). [انظر: ١١٦٨٤].

(۱۱-۱۱) حضرت ابوسعید خدری ناتنزے مروی ہے کہ نی ملیات فر مایا لفوشیں اور فعوکریں کھانے والا ہی برد ہار بتآ ہے اور تجربے کا رآ دمی می تظنید ہوتا ہے۔

(١١٠٢) حَتَثَنَا فَتَيْهُ بَنُ سَعِيدٍ حَتَثَنَا لَبُّ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ بُعَشَى مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزَّبْدِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِالْمُوْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ خُدُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَآنُ يُمْتَلِىءَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يُمْتَلِيءَ فِيعُرُ ا وصححه مسلم (٢٥٩٥). وانظر: ١١٣٨٨)

(۱۱۰۲۲) معزت ابومعید خدری انتخاب مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نی ایٹ کے ساتھ چلے جارہے تھے کہ اچا تک ساسنے ایک شاعر اشعاد پڑھتا ہوا آگیا، تی ایٹائے فر مایا اس شیطان کوروکو، کی آ دلی کا پیٹ بیپ ہے بھر جاتا، اشعاد ہے بحر ( ١٨٠٣ ) حَدَّقَنَا قَتَيْتُهُ بِنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْكَ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الْبِي الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَبَّابِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُوعُ اللَّهِ بْنِ الْحَبَّابِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحَدُوعُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ ذُكِرَ عِنْدُهُ عَلَّهُ أَبُو طلِبٍ فَقَالَ لَعَلَهُ تَنْفُعُهُ شَفَاعَتِي يُوْمَ الْحَدُوعُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ وَمَاعُهُ إصحت البحارى (٣٨٨٠)، ومسلم الْقِيَامَةِ قَيْجُوعُ لَيْهُ عَلَيْهُ وَمِنْكُولُومُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَل عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَل

(۱۱۰۷۳) حضرت ابوسعید ڈکٹنا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نمی میٹیات کے سامنے ان کے بتیاخواب ابوطالب کا تذکرہ ہوا تو تی میٹیا نے فر مایا شاہد قیامت کے دن میری سفارش انہیں فائدہ دیسے گی ادر انہیں جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گااور آ کے ٹنوں تک بیٹیے گی جم سے ان کا دیائے جنزیا کی طرح کھوتا ہوگا۔

( ١٨٠٤ ) حَدَّثَنَا فَتَبَنَّهُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ حَالِدِ بْنِ بَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الي هِدَالِ عَنْ الِيَهُ بَعْنُ حَالِدِ بْنِ بَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْيَعْفُو بِالْعَلْمَ بِالْمَدِينَةِ فَارْسَلَ إِلَى آبِي سَعِيدٍ فَسَأَلْهُ كَيْفَ كَانَ بَصْنَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَاخَيْرَهُ الْهُ سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يُصَلّى قَبْلُ انْ يَخُطُتُ فَصَلّى بَهُ مَدِ قَبْلُ الْخُطْبَةِ

(۱۱۰۷) ابر ایقوب الخیاط بهتیز کیت بین کرایک مرتب می عیدالفطر کے موقع پر دید موره علی مصعب بن زیر بهتین کے ساتھ قا، انہوں نے حضرت ابر سعید خدری بیان نے ساتھ قاصد کے ورسعے بیس معلوم کردا یہ کرئی بیٹا کا عمد کے دن کیا معمول تھا؟ انہوں نے بتایا کرئی بیٹا افلیہ سے بیٹل نماز پڑھائی ۔ انہوں نے بتایا کرئی بیٹا افلیہ سے بیٹل نماز پڑھائی ۔ (۱۱۷۵) حکون کی بیٹا افلیہ سے بیٹ نماز پڑھائی ۔ (۱۱۷۵) حکون کی بیٹا افلیہ سے بیٹ انہوں نے بیٹا کر تھے بھائی کہ المرتبط کے بیٹر بھائی کہ بیٹر بھائی کہ المرتبط کے بیٹر بھائی کہ بیٹر بھائی کھائہ اللّه وَ مَنْ استعادی اللّهِ وَ مَنْ استعادی اللّهِ وَ مَنْ اللّهُ عَلَمْ وَ مَنْ اللّهُ وَ مَنْ وَاللّهُ اللّهُ وَ مَنْ اللّهُ وَ مَنْ وَاللّهُ اللّهُ وَ مِنْ وَاللّهُ وَ مِنْ وَاللّهُ اللّهُ وَ مَنْ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ و

(۱۱۰۵) حضرت ابوسعید خدری نشتندے مروی ہے کہ جھے میری والدہ نے نبی میشہ کی طرف بیمجا اور کہا کہ جا کر نبی میشہ س امداد کی درخواست کرو، چنا نچے میں نبی میشہ کی خدمت میں حاضر ہوا ، اور بیٹھ کیا، نبی بیشہ نے میری طرف ستوجہ ہوکر فر ما یا جوشنی عضت طلب کرتا ہے، اللہ اے عفت مطا ، فرما و بتا ہے، جواللہ سے خنا ، طلب کرتا ہے ، اللہ اسے خا ، عطا ، فرما و بتا ہے، اور جوشنی اللہ سے کفایت طلب کرتا ہے، اللہ اسے کفایت و سے و بتا ہے۔ ور جوشنی ہم سے کچھ مائے اور جار سے یاس موجود بھی ہوتو ہم

## هِ مُناامَنَةُ مِن مِن الْمَامِنَةُ مِن الْمُعَالِمُ مِن الْمَامِنَةُ مِن الْمُعَالِمُ وَمَامِعُ الْمُعَالِمُ فَا

ا بدر بری مے مین کروہ آوی واپس چلا گیا ،اس نے تی مینا سے محصنہ ما تگا۔

اور جو شخص ایک اوقیه چاندی کی قبت اپنے پاس ہونے کے باوجود کی سے سوال کرتا ہے، وہ الخاف (لپٹ کرسوال کرتا) کرتا ہے، میں نے اسپنے دل میں سوچا کدمیری اوٹٹی ''یا تو نہ'' تو ایک اوقیہ ہے بھی زیادہ کی ہے لہٰذا میں واپس آ گیا اور نی میشا ہے مجھونہ انگا۔

( ١١.٧٦ ) حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ نَحْوَهُ

(۱۱۰۷) گذشته حدیث ای دومری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٠،٧٧) حَدَّثَنَا قُتَيْمَةُ حَدَّثَنَا يَفْقُوبُ يَغِيى الْقَارِءَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهَبِ وَلَا الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ بِالْآ بسَواءِ اصححه سلم (١٥٨٤). إنظر: ١١٤٤٩، ١١١٤٥، ١١١٤٥، ١١٤٤٩.

(۱۰۵۷) حضرت ابوسعید خدری دیشتن فرماتے ہیں کہ نبی مایشانے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور جاندی جاندی کے بدلے برابر سرابری بچوما کیک دوسرے میں کی میشی نہ کرو۔

(١١.٧٨) و قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ قَالَمِرُدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَهْحٍ جَهَنَّمَ (صححه البحارى (٤٨ ه)). (انظر: • ١١٠١، ١١، ١٧، ١١، ١٩٠٤).

(۱۰۷۸) اور فر مایا جب گری کی شدت بڑھ جائے تو نماز کو خنٹرے وقت میں پڑھا کرو کیونکد گری کی شدت جنم کی تپش کا اژ ہوتی ہے۔

( ١٨٠٧ ) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَلِدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَادُ بُنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثِينِ أَبِي عَنْ عَامِرٍ الْآخُولِ عَنْ أَبِي الصَّلَّذِيقِ عَنْ أَبِي الصَّلَّذِيقِ عَنْ أَبِي الصَّلَّذِيقِ عَنْ أَبِي الصَّلَّذِيقِ عَنْ حَمُلُهُ أَبِي سَمِيدٍ الْخُدُونِيِّ الْوَلَدَ فِي الْجَعَّةِ كَانَ حَمُلُهُ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَهَى الْمُؤْمِنُ الْوَلَدَ فِي الْجَعَّةِ كَانَ حَمُلُهُ وَصَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَهَى الْمُعْرِمِينَ الْمُعْتِي وَمَالَ وَصَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالَ الرَّالَةِ عَلَيْهِ وَمَالَعُ وَاحِدَةً كَمَا يَشْتَهِي وَصَحْتُ ابن حَبانَ (٤٠٤٪) وقال الترمذي: ٣٠٥٠٤) والنرمذي: ٣٠٥٠٤). قال شعب: اسناده حسن}. [انظر: ٣٠٨٧٨]

(۹-۱۱) حضرت ابوسعید خدری ڈیٹنزے مروی ہے کہ نی مائیہ نے فرمایا اگر کسی مسلمان کو جنت میں بیچ کی خواہش ہوگی تو اس کا حمل، وضع حمل اورعمرتما معراص ایک لیے میں اس کی خواہش کے مطابق ہوجا کمیں گے۔

( ١١.٨٠ ) حَدَّثَنَا يَمْمِنَى بْنُ سَعِيدٍ حَتَّلْنَا ابْنُ عَجْلانَ حَدَّقِنى عِيَاصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ كَانَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُوجُ الْعَرَاجِينَ يُمْسِكُهَا فِى يَدِهِ فَدَخَلَ الْمَسْعِدَ فَرَآى لُخَامَةً فِى قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَخَتَهَا بِهِ حَتَّى الْقَاهَا إانظر: ٣٠٢٠١].

(۱۱۰۸۰) حفرت ابوسعید انگذے مردی ہے کہ بی اینا محجور کی نہی کو بہت پیند فرماتے تھے اور اے اپنے ہاتھ میں پکڑتے

# الم منظار المن المنظمة على المنظمة على المنظمة المنظم

(١٨٨١) حَلَّتُنَا يَحْتَى بْنُ مَعِيدٍ قَالَ حَلَّتَنَا سُلَمْمَانُ النَّيْعِيُّ حَلَّقَنَا أَبُو نَصْرَةَ قَالَ حَلَّقِي آبُو سَعِيدٍ الْمُعَدُّرِيُّ عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْجَرِّ أَنْ يُنْبَدُ فِيهِ وَعَنْ النَّمْرِ وَالزَّهِبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَعَنْ الْبُسُرِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا [صحمه سسلم (١٩٩٦)]. [رأحم: ١١٠٠٤].

(۱۰۸۱) حضرت ابوسعید خدری دانشے مروی ہے کہ نبی مایا نے منک میں نبیذ بنائے اور استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے اور کمی اور کی مجود ، یا مجود اور کشش کو طاکر نبیذ بنانے سے مجی منع فرمایا ہے۔

(١٨٨٢) حَدَّثُنَا آَبُو مُعَاوِيةً وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ فَالاَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِح عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ إِذَا دَحَلَ آهُلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَآهُلُ النَّارِ النَّارَ بُجَاءُ بِالْمَوْتِ كَالَةٌ كَيْشُ آهُلَحُ فَيْوَ فَقَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالْمُلُ النَّارِ النَّارَ بُجَاءً بِالْمَوْتِ كَالَةٌ كَيْشُ آهُلُحُ الْمُوتِ وَيَعُولُونَ نَعَمُ هَذَا اللّهِ صَلَّى الْمُلَوثُ وَيَعُولُونَ نَعَمُ هَذَا الْمَوْتُ وَلَا اللّهِ صَلَّى الْمُلَوثُ وَيَعُولُونَ نَعَمُ هَذَا الْمَوْتُ وَلَا اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُومُ مَيْلًا الْمُوتُ وَيَعْلُونَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى نَعَمُ هَذَا اللّهِ صَلّى اللّهِ عَلَيْهُ قَالَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَودُ وَلَا لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا وَالمَارِ بَيْدِهِ وَلَلْ مُحْمَدُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا وَالمَارَ بِيَدِهِ وَلَلْ مُعْتَدِ وَلَا لَمُدَّالًا وَاللّهِ وَلَا لَمُحَمَّدُ اللّهُ عَلْمُ وَلَا مُواللًا وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَمُ وَلَا لَمُ اللّهُ وَلَا لَهُ وَلَا لَمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَمُ اللّهُ وَلَا لَمُ اللّهُ اللّهُ وَلّمُ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَمُ اللّهُ اللّهُ وَلَا لَمُ اللّهُ اللّهُ وَلَا لَمُعَلّمُ وَلَا لَمُ عَلّهُ وَلَولُونُ اللّهُ وَلَا لَا اللّهُ وَلَا لَمُعَمِّدُ وَلَا لَمُعَلّمُ اللّهُ وَلَا لَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللللّهُ اللللّهُ اللللللّهُ الل

(۱۱۰۸۳) حضرت ابرسید جینی سے مروی ہے کہ ہی ملینہ نے فرمایا جب جنتی جنت بی اور جبنی جہنم میں وائل ہو جا کیں گے تو ''موت'' کو ایک مینٹر سے کی شکل میں لا کر پل صراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور ائل جت کو بکار کر بلایا جائے گا، وہ فوفروہ ہوکر جھائیس کے کہ کیں آئیس جنت سے نکال تو ٹیس دیا جائے گا، بھران سے پوچہ جائے گا کہ کیا تم اسے پہانتے ہو؟ وہ کہیں گ کہ تی پروردگا داید موت ہے، بھرا الی جہنم کو بکار کر آواز دی جائے گا، دواس خوثی سے جہا کہ کردیکسیں گے کہ شاید آئیس اس جگہ سے تکانا فعیب ہوجائے، بھران جب بھی پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہانے ہو؟ وہ کہیں گے تی ہاں! بیہ موت ہے، چہنا نو الفتہ کے تھم براہے پل مراط پر قرن کر دیا جائے گا اور دولوں کے کہا جائے گا کہ تم جن صالات میں دور ہے ہو، اس میں تم بھیشہ بیش رہو گے، اس میں بھی موت ند آئے گی ، بھر تی طیفائے بیآ ہے تا دو تک ''ائیس صرت کے دن سے فرا و جبح جب مطاطات کا فیصلہ کیا جائے گا اور دو فقلت میں ہے'' بیر کہ کر تی طیفائی نے بیت ہے سے اشارہ فرمایا بھر بن عبیدا تی جہ یہ علیہ کے کہا دیا اپنی و نیا کی غلقوں میں ہے۔

( ١١.٨٣ ) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْمُعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِح عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

هَـُرُ مُنلَهُمَ مُن اللهُ مِنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَمَدُ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ عَنْ اللهُ عَاللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَا اللهُ عَنْ الللهُ عَنْ اللّهُ عَنْ الللهُ عَنْ اللّهُ عَنْ الللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللل

عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنَكِى وَمَثَلَ لِلنِّيْسَ مِنْ قَلِي تُحَمَّلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَٱنْتَهَا إِلَّا لِيَنَةَ وَاحِدَةَ فَجِنْتُ أَنَا فَأَتْمَمُتُ تِلْكَ اللَّبِنَةَ إصحت سلم (٢٧٨٦).

(۱۰۸۳) حضرت ابوسعید خدری فائند سروی ب که بی مینان ارشاد فربایا بری دورجی سے پہلے انہا وی مثال ایسے بہت کے گئی مثل کر دی۔ کسی فخص نے ایک کھر بنایا است کم کم کر کیا ہے ہوئر دی، میں نے آ کر اس ایک اینت کی جگر کی کمل کردی۔ ( ۱۱۸۸ ) حدّ فن الله مُعالِية حَدْ ثنا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي قَوْلِهِ عَنْ البِّي مُعَلِي وَجَوْلُ وَسَلَمَ فَالَ عَدْلًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي قَوْلِهِ عَنْ البِي مَعَلِي وَجَوْلُ وَجَوْلُ وَكُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالَ عَدْلًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي قَوْلِهِ عَنْ البَيْدَ وَسَلَمَ فَالَ عَدْلًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالَ عَدْلًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالَ عَدْلًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَاللهُ عَدْلًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَاللهُ عَدْلًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَاللهُ عَدْلُهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَالْمَعْمِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْمَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَيْهُ وَالْعَلِمُ عَلَمُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَالِهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَل

(۱۰۸۳) حفزت ابوسعید خدری نژنزے مروی ہے کہ بی پیشانے'' است وسطاً'' کا تمیرامت معتدلد نے ممالی ہے۔ ( ۸۰۵ ) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدُّثَنَا الْمُاعْمَشُ عَنْ سَعْدِ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيْةَ الْعَرْفِي عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدُدِي قَالَ ذَكَرَ

هـ41) حَدَثُنَا ابْوَ مُعَاوِيَهُ حَدَثُنَا الْاعْمَشَى عَنْ سَعَدٍ الْعَالِي عَنْ عَظِيمَ الْعَوْقِى عَنْ ابِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الشُّورِ لَقَالَ عَنْ يَمِينِهِ جِبْرِيلُ وَعَنْ يَسَارِهِ مِيكَائِيلُ عَلَيْهِمْ السَّكَام إِنَالَ الْاَبَانِي: صَعِفَ ( ابو داود: ٣٩٩٨، و ٣٩٩٩) إ.

(۱۱۰۸۵) حفرت ابوسعید خدری بی تنزے مروی ہے کہ نبی میانا نے صور پھو کینے والے فرشیتے (اسرافیل میانا) کا تذکر وکر تے ہوئے فریایا کداس کی والمیں جانب حضرت جبریل میاناور بالمیں جانب حضرت سیائیل میانا ہیں۔

(١٨.٨٠) حَدَثَنَا أَبُو مُعَاوِيةَ حَدَثَنَا الْأَعْسَلُ عَنْ جَعَفَرٍ بِنِ إِيَاسٍ عَنْ أَبِى نَصْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَالَ اَمْفَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي سَرِيَّةٍ لَلْرَئِنَ رَاحِيًّا قَالَ فَنَرْلُنَا بِقَرْمٍ مِنْ الْمَرْبِ قَالَ فَسَلْنَاهُمْ أَنْ بُعْرِمُ وَسَلّمَ فِي سَرِيَّةٍ لَلْرَئِنَ رَاحِيًّا قَالَ فَنَرَلْنَا بِقَرْمٍ مِنْ الْمُقْرَبِ قَالَ فَفَلْتُ نَعْمِ أَنَا وَلَكِنْ لا بُعْمَلُوا فِيتُمْ الْمُقْرِبِ قَالَ فَفَلَّا فَقَالُوا فِيكُمْ أَحَدُ يَرْفِي مِنْ الْمُقْرَبِ قَالَ فَفَلُوا فَيَوَّا لَهُ فَالَوْا فَيَا لَمُولِيكُمْ فَلَارِينَ شَاةً قَالُ الْعَلِيمُ فَلَاكِنَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَيَرَأَتُ عَلَيْهِ الْمُحَدِّقِيقُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ قَالَ المَعْدَى مِنْهُا قَالَ فَقَدَالُتُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ قَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ قَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ عَرَامُ فَقَالَ آمَا عَلِيمُ لَيْ أَنْفُولِهُ وَالْمُولِوا لِى مَعَكُمْ بِسَهُمْ واصححه ابن حيالا (١٦١٢)، والحاكم (١٩٥٩) وقال الرمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٩٥٦)، والما الرمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٩٥٦)).

(۱۱۰۸۱) حفرت ابوسعید خدری (گذنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میان نے ہمیں تیم سواروں کے ایک دستے ٹی بھیجا، دوران سنر حارا گذر حرب کے کی قبیلے پر ہوا، حیابہ بھاؤنہ نے اہلی قبیلہ ہے مہمان نوازی کی دوخواست کی کیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے ہے اٹکا کر دیا، افغا قان کے سروار کو کئی زیر لی چیز نے ڈی لیا، دواوگ سیحابہ کرام ڈیگٹر کے پاس آ کر کہنے سے کہ کیکا آپ ٹیس ہے کوئی جھاڑ چونک کرنا جانتا ہے؟ ٹیس نے ' ہاں'' کبددیا، لیکن پیٹر والگا دی کہ ٹیس اس وقت تک دم ٹیس کروں گا جب بھی ہے کہتے جس میکھند دو کے، انہوں نے کہا کہ جمآ ہے کوشس بکریاں دیں گے، چنا ٹیج ٹیس نے سات مرتبہ اسے سورہ فاتح پڑھ

## المنافذين المنافذين المنافذي المنافذ المناف

کردم کردیا، ده تذرست ہوگیا، جب ہم نے بریوں پر بتسر کرلیا تو ہمارے ول میں پکوخیال آیا اور ہم نے اس نے ہاتھ روک لیا، اور ہی میٹھ کی خدمت میں حاضر ہوکر مارا واقعہ ذکر کیا، اس پر ہی میٹھ نے فر ہایا تھیں کیے پند چلا کہ وہ منتر ہے، پھر فر ہایا کہ بحریوں کا وہ ریوڑ نے لوا ور اپنے ساتھ اس میں میرا حصر بھی شال کرو۔

(١١.٨٧) حَدَّتَنَا آبُو مُعَاوِيَةً خَدَّتَنَا الْمُعْمَشُ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَامِرٍ عَنْ آبِي سَمِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ (صححه مسلم (٥١٩)، وابن عزيمه: (١٠٠٤)، وابن حبان (٢٣٠٧) وانظر: ١١٠٥٤، ١١٥٨، ١١٥٤)

(۱۱۰۸۷) حفزت ابوسعید خدری کانشاہے مروی ہے کہ نی ناپانے چنائی پرنماز پڑھی ہے۔

( ١١.٨٨ ) حَلَّتَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَلَّتُنَا الْمُأَعْمَشُ عَنْ أَبِى سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْمُحُدُرِى قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَمْ وَسَلّمَ فِى تَوْبٍ وَاحِدٍ وَاضِعًا طَرَقَيْهِ عَلَى عَلِيْفِهِ |صححہ مسلم (١٩٥٥). [انظر: ١١٠٥١، ١١٥،٣ .

(۱۱۰۸۸) حضرت ابوسعید خدری ناتنزے مروی ہے کہ تی مؤہانے ایک کپڑے میں اس کے دونوں پُلو دونوں کندھوں پر ڈ ال کر بھی نماز پر می ہے۔

(١٨٠٩) حَنَكَ اللهِ مُعَاوِيَة حَنَّكَ الْاَعْمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ فَلْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بُنِ وَجَاءً فَعَلَى بَالِهِ وَعَنْ فَلْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بُنِ وَجَاءً شِهَابٍ كِكَلَّمُمَا عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْمُعْدِيِّ قَالَ آخْرَجَ مَرُوانُ الْمِيْرَ فِي يَوْمٍ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُعْدَأُ بِهِ اللّهَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

۱۹۸۹) مردی ہے کہ ایک مرتبہ مردان نے عید کے دن منبرنگادا یا جڑیمیں نگالا جاتا قداد رنماز سے پہلے خطید دیا شروع کیا جو کہ پہلے بھی پہلے بھی تبیں ہوا تھا، ید دکھی کرایک آدی کھڑا ہوکر کہنے نگا مردان! تم نے سنت کی تخالفت کی ،تم نے عید کے دن منبر پہلے تیں نگالا جاتا تھا، اور تم نے نماز سے پہلے خطبہ دیا جو کہ پہلے بھی تبیں ہوا تھا، اس پھلی ہی معزمت ابو صعید خدری ڈٹٹٹو بھی بتے، انہوں نے بو چھا کہ بیآدی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلال بن فلال ہے، انہوں نے فر مایا کہ اس فحض نے اپنی فسر واری بودی کردی، ہیں نے تبی بالیہ کو بفر ماتے ہوئے ساہے کہتم ہیں ہے جوشی کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ کی منطا اتران کی مینو متو ایسان کرد و ایسان کا مینو کا تت نیس رکت و زبان سے اور اگر زبان سے بی نیس کر سے بدلنے کی طاقت نیس رکت و زبان سے اور اگر زبان سے بمی نیس کر سکت و دل سے اس سے کزورور ہیں ہے۔

میں تو دل سے اسے براسمجھے اور بیا ایمان کا سب سے کزورور ہیں ہے۔

( ١١٠٨٩ ) حَلَّكَ أَبُو مُعَاٰوِيَةَ حَلَّكَنَا الْمُحْمَّشُ عَنُ أَبِى صَالْح عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحْنَوِى عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُوْلِهِ وَهُمْ فِي عَفْلَةِ قَالَ فِي اللَّهُ إِسَعَا مِن السِينةِ .

(۱۰۸۹م) حضرت ابوسعید بین شدے مروی ہے کہ تی ایجائے "و هم لهی غفلة" کاتعلق دنیا سے بیان کیا ہے ( کروولوگ دنیا میں غفلت کاشکاررے )

( ۱۰.۹۰ ) حَدَّقَتَا آَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّقَنَا عُبِئُهُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيَدِ الْوَصَّافِيُّ عَنْ عَطِيقَةَ الْعَوْلِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِ فَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَالِي إِلَىٰ فِرَاشِهِ السَّنْفِيرُ اللَّهَ اللَّهَ عَلَمْ الْمُعَنَّ الْقَنُّومُ وَاتُوبُ إِلَيْهِ فَلَاتَ مَرَّاتٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذُنُوبُهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ رَمْنِي عَالِجٍ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ عَدْدِ وَرَقِ الشَّجَرِ إِمَال السَرمَذِي: حسن غرب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٣٩٧). استاده ضعيف جداً ا

(۱۱۰۰) حضرت ابوسعید خدری نتی نشت مروی ہے کہ نی میٹھا فر مایا جو ٹخص اپنے بستر کے پاس آ کرتین مرتبہ یہ کہے اُنستَفْفِرُ اللّهَ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمُسَمَّى الْفَقِيُّومُ وَاَتُوبُ إِلَيْهِ اس کے سارے گناہ معاف ہوجا کیں گے،خواہ سندری جماگ ، ریت کے ذرات اور درختوں کے بڑوں کے برابری ہوں۔

(١٠.٩١) حَدَّثَنَا الْبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُهُ إِنْ آبِي هِنْدٍ عَنْ آبِي نَصْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِآبِي سَعِيدٍ آسَيِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّالُ لَهُ اللَّونُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّالُ لَهُ اللَّونُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّالُ لَهُ اللَّونُ قَالَ لَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَسَلَّمَ عَمَّالُ فَوْسَلَمَ عَلَى وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَسُلَّمَ عَلَى وَسُلَّمَ عَلَى وَسَلَّمَ عَلَى وَسَلَّمَ عَلَى وَسُلَّمَ عَلَى وَسُلَّمَ عَلَى وَسُلَّمَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسَلَّمَ عَلَى وَسُلَّمَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى وَسُلَّمَ عَلَى وَسُلَّمَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى وَسُلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللْعُلْمُ ا

(۱۰۹۱) ابوضر و بیت کتیج میں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری بیٹنٹ ہو چھا کدکیا آپ نے ٹی میٹا سے سونے کی سونے کے جد نے اور انداز اس کے بدر کے جو بھا کہ کیا آپ نے ٹی میٹا سے دو بھوسا ہے دو کھوسا ہے دو کھوسا ہے دو کھوسا ہے دو کھوسا کے بدر کے اور کا انداز کی میٹا کی مجود دو کا کا میں میٹا کہ بھور کی در کے اس تھوں کہ اور کہ اس کے بدر کہ ان تھوں کہ اور کہ ان تھوں کہ اور کہ ان کھور میں دے کر ان تھوں کہ بھور کہ ان کھور میں دے کر ان تھوں کہ ایک میٹا کے بیا کہ بھر تھا کے مجود میں ایک میٹا کے بھر کھور میں دے کر ان تھوں کھور دو کہ ان تھوں کے بعد دو کہ ان تھوں کے بھر کے دو کہ ان تھوں کہ ان کھور کے معالے کیا گھر میں کھور کے معالے کیا گھر حضرت ابوسعید جیٹن نے فرما کے مجود کے معالے کے بعد کہ ان کھور کے معالے کے بعد کے ب

## المناسكة الم

(١٠٨٠) كذلَّنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرِيْرِ فَى عَنْ أَبِى نَصْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ اغْتَكُفْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْعَشَرُ الْآوْسَطَ مِنْ رَحَضَانَ وَهُوَ يَلْقَيسُ لَلَّةَ الْقَدْرِ قَبْلَ أَنْ جَلَلَ الْوَاعِرِ الْمَهِ بِينْنَائِهِ فَيُعِمَّ نُمَّ أَيْسَتُ لُهُ أَلْقَا فِي الْمُشْرِ الْآوَاعِرِ قَامَرَ بِالْبِنَاءِ فَأَعِيدَ ثُمَّ الْعَنْمِ الْآوَاعِرِ تُمْ حَرَجَ عَلَى النَّسُ وَلَهُا أَبِينَتُ لِى لَيْلَةُ الْقَدْرِ فَتَوَجُّتُ لِلْأَخِيرَكُمْ بِهَا فَجَاءَ رَجُكُن يَحِيفُانٍ عَلَى النَّيْسِ فَقَالَ لَا الْحَيْرِ وَمَعْنَ اللَّوْمِ اللَّهِ الْعَدْرِ فَتَوَجُّتُ لِللَّهُ الْمُعْدِ وَالْعَلِيمِ وَالسَّامِعَةُ وَالنَّعِيمِ وَالْمَعْدِ وَالْعَلَمِ لِلْعَلَمِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَى اللَّهِ وَالسَّامِعَةُ وَالْعَلَمِينَةُ قَالَ لَدَعُ النِّي مَلْعُونَ إِثَكُمْ الْمَلْمُ بِالْفَعَدِيمِ وَالْعَلَمِينَ وَالْحِيلُ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَالْمَعْدِ وَالْعَلَمِينَ وَالْحَيْمِ اللَّهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَالْمَعْدِيمُ وَالْمَعْدِيلُونَ وَالْحَيْمِ فَالْ لَكُونُ اللَّهُ الْمُعْدِيمُ اللَّهُ الْمَعْدِيلُونَ وَالْحَيْمَ اللَّهُ الْمُعْلِيمُ الْمَعْدِيلُونَ وَعَلَى اللَّهُ وَعَلَى اللَّهُ وَعَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُعْلِلَ اللَّهُ الْمُعْدِيلُونَ وَالْحَيْمُ اللَّهُ وَعَلَى اللَّهُ الْمُعْدِى وَالْمَعْدِيلُ اللَّهُ وَالْمُؤْدِيقُ النَّهُ وَالْمُعْلِمُ الْمُعْدِيلُ اللَّهُ وَعَلَى اللَّهُ وَالْمُونَ اللَّهُ الْمُعْدِيلُولُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُنْفُولُ الْمَعْدِيلُ اللَّهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ وَالْمُعْدِيلُولُ الْمُعْدِيلُولُ اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُ الْمُعْدِيلُ اللَّهُ الْمُعْدِيلُ اللَّهُ الْمُعْدِيلُولُ اللَّهُ الْمُعْدِيلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُولُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَ

(۱۰۹۳) حضرت ابوسعید خدری بڑاتن ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی بیٹھ نے رمضان کے درمیانی عشرے کا احتکاف فرمایا کی عشرے کا احتکاف فرمایا کی عشرے کا احتکاف فرمایا کی بیٹائیلۃ القدر کی طاق میں بیٹھ کے جم پر داختی بیٹائیلۃ القدر کی طاق میں بیٹھ کے جم پر ان کا خیرہ بنا دیا گیا، بیٹھ کے جم پر ان کا خیرہ دوبارہ لگا دیا گیا، اور بی بیٹائیلۃ القدر کے بارے بتا دیا گیا ہا اور بی بیٹائیلۃ القدر کے بارے بتا دیا گیا تھا، میں بیٹھ کیٹھ بران کا خیرد دوبارہ لگا دو آ دی جھڑے تے ہوگیا تھا، میں جم بیٹائیل کر فربایا کو گا تھے دو آ دی جھڑے تے ہوگیا تھا، میں حمیل بیٹائیل کے اس کے ساتھ شیطان بھی تھا، چنا نچہ بھے اس کی تعیین بھلا دی گئی، حمیل بیٹھ کی تھا، جنائیلۃ القدر کے بارے بتا دیا گیا تھا، میں ابتہ ہے اس کا نیادہ معتقال بول میٹ نے موسی کی تعیین بھلا دی گئی، اور ابیٹھ کی تعیین کیٹھ کی کا مطلب بو چھا تو فر بایا کیسویں اور انہوں نے فربایا کیسویں اور اس کے ساتھ والی رات نویں بول دات تو ہی اور اس کے ساتھ والی رات ساتویں ہے اور 18 ویں اور اس کے ساتھ والی رات مواج کی بیٹ ہے۔

(۱۱۰ ۹۳) حفرت ابوسعید خدری پیتون سے مروی ہے کہ نبی میٹھ نے ارشاد فرمایا وہ جبنی جواس میں بمیشدر ہیں گے، ان پر تو

موت آئے گی اور ندی انہیں زندگانی نصیب ہوگی ،البتہ جن لوگوں پر الفدا پی رهت کا اراد وفر بائے گا ،انہیں جہنم میں بھی موت دے دے گا ، پھر جب وہ جل کر کوئلہ ہو جا کیں گے تو سفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں گے ، اور برآ وی اپنے اپنے دوستوں کو نکال کرلے جائے گا ، وہ لوگ ایک خصوص نہریں'' جس کا نا منہرجیا ، یا جوان یا حیات یا نہر جنت ہوگا ، 'خسل کریں گے اور ایسے آگ آ کیں گے جیسے سیا ہ کے بہاؤ میں وانداگ آتا ہے ، اس پرایک آ دمی کینے نگا ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ٹی ایک جگل میں مجی رہے ہیں ایک جگل میں مجی رہے ہیں ا

( ١٠.٩١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَانَا ابْنُ عَنْ عَنْ مُحَمَّدُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ فَرَدَّ الْمَحْدِيثَ حَتَّى رَدَّهُ إِلَى آبِى سَعِيدٍ قَالَ ذَكِرَ ذَلِكَ عِنْدَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَصَلَّمَ فَقَالَ وَمَا ذَاكُمُ قَالُوا الرَّجُلُ تَكُونُ لَكُ الْمَرْأَةُ تُرْضِعُ فَهُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرُهُ الْ يَخْعِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْحَارِيَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرُهُ الْ يَصْمِيلَ مِنْهُ فَقَالَ فَلا عَلَيْكُمْ الْ تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّنَا هُوَ الْفَدَرُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثُتُ بِهِ الْحَسَنَ فَقَالَ فَلا عَلَيْكُمْ لَكَانَ هَذَا رَجُرٌ (صححه مسلم (١٤٣٨).

(۱۱۰۹۳) حضرت ایوسعید خدری نشانف مروی ہے کہ ایک مرتبہ صابہ کرام بھائٹ نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ ایک آ دی کی بیوی اپنے بچے کو دودھ پلاتی ہے، وہ اس سے اپنی خواہش بھی پوری کرتا ہے اور اس کے حالمہ بونے کو بھی اچھائیس مجستا، ای طرح کمی مختص کی اگر باندی بواور دہ اس سے اپنی خواہش بھی پوری کرتا ہے، لیکن اس کے حالمہ بونے کو بھی اچھائیس مجستا، وہ کیا کرے؟ تی میٹائے فرمایا اگرتم ہے کا م کر دؤ تم پرکوئی گاہ ائیس ہے، کیونکہ یہ چیز تقدیر کا حصرے۔

( ١٠.٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَادِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا تَسُبُّوا اصْحَابِي قَانِ آخَدَكُمْ لَوْ أَنْفَقَ مِثْلَ أَحُدِ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ آخِدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ إصححه البحارى (٣٦٧٣)، ومسلم (٤٠)، وابن حبان (٣٩٩٤)، و٥٣٥)، و(٣٢٥٥). [انظر: ٣٦٥١، ١١٥٣٧).

(۱۱۰ ۹۵) حضرت ابوسعید خدری ڈیٹنٹ مردی ہے کہ نبی ط<sup>یع</sup>ا نے فر مایا میرے سحا پدکو برا بھلامت کہا کرد ، کیونکہ اگرتم میں سے کوئی مختص احد پہاڑے برابر بھی سونا خرج کردیت و ووان میں ہے کی کے یہ بلکہ اس کے ضف تک بھی نہیں پڑتے سکا۔

(١١.٩١) حَدَّثَنَا آبُو مُعَارِيَةَ حَدَّثَنَا الْمُعْمَشُ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ شَكَّ الْمُعْمَشُ فَالَ لَمُّا كَانَ عَوْرَةُ تَمُوكَ آصَابَ النَّاسَ مَجَاعَةٌ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ أَوْلُتَ لَنَا فَسَحُونَا نَوَاهِ حَنَا فَاكُنْنَ وَاقْتَنَا فَقَالَ لَهُمْ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ الْمُعَلَوا فَجَاءَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا فَلَّ الظَّهْرُ وَلَكِنْ ادْعُهُمْ بِفَصْلِ ازْوَاوِهِمْ ثُمَّ اذْعُ لَهُمْ عَلَيْهِ بِالْبَرَكَةِ لَكُلَّ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَ فِي ذَلِكَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنِطَعُ فَبَسَطَهُ ثُمَّةً وَعَاهُمْ عِفَشْلِ أَزْوَادِهِمْ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِكُفْ اللَّرَةِ وَالْآعَرُ بِكُفْ

## مناا المري ليوسوم المحالي المحالي المحالي المحالي المستعل المستعل المستعل المستعل المعال المحالية المح

النَّمْوِ وَالْآخَوُ بِالْكِسُوَةِ حَتَّى اجْتَعَعَ عَلَى النَّطْعِ مِنْ ذَلِكَ شَىءٌ يَسِيرٌ ذُمَّ دَعَا عَلَيْهِ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ لَهُمُ خُدُوا مِن الْعَسُكُ مِنْهُ فَصُلَّةٌ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُهَدُ أَنْ لَا إِلَّهَ إِلَّهَ إِلَّهَ اللَّهُ وَآكُوا حَتَّى شَبِعُوا وَلْمَصَلَتُ مِنْهُ فَصُلَّةٌ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّهَ إِلَّهَ اللَّهُ وَآلَى وَسُولُ اللَّهِ لَا يَلْقَى اللَّهَ بِهَا عَمْدٌ غَيُرُ صَالَّى فَسُحْجَبَ عَنْهُ الْجَنَّةُ اصحه سلم (۲۷)، وإن حباد (۲۰۳۰).

(۱۰۹۷) حضرت الرسعيد جينظ يا ابو بريره جينظ سے مروى ہے كہ نبي طيبا غزوه تبوك هم نشريف لے تلے، و بال مسلمانوں كو مجوك نے ستايا اورائيس كھانے كی شديد حاجت نے آ گھيرا، انہوں نے نبي طيبات اونٹ ذیح کرنے كی اجازت انگی، نبي طيبا نے اميس اجازت وے دى ، حضرت مر جينظ كو يہ بات معلوم بوكی تو وہ نبي طيبا كی خدمت میں حاضر ہوئے اور حرض كيا يارسول اللہ نائينظ اس طرح تو سوارياں كم بوجا كيں كی ، آ پ ان ہے ان كے پاس متفر تل طور پر جو چرز ميں جوجود ہيں، وہ متكول ليجھ اور اللہ ہے اس ميں بركت كی وعا، فرما ليجے ، تبي ميلا نے ان كی رائے كو قبول كر ليا اور متفرق چيز ميں جو تو شے ميں موجود تيس، مرحود تيس، موجود تيس، موجود تيس، موجود تيس، موجود تيس، موجود تيس، مرحود تيس، موجود تيس، محمول كيل اور متفرق چيز ميں جو تو شے ميس موجود تيس، ممكول ليں اور متفرق چيز ميں جو تو شے ميس موجود تيس، ممكول ليں ۔

چنا نچے کوئی فض ایک شخی بحرجولا یا، کوئی شخی بحر مجوریں ، کوئی شخی بحر کلائے ، جب دستر خوان پر پکھیے چیزیں جمع ہو گئیں تو نبی مینشائے اللہ ہے اس میں بر کت کی د ما ہ کی ، اور فرمایا کہا سنچ اسے برتن سے کرآ ؤ ، سب کے برتن بحر گئے اور سب لوگوں نے خوب سیراب ہو کر کھایا ، اور بہت محد مقداری مجبی گئی ، اس پر نبی مینشائے فرمایا بیس اس بات کی گوائی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نبیس ، اور یہ کہ بیس اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں ، اور جوفنس ان دونوں گواہیوں کے ساتھ اللہ سے ملے گا اورا سے ان بیس کوئی شک نہ ہوا تو وہ جنت بھی واقعل ہوگا۔

(١٠٩٧) حَدُثْنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّنِي عُبَيْدُ اللّهِ بْنُ الْمُعِيرَةِ بْنِ مُعَيْهِبُ عَنْ سَلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِ ابْنِ عَلْمِ الْعَنْوَارِيِّ آحَدُ بَنِي لَيْنٍ وَكَانَ يَتِبِمًا فِي حِجْرِ إَبِي سَعِيدٍ سُلَيْمَانَ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ آبُو الْهَنْمَةِ الْلَهِ عَلَيْهِ وَكَانَ يَتِبِمًا فِي حِجْرِ إَبِي سَعِيدٍ سُلَيْمَانَ بْنِ عُمَرَ وَهُوَ آبُو الْهَنْمَةِ الْلَهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُولُ يُوصَعُ الصَّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَى جَهَيَّمَ عَلَيْهِ حَسَلَكَ كَحَسَكِ السَّعْدَانِ فَمَّ يُسْتَجِيرُ النَّسُ فَنَاجِ مُسَلِّمَ يَمُولُ يُوصَعُ الصَّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَى جَهَيَّمَ عَلَيْهِ حَسَلَكَ كَحَسَكِ السَّعْدَانِ فَمَّ يُسْتَجِيرُ النَّسُ فَنَاجِ مُسَلِمَ وَمُحْتِسٌ بِهِ مَنْكُوسٌ فِيهَا فَإِذَا فَرَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْقَصَاءِ بَيْنَ الْهِيَادِ يَفْقِدُ الْمُعْرِيقِ وَمَجْهُمْ وَيَعْرُونَ عِلْوَا مَعْمَ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَمُعْمَى وَيَعْمُونَ صِامَهُمْ وَيَحْجُونَ الْمُعْرِيقِ وَيَعْرُونَ وَيَرْوَنَ فَوَالَ لِللّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ صِيمَانَا وَيَحْجُونَ حَجَنَا وَيَعْرُونَ لَا نَوَاهُمْ فَيَقُولُ الْمُعْلَقِ فَمُنْ وَجَدَنُمُ وَيَعْمُ وَمَعْ مُولُونَ لَكُنِ يَعْمُونَ عَجْرَا إِلَى النَّارِ فَمَنْ وَجَدُونَ لَا نَوْاهُمْ فَيَعُولُ وَى عَجْدَونَ فَعَمْ وَيَعْمُ وَلَعْ وَمُعْمُ وَيَعْرُونَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ فَيْعُلُونَ عَلَى عَلَيْهِ وَمُعْمَى وَيَعْمُونُ وَعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُمْ مَنْ الْحَدْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ الْمَلْولِقِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَسَلِهُمْ مَنْ الْعَلْمُ الْمَلِيلُونَ وَمُعْمَى مُنْ الْمَلْعُمُ وَمِنْ الْمَلْعُولُ مِي اللّهُ وَالْمَالِيلُهُ فَيْ اللّهُ اللّهُ الْمُلْقِعَلَقِهُمْ مَنْ الْمَلْعُلُولُ وَاللّهُ مِلْ الْمُعْلِقِ مُولِلْمُ اللّهُ وَالْمُعْلِقُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِقِ مُ اللّهُ عَلَيْهُ مِلْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَالِهُ مُولُونَ الللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَل

تَذْيَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ آخَذَتُهُ إِلَى عُنِيْهِ وَلَمْ تَغُشَ الْوَجُوةَ فَيَسْتَخْرِجُونَهُمْ مِنْهَا فَيْطُرَحُونَ فِي مَاءِ الْحَيَاةِ قِبلَ يَا وَسُولَ اللّهِ وَمَا مَاهُ الْحَيَاةِ قَالَ غُسْلُ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَنْجُونَ لَبَاتَ الزَّرْعَةِ وَقَالَ مَرَّةً فِيهِ كَمَا تَشُبُّ وَالْمَاعِلَةِ اللّهَ مِنْفِلِصًا فَيْضُورِجُونَهُمْ مِنْهَا قَالَ لُمَّ عَنَّا اللّهُ يِرَحْمَتِهِ عَلَى مَنْ فِيهَا فَمَا يَثُرُكُ فِيهَا عَبْدًا فِي قَلْهِ مِنْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ إِلّا أَخْرَجَهُ مِنْهَا وصححه الحاكم (١٩٥٨ه) وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٤٢٨). فال شعب: اسناده حسن].

(۱۱۰۹۷) سلیمان بن عمر و پہنٹیہ'' جو بیٹی کی حالت میں حضرت ابوسعید خدری ڈیٹنٹ کے زیر پرورش بیٹے'' کہنٹے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری ڈیٹنٹ کو ٹی بیٹھا کا بیٹر مان بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ جہتم کے اوپر پلی صراط قائم کیا جائے گا، جس پر ''سعدان' میسے کاننے ہوں ہے ، پھرلوکوں کواس کے اوپر ہے گذارا جائے گا، مسلمان اس سے تجات یا جا کیں ہے ، پھرزشی ہو کرنج نکلیں ہے ، پھوان سے الچر کرجنم میں گر پر ہیں ہے۔

جب النداین بندول کے حساب کتاب ہے فارخ ہوجائے گا تو مسلمانوں کو کیوگو گونٹر شدا کیں گے جو و نیا میں ان کے ساتھ ہوتے نئے ، ان بی کی طرح نماز پڑھے ، ڈکو ق و سے ، وزو و رکھتے ، ٹج کرتے اور جہا دکرتے نئے ، چنا نچے وہ بارگاہ فداوندی میں عرض کریں گے کہ پروروگا را آپ کے بکھ بندے دنیا میں ہمارے ، افتہ یہ وقتے ہماری طرح نماز پڑھتے ، ذکو ق دیسے ، دونا و کھتے ، بھاری کرتے تھے ، ہماری طرف جاؤ اور ان بھی ہے کہ کہ بخری کرتے اور جہا دکرتے تھے لیکن و اسمین اظرفیس آ رہے؟ اللہ تعالی فرما کیں کے کہ بہم کی المرف جاؤ اور ان میں سے موان کی ہو وہ جائیں گئے وہ جائیں گئے کہ انہیں جہم کی المرف جاؤ کی انہیں جہم کی آئے گئے ۔ ان کے اعمال کے بقد را بی لیسٹ میں اور ان میں سے موان کی گئے ہوگی ، وہ سلمان انہیں اس میں سے نکالیں گے ، کمی کو تہم انہیں اس میں سے نکالیں گے ، کمی کو تہم انہیں اس میں سے نکالیں گئے ہوگی ، وہ سلمان انہیں اس میں سے نکالیں گے ، انہیں انہیں اس میں والی کے بھرائیس ' اما وہ بیا ہے گا۔

( ١٨٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الدَّسُنُوانِيُّ حَدَّثِينِي يَحْنِي بْنُ آبِي كِيْدٍ حَدَّثَنَا عِيَاصٌ قَالَ قَلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدْدِيُّ اَحَدُنَا يُصَلِّي فَلَا يَدْدِي كُمْ صَلِّي فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْم فَلَمْ يَنْدِرِ كُمْ صَلَّى فَلَيَسْجُدْ سَجُدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَإِذَا جَاءَ اَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ الْحَدَثُثَ

## على منيا الأين المنافض الم

فَلْيَقُلُ كَلَبْتَ إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحَهُ بِأَنْهِهِ أَوْ صَعِعَ صَوْتَهُ بِأَذْنِهِ [صححه ابن خزيمة: (٢٩)، وابن حبان (٢٦٦٥)، والحاكم (٢٣٤/١). وحسنه النرمذي، وقال الألباني: صحيح (النرمذي: ٣٩٦). قال شعيب: صحيح لفهره، وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ٢٣٤٠، ١٩٣٤، ١١٢٤٨، ١١٤٨، ١١٤٩، ١١٠٩١، ١٥١٩، ١١٥١٥، ١١٥١١، ١١٥٢، ١١٥٣.

(۱۱۰۹۸) عیاض بھنٹ کہتے ہیں کہ بٹس نے حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹنے عرض کیا کہ بھش اوقات ہم میں ہے ایک آ دی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یاڈٹیس رہتا کہ اس نے کئی رکھتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرما یا کہ ڈی طبیٹا نے ارشادفر ما یا ہے جب تم مٹس ہے کوئی فخش نماز پڑھ رہا ہوا وراسے یا د شدر ہے کہ اس نے کئی رکھتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے میٹے بیٹے ہیں ہوک حجدے کر لے اور جب تم میں ہے کس کے پاس شیطان آ کر یوں کے کہ تمہار اوضوئوٹ گیا ہے تو اسے کہدو کہ تو مجموث بواتا ہے وال ہے کہ اس کی ناک میں بدیو آ جائے یا اس کے کان اس کی آ وازین لیس۔

( ١٠٩٨) حَدَثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱلْحَبِرُنَا الْجَرِيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحَدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَفْؤُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيِنَا الصَّائِمُ وَمِنَا الْمُفْطِرُ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرُ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ يَرُونُ اللَّهُ يَفْنِي مَنْ وَجَدَ فَرَقَ فَصَامَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنْ وَيَرُونَ اللَّهِ مَنْ وَجَدَ صَفْقًا فَافْطَرَ فَإِنَّ ذَلِكَ حَسَنْ [صححه سسلم (١١١٦)، وابن عزيمة: (٢٠٣٠)، وابن حباث (٢٠٥٨). (انظر: ٢٠١٩)، ١١٤٩، ١١٤٥، ١١٤٩،

(۱۱۰۹) حقرت ابوسيد والنظام مروى ب كرام لوگ بى الماك كما تعافر وات مل شرك بوت تو بم مل س كولوگ روزه ركه ليت اور كورت الم شرك بوت تو بم مل س كولوگ روزه ركه ليت اور كورت الم شرك بوت و بم مل س كولوگ روزه ركه ليت اور كورت الم الم يون و الا روزه ركه ليت اور كورت احمال الم الم بيت با تا تما، و مسلب بيب كرمن احمال من من من ندموتي وه مجوز و بنا، و بعد من و الما مران بين بنا تا تما، (۱۱۰۰۰) حكة تنا إلى أختر الم بنا المؤمن المجروري عن أبي تفارة عن أبي مسيد قال كم تعاد آن فيتحث خير و قطفا في الله علي و لله عن المؤمن ال

(۱۱۱۰) حضرت ایوسعید خدرگی نشانئا ہے مروی ہے کہ فتح خیبر کے بعد ہی ہم لوگ اس سبزی (لہسن) پر جھیٹ پڑے اور ہم نے اسے خوب کھایا ، کیولوگ و پیے ہی خالی پیٹ تھے ، جب ہم لوگ مہد میں پہنچ تو بی بیڈیم کواس کی بوگسوں ہوئی ، آپ ٹاکھٹائے فرمایا جو گفش اس گندے ورخت کا پھل کھائے وہ ہماری محبدول میں ہمارے قریب ندآئے ، لوگ بیس کر کہنے لیکے کہس ترام ہوگیا ، حرام ہوگیا ، جب نی ملیم کواس کی خریونی تو آپ ٹاکٹٹائے فرمایا لوگو! جس چیز کوانڈ نے علال قرار دیا ہو، مجھے اسے حرام

#### هي منداد النفويل يود مخم الموري المراجع الموري من الموري الموري الموري الموري الموري الموري الموري الموري المو

قرارو ہے کا اختیار نہیں ہے،البتہ مجھے اس درخت کی بویسندنیں ہے۔

(١١١٠) حَلَّكُنَا إِسْمَاعِيلُ الْحَبَرُنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْمَى عَنْ رَبِّدٍ بُنِ السَّلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا تَكْتَبُوا عَنِّى شَيْئًا سِوَى الْقُرْآنِ وَمَنْ كَتَبَ [صححه سسلم (٢٠٠٤). [نظر: ١١١٧، ١١٧٥، ٢٦٤، ١١١٥، ١١١٥، ١١١٥، ١١١٥، ١١١٥، ١١١٥،

(۱۱۰۱) حضرت ابوسعید خدری پی تنز سے مروی ہے کہ ٹی میٹنائے فر مایا میرے حوالے ہے قر آن کریم کے علاوہ پیچی نہ تکھا کرو، اور جم مختف نے قر آن کریم کے علاوہ پیچھاور کھور کھا ہو، اسے جا ہے کہ وواسے منادے۔

(١٨٠٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِضَامِ الدَّسْتُوَائِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَخْتِي بْنُ أَبِي كَلِيدٍ عَنْ أَبِي وَفَاعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ السَّخُورُ ٱكْلُهُ مَرَكَةٌ فَلَا تَدَعُوهُ وَلَوْ أَنْ يَجْرَعَ آحَدُكُمْ جُرْعَةً مِنْ مَاءٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَمَلائِكُمُهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُنَسَكِّرِينَ

(۱۱۰۳) دهنرت ایوسعید بین ناست مروی ہے کہ نی مینا نے فر مایا حری کھا ناباعث برکت ہے اس لئے اسے ترک ندکیا کرو، خواہ پائی کا ایک محونٹ بی فی لیا کرو، کیونکہ اللہ اور اس کے فرشتے حری کھانے والوں کے لیے ایچ اپنے انداز میں رحمت کا سبب بنتے ہیں۔

(۱۱۱۰) حَدَّثَنَا شُعُفُ بُنُ حَوْبٍ قَالَ الْحَبْرَقَا هَمَّامٌ قَالَ الْحَبْرَقَا زَيْدُ بُنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْتَبُوا عَنِّى شَيْنًا فَعَنْ حَبَبَ عَنِي (۱۱۳۳) حفرت الومعيد خدري (نُنْزَع مروي به كه في النِهِ في فريا يم رعوا له سه (قرآن كريم كم علاوه) كمهد والله ا

( ١١١٠٠ ) حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ فَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الرَّجُلِ يَشْرَبُ وَهُوَ قَاتِمٌ قَالَ جَابِرٌ كُنَا نَكُوهُ ذَلِكَ وانظر: ١١٠٤٤ع.

(۱۱۱۰)ابواکز ہیر ہینیٹ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر ڈٹھٹاے کھڑے ہوکر پانی پینے کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم اے امپھائیں ججھتے تھے۔

( ٥٠٠٠٠ ) حَكَثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ آبِي الزَّبُيْرِ عَنْ بَهِيرٍ الْهَ قَالَ سَمِعْتُ ابَا سَعِيدِ الْخُلْدِيَّ بَشْهَدُ آنَّ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ فَالَدَ وَزَجَرَ الْنَ نَسْتَغْبِلَ الْقِبْلَةَ لِيُولِ وانظر: ١١١٣٣].

(۱۱-۵) حفرت جابر بڑٹٹڑے مروی ہے کہ میں نے حضرت اپوسعید ضدری ٹراٹٹز کو نی نیٹٹٹ کے متعلق اس بات کی شہادت دیے ہوئے شا ہے کہ نی ملیٹش نے اس سے ننح فر مایا ہے ، نیز قضاع حاجت کے وقت قبلہ کی جانب رخ کر سکے بیٹھنے سے بھی گئی سے مع فر مایا ہے۔

## مِعْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ ال

( ١١٠.٠ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الزَّبْرِ حَدَّثَنَا هِمَامٌ يَعْنِى ابْنَ سَعْدِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّرَ فَتَحَ خَوْخَةً لَهُ وَعِنْدَهُ ابْرُ سَمِيدٍ الْحُدْرِيُّ لَمَحْرَجَتْ عَلَيْهِمْ حَيَّةٌ فَامَرَ عَبْدُ اللّهِ بْنُ عُمَرَ بِقَنْلِهَا فَقَالَ ابْرُ سَمِيدٍ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرُ أَنْ يُوْذِنُونَ قِلْلَ أَنْ يَشْلَهُنَ

(۱۱۰۷) زیدین اسلم بہنیٹ کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن عمر جہنؤ نے اپنی کھڑکی کھولی ،تو وہاں سے ایک سانپ نکل آیا ،اس وقت وہال حصرت الوسعید خدری بیٹنو بھی پہنیے ہوئے تتے ،حسزت ابن عمر جائٹونے سانپ کو مارنے کا تھم دیا ،اس پر حصرت الوسعید جہنٹونے فرمایا کیا آپ کے علم شل سے بات ٹیس کہ ٹی میٹیائے تھم دیا ہے کہ انیس مارنے سے پہلے مطلع کرویا جائے۔

( ١١.٠٧ ) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرُبٍ حَدَّقَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَتَصَبَّرُ يُصَرِّرُهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْسَغُنِ يَمُنِيهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْسَعُفِفُ يُعِفَّةُ اللَّهُ وَمَا آجِدُ لَكُمْ رِزْقًا أَوْسَتَمْ مِنْ الصَّبْرِ إنظر: ١٥٥ ١١٥ ١ . ١٩١٩ .

(۱۱۱۷) حفرت ابوسعید خدری دیشند مروی سیک میں نے می سینیا کو یفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جوخص صبر کرتا ہے اللہ اسے مبرد سدویتا ہے، جو مخص عفت طلب کرتا ہے، اللہ اسے عفت عطا وفر مادیتا ہے، جواللہ سے غزاہ طلب کرتا ہے، اور میں تمہارے حق میں مبرسے زیاد دوسیج رزق نہیں یا تا۔

( ١١٠٨ ) حَدَّتِني إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّتَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ بَسَارٍ عَنْ الِي هُرَيْزَةً قَالَ كُنَّا فَهُوا بَنْ يَسَادٍ عَنْ الِي هُرَيْزَةً قَالَ كُنَّا فَهُوا مَا مَذَا تَكُبُونَ فَقُلُنَا مَا كُنَّا فَهُوا اللَّهِ عَلَيْهِ وَاسَلَمَ فَعَرْجَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا هَذَا تَكُبُونَ فَقُلْنَا مَا نَسْمَعُ فَقَالَ اكْتَبُوا كِتَابَ اللَّهِ الْمُحِطُوا كِتَابَ اللَّهِ الْمُحِطُوا كِتَابَ اللَّهِ فَقُلْنَا مَا نَسْمَعُ فَقَالَ اكْتَبُوا كِتَابَ اللَّهِ الْمُحِطُوا كِتَابَ اللَّهِ الْمُحْطَوةُ قَالَ فَجَمَفْنَا مَا كَتَبَا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ الْحَرْقَالُهُ اللَّهُ الْمُحْطَلُوا عَلَى وَلا حَرَجَ وَمَنْ كَتَبَ عَلَى مُتَعَلِّمُ وَلَنَا وَلَا لَعَلَمُ مُنَالِقًا فَالَ نَعْمُ تَحَدَّتُوا عَلَى وَلَا عَلَى وَلَا عَلَى اللَّهِ الْمُحَلِّمُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ عَلَيْسَوالًا وَلَلْهُ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمُ الْمُتَالِعُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ اللَّه

(۱۱۱۸) حفرت ابو ہر یہ و بخات سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بیٹے ہوئے آپ ٹائٹیٹا کے دہن مبارک سے نظنے والے الفاظ کو کھور ہے تھے، ای اثناء میں ٹی میٹ ہمارے پاس تقریف سے آئے اور پوچھنے گئے کہ یہ لوگ کیا کھور ہے، ہو؟ ہم نے عرض کیا کہ جو بھر آپ سے سنتے ہیں، ٹی میٹ اس نے فرمایا کتاب الله کو خالص رکھو (دوسری چیزیں اس میں فلا ملا مذکرو) چنا نچہ ہم نے اس وقت تک جتن کھا تھا، اس تمام کو ایک فیلے برجح کر کے اسے آگ گیا ور دوسری چیزیں اس میں فلا ملا مذکرو) چنا نچہ ہم نے اس وقت تک جتن کھا تھا، اس تمام کو ایک فیلے برجح کر کے اسے آگ گیا ور دوسری چیزیں اس میں کو بھرا کے بیا آپ کے احداد یہ بھری احداد یہ اس کا میں کا معادیہ بھری کی میں کا میں کہ بھری کے بیان ہو جو کر میری طرف کی چھوٹی بات کی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکا نہ

جہنم میں بنالینا چاہیے ، پھرہم نے پوچھا کہ یارسول الشرنائیڈٹا کیا ہم نی امرائیل کے واقعات بھی ذکر کر کتے ہیں؟ فرمایا ہاں! وہ بھی بیان کر کتے ہو، اس میں بھی کوئی حربی نہیں ، کیونکہ تم ان کے متعلق جو بات بھی بیان کرد کے ، ان میں اس سے بھی زیاد ہ تعجب نیز چزیں ہوں گی۔

( ١١١.٩) حَمَّلَتَنَا رَوْعٌ حَكَثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشْرِ أَنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا بِمَرْفَقَةَ يَدُعُو هَكُذَا وَرَفَعَ يَدَبُهِ حِيَالَ لَنْدُوتَنِّ وَجَعَلَ بُطُونَ كَفَيْهِ مِمَّا يَلِى الْأَرْضَ (اللهِ: و ١١١١ - ١١٨٢٥ ، ١١٨٢٥ ، ١١٨٢٥ : ١١٩٣١ ).

(۱۱۰۹) حضرت ابوسعید خدری ڈیٹنزے مروی ہے کہ بی پٹیا میدان عرفات میں کھڑے ہوکر اس طرح دعا وکر رہے ہتے کہ آ ہے ڈکٹیزائے اپنے ہاتھا ہے سینے کے سامنے بلند کر رکھے تئے اور تھیلیوں کی پشت زیمن کی جانب کر رکھی تھی۔

( ١١١٠ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّقَنَّا أَبُنُ جُرَيْجٍ آخْتَرَبِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَمَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُوتِيّ آنَّ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّشَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِى الرَّجُلُ فِى تَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى قَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ (راحد: ١٠٣٧).

( ۱۱۱۱) حفرت ابوسعید دینونت مردی ہے کہ نی مینائے ایک چادر میں لیننے سے منع فر مایا ہے اور بیک انسان ایک کپڑے میں اس طرح کوٹ مارکر مینے کہ اس کی شرمگاہ یرکوئی کپڑا نہ ہو۔

( ١١١١ ) حَدَّثَنَا رَوْعٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحْدُرِيِّ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ النَّارِ نَبُخْسُونَ عَلَى فَنْطَرَةٍ بَبُنَ الْمَجَنَّةِ وَالنَّارِ فَهُ لَلْمُنَصَّ لِيَمْضِهِمُ مِنْ بَعْضِ مَظَالِمُ كَانَتُ بَيْنَهُمْ فِي اللَّهُ تَا حَتَّى إِذَا هُدُّبُوا وَنَقُوا أَذِنَ لَهُمْ فِي دُحُولِ الْمَجَنَّةِ فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَآحَدُهُمْ أَهْدَى لِمَنْزِلِهِ فِي الْمَجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي اللَّذِنَا احرِمِهِ البِحارى: ٢٠٧٣ ، وابن حباد (٢٤٢٤) وعبد بن حميد (٣٦٥)[]

(۱۹۱۱) حضرت ابوسعید مفدری خانف مروی ہے کہ نبی میں نے فرمایا قیامت کے دن جب سلمان جہنم سے نجات پا جا کیں گے تو آئیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک بل پر روک نیا جائے گا، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاطات و نہوی کا تصاص لیا جائے گا، اور جب وہ پاک صاف ہو جا کیں گے تب آئیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی، اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں بیری جان ہے، ان میں سے جرفحض اپنے و نیا دی گھرے زیادہ جنت کے کھر کا راستہ جانا ہوگا۔

( ١١١٣ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِضَامِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا فِرَاسُ بُنُ يَحْيَى الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ دَحَلَ رَجُلٌّ الْجَنَّةُ مَا عَمِلَ حَمْرًا قَطُّ قَالَ الله المرادين المرادي

لِلْفَلِهِ حِينَ حَصَرَهُ الْمُوْتُ إِذَا آنَا مِتُ فَاخْرِ قُونِي فَمُّ الْسُحَقُونِي ثُمَّ الْذُرُوا فِصْفِى فِي الْبَتَّخُو وَيَصْفِى فِي الْبَتَّ فَلَامَ اللَّهُ الْمُدُونَ وَالْمَسْفِى فَى الْبَتَّخُو وَيَصْفِى فِي الْبَتَ فَلَامَ اللَّهُ الْهُوَ وَالْمَسْفِى فَى الْبَتَوْنِ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهِ النَّهُ عَلَى مَا حَمَلُكَ عَلَى مَا صَنْفَتُ قَالَ مَتَ اللَّهُ لَكَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ اللَّ

(١١١٣) حَدَّقَتَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً يَعُنِى شَيْبَانَ عَنْ يَحْتَى عَنْ أَبِى نَصْرَةَ الْعَوْفِيِّ أَنَّ أَبَا سَعِيدِ الْتُحُدُّوِكَ أَخْبَرُهُ قَالَ سَالْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَتُوِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصُّبْحِ إصحح صد (١٥٧٧)، وابن عزمة: (١٠٨٩). [راحم: ١١١١٤.

(۱۱۱۱۳) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹنڈ سے مروی ہے کہ بیس نے نبی طیئن سے وز کے متعلق یو میعا تو آپ ٹائینز کرنے فر مایا وز مسج سے پہلے پہلے پڑ ھالیا کرو۔

( ١٩٦٤ ) حَكَّتُنَا حُسَيْنٌ فِى تَفْسِيرٍ شَيْبَانَ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ حَدَّنَنَا أَبُو الْمُتَوَثِّي النَّاجِتُّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُخَدِّرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَذَكَرَ الْحَدِيث

(۱۱۱۳) مدين نمر (۱۱۱۱) الدوسرى سمد سه بمى مروى سه .
(۱۱۱۰) حَدُثُنَا حَسَنٌ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّاهُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّانِي عَنْ عُبِيلِدِ اللّهِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَىهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّ

(۱۱۱۵) معنرت ابرسعید و اتفاع مروی ب ک نجی ایش نفر مایا آیک مرتبه جنت اور جنم میں باجس مباحث اوا، جنت سینی که پرورد کارا میراکیا قصور ب که جمع می صرف فقراء اور کم تر حیثیت ک نوگ دانش بول سی ۱۹ اورجنم سینی کی میراکیا قصور ب

کہ جھے میں صرف جابر اور مشکر لوگ داخل ہوں ہے؟ اللہ نے جہنم سے فرمایا کرتو میرا عذاب ہے، میں بنے جا ہوں گا تیر ب فرر سے اسے سرا ادوں گا اور جنت ہے فرمایا کہتو میری رصت ہے، میں جس پر جا ہوں گا تیر ہے فرم کروں گا ، اور آم دونوں میں سے برایک کو بھر دوں گا ، چنا فی جہنم کے اندر جینے لوگوں کا ڈالا جا تا رہے گا ، جہنم بھر جائے گی اور اس کے ایز اء سٹ کر ایک حک کو اللہ تعالی اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں کے ، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے ایز اء سٹ کر ایک دوسرے سے ل جا کیں گے اور وہ کیے گی بس ، بس اور جنت کے لئے تو اللہ تعالی اپنی شیعت کے مطابق نی گلوق پیدا فر بائے گا۔

(١١١٦) حَدَّثَنَا حَسَنَّ وَعَقَالُ قَالَا حَدَّنَا حَمَّادُ بنُ سَلَمَةً عَنْ سَعِيدٍ الْمُجُرِيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَصْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَرَنُ الْهَلِ النَّارِ عَلَابًا رَجُلَّ فِي رِجْلَيْهِ نَفْلَانِ يَلْمِل النَّارِ عَلَابًا رَجُلُ فِي وَجَلَيْهِ مَعْ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُوَ فِي النَّارِ إِلَى رَحُبَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُوَ فِي النَّارِ إِلَى صَدْرِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُوَ فِي النَّارِ إِلَى صَدْرِهِ مَع إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُو فِي النَّارِ إِلَى صَدْرِهِ مَع إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُو فِي النَّارِ إِلَى صَدْرِهِ مَع إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فَدُ اغْتُمِرَ إِلَى النَّارِ قَالَ عَلَى مَعْ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ قَدْ الْعَنْمِ وَمِنْ فَلَدُ اغْتُمِرَ إِصحت الحاكِمِ وَمِنْهُمْ مَنْ فَدُ اغْتُمِرَ إِلَى اللَّهِ قَالَ الْهِيشِي فِي السَّادِ إِلَى صَدْرِهِ مَا لِلْهُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُ فَعْلِي فَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْرِقُ فَى النَّارِ عَلَى مَا لَعْلَمِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَى السَادِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ الْمُعْرِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُمْ مَنْ عَلَا الْمِعْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَمِ اللْعَلَمِ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمِ عَلَى اللْعَلَالِ اللْمُعْلِى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمِ الْعَلَمِ الْمُعْلِى اللْعَلَمِ عَلَى اللْعَلَمِ اللْعَلَمِ اللَّهُ عَلَى الْعُلُولِ اللَّهُ عَلَيْمِ اللْعَلَمِ اللْعَلَمِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمِ الْعَلَمِ اللْعَلَمِ اللْعَلَمِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ الْعَلَمِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَمِ اللْعَلَمِ عَلَى اللْعَلَمُ عَا

(۱۱۱۱) حفرت ابوسعید خدری پیشنان مروی ہے کہ نی پیئائے فر ایا اہل چہنم میں ای شخص کوسب ہے ہلکا عذاب ہوگا جس کے پاؤں میں آگ کی دو جو تیاں ہوں گی اوران کی وجہ ہے اس کا و ماغ ہنزیا کی طرح ابٹا ہوگا ، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ گخوں تک آگ میں دہنے ہوں گے ، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ گھنٹوں تک آگ میں دہنے ہوں کے ، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ تاک کے با نے تک آگ میں دہنے ہوں گے ، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ بورے آگ میں دہنے ہوں گے ، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ بورے کے بورے آگ میں دہنے ہوں گے۔ بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ بورے کے بورے آگ میں دہنے ہوں گے۔ بورے آگ میں دہنے

(۱۱۱۷) حفرت ابوسعید خدری بی الله است مروی ب که نی مینان نے مایا جوسلمان کی میاس پانی کے ایک محوزت ب

# کی منظ اور من منظ اور من منظ من منظ المن من منظ المن المن منظم المنظم المنظ

یہنائےگا۔

( ۱۱۱۸ ) حَدَّثَنَا يَحُمِي بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَحْمَرَنَا ابْنُ لَهِيعَة عَنْ حَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي عَبُو الرَّحْمَنِ الْحُكِلِى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمَحُدُونَى قَالَ أَحَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمْ بِيَدِى لَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ لَلَاثَمَّةُ مَنْ قَالَهُنَّ ذَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ رَضِى بِاللَّهِ رَبَّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا لُمَّ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ وَالرَّابِعَةَ لَهَا مِنْ الْفَعْشِلِ حَمَّا بَهُنَ السَّمَاءِ إِلَى الْكُرْضِ وَهِى الْجِهَادُ فِى سَبِيلِ اللَّهِ (صححہ صلح شعِيدٍ وَالرَّابِعَةُ لَهَا مِنْ الْفَعْشِلِ حَمَّا بَهُنَ السَّمَاءِ إِلَى الْكُرْضِ وَهِى الْجِهَادُ فِى سَبِيلِ اللَّهِ (صححہ صلح

(۱۱۱۸) حضرت اپوسعید خدری پی تنزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پیٹائے میرا ہاتھ پکز کرفر مایا اپوسعید! تمن چیزیں ایسی ہیں کہ جوانمیں کم کیا کرے ، وہ جنت میں داخل ہوگا ، میں نے پوچھا یا رسول الشن کا نیٹا کہ جیزیں ہیں؟ فرمایا جوالشرائی ان اسلام کوانیا وین مان کر اور گھر ( کا نیٹا کرموں یا کرخوش اور راضی ہو، پھرفر مایا ابوسعید! ایک چیڑی چیز ہمی ہے جس کی فضیلت زمین وآسان کے درمیائی فاصلے کے برابر ہے اور وہ ہے جہاد فی سیل انشہ۔

( ١١١٠٠ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ بِشُو بُنِ حَرْبٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْدِيِّ قالَ (َآيَثُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِعَرَاقَةَ يُدُعُو حَكَمْنا وَجَعَلَ بَاطِنَ كَقَيْهِ مِشَا يَلِي الْأَوْضَ (راحد: ١١١٠٥.

صلى الله عليه وسلم يعوفه يدعو همكذا وجعل باطن تقيه مِعا يلى الارض: ١١١٠٩].

(١١١١) عنرت الاسعيد خدرى المتختر عمره ك به كم ش في ديكاك أي عينا ميدان عرفات عمى كمر بوكراس طرح دعاء كرر ب تحكداً ب تأثير أي إست زمين ك جانب كرمي شي و رئيل المتحال المتحدث المتحدث المتحدث على جانب كرمي شي (١١١٠٠) حكالة المستود قال قال رسول المنه عام الحير المتحدث المتحددث المتحدث المتحددث المت

(۱۱۱۲) حضرت الوسعيد خدري الانتخاب مروى ب كه ني ميناف فرمايا بين تم بين دواجم چيزي جهود كر جار با بول جن بين سے ایک دوسرے بری ب ،ایک تو كتاب الله ب جوآسان سے زمين کی طرف لکی ہوئی ایک ری ہاور دوسرے میرے اللہ بيت بين ، يد دنو ل چيزين ایک دوسرے سے جدان بول کی ، يهال تک کر ميرے پاس حوض کوشر پر آپنجيس کی۔

( ١١١٢ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِئُ عَنِ الْأَوْزَاعِىٰ عَنِ الزُّمُونِى عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ

# من المائن المنافذ المن

(۱۱۲۱) حضرت ابوسعید خدری نظافت مروی ہے کہ ایک آ دی نے تی عیشا کی خدمت میں حاضر ہوکر بھرت کے متعلق سوال پوچھا ، بی طیشا نے فرمایا ارب بھی ابسے کہا ہی ہاں! پوچھا ، بی طیشا نے فرمایا ارب بھی ابھرت کا سعالمہ تو بہت خت ہے ، بیہ بنا کا کہتبارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا ہی فرمایا کیا ان کی زکو قادا کرتے ہو؟ اس نے کہا ہی الی خرمات ہاں افر مایا کیا تا اس افر مایا کیا تم ان کا دور دور دور دور دور ہوت و ہے ہوجہ آئیں پائی کے گھاٹ پر لے جاتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا مجرمات سمندر یارد مرکمی کمل کر کے روسے تو اللہ تعلق کی کھا کو ضائع نیس کرے گا۔

( ١١٢٢ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمانُ بْنُ قَرْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَمْنِى ابْنَ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ آبِي صَالِح عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ فَلاقَةً مِنْ وَلَدِهِ حَجَبُوهُ مِنْ النَّارِ[انظر: ٢١٣١].

(۱۱۱۲۲) حضرت الوسعيد خدري الثانثات مروى ب كه ني طيئات فرمايا جو شخص ايت تمن يج آ م يم مجيح دے، وه اس كے لئے جنبم كي آگے دكاوت بن جائيں گے۔

(١١١٣) كَذَنْنَا مُعَاوِيَةٌ بُنُ عَمْرِو حَدَّنَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ النَّاعَمَشِ عَنْ سَعْدٍ الطَّالِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ سَعْدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا يَدُّشُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ حَمْسٍ مُدُمِنُ تَحْمُرٍ وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِحْرٍ وَلَا فَاطِعُ رَحِع وَلَا كَاهِنْ وَلَا مَنَّانُ [انظر: ١١٨٠].

( ۱۱۴۳۳) حضرت ایوسعید خدر کی ڈٹنٹ سے مرد کی ہے کہ نمی طینا نے فر مایا ان پانچ میں سے کوئی آ دی بھی جنت میں داخل نہ ہوگا ، عادی شراب خور ، جا دو پر لیقین رکھنے والا قبطع رکی کرنے والا ، کا بن اور احسان جنانے والا۔

( ١٩١٢٠) حَكْنَتَنَا عَلْدُ الْلَهِ بْنُ الْحَارِثِ حَكَلَتَى الْأَوْزَاعِى عَيْ ابْنِ شِهَابِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّمْنِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِقِ لَقَالَ وَيُحِكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَالُهَا الْحُدْرِقَ لَنَّ اَعْرَابِيًّا سَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيُحْكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَالُهَا شَيِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلِ قَالَ نَمْمُ قَالَ النَّسُتَ تُوكَى صَدَقَتَهَا قَالَ بَلَى قَالَ النَّسُتَ تَمُنْتُعُ مِنْهَا قَالَ بَلَى قَالَ النَّسْتَ تَحْدُبُهَا يَوْمَ وِرُومًا قَالَ بَلَى قَالَ فَاعْمَلُ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ مَا شِنْتَ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَوْرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئُاراطِهِ : ١١١٢١

(۱۱۱۲۳) حضرت ابوسعید فدری ٹائٹا ہے مردی ہے کہ ایک ویباتی آ دمی نے نبی میٹلا کی فدمت میں حاضر ہو کر بجرت کے

متعلق موال پو چھا، نی پیتا نے فر مایا اور بھٹی اجمرت کا معاملہ تو بہت بخت ہے، یہ بتاذ کہ تبہارے یا س اونٹ ہیں؟ اس نے کہاتی ہاں! فرمایا کیاان کی زکو قادا کرتے ہو؟ عرض کیا تی ہاں! نی پیٹائے نو چھاکس کو ہدیہ کے طور پر بھی وے دیے ہو؟ اس نے کہاتی ہاں! فرمایا کیاتم ان کا دود ھاس دن دو ہے ہو جب اثبیں پائی کے کھاٹ پر لے جاتے ہو؟ اس نے کہاتی ہاں! فرمایا پھرسات سمندر یارد وکر بھی کمل کرتے رہو گے تو افذ تمبارے کئ کمل کو ضائع نیس کرے گا۔

(١١١٥) حَلَثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفِ حَلَثَنَا ابْنُ وَهُ حِلَيْنِ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكُو بْنِ سَوَادَةَ انَّ ابَا السَّجِيبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ مَلْ حَلَّتُهُ انَّ ابَا سَعِيدِ الْمُحْدِقَ حَلَّتُهُ اَنَّ رَجُلًا فَيهَ مِنْ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَعَلَيْ خَاتَمُ دَهَبِ فَاعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمُ دَهَبِ فَاعَدُ خَاتَمُ وَهَلِي خَاتَمُ وَعَلَيْهِ لَقَالَتُ إِنَّ لَكَ لَشَانًا فَارْجِهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكُ بِحَنْهُ وَيَعْتَمُ وَجُعْتَ كَانَتُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ وَسَلَّمَ فَلَكُ جَنْتَهُ وَلَكُمْ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ وَسَلَّمَ فَلَكُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلَوْ جَنْتُ وَمُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّى بِعَمْرٍ كَيْدٍ وَكَانَ فَلَى عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَاقِدَ جَنْتُ إِنِّا لِهُ لَقَلَ حَلَيْهِ وَمَلَى اللَّهُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَاقَ وَلَوْلَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي فَا مُعْتَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي فَا عَنْهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فِي وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَعَذَرَهُ وَالْحَرِقُ وَلَيْكُونَ الْكَالِمُ عَلَى مُنْ عَنْهُ وَسَلَمَ فَعَذَرَهُ وَالْحَرِقُ وَلَيْكُ فَالَعُ وَسَلَمَ فَعَذَرَهُ وَالْحَرِقُ وَلَكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَعَذَرَهُ وَالْحَرِقُ وَلَكُمْ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَذَرَهُ وَالْحَرِقُ وَلَيْكُونِ فَى الْمُعْتَولُونَ الْعَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ فَعَذَرَهُ وَالْحَرَقُ وَلَكُونَى فِى الْمُعَلِي وَسَلَمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُ وَالْمُ وَسُولُولُ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَالْمُوالِقُولُ اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى وَاللَهُ عَلَى وَسَلَمُ وَالْمُوالِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُولُولُ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ

سونے کی انگوشی بھی رکھی تھی، ہی ملائٹ سروی ہے کہ ایک مرتبہ نجران سے ایک آدی ہی ملائٹ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے

سونے کی انگوشی بھی رکھی تھی، ہی ملائٹ نے اس سے اعراض فر ایا اور اس سے بچھ تھی نہ ہو چھا، دو آدی اپنی بیوی کے پاس والیس

چلا کھیا اور اسے سارا واقعہ تنایا، اس نے کہا کہ ضرور تہا را کوئی سحالم ہے، آج دوبار و ہی بیاٹا کے پاس جائی ہوں کے پاس وائی ملائٹ کی فدمت میں حاضر ہوا اور جاتے ہوئے اپنی انگوشی اور اپنا جیہ 'جواس نے زیب تن کر رکھا تھا' اتا رویا، اس مرتبہ جب اس

نے اجازت جاتی تو اسے اجازت ال گئی، نی ملائٹ کو آپ نے بچھ سے اعراض فر مایا تھا؟ تی بیٹا نے فر مایا اس وقت تہارے ہاتھ الفر نگا ٹیٹا ایش جب پہلے آپ کے پاس آیا تھا تو آپ نے بچھ سے اعراض فر مایا تھا؟ تی بیٹا نے فر مایا اس وقت تہارے ہاتھ میں جب پہلے آپ کے پاس آئی نے عرض کیا یا رسول الشرائٹیٹیا بھر تو میں بہت ی چنگار میاں لے کرآیا ہوں، دوراصل ووج کرین سے بہت ماز بور لے کرآیا تھا، نی بلائٹ نے فرمایا کرتم وہ چیز ہے کرآئے جس کا بمیس مرف اتنائی فائدہ ہو سکتا ہے بھتا پھر کیلے علیا تھا تھی تھر کے باتر ہے کرائے کے بھروں سے ماز بور لے کرآیا تھا، نی بلائٹ نے ذیک کا میس مرف اتنائی فائدہ ہو سکتا ہے بھتا پھر کے ملائے کہ تھروں سے ، ابستہ یہ دندی کو کا مار دوسامان ہے۔

مجراس في عرض كيا يارسول الله والمنظامة الله على المن عمر علم ف عدددادى كرد يجع تاكده مد ترجي

#### کی مزیل اتفاق میں میں موجوم کے ۳۲ کی کی است الف میں اور کا الف کا ال جنیس کدتا ہے کی وجہ سے مجھے ماراض میں، چانج نوبی ایٹھائے کوڑے ہو کراس کی طرف سے مذردادی کرئی ، اور لوگوں کو متا

جیٹھیں کہ آپ کی وجہ ہے جھے سے ناراض ہیں، چتا نچہ نی ایٹھانے کھڑ ہے بوکراس کی طرف سے عذر داری کرلی ، اورلوکوں کو ہ دیا کہ ان کے ساتھ اعراض ان کی سونے کی انگوئمی کی وجہ ہے تھا۔

( ١١٦٢) حَدَّثَنَا عَارُونُ بُنُ مَعُرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبِ قَالَ الْحُبَرَئِي عَمُوٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ آبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ آبِي سَعِيدٍ الْحُكُوثِ كَانَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَعَتْ إِلَى يَبِي سَعِيدٍ الْحُكُوثِ كَانَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَعَتْ إِلَى يَبِي لَحْمُ وَلَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ بِحَمْرٍ كَانَ لَهُ مِثُلُ لَمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ بِحَمْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ لِعَمَّانِ إِلَيْهِ وَمَالِهِ بِحَمْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ يَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ بِحَمْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ بَعْلَمُ وَمَالِهِ بَعَنْ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ بَعْلَمُ وَاللَّهُ مِنْ كُلُّ وَعُلْمُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ بَعَنْ إِلَيْهِ وَمَالِهِ بَعْلَمُ وَمَالِهِ مِعْرَدٍ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ بَعْمُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ بَعْمُ وَاللَّهُ مِنْ كُلُ وَمُعْلَمُ عَلَيْهِ مِنْ كُلُ وَمُنْ إِلَيْهُ وَمَالِهِ مِنْ كُلُولُ وَمَالِهِ مِنْ كُلُ وَمُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ مِنْ عَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِهِ مِنْ كُلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَالِهِ مِنْ كُلُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ عَلَى مُعْلَى اللَّهُ عَلَيْلُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ عَلَيْهِ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ عَلَيْكُوا مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ أَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَلْكُولُ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ

منطق البور المصوري المصوري المستحدة المستمر والمرابي والتي منطق والمرابي المرابي المستر المستمرة المستمرة الم ( ۱۱۱۲ ) حضرت الوسعية خدري المؤتثر المستمر وي منطق في المياكرة على سنة جوفض جهاد يرجاني والمستمرة والمستمرة الم جهاد كے لئے نكانا جائب اور ينجي رہنے والے مستعلق فرما يا كرة على سنة جوفض جهاد يرجاني والے كے ينجي اس كے الل فائداور مال دوولت كا المتصطر ليق سنة فيال وكھنا ہے، است جهاد ير نكلنے والے كافصف أو اس ملتا ہے۔

( ١١٣٧ ) حَدَّقَنَا حَسَنَّ حَدَّقَنَا ابْنُ لَهِيمَةَ حَدَّنَا ابْنُ هُمِيْرَاً عَنُ حَشَقٍ بْنِ عَبُو اللَّوعَنُ أَبِى سَعِيدٍ النُّحَدِيِّ قَالَ أَبِى لَيْسَ مَرْفُوعًا قَالَ لَا يَصُدُّحُ السَّلَفُ فِى الْقَمْحِ وَالشَّمِيرِ وَالسُّلْتِ حَتَّى يُفُرَّكُ وَلَا فِى الْعِتَبِ وَالزَّيْشُونِ وَاضْبَاهِ ذَلِكَ حَتَّى يُمَتِّحَجَ وَلَا ذَهَبُ عَيْنًا بِوَرِقٍ دَبُنًا وَلَا وَرِقًا ذَبِنًا بِذَهَبٍ عَبْ

(۱۱۱۷۷) حضرت ابوسعید بین فرماتے میں کر گذم، جواور اینجر چیک کے جوش بی سلم اس وقت تک ندگی جائے جب تک وہ چھل ند جا میں ، انگور اور زیدون وغیرہ میں اس وقت تک ند کی جائے جب تک ان میں مشاس ند آ جائے ، ای طرح نقد سونے ک اوصار جاندی کے موضی یا اوصار جاندی کی نقد سونے کے موش بیج ند کی جائے۔

( ١١١٢ ) حَدَّلْنَا حَسَنَّ حَدَّلْنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّلْنَا ابُو الزَّيْرُ عَنْ جَابِرِ عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْمُحَدُّرِيِّ سَمِعَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَصَى اَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فِي الْمَسْجِدِ ثَمَّ رَجَعَ إِلَى بَنْيِهِ حِنَيْدٍ فَلْيُصَلَّ فِي بَنْيِهِ رَكُمُتَنِّنِ وَلْيَجْعَلُ فِي يَبْيِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ جَاءِلٌ فِي بَنْيِهِ مِنْ صَلاتِهِ خَبِرًا (صححه مسلم (٧٧٨).

وابن خزيمة: (١٢٠٦)، وابن حبال (٢٤٩٠)]. [انظر: ١١٥٨، ١١٥٨٩، ١٠٠٠].

( ۱۱۱۸) حضرت ابوسعید خدری ژبخذے مروی ہے کہ بی ملینا نے قربایا جب تم میں ہے کوئی حض محبد میں نماز پڑھ بچے، اور اپنے گھر لوٹ آئے تو وہاں مجمی دورکعتیں پڑھ لے اوراپنے گھر کے لئے بھی نماز کا حصد رکھا کر ہے، کیونکہ نماز کی برکت سے اللہ گھر میں خیرنا زل فرمانا ہے۔

( ١١١٠٦ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ إِسْحَاقَ أَحْبَرْنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَيْدُ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ سَمِعْتُ آبَا الْهَنَتْم يَقُولُ سَمِعْتُ آبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِيَّ يَقُولُ وَآلِتُ بَهَاصَ تَحْشُح رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو سَاجِدٌ إِنهَ عَرِد بعده إِ. (١١١٦) حضرت ايوسيد خدرى يُرْتَذَ سروى ب كرش نے دوران جده تي يين كرمارك بظول كاسفيدى ديسى -

## ٨ ﴿ مُنْ الْمُنْ اللِّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

( ١١٣٠ ) حَدَّثَنَاه مُوسَى هُوَ ابْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ لِبِي الْهَهْتِمِ عَنْ لَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِكْ قَالَ كَانِّى الْخُرْ إِلَى بَيَاضِ كَشْح رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو سَاجِدٌ

(۱۱۱۳۰) حضرت ابوسعید ضدری جانف سے مروی ہے کہ میں نے دوران بجدہ نی مینا کی مبارک بغلول کی سفیدی دیکھی۔

(١١٣١) حَذَثَنَا يَحْمَى بْنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا ابْنُ لِهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِى الْهَيْنَمِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِىّ قَالَ بَاتَ قَنَادَةُ بْنُ النَّمْعَانِ يَقُرُّ اللَّيْلَ كُلَّهُ قُلُ هُوَ اللَّهُ آحَدٌ فَدُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَالَّذِى نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ أَوْ أَلْنَهُ إِنظِيدً

(۱۱۳۱) عضرت ابوسعید ضدری نشانئد سے مروی ہے کہ حضرت آنا دہ بن نعمان شائن نے ایک مرتبہ سورہ اطلاص ہی پر ساری رات گذار دی ، نبی انٹیا کے سامنے جب اس کا تذکرہ ہوا تو آپ نیائیٹی نے فر مایا اس ذات کی تسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، سورہ اطلاص نصف یا تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(۱۱۷۳) مَشَلَثُنَا يَحْمَى مُنُ إِسْحَاقَ حَلَثُنَا اَمِنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَتَانَ مِنْ وَاسِعِ عَنْ آبِيو قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدِ الْمُعُدِّيِّ يَقُولُ قالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَسَدُّكُمْ فِي تَوْبُ فَلْيَجُعْلُ طَوَقَهُ عَلَى عَاتِقَيْهِ [انط:۲۰۵۱] (۱۱۱۳۳) حفرت الإمعيد عدى النَّاقَت مروى ہے کہ ہی مئیلائے فرمایا جب تم میں سے کوئی خمس ایک کپڑے میں نماز پڑسے تو اس کے دونوں پنجواسے کندحوں پر ڈال ہے۔

( ١١١٣٠ ) حَدَّتَنَا حَسَّنُ حَدَّتَنَا أَبُنُ لِهِيعَةَ حَدَّتَنَا آلُو الزُّبَيْرِ الْحَبَرَبِي جَابِرُ آنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَمِيدٍ الْحُدْرِئَ يَشْهَدُ انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَهُ عَنْ ذَلِكَ وَرَجَرَهُ اَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِلْلَةَ لِيَزُلِي إراسع: ١١١٠٥.

(۱۱۳۳) حفرت جابر ہو تن سے مروی ہے کہ میں نے حفرت ابوسعید خدری ہو ٹن کو ٹی میٹا کے متعلق اس بات کی شہادت دیتے ہوئے سا ہے کہ ٹی میٹا نے اس سے مع فر مایا ہے، نیز تقاع حاجت کے وقت تبلد کی جانب رخ کر کے بیٹنے سے جمی تخق سے مع فر مایا ہے۔

( ١١٣٤ ) وَهَلَمَا يَتُلُو حَدِيثَ ابْنِ لَهِيمَةَ عَنْ أَبِي الزُّيَّيْرِ قَالَ سَالْتُ جَابِرًا عَنْ الرَّجُلِ يَشُوَبُ وَهُوَ قَانِمٌ فَقَالَ كُنَّا نَكُرَهُ ذَاكَ ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثَ أَبِي سَهِيدٍ (راح: ١١١٠٤].

(۱۱۱۳۳) ابوالز بیر مینیند کتیج میں کے مصر نے معفرت جابر ڈاٹٹوے کھڑے ہوکر پانی پینے کے متعلق بو چھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم اے اچھا ٹیمیں بھتے تھے بھر انہوں نے معفرت ابو سعید ڈاٹٹا کی فدکور وحدیث ذکر کی۔

( ١١١٥ ) حَدَّثَنَا بَكُرُ بْنُ عِسَى حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَو الْحَبَطِئُ حَدَّثَنَا ابْو رُوْبَةَ شَدَّادُ بْنُ عِمْرَانَ الْقَلْبِيئُ عَنْ الِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ أَنَا بَكُو جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى مَرَدُثُ بِوَادِى كَذَا وَكَذَا فِإِذَا رَجُلُّ مُتَحَمِّعُ حَسَنُ الْهَبَيْةِ بُصْلَى فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُ إِلْهِ \$ \(\tau\) \

قَاقَلُهُ قَالَ فَلَمَّتِ إِلَيْهِ أَلُو بَكُرٍ فَلَمَّا رَآهُ عَلَى بِلْكَ الْحَالِ كَرِهَ أَنْ يَفُعُلُهُ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى الْكَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ السَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُمَّرَ اذْهَبُ فَفُلُهُ فَذَهَبَ عُمَّرٌ فَرَآهُ عَلَى بِلْكَ الْحَالِ الْحِيْ رَآهُ أَبُو بِنَحْرٍ قَالَ فَكُرِهَ أَنْ يَقُسُلُهُ قَالَ فَرَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى رَأَيْهُ يُصَلِّى مُتَحَشِّمًا فَكُو مِثُ أَنْ الْمَيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَلَا وَأَصْحَابُهُ يَقُرُنُونَ الْقُرْآنَ لَا يَعْوَدُورُ تَرَاقِيَهُمْ بَعُوفُونَ مِنْ اللَّهِنِ كَمَا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنْ الزَّمِيَّةُ مُعْ لَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودُ السَّهُمْ فِي فُوقِهِ فَافْتُوهُمْ مُمْ شَرَّ الْهُرَيَّةِ

(۱۱۱۳۵) حضرت ابوسعید خدری نزشخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر جھٹن ہی بیٹھ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول الشد نگائیڈ امیر اطلاق جگہ ہے کہ ایک اور عرض کیا یا رسول الشد نگائیڈ امیر اطلاق جگہ ہے کہ ذرہ وہ او ہال ایک آوی بز نے خشوع و خضوع کے ساتھ ، مجمدہ کیفت میں نماز مرحم ہا ہو کہ کھا تو است بر دیکھا تو است محتمل کی استرائی میں جہ سے ساتھ مالت بر دیکھا تو است محتمل کرتا ہو جھے ان بر بوجم ہی میں محتمل کی استرائی میں محتمل میں ایک میٹائی کردہ دو میں محتمل کرتا ہو جھے کہ میں است است کا حالت بردیکھا جس میں حضرت صدیق اکبر جھٹن نے دیکھا تھا، چنا نے ان برائی اسے قبل کرتا ہو جھے میں کہ میں کہ استرائی کہ انہوں ہے کہ ساتھ ماز پر محتم ہوے دیکھا کہ استرائی کہ انہوں ہے کہ ساتھ ماز پر محتم ہوے دیکھا کہ استرائی کہ انہوں ہے کہ استرائی کہ انہوں ہے کہ ساتھ میں دیکھا کہ دیکھا کہ استرائی کہ انہوں ہے کہ انہوں ہے کہ استرائی کہ انہوں ہے کہ ساتھ ماز پر محتم ہوے دیکھا کہ استحق کرتا بچھا چھا دیگا ۔

پھرنی مینفشنے حضرت فی جٹن کو بیجا کرتم ہا کرائے آل کردو، وہ محتوافیس وہ آ دی کیس نظریتا یا مانبوں نے داپس آ کرعرض کیایا رسول الشرکز جُنائیا بیجے وہ آ دی ملائی ٹیس، نی مینفانے فرمایا یہ اوراس کے ساتھی قر آن تو پڑھیں مے کیس وہ ان کے حلق سے نیچ ٹیس انرے کا داور یاوگ وین سے اس طرح تکل جا کیس کے بیسے تیر ذکار سے نکل جا تا ہے، اور پھراس کی طرف لوٹ کرئیس آئیں گے، یہاں تک کہ تیراسیخ ترکش میں واپس آ جائے ہم اس بوترین کلوٹی کوٹی کر دینا۔

(١٣٣٦) كَنْتَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَلَمُ مُلْقِ بْنِ أَيْ مَسْلِمٍ مَذَّتَنَا عَلَمُ اللَّهِ بَلِي نَوْفٍ عَنِ سَلِيطِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُلُوثِى عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِي يَتُوضَنَّا مِنْ بِغُرِ بُصَاعَةً فَقُلْتُ بَا رَسُولَ اللَّهِ تَوَضَّا مِنْهَا وَهِى يَلْقَى فِيهَا مَا يُلْقَى مِنْ النَّنِ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنْجَسُّهُ شَيْءً وَقَالَ الأَلِنَانِي: صحيح (انساني: ١٤٤١). فال ضعيب: صحيح بطرف رضواهده }.

(۱۱۱۳۷) حضرت ابوسعید ڈیٹٹو سے مروی ہے کہ ایک سرتیہ میں ہی میٹھا کے پاس پہنچا تو آ پ نُٹیٹِٹٹی پر بینا سے کے پانی سے وضوفر ما رہے تھے، میں نے عرض کیا یار مول افقد اس میں تو آئی گندگی ڈالی جاتی ہے، پھر بھی آ پ اس سے وضوفر مارہے ہیں؟ ہی میش نے فرمایا بیانی کوکوئی چیز تا یاک ٹیس کر عق ۔

( ١١١٢٧ ) حَدَثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَثَنَا أَبُو بَكُرِ بُنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْمُعَمَّشِ عَنْ أَبِي صَالِح عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِكِّ قَالَ

# مِ نَنْاالْمَنْدُنْ لِيَعْمُ ﴾ ﴿ صَلَى مِنْ اللَّهُ مِنْ لَكُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللّ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمُ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرَى رَبَّنَا قَالَ فَقَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي رُوْيَةِ الشَّمْسِ بِصْفَ النَّهَارِ قَالُوا لَا قَالَ فَتُصَارُّونَ فِي رُوْيَةِ الْفَصَر فَإِنَّكُمْ لَا تُصَارُّونَ فِي رُوْيَتِهِ إِلَّا كَمَا تُصَارُّونَ فِي ذَلِكَ قَالَ الْمُعْمَشُ لَا تُصَارُّونَ يَقُولُ لَا تُمَارُونَ إِنَال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٧٩)، والترمذي: ٢٥٥١)].

(۱۱۱۳۷) حغرت ابوسعید خدری ناتشائت مروی ہے کہ ٹی طاقائی فرمایاتم اپنے رب کی زیارت مفرور کرو کے معابہ تمانشائے پوچھا یا رسول الفنز کا گاڑا کیا واقعی ہم اپنے رب کی زیارت کر سکیس ہے؟ ہی طاقائی فرمایا کیا تم نصف النہار کے وقت سورج کو کیمنے میں کوئی وشواری محموس کرتے ہو؟ محابہ شائلائے نے عرض کیائیس مفرمایا کیا چودہویں رات کا جائد و کیمنے میں کوئی دشواری محموس کرتے ہو؟ محابہ شائلاً نے عرض کیائیس مفر مایا ای طرح پر دردگار کو دیکھنے میں بھی تنہیں کوئی دشواری نہ ہوگی ،الا بیا کہ تم جاند مورج کرد کھنے میں دشواری محموس کرنے لگو۔

(١٩٣٨) حَلَثَنَا يَعْنَى بُنُ آدَمَ حَلَثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَظِّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُغُوفٍ الرِّجَالِ الصَّفُّ الْمُقَلَّمُ وَضَرَّهَا الصَّفُّ الْمُؤَمِّرُ وَخَيْرُ صُغُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤَمَّلِ وَشَرَّهَا الْمُقَلَّمُ وَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُوسَكُنَّ إِذَا سَجَدُمُنَّ لَا تَرْيُنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِيقِ الْأَزْرِ إراحِيّ: ١١٠٠٧).

(۱۱۳۸) حضرت ابوسعید خدری نگانڈے مروی ہے کہ بھی میٹیائے فرمایا مردوں کی صفوں بیں سب سے بہترین صف پہلی اور سب سے کم ترین صف آخری ہوتی ہے اور موروں کی صفول بیل سب سے بہترین آخری اور سب سے کم ترین پہلی صف ہوتی ہے، اے کروہ خواتیں! جب مرد بجدہ کریں قرتم اپنی نگاہیں بہت رکھا کرو، اور تبہند کے سورا خوں سے مردوں کی شرمگا ہوں کونہ دیکھا کرو۔

( ١١١٣ ) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِفْدَامِ وَحُجَيْنُ بْنُ الْمُنتَى قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِصْمَةَ الْعِجْلِىُّ قَالَ سَمِفُ أَبَا سَعِيدِ الْمُحْدُرِى يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَذَ الرَّايَةَ فَهَزَّعَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَأْخُدُهَا بِحَقِّهَا فَجَاءَ فَكُنَّ فَقَالَ آنَا قَالَ آيِطُ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ آمِطُ ثُمَّ قَالَ النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالَّذِى كَرَّمَ وَجُهُ مُحَمَّدٍ لَمُعْطِيَّتُهَا رَجُلًا لَا يَعِرُّ مَاكَ يَا عَيْقٌ فَانْطَلَقَ حَتَّى فَنَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْرَوَ وَلَذَكَ وَجَاءَ بَعَجْرَتِهَا وَلَمِيدِهِمَا وَلَمِيدِهِمَا قَالَ مُصْعَبُ بِعَجْرَتِهَا وَقَدِيدِهَا

(۱۱۳۳۹) حضرَت ابوسعید خدری ڈکٹؤے مروکی ہے کہ نبی طیٹائے غزوہ نجبر کے موقع پرایک دن اپنے دست مبارک علی جنڈا پکڑا اسے بلایا اور فرمایا اس کا حق اوا کرنے کے لئے کون اسے پکڑے گا ؟ ایک آ دلی نے آ گے ہو سرکراپنے آپ کوچش کرویا، نبی طیٹائے اسے والمیس کردیا، پھر دومرا آیا ، اسے بھی والمیس کردیا ، اور فرمایا اس فرات کی تسم جس نے مجد ( کڑکٹیڈ) کی ذات کو

معزز کیا، بی بیر جینڈا اس فض کو دول کا جربھی راہ فرارا فتیار ٹیس کرے گا، علی! آگے آؤ، پھر صنرت علی ڈکٹٹوہ جینڈا الے کر رواند ہوئے جنگ کمانڈ نے ان کے ہاتھ برخیراور فعرک کوفتح کروادیا اوروہ وہال کی بھو مجوراور قدید لے کرآ ہے۔

( ١١١٠ ) حَدَّتَنَا يَحْمَى بْنُ آدَمَ حَدُّلْنَا اللهِ بَكْمِ عَنِ الْمُعْمَسْ عَنَّ آبِي صَالِح عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحُدُومِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْتُ فَلَانَا يَقُولُ حَيْرًا ذَكَرَ اللَّكَ آعَطَيْتُهُ وِيَنارَيْنِ قَالَ لَكِنْ فَلاَنْ لَا يَقُولُ وَلِلَ يُلْنِي بِهِ لَقَدْ أَعْطَيْتُهُ مَا بَيْنَ الْعَشَرَةِ إِلَى الْهِاقَةِ أَوْ قَالَ إِلَى الْهِانَتَيْنِ رَإِنَّ اَحَدَهُمْ لَيَسْأَلُنِي الْمُسْأَلَةَ فَأَعْطِيهَا بِنَاهُ فَيَخْرُجُ بِهَا مُنَاتِعُهُمْ وَمَا هِي لَهُمْ إِلَّا لَا كُمْرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلِمَ تُعْطِيهِمْ قَال إِنَّهُمْ يَأْتُونَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلُونِي وَيَأْلِي اللَّهُ لِي الْبُحُلُ اراحِي: ١١٠١٧.

(۱۱۲۰) حضرت ایوسعید ضدری دنگذیت مردی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ممر دنگذنے بارگا ورسالت بیں بھرش کیا یارسول اللہ! بش نے فلال فلال دوآ ومیوں کوخوب تعریف کرتے ہوئے اور بید ذکر کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے انہیں دو دیارعطا وفر مائے بیں، می میٹیا نے فرمایا کین بخدا! فلال آ دمی ایسانییں ہے، میں نے اے دل سے لے کرسوتک ویتار دیے ہیں، وہ یہ کتا ہ اور شاتعریف کرتا ہے، یا در کھو! تم میں سے جوآ دمی میرے پاس سے اپنا سوال پورا کرکے فکل ہے وہ اپنی بغل میں آگ لے کر نکلا ہے، حضرت می دلائٹ نے عرض کیا یا رسول اللہ تکافی ہا بھرآ پ انہیں دیتے ہی کیوں ہیں؟ ہی میٹیا نے فر مایا میں کیا کروں؟ وہ اس کے علاوہ مائے ہی ٹیس اور الشدیر سے لئے کل کو پینوٹیس کرتا۔

( ١١١٤١ ) حَدَّثَنَا عُنْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُنْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ فَلَدَّكَوَ نَهُوهُ

(۱۱۱۳۱) گذشته حدیث ای دوسری سندے بھی مروی ہے۔

( ١١١٤ ) حَدَّلَتُنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَدَّلَنَا آبِي قَالَ سَمِعْتُ النَّهْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُؤِلَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرُ فَقَالَ مُؤْمِنُ مُجَاهِدٌ بِمَالِدٍ وَنَفْدِيهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشَّقَابِ يَتَقِي اللَّهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [صححه البحارى (٢٧٨٦)، ومسلم (١١٨٨٥)، وابن حباد (٢٠٦، و٤٥٩) وفال أنترمذى: حسن صحيح]. وانظر:

(۱۱۱۳۳) حضرت ابوسعید ضدری دی گفتهٔ سے مردی ہے کہ کمی شخص نے نبی طبیقات پوچھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین آ دی کون ہے؟ جی میڈیقائے فرما یا دومؤسمن جوابی جان مال سے راہ خدا میں جہاد کرے مسائل نے بچرچھا اس کے بعد کون ہے؟ فرما یا وہ مؤسمن جو کمی مجلے میں رہتا ہو، اللہ سے ڈرتا ہوا در لوگول کو اپنی طرف سے تکلیف کڑنچنے سے بچا تا ہو۔

( ١١١٤ ) جَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُصَّاءٌ عَنْ عَظِيَّةَ حَدَّثَنَا ٱبُو سَعِيدِ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

# الم المنافذة المنافذة

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اَوَّالَ رُمُرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ صُورَةً وُجُوهِهِمْ عَلَى مِثْلِ صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَمْدِرِ وَالْوَّمْرَةُ الظَّائِيَّةُ عَلَى لَوْنِ آخْسَنَ مِنْ كَوْكَبٍ شُرِقِّى فِى السَّمَاءِ لِكُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَمَانِ عَلَى كُلُّ زَوْجَةٍ سَبْعُونَ حَلَّةً يُرَى مُثُمَّ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ لُمُحْوِيْهَا وَكَيْهَا وَسُلِهَا إِنال النرمذي: حسن صحيح، وقال الالباني: • حجيج (النرمذي: ٢٠٢٧، و٣٠٥)، قال شعب: صحيح لغيره، وهذا استاد ضعيف].

(۱۱۱۳۳) معزت ایرسعید ضدری نفتظ سے مروی ہے کہ ہی میٹا نے فر مایا قیامت کے دن جنت میں جوگر وہ سب سے پہلے داخل موقا وہ چومویں رات کے چاندی طرح چکتے ہوئے چہرول والا ہوگا ، اس کے بعد داخل ہوئے والا گروہ آسان کے سب سے زیادہ روٹن ستارے کی طرح ہوگا ، ان میں سے ہرا کیسکی دود و بدیاں ہول کی ، ہر بوی کے جسم پرستر جوڑے ہوں گے جن کی

پنڈ لیوں کا گودا کوشت خون اور چوڑ وں کے باہر سے نظر آ جائےگا۔ ( ۱۹۵۱ ) حَدَّقَتَا رِبْعِی بُنُ اِبْرَاهِمِ مَحَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّقَنَا زَیْدُ بُنُ السَّلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ بَسَارٍ عَنْ آبی سَعِید الْمُحُدُرِی قَالَ سَالْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقُلُنَا بَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى اِسْدَا

آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ قَالَ سَالُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلُ نَرَّى رَبَّناً يَوْمَ الْهَيَامَةِ لَقَالَ هَلْ تُصَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَهَلْ تُصَارُونَ فِي الْفَمَر لَيْلَةَ الْبُنْدِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَذَلِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدِ وَاحِدِ قَالَ فَيُقَالُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْنًا فَلْيَتْبَعُهُ فَالَ فَيَتَبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الشَّمْسَ الشَّمْسَ فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ وَيَتُمُّعُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْقَمَرَ الْقَمَرَ فَيَسَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ وَيَعْبُعُ الَّذِينَ كَانُوا يَمُهُدُونَ الْأَوْلَانَ الْأَوْلَانَ وَالَّذِينَ كَانُوا يَعْهُدُونَ الْأَصْنَامَ الْأَصْنَامَ فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ قَالَ وَكُلُّ مَنْ كَانَ يُفْهَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَتَّى يَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَنَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْقَى الْمُؤْمِنُونَ وَمُنَافِقُوهُمْ بَيْنَ طَهْرَيْهِمْ وَبَقَايَا أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَلَلُهُمْ بِيَدِهِ قَالَ فَيَأْتِبِهِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ آلا تَتَّبَّعُونَ مَا كُنتُهُ تَعْبُدُونَ قَالَ فَيَقُولُونَ كُنَّا نَقْبُدُ اللَّهَ وَلَمْ نَرَ اللَّهَ فَيْكُشْفُ عَنْ سَاقٍ فَلا يَنْفَى آخَدٌ كَانَ يَسْجُدُ لِلَّهِ إِلَّا وَقَعَ سَاجِدًا وَلَا يَنْفَى آحَدٌ كَانَ يَسْجُدُ رِيَاءٌ وَسُمْعَةً إِلَّا وَقَعَ عَلَى قَفَاهُ قَالَ ثُمَّ يُوضَعُ الصَّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَىٰ جَهَّتُم وَالْآنْبِيَاءُ بِنَاحِيتُهِ قَوْلُهُمْ اللَّهُمَّ سَلَّمُ سَلَّمُ اللَّهُمَّ سَلَّمْ سَلَّمُ وَإِنَّهُ لَذَحْضُ مَزَلَةٍ وَإِنَّهُ لَكَاتِرْلِيبُ وَخَطَاطِيفُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَن وَلَا أَدْرِى لَمَلَّهُ قَدْ قَالَ تَخْطَفُ النَّاسَ وَحَسَكَةٌ تَنْبُتُ بنَجْدِ يَقَالُ لَهَا السَّعْدَانُ قَالَ وَنَعَتَهَا لَهُمْ قَالَ فَاكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي لَآوَلَ مَنْ مَرَّ أَوْ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ قَالَ لَيَمُرُونَ عَلَيْهِ مِثْلَ الْبَرْقِ وَمِثْلَ الرُّبِحِ وَمِثْلَ أَجَاوِيدٍ الْمَحْلِ وَالرَّكَابِ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوشٌ مُكَلَّمٌ وَمَكْدُوسٌ فِي النَّادِ لَإِذَا فَطَعُوهُ أَوْ فَإِذَا جَاوَزُوهُ فَمَا ٱحَدُكُمُ فِي حَقَّ يَعْلَمُ اللَّهُ حَثَّى لَهُ بِأَشَدَّ مُنَاشَدَةً مِنْهُمْ فِي إِخْوَانِهِمْ الَّذِينَ سَقَطُوا فِي النَّار يَقُولُونَ أَىْ رَبِّ كُنَّا نَفُرُو جَمِيهًا وَنَحُجُّ جَمِيعًا وَنَفْتِيرٌ جَمِيعًا فَبَمَ نَجَوْنَا الْيُومَ وَهَلَكُوا قَالَ فَيَقُولُ

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْمِ إِنَّهُ دِينَا و مِنْ إِيمَان فَاغْوِجُوهُ قَالَ فَيَعْوَجُونَ قَالَ حُمَّةِ عَمُولُ مَنْ كَانَ فِي قَلْيهِ مِنْقَالُ مَنْ عَان فِي قَلْيهِ مِنْقَالُ حَبَّةٍ حَرْدَلٍ فِي قَلْيهِ رِنَقُ لِيمَان فَاغْوِجُوهُ قَالَ فَيْمُوكُونَ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ كَانَ فِي قَلْيهِ مِنْقَالُ حَبَّةٍ حَرْدَلٍ مِنْ إِيمَان فَاغُوجُوهُ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قِالَ أَنْهُ يَقُولُ الْهُ سَعِيدٍ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ النَّارِ مَن عَرْدَل النَّيْ بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِينَ فَالَ فَيَعُومُونَ مِنْ النَّارِ فَلْ النَّهُ وَمُ النَّالِ الْعَلْمُ وَمُن النَّالِ الْعَلْمُ وَمُن النَّالِ الْعَلْمُ وَمُن النَّالِ الْعَلْمُ وَمُن اللَّهِ مَا يَكُونُ مِنْ النَّالِ الْعَلْمُ وَمُن اللَّهِ كَانَكَ كُنتَ قَلْهُ النَّهُ مُن النَّالِ الْعَلْمُ عَلَى الطَّلِ يَكُونُ الْمُعَلِّ الْمَنْمُ وَلَ الْحَلْمُ وَمُ اللَّهُ كَانَكَ كُنتَ قَلْهُ اللَّهُ مَالِهُ وَمُن الْعَلْمُ عَلَى الطَّلْ يَكُونُ الْمُقْورُ وَمَا يَكُونُ إِلَى الطَّلِّ يَكُونُ الْمُقْورُ وَمَا يَكُونُ إِلَى الطَّلِّ يَكُونُ الْمُقْورُ وَمَا يَكُونُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْمُ وَلَا الْمُلْ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْمُ وَلُولُ الْمُؤْمُ وَلَى الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْمُ وَلُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمُ وَلَولُ الْمُؤْمُ وَلُولُ الْمُؤْمُ وَلَا الْمُؤْمُ وَلَا الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَلَى الْمُؤْمُ وَلَا عَلَى الْمُؤْمُ وَلَا الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ وَلَا الْمُؤْمُ وَلَالَهُ الْمُؤْمُ وَلَا الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُولُ الْمُؤْمِولُ الْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ والْمُؤْمُولُ وَالْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُولُ وَالْمُؤْمُولُولُولُولُ مُعْلِمُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُولُ الْمُؤْمُولُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمُو

(١١١٣٣) معزت ابوسعيد عُنْف مروى بهكريم ن رسول الله كَانْفاك عرض كياكدا عالله كرسول كَانْفَا كيا بم قيامت ے دن این بروردگارکودیمیں مے؟ تو رسول الشرافی اللہ عن مایا کیا تہیں جدوہویں دات کے جائد کے دیکھنے علی کوئی دشواری جُيْن آتى بي الم في موضى كيانيس ا الله كرمول أَنْ فَيْمَا آبِ فَالْيَعْمَانِ فرمايا كركيا جس وقت باول ند موس كياتهي سورج ے و کھنے میں کوئی وشواری ہوتی ہے؟ ہم نے مرض کیانہیں آپ نے فرمایا تو پھرتم ای طرح اپنے رب کا دیدار کرو مے۔اللہ تیامت کے دن اوگوں کوایک فیلے برجع کر کے فرمائیں مے جوجس کی عبادت کرتا تھادہ اس کے ساتھ ہو جائے۔ جوسورج کی عبادت كرتے تے دواس كے يتھيے چلتے ہوئے جنم على جاكريں كے، جو جا غدى عبادت كرتے تے دواس كے يتھيے چلتے ہوئے جہنم میں جا گریں گے، جو بتوں کی ہو جا کرتے تھے وہ ان کے چیچے چلتے ہوئے جہنم میں جا گریں گے، جی کہ اللہ کے علاوہ وہ جس کی بھی عبادت کرتے تھے،اس کے چیچے چلتے ہوئے جہنم علی جاگریں مے اور مسلمان باتی رہ جا کیں مے اوراس عمل اس امت كے منافق بھى موں مے اور كچھ الل كتاب بمى موں مے ، جن كى قلت كى طرف بى طابقانے ہاتھ سے اشار وكيا بحراللہ تعالى ان کے پاس آ کر کیے گا کہ جن چروں کی تم عبادت کرتے تھے، ان کے چینے کول ٹیس جاتے؟ وہ کیس کے کہ ہم اللہ ک عرادت كرتے تھاوراہے ہم اب تك وكيفيس پائے إلى، چانچه پندل كھول وى جائے گى اوراللہ كو كرنے والاكوكى آوى ہجہ ہ کیے بنا نہ د ہے گا ،البتہ جو تخص ریا ہ اور شہرت کی خاطر ہجہ ہ کرتا تھاوہ اپنی گدی کے بل گر بڑے گا ، پھر جہنم کی پشت پر بل صراط قائم کیا جائے گا ،اس کے دونوں کناروں پر انبیاء کرام کتا ہے ہوں گے اے اللہ! سلائتی ، سلائتی ، و پھسلن کی جگہ ہو گی،اس میں کاننے اور آ کنزے اورخیر میں پیدا ہونے والی''سعدان'' تا می خاردار جماڑیاں ہوں گی، نبی ملیٹانے اس کی نشانی مجی بیان فر مائی ، اور فر مایا کدی اور میرے استی اے سب سے پہلے عبور کرنے والے ہوں مے ، کچھ لوگ اس پر سے بچل ک طرح ، کھی ہوا کی طرح اور کچھ تیز رفقار گھڑسواروں کی طرح گذر جا کی ہے ، ان ش سے کچھ تو سیح سلامتی گذر کر نجات یا جائیں گے، کچوزخی ہو جائیں گے،اور کچوجہنم میں گریزیں گے، جب وہ اسے عبور کر چکیں گے تو انتہا کی آ ہ وزاری ہے اپنے

م المنافق الم

ان بھائیوں کے متعلق ہوجہتم علی کر مجھے ہوں کے ،اللہ ہے واض کریں کے کہ پروردگار! ہم اسمنے ہی جہاد، ج اور عرو کرتے
ہے، آج ہم بی کے تو وہ کیوکر ہلاک ہو گئے؟ اللہ تعالی فر بائے کا دیکھوجی تھی کے دل عمی ایک ویٹار ہی ایمان پایا
ہا تا ہوا ہے جہتم ہے نکال او، چنا نچہ دہ انہیں تکال لیس کے ، مجراللہ فر بائے کا کہ جس کے دل عمی ایک قبراط کے برابر ہمی ایمان
ہوا ہے جہتم ہے نکال او، چنا نچہ دہ انہیں بھی نکال لیس گے، مجراللہ فر بائے کا کہ جس کے دل عمی ایک قبراط کے برابر ہمی
ایمان ہوا ہے جہتم ہے نکال او، چنا نچہ دہ انہیں بھی نکال لیس گے، مجراللہ فر بائے کی جس کے دل عمی ایک رائے کے دائے کے برابر بھی
ایمان ہوا ہے جہتم ہے نکال او، چنا نچہ دہ انہیں بھی نکال لیس گے، مجراطر سے او سعید دل تشرائی کے دائے کے برابر بھی گل ایمان ہوا ہے جہتم ہے نکال او، چنا نچہ دہ انہیں بھی نکال لیس گے، مجراف بیا ہے ہے "اگرائیک رائی کے دائے کر برابر بھی گل درمیان اللہ کی کتاب ہے (راوی کہتے میں میراخیال ہے کہ اس سے مراف بیا ہے ہے نکال کر ''خبر جوان '' عمی فوط دیا جائے گا اور دہ ایسے اگ آئیس کے جیسے سلا ہے کہ بہاؤ عمی دائی آگ تا ہے، بھرتی پڑیائے فربایا ذرافور تو کرد کردرونت پہلے مبر ہوتا نجی پڑیل نے فربایا ہی اس کے کہا یہ میں دائی آئی کہنے لگا ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے نی پڑیل نے کریاں بھی چرائی میں؟ تی پڑیل نے فربایاں ایس نے کہ یاں چائی ہیں۔

به المستخدة مُعَاوِية بُنُ هِنَام حَلَقَ شَهْانُ أَنُو مُعَاوِية حَدَّقَ فِرَاسُ بُنُ بَعْتِي الْهَمْدَائِيَّ عَنْ عَطِئة الْعَوْفي عَنْ الْهِمْدَائِي حَدَّلًا مَشْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَوَا نِصْلَ بَعْرَا الْهُوعَلَى عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَوَا نِصْلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَوَا نِصَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَعَلَ رَجُلُ الْحَدَة مَا عَمِلَ عَنْوا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ الْمَدُ وَعَلَى مَعَالَكُ عَلَى مَا فَعَلَى عَلَى الْمُعَلِي فِي الْبَعْوِ وَنِصْفِي فِي الْبُعْ قَالَ اللَّهُ الْمُدَّ وَالْمَعِينَ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى مَا فَعَلَى عَلَى مَا فَعَلَى اللَّهُ اللَّ اللَّهُ ال

( ١١١٠) حَدَّثَ الْهُو النَّمْوِ حَدَّثَ الْهُو مُعَاوِيَةً يُغْنِي شَيْهَانَ عَنْ لَيْنِ عَنْ عَمْوِد بْنِ مُزَّةً عَنْ الِبِي الْبَخْتَوِى عَنْ الِبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ وَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْقَلُوبُ ازْامَتَةً قَلْبُ الْجُرُدُ فِيهِ مِثْلُ السَّرَاجِ يُزْهِرُ وَقَلْبُ الْمُؤْمِنِ سِرَاجُهُ فِيهِ اَغْلُفُ مَرْبُوطٌ عَلَى عَلَى عِلَافِهِ وَقَلْبُ مَنْكُوسٌ وَقَلْبُ مُصْفَحَةً قَالَتُ الْفَلْبُ الْمُؤْمِنِ سِرَاجُهُ فِيهِ لَوْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَلْبُ الْمُؤْمِنِ سِرَاجُهُ فِيهِ لَوْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَلْبُ الْمُؤْمِنِ سِرَاجُهُ فِيهِ الْمُؤْمِنِ سِرَاجُهُ فِيهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُلْمُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنُ اللْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللْمُؤْمِنُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ

#### هُمْ مُنْ الْمَامُونُ فِي مِنْ مُنْ اللَّهِ مِنْ مُنْ اللَّهِ مِنْ مُنْ اللَّهِ مِنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ فَاللَّ

(۱۱۱۳۷) حفرت ابوسعید خدری جیمتنا سے مروی ہے کہ تی طیئا نے فر مایا تیا مت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میرے اہل بیت میں ہے ایک مشاوہ پیشانی اور ستواں ناک والا آ دی طلیفہ ندین جائے ، وو زمین کوای طرح عدل واقصاف ہے بھر دےگا چیے قبل از میں وقطع وجورے بھری ہوگی ، اور وہ سات سال تک رہےگا۔

( ١٩١٨ ) حَدَّثَنَا أَبُّو النَّشْرِ حَدَّثَنَا مُعَمَّدٌ يَغْنِي ابْنَ طَلْحَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَلِيَّة الْعَوْلِيِّ عَنْ أَبِي سَمِيدٍ الْخُدُرِ قَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي أُوضِكُ أَنْ أَذْعَى لَأَجِيبَ وَإِنِّى ثَارِكٌ فِيكُمُ الظَّفَلَنِ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعِثْرَبِي كِتَابُ اللَّهِ حَبُلٌ مَمُدُودٌ مِنْ السَّمَاءِ إِنِّي الْأَرْضِ وَعِثْرَبِي أَهْلَ بَيْت الْحَبْرَبِي الْهَمْ الْنُ يُفْرَقًا حَتَى يَرِدًا عَلَى الْمُحْرِضَ فَانْظُرُونِي بِمَ تَعْلَقُونِي فِيهِمَا إراس: ١٩١٠٠.

(۱۱۱۳۸) حفرت ایوسعید فدری ناتی نے مردی ہے کہ نی میٹا نے فر مایا عفر یب میرا بلادا آ جائے گا اور ش اس پر لیک کبوں گا، شرائم میں دواہم چیز کی چیوڈ کر جار ہا ہوں جن میں ہے ایک دوسرے سے بوئ ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جوآ سان سے زمین کی طرف تھی ہوئی ایک دی ہے اور دوسرے میرے افل میت میں، بیدونوں چیز میں ایک دوسرے سے جدانہ ہوں گی، یمان تک کرمیرے پاس موش کوٹر پرآ چینچیں گی، اب تم دکھیلوکدان دونوں میں میری نیابت کس طرح کرتے ہو؟

( ١١١٤ ) حَدَّقَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا عَلِيَّ بْنُ عَلِيِّ عَنْ أَبِى الْمُتَوَكِّى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الْمُتَوَكِّى عَنْ أَبِى الْمُتَوَكِّى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِى أَنَّ صَلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ أَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى الْمُتَلِّى عَلَى اللَّهُ عَنَا اللَّهُ عَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَعَلَا أَجَلُهُ وَهَذَا أَمَلُهُ يَتَعَاطَى الْلَّمَلَ وَالْآجَلُ يَضَلِيجُهُ دُونَ ذَلِكَ هَذَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَعَلَا أَجَلُهُ وَهَذَا اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى مَلْهُ الْمُنْ الْمُؤْلِقِيلِ عَلَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ عَلَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ عَلَى اللَّهُ وَمَلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللْمُؤْلُولُ اللْمُؤْلُولُ اللْمُؤْلُولُ اللْمُؤْلُولُ اللْمُؤْلُولُولُولُ اللْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللْمُؤْلُول

قریب اور تیسری اس سے دور گاڑی، پھر محاب شافتان ہے ہو تھا کیاتم جانے ہو کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اوراس کے رسول فاقتی بہتر جانے بیری؟ ہی جانے فرمایا یہ انسان ہے، اور یہ اس کی موت ہے اور یہ اس کی امیدیں ہیں، جو درمیان سے مکل فکل کر اس کے پہنچی ہیں۔

( ١١٥٠) حَدَثَنَا اَبُو عَامِرِ حَدَّثَنَا عَلِيٍّ عَنْ آبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسُمِّلِمٍ يَدْعُو بِدَعُوْمَ لِلْسَ فِيهَا إِنْمُ وَلَا قَطِيعَةُ رَحِيمٍ إِلَّا اعْطَاهُ اللَّهُ بِهَا إِخْدَى نَلَامِنٍ إِمَّا اَنْ مُعَجَّلَ لَهُ دَعُوتُهُ وَإِمَّا اَنْ يَذَجُوهَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ وَإِمَّا اَنْ يَصُوفَ عَنْهُ مِنْ الشَّوءِ مِثْلُهَا قَالُوا إِذَا نُكِيرٌ قَالَ اللَّهُ الْحَثَرُ ااحرِحه عبد بن حديد (٣٦٥) والبحارى في الأدب العفرد (٢١٠)

(۱۱۵۰) حضرت ابرسعید مزانش سے مروی ہے کہ ٹی میٹھائے فر مایا جومسلمان کوئی ایسی دعا چگر ہے جس شرص کمناہ یا قطع رحی کا کوئی پہلونہ ہو الشدائے تین میں سے کوئی ایک چیز ضرور مطاوفر ماتے ہیں ، یا تو فوراندی اس کی دعا وقد ل کرئی جاتی ہے ، یا آخرت کے لئے ذخیرہ کرئی جاتی ہے ، یا اس سے اس جیسی کوئی تکلیف دور کر دی جاتی ہے ، سحابہ ٹوئٹر نے عرض کیا اس طرح تو پھر ہم بہت کشرے کریں گے؟ ٹی میٹھ نے فر مایا انشداس سے بھی زیادہ کشرت والا ہے۔

(۱۱۵۱) حضرت ابوسعید علیمن سروی ب کدایک مرتبہ نبی طیاف کو گوں کو خطبدد سے ہوئے فربایا اللہ تعالی نے اسپینا کیک بندے کو دنیا اور اپنی پاس آنے کے درمیان افتقار دیا، اس بندے نے اللہ کے پاس جانے کو ترجی وی میں کر حضرت مدین اکبر ٹائٹلز دونے گئے، ہمیں ان کے دونے پر بنوا تعجب ہواکہ نبی میٹاف نے توجمن ایک آ دی کے متعلق خروی ہے، اس میں دونے کی کیا بات ہے، لیکن بعد میں پند چلاکہ "بندے" سے مراوخود نبی میٹاف اورواضی ہواکہ حضرت صدیق آکبر جی تاثیر ہم سب سے زیادہ علم رکھنے والے تھے۔"

پھر نبی طینا نے فرمایا اپنی رفاقت اور مالی تعاون کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے زیاد واحسانات جھے پر ابو بحر کے میں ،اگر میں اپنے رب کے علاوہ انسانوں میں سے کسی کو اپنا ظیل بنا تا تو ابو بحرکو بنا تا ،البنة ان کے ساتھ اسلای اخوت و مودت

## هي منظامين النظام المنظم المن

بی بہت ہاورا پو بکر کے دروازے کے علاوہ معجد می کھلنے والے دوسرے تمام دروازے بند کردیئے جائمی۔

( ١١١٥٢ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلِيْحٌ عَنْ سَالِمِ آبِي النَّصْرِ عَنْ عَبَيْدٍ بْنِ حُنَيْنٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ حَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَتُكُمْ الْحَدِيثُ

(۱۱۱۵۲) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١١٠٥٧ ) حَدُّثَنَاه سُرَيْجٌ حَدُّثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ آبِي النَّصْرِ عَنْ حَبَيْدٍ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُوثَى آنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَذَكَرَ الْمَحْدِيثَ وراحي: ١١١٥١.

(۱۱۱۵۳) گذشته حدیث ای دوسری سند سے مجی مروی ہے۔

( ١١١٥٠) حَدَّلَتُنَا الْهُو عَامِ حَدُّلَثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آبِي الْمَوَالِي حَدَّلَنِي عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَادِئُ قَالَ أَعُوهُ النَّاسُ مَجَالِسَهُمْ ثُمَّ جَاءَ قَلَمًا رَآهُ الْقَوْمُ نَصَدَّبُوا عَنُهُ أَعُومُ بَعْضُهُمْ لِيَجْلِسَ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَا إِنِّي سَيِهْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ حَيْرَ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا فُمَّ تَسَجَّى وَجَلَسَ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَا إِنِّي سَيهْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ حَيْرَ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا فُمْ تَسَعَّى وَجَلَسَ فِي مَجْلِسٍ وَامِع إِمَالَ الْإلمانِ: صحح (ادداد: ٢٨٢٥). [انظر: ١٩٦٦ه]

(۱۱۵۳) عبدالرحن بن الی عره محفظ کہتے ہیں کدایک مرتبہ حضرت ابوسعید فائٹ کو کی جنازے کی اطلاع دی گئی، جب دہ آئے ا آئے تو توگ اپنی اپنی چکبوں پر جم چکے تھے انہیں وکھ کر لوگوں نے اپنی جکہتے نمنا شروع کر دیا اور پکھ لوگ اپنی جگ کمڑے ہو گئے تاکہ دہ ان کی جگہ پر بیشے جا کمیں ایکن انہوں نے فر مایائیں، میں نے ٹبی پیٹا کوفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ بہترین مجل دہ ہوتے ہوئے یادہ کشرے کے

( ١١٥٥ ) حَدَّثَنَا أَثُو عَامِرِ حَتَثَنَا زُهُرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحْمَّدٍ عَنْ حَمْزَةً بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُمْدِى عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهِ عَلَى مَلْمُ اللَّهِ عَلَى مَكُولُو عَلَى عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ إِنَّ رَحِيعِي مَوْضُولَةً فِي اللَّذُيَّةِ وَالْآخِرَةِ وَيِنْمَ أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطُّ لَكُمْ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ فَلَانٍ قَالَ لَهُمْ آتَا النَّاسُ فَرَطُ لَكُمْ الْحَدُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلِيلِكُونَا عَلَيْهُ عَ

(۱۱۵۵) حضرت ابوسعید فتن کو سروی ہے کہ میں نے اس منبر پر ٹی افیاہ کوایک موجہ بیز ماتے ہوئے ساکرلوگوں کو کیا ہوگیا ہے جو یہ کہتے چرکے ہیں کہ ٹی بیٹا، کی قرابت داری لوگول کو فاکدہ نہ پہنچا سکے گی، اللہ کی تھم ! میری قرابت داری ونیا اور آخرت دونوں ہیں جڑی رہے گی، اورلوگو! ہیں حوض کوٹر پر تبارا انتظار کروں گا، جب تم وہاں چنچو گے تو ایک آ دی کیے گایا رسول اللہ کا گفتا ہیں فلاں بین فلاں بول، اور دومرا کے گا کہ شرکا ماں بین فلال بول، ہیں انہیں جواب دول کا کرتبہار انسب تو جھے صلوم ہوگیا گئین میرے بعدتم نے وین میں ہد عاش ایجاد کی تھیں اور تم الے یا وس وابس ہو گئے تھے۔

( ١١٠٥٠ ) حَلَقَنَا زَكْرِيًّا بْنُ عَدِثْى حَدَّثَقَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيْنَ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْزِ يَقُولُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۱۵۲) گذشته مدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۱۰۷) حدّثتنا الله عامر حدّثتنا فلرّج عن سَعِيد بن المتعارِب قال المستحى أبو هُرَيْرة أوْ عَابَ فَصَلَى بِنَا آبُو سَعِيدِ
الْمُحُدُّويُّ لَجَهْرَ بِالشَّكِيدِ حِينَ الْحُسَنَعَ الصَّلَاةُ وَحِينَ رَكَعَ رَحِينَ قَالَ سَعِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَبِيدَ وَحِينَ رَلَعَ رَأَتُهُ

مِنْ السَّجُودِ وَحِينَ سَجَدَ وَحِينَ الْحَسَنَعَ الصَّلَاةُ وَحِينَ وَكَنَّ وَحِينَ قَالَ سَعِعَ اللَّهُ لِمَنْ صَدَّدَهُ عَلَى فَلِلَ اللَّهُ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عِنْدُ الْعِينِ حَتَى فَصَى صَدَّدَةُ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا صَدَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُصَلَى إلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُصَدِّد الرَحْوِق وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُصَدِّد الرَحْوق وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُصَدِّد الرَحْوق وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُصَدِّد الرَحْوق وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُصَدِّد الرَحْوق وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُصَدِّد الرَحْوق وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُصَدِّد اللهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُصَدِّد الرَحْوق وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُعَلِي وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُعَلِي وَالْمُولِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ بُعِيمِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ بُعَلِي وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُولِهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُعَلَيْهِ وَسَلَمَ بُعَلَى وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ بُعَلِي وَالْمُعِينَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُوعِ عِلْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ بُعَلِي وَالْمُعِلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى مُوالِع اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى وَالْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى وَالْعَلَى مُعَلِيلًا فَعِلَا عَلَيْهُ وَالْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

( ١١٠٥٨ ) حَلَقَنَا اللهِ عَامِرَ حَلَقَنَا زُهَمْرٌ عَنْ مُعَمَّدِ لِمنِ عَمْرِهِ لِمنِ خُلْحَلَةَ عَنْ عَطَاءِ لِمنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةً وَآلِي سَعِيدٍ الْخُلْرِى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمُّ وَلَا حَزَنٍ وَلَا غَمِّمْ وَلَا أَذًى حَتَّى الشَّوْحَةَ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ (صحمه البعارى

(۲۱ م)، وابن حيان (۲۹ م)]. [راجع: ۲۱ ۲۰].

( ۱۱۱۵۸) حضرت ابو ہر رہ ڈکٹٹڑ اور ابوسعید خدری ڈکٹٹڑ سے مروی ہے کہ نمی میٹٹا نے فریا یا مسلمان کو جو پر بیٹانی، تکلیف قم ، پیاری ، دکھرتن کہ دوکا نئا جواسے چہتا ہے ، الثدان کے ذریعے اس کے کنا ہوں کا کفارہ کر دیسیۃ ہیں۔

( ١١٥٨ ) حَلَثَنَا مَنْصُورٌ بْنُ سَلَمَةَ حَلَثَنَا أَبُو الْكَشْهَبِ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُلْدِيْ عَنْ النَّيِّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّهُ قَالَ انْتَمُوا بِى يَأْتَمُّ بِكُمْ مَنْ بَمْدَكُمْ فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ قُومٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرُهُمُ اللَّهُ عَرَّ وَجَلَ (صححه مسلم (٤٣٨)، وان حزيسة: (٢٥١٠، و١٦٢). وانظز: ١١٥٣١، ١١٢١).

(۱۱۱۵۹) حضرت ابوسعید ضدری ویشناسے مردی ہے کہ نی بیٹیائے فرمایاتم میری افتد امکیا کرد، بعد والے تمہاری افتد امکریں کے، کیونکہ لوگ بیچے ہوئے رہیں کے بہاں تک کہ اللہ انہیں بیچے کردےگا۔

#### مِعْ مَنْ الْمَنْ الْمُعْلِينِ مِنْ الْمُعْلِينِ اللهِ مِنْ الْمُعْلِينِ اللهِ مِنْ الْمُعْلِينِ اللهِ اللهِ ا مِنْ مُنْ اللهِ الله

( ١١٠٦٠ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَعَقَّانُ قَالَا حَدَّثُنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدِ عَنْ أَبِي نَصْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَطَبْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً بَعُدَ الْعَصْرِ إِلَى مُغَيْرَكن الشَّمْس خَفِظَهَا مِنَّا مَنْ خَفِظَهَا وَنَسِيهَا مِنَّا مَنْ نَسِيهَا فَحَمِدَ اللَّهَ قَالَ عَقَانُ وَقَالَ حَمَّادٌ وَٱكْثَرُ حِفْظِي ٱلَّهُ قَالَ بِمَا هُوَ كَانِنٌ إِلَى بَوْمِ الْفِيَامَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَاثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ آمًّا بَعْدُ فَإنَّ الدُّنيَا خَضِرَةٌ حُلُوَّةٌ وَإنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيُفَ تَعْمَلُونَ أَلَا فَاتَقُوا الذُّنِيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ آلًا إِنَّ بَنِي آدَمَ خُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتِ شَتَّى مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَا مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَالِمًا وَيَسُوتُ كَالْهِا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَخْيَا مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا ٱلَّا إِنَّ الْغَصَبَ جَمْرَةٌ تُوقَدُ فِي جَوْفِ ابْنِ آدَمَ آلَا تَرُونَ إِلَى خُمْرَةِ عَيْشَةٍ وَالْيَفَاخِ أَوْدَاجِهِ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ ضَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَالْأَرْضَ الْأَرْضَ آلَا إِنَّ خَبْرَ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ بَطِىءَ الْفَصَبِ سَرِيعَ الرَّضَا وَضَوَّ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الرِّضَا فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ وَسَرِيعَ الْغَضَبِ وَسَرِيعَ الْفَيْءِ فَإِنَّهَا بِهَا ٱلَّا إِنَّ خَيْرَ النُّجَارِ مَنْ كَانَ حَسَنَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ وَشَرَّ النُّجَّارِ مَنْ كَانَ سَيَّءَ الْقَضَاءِ سَيَّءَ الطُّلَبَ فِإِذَا كَانَ الرَّجُلُ حَسَنَ الْقَضَاءِ سَيَّءَ الطُّلَبِ أَوْ كَانَ سَيَّءَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطُّلَبِ فَإِنَّهَا بِهَا ٱلَّا إِنَّ لِكُلِّ غَادٍّ إِلْوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرٍ غَدْرَتِهِ آلَا وَٱكْبَرُ الْفَدْرِ غَدُرُ أَمِي عَامَّةٍ آلَا لَا يَمْنَفَنَّ رَجُلًا مَهَابَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكُلُّمَ بِالْحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ آلَا إِنَّ ٱفْصَلَ الْجِهَادِ كَلِمَهُ حَقَّ عِنْدَ شُلْطَان جَائِرِ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ مُقَيْرِبَان الشَّمُسِ قَالَ آلَا إِنَّ مِثْلَ مَا بَقِيَ مِنُ الذُّنْيَا فِيمًا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا بَقِيَ مِّن يَوْمِكُمُ هَذَا فِيمَا مَضَى مِنْهَ إصححه الحاكم (٥/٥/٤) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: ضعيف ويعضه صحيح (ابن ماجة: ۲۸۷۳، و ۱۱،۰۵۰ و ۲۰۰۷). [راجع: ۲۵،۰۲۳].

(۱۱۹۰) حضرت ابوسعید باتن سروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میٹا نے نماز عصر کے بعد سے لے کرغروب آف آب تک مسلس خطب ارشاد فر مایا ، جس نے اسے یادر کھایا سور کھی ایا ور جو ہول گیا ، اس خطب میں تی میٹا نے اللہ کی جو دناہ کرنے کے خطب ارشاد فر مایا ، جس نے مار بیا سرانجا ہو سے بعد فر مایا ابا بعد اونیا سرانجا ہو سے بعد کی اور کھوا دفیا اور مورت سے ڈر تے رہو ، اور یا در کھوا کہ تی آ دم کی پیدائش مختف درجات میں ہوئی ہے چائچ بعض تو ایسے ہو؟ یا در کھوا دفیا اور مورت سے ڈر تے رہو ، اور یا در کھوا کہ تا اور مورت سے ڈر تے رہو ، اور یا در کھوا کہ تی آ دم کی پیدائش مختف درجات میں ہوئی ہے چائچ بعض تو ایسے بیل جو مؤمن میرجاتے ہیں ، بعض ایسے ہی جو مؤمن پیدا ہوتے ہیں ، بعض کا فرپیدا ہوتے ہیں ، ور کھوا سے بیل ہو کہ تا اور کا فرہوکر ہوا تے ہیں اور ہوگر تا ہوگر ت

# مِ اللَّهُ مِنْ الْمُولِي مِنْ اللَّهُ مِنْ

رگوں کا پھول جانا ہی و کچیلو، جب تم میں سے سمی فخض کو خصد آئے تو وہ زعمن پرلیٹ جائے یار کھو! بہترین آ دی وہ بے جیے ویر سے خصد آئے اور وہ جلدی راضی بڑو جائے ، اور بدترین آ وی وہ ہے جیے جلدی خصر آئے اور وہ ویر سے راضی ہو، اور جب آ دی کو خصد ویرے آئے اور دیری کے جائے ، یا جلدی آئے اور جلدی ہی جلا جائے تو بیاس کے حق میں برابر ہے۔

یا در کھو! بہترین تا ہر وہ ہے جوعمہ وانداز علی قرض اوا کرے اورعمہ وانداز علی مطالبہ کرے ،اور بدترین تا ہمروہ ہے جو مجونئرے انداز علی اوا کرے اورای انداز علی مطالبہ کرے ،اورا گر کوئی آ دی عمہ وانداز علی اوا اور بھونئرے انداز علی مطالبہ کرے یا مجونئرے انداز علی اوا اورعمہ وانداز علی مطالبہ کرے توسیاس کے تق علی برابر ہے۔

یا در کھو! تیا مت کے دن ہر دھو کے باز کا اس کے دھو کے بازی کے بقد را یک جینڈا ہوگا، یا در کھوسب سے زیادہ بڑا دھو کہ اس آ دی کا ہوگا جو پورے ملک کاعوی تھران ہو، یا در کھو! کم چھنی کولاگوں کا رعب در بدیکر پڑتی کینے سے رو کے جبکہ دہ اسے امچھی طرح معلوم بھی ہو، یا در کھو! سب سے افضل جہا وظالم ہا دشاہ کے ساسنے کھر ڈس کہنا ہے، چر جب نم و سبٹس کا دقت قریب آیا تو تی بیٹا نے فر مایا یا در کھو! دنیا کی جتنی تمرگذر گئی ہے، بقیہ بحرکی اس کے ساتھ وہی نسبت ہے جو آج اسے گذر ہے ہوئے دن کے ساتھ اس وقت کی ہے۔

( ١٩٦١ ) حَلَقَتَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَلَقَا دَاوُدُ بْنُ آبِي مِنْدٍ عَنْ آبِي مَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحُدُونَى قَالَ جَاءَ رَجُلَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِارُضٍ مَصَبَّةٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ بَلَقِيى أَنَّ أُمَّةً مِنْ يَبِي إِسْرَائِيلَ مُسِحَتْ دَوَابَّ فَمَا الْوِى أَنَّ الكَوْابُ هِي قَلَمْ يَأْمُرُ وَلَمْ يَتُهُ واحد: ٢١ - ١١،

۱۱۱۱۱) حصرت ابوسعید چینفزے مردی بے کہ ایک آ دی نے بارکا و ثبوت میں بیرسوال عرض کیا کہ یارسول الشرقی گیا ہمارے علاقے میں گو ہ کی بری کثرت ہوتی ہے ، اس ملسلے میں آ پ ہمیں کم آخم دیتے ہیں؟ ٹی چیش نے فرمایا کہ میرے سامنے یہ بات وکرکی گئی ہے کہ نمی اسرائیک میں ایک جماعت گوش کرویا کمیا تھا ، ( کہیں بیدہ بی ندہو ) اور ٹی میٹیش نے اے کھانے کا تھم ویا اور ندی منع کما۔

( ۱۹۹۲ ) حَدَّقَتَ يَزِيدُ الْبَنَانَ دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْعَعْدِي قَلَ اسْتَأَذَنَ أَبُر مُوسَى عَلَى عُمَرَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَالَّذَنْ لَهُ عُمَرَ لَقَالَ مَا شَالُكُ وَجَعْتَ قَالَ سَعِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُولُ مَنْ اسْتَأَذَنْ لَا كَفْلَلَ وَلَاَعْتُ اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ يَعُولُ مَنْ اسْتَأَذَنْ لَا كَافَلَنَ وَلَاَعْتُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُولُ مَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُولُ مَنْ فَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُولُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَى مَعْلِسَ فَلِيعِ فَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ لِللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلَّى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلَّى الْمُلْكُولُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ الْمُلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَقِ الْمُلْكُولُولُ اللَّهُ عَلَ

#### مِعْ اللَّهُ ا مِعْ اللَّهُ ا

انہوں نے کہا کہ یم نے تی میٹا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جونخص تین مرتبہا جازت مائے اوراسے اجازت ندسلے تواسے والیس لوٹ جانا چاہئے ،صفرت میں ڈٹٹٹنے فرمایا یا تواس پر کوئی گواہ بیش کروہ درنہ میں تہمیں سزا دوں گا ، چتا نچہ وہ اپنی تو م کی ایک مجلس میں آئے اورانٹیں انشاکا واسطہ دیا ہو تیں نے کہا کہ یش آپ کے ساتھ چلنا ہوں ، چنا نچہ میں ان کے ساتھ چلا کمیا اور جاکراس بات کی شہاوت وے دی اور مصرت میں ڈٹٹٹنے ان کاراست چھوڑ دیا۔

( ١١٠٦٠) حَلَقَتَا يَزِيدُ ٱخْمَرْنَا شُغَبُّ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آبِي الْمُمَوْقِيلِ النَّاحِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُعُدُوِيِّ الْ جَاءَ رَجُلْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَخِي اسْتُطُلِقَ بَطُنَهُ قَالَ اسْفِهِ عَسَلَا قَالَ عَدْ سَقَيْتُهُ قَالَ إِنْ وَهُ إِلَّا السَيْعُلَاقًا قَالَ اللَّهِ عَسَلًا قَالَ فَلْمَ يَزِوْهُ إِلَّا اللَّهِ عَسَلًا قَالَ فَذَ سَقَيْتُهُ قَالَمْ يَزِوْهُ إِلَّا اللَّهِ عَسَلًا قَالَ فَذَ سَقَيْتُهُ قَلْمُ يَزِوْهُ إِلَّا السَيْطُلَاقًا فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ فَقَالَ اللَّهُ عَلَى الرَّامِةِ صَدَى اللَّهُ الرَّامِةِ صَدَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الرَّامِةِ صَدَى اللَّهُ وَلَا يَعَلِمُ وَسَلَمَ فِي الرَّامِةِ صَدَى اللَّهُ وَلَا يَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الرَّامِةِ صَدَى اللَّهُ وَكُنِهِ وَسَلَمَ فِي الرَّامِةِ صَدَى اللَّهُ وَكُنْ آخِيلُ وَسَحَمِهُ وَالرَّامِةِ وَسَدَى (٢١٨٤). (١٤١٤) وانظر: ١٨٩٤) وصحمه المناوري (٢١٨٤). وسلم (٢١١٥). [انظر: ١٨٩٤ ١١٨٥).

( ١١٠٦) حَدَّتَنَا حَسَنَّ قَالَ حَدَّتَنَا شَيْهَانُ عَنْ فَعَادَةً وَحَدَّثَ عَنْ أَبِي الصَّلَّدِيقِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُلُوكِى آنَ رَجُكُّا اتى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ أَحِي قَلْ عَرِبَ بَطْنُهُ فَقَالَ اسْقِ ابْنَ أَحِيكُ عَسَلًا قَالَ قَدَقَاهُ فَلَمْ يَوْدُهُ إِلَّا شِيدَةً قَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَاتُ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّالِيَةِ اسْقِ ابْنَ أَخِيكُ عَسَلًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلْ صَدَّقَى وَكَلَّتِ بَطُنُ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ فَسَقَاهُ فَعَافَهُ اللَّهُ عَرَّ وَجَلَ (احرحه النساني في الكبرى (٢٠٧٦). قال شعب: اسناده صحيح.].

(۱۱۱۲۳) حضرت ابوسعید ضدری و فقت مردی ب کدایک آدی تی ایشاک پاس آیادر کنے لگار سول الفتر کا فقا مرے بیجیج کوست لگ کے بیری؟ می میڈائے فرمایا جا کرائے شہد بلاؤ، دو جا کردو بارد آیا در کنے لگا کہ بیس نے اسے شہد بلا یا ہے میکن اس کی بیاری میں تو اور اضافہ ہو کیا ہے؟ نی ملیشائے فرمایا جا کرائے شہد بلاؤ، دو جا کردوبارد آیا اور کہنے لگا کہ بیس نے اسے شہد بلایا ہے لیکن اس کی بیاری میں تو اور اضافہ ہو کیا ہے؟ تیری مرتبہ پھر فرمایا کرائے جا کرشمد بلاؤاس مرتبد وہ تدرست ہوگیا،

ئي طفائ نے فر ايا اللہ نے بچ کہا، تيرے منتج کے پيٹ نے جھوٹ بولا۔ ( ۱۹۲۵ ) حَدَثُنَا مَدِّ بِلُدُ اَحْدَدُ لَا أَحْدَدُ لَا أَحْدَدُ لَا أَحْدُدُ عَلَيْدُ الْعَدُ عَلَى اللّهِ

( ١١٠٥) حَدَّلَتَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا زَكِرِيَّا عَنْ عَطِيَّةَ الْقَرْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحَدُدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَال َ لَهُ الْعَلَيْقِ وَانَّ الرَّجُلَ مِنْ أَنْسِي مَاعَةً لِأَنْتِي وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَنْسِي اللَّهُ عَلَيْهُ مَكُلُّ فَلُهُ تَعَجَّلُهَا وَإِنِّى الْحَبُلُ لَيَشْفَعُ لِلْفَصْدَةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيَشْفَعُ لِلْفَصْدَةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلْفَصْدَةِ وَلِلاَّجُلُونِ وَلَلَّ الرَّجُلَ الرَّمُل كَنْشُفَعُ لِلْفَصِدَةِ وَإِنَّ الرَّجُلُ لَيَسُفَعُ لِلْفَصْدَةِ وَلِلاَّجُلُونِ وَلِلرَّجُلُ وَقَال الرَّرِمَانَ: حسن وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ١١٤٥٠).

تال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف، [انظر: ١٦١٣٧].

(۱۱۱۵) حفرت ابوسعید خدری شایخ سے مروی ہے کہ ہی طائد نے فر مایا ہر نجی کو ایک عطیہ کی چیکٹش ہوئی اور ہر نجی نے اسے دنیا میں میں وصول کرلیا، میں نے اپنا عطیدا پی امت کی سفارش کے لئے رکھ چھوڑا ہے، اور میرک امت میں ہے مجی ایک آدی لوگوں کی جماعتوں کی سفارش کرے گا اور ہ اس کی برکت ہے جنت میں واضل ہوں کے دکوئی بورے تعمیلے کی سفارش کرے گا۔ کوئی دس آ دمیوں کی ،کوئی تحن آ دی کی ،کوئی دوآ دمیوں کی اورکوئی ایک آدئی کی سفارش کرے گا۔

( ١٣٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْتَى عَنْ آبِى إِبْرَاهِيمَ عَنْ آبِى سَجِيدِ الْخُدْرِى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخُرَمَ وَاصْحَابُهُ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ غَيْرَ عُثْمَانَ وَآبِى قَنَادَةً فَاسْتُغْفَرَ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً [انظر: ١١٨٦٧ : ١١٨٦٥].

(۱۱۹۷) حضرت ابوسعید خدری فائنڈے مردی ہے کہ صدیبیہ کے سال نبی میٹا اور آپ کے تمام محابہ ٹائٹا ہے اور ''مواے حضرت مثان فائنٹا اور ایون دو فائنڈ کے' احرام با عمصاء نبی طیائے حلق کرانے والوں کے لئے تمین مرتبہا ورقعم کرانے والوں کے لئے ایک مرتبہ منفرت کی دعا فرم انگی۔

(١١٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْرَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ فَيْسِ بُنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ خَطَبَ مَرُوانُ قَبْلَ الصَّلَاةِ فِي يَرْمِ الْمِيدِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَتُ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ تَرَى ذَلِكَ يَا أَبَا فَلَانِ فَقَامَ أَبُو سَمِيدٍ الْخُدْرِكُ فَقَالَ أَنَّا هَذَا فَقَدْ فَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُولٌ مَنْ رَأَى مُنْكُرًا فَلْنُكُمِّرُهُ بَهِذِهِ فَإِنْ لُمْ يَسْتَطِعْ فَلِيسَانِهِ فَإِنْ لَمُ يُسْتَطِعْ فَيقَلْمِ وَفَلِكَ أَضْعَفُ الْهَامِنَ إِراحِمَ: ١٥٤٨

(۱۱۲۷) طارق بن شہاب ہے مروی کے کہ ایک مرتبرمروان نے میڈ کے دن نمازے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے مجی منیل مجلی اسلام ہو گئے ہوگئی ہے، اس مجلی اسلام ہو کی ہے، اس مجلی ہے ما میں مناز محلی ہے میں مناز محلی ہے میں مناز میں ہے میں مناز میں ہے میں مناز میں ہیں نے میں مناز میں ہیں ہے ہی میں ہے ہو کر فرایا کہ اس مجلی ہوئے ہوئے کہ کا میں ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے ہوئے کہ ہوئے ہوئے کہ ہوئ

# ه<u>ې ئىللىنىنى ئىلىنى ئ</u>

اور سامیان کاسب ۔

( ١١٦٨ ) حَدَّثَنَا بَزِيدٌ ٱخْبَرَلَا الْجَرَيْرِيُّ عَنُ أَبِى نَضْرَةً عَنُ آبِى سَعِيلِ الْحُنْدِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِنَّ أَهُلَ النَّادِ اللَّهِينَ لَا يُرِيدُ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ إِخْرَاجَهُمْ لَا يَمُونُونَ فِيهَا وَلاَ يَحْيَرُنَ وَإِنَّ أَهُلَ النَّارِ الَّذِينَ يُرِيدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِخْرَاجَهُمْ يُمِينَهُمْ فِيهَا إِمَاتَةً حَتَّى يَصِيرُوا فَحْمًا ثُمَّ يُخْرَجُونَ ضَبَائِرَ فَيُلْقُونَ عَلَى الْهُادِ الْحَنَّةِ أَوْ يُرَشُّ عَلَيْهِمْ مِنْ الْهَارِ الْحَنَّةِ فَيَنْتُنُونَ كَمَا تَشْتُ الْحِنَّةُ فِي حَمِيلِ السَّوْلِ [راحع: ١٩٠٧]

(۱۱۱۸) حضرت ابوسعید خَدری جَنْتُلْتُ مِی مون ہے کہ نِی طِیّتُائے ارشاد فر بایادہ جَبْنی جواس ش نمیشدر بیں گے ،ان پر تو موت آئے گی اور نہ بی انہیں زندگانی تصیب ہوگی ،البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحمت کا ارادہ فر مائے گا ،انہیں جَبْم شن بھی موت دے دےگا ، یہاں تک کہ دہ جل کر کوئٹہ ہوجا کیں گے ، مجروہ گروہ درگروہ دہاں سے نکالے جا کیں گے اورائیس جنت کی نہروں ش قوط دیا جائے گا تو دہ اپنے اگ آئیس کے جیے سیال ہے کہاؤٹس دانداگ آتا ہے۔

( ١١٦٨ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا فَصَيْلُ بْنُ مُرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْلِيِّ عَنْ الْجِيْ سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةِ وَشَيَّعَهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَلَمْ يُشَيِّعُهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطُّ وَالْقِيرَاطُ مِنْلُ أُحُدِ

(۱۱۲۹) معزت ایوسعید ٹاکٹنے مروی ہے کہ بی طالبانے فرمایا جو تحض نماز جنازہ پڑھے اور قبر تک ساتھ جائے ،اے دو قبراطاتواب لے گا اور جوسرف نماز جناز ہ پڑھے قبر تک نہ جائے ،اے ایک قبراطاتواب لے گا اور ایک قبراط احد بہاڑ کے برابر ہوگا۔

. (١١١٨) حَدُّثَنَا يَرِيدُ الْجُرَرَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَة عَنْ إَلِى نَعَامَةً عَنْ إِلَى نَطَوَةً عَنْ إِلَى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ الَّذَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى لَعَمَّةً عَنْ أَلِى نَعَامَةً عَنْ إِلَى نَعَامَةً عَنْ أَلِى نَعَامُهُمْ فَلَكُمْ فَلَالُوا يَا صَلَّى اللَّهِ مَالِيَّ مِلْكُمْ فَلَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَالِيْكُ خَلَفَ فَعَلَمُ الْمُسْجِدَ رَسُولَ اللَّهِ رَالْيَاكُ خَلَفَ فَعَرَفُ اللَّهِ مَا خَبْنًا فَلِيوَ اللَّهِ مَا خَبْنًا فَلِهُمْ الْحَدُى الْمُسْجِدَ فَلُولُ اللَّهِ مَا اللَّهُ مَالِيَّا فَلَوْمَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ الْمُسْجِدَ فَلُولُ اللَّهِ وَالْيَالُونُ فِيهَا وَاللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْكُمْ الْمُسْجِدَة فَلَيْكُمْ الْمُسْجِدَة وَلَاللَهُ مَالِينَ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ الْمُسْجِدَة فَلَيْكُمْ الْمُسْجِدَة وَلَاللَهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَلِهَا فَإِلَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ الْمُسْجِدَة وَلَاللَهُ مِنْ اللَّهُ وَالْمُنْ الْمُعْمِدَةُ وَلَمُونَا اللَّهُ وَالْمُنْ فَالْمُونَ وَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَا أَنْ مَلْكُمْ الْمُسْتِعَةُ مِنْ اللَّهِ وَالْمُعْمَى اللَّهُ وَلَوْلَا عَلَيْكُمْ الْمُسْتِعَةُ مِنْ اللَّهُ وَالْمُلْقِلُهُ الْمُسْتِعَةُ الْمُسْتِقِدَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَلَمُلْكُمْ الْمُسْتِكُمْ الْمُسْتِقَا وَالْمُعْمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَلَمُونَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَلَوْلَالُونُ الْمُنْ الْمُعْلَقِيلُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُعْلَقُولُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُعْلِقُولُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْفِقَالُولُونَا اللَّهُ الْمُنْفُولُ اللَّهُ الْمُنْفَالِقُولُ اللَّهُ الْمُنْفِقُولُ اللَّهُ الْمُنْفِيلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ الْمُنْفِيلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُنْفِيلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللللْمُؤْمِنُ الللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِل

(۱۱۱۷) حضرت ابوسعید ضدری ڈٹٹٹٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ تی بیٹنا نے نماز پڑھائی تو جوتیاں اتاردیں الوگوں نے بھی اپنی جوتیاں اتاردیں ، نمازے نے ادرغ ہو کرتی ملائٹ نے فرمایاتم لوگوں نے اپنی جوتیاں کیوں اتاردیں ؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول انڈٹٹا ٹیٹٹرٹا بم نے آپ کو جو تی اتار تے ہوئے دیکھا اس لئے بم نے بھی اتاردی ، نی بیٹنا نے فرمایا بھرے پاس تو جریل آئے تھے اور انہوں نے بھے بتایا تھا کہ میری جو تی بھی گئدگی گی ہوئی ہوئی ہے ، اس لئے جبتم بھی سے کوئٹ تخص سجد آئے تو وہ پلٹ کراپٹی جو تیوں کود کیے لئے ، اگر ان بھی کوئی گئدگی گئی ہوئی تقرآئے تو آئیس زیمن پررگڑ دے ، پھران ہی بھی نماز پڑھ لے۔ ار ۱۷۷۷) کے ذکت کوئید آئیس کی مقدار کو تھی کے ڈکٹٹ قادہ کو تائیس کی الشدتی الناجتی عن آئیس متعید المتحدیدی کا لکا کو المنظمة المنظم

أَعَدْدُكُمْ إِلَّا مَا سَيِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَيِعَنْهُ أَذْنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْنِي أَنَّ عَبْدًا قَلَلَ سِسْعَةً وَسِلْمِينَ نَفْسًا فَهَلَ لِي مِنْ تُوْبَةٍ فَسَالَ عَنْ اَعْلَمِ آخِلِ اللّهُ عِنْ قَلْسًا قَالَ قَالَعَنَى سَلِمَةً فَقَلْلَ إِنِّي قَلْلُتُ وَسِنْعِينَ نَفْسًا قَالَ فَانَعَنَى سَلِمَةً فَقَلْلَ إِنِي قَلْلُتُ وَسِنْعِينَ نَفْسًا قَالَ فَالَ اللّهُ عِنْ الْمَلْمَةُ فَسَالَ عَنْ اعْلَمِ آخْلِ بِسْعَةٍ وَيَسْعِينَ نَفْسًا قَالَ فَالَوْ إِنِّى قَلْلُتُ مِانَةً فَقَلَ إِنِّى قَلْلُتُ مِانَةً فَعَلَا إِنِّى قَلْلُتُ مِانَةً فَقَلَ إِنِي الْفَرْيَةِ الصَّالِحَةِ قُولِيَةٍ فَلَا وَحَمْلُ بَيْلَكَ وَبَهْنَ النَّرْبَةِ الْمُورِيَّةِ الصَّالِحَةِ قُولَةٍ فَلَا وَحَمْلُ بَيْلَكَ وَبَهْنَ النَّرْبَةِ الْمَوْلِيَةِ الصَّالِحَةِ قُولُونِ كَلَا اللّهُ عَلَى مَا الْفَرْيَةِ الصَّالِحَةِ قُولُونِ كَذَا وَكُذَا المُحْمَةِ وَمَكَرِكُهُ الْمُحْمِةِ وَمَكَرِكُهُ الْمُحْمِةِ وَمَكَرِكُهُ الْمُعْتَلِقِيلً عَلَى اللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلَى مَعْمَلًا اللّهُ عَلَى مَالِكُهُ الرَّحْمَةِ وَمَلَّكُهُ المَّحْمَةِ وَمَانَعَلَى عَلَى اللّهُ مِنْ الْقَالِي اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْعَلَى اللّهُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ الْمُؤْلِ الْقَالِمُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللللّهُ

 مَرْ الْمَالَةُ مِن مُن مِينَ مَوْمُ لِلهِ مَرْدُوقِ عَنْ عَطِينَةً الْمُوفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمُحَدُّرِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ (١٧٧٠) حَدَّقَتَا بَرْيَدُ أَغْبَرُونَ الْمُورِي عَنْ عَطِينَةً الْمُوفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمُحَدُّرِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

سُلِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضُّحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَدَعُهَا وَيَدَعُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيهَا إنال السرمذى: صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضُّحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَدَعُهَا وَيَدَعُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيهَا إنال السرمذى:

حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٤٧٧)]. (انظر: ١١٣٣٢).

(۱۱۱۷) حفرت ابوسعید خدری پی تنظیب مروی ہے کہ نبی بیٹیا ایعن اوقات چاشت کی نماز اس تسلسل سے پڑھتے تھے کہ ہم یہ سو پنے لگتے کداب آپ اے نہیں چھوڑیں مے اور بعض اوقات اس تسلسل سے چھوڑتے کہ ہم یہ سو پنے لگتے کداب آپ بیٹماز نہیں بڑھیں گے۔

( ١٨٧٣) حَدَّثَنَا يَوِيدُ أَخْبَرَنَا فَصَيْلُ بْنُ مَرْزُرَقِ عَنْ عَطِيّةَ الْعَوْفِيْ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْخُدْدِيِّ فَقُلْتُ لِفَصَيْلِ رَفَعَهُ قال أخسِبُهُ قَدْ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ اللّهَمَّ إِنِّى الْسَالِلِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقْ مَمْشَاىَ قَوْلَى لَمْ الْحُرْجُ الشَرَّا وَلَا بَطَرًّا وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمُعَةً حَرَّخْتُ اثْفَاءَ سَخَطِكَ وَالْمِيعَاءَ مَرْضَائِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُنْفِلَنِي مِنْ النَّارِ وَأَنْ نَفْهِرَ لِى ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَنْهِرُ اللَّهُ وَلِمَ اللّهَ بِهِ سَبْعِينَ الْفَ مَلْكِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَأَقْبَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِةٍ حَتَّى يَقُرَعُ مِنْ صَلَابِهِ السرحة امن ماحة: (٢٧٨).

(۱۱۱۷۳) صفرت ابوسعید جیشن عالباً مرفوعاً مروی ہے کہ جیشن نماز کے لئے نگلتے وقت پیکمات کہد لے کہ 'اے اللہ! یس آ آپ ہے اس تن کا واسط دے کر سوال کرتا ہوں جر سائلین کا آپ پر بنما ہے اور میرے چلنے کا تن ہے، کہ یس غرور و دفخر اور وکھا و ہے اور ریا مکاری کے لئے ٹیس لکلا، بیس تو آپ کی تارائشکی ہے ڈو کر اور آپ کی رشامندی کی طلب کے لئے لکلا ہوں، میں آپ ہے سوال کرتا ہوں کہ جمیع جہنم ہے بچا لیجے، اور میرے گنا ہوں کو معاف فر ما دیجے، کیونکہ آپ کے طلا و کوئی بھی ممانا ہوں کو معاف ٹیس کرسکا' تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر بنراو فرشتوں کو مقر فر ما دیجے ہیں جواس کے لئے استعفار کرتے رہے ہیں، اور اللہ اس کی طرف خصوص تو چی فریا تا ہے، تا آ کی وہ انجی انسان نے اور غیر وہا ہے۔

( ١١٧٠ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْحَبَرَنَا هِشَامُ بُنُ إِلِي عَبْدِ اللَّهِ الدَّسُتُواْنِيُّ عَنْ يَحْتَى بْنِ اِلِي كَثِيرِ عَنْ هِلَالِ بْنِ الِبِي مَهُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ النَّحْدُرِيِّ قَالَ حَطَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ هَا وَيَسْتِهَا فَقَالَ ابِنَّ بِيمًا اَخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِى مَا يَفْتُحُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ رَهْرَةِ الدُّنُ وَرِيسَتِهَا فَقَالَ الْمَدِينَ الْحَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَرَايَى الْحَيْرُ بِالشَّرِ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَرَايَى الْحَيْرُ وَالشَّهِ وَمَدَّى عَنْهُ وَسَلَمْ وَلَا لَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلَا لِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلَا لَكُونَ وَاللَّهُ عَنْهُ وَسَلَمْ وَلَا لَكُونَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ وَمَالَكُ فَعُلْمُ وَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلَالْمَ الْمُعْرَقُ وَلِهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلَا الْمَعْلَى وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ وَلَمْ وَلَى اللَّهِ فَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهِ الْمُعْرَقُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعْلِى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلَّى الْمُعَلَّى الْمُؤْمِقُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعَلَى الْمُعَلَّى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعَلَى الْمُعْلَى الْمُولَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقُولُ وَالْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى

الْمَرْءِ الْمُسْلِيمِ هُوَ لِمَنْ أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْتَتِيمَ وَابْنَ السَّبِيلِ آوْ كَمَا قَالَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ النَّبِيلِ آوْ كَمَا قَالَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ النِينِ الْحَدُّ بِمَنْرٍ حَقْدٍ كَمَتَلِ اللِّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْتُمُ فَيْكُونُ عَلَيْهِ شَهِينًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البحارى

(۹۲۱)، ومسلم (۱۰۶۲)، واین حیاث (۳۲۲۰، و۳۲۲۷). [راجع: ۱۱۰۶]. ۱۳۷۰ حقر به ادرون الانتشار و دری برگی ترینگانی آخر برطن فرز مرکزی بروز و و از مجت

(سم ۱۱۱۷) حضرت ابوسعید ناتیندے مروی ہے کہ بی میٹائے ضمیر پرچلوہ افروز ہوکر ایک مرتبہ ہم سے فرمایا جھے تم پرسب سے
زیادہ اندیشراس چیز کا ہے کہ اللہ تبہارے لیے زمین کی نباتات اور دنیا کی روفقیس نکال و سے گا ، ایک آ دمی نے پوچھا یا رسول
اللہ اکیا جی شرکولا سکتی ہے؟ بی ملٹیا خاموش رہے ، ہم بھے گئے کہ ان پروئی نازل ہورہی ہے چنا نچے ہم نے اس آ دمی سے کہا
کیا بات ہے؟ تم نمی طاق ہے بات کررہے ہواور وہ تم سے بات نہیں کررہے؟ پھر جب وہ کیفیت دور ہول آتی ہیں انہا اپنا پینہ
نو چھنے گئے ، اور فر بایا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا میں یہاں موجود ہوں اور میرا ارادہ صرف فیرت کا تھا ، نمی طبیا اپنا پینہ
فر بایا فیر ہمیشہ فیری کو لاتی ہے ، البت بید نیا بڑی شاداب اور شیریں ہے ، اور موسم بہار میں اگئے والی فودر و گھاس بھر جاتی ہیں تو وہ
ٹول کیا بربیشی کر کے مار دیتی ہے ، لیکن جو جافور عام گھاس چا ہے ، وہ اسے گھا تا رہتا ہے ، جب اس کی کو تیس بھر جاتی ہیں تو وہ
میری بارے نہ کر لیدا دور چینس تا تی اسے بالیتا ہے ، وہ اسے گھا تا رہتا ہے ، جب اس کی کو تیس بھر اس نے آ کرلیدا دور پیشاب کرتا ہے ، گھرد وہارہ آ کر کھا لیتا ہے ، وہ اسے گھا تا جائے لیکن سیر اب نہ ہواورہ وہ اس کھی نہوں تا ہے جو کھا تا جائے لیکن سیر اب نہ ہواورہ وہ اس کھنا نہ تا تا جائے لیکن سیر اب نہ ہواورہ وہ اس کھنا نہ تا ہے اس کے کہائی سے کہ دن گوائی دے گا۔

( ١١٧٥ ) حَدَثَنَا يَزِيدُ آخَبَرَنَا هَمَّنَامُ بُنُ يَمُحِيَ عَنْ زَيْدِ بْنِ السُلَمَ عَنْ عَطَاءِ نْنِ بَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّى شَيْئًا إِلَّا الْقُرْآنَ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ (راحع: ١١١١١).

(۱۱۱۷) حضرت ابوسعید خدری ڈٹنٹزے مروی ہے کہ ٹی ایٹیائے فر مایا میرے دوائے سے قر آن کریم کے علاوہ پکھے نہ کھھا کرو، اور جس شخص نے قر آن کریم کے علاوہ پکھاور ککھا ہو، اسے جا ہے کہ دہ اے مٹادے۔

( ١١٧٠ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخُرَا الْجَرَيْرِيُّ عَنْ آبِي مَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدُّرِيِّ عَنْ النَّبِيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا آتَيْتَ عَلَى رَاعِى إِبِلِ فَهَادِ يَا رَاعِى الْإِبِلِ ثَلَاثًا فَإِنْ آجَابَكَ وَإِلَّا فَاحْلُ وَإِذَا آتَيْتَ عَلَى حَانِطِ بُسُنَانِ فَنَادِ يَا صَاحِبَ الْحَائِطِ ثَلَاثًا فَإِنْ آجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلْ

(۱۱۷۷) حضرت ابوسعید مَدری نتُنَقُّ ہے مُروی ہے کہ جناب رسول الشُّنَقِیْجَائے ارشاً دفر مایا جب تم میں ہے کوئی مخص کی اونٹ کے پاس ہے گذر ہے اوراس کا دودھ چینا جاہتے اونٹ کے مالک کو تین مرحبہاً واڑ دے لے ،اگر وہ آ جاہے تو بہت اچھا، ورشداس کا دودھ پی سکتاہے، اسی طرح جب تم میں ہے کوئی فض کی باغ میں جائے اور کھانا کھانے گھو تین مرحبہ باخ کے مالک کوآ واڑ دے کر بلائے ،اگر وہ آ جائے تو بہت اچھا، ورشاکیلائی کھائے۔ الاساس) وقال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا زَادَ فَصَدَقَةٌ إِراحي: ١٠٠٠م]. ( ١٧٠س) من أُن الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا زَادَ فَصَدَقَةٌ إِراحي: ١٠٠٠م].

(٢ ١١١٨م) اور في طالبان فرمايا ضيافت تمن دن تك موتى بهاس كے بعد جو كچه موتاب، و مصدقد موتاب.

( ١١٠٧٧ ) حَلَثَنَا يَزِيدُ ٱلْحَبْرَنَا آبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْزِئُ عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُلْوِنِیْ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فِى صَفَرٍ فَصَرَدْنَا بِنَهْرٍ فِيهِ مَاءً مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ وَالْقَوْمُ صِيَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْرَبُوا فَلَمْ يَشْرَبُ آحَدٌ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرِبَ الْقَوْمُ

[صححه ابن خزيمة (١٩٦٦)، وصححه ابن حبان (٢٥٥٠، و٢٥٥٦). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ١١٤٤٣].

(۱۱۱۷۷) حفرت ایوسعد خدری نشانشت مروی ہے کہ ہم گوگ ایک سنریں بی بیٹا کے ساتھ بنتے ، ہمارا گذرا کیک نیر پر ہواجس میں بارش کا پائی تمنی تھا ، لوگوں کا اس وقت روز وقعاء تی بیٹا نے فرایا پائی پی لو میکن روز سے کی جدھے کی نے تیس بیا ، اس پر نمی بیٹائے آگے بڑھ کرخود یائی بی لیا ، کی بیٹا کو کھی کرسب ہی نے پائی بی لیا۔

( ١١١٧٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ الْحَبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِلَى عَاصِمٍ عَنْ إِلَى الْمُتَوَكِّلِ عَنُ إِلَى عَاصِمٍ عَنْ إلى الْمُتَوَتِّلِ عَنْ إلى مَعِيدِ الْمُحَدُّرِى عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّدُ قَالَ إِذَا إِنَّى الرَّجُلُ الْمُلَّهُ ثُمَّ أَرَادَ الْعَوْدَ تَوْضًا إِرَاحِ: ١١٠٥٠].

(۸۷۱۱۱) حضرت ایرمعید نگانڈے مروی ہے کہ نبی مائیگائے فر مایا اگر کوئی آ دبی اپنی بیوی کے قریب جائے ، گھرد دیارہ جانے کی خواہش ہوتا وضوکر لے۔

(١١٧٩) حَنَّتَنَا مُعَمَّدُ بُنُ جَمْفَةٍ حَنَّتَنَا شُعَبَّهُ عَنِ الْعَكْمِ عَنْ ذَكُوانَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخَدْرِيّ آثَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَآرُسَلَ إِلَيْهِ فَحَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ لَقَالَ لَهُ لَمَلْنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولُ اللّهِ فَقَالَ إِذَا أُعْجِلْتُ أَوْ أَقْجِطْتُ قَلَا غَمْشُلَ عَلَيْكَ عَلَيْكَ الْوُصُوءُ وصحمه البحارى (١٨٠)، ومسلم (٣٤٥)، وإن حياد (١٧١١)، إنظر: ١٩٢٥، ١١٢١ه.

(۹۱۱) حضرت ابوسعید ضدری نشخت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملینا کا گذرایک انصاری سحالی کی طرف ہے ہوا، نبی ملینا نے اُنہیں بلا بھیجا، وہ آئے تو ان کے مرسے پانی کے قطرے کیک رہے تھے، نبی ملینا نے فرمایا شاید ہم نے جمہیں مبلدی فراغت

پانے پر مجبور کردیا؟ انہوں نے کہا تی ہاں یا رسول انڈنگاٹیٹا نی ملٹھانے فر مایا جب اس طرح کی کیفیت میں جلدی ہوتو صرف وضوکرلیا کر وہشل نیکیا کرو( بلکہ بعد میں اطمینان سے شنس کیا کرو)

( ١١٨٨ ) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَةٍ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدًا اَبَا الْحَوَارِىِّ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الصَّلَّيقِ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ حَشِينَا أَنْ يَكُونَ بَعْدَ نِيَّنَا حَدَثُ فَسَالَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ يَخْرُجُ الْمُمْدِثِيِّ فِي أَشِي حَمْسًا أَوْ سَبُعًا أَوْ يِسْعًا زَيْدُ الشَّاكُ قَالَ قُلْتُ أَيْ يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِذْرًارًا وَلَا تَدَّخِرُ الْأَرْضُ مِنْ نَهَاتِهَا شَيْنًا وَيَكُونُ الْمَالُ كُدُوسًا قَالَ يَجِيءُ الرَّجُلُ

#### مِي اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ ال مِنْ اللَّهُ ال

إِلَيْهِ فَيَقُولُ يَا مَهْدِئُ أَغْطِنِي أَغْطِنِي قَالَ فَيَخْنِي لَهُ فِي تُؤْمِهِ مَا اسْتَطَاعَ أَنْ يَحْمِلَ (صححه الحاكم (١٩٦٤ع). حسنه الترمذي، وقال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٤٠٨٣)، والترمذي: ٢٢٣٢). اسناده ضعيف]. [انظر: ١١٧٢٠].

( ۱۱۱۸ ) حفرت ایوسعید خدری ڈائٹونے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بھیں بیا ندیشہ افتی ہوا کہ کہیں نی میٹھا کے بعد تجیب وخریب واقعات نہ پٹی آئے لگیں، چنانچہ ہم نے نبی ملائلا ہے اس کے حفاق ہو تھا، آپ ٹاٹٹھٹائے فرمایا میری امت بھی مہدی آئ جو پاٹھ یا سات یا نوسال رہے گا، اور مالی فراوانی ہو جائی جی تھی آئات اس سے خوب بارش برسائے گا، زیٹن کوئی نباتات اپ اندر زفترہ کرے ٹیس رکھ گی، اور مالی فراوانی ہو جائی جی تھی کہ ایک آ دی مہدی کے پاس آ کر کیے گا کہ اسے مہدی! جھے دو، جھے کچھ مطاء کرو، تو دہ اسے ہاتھوں سے بحر محرکراس کے کپڑے میں اخاذ ال دیں گے جتنا وہا فھا سکے۔

( ١١٨٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَةٍ حَدَّثَنَا شُهُنَهُ عَنْ زَيْدٍ آبِي الْحَوَارِتِى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصَّلْدَيقِ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِي قَالَ كُنَّا نَبِيعُ أَمَهَاتِ اللَّوْكَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه الحاكم ( ١٩/٢). قال شعب: صحيح لغيره، وهذا اسناه ضعيف].

(۱۱۱۸۱) معزت ابرسعید خدری ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ بم ٹوگ نی ٹیٹا کے دور باسعادت پس ام دلد (لوٹری) کونچ و یا کرتے ہتے۔ ( ۱۱۸۵۲ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّقَنَا شُعْمَةُ عَنْ زَیْدِ آبِی الْحَوَارِیْ قَالَ سَعِفْتُ آبَا الصَّدْیقِ یُحَدَّثُ عَنْ آبِی سَعِیدِ الْحُدْدِیْ قَالَ کُنَّا نَسَمَّتُ عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالتَّوْبِ

(۱۱۱۸۲) حضرت ایوسعید خدری پڑیٹنٹ مردی ہے کہ ہم لوگ نبی پٹیٹا کے دور باسعادت میں ایک گیڑ ایمی سعد کاح میں دے دیتے تھے۔

( ١١٨٣ ) حَدَّقَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْعَهِ حَدَّلَنَا شُعَبَّهُ عَنْ حَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْحُلْزِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارِ تَقْمُلُكَ الْهِنَةُ الْمُنْجِئَةُ إِنظر: ١١٨٨٣ ).

(۱۱۱۸۳) حضرت ابوسعید ٹلٹنڈ کے مردی ہے کہ ٹی طینا نے حضرت عمار ٹلٹنڈ کے متعلق قرمایا کی تنہیں ایک یا فی گردہ شہید کر دیے گا۔

( ١٣٨٨) حَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَقٍ حَدَّتَنَا شُعْبَهُ عَنْ عَمْرِو بُنِ مُرَّةً عَنْ أَبِى الْبُخْتَرِى الْطَايِتِى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَرَلَتُ هَذِهِ الشُورَةُ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَنْحُ وَرَالِتَ النَّاسَ قَالَ فَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّى خَتَمَهَا وَقَالَ النَّاسُ حَيْزُ وَالَّا وَأَصْحَابِى حَيْزُ وَقَالَ لَا هِجْمَرَةَ بَعْدَ الْفَنْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَزِيَّةٌ فَقَالَ لَهُ مُرْوَانُ كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ رَافِعُ بُنُ حَدِيجٍ وَرَيْدُ بُنُ قابِتِ وَهُمَا قَاعِدَانِ مَعَهُ عَلَى السَّرِيوِ لَقَالَ أَنْ وَسَعِيدٍ لَوْ شَاءً هَذَانِ لَتَحَدَّقَاذَ وَلَكِنْ هَذَا يَخَافُ أَنْ تَنْزِعَهُ

# مِعَ مُنِالِمَا مُنْ فَيْنِ مِنْ مِنْ الْمُوافِقِينِ مِنْ الْمُوفِقِينِ الْمُنْ فَالْمُنْ فَيْنِ اللَّهِ فَي ال

عَنْ عِرَافَةٍ قَوْمِهِ وَهَذَا يَخْشَى أَنْ تَنْزِعَهُ عَنْ الصَّدَقَةِ فَسَكَتَا فَرَفَعَ مَوْوَانُ عَلَيْهِ الذَّوَّةَ لِيَصُوبِهُ فَلَمَّا رَآيَا ذَلِكَ قَالُوا صَدَقَى إصحت الحاكم (٧/٧٥). قال شعب: ضحيح لعبره، دون قوله ((الناس .... حيز)) وهذا اسناد ضعيف، وانظر: ٢١٩٦٧].

( ۱۱۱۳) حفرت ابوسعید خدری ناتان سمروی ہے کہ جب بی میٹھا پرسورہ نھر نازل ہوئی تو نی میٹھانے وہ صحابہ کرام ناتانگر کو کھل سائی ،اور فر بایا تمام ان گل کے سکے بعد کمل سائی ،اور فر بایا تمام ان کہ سکرت فرص نیس ،اور فر بایا کہ فرق کھ کے بعد جمہرت فرص نیس ،اور فر بایا کہ فرق کھ کے بعد جمہرت فرص نیس رہی ، البتہ جہاو اور نیب کا تو اب باتی ہے ، بیہ صدیف می کر مروان نے ان کی تحذیب کی ، اس وقت وہاں حضرت رافع میں خدرت رافع میں خدرت اور محمد اور حضرت زید میں نا جا ب بی ہے میں موجو وقع جو مروان کے ساتھ اس کے تحت پر چینے ہوئے تھے ، حضرت ابوسعید میٹان کم سکتے ہیں لیکن ان جس سے ایک کو اس بات کا اندیشرت ابوسعید میٹان کی تو می جو برداہت چین لوگ اور دوسرے کو اس بات کا اندیشر ہے کہ تم ان سے صدقات روک لو کے ، اس پروں حضرات خاصور کی رہے برداہت چین لوگ اور دوسرے کو اس بات کا اندیشر ہے کہ تم ان سے صدقات روک لو کے ، اس پروں حضرات خاصور کی رہے بردام دوان نے حضرت ابوسعید میٹان کو بار نے کے لئے کو ڈاا خوالی ، بیدو کھے کہ اس وونوں حضرات نے خوالی دونوں حضرات نے خوالی دیا ہے کہ کہ در ہے ہیں۔

فانده: اس روايت كي صحت يرراقم الحروف كوشرح صدرتيس بو يار با-

( ١١٨٥) حَدَّقَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ آبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ قَالَ سَعِيفِ الْحُدْدِئَ قَالَ نَزَلَ الْهُلُ قُرِيْطَةَ عَلَى حُكُمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ قَارْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدٍ عَامَهُ وَالْوَاعِينَ عَلَى حَمَّادٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قُومُوا إِلَى سَيْدِ كُمْ أَوْ عَلَى حِمَّادٍ قَالَ لَلَمَّا دَنَا قُرِيبًا مِنْ الْمُسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قُومُوا إِلَى سَيْدِكُمْ أَوْ خَيْرٍ كُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَوْلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ تُقْتَلُ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيُّهُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَلَ لَمَصَلَتَ بِمُحْكِمِ اللَّهِ وَرَبَّكَا قَالَ لَقَالَ النِّيمُ عَلَى

ومسلم (۱۷۶۸)، وابن حیان (۲۰۲۱). [انظر: ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۰].

(۱۱۱۸۵) حعزت ابوسعید خدری ڈٹٹٹز سے مروی ہے کہ بوقریظ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معاذ ڈٹٹٹز کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے رضامندی خاہر کردی ، بی مٹیا نے حضرت سعد بن معاذ ڈٹٹٹز کو بلا بھیجا، وہ اپنی سواری پر سوار ہوکر آئے ، جب وہ مجد کے قریب پخچیو بی ملٹیا نے فر مایا اپنے سروار کا کھڑے ہوکر استقبال کرو، مجران سے فرمایا کہ بیلوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جگہوا فرادگوئل کروا ویں، اور ان کے بچ ل کوقیدی بنا لیں، نمی فیال نے بین کرفر مایا تم نے وہی فیصلہ کیا جوافتد کا فیصلہ ہے۔

(١١٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ آبِي مَسْلَمَةً قَالَ سَمِعْتُ آبَا نَصْرَةً يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَمِيدٍ الْحُدْرِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَظِيرةٌ خُلُونَّهُ وَإِنَّ

#### مِي مُنِينَ النَّمَانِينَ النِّهُ وَهُمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

فِيهَا لِيَنْظُرَ كَيْفَ تَغْمَلُونَ فَاتَقُوا اللُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ آوَّلَ فِينَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ (انظر:

fillianitatinitatini.

(۱۱۱۸۷) حضرت ابوسعید منتخذے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی میٹان نے فرمایا دنیا مرسز وشاداب اور شیریں ہے، انڈ جمہیں اس میں خلافت مطا مز ماکر دیکھے گا کہتم کیاا ممال سرانجام دیتے ہو؟ یا در کھوا دنیا اور گورت ہے ڈرتے رہو، کیونکہ بنی اسرائیل ہیں سب ہے مکی آنر ماکش گورت کے ذریعے می ہوئی تھی۔

( ١٩٨٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَ حَدَّثَنَا شُعَبَّةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَعِفْ آبَا أَمَامَةَ بْنَ سَهْلِ يُحَدَّثُ عَنْ آبِى سَعِيدٍ فَلَاكِرَ مَعْنَى حَدِيثٍ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ فِي حُكْمٍ سَغْدِ بْنِ مُعَادٍ إِلَّهَ اللّ مُقَالِلُتُهُمْ وَتُسْبَى ذُرِّلَتُهُمْ فَقَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمٍ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً لَقَذْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمٍ الْمَلِكِ أَوْ الْمَلَكِ شَكَّ عَبُدُ الرَّحْمَنِ (راحه: ١١١٥٥].

(۱۱۱۸۷) حضرت ابوسعید خدری بیتنو سے مروی ہے کہ بنو قریظہ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معاذ بیتنو کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے رضا مندی کا ہر کردی ، ( نی بیٹیا نے حضرت سعد بن معاذ بیٹنو کو ہا بیجیا، وہ اپنی سواری پرسوار ہوکرآئے ، جب وہ مجد کے قریب پیٹیچ تو نی بیٹیا نے فرمایا اپنے سرواد کا کھڑے ہوکراستان کرد، مجران سے قرمایا کہ بیلوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے تیار ہو گئے ہیں )، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جنگجوافراد کوئل کروادی، اور ان کے بچوں کوقیدی بنالیس ، تی میٹنانے میں کرفر مایا تم نے دمی فیصلہ کیا جوافقہ کا فیصلہ ہے۔

( ١١٨٨ ) وَحَدَّثَنَاهُ عَفَّانُ قَالَ الْمَلِكُ

(۱۱۱۸۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے مجی مروی ہے۔

( ١١٨٨ ) حَدَّتُنَا حَجَّاجٌ أَخْمَرَنَا شُمُمَّةً فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ تُقْتَلُ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذُرُيَّتُهُمْ وَقَالَ قَضَيْتَ بِحُكُمِ الْمَلِكِ قَالَ ابْوَ أَمَامَة بْنُ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

(۱۱۱۸۹) مخذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( .١١٨٠ ) حَدَّثَقَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَةٍ حَدَّثَقَا شُغْبَةً عَنْ آنسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيّ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَهُ شَيْلَ عَنْ الْعَزْلِ آوْ قَالَ هِي الْعَرْلِ لَا عَلَيْحُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكَ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ

[صححه مسلم (۱۶۳۸)]. [انظر: ۱۹۱۱، ۱۹۷۸، ۱۹۲۱، ۲۱۲۱، ۱۱۲۸، ۱۱۲۱).

( ١١١٩٠ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ أَنْبَانَا السُّ بْنُ سِيرِينَ عَنْ آخِيهِ مَعْبَدٍ لَذَكَّرَ نَحْوَهُ

#### هي منظامين في من المنظم المنظم

(۱۱۱۹۱) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١١١٩٢ ) حَدَّثَنَا يَعْمَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُصَيْلٌ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِيامَةِ وَآغُرَبُهُمْ مِنْهُ مَجْدِلُسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَإِنَّ ٱبْفَصَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُوا عَلَمُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْلُمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعَالِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعُلِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ عَلَ

(۱۱۱۹۳) حفرت ابوسعید ڈیکٹنے سے مروی ہے کہ بی طینا نے فر مایا تیامت کے دن اللہ کے نز دیک تمام کو گوں میں سب سے گہندیدہ اور بجلس سے امتیار سے سب سے قریب محض منصف بحکمران ہوگا اور اس دن سب سے زیادہ مہنوض اور مخت عذا ب کا مستق طّالم تحکمران ہوگا۔

( ١١٩٣ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى ابْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ ابْنِ عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَمَّنُ لِقِي الْوَفْدَ وَذَكَرَ آبَا نَصْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ وَفَدَ عَبْدِ الْقَبْسِ لَمَّا فَلَا إِنَّا حَثَى مِنْ رَبِيعَةَ وَبَهْنَا وَبَهْنَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالُوا إِنَّا حَثَى مِنْ رَبِيعَةَ وَبَهْنَا وَبَهْنَا وَبَهْنَا وَكُفَّ وَلَهُمْ عَنْ الْمَعْرَءِ فَكُونَا بِالْمُ وَلَا تَشُورِكُوا بِهِ صَيْبًا فَهَالَ الْمُحَرَّمُ عَلَى الْهُعَلَمُ عَنْ الْرَبِعِ وَالْمَعْرَةُ وَلَمْنَا الْمَعْتَةُ وَلَا مُنْ الْمُعَلَمُ عَنْ الْرَبِعِ وَالْمَعْلَمُ عَنْ الْمَعْتَةُ وَالْمَعْلَمُ عَنْ الْمَعْتَقِعِ وَالْمَعْلَمُ عَنْ الْمُعْلَمُ عَلَى الْمُعْلَمُ عَلَى الْمُعْلَمُ عَلَى الْمُعْلَمُ عَلَى الْمُعْلَمُ وَلَا اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَمُ وَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَمُ وَلَا عَلَى الْمُعْلَمُ وَلَا اللَّهُ عَلَى الْمُولُوا وَمُعْلَمُ وَالْمَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُحْرِقُ وَلَعْلَمُ وَلَى الْفَعْلَمُ وَلَى الْفَعْلَمُ وَلَى الْفَوْمِ وَجُلُّ الْمَعْلَمُ وَلَى الْفَوْمِ وَجُلُّ الْمَعْلَمُ وَلَى الْفَوْمِ وَجُلُولُ وَمَا عِلْمُ لَكُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقِ وَلَوْمُ وَمُولُوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ وَلَى الْقُومِ وَالْمُؤْلِقُ وَلَا عِلَى الْعَلَى الْمُؤْلِقُ وَلَعْلَمُ وَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى النَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلُولُ وَلَعْلَى اللَّهُ عَلَى وَالْمُؤْلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَالْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ وَلَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِى اللَّهُ عَلَى اللْهُو

(۱۱۱۹۳) حضرت ابرسعید خدری نیشناسے مروی ہے کہ جب بنوعبدالقیس کا وفد نبی طینا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے بتایا کہ ہما راتھتی تھیلۂ رسیدسے ہے، ہمارے اور آپ کے درمیان کفارمنٹر کا بیقبیلہ حاکل ہے اور ہم آپ کی خدمت میں صرف اشہرترم میں حاضر ہوسکتے میں اس لئے آپ ہمیں کوئی الی بات بناد بھیے جس پڑھل کرتے ہم جنت میں داخل ہو جا کمیں اور اپنے چیچے والوں کو بھی بتا دیں؟

نی مذیلانے فرمایا میں تہمیں چار ہاتوں کا تھم اور چار چیزوں ہے متع کرتا ہوں ،افند کی عمیادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ تھنم اؤ، نماز قائم کرنا ، ذکو 5 ویٹا ، رمضان کے روزے رکھنا اور مال فنیمت کا یا نچواں حصہ بیت المال کو بجوانا ، اور میں

پھران لوگوں نے ہو جھا کہ شروبات کے حوالے ہے آپ ہمیں کیا تھے دیتے ہیں؟ ہی میڈنانے فر مایاان ملکیزوں میں پیا کروجن کا منہ بندھا ہوا ہو، انہوں نے عرض کیا کہ جارے علاقے میں چوہوں کی بہتا ہے ، اس میں چیڑے کے مشکیزے باقی روٹیس سکتے ، ہی فٹٹانے دو تین مرتبرفر مایا اگر چہ چوہے انہیں کتر لیا کریں ،اور وفد کے سروارے فر مایا کرتم میں دو مسلتیں اسی چیں فڈکو بہت پہند ہیں ، برد ہاری اور وہار۔

( ١٩٩٨) حَدَّثَنَا حَدَّثَنَا بَعْتِى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاق قَالَ حَدَّتُشِي زَيْنَبُ عَنْ أَبِي سِعِيدٍ الْحَعْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ نَهِى عَنْ لَعُومِ الْآصَاحِى فَوْق لَلاَقِهِ أَيَّامٍ فَقَالَ لَقَيْمَ فَنَادَةُ بْنُ النَّهْمَانِ آَخُو أَبِي سَعِيدٍ لِلَّهِ فَقَرَبُوا إِلَيْهِ مِنْ فَلِيدِ الْأَصْحَى فَقَالَ آلَيْسَ فَذَ نَهَى عَنْهُ وَلَوْلَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمْ فَالَ فَقَالَ كَانَّ هَذَا مِنْ قَلِيدٍ الْأَصْحَى فَالُوا اعَمْ فَقَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمْ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَلَمْ لَكُولُوا لِلللْهُ عَلَيْهِ وَلَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَوْ عَلَيْهِ وَلَالْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ لَلْمُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْلِقُ لِلْمُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالْهُ عَلَيْهِ وَلَعْلَمُ لِلْمُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْلَمُ لِلْمُ عَلَيْهِ وَلَكُولُوا لَهِ الْعَلَى عَلَيْهِ وَلَوْلَ الْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْلِقُ لَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهِ وَلَكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلِهُ لَلْعُلْمُ لَلْمُ لَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكُولُوا لَلْمُ عَلَيْهِ وَلَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْكُوا لَلْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَالِلْمُ لَلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُوا لَلْمُ

(۱۱۱۳) حضرت ابوسعید خدری دیگفت مروی ہے کہ ہی طیبائے تین دن سے زیاد وقر بانی کا گوشت رکھنے سے منع فر مایا ہے، ایک مرجہ حضرت ابوسعید دیگفت کے ماں شریک بھائی حضرت فادہ بن نعمان دیگفتان کے پاس آئے ،انہوں نے ان سے سامنے قربانی کا گوشت لاکردکھا، جے خشک کرایا کمیا تھا، حضرت فادہ دیگفت کہا لگنا ہے کہ بیقربانی کا گوشت ہے، انہوں نے جواب ویا تی ہاں! حضرت فادہ دیگفت نے کہا کہ کیا تی طیبا نے اسے تمن دن سے زیادہ رکھنے سے منع نہیں فرمایا؟ اس پر حضرت ابو سعید ٹائٹ نے فرمایا کیا اس کے متعلق نیا تھم نیس آیا تھا، پہلے تی طیبائے ہمیں میہ گوشت تمن دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرمایا تھا، بعد میں اسے کھانے اور ذخیرہ کرکھنے کی اجازت و سے دی تھی۔

( ١١٠٥ ) حَلَّقَنَا يَحْمَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَلَّالَنِي وَيْنَبُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَا يَنِي الْمَدِينَةِ أَنْ يُفْصَدَ شَجَرُهَا أَوْ يُخْبَطُ [احرجه السداق في الكبرى (٢٨٣)]

(۱۱۹۵) حضرت ابوسعید ڈاٹٹئے مروی ہے کہ ٹی طیٹائے مدینہ منورہ کے دونوں کنارے کے درمیان در شت کا شخے ہے یا ان کے بیچ میماڑ نے مے منع کرتے ہوئے مدینہ منورہ کوحرم قرار دیا ہے۔

( ١١١٩٦ ) حَلَثَنَا يَحْمَى عَنُ أَنْسِ بُنِ أَبِي يَحْمَى قَالَ حَلَّتِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ الْحَتَلَفَ رَجُلَانِ أَوْ

# الله ورفال الله ورفال الله ورفال الله والله و

ا مُتَرَيّا رَجُلٌ مَنْ بَنِي خُدُرةَ وَرَجُلٌ مَنْ بَنِي عَمْوِهِ بَنِ عَوْفٍ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسْسَ عَلَى التَّقْوَى قَالَ الْمُعْدِيُّ هُو مَسْجِدُ وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ الْعَمْرِيُّ هُو مَسْجِدُ قُبَاءَ فَآتِيا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ الْمَسْجِدُ لِمَسْجِدِ وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ هُو قَالَ الرّمَاعِينَ مَسْجِدَ قُبَاء أصححه ابن حبان (١٦٢٦)، والحاكم (١٨٧/١) وقال الترمذي: حسن صحّبح، وقال الألباني: صحبح (الترمذي: ٢٢٦٥). وانظر: ١٨٥٨٦).

سان سینے سوح وی دیگی ہے ہے ہم سومان میں ایک میں ہے۔ (۱۱۱۹۷) حضرت ابوسعید خدر کی ڈنگٹز ہے مرو کی ہے کہ ایک مرتبہ ہو خدر و اور بوغمر و ہن عوف کے دوآ دمیوں کے درمیان اس

ر المستخدم کرت کید سے صورت مداوے کے اس کی غیاد میلیا دن سے ہی تقو کی پر کمی گئی بھری کی رائے سجد قبا ، کے متعلق تھی اور معبدی کی سجد تبوی کے متعلق تھی ، وہ دونوں تی میڈیا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق ہو چھا تو ہی میڈا نے فیصلہ کرتے ہوئے فربایا کہ اس سے مراد میری محبد ہے اور سجد قباء کے متعلق فربایا کہ اس میں فیر کیرہے۔

(١١١٩٧) حَدَّثَنَا يَتُحَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ هِشَامٍ الْحَبَرَانَا فَلَادَةُ عَنْ دَاوُدَ السَّرَّاجِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ لَبَسَ الْحَرِيرَ فِي اللَّيْنَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْأَخِرَةِ (صححه ابن حان

(٤٣٧)، والحاكم (١٩١/٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۱۱۹۷۷) حضرت ابوسعید ٹائٹٹو سے مروی ہے کہ ٹی ملیٹا نے فر مایا جو مخص دنیا میں ریٹم پہنتا ہے، وو آخرت میں اے نہیں مہین یہ م

( ١١١٩٨ ) حَلَّلْنَا يَعْمَى عَنِ الْمُنْنَى حَلَّلْنَا قَلَادَةُ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأَسُوَارِىّ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْخُلُونِّ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ عُودُوا الْمُرِيضَ وَاصْمُوا مَعَ الْجَنَازِةِ لَلْهُوْكُمُ الْآخِرَةُ [صححه ابن حبان ( ٢٩٠٥). فال ضعيب: اسناده صحيح. [انظر: ٢٩٠ ١١ ٤٦٥ ١١٤ ١١٤ ١١ ١١٤ ١١.

(۱۱۱۹۸) حضرت ابوسعید بیشنزے سروی ہے کہ نبی پیٹانے فر مایا مریض کی عیادت کیا کرواور جنازے کے ساتھ جایا کروہ اس ہے جمہیں آخرت کی مادآئے گی۔

( ١١١٩٩ ) حَدَّثَنَا يَحْتَى عَنْ مَالِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ آخَدُ تَفْدِلُ أَوْ تُعْدَلُ بِثُلُتِ الْقُرْآنِ وصححه البحارى (١٥٠٥)، وإن حيان (٢٩٧). [انظر: ٢١٤١٢،١١٢].

(۱۱۱۹۹) حضرت ابوسعید پڑھٹٹا ہے مروی ہے کہ نی میٹھ نے فر مایا سورۃ اخلاص ایک تہائی قر آن کے برابر ہے۔

( ١١٢٠ ) حَلَّتُنَا يَحْمَى عَنْ دَاوُدَ يَعْنِى ابْنَ قَلْيسِ عَنْ عِبَاضِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ لَمُ تَزَلُّ تُخْرَجُ زَكَاةً الْفِلْمِ عَلَى عَلْمِدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَاحٌ مِنْ تَشْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ أَقِطٍ أَوْ رَبِيبٍ إانطر: ١١٧٢١ ، ١٩٥٤ ،

# 

.[٢/١١٩٦،١١٩٥٥

(۱۲۰۰) حضرت ابرسعید ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیٹا کے دور باسعادت میں ہمیشدا یک صاح مجوریا جو، یا نیر یا سمشش صدقۂ فطر کے طور پردی جاتی تھی۔

( ١٣٠٨ ) حَذَّتُنَا يَحْتَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّتَنِى زَيْنَبُ ابْنَهُ كَفْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحَدُرِى قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَرْسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَائِتَ عَذِهِ الْاَمْرَاصَ الْتِي تُصِيبَنَا مَا ثَنَا بِهَا قَالَ كَفَارَاتُ قَالَ أَبِى وَإِنْ قَلَّتُ قَالَ وَإِنْ شَوْكَةً فَمَا قُوْقَهَا قَالَ فَلَمَا أَبِى عَلَى نَفْسِهِ أَنْ لَا يُقَارِقَهُ الْوَعْكُ حَتَّى يَمُوتَ فِى أَنْ لَا يَشْفَلُهُ عَنْ حَجَّ وَلَا عُمْرَةٍ وَلَا جِهَادٍ فِى سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا صَلَاقٍ مَكْتُوبَةٍ فِى جَمَاعَةٍ فَمَا صَسَّهُ إِنْسَانُ إِلَّا وَجَدَ حَرَّةُ حَتَّى مَاتَ (صححه ان حبان (٢٩٨)، والحاكم (٢٠٨/٤)، ذا ل معين: اسناده حسن].

(۱۴۰۱) حضرت اپوسعید ٹائٹونے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نی طیاف ہے ہو تھا کہ میں یہ جو بیاریاں آئی ہیں ، یہ بتا ہے کہ ان پر ہمارے لیے کیا ہے؟ نی طیاف فرمایا ہو بیاریاں گنا ہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں ، حضرت ابی بن کعب ڈائٹونے عرض کیاا گرچہ بیاری چھوٹی ہی ہو؟ نی طیاف فرمایا ہاں! اگر چہا کیے کا ٹائل چھے جانے یا اس ہے بھی کم ، بیرین کر حضرت ابی بن کعب ڈائٹونے اپنے متعلق بیدوعا م کی کہ موت تک ان ہے بھی بھی بخار جدا نہ ہو ، لین وہ ایسا ہو کہ تج وعرہ ، جہاد تی سمیل اللہ اور فرض نماز با جماعت میں وکاوٹ ند ہیے ، چنا نچواس کے بعد آئیس جو مخص بھی ہاتھ دگاتا ، اسے ان کا جسم تیآ ہوا ہی محسوس ہوتا ، تی کہ ان کا

(٣٠.٣) خَلَثَنَا يَحْنَى حَلَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَلَيْنِي أَبُو نَضُرَةً قَالَ سَيِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ عَنُ النِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُرَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مَعَالِمِ [احرجه عبد بن حميد (٧٧٦) والحاكم (٢٠٦٣). قال شعب: اسناده صحيح].

(١١٢٠٢) حضرت ابوسعيد التائذ عصروى ب كه نبي طيلان فرما يا سعد بن معاذ التيما كي موت برالله كاحرش بلنه لكا-

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ رَسَلَّمَ كَانَ يُعْجُلُانَ قَالَ حَلَيْنِي عِيَاصُ بْنُ عَيْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَجِدِ الْمُحُدُّوِثُى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِدُ الْعَرَاجِينُ أَنْ يُمْسِكُهَا بِيدِهِ فَلَحَلُ الْمُسْجِدِ الْمُحُدُّى الْمَاسَجِدِ فَلَحَنَّهُنَّ بِهِ حَتَى الْفَاصُ ثَمْ اَلْحَلَ عَلَى النَّسِ مُغُضَّا فَقَالَ آيُحِبُّ الْحَدَّكُمُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا يَسُنَقُيلُ رَبَّهُ فَقَالَ آيُحِبُ الْحَدَّكُمُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا يَسُنَقُيلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحَدَّكُمُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّهَا يَسُنَقُيلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحَدَى وَالْمَيْدِ وَلَيْسَكُمْ الْحَالِقِ الصَّلَاةِ فَإِنَّا يَسُنَقُيلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَدَّ بَعُضَةً عَلَى بَعْضِ وَتَفَلَ يَحْتَى فِي تَوْهِ وَقَلَكُهُ [صححه ابن حزيه: عَجلتُ بِهِ بَادِرَةً فَلْقَلُهُ عَلَى الرَحْقِ ( ٢٨٧) والواود (٤٨٠) فال ضعيب: اسناده فوى [راحع: ١٠٨٠] والواود (٤٨٠) فال ضعيب: اسناده فوى [راحع: ١٠٨] (١٢٥هـ: ١١٠٨)

#### ﴿ مُنْ الْمُونِينُ لِيَوْ مِنْ الْمُعَلِينَ لِي مِنْ الْمُعَلِينَ لِي مُعَلِّى الْمُعَلِينَ لِي الْمُعَلِينَ الْمُعَلِينَ اللهِ الْمُعَلِينَ اللهِ الْمُعَلِينَ اللهِ ا

تھے، ایک مرتبہ نی ملینا محید میں داخل ہوئے تو قبلیۃ محید میں توک یا ناک کی ریزش کی ہوئی دیکھی، نی ملینا نے اے اس چیزی ے صاف کر دیا، مجرنی ملیٰ غصے کی حالت میں لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فربایا کیاتم میں ہے کو کی فخص اس بات کو پسند کرے گا کہ کوئی آ دمی سامنے ہے آ کراس کے چیرے پرتھوک دے؟ جب تم میں سے کوئی فخص نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب کے سامنے ہوتا ہےاوراس کی دائمیں جانب فرشتہ ہوتا ہے لہٰذا سامنے یا دائمیں جانب زقمو کے ، بلکہ ہائمیں یاؤں کے پنچے یا بائیں جانب تھو کے ،اوراگر بہت جلدی ہوتو اس طرح کر کے ال لے ، داوی نے اپنے کپڑے بیں تھوک کراہے ٹل کر د کھایا۔

( ١٢٠٤ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثِنِي أَبُو سَلَمَةَ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَن قَالَ تَذَاكُرْنَا لِلْلَةَ الْقَدْر

فَقَالَ بَمْضُ الْقَوْمِ إِنَّهَا تَدُورٌ مِنْ السَّنَةِ فَمَشَبَّ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُذُرِيِّ فَلُتُ بَا أَبَا سَعِيدٍ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُرُ لَيْلَةَ الْقَلْدِ قَالَ نَعَمُّ اعْتَكُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَشْرَ الْوَسَطَ مِنْ رَمَضَانَ وَاعْتَكُفْنَا مَعَهُ فَلَمَّا ٱصْبَحْنَا صَبِيحَةَ عِشْرِينَ رَجَعَ وَرَجَعْنَا مَعَهُ وَالْرِي لَبْلَةَ الْقَلْدِ لُمَّ ٱلْسِيَّهَا فَقَالَ إِنِّي رَايْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ ٱلْسِيئَهَا فَأَرَانِي ٱلسُجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمَنْ اعْتَكْفَ مَمِي فَلْيَرْجِعُ إِلَى مُعْتَكَفِهِ ابْتَغُوهَا فِي الْعَشْرِ الْآوَاحِرِ فِي الْوَكْرِ مِنْهَا وَهَاجَتْ عَلَيْنَا السَّمَاءُ آجِرَ بِلْكَ الْعَشِيَّةِ وَكَانَ نِصْفُ الْمَسْجِدِ عَرِيشًا مِنْ جَرِيدٍ فَوَكَفَ فَوَالَّذِى هُوَ اكْرَمَهُ وَالْوَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ لَرَآيْتُهُ صَلَّى بِنَا صَلَاةَ الْمَغْرِب لَيْلَةَ إَخْدَى ۚ وَعِشْرِينَ وَإِنَّ جَنْهَتَهُ وَٱزْنَبَةَ ٱلْفِهِ لَفِي الْمَاءِ وَالظَّينِ [صححه البحارى (٢٠١٨) ومسلم (۱۱۶۷)، وابن خزیمة: (۲۱۷۱، و ۲۲۱۹، و ۲۲۲۰، و ۲۲۳۸، و۲۲۳۸، واین حبان (۳۱۷۳، و۲۲۷۳،

و ۲۹۷۷، و ۲۹۸۵)]. [راجع: ۲۱۰۱۸].

(۱۱۲۰۳) حفرت ابوسعید خدری دی تنظیم مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی مینا نے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتاا ف فرمایا، ہم نے بھی آپ ٹُٹاٹیٹا کے ساتھ اعتکاف کیا ، جب جیسویں تاریخ کی صحع ہوئی تو نبی ملیٹا امارے پاس سے گذرے ، ہم اس وقت اپنا سامان مُعْلَى كررے منے ، بى مالان غر مايا جو من سكف تها ، وواب بمى اپ اعتكاف من بى رب ، مى نے شب قد ركود كيوليا تھالیکن مجر جھےاس کی تعیین بھلا دی گئی ، البتداس رات عمل نے اسپنے آپ کو کچیز عمل مجدہ کرتے ہوئے دیکھا تھا ، اسے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو،اس زیانے میں محید نبوی کی حجت لکڑی کی تھی ،اس رات بارش ہو کی اوراس ذات کی تتم جس نے اٹیس عزت بخشی اوران پراین کتاب نازل فرمائی، میں نے دیکھا کہ نبی مذیا نے ہمیں اکیسویں شب کونماز مغرب یر هائی توان کی تاک اور پیشانی پر کیچر کے نشان پر مکتے ہیں۔

( ١١٢٠ ) حَدَّثْنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ الْحَرَّاطِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَرَّ بِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَقُلْتُ لَهُ كَيْفَ سَمِعْتَ آبَاكَ يَقُولُ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُشْسَ عَلَى اَلتَّقْوَى قَالَ قَالَ إلى دَّخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ بَعْضِ نِسَانِهِ لَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّى الْمَسْجِدَيْنِ

# م خلامتن المستون المنظمة المنظ

الَّذِي أُشْسَ عَلَى النَّفْرَى فَاخَذَ كَفًّا مِنْ حَصَّى فَضَرَتِ بِهِ الْأَرْضَ قَالَ هُوَ هَذَا مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ الشَّهَدُ لَسَمِفْتُ آبَاكَ هَكُذَا يَذْكُرُهُ [صححه سلم (١٣٩٨]].

(۱۱۲۵) ابوسلمرین عبدالرحل میشد کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبدالرحن بن ابی سعد میشد کا میرے پاس ہے کذر ہوا، ہیں نے ان ہے ہو چھا کہ آپ نے اپنے والد صاحب ہے اس مجد کے متعلق کیا سنا ہے جس کی بنیا د تقویٰ پر رکھی گئی تھی؟ انہوں نے کہا کہ
میرے والد صاحب نے فرمایا تھا کہ ایک مرتبہ میں ہی طیفا کے کی گھر میں کیا اور ہی طاق ہے ہو چھا یارسول الشرفائی او وکون ک مجد ہوی ہے، میں بنیا د تقویٰ پر رکھی گئی ہے؟، ہی طیاب نے کئر ہوں سے مٹی مجری اور انہیں زمین پر مار کر فرمایا و وہ بدیشوں و کی بیہ مجد نبوی ہے، میں نے بید عدیث من کر عبدالرحمٰن ہے کہا کہ میں گوائی و بتا ہوں کہ میں نے بھی آپ کے والد صاحب کوائی طرح 3 کر کرتے ہوئے سنا ہے۔

( ١٣.٦ ) حَلَقَنَا يَعْمَى عَنْ أَسَامَةً قَالَ حَلَّلَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَمِيدٍ الْمُحُلْدِى عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ مِنْ مَرَهِي وَلَا وَصَب وَلَا حَزَنٍ حَتَّى الْهَمَّ يُهِمُّهُ إِلَّا يُكَثِّمُ اللَّهُ عَزُوجَلَ عَنْهُ مِنْ خَطَايَاهُ راجع: ١١٠٦.

(۱۱۲۰ ) حضرت ابوسعید خدری کانتئاے مروی ہے کہ ہی مائیلائے فر مایا مسلمان کوجو پریٹانی ، تکلیف بنم ، بیاں می ، وکاحتی کہ وہ خیالات ' جواہے تک کرتے ہیں' وکینچتے ہیں ، اللہ ان کے ذریعے اس کے کتا ہوں کا کفارہ کر دیتے ہیں۔

( ۱۳.۷ ) حَلَقَنَا يَشْحَى حَلَّقَا أَبْنُ أَبِي ذِنْبٍ قَالَ حَلَّتِنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيّ عَنْ النَّبِيِّ صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي طَعَامٍ أَحَدِكُمْ فَامَقُلُوهُ [صححه ابن حبان (١٢٤٧) وقال البوصيرى: هذا اسناد حسن، وقال الألياني: صحيح (ابن ماحة: ٢٠٥٧)، والنسائي: ١٧٨/٧). قال شعيب: صحيح لغره وهذا سناد حسن]. [انظر: ١١٦٦].

(۱۱۲۵) حضرت ابوسعید چین سے مردی ہے کہ بی میں انے فرمایا اگرتم میں سے کس کے کھانے میں کمی برد جائے تو اسے جاہئے کدو واسے انچی طرح اس میں ڈبودے۔

( ١٢٠٨ ) حَدَّلْنَا يَمْنِى حَدَّلْنَا هِشَامٌ وَشُعْبَهُ قَالَا حَلَّكُنَا فَنَادَةُ عَنْ أَبِى نَصْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانُوا لَلَاكَةُ قَلْبُومُهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقَّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَفْرُوهُمْ إصحت مسلم (٢٧٣)، وإن حزيمة: ( ٨٠٠ ا و ١٠٧١)، وإن حيال (٢٤٢). إلى النظر: ٢١٨١٧). إنظر: ٢١٣١٥ - ١١٣٤٤ / ١١٢٤٤ / ١١٥١١ / ١١٨١٧).

( ۱۱۴۰۸ ) حضرت ابوسعید نظفنے سے مروی ہے کہ ہی ملیا نے فرمایا جہاں ٹین آ دی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن جائے ،اوران بیں امامت کازیاد وحقدار دوج جوان میں زیادہ قر آ ن جانے والا ہو۔

( ١١٣.٩ ) حَلَّنَا يَحْتَى عَنْ شُهْبَةَ حَلَّنَا قَادَةُ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُلْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

#### مِعْ النَّالَةُ الْمُنْ الْمُن مِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْفِيلِ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْم

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُنَيْنٍ لِسَبْعَ عَشْرَةً أَوْ ثَمَانِ عَشْرَةً مَطَّتُ مِنْ رَمَطَانَ قَصَامَ صَائِمُونَ وَٱلْعَلَ آخَرُونَ وَلَمْ يَعِبْ هَوْلَاءٍ عَلَى هُولُاءٍ وَلَا هَوْلَاءٍ عَلَى هَوْلَاءِ إِراحِهِ: ١٠٠٩].

(۱۱۲۹) حضرت ابوسعید ڈٹٹٹٹ سے مردی ہے کہ ہم لوگ نبی طبیقا کے ساتھ غز دوئشین کے لئے ستر ہ یا افغارہ رمضان کو روانہ ہوئے ، تو ہم بیس سے پچھولوں نے روز در کھالیا اور پکھنے نے شرکھا، کین روز در کھنے والا چھوٹر نے والے پریا چھوڑ نے والا روز ہ رکھنے والے پرکوئی عیب نجیس لگاتا تھا، (مطلب یہ ہے کہ جس آ دی بیس روز ہر کھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا ، بعد بیس قضاء کر لیتا)

( ١٣١٠) حَدُّثَنَا يَسُحِّى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ آبِى سُلَيْمَانَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْعُدُوكَى عَنْ النَّبِى صَلَّى النَّاسِ يَطْلِعُونَ وَيَكُلِبُونَ قَمَنْ دَخَلَ صَلَّى النَّاسِ يَظْلِعُونَ وَيَكُلِبُونَ قَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلِّقُهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّى وَلَسُّتُ مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يَدُخُلُ عَلَيْهِمْ وَيُصَلِّقُهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسِ مِنِّى وَلَسُّتُ مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يَدُخُلُ عَلَيْهِمْ وَيُصَلِّقُهُمْ بِكُذِيهِمْ وَيُصَلِّقُهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُو مِنْى وَآلَا مِنْهُ إصحمه ان حيان (٢٨٦). قال شعيب: صحبح، وهذا الساد ضعيف]. [انظر: ١١٨٩٥].

(۱۱۱۰) دھرت ایوسعید خدری دفتندے مروی ہے کہ نبی میڈائ فر مایاعتریب ایسے تکمران آئی سے جن پرایسے حاشہ بردار افراد چھا جا کمیں مے جوظلم وسم کریں کے اور جبوٹ بولیں گے، جوشم ان کے پاس جائے اوران کے جبوٹ کی تقدیق کرے اوران کے ظلم پر تعاون کرنے تو اس کا بھے اور میرا اس ہے کو کہ تعلق تہیں ہے، اور جوشم ان کے پاس نہ جائے کہ ان کے جبوٹ کی تقدیق بیان کے ظلم پر تعاون نہ کرتا پڑنے تو وہ بھی ہے ہے اور بھی اس سے ہوں۔

(١٣٦١) حَدَّثَنَا يُولُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجَرَيُوتِى عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَمِيدٍ الْمُحَدُّدِى أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَالَ ابْنُ صَائِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرُمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسُكٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَدَقَ (واحد: ١١٠١ه).

(۱۱۲۱۱) حفرت ابوسعید ضدری نیکنزے مروی ہے کہ نبی میٹھ نے ابن صائدے جنت کی مٹی کے متعلق پوچھا تو اس نے کہا کہ وہ امتبا کی سفیداور خالص مشک کی ہے ، نبی میٹھ نے اس کی تصدیق فر مائی۔

(١١٢١٢) حَدَّثُنَا

(۱۱۲۱۲) يهان جارے نيخ ش مرف" حدثنا" كھا ہوا ہے۔

( ١١٢١ ) حَلَّكُنَّا يَتْحَتَى بْنُ سَمِيدِ عَنْ هِنْمَامٍ حَلَّكَا يَتْحَتَى عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي سَمِيدِ الْخُدْرِئْ عَنْ النِّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَايَتُمُ الْجَعَارَةَ فَقُومُوا لَهَا فَمَنْ اتَبَعَهَا فَلَا يَقُفُذُ حَتَّى تُوضَعَ [صححه البحارى (١٣١٠)، وصلم (١٩٩٩). [انظر: ١٣٨٦، ١١٤٧١، ١١٢٨١]

#### مِنْ مُنْ الْمُرْنِينِ لِيَوْمِ مِنْ الْمُورِينِ الْمُنْ لِلْ

(۱۱۲۱۳) حفرت ابوسعید ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نی مائیا نے فر مایا جب تم جنازہ دیکھا کروتو کھڑے ہو جایا کرو، اور جو مخص جنازے کے ساتھ جائے، وہ جنازہ زمین پررکھے جانے سے پہلے خوونہ ہیٹھے۔

( ١٩٦٤) حَلَّتُنَا يَحْتَى عَنْ عَوْفٍ حَلَّتُنَا أَبُو نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَرِقُ أُمْتِي وَرُفْتَيْنِ فَهَنَمَ قُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةً بِقُتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقْ إصححه مسلم ( ١٠٦٤)، وأس حباد ( ٢٥٧٧). وانظر: ٥ ١١٤٩٤، ١١٤٦٤، ١١٤٦٨، ١١٤٦٥، ١١٢٥، ١١٢٥، ١١٧٧، ١١٦٢٥، ١١٢٧،

( ۱۱۲۱۳) حضرت ابوسعید من شخف سروی ہے کہ نی مینا نے فرمایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے درمیان ایک گروہ فکا کا جے ان دوفرقول میں سے حق کے ذیادہ قریب غرقہ قبل کرے گا۔

الْمُجُمْمَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبِرِ فَدَعَاهُ فَامَرُهُ أَنْ يُصَلَّى رَجُعً الْمَسْجِدَ يُومَ الْمُجْمَعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبِرِ فَدَعَاهُ فَامَرَهُ أَنْ يُصَلَّى رَكُمْتَنِن فَمَّ دَخَلَ الْمُجُمَعَةَ النَّائِيَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبِرِ فَدَعَاهُ فَامَرَهُ أَنْ يُصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبِرِ فَدَعَاهُ فَامَرَهُ أَنْ يُصَلَّى رَحُونُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُونَ مَا تَصَدَّقُوا اللَّهِ عَلَى عَبْدَةٍ بَلَّهِ وَسَلَّمَ وَكُونُ مَ مَا صَنَعَ ثُمَّ قَالَ الْعُكُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُونُ مَا صَنَعَ ثُمَّ قَالَ الْعُكُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُونُ مَا الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَكُونُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَكُونُ مَا الْعَلَيْدُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّمَ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَكُمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْنُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَعُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَعُلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ فَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ فَعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَ

 المالان لين المالان المنظم المن المنظم المنظ

(١٣١٦) حَدَّثَنَا يَعْمَى حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي ذِنْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ آبِي سَعِيدُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي سَعِيدِ عَنْ آبِيدِ فَالْ حَيْثَ يَعُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَالْ حَيْثَ بَعُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَالْ حَيْثَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى الْفَعَلَمِ مَا نَزَلَ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا أَكُولُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَقَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَمُعْلَمَةً عِي وَقُتِهَا فُعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمُعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمُعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلِكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَمْ الْمُعْلَمُ الْمُعْرَاقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْرِقُولُ الْمُعْمَلِي الْمُعْرَاقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمِلُولُ وَالْمُعْمِلُولُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمِلُولُ الْمُعْرِقُولُ الْمُعْمِلُهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ الْمُعْمِلُولُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْهُ

(۱۱۳۱۷) حضرت ابوسعید خدری نتگفتات مردی ہے کہ غرز وہ خندق کے دن ہم لوگوں کوفرازیں پڑھنے کا موقع ہی ٹیس ملا، یہاں تک کہ مطرب کے بعد بھی پچھ وقت بیت گیا، اس وقت تک میدان قبال میں نما نو خوف کا دو طریقہ تا زل ٹیس ہوا تھا جو بعد میں نازل ہوا، جب قبال کے معالمے میں ہماری کفایت ہوگئی'' یعنی اللہ نے یڈ ما دیا کہ اللہ مسلمانوں کی قبال میں کفایت کرے گا، اور اللہ طاقتور اور عالب ہے'' تو نی طبیقائے حضرت بال ٹائٹو کو تھم دیا، انہوں نے ظہر کے لئے ا قامت کی، نبی طبیق نے نماز پڑھائی جیسے عام وقت میں پڑھاتے تھے، بچرنماز عمر بھی اسی طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت میں پڑھاتے تھے، اسی طرح مغرب مجمی اس کے اپنے وقت کی طرح پڑھائی۔

( ١٣٢٧ ) حَدَّثَنَا ۚ أَنُو خَالِدِ الْأَخْمَرُ عَنِ ابْنِ آبِی ذِنْتٍ فَلَاَكُرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ فِیهِ قَالَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ صَلَاةَ الْمَعْرُفِ فَرِجَالًا أَوْ رُكُبَانًا

(۱۱۲۱۷) گذشته صدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

(١١٦٨) حَدَّتَ يَحْتَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّتَ عُنْمَانُ بُنُ عِبَاثٍ قَالَ حَدَّتِنِى البُو نَصْرَةً عَنْ البِي سَعِيدِ الْمُحْدُرِى قَالَ الْمُعَدُّ النَّاسُ عَلَى جِسُو جَهَنَّمَ وَعَلَيْهِ حَسَكُ وَكَلَالِكِ وَحَكَاطِهِكَ تَخْطَفُ النَّاسُ قَالَ لَهَمُو النَّاسُ مِثْلُ الْمُوقِلَ وَاعْرُونَ بَسْعُونَ سَغْلًا وَآعَرُونَ يَعْشُونَ مَشْيًا وَآعَرُونَ يَعْلَ الْفَوْقِ الْمُحِدِّ وَآعَرُونَ بَعْشُولُ مَشْيًا وَآعَرُونَ مِثْلَ الرَّبِي وَآعَرُونَ يَوْحَفُونَ وَلِحَقًا لَأَقَ اللَّهُ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُوجَدُونَ صِبَارَاتٍ صِبَارَاتٍ فَيُعْدُونَ بِلْنُوبِهِمْ فَيُحْرَقُونَ فَهَكُونُونَ فَحَمَّا ثُمَّ يَأْذَنُ اللَّهُ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُوجَدُونَ صِبَارَاتٍ صِبَارَاتٍ فَيْفُولُونَ عَلَى مَشْيَع لَيْنَ اللَّهُ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُوجَدُونَ صِبَرَاتٍ صِبَارَاتٍ فَيْفُولُ وَالْمَولُ اللَّهِ مِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَل

#### 

مِنْ لَمَرَيْهَا فَيَكُولُ وَعَهْدِكَ وَفِيَّتِكَ لَا تَسْالَئِي غَيْرُهَا قَالَ فَيَرَى النَّائِيَةَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ حَوَّلِنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ أَسْتَظِلَّ بِطِلْهَا وَآكُلُ مِنْ تَمَرَيْهَا قَالَ وَعَهْدِكَ وَذِهْتِكَ لَا تَسْالُئِي غَيْرُهَا قَالَ فَيَرَى سَوَادَ النَّاسِ وَيَشْعَمُ أَصْرُاتُهُمْ لَيْقُولُ وَبِّ الْحَيْثَةَ قَالَ أَلَقِ سَلَى اللَّهُ سَيْدٍ وَرَجُلُّ آخَرُ مِنْ أَصْحَابِ النِّيِّي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْحَدَّلَةُ فَيْعُلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِثْلُهَا مَقَهَا وَقَالَ الْآخَرُ يُمُذَّعُلُ الْجَنَّةَ فَيُعْطَى اللَّذُيُّ وَمِثْلُهَا مَقَهَا وَقَالَ الْآخَرُ يُمُذَّعُلُ الْجَنَّةَ فَيَعْطَى اللَّذُيُّ وَمِثْلَهَا مَقَهَا وَقَالَ الْآخَرُ يُمُذَّعُلُ الْجَنَّةَ فَيْعُلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْكُمْ الْمَثَلِقَ مَقَالَ الْعَرْمُ لَكُنُولُ الْجَنَّةُ فَيْعُلَى اللَّذِي وَعَشَرَةً آمْنُولِهَا [صححه ابن حبان (١٨٤٠ و ١٧٣٧، و١٧٤٥). قال شعب: اسناده صححه].

(۱۱۲۱۸) حضرت ابوسعید خدری طائفات مردی ہے کہ لوگوں کوجہنم کے پلی پر لایا جائے گا جہاں آ نزے، کانے اورا مجئے والی چیزیں ہوں گی، پکھولاک تو اس پر سے بکلی کی طرح گذر جا کیں گے پکھی ہوا کی طرح، پکھے تیز رفتار مکوزوں کی طرح، پکھودوڑتے ہوئے، بکھ چیلے ہوئے، برچکھ میٹنے ہوئے اور پکھوا پی سرین کے ٹل چلانے ہوئے گذریں گے، پاتی جبئی تو وہ اس میس زعرہ ہوں کے شعروہ البنتہ پکھلوگوں کو ان کے گمنا ہوں کی وجہ ہے پکڑ لیا جائے گا اور دہ جل کرکوئلہ ہوجا کیں گے، پھر اللہ تعالی سفارش کی اجازت ویں گے اور انہیں کروہ درگروہ جہنم ہے نکال لیا جائے گا، بھر انہیں ایک نیم شرفوط ویا جائے گا اور وہ اس طرح آگ آئی کی کے جیسے کچڑ میں واشا گ آئے ہے، اس کی مثال کی ملیائے ''مہنا نہ' ہے دی۔

نی طایع نے مزید فربایا کہ پل مراط پر تمن و دخت ہوں گے جہنم سابک آ دی نکل کران کے کنار بے پہنچ گا اور کیے گا

کہ پرورو گارا میرارخ جہنم سے پھیرو ہے ، اللہ تعالیٰ اس سے بیرمید و پیان کے گا کہ تو اس کے بعد بھی سے مزید ہی تھے گا ،
ای اثنا ہ شمی وہ ایک و دخت و کیکے گا تو کیے گا کہ پرورد گارا بھے اس و دخت کرتر یہ کرد ہے تا کہ بش اس کا سابیہ حاصل کروں
اوراس کے پھل کھا کوں ، اللہ اس سے پھرونی وعدہ لے گا ، اچا تک وہ ایک اور درخت د کیے گا تو کیے گا کہ پرورو گارا بھے اس
درخت کے قریب کرو ہے تا کہ بش اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھا کوں ، اللہ اس سے پھرونی وعدہ لے گا ، اچا تک
دوہ اس سے بھی خوبصورت درخت و کیکے گا تو کہ پاکہ کہروروں گا ، اپنی کہ سامن کا سابہ حاصل
کروں اور اس کے پھل کھا کوں ، اللہ اس سے پھرونی وعدہ لے گا ، پھروہ اوگوں کا سابید کیکے اور ان کی آ واز یں سے گا تو کیے گا
کہرورد گار! بجے جنت بیں واقل فر با ، اس کے بعد حضرت ابو سعید پھٹھ اور ایک و دیر سے محال بی نتو تنے ور میان یہ اختا ف
داسے سے کما ان بش سے ایک کے مطابی اسے جنت بی واقل کر کے دنیا اور اس سے ایک گنا مزید ویا جائے گا اور دوسر سے
کہ طابق اب دنیا اور اس سے ور گنا خرید در ما جائے گا۔

( ١٣٦٩ ) حَلَثَنَا رَوْعٌ حَلَثَنَا عُفْمَانُ بُنُ غِيَاتٍ حَلَثَنَا أَبُو تَصْرَةً عَنْ آبِى سَمِيدٍ الْحُنْوِى عَنْ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ يَمُوُّ النَّاسُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ فَلَكُوهُ قَالَ بِيَحْشَيْهِ مَكْرِيحَةٌ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ سَلَّمُ سَلَّمُ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا رَائِيْمُ الصَّبْعَاءَ شَجَرَةٌ تَنْبُثُ فِي الْفَنَاءِ وَقَالَ وَآيَا آهَلُ النَّادِ الْمِينَ هُمُ

## مع التعاديد المعاديد المعاديد

أهْلُهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۲۱۹) گذشته مدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ۱۳۲۰ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعَفَى حَدَّثَنَا عُنْمَانُ بُنُ غِيَاتٍ وَآمُلاهُ عَلَىَّ قَالَ سَمِعْتُ ابَا نَصْرَةً يُحَدَّثُ عَنْ ابِي سَعِيدِ الْمُحُدُومُ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الشَّفَاعَةَ فَقَالَ إِنَّ النَّامَ بُغُرَصُونَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ وَعَلَيْهِ حَسَنَّ وَكَلَالِبُ يَحْطَفُ النَّاسَ وَبِحَنْبَتِيْهِ الْمَلَاثِكَةُ يَكُولُونَ اللَّهُمَّ سَلَمْ طَدَّكَرَ الْحَدِيثَ (۱۱۲۳) كذشت عن الرومري سندے جي مروي ہے۔

(۱۳۲۱) حَدَّثَنَا يَحْمَى بَنُ سَعِيدٍ عَنُ مَالِكِ حَدَّلَيْ الْيُوبُ بَنُ حَبِيبٍ عَنْ إَبِي الْمُثَنَّى قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مَرُوانَ فَدَخَلَ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ سَعِفْتَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ قَالَ نَعْمُ فَقَالَ رَجُلُّ إِنِّى لَا أَرْوَى مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ آبِنَهُ عَنْكَ ثُمَّ تَنَفَّسُ قَالَ آرَى فِيهِ الْقَلْمَاةَ قَالَ فَآهُرِ فَهَا المَرحه عبد بن حميد (۱۸۸) والدارمی (۲۱۲۷) والحاکم (۱۲۹4) وقال النرمذی: حسن صحیح، وقال الالبانی: حسن (الشرندی: ۱۸۸۷). قال شعیب: اسناده صحیح، النظر: ۱۲۹۹)

(۱۳۲۱) ابوالمعنی بہتینہ کتے ہیں کدایک مرتبہ ہی مروان کے پاس تھا کد حضرت ابوسعید خدری ڈیٹٹز بھی تشریف لے آئے ، مروان نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے ہی افیال کو شروبات ہی سائس لینے سے شع فرماتے ہوئے ستاہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آ دمی کہنے لگا ہمی ایک ہی سائس ہیں سرمانے ہیں ہوسکا، ہیں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کوائے مندے جداکر کے چھرمائس لے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر تھے اس میں کوئی تخاو غیر ونظر آئے تیں جی چوک ندمادوں؟ فرمایا اسے بہادیا کرو۔

(١٦٦٣ ) حَدَّقَنَا يَعْمَى بْنُ سَمِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّنِى أَبُو الْوَقَاكِ عَنْ أَبِي سَمِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ اصْنَعُوا مَا بَدَا لَكُمْ فَإِنْ قَدَّرَ اللَّهُ شَيْئًا كَانَ [اسرحه الحميدى (٧٤٨) فال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن في الشواهد].

(۱۱۲۳۳) حضرت ابومعید بی تنظیم وی ہے کہ ہی مائیلانے عن ل مے متعلق فرمایا تم جومرض کرتے رہو، اللہ نے تقدیر میں جولکھ ویا ہے، وہ موکر درہے گا۔

( ١١٣٣٧ ) حَلَّقَنَا يَعْمَى عَنْ مُجَالِمٍ حَقَّلَنِى أَبُو الْوَقَاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قُلُنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حُرَّمَتُ الْمُحَمُّرُ إِنَّ عِنْدَنَا حَمَّرًا لِيَتِيمٍ لَنَا فَلَمَرَقَا فَاهْرَقْنَاهَا (قال الذراذى: حسن صحيح، وفال الالبائن: صحيح (الزراذى: ٢٦١). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناده ضعيف].

(۱۱۲۲۳) معزت ابرسعید ڈائٹنے مروی ہے کہ جب شراب حرام ہوگئی تو ہمنے نبی میٹنا سے عرض کیا کہ ہمارے پاس ایک یٹیم بچے کی شراب پڑی ہوئی ہے؟ نبی ملیٹنانے ہمیں اسے بہائے کا تھم ویا، چتا نجے ہمنے اسے بہادیا۔

#### المنافذة الم

( ١٣٣٤ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّلَنِي أَبُو الْوَثْمَاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الذَّرَجَاتِ الْهُلَى لَيَرُونَ مَنْ فَوْقَهُمْ كَمَا مَرُونَ الْكُوْكَبَ الثَّرَّكَ فِى أَفْقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكُو وَعُمَرَ مِنْهُمُ وَآلُعَمَا النظر: ١٩٢١، ١، ١١، ١٩٠٤.

(۱۱۲۲۳) حضرت ابوسعید عِنْتُف سروی ہے کہ بی مینائے فر مایا جنت میں او نچے ورجات وانے اس طرح نظر آئیں ھے جیسے تم آسان کے افق میں روش ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو کر ٹیکٹنا وعمر مُنگٹنا مجی ان میں سے میں اور بیدوونوں وہاں نازوہنم میں ہوں گے۔

( ١٣٢٥ ) حَلَثَنَا يَعْمَى عَنْ شُعُبَةَ عَنِ الْحَكْمِ عَنْ آبِي صَالِحِ ذَكُوانَ السَّمَّانِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مَنْوِلَ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَحَرَجَ وَرَأْلُسُهُ يَقَطُرُ قَالَ لَعَكَنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ إِذَا أَعْجِلْتَ أَوْ أَقْجِطْتَ فَلَيْسَ عَلَيْكَ خُسْلٌ (راجع: ١١١٧٩).

(۱۱۳۲۵) حفرت ابوسعید خدری دفتاؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی پیٹھا کی انسان سی ابی کی طرف گئے ، وو آئے تو ان کے مرتبہ ہی پیٹھا کی اسلامی کی طرف گئے ، وو آئے تو ان کے مرتبہ پی الحق کے انہوں نے کہا تی مرتبہ پائی است کا تنظیا نے میں انسان کی گئے ہیں اور کی کیفیت میں جلدی ہوتو صرف وضو کر لیا کرو، طل نہ کیا کرو ( بلکہ بعد میں اطمینان سے مسرکیا کرو)

( ١٣٣٦ ) حَدَّقَنَا يَخْمَى عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ أَبِي يَحْمَى قَالَ حَدَّثَنِى آبِي أَنَّ أَبَا سَمِيدٍ الْخُدُورَّ حَدَّنُهُ أَنَّ النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحُدَيْمِيَةِ قَالَ لَا تُوقِدُوا نَارًا بِلَيْلٍ قَالَ لَلَمَّا كَانَ بَهُدَ ذَاكَ قَالَ الْوَقِدُوا وَاصْطَعِمُوا قَانِكُ لَا يُدُوكُ قَوْمٌ بَعْدَكُمُ صَاعَكُمْ وَلَا مُذَكَّمُ وصححه الحاكم (٣٦/٣). قال الهيشمى فى زوالده ١٦١/٩ ورحاله ونغرا وفي بعضهم خلاف. قال شعب: اسناده حسن].

(۱۱۲۲۷) حضرت ایوسعید خدری ڈٹٹٹڑے مروی ہے کہ نی ملٹٹانے غز وۂ حدیدیے که ن سحابہ ڈٹٹٹڑنے فر مایا رات کوآگ نہ جلانا ،اس کے مجھ مرسعے بعد فر مایا اب آگ جلالیا کر وادر کھانا پکالیا کر و، کیونکہ اب کوئی قوم تمہارے بعد تمہارے صاح اور مدکو مٹیر مہیج کتی۔

(١٣٢٧) حَدَّثَنَا يَمْحَى حَدَّثَنِى التَّبِيئُ عَنْ أَبِى نَصْرَةً عَنْ أَبِى سَجِيدٍ الْحُدُرِتَى قَالَ لَقِيَنِى ابْنُ صَانِدٍ فَقَالَ عُدَّ النَّاسَ يَشُولُونَ أَوْ أَحْسِبُ النَّاسَ يَشُولُونَ وَانْتُمْ يَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ النِّسَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ يَهُودِتَّ وَآنَا مُسْدِمٌ وَإِنَّهُ أَعُورُ وَآنَا صَحِيعٌ وَلَا يَأْتِى مَكُمَّةً وَلَا الْمُعَدِينَةَ وَقَدْ حَجَجُتُ وَآنَ مَعْكَ النَّنَ بِالْمَدِينَةِ وَلَا يُولُدُ لُهُ وَقَدْ وُلِدَ لِي ثُمَّ قَالَ مَعَ ذَاكَ إِنِّى لَاعْلَمُ أَيْنَ وَلِدَ وَمَعَى يَخْرُجُ وَآئِنَ هُوَ قَالَ لَلْبَسَ عَلَى وَاضَادٍ ١٧٧١ ، ١١٤١٠ و ١٩٤٤.

#### 

(۱۲۲۷) حضرت ابوسعید خدری این فرات میں کہ ایک مرتبہ مجھے این صاکد طا، اور کینے لگا کہ لوگ میرے بارے طرح طرح کی الات کی باتھی کی باتھی کرتے ہیں۔ اوراے اصحاب میں فرائٹ کا کہا تھی نے نبی طبیا کو بیٹر بات ہوئے ہوئی بہوئی ہوگا، جبکہ میں تو مسلمان ہوں، وہ کا ناہوگا اور بھی تندرست ہوں، وہ کمہ اور مدینہ میں سیاستی مسلمان ہوں، وہ کا ناہوگا اور اب آ ب کے ساتھ مدینہ منورہ جار باہوں، اس کی کوئی اولا و تبہوگی جب کر میرے یہاں تو اولا و بھی کہنے دگا کہ اس کے باوجود میں ہے جاتا ہوں کا معاملہ پھر مشکوک ہوگیا۔ باوجود میں برجود میں برجود میں اس کی کوئی اولا و تبہوگا ؟ اوراب کہاں ہے؟ بہیں کرجھے یواس کا معاملہ پھر مشکوک ہوگیا۔

( ١٦٢٨) حَدَثَنَا ابْنُ نَمُوْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَتَى عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّانِ الزَّرُفِقَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمُحْدَرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا يَصُومُ عَبْدٌ يُومًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْبُومِ النَّارَ عَنْ وَجُهِدِ سَبْعِينَ حَرِيفًا [صححه البخارى ( ٢٤٨٠)، وصلم ( ١١٥٨٠)، وإن حزيمة : (٢١١٢، و ٢١١٣)، وإن حبان (٢٤١٧)، قال شعيب: صحيح، وهذا الإسناد معل، إنظر: ١١٥٨١ ، ١١٥٨١).

(۱۱۲۲۸) «هنرت ایوسعید خدر کی کانٹوے مروی ہے کہ ٹی ملیکائے فرمایا جو مخص راہِ خدا میں ایک دن کا روز ہ رکھے ،اللہ اس دن کی بر کت ہے اے جنم ہے منز سال کی مسافت پر دور کر دیے گا۔

( ١٣٣٩ ) حَدَّقَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَكَثَنَا عَبْدُ الْمُدِلِكِ يَمْنِي ابْنَ ابِي سُلِيْمَانَ عَنْ عَطِبَةً عَنْ ابِي سَمِيدٍ الْمُحَدْرِيِّ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى قَلْ تَرَكُتُ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ اَحَدُهُمَا اكْبَرُ وَجَلَّ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِمْرِي الْهَلُ بَيْنِى آلَا إِنَّهُمَا لَنْ يَفْتِوفَا حَتَّى يَوِدَا عَلَى الْمُحُوْضَ اراحه: ١١١٢٠.

(۱۱۲۶) حضرت ابوسعید ضدری تنخف سروی ہے کہ نی میٹائے فر مایا عمل تم عن دواہم چیزیں مجبود کر جار ہا ہوں جن عمل سے ایک دوسرے سے بوی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جو آسان سے زمین کی طرف لگی ہوئی ایک ری ہے اور دوسرے میرے الل بیت میں، بید دونوں چیزیں ایک دوہرے سے جدا نہ ہوں گی، یہاں تک کرمیرے یاس موش کو ثریم آ پہنچیں گی۔

( .٣٠٣ ) حَدَّثَنَا ابْنُ نَمْيُو حَدَّثَنَا امُوسَى يَعْنِى الْجُهَنِيَّ قَالَ سَيِعْتُ زَيْدًا الْمُعَنِّى قَالَ حَدَثَنَا ابُو الصَّدِيقِ النَّاجِئُ قَالَ سَيِعْتُ ابَّا سَمِيدِ الْحُدُوعَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكُونُ مِنْ أُمْتِي الْمَهْدِئُ قَالِ طَالَ عُمْرُهُ أَوْ قَصْرَ عُمْرُهُ عَاشَ سَبْعَ سِنِينَ أَوْ ثَمَانِ سِنِينَ أَوْ يَسْعَ سِنِينَ يَمُلُأُ الْأَرْضَ فِسْطًا وَعَذَلًا وَتُخْوِجُ الْأَرْضُ بُنَاتِهَا وَتُمْطِؤُ السَّمَاءُ قَطْرُهَا

(۱۱۲۳۰) حفرت ابوسعید خدری نگانئد سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ تُکَافِیُّا نے فر مایا میری است میں مہدی آئے گا جوسات، آٹھ یا نوسال رہے گا ، وہ ذشن کو عدل وانساف ہے مجرو ہے گا ، اس زیانے میں اللہ تعالیٰ آسان سے خوب بارش برسائے گا، اور ذمین ابی تمام پیراوارا گائے گی۔ مِعْ مُنِلِهُ الْمَنْ فَيْنِ لِيَسِيرُ فِي هُو لِمِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهِ فَي اللَّ

(١٦٣١) حَدَّقَنَا الْمِنُ نُكَيْرٍ حَدَّقَنَا الْمُعْمَشُ حَدَّقَنَا عَطِيَّةً بْنُ سَعْدٍ بِبَابٍ هَذَا الْمَسْجِدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيمٍ الْمُخْدِيِّ قَالَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم إِنَّ أَهُلَ اللّهَرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمُ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَرُونُنَ النّجَمَ الطَّلَحَ فِي الْأَقْنِي مِنْ آقَاقِ السَّمَاءِ وَأَبُو بَكُمٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا إحسنه البغرى، والترمذى. وقال النّجَمَ الطَّلَحَ فِي الْأَقْنِي مِنْ آقَاقِ السَّمَاءِ وَأَبُو بَكُمٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا إحسنه البغرى، والترمذى. وقال النّاء الإلياني؛ صحيح (ابو داود: ٢٩٥٧)، وابن ماحة: ٩٦، والترمذى: ٢٦٥٨). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ٢٤٥٧].

(۱۱۲۳۱) حضرت ابوسعید ٹاکٹنے سروی ہے کہ ٹی طینائے فرمایا جنت میں او نیچے درجات والے اس طرح نظر آئم کی جے جیسے تم آسان کے افق میں روثن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر ٹاکٹؤ (عمر ڈکٹؤ بھی ان میں سے میں اور بیدونوں وہاں نازونم میں ہوں گے۔

( ۱۳۳۲) حَدَّقَنَا أَنُن نَكُيْرٍ الْخَيْرَانَ عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَادِئ عَنْ نَهَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ قَالَ رَسُرِلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آحَدُكُمْ لِيَسْأَلُ يَهُمَ الْهَيَامَةِ حَتَّى يَكُونَ فِيمَا يُسْأَلُ عَنْهُ أَنْ يُقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَنْكِرَ الْمُنكَرَ إِذْ رَايَّتِهُ قَالَ فَمَنْ لَقَنَّهُ اللَّهُ حُجَّتَهُ قَالَ رَبِّ رَجُوتُكَ وَحِفْتُ النَّاسَ إصححه ابن حبان (۲۳۱۸) صححه اسناده البوصيرى، وفال الألبانى: صحيح (ابن ماجة: ۲۱۷۵). فال شعيب: اسناده حسن، (انظر: ۲۱۷۵) المرحمة الله شعيب: اسناده حسن، (الفظر: ۲۱۷۵)،

(۱۱۳۳۳) حفرت الاسعيد خدري پيتلات مروي ہے كہ تي ميشائے فريايا تيامت كے دن تم ہے ہر چيز كا حساب ہوگا ، تى كہ يہ سوال بھي پوچھا جائے گا كہ جب تم نے كوئى گمناه كا كام ہوتے ہوئے ديكھا تھا تو اس ہے روكا كيوں نہيں تھا؟ بجر ميے الله ديل سمجھا دےگا ، وہ كہد دےگا كہ پروردگارا جمعے آپ ہے معانی كی امريز تھي كين لوگوں ہے خوف تھا۔

( ۱۱۲۲۰ ) حَدَّثَنَا ابْنُ نَمْنِهُ آخَبَرَنَا عَبْنِدُ اللَّهِ عَنْ صَيْفِتُى عَنْ آبِى سَعِيدِ الْحُدْدِيِّ قَالَ وَجَدَ رَجُلٌ فِي مَنْ لِلِهِ حَيَّةُ فَا خَذَ رُمُحَهُ فَشَكَّهُمْ فِي قَلَمُ تَمُتُ الْحَيَّةُ حَتَّى مَاتَ الرَّجُلُ فَالْخِرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ مَعَكُمُ عَرَامِرَ فَإِذَا رَآيَتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَحَرَّجُوا عَلَيْهِ لَلَانًا فِإِنْ رَأَيْمُوهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَافْتُلُوهُ إِنَالِ الالباني: صحيح (الترمذي: ۱۹۸٤). قال شعيب: صحيح وهذا استاد ضعيفي: إنتظر: ۱۹۸۹، ۱۹۹۲ (۲٬۱

(۱۳۳۳) حضرت ایوسعید خدری پیتنزے مروی ہے کہ ایک آوی کواچنے گھر میں ایک سانپ نظر آیا، اس نے اپنا بیز وافعایا اور سانپ کو مارا جس نے ووزقمی ہوگیا لیکن مراتبیں، بلکہ حملہ کر کے اس آ دی کو مارویا، نبی بیٹھ کواس واقعے کی اطلاع ہوئی تو قر مایا کہ تمہارے ساتھ کچھا کمی چیزیں بھی رہتی ہیں جو آباد کرنے والی ہوتی ہیں، جب تم انیس و یکھا کروتو پہلے تین مرتبہ انیس بچنے کی تلقین کی کرو واس کے بعد مجی آگر وہ نکس آئیس خوالی ہوتی ہیں، جب تم انیس ویکھا کروناس کے بعد مجی آگر وہ نکس ک

( ١١٣٢ ) حَلَّكَ اللَّهِ يَكُنُ إِنِّي بُكُنُرٍ حَلَّكَ أُوهَرُهُ بُنُ مُحَمَّلٍ عَنْ سُهَيْلٍ بُنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بُنِ أَبِي الْعَيَّاشِ

# هي المائن في المائن ا

عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُنْوِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَذَى أَمْلِ الْحَتَّةِ مَنْوِلَةً رَجُلَّ صَرَتَ اللَّهُ وَجُهُمُ عَنْ النَّارِ فِيلَ الْحَتَّةِ وَمَثَلَ لَهُ صَجَرَةً ذَاتَ طِلْ فَقَالَ أَى رُبِّ قَلَمْنِي إِلَى هَذِهِ الضَّجَرَة الْقَالَ أَى رُبِّ قَلْمُنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَة اللَّهُ إِنَّهُ وَمَثَلَ لَهُ صَجَرَةً عَلَيْهُ اللَّهُ لَمُنَى إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَة الْكُونُ فِي طِلْهَا وَآكُلُ مِنْ نَمْرِهَا فَقَالَ اللَّهُ لَهُ هَلَى عَلَيْهُ وَمَثَلَ لَهُ صَجَرةً أَخُوى عَلَى وَاللَّهُ إِلَيْهَا فَنَمَوا لَهُ لَمُ اللَّهُ لَهُ هَلَ عَلَيْهُ وَمَثَلَ لَهُ صَحِرةً أَخُوى عَنْ وَمَعْ وَلَكُ وَمَعْ فَقَالَ اللَّهُ لَهُ هَلَ عَلَى وَاللَّمِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ إِلَيْهَا فَنَمَولُ أَنْ رَبِّ فَلَمْنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْحُونُ فِي طِلْهَا وَآكُلُ مِنْ فَمَوالًا لَهُ مَنْ مَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ إِلَيْهُ فَنَمُولُ أَنْ رَبُّ فَلَهُ مِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَمَعْ لَلْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَعْولُ أَنْ رَبُّ فَلَهُ مِنْ عَلَيْهُ وَلَمُولُ اللَّهُ الل

(۱۸۸)]. [صححه مسلم (۲۱۱)].

(۱۱۳۳۳) دھٹرت ابوسعید قدری نگانف مروی ہے کہ نی میٹائے قربا یا کہ جنت ہیں سب ہے کم ترین درجے کا آدی وہ ہوگا جس کا چیر والشرفعا فی جہتم سے جنت کی طرف بھیردے گا ، اور اس کے ساسنے ایک ساید دار درخت کی شکل چیش کرے گا ، دو کے گا ، اور اس کے ساسنے ایک ساید دار درخت کی شکل چیش کرے گا ، دو کے گا کہ پروردگا وا جھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ بیس اس کا ساب عاصل کروں اور اس کے پھل کھا ؤی ، انشاس سے پھر وی وعدہ لے گا ، اور ان وخت کے قریب کر دے تا کہ بیس اس کا ساب عاصل کروں اور اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گا ساب عاصل کروں اور اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گا تو کے کھا کا کہ پروردگا وا بھی اس دوخت کے قریب کر دے تا کہ بیس اس کا ساب عاصل کروں اور اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گا سے بھروی وعدہ لے گا ، بھروہ دانوں کی آ واز یں سنے گا تو کیم گا کہ پروردگا وا بھی جنت بی واض فر ما ، انشاس سے بھروی وعدہ لے گا ، بھروہ دانوں کی آ واز یں سنے گا تو کیم گا کہ پروردگا وا بھی جنت بی واض فر ما ، انساس سے بھر واض کی دیا اور اس سے ایک کے مطابق اسے دیا اور اس سے کہیں گی انشان سے دیں قام خرید ویا ہو ہے جنت بھی واضل کر کے دنیا اور اس سے ایک گئا میں سے اس کی دو جو بیاں اس کے پاس آئی گی اور اس سے کہیں گی انشریا شیر جا بھرے جس نے آپ کو وہارے کے گا کہ زود وہ یہ بیاں اس کے پاس آئیس کی اور اس سے کہیں گی انشریا شکا کے جس نے آپ کو وہارے کو کا کہ وہ بیا ہیں انہ کی کی کو شول سے جس نے آپ کو وہارے لیے اور میس آپ کے لئے زندہ درکھا ، یہ دیکھ کر وہ کے گا کہ چونعیس بچھ کی چیں ، ایک کی کو شول

#### مِعْ نَسْدَانِ النِّهِ مِنْ الْهِ هِلَى هُوْ مِنْ الْهِ الْهِلِي الْسَدَانِ الْسَالِ الْمُنْ الْهُ الْهِلِي ال

ہوں گی ،اور فرمایا جہنم میں سب ہے ہلکا عذاب اس خفس کو ہوگا ہے آگ کے دو جوتے پہنائے جائیں گے جن کی حرارت کی وجہے اس کا د ماغ ہنٹریا کی طرح اہلی ہوگا۔

(١٣٣٥) حَلَّقَنَا سُولِيْدُ بُنُ عَمْرُو الْكَلْمِيُّ حَلَّقَا آبَانُ حَلَّقَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ آبِي عَبْمَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِيُحَجَّنَ الْبَيْتُ وَلَيْعَتَمَزَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ إصححه البخارى (١٩٩٣)، وابن خزيمة: (٢٠٠٧)، وابن حبان (٦٨٣٢)، والحاكم (١٩٥٤). إلىفر: ١١٢٣٧،

(۱۱۲۳۵) حفرت ابوسعید خدری بڑٹنڈ ہے مروی ہے کہ ٹی میٹھ نے فرمایا خروج یا جرج ما جوج کے بعد بھی بیت اللہ کا فج اور نمرہ جاری رہے گا۔

(١٣٣٦) حَلَقَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَلَقَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَخْصَ الْأَنْصَادِى وَأَبُو سَلَمَةَ حَلَقَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَخْصَى عَنْ مُحَشَّدِ بْنِ بُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِى سَجِيدِ الْمُحْدُرِى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ مَنْ جَاءَ إِنِّى جَنَازَةٍ فَمَشَى مَمَهَا مِنْ أَمْلِهَا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطُن مِثْلُ أَحْدٍ النَّذِ: ١١٩٤٢.

(۱۱۳۳۷) معزت ابوسعید ڈپٹنو سے مروی ہے کہ بی جُنگ نے فر مایا جُوٹھ نماز جناز ویز سے اور تبرتک ساتھ جائے ،اسے دو قیراط ثواب ملے گا اور جوسرف نماز جناز و پڑھے بقرتک تہ جائے ،اسے ایک قیراط ٹواب ملے گا اور ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔ (۱۳۲۷) حَدِّثَنَا سُلِمَانُ بُنُ وَاوُدَ آخْمَرَ تَا عِمْرَانُ عَلْ فَتَادَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ الِبِي عُنْبَةً عَنْ أَبِي سَجِعِدِ الْعُمْدِيْ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُحْجَنَّ هَذَا الْمِيْثُ وَلِمُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ حُرُوجٍ يَا جُمُوجَ وَمَا جُوجَ جَاراح : ١١٢٣٥ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُحْجَنَّ هَذَا الْمُيْثُ وَلِمُعْتَمَرَنَّ بَعْدَ حُرُوجٍ يَاجْرَى ماجرۃ کے بعد جمی بیت اللہ کا جو اور عرو (۱۱۲۳۷) معزت ابوسعید خدری چی تو سے کہ بی جاتا نے فرمایا خروج یا جرج کی اجرج کے بعد جمی بیت اللہ کا جو اور عرو جاری رہےگا۔

( ۱۳۲۸) حُدَّتَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّتَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِى حَازِمٍ عَنِ النَّعْمَانِ بُنِ أَبِى عَيَّاشٍ الزَّرَقِيِّ عَنْ أَبِى سَمِيدٍ الْمُحُدْرِقِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ قَاقُولُ أَصْحَابِي اَصْحَابِي فَقِيلَ إِنَّكَ لَا تَدْرِى مَا آخَدُتُوا بَعْدَكَ قَالَ فَأَقُولُ بُعْدًا بُعُدًّا أَوْ قَالَ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِى (سيانى ض مسند سهل بن سعد: ١٠ ٢٣٢١.

(۱۱۲۳۸) مفرت اُیوسعید ضدری بنانشدے مروی ہے کہ نی میٹانے فر مایا (حوض کوٹر پر پکیولوگوں کو پانی پینے سے روک ویا جائے گا) میں کبوں گا کہ بیدقو میرے ساتھی ہیں ، جھے تنایا جائے گا کہ آپ نہیں جائے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا بدعات ایجاد کر لی تھیں ، میں کبوں گا کہ دو اوگ دور ہوجا نمیں جنہوں نے میرے بعدد بن کو بدل ڈالاتھا۔

#### ه<u>ي ځنايا مَن تَل ﷺ ک</u>ه هي ۱۸ په هې <u>ځنتران سَنها نفرندی ته پ</u>ه

( ١١٣٣٩ ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِد بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِى هِشَامٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْدِ ثِى انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارِ تَفْسُلُكَ الْهِنَةُ الْبَاعِيَّةُ

(۱۱۲۳۹) حفرت ابوسعید ڈائٹزے مروی ہے کہ نبی میشائے حضرت عمار جائٹزے فرمایا تمہیں ایک باغی گروہ شہید کردے گا۔

( ١٣٢٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّـمَدِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا يَدُحُلُ الْجَنَّةَ مَنَانٌ وَلَا عَاقٌ وَلَا مُدُمِنُ خَمْرٍ إانشر: ١١٤٨.

( ۱۱۲۴۰ ) حضرت ابوسعید جنگفت سے سروی ہے کہ نبی میٹا نے قر مایا کوئی احسان جنانے والا ، والدین کا نافر مان اور عادی شراب خور جنت میں نہیں جائے گا۔

(١٣٤١) حَدَّقَتَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّقَتَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ ٱخْبَرَنَا مَكُرٌ وَالْمُعَلَّى عَنْ آبِى الصَّدْيقِ عَنْ آبِى سَعِيدِ انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُمْلَأَ الْأَرْضُ ظُلْمًا وَجَوْرًا ثُمَّ يَنْحُوجُ رَجُلٌّ مِنْ عِحْرَتِي يَمْلِكُ سَبْعًا أَوْ بِسُمَّا فَيَهْلَأَ الْمُآرْضَ فِسْطًا وَعَدْلًا إراحه: ١٩١٧/٠.

(۱۳۳۱) حصرت ایوسعید خدری ڈیکٹنے سے مروی ہے کہ تی مایٹانے فر مایا زیمن ظلم و جور سے مجری ہوئی ہوگی ، مجرمیرے الل بیت میں سے ایک آ دمی نظے کا ، وہ زیمن کو ای طرح عدل وانصاف سے مجرد سے کا چیسے قبل ازیں وہ ظلم و جور سے بحری ہوگی ، اور وہ سات یا نو سال تک رہے گا۔

«۱۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبِدُ الصَّمَدِ حَتَّنَا أَبِي رَعَقَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَتَّدُ بُنُ مُحَدَّدَةَ حَدَّثِينَ الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللّهِ الْبَهِى عَنْ أَبِي سَمِيدِ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ عَلَيْكُمُ أَمْرَاءُ تَطْمَيْنِ ۚ إِلَيْهِمُ الْقُلُوبُ وَتَلِينُ لَهُمُ الْجُلُودُ ثُمَّ يَكُونُ عَلَيْكُمُ أَمْرًاءُ تَشْمَيْزُ مِنْهُمُ الْجُلُودُ فَقَالَ رَجُلُّ الْقَامِلُهُمُ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ لَا مَا الْقَامُوا الصَّلَاةَ انظر: ١٥١٨ه.

( ۱۱۳۲۳) حضرت ابوسعید خدری ڈگاٹٹا سے مروی ہے کہ تی ع<sup>یدا</sup> نے فر مایا عنقریب تم پر ایسےاوگ تکران ہوں ہے جن سے دل مطلمتن ہوں گے اورجم ان کے لئے نرم ہوں گے ،اس کے بعدا پسے اوگ تکر ان بتیں ئے جن ہے دل گجرا کیں گے اورجم کا نہیں گے ،ایک آ دمی نے بع چھایا رسول اللہ! کیا ہم ایسے تکر انوں سے قال کریں؟ نی می<sup>دا سے</sup> فر مایانہیں، جب تک وہ نماز قائم کرتے رہیں۔

## ﴿ مُنْ الْمُ الْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

( ۱۱۴۳۳) حفرت الوسعد خدری و تنظف مردی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت جریل طاقا ہی بیشا کی خدمت میں حاضر ہونے اور پوچھا کہ اے محمد او شخیفاً کی کیا آپ بیار ہو گئے ہیں؟ ہی طیشا نے فرمایا ہاں! اس پر حفرت جریل طیشا نے کہا کہ میں اللہ کا نام لے کر آپ پر دم کرتا ہوں ہراس چیزے جو آپ کو تکلیف پہنچائے ، اور برنفس کے فرسے اور تظرید سے ، اللہ آپ کو شفاء عطاء فرمائے ، عمل اللہ کا تام کے کرآپ پر دم کرتا ہوں۔

( ١٣٤٤ ) حَلَّقَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَلِيْكُ أَخْبَرَنَا عَبْيَدُ اللَّهِ عَنْ عَلِدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَفِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُطِرُ بُوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَنْحُرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلَّى شَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ النَّابِانِي: حسن (ابن ماحة: قَبْلُ الصَّلَاقِ فَلِقَى صَلَّاتُهُ صَلَّى رَكْعَتْنِ إصححه ابن حريمة: (١٤٦٩) وقال الألباني: حسن (ابن ماحة: (٢٩٢١). إنظر: ١٣٧٥).

(۱۱۲۳۳) حفزت ابوسعید خدری ڈائٹٹ مروی ہے کہ ٹی طیابا عیدالفطر کے دن عیدگا ہ کی طرف نگلنے سے پہلے بچوکھا لیا کرتے تنے اور نماز عیدسے پہلے نوافل نہیں پڑھتے تنے ، جب نمازعید بڑھ لیئة تب دورکھتیں پڑھتے تنے۔

( ١٣٤٥ ) حَدَّثَنَا مُخَاطِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمَحَدُرِى عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِذَا غَشِى ٱحَدَّكُمُ الْهَلَهُ ثُمَّ آزَادَ آنُ يَمُودَ فَلَيْتَوَضَّأَ وُصُوءَهُ لِلصَّتَاوِةِ [راجع: ١٠٠٠].

(۱۱۲۴۵) حضرت ایومعید ٹٹاٹنے سروی ہے کہ نی میٹنانے فرمایاا گرکوئی آ دی اپنی بیوی کے قریب جائے ، مجرد و بار و جانے کی خواہش ہوتا وضوکر لے۔

( ١٣٤٨ ) حَقَلْنَا يَعْجَى بْنُ إِسْحَاقَ حَقَلْنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ وَآبِى إِسْحَاقَ عَنْ آبِى الْوَقَالِاِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِى سَبِّي الْوَطَاسِ لَا يَقَعُ عَلَى حَامِلٍ حَتَّى تَضْعَ وَعَمْرٍ حَامِلٍ حَتَّى تَعِيضَ حَيْضَةً وصححه ابن حبان (١٩٩١)، والحاكم (١٩٥/١) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٥٧). فَال شعب: صحيح الهزه). [انظر: ١١٨٤٥، ١١٦١).

(۱۱۲۳۷) حفرت ابوسعید خدری شافتندے مردی ہے کہ بی میٹائے غزوہ ادطاس کے قیدیوں کے متعلق فرمایا تھا کو کی شخص کسی حالمہ یا ندی سے مباشرت نہ کرے، تا آ کندوشع عمل ہو جائے ادراگر وہ غیر حالمہ ہوتو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مباشرت نہ کرے۔

( ۱۳۶۷ ) حَنَّثَنَا هَارُونُ و سَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ حَلَّلْنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ انْحَيَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكُيْرٍ بْنِ الْاَشَةِ عَنْ عَبِيدَةً بْنِ مُسَافِعِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَنْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُوجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَجُوحٍ وَرَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ الْبُلَ رَجُلُ فَاكَبُّ عَلَيْهِ فَطَعْتُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُوجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَجُوحٍ وَهِرْ فَهِلَ لَهُ

#### 

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ قَدْ عَقَوْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ [صححه ابن حبان (٦٤٣٤)، وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٥٣٦ ٤)، والنساني: ٢٢/٨، قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۱۲۳۷) حضرت ابوسعید خدری جنگزے مروی ہے کہ ایک دن نبی طیاہ مجھ تشیم فرمار ہے تھے ، ایک آ وی سامنے ہے آیا اور نبی پیئٹ کے سامنے جمک کر کفر ابوگیا ، نبی دینانے اپنے پاس موجود مجٹری اے جبعا دی ، اس ہے اس کے چیرے پر زخم لگ گیا ،

نی مینا نے اس سے فرمایا آ کے برد ر کر مجھ سے قصاص لے لو،اس نے کہایار سول الله مان نے کا معاف کردیا۔

( ١٣٤٨ ) حَلَّتُنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَلَّتُنَا ابْنُ لَهِمعَةَ حَلَّنَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِى الْهَنْغَمِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِ فَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ آحَدَكُمْ يَعْمَلُ فِي صَخْرَةٍ صَمَّاءَ لِبْسَ لَهَا بَابٌ وَلَا كُوَّةٌ لَخَرَجَ عَمَلُهُ لِلنَّاسِ كَانِنًا مَا كَانَ

(۱۱۲۳۸) حضرت ابوسعید خدری جهنز سے مروی ہے کہ بی پیجائے فرمایا اگرتم میں سے کوئی فخص کسی ایسی بند چنان میں چیپ کر عمل کرے جس کا نہ کوئی دبانہ ہواور نہ ہی روشندان ، تب بھی اس کا ووٹل لوگوں کے سامنے آ کر رہے گا،خواہ کوئی بھی تمل ہو (اجھامابرا)

( ١٣٤٩ ) عَنْ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ دَلُوًا مِنْ غَسَّاقٍ يُهُرَاقُ فِى الذَّنِيَا لَالْتَنَ أَهْلَ الدُّنُيَا إِنَالَ الاَلبَانِيَ: صعيف (الترمذي: ٢٥٨٤). قال ضعيب: حسن لغيره إ. إنظر: ١١٨٠٨ }.

(۱۲۲۹) اور بی میاه نے فرمایا کداگر' عساق' (جنم کے پانی) کا ایک ڈول زمین پر بہادیاجائے توساری دنیامیں بد بوکیل جائے۔

( ١٣٥٠ ) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَأْكُلُ التُّرَابُ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ الْإِنْسَانِ إِلَّا عَجْبَ فَتِيهِ قِيلَ وَمِثْلُ مَا هُوَ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِثْلُ حَبَّةٍ خَرْدَلٍ مِنْهُ تَنْبُونَ إصححه ابن حبان (٣١٤٠)، والحاكم (٢٠٩/٤).

قال شعبب: حسن لغبره واستاده ضعيف).

(۱۱۲۵۰) اور نی میدائش نے فرمایا کر شمی انسان کی ہر چیز کھا جاتی ہے موائے ریز ھی ہٹری کے بھی نے بوچھایار سول اللہ! ریز ھی میہ ٹری کس چیز کے برابر ہاتی رہتی ہے؟ فرمایا دائی کے ایک دانے کے برابر، اور ای ہے تم دوبارہ اگ آ ڈ گے۔

( ١٣٥٠ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ابِى وَعَقَانُ فَالَا حَدُّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّلَئِيدُ عَنْ عَبْدِ اللّهِ الْهِيِّى عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْمُحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تَكُونُ أَمْرَاءُ تَلِينُ لَهُمْ الْجُمُّلُودُ وَتَطْمَرَنُ إِنْهِمُ الْفَلُوبُ وَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أَمْرَاءُ تَشْمَئِزُ مِنْهُمُ الْفَلُوبُ وَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أَمْرَاءُ تَشْمَئِزُ مِنْهُمُ الْفَلُوبُ وَتَفْشَيرُ مِنْهُمُ الْجُلُودُ قَالُوا آفَادُ لِقَالُمُهُمُ قَالَ لَا مَا آفَامُوا الصَّلاقَ

(۱۱۲۵۱) حضرت ابوسعید ضدری ڈاٹنڈ سے مردی ہے کہ نی طیا نے فرمایا عنقریب تم پرایے لوگ محکران ہوں کے جن سے دل مطمئن ہوں کے اورجم ان کے لئے نرم ہوں کے ،اس کے بعدا ہے لوگ محکران بنیں کے جن سے دل تھرائیں کے اورجم

#### 

کا نہیں گے، ایک آ دی نے بوچھایا رسول اللہ! کیا ہم ایسے تکمرانوں ہے قال نہ کریں؟ می پیلانے فریایا نہیں، جب تک وہ نماز قائم کرتے رہیں۔

( ١٣٥٢ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لِهِيمَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ آبِي الْهَيْمَ عَنْ آبِي سَمِيدٍ الْمُحْدِيِّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَفْعَدُ الْكَاهِرِ فِي النَّارِ مَسِيرَةُ ثَلاقَةِ آبَّامٍ وَكُلُّ ضِرْسٍ مِثْلُ أُحْدٍ وَهَجِدُهُ مِثْلُ وَوقَانَ وَجَلْدُهُ سِوْى لَحْمِيهِ وَعِظَامِهِ أَوْبَهُونَ فِرَاعًا

(۱۲۵۲) حضرت ابوسعید خدری چینشدے مروی ہے کہ نئی ملینا نے فرمایا چینم میں کا فرکے صرف بیٹینے کی چکہ ٹین دن کی مسافت پرچیلی ہوگی ، ہرڈ اڑ ھاصد پہاڑ کے برابر، راغیں ورقان پہاڑ کے برابراور گوشت اور بٹریوں کو فکال کرصرف کھال چالیس گزکی ہوگی۔

( ١٣٥٣ ) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ مِفْمَعًا مِنْ حَدِيدٍ وُضِعَ فِي الْأَوْضِ فَاجْتَمَعَ لَهُ النَّقَلَانِ مَا الْقُلُوهُ مِنْ الْأَرْضِ

(۱۲۵۳) اور نی مینی نے فرمایا گرنوب کا ایک گرزجتم سے نکال کرز مین پر رکھ دیا جائے اور سارے جن وانس اکتھے ہوجا کس حب مجی دہ اے زمین سے بلا تک نیس سکتے۔

( ١٢٥٠ ) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِسُرَادِقِ النَّارِ أَرْبَعُ جُدُرٍ كَنْفَ كُلُّ جِدَارٍ مِثْلُ مُسِيرَةٍ آرْبَكِينَ سَنَةً [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٨٤). قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۳۵۳) اور نی میں نے فرمای جہم کی قائمی جار جارہ یواروں کے برابر بول گی جن میں سے برد یوار کی مونائی جالیس سال کی مسافت کے برابر ہوگی۔

( ١٠٢٥ ) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النِّيكَ عُ حَرّامٌ قَالَ ابْنُ لَهِيمَةً يَمْنِي بِهِ الَّذِي يَفْتَنِحرُ بِالْحِمَاعِ

(۱۱۲۵۲) اور نی طیلانے فر مایا جنت کے سوور ہے ہیں ،اگر سارے جہان دالے اس کے ایک ور ہے عمل آ جا کیں قو و پھی ان کے لئے کائی موجائے۔

( ١٣٥٧ ) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ وَعِزَّتِكَ يَا رَبَّ لَا ٱبْرَحُ أُغُوِى عِبَادَكَ مَا دَامَتُ اُدْوَاحُهُمْ فِي الْجَسَادِهِمْ قَالَ الرَّبُّ وَعِزْيِي وَجَلَالِي لَا آزَالُ أَغُورُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي [والحاكم

(۲٦١/٤)]. [انظر: ٢٥٧٧].

( ۱۲۵۷) اور نی پیشانے فرمایا شیطان نے کہا تھا کہ پروردگار! جھے تیری عزت کی تتم ! میں تیرے بندوں کواس وقت تک گمراہ کرتار ہوں گاجب تک ان کے جم میں روح کر ہے گی اور پروروگار عالم نے فرمایا تھا تھے اپنی عزت اور جلال کی تتم ! جب تک وہ جھے معانی ماتی تا تیں ہے، میں انہیں معان کرتار ہوں گا۔

( ۱۱٬۵۸۸ ) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِى نَفُسِى بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيَخْتَصِمُ حَتَّى الشَّاقَان فِيمَا انسَطَحَا ( ۱۱۲۵۸ ) اور نِی جَیْش نے فرایا اس ذات کی تم جم سے تبعد قدرت میں جری جان ہے، قیامت کے ون لوگ جھڑی ہے، حتیٰ کرد دود کم یاں مجی جنہوں نے ایک دوسرے کو بیٹک مارے ہول گے۔

( ١٢٥٨ ) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ فِى الْجَنَّةِ كَسَسِيرَةِ أَوْبَعِينَ سَنَةً الخرجه عبد بن حميد (٩٢٧) قال الهيشمى فى محمعه: ورحاله وثقوا على ضعف فيهم. قال شعب: صحيح وسنده ضعيف إ.

(۱۲۵۹) اور بی مینا نے فرمایا جنت کے درواز سے کے دونوں پٹول ( کواڑ ول) کے درمیان چالیس سال کی مسافت ہے۔ میں میں میں مورق کے اس کے استعمالی کا میں میں مورواز کے ایک میں میں موروز کی میں موروز کی ساخت ہے۔

( ١٢٦٠ ) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ الرُّوْيًا بِالْأَسْحَادِ [انظر: ١٧٦٣].

(۱۲۲۰) اور نی دیا نظاف فرمایا سب سے زیادہ سے خواب دہ ہوتے ہیں جو محری کے دفت دیکھے جا کیں۔

(١٣٦١) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّأْذِينِ لَقَضَارَبُوا عَلَيْهِ بِالسُّيُوفِ (الحرجه عبد بن حميد (٩٣٥). اسناده ضعيف].

(۱۲۱۱) اور نبی پیجائے فر مایا اگر لوگوں کواذ ان دینے کا ثو اب معلوم ہوجائے قواؤا نیں دینے کے لئے آپس میں تکواروں ہے از نے لکیس۔

( ١١٦٦٢ ) حَلَقْنَا إِلْرَاهِيمُ مُنُ إِلِسُحَاقَ حَلَقَنَا الْمُنْ مُمَارَكُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْفَوْيِدِ عَنْ عَطِيَّةَ مْنِ قَيْسٍ عَنْ قَوْعَةَ عَنْ أبي سَعِيدٍ الْمُخُدِرِيِّ قَالَ لَمَّا بَكَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَشِ فَامْرَنَا بِالْفِطْرِ فَاقْطُرْنَا ٱلْجُمَعُونَ [صححه ابن حربمه: (٢٠٢٨)، وابن حبان (٢٧٤٢) وقال النرمذي: حسن صحبح. وقال الألباني: صحبح (النرمذي: ١٦٨٤). [انظر: ١١٨٤٤، ١١٨٤١].

( ۱۲ ۱۱۲) حضرت ابوسعید خدری جی تف سے مروی ہے کہ نبی میٹھ نے فتح کمد کے سال مرانظبران بیٹی کروٹش ہے آ منا سامنا بونے کی بمیں اطلاع دی اور بمیں روز وختم کرویے کا تھم دیا ، چنا نچے بم سب نے روز وجتم کرلیا۔

( ١٢٦٧ ) حَدَّثَنَا يَعْحَى بْنُ غَيْلانَ حَدَّثَنَا رِشُدِينُ قَالَ حَدَثَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثُهُ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْمُحَدْرِقَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيُهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ قَالَ الْمُمَاءُ مِنْ

## المناسكين المنظمة المناسكية المناسكي

الُمَاعِ [صححه مسلم (٣٤٣)، وابن حبان (١٦٦٨)].

(۱۱۲۷۳) حَمْرت ايوسيد خدرى فِتُقْدَ عِيمَرى ہے كہ بِي عَنْ النَّهُ فَمُ الاِوجِوبِ عَمْلَ آبِ حِيات كَرُونَ كِي بِي وَاسِهِ۔ (۱۳۲۱) حَدَّقَا اَبُو سَلَمَةَ اَخْرَزَا لِكُ عَنْ يَزِيدَ بُنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍ و عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْحُدْرِى قَالَ سَيعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ لِرَبِّهِ بِعِزَّبِكَ وَجَكَرِكَ لَا اَبْرَحُ أُغْدِى بَنِى آدَمَ مَا دَامَتُ الْكُرُواحُ فِيهِمْ فَقَالَ اللَّهُ فَيَعِزِّنِي وَجَكَرِلِي لَا اَبْرَحُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا النَّذَةُ وَبِي

(۱۳۲۳) حضرت ابوسعید خدری پی تنف سے مردی ہے کہ میں نے نبی میڈا کو میدفر ماتے ہوئے منا ہے کہ شیطان نے کہا تھا کہ پروردگار! جھے نیری عزت کی تم اجمل ہیں تیرے بندول کوال وقت تک گھراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کے جم میں روح رہے گی اور پروردگار عالم نے فرمایا تھا بچھا پی عزت اور جلال کی تم ! جب تک وہ بچھ سے معانی مائتے رہیں گے، میں انہیں معاف کرتا رہوں گا۔

( ١٣٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَنْ نَهَادٍ الْمَدْبِى آلَّهُ سَمِعَهُ يُحَدُّثُ عَنْ أَبِي سَمِيدٍ أَنَّ النَّبِئَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَسُأَلُ الْعَبْدَ يُومُ الْهِيَّامَةِ حَتَّى يَقُولَ مَا مَنْعَكَ إِذْ رَآيْتَ الْمُنْكَرَ تُنْكِرُهُ فَإِذَا لَقَنَ اللَّهُ عَبْدًا خُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ وَيَفْتُ بِكَ وَهَرِ فُتُ مِنْ النَّس راحم: ١٧٢٧ ع.

(۱۱۲۷۵) مصرت ابوسعید خدری ڈٹٹٹوے مروی ہے کہ ہی طیاف فرمایا تیامت کے دن اللہ تعالیٰ بندے ہے ی<del>و چھے گا کہ جب</del> تم نے کوئی کمنا و کا کام ہوتے ہوئے و یکھا تھا تو اس ہے روکا کیوں ٹیس تھا؟ پھر جے اللہ دیس سمجھا دے گا ، وہ کہد دے گا کہ بروردگار! جھے آ ہے ہے معانی کی امریقی کیون لوگوں ہے خوف تھا۔

( ١٣٦٨) حَدَّتُنَا آبُو اَحْمَدَ الزَّهَرِيُّ حَدَّتَنَا آبُو النَّهُمَانِ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ النَّهُمَانِ الْأَنْصَارِيُّ عَنُ اَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهُرِيِّ فَلَكُ اَبُو النَّهُمَانِ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ النَّهُمَانِ الْأَنْصَارِيُّ عَنَالًا وَلِي عِبَالُ وَلِي عِبَالُ وَلِي عِبَالُ وَلِي عِبَالُ وَلَيْ عَلَيْنَا وَلَهُمِ عَلَيْنَا مَالُ وَعَمَالُ الْحِي حَتَّى نَنْوِلَ بَعْضَ هَذِهِ الْأَمْصَارِ فَيَكُونَ آزُفَقَ عَلَيْنَا فِي عَلَيْنَا وَلَمْ عَلَيْنَا وَالْمَصَارِ فَيَكُونَ آزُفَقَ عَلَيْنَا فِي مَعِيشَتِنَا قَالُ وَيُحَلِّلُ لَا تَنْحُرُخُ فَإِلَّى سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَعْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأُوالِهَا وَشِلْمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأَوْلَهَا وَشِلْمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأَوْلَهَا وَشِلْمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَوْلِهَا وَشِلْوَ وَالِهَا وَشِلْمَ وَلِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَلْوَالِهُا وَلِيَا لَهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَلْهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِهُ الْفَالِمُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ مَالُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالًا لَلْهُ عَلَيْهُ وَلَمْ الْمَالِ أَوْمِ لَوْلِيهَا وَقِوْلَ عَلَيْهِ وَلَا مَالَكُمُ وَلَوْمَالِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَالِهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَالِهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَوْمَ الْمُعْلِمُ وَلَالِهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُونُ وَلَوْلًا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْمُ الْمُؤْلِقَ الْمُسْلِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ لَلْهُ عَلَيْهُ وَلَالْهُ عَلَيْهُ وَلَمْ الْمِنْ الْمُعْلِمُ وَالْمُؤْلِمُ وَالْمُؤْلِمُ

(۱۲۷۷) ابوسعید بیشنه ' جومبری کے آزاد کروہ فلام ہیں' کہتے ہیں کدمیرے بھائی کا انتقال ہوا تو میں حضرت ابوسعید خدری ڈیٹنز کی خدمت میں حاضر ہواادر عرض کیا کداے ابوسعید امیرے بھائی کا انتقال ہوگیا ہے، اس نے بیج ہمی چھوڑے ہیں، خودمیرے اپنے بیچ بھی ہیں اور دوپید پیدہار سے پاس ہے ٹیس، میں بیسوی رہا ہوں کداہنے اور بھائی کے بچوں کو لےکر کی شہر میں خطل ہوجاؤں تاکہ ہماری معیشت مستحکم ہوجائے ؟ انہوں نے فریا ہے تباری سوچ پرافسوں ہے، یہاں سے مت جاتا

## هي مناه الأن تاريخ من الإمريك من إله و المريخ من الأمريك من الأمريك المريخ المناوي الأمريك المريخ المريخ المري

کیونکہ میں نے نبی میٹنا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ چوشن مدینہ منورہ کی تکالیف اور پریٹانیوں پرصر کرتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا۔

( ١٣٦٧ ) حَدَّقَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّنِي حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَى أَبَا سَعِيدِ الْمُ أَخْرُ أَلَّكَ بَايَعْتُ أَمِيرُونِ مِنْ قَالٍ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى أَمِر وَاحِدٍ قَالَ لَعَمْ النَّحَةُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِيَّامًا كُلْتُ اَتَعَاقُ بِي إِلَى جَيْشِ بْنِ دَلَحَةً فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِيَّامًا كُلْتُ اَخَاتُ ابْنَاقُ مِنْ إِلَّامًا كُلْتُ اخَاتُ لِيَامًا كُلْتُ الْمَاقِرِي إِلَى جَيْشٍ بْنِ دَلَحَةً فَبَايَعُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِيَّامًا كُلْتُ اخَاتُ إِيَّامًا كُلْتُ الْمَاقُ لِيَا عَلَى اللَّهُ وَسَلَمً قَالَ مَنْ اسْتَعَلَعَ النَّهُ إِلَّ يَجْعَيعَ النَّاسُ عَلَى أَمِو وَاحِدٍ وَاحِدٍ وَاحِدٍ وَاحِدٍ وَاحِدٍ وَاحِدٍ وَاحِدُ اللَّهُ عَلَى الْمَالَعُلُونَ الْمَالَعُلُقُلُ الْمُ عَلَى الْمُعِيدِ يَا أَنِّ عَلَى أَمِنُ اللَّهُ عَلَى الْمُو وَاحِدُ وَاحِدُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمِلُونَ وَاحِدُ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُنْ عَلَى الْمَالَعُ عَلَى اللَّهُ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ الْمُنْ عَلَى الْمُؤْلُ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ الْمَالَعُ اللَّهُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ الْمُعْمَلِ عَلَى الْمُلْعُلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُونُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُولُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلُولُولُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُولُولُولُولُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ

(۱۱۲۷) بشر بن ترب كتيج بين كدا كيك مرتب هفرت عبدالله بن عمر في فقده حضرت ابوسعيد خدري وثانون كي اسآت اور كنيخ كله كد يجيد معلوم جواب كد آپ نے كى ايك امير پر اتفاق رائ جونے سے قل على دواميروں كى بيت كر لى ب؟ انبوں نے فرمايا بان! ميں نے دھنرت ابن زيبر جائلا كى بيت كى تقى ، مجرا بل شام آ كر مجھے ابن دلج سے لفتكر كے پاس محينج كرك چنا ني ميں نے مجبور اس سے بھى بيت كرلى ، مصرت ابن عمر برثان نے فرمايا مجھے بھى اس كا خطرہ ب (دومرتبد فرمايا)

پھر حضرت ابوسعید بیٹنڈ نے فر مایا کہ اے ابوعبد الرحمٰن! کیا آپ نے نی پٹیٹا کا پیفر مان ٹیمن سنا کہ بیٹو گفل اس بات کی استطاعت رکھتا ہو کرکو کی نیندا کی نہ ہوئے ، کو کی حج اور شام الی تہ کرے جس میں اس پر کو کی حکر ان نہ ہوتو وہ ایسائی کرے؟ انہوں نے فرمایا کہ باں! سنا قریبے کین میں اس چیز کو نا پہند مجھتا ہوں کہ کی ایک امیر پر لوگوں کے اتفاق رائے ہوئے ہے قبل ہی دوامیروں کی بیت کرلوں۔

( ١٣٦٨ ) حَكَثَنَا حَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَكَثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُوبُوبِيِّ عَنْ اَبِي نَصْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدُّ تُوبُّا سَمَّاهُ بِاسْدِهِ قَدِيصٌ اَوْ عِمَامَةُ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرٍ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرُّ مَا صُنِعَ لَهُ [صححہ ابن حبان (٤٤٢١)، والحاكم (١٩٢/٤) وحسنه الترمذى وفال الألباني: صحيح (ابو داود:

٠٢٠٤٠٤ (٢٠٤،٢١). قال شعيب: حسن وهذا استاد ضعيف]. [انظر: ١١٤٨٩].

(۱۱۲۸) حضرت ابوسعید خدری دی نظرے مروی ہے کہ تی میٹا جب کوئی نیا کپڑ اپیننے تو پہلے اس کا نام رکھتے مثلاً تیس یا عمام، پھرید دعاء پڑھتے کہ اے اللہ اسم احتراب کہ کوئے نے بھے یہ لباس پہنایا، میں تھے سے اس کی خیر اور جس مقصد کے لئے اس بنایا عملیا ہے، اس کی خیر ما تکما ہوں، اور اس کے شراور جس مقصد کے لئے اس بنایا عملیا سے اس کے شرعے تیری پنا اما تکما ہوں۔

( ١٣٦٩ ) حَدَّثُنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ لَهِيعَة بْنِ عُقْبَة حَدَّثَنَا بُكُيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْلَشِّجْ عَنْ عَبْدِ

الْمَيْكِ بْنِ سَعِيد بْنِ سُونُدِ السَّاعِدِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَوْرِ بَنِ كَانَ الْفَيْءُ قَامَةً وَصَلَّى الْمُعَوْرِ حِينَ عَابَثُ الضَّهُ وَصَلَّى الْمُعَوْرِ حِينَ عَابَثُ الفَّهُمُ وَصَلَّى الْمُعَوْرِ عَلَى الْشَعْرُ وَصَلَّى الْمُعَوْرِ حِينَ عَابَثُ الْمُعَوْرِ مَعْ الْمُعَوْرِ عَلَى الْمُعَلِّمِ وَصَلَّى الْمُعَوْرِ وَالظَّلُ قَامَتَانِ وَصَلَّى الْمُعُورِ جِينَ عَابَثُ الْمُعُورِ جِينَ عَابَثُ الشَّهُمُ وَطَلَّى الْمُعَورِ وَسَلَّى الْمُعَورِ وَالظَّلُ قَامَتَانِ وَصَلَّى الْمُعَورِ جَينَ عَابَثُ الشَّهُمُ وَطَلَّى الْمُعَلِمُ وَصَلَّى الْمُعْرِحُ حِينَ كَادَثُ الشَّهُمُ لَسُلُولِ اللَّهُ لِللَّهِ اللَّهُ الْمُعْرِقِ وَصَلَّى الصَّبُحَ حِينَ كَادَثُ الشَّهُمُ لَمُعْلِكُ فَمَ قَالَ الطَّلَاقُ السَّلَامُ السَّامُ الْمُعَلِمُ وَمَلَى الْمُعَلِمُ وَمَلَى الْمُعْرِولِ وَمَلَى الْمُعْرِولِ وَمَلَى الْمُعْرِولِ وَمَلَى الْمُعْرِولِ وَمَلَى الْمُعْرِقِ وَمَلَى الْمُعْرِقِ وَمَلَى الْمُعْرِولِ وَمَلَى الْمُعْرِولِ وَمَلَى الْمُعْرِقِ وَمَلَى الْمُعْلِمُ وَمَلَى الْمُعْرِولِ وَمَلَى الْمُعْرِولُ وَمَلَى الْمُعْرِولِ وَمَلَى الْمُعْرِولُ وَعَلَى الْمُعْرِولُ وَمَلَى الْمُعْرِولُ وَمَلَى الْمُعْرِولُ وَمَلَى الْمُعْرِولُ وَمِلْكُولُ وَمُعْلِمُ وَالْمُولُولُ وَمُعْلَى الْمُعْرِولُ وَمُعْلَى الْمُعْرِولُ وَمِلْمُ الْمُؤْمِولِ وَالْمِلُولُ وَالْمُولُولُولُ وَمُعْلِمُ الْمُؤْمِولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُولُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُولُولُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُولُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِولُ وَالْمُولُولُولُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُولُولُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُولُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمُ

۱۳۷۹) حفرت ابوسعید خدری (پانٹونسے مروی ہے کہ پی ملیاہ نے فرمایا ایک مرتبہ حفرت جریل ملیاہ نے نمازش میری اماست کی ، چنا نچے انہوں نے ظیمر کی نمازز وال آفناب کے وقت پڑھائی ،عمری نمازاس وقت پڑھائی جب سابیا ایک مثل کے برابرتھا، مغرب کی نماز غروب آفاب کے وقت پڑھائی ،نماز جشا ،غروب شغتی کے بعد پڑھائی اور نماز نجر طلوع فجر کے بعد پڑھائی ، مجر اکھ دن دوبارہ آئے اور ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سابیا ایک مثل ہو چکا تھا،عمری نماز دوشل ہیں پڑھائی مسر مغرب کی نماز غروب آقاب کے وقت اور عشاء کی نماز رات کی پچلی تبائی ہیں پڑھائی اور فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سر

( ١٣٣٠ ) حَتَثَنَا إِسْحَاقَ قَالَ الْحَبَرَانَ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكُورُ عَنْ أَبِي بَكُو بْنِ الْمُنْكِدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ الزَّرَقِقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِيُّ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُسُلُ يَوْمَ الْمُجْمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتِلِمِ وَالشَّواكُ وَإِنَّمَا يَمَسُّ مِنْ الطَّبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ أَهْدِلِهِ [صححه مسلم (٢ ٤٨)، وابن حباد (٢٢٣ ). (انظر: ١٦٢٨).

( • ۱۱۲۷) حضرت ابوسعید و تنظ سے سروی ہے کہ نی میشائے فرمایا جعد کے دن ہر بالغ آ دی بر عشل کرنا ، مسواک کرنا ، اورا پی منجائش کے مطابق خوشبودگانا خواہ اپنے کھر کی ہی ہو، واجب ہے۔

( ١٣٣٨ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشُرُ ابْنُ حُرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابَا سَمِيدٍ انْحُدْرِىَ يَغُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ قَالَ قَفِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا لَكَ انْ تَفْعَلُهُ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَاْحَدِكُمْ إِنِّى أَطْعَمُ وَالْمُـقَى

(۱۳۷۱) حضرت ابوسعید ڈٹٹٹوسے مروی ہے کہ نجی ایٹٹا نے ایک ہی حری ہے مسلسل کئی روزے رکھنے ہے منع فرمایا ہے، محاب کرام جملئی نے عرض کیایا رسول الشدا آپ تو اس طرح تسلسل سے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ بی میٹٹا نے فرمایا اس سعالے میں جس تبہاری طرح نہیں ہوں، جس تو اس حال جس رات گذارتا ہوں کدمیراد سرخودی بچھے کھا بلادیتا ہے۔

( ١٢٧٣ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبَيْرِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْح بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ

﴿ مُنْكَا الْمُمْكِنِّ لَهُ يَعِيْرُ اللَّهِ عَلَى مُثَا تَعَاوُبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَنَيِسَتُ عِنْدَهُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ أَوْ يَطُولُهُ الْمُو عِنْ جَلْدِهِ فَكُونُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَنَيِسَكُ عِنْدَهُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ أَوْ يَطُولُهُ الْمُوتِي فَكُنَّ تَتَحَدَّنَ عَلَيْكُورُ الْمُحْتَسِئُونَ وَالْمُ النَّوبِ فَكُنَّ تَتَحَدَّنَ فَعَرَجَ عَلِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَمَ مِنْ اللَّهِلِ فَقَالَ مَا هَذِهِ النَّجْوَى اللَّمْ النَّهِ عَلَى اللَّهِ يَكُورُ الْمُعْتَسِمُونَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ عِنْ النَّهُورُ إِلَى اللَّهِ يَا لَيْهُ عَلَى اللَّهِ يَعْمَلُ مِنْ المُعْتَمِعِ عِنْدِى قَالَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ يَعْمَلُ مَعْمَلُ عَلَيْكُمْ مِنْ المُعْتِمِ عِنْدِى قَالَ اللَّهِ يَعْمَلُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(۱۱۲۷) حضرت ایوسعد خدری پڑی ٹو فراح بین کہ ہم لوگ باری باری رات کے دفت ہی میڈھ کے پاس رکت تھے تاکداگر ہی میڈھ کے پاس رکت تھے تاکداگر ہی میڈھ کو دات ہی میڈھ کے پاس رکت تھے تاکداگر ہی میڈھ کو دات کی میڈھ کے باکس رکت تھے تاکداگر ہی میڈھ کو دالے افرادکائی تعداد شدا کے مشرورت یا کام چیش آ جائے تو وہ آئیس میں باتھی کر تے رہیج دات کے دفت ہی میڈھ کا کہ بیکنی سرگوشیاں میں ؟ کیا تیں نے شہیس سرگوشیاں کرنے سے منع تیس کیا؟ ہم نے کہا کہ اے اور فرایا کہ بیکنی سرگوشیاں بین ؟ کیا تیں نے شہیس سرگوشیاں کرنے سے منع تیس کیا؟ ہم نے کہا کہ اے افراد کی کہا کہ اے بیک اور کے اور کہ در بالے کہا کہ اے بیک اور کہ خوالی کہ بیکنی کہ تھارے گئے وہال کا تذکرہ کر دہ ہے ، ہمیں اس سے ڈرنگ رہا ہے ، کی گئے تھارے بیک نے بارہ وہورے نزد کیا تھی دو جال سے بھی ڈیادہ خطرتا کہ ہے؟ ہم خوالی کے میش کیا ہی دوجہ سے کھڑا ہو

( ١٢٧٧ ) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَعْنِى الْعُمَرِىَّ عَنِ الْعَكَرِءِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْجٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ اَوْآقِ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ ٱوْسُقِ صَدَقَةٌ

(۱۱۲۷۳) حضرت ابوسعید ڈائٹوے مردی ہے کہ نی ملیٹانے ارشاد فرمایا ہا کی اونوں ہے کم میں زکو قانییں ہے، پائی اوقیہ ہے کم چاندی میں زکو قانییں ہے اور پائی ویں ہے کم کدم میں ممی کو قانییں ہے۔

( ١٣٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نَعْبُو حَدَّثَنَا يَحْبَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَادِى عَنْ آبِيهِ آنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَتُكُونَ خَبُرَ مَالِ الْمُسْلِمِ عَنَمْ يَشْحُ بهَا شَعْفَ الْعَجَالِ وَمَرَافِعَ الْقُطْرِ يَقِوْ بِهِينِهِ مِنْ الْفِقَنِ (راحد: ١١٠٤).

(۱۱۲۷۳) حضرت ابوسعید دنتیناے مروی ہے کہ نبی مینیا نے فرمایا منقریب ایک مسلم کا سب ہے بہترین مال'' بمری'' ہوگی، جے لے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلاجائے اورفتوں سے اسیے دین کو بچا لیے۔

( ١٣٧٥ ) حَدَّثُنَا اللهُ مَنْمُ الْبَائَا الْمُعْمَشُ عَنْ عَمْرٍ و بُنِ مُوَّةً عَنْ أَبِى الْبَحْنَرِى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قالَ قالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا يَحْقِرَنَّ احْدُكُمْ نَفْسَهُ أَنْ يَرَى أَمْرًا لِلّهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالًا ذُمَّ لَا يَمُولُهُ لَيْهُولُ اللّهَ مَا مَنْعَكَ أَنْ تَقُولَ فِيهِ لِمَقُولُ رَبِّ حَشِيتُ النَّاسَ فِيقُولُ وَآنَا احَقُّ أَنْ يُخْشَى إصح الرَصيرى اسناده، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ٨٠٠٨)]. [انظر: ١١٤٦٠،١١٤٦٠].

(۱۱۲۵) معرّت ایسعید خدری بی تخذی سروی ہے کہ ٹی پیٹا کے قربایاتم عمل ہے کو کی فیم اسپنے آپ کوا تنا تقیر نہ بھے کہ اس پرانشد کی دخا ہ کے لئے کو کی بات کہنے کا میں ہوگئی دواسے کہ نہ سکے کیونکہ انشداس سے ہو بھے گا کہ تھے یہ بات کہنے سے کس چیز نے دوکا تھا ؟ بندہ کے گا کہ پروددگا را ٹیم کو گول سے ڈورتا تھا ، انشر ڈاسے گا کہ جس اس بات کا زیادہ محقدار تھا ( ۱۳۷۷ ) حَلَّمَانَ یَعْلَی مُن عُیشِیْدِ حَلَّمَانَ مُحَمَّدٌ یَشِیٰ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلّتَم بِاذْرَةٌ الْمُؤْمِّنِ إِلَى بِنْ عَلْدِ الرَّحْمَٰنِ عَنْ آبِیہِ عَنْ آبِیہ سَعِیدِ الْمُحَدِّنِی قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلّتَم بِاذْرَةُ الْمُؤْمِّنِ إِلَی بِنْ طَفِ السَّاقِ فَعَا کَانَ إِلَی الْکَعْبُ فَلَا بَاْسَ وَعَا کَانَ تَعْمَٰتَ الْکُمُسِ فَاعِی النَّارِ ارداحہ: ۲۲ ، ۱۱ )

(۱۱۲۷) حَضرت ابرمعید ٹائٹوے مروی ہے کہ تُی مائٹانے فر مایا سلمان کی تبیند نصف پندل تک ہونی چاہیے ، پندنی اور مختول کے درمیان ہونے شماکو کی حرج ٹیس ہے لیکن تبیند کا جوصہ مختول سے نیچے ہوگا دہنم میں ہوگا۔

( ۱۳۲۷) حَدَثَقَا آبُو أَسَامَةَ حَدَثَقَا الْوَلِيدُ بَنُ كَيْدٍ عَنْ مُحَكَّدِ بُنِ كَنْبٍ عَنْ غُبَيْدِ اللّهِ بُنِ عَبْدِ اللّهِ وَقَالَ آبُو أَسَامَةَ مَرَّةً عَنْ عُبَيْدِ اللّهِ بَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَنِ رَافع بُنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ النَّعَلُ وَيَ آتَنَوَضَّا مِنْ بِنْرِ بُطَاعَةً وَهِى يَثْرُ بُلْقَى فِيهَا الْجِيَصُ وَالنَّنَّ وَلُحُومُ الْكِكَابِ قَالَ الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يَنْجَسُهُ شَيْءٌ [حسنه الترمذي، وفال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۷)، والترمذي: ۲٦)، والنساني: (۱۷٤/).قال شعيب:

(۱۱۳۷۷) حفرت ایوسعید نگانات مردی ب کدایک مرتبکی نے نئی طیاب کے پوچھا کدیارمول! کیا ہم پیر بینا عد کے پانی سے وضوکر سکتے ہیں؟ درامل اس کوئی میں عمورتوں کے گذرے کپڑے، دوسری بدیودار چزیں ادر کتوں کا گوشت پیپیکا جا تا تما، نمی میڈا نے فرمایا پی پاک بوتا ہے، اے کوئی چیز تا یاک نُین کرسکتی۔

( ١١٣٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ قَالَ حَدَّثِنِي فِطْرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بُنِ رَجَاءِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحَدُّرِ فَى قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ الْقُرْآنِ كَمَا قَاتَلَ عَلَى تَنْوِيلِهِ إِسَطَرَ

(۱۱۲۷۸) حفزت ایوسعید خدری فاتنوے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک مرتبہ نی طقائے پاس بیٹے ہوئے تھے کہ نی طفائے فرمایا تم میں سے بعض اوگ قرآن کی تغییر و تا ویل پر اس طرح قال کریں مے چیسے عمد اس کی تنزیل پر قال کرتا ہوں۔

( ١٣٧٩ ) حَتَثَنَا مُحَتَّدُ بُنُ عَيَّدٍ حَتَثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْلِيِّ عَنْ إلى سَعِيدِ الْخَعْدُوقَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هَلَك الْمُمُووَى قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَك الْمُمُووَى قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَك الْمُمُووَى قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ عَلَى حِفْنَا أَنْ يَكُونَ قَلُ وَجَسَّتُ فَقَالَ إِلَّا مَنْ هَمْ إصعت البوحسوب قالَ حَتَّى حِفْنَا أَنْ يَكُونَ قَلْ وَجَسَّتُ فَقَالَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكُذَا وَحَكَذَا وَحَكَذَا وَحَكَدًا وَمَكَلَا وَعَلِيلٌ مَا هُمْ إصعت البوحسوب

#### هي مُنظالة لمن النصور المنظمة المنظمة

اسناده و فال الألباني: حسن (ابن ماجعة ٢٦١). فال شعب: صحيح لفيره واسناده ضعيف إ. إنفر: ١١٥١). (١١١٦) حفرت الوسعيد تناتف مروى ب كرتي طينات تمن قر مايا مال ودولت كي ريل ييل والوك بلاك بوك ، بهم وُر ك ، يمرتي طينا فر فر مايا سواسة ان لوكول ك جواب باتمول سه بمرتبر كرداكي بالحمي اورآ كيفتيم كري ليكن الي لوگ بهت تعور سهين .

( ١٣٨٠) حَدَّثَنَا يَسُمِيَى بُنُ زَكِرِيَّا بُنِ أَبِى زَائِدَةَ حَدَّثَنَا مُجَالِلٌّ عَنْ أَبِى الْوَذَّالِكِ عَنْ أَبِى مَعِيدٍ الْحُدُّدِيِّ قَالَ سَالْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَبِينِ يَكُونُ فِى بَطْنِ النَّاقِةِ أَوْ الشَّوَةِ أَوْ الشَّاوِةِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِنْتُمُ لَإِنَّ ذَكَاتُهُ ذَكَاةً لَكُو إِمَال الرَمَدَى: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٨٢٧)، وابن ماجن ؟ (والترمذي: ٢٤٧٦). فال شعيب: صحيح بطرقه وشواهده وهذان اسناد حسن}. إنظر: ٢١٣٦١، ١ /١٠١٥،

( ۱۱۲۸ ) حفرت ابوسعید خدری ڈیٹنز سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نی طیٹا سے بیسئلہ یو چھا کہ اگر کسی اونٹنی ، گائے یا بحری کا بچہ اس کے پیٹ میں میں عمر جائے تو کیا تھم ہے؟ نی طیٹا نے فرما یا اگر تنہا دی طبیعت چا ہے ہو اس کھا کتے ہو کیونکہ اس کی ماں کا ذرخ ہونا درامس اس کا ذرخ ہونا ہی ہے۔

(١١٢٨) حَدَّثَنَا عَمَّارُ مُنُ مُحَمَّدِ أَنِي أَحْتِ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ عَنِ الْمُفَمِّسِ عَنْ أَبِي صَالِح عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ فَاللَّا فَاللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقْتِلُوا فَوْمًا صِفَّارَ الْأَعْنِي عَرَاضَ الْوَجُوهِ كَانَّ أَغْنِيْهُمْ حَدَقُ الْجَرَادِ كَانَّ وُجُوعَهُمْ الْمَجَانُ الْمُطْرَقَةُ يُنْتِلُونَ الشَّعَرَ وَيَتَخِدُونَ اللَّرَقَ حَتَى يُرْبُطُوا خُيُولُهُمْ بِالنَّخُلِ [صححه ابن جان (١٧٤٧) وحسنه البوصيرى، وقال الإلباني: حسن صحيح (ابن ماحة:

(۱۳۸۱) معفرت ابوسعید خدری شاتند سے مردی ہے کہ نی ماہیں نے قرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم اسی قوم سے قال نہ کرلوجن کی آئیسیں چھوٹی، اور چہرے چینچ ہوں ہے، ان کی آٹھیس ٹڈیوں کے صلفہ چیئم کی طرح ہوں گی اور چہرے پیٹی کمانوں کی طرح ہوں ہے، وہ لوگ بانوں کی جوتیاں پہنتے ہوں گے اور چیڑے کی ڈ صالیں استعمال کرتے ہوں کے اور ایچ کھوڑے درختوں کے ماتھ یا ندھیے ہوں گے۔

( ١٢٨٢ ) حَمَّلَنَا وَكِمِعٌ حَمَّلَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ بْنِ آبِى صَالِحٍ عَنِ آبِي آبِى سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا تَنَاتَبَ ٱحَدَّكُمُ لَمُلْيَكُمِهُمْ مَا اسْتَطَاعَ قِانَ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ فِى فِيهِ [صححه سلم (٢٩٩٥)، وابن حزبه: (٢٩١٩). [انظر: ١١٢١، ١١٩٢١).

(۱۲۸۲) حضرت ابوسعید خدری کانٹوے مردی ہے کہ تی مینیا نے فر مایا اگرتم میں سے کسی کو جمائی آئے ، تو وہ حسب طاقت اپنا منہ ہندر کھے درنہ شیطان اس کے منہ میں داخل ہوجائے گا۔

# مي الناس المنظم المنظم

( ١٣٨٣ ) حَدَّثَنَا وَكِيغٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَنْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي سَرْحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُوكِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ فَائِمًا عَلَى رِجُمَلِيهِ (انظر: ١١٣٣٥ ، ١١٣٣١ / ١١٤٠١ ، ١١٥٢٧ ١١٥٢٩ . ١١٥٠١.

(١١٢٨٣) حفرت ابوسعيد المافظ عروى بكه أي طينات اين ياؤن يركفر عور خطب ارشاوفر مايا-

( ١١٢٨٤ ) حَلَّتُنَا وَكِعَ حَلَّنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ السَّلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ بَسَادٍ عَنْ أَبِي سَمِيدٍ الْمُحُدِّرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ الْوَثِّرِ أَوْ نَسِيتُهُ فَلْيُوتِرْ إِذَا ذَكُرَهُ أَوْ اسْتَنَقَظَ إِنَالِ الإلباني: صحيح (ابو داود: ٤٣١)، وابن ماحة ١٨٤١)، والترمذي: ٢٥٥). [انظر: ٢١٤٥].

(۱۱۲۸ سر ۱۱۲۸) معنرت ابوسعید ڈائٹؤے مردی ہے کہ بی نائیلانے فرمایا جو گھن وتر پڑھے بغیر سو کیایا بھول گیا، اسے جائے کہ جب باد آ جائے با بیدار ہوجائے ، تب پڑھ ہے۔

( ١٢٨٥ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفُهَانُ عَنْ عَلْمِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُلْوِكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْنَبِيّاءِ [انظر: ١٨٣٨].

(۱۱۲۸۵) حفرت ابوسعید ٹاٹیؤے مروی ہے کہ نی طال نے فرمایا انبیا مرام ٹیٹن کے درمیان کی ایک کو دومرے پر ترجی اور فوتیت ندویا کرو۔

( ١٢٨٦) حَلَقَنَا وَكِيعٌ حَلَقَنَا ابْنُ آبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعُولِي عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْعُلْدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاللَّهُ عَلَيْهِ إِنَال الرَّمِنِي وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَ

( ١٢٨٧ ) حَدَّلْنَا وَ كِيعٌ حَدَّلْنَا أَبِى عَنْ سَعِيد بْنِ مَسْرُوقِ عَنِ ابْنِ أَبِى نَمْمٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِكَ قَالَ كَانَ الْمُوَلَّقَةُ قُلُوبُهُمْ عَلَى عَهْدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ أَوْبَعَةً عَلَقْمَةً بْنَ عُلاَنَةَ الْجَمْقَوِى وَالْمُؤْرَعُ بْنَ حَاسِسِ الْحَنْظِلِيَّ وَزَيْدَ الْحَوْلِ الطَّائِقَ وَعُمْيَئَةً بْنَ بَهْرٍ الْفَوَارِيَّ قَالَ فَقَدِمَ عَلِيْ بِنَدَعَهُمْ مِنْ الْيَعَنِ بِعُرْمِيْهَا فَقَسَمَهُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَنْهُمُ إِراسِح: ١١٠٢١].

(۱۱۲۸۷) حطرت ابوسعید نشخ سے مروی ہے کہ بی طیات کہ دور باسعادت میں مؤلفہ القلوب چار آ دی تھے، علقمہ بن علاشہ عامری، اقرع بن حالی، زید انتیل اور عیدنہ بن بدر، ایک مرتبہ حضرت علی بیشنز یمن سے سونے کا ایک کلوا و باغت دی ہوئ کھال میں لیسد کر د جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی، جی مائٹا کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے، جی مائٹا نے ذکورہ چاروں

#### هي مُرانا) آمَان آبان الله عَمَّى الله هي هم إليه هي مه الله هي المستدان سَدَيا الحَادَات عَنَّ الله تر مر مد تقري ا

آ وميول ميل صيم كرديا\_

(۱۳۸۸) حَدَّثَنَا وَكِحِيَّ حَدَّنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْتُحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَحِلُ الصَّدَقَةُ لِكُنِيُّ إِلَّا لِلْكَرَّةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِلِ وَرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ فَاهْدَى لَهُ إِصححه ابن عزيمة: (۲۳۷۸)، وقال الألباني: ضعيف رابو داود: ۲۳۷۷). قال شعيب: صحح وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۱۳۷۸، ۱۳۷۸]

(۱۱۲۸۸) حفرت ابوسعید شیخف سے مردی ہے کہ ٹی ملیٹانے فر مایا کی مالدار کے لئے صدقہ زکو ۃ حلال نہیں ، سوائے تین سواقع کے ، جہاد فی ممبل اللہ میں ، حالت سفر میں اورا یک اس صورت میں کداس کے پڑدی کو کسی نے صدقہ کی کوئی چیز پیسجی اور وہ اسے مالدار کے پاس ہدیة بھیج دے۔

( ١٣٨٨) حَلَّتُنَا وَكِيعٌ حَلَّتُنَا شُعُبَهُ حَلَّتُنَا خُلَيْدُ بُنُ جَعْفَمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذُكِرَّ الْمِيبِ إصححه الحاكم (٢٦١/١) وقال الْمِيسُكُ عِنْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ أَطْبَبُ الطَّيبِ إصححه الحاكم (٢٦١/١) وقال المُعالَى: ٣٩/٤ الترمذي: ٩٩١، و٩٩١، والساني: ٣٩/٤، الترمذي: ٩٩١، و٩٩٠، والساني: ٣٩/٤، و٤٠١).

(۱۱۲۸۹) حفرت ابوسعید خدر کی کانٹوے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طیابا کے سامنے ''مٹک'' کا قد کر ہ ہوا تو نی طیابانے فر مایا وہ سب سے عمدہ خوشہوے۔

( ١١٢٨ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي حِيسَى الْأَسْوَارِتِى عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمُحُدُونِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عُودُوا الْمَرِيِّصَ وَاتَّبُوا الْجَنَازَةَ قُذْكُر كُمُ الْأَحِنَ وَاست: ١١١٨٨.

( ۱۱۲۹۰) حضرت ابوسعید ٹاٹٹزے مردی ہے کہ نی ملیٹانے فرمایا مریض کی عمیادت کیا کرواور جنازے کے ساتھ جایا کرو، اس ہے جمہیں آخرت کی باوآئے گی۔

(١٢٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَلَّقَا الْمُعْمَشُ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُعُدْدِيِّ عَنْ النَّبِيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسَدُ الْمُعَدُّلُ جَعَلْنَ كَمْ أَمُّةً وَسَطًا [انطر: ١١٢٠].

(۱۲۹۱) حفرت ابوسعید خدری پی شخص مردی ہے کہ تی ملیائے "امة وسطا" کی تغییر امت معتدلہ ہے فر مائی ہے۔

( ١٢٩٢ ) حَنَّقَنَا وَكِحْ حَنَّقَنَا فُضَيْلُ بُنُ مَرْزُوقِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَمِيدِ الْنَحْدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِعَلِيٍّ ٱلْتَ مِنِّى بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِنَّهَ أَنَّهُ لَا نَبِى بَمْدِى

(۱۱۲۹۲) حعزت ابوسعید خدری ڈٹٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی میٹھانے حعزت فلی ڈٹٹٹز نے فرمایا کرشہیں جھے ہے وہی نسبت ہے جو حعزت ہارون میٹھا کوحفرت موٹی میٹھا ہے تھی ،البتہ فرق ہیہ ہے کہ میر ہے بعد کوئی نی ٹیس ہے۔

### المنافذة المنتقل المنافذة المنافذة المنافذة المنتقال المنافذة المنتقلة المنتقلة المنتقلة المنتقلة المنافذة المن

( ١١٢٩٣ ) حَدَّثَنَا وَكِمِعٌ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ أَبْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْوِى قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الْحَيَّةُ فَقَالَ لَا بْأَسَ بِهِ إراح: ٣ . ١١٠.

(۱۲۹۳) حفزت ابوسعید خدری چھٹٹ سے مردی ہے کہ کمی فخص نے نبی میٹناسے بیدستند بو چھا کد محرم سانپ کو مارسکتا ہے؟ نبی میٹنا نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

( ١٢٩٨ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ قَوَظَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ اشْتَرَيْتُ كَبْشًا أُضَّحَى بِهِ لَعَدَا اللَّهُ بُ قَاحَدُ الْكُلِيَّةَ قَالَ فَسَالُتُ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم البوصيرى، وفال الألباني: ضعيف الاسناد جداً (ابن ماجة: ٣١٤٦). (انظر: ١٨٥٢ ، ١٨٢١).

(۱۱۲۹۳) حطرت ابوسعید خدری نشخندے مروی ہے کہ ایک مرتبہ یں نے قربانی کے لئے ایک مینذ ها فریدا، اقاق ہے ایک بھیڑیا آیا اوراس کے سرین کا حصد توج کرکھا گیا، یس نے نی میٹا ہے یو چھا ( کراس کی قربانی ہو تکتی ہے یائیس؟) نی میٹا نے فرمایا تم ای کی قربانی کرلو۔

( ۱٬۲۹۵) حَدَّقَنَا وَكِعَ حَدَّقَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَصْلِ حَدَّثَنَا آبُو نَصْرَةَ عَنْ الْبِي سَعِيدِ الْخُدْدِيِّ فَالَ وَالْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرُقُ مَا رِفَّةً عِنْدَ فِرْفَةٍ مِنْ الْمُشْلِمِينَ يَفْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقَّ إِراسِهِ: ١٢٦١، ١. ( ١١٣٩٥) حفرت ابرمعيد نتشرُّت سرول سب كه بي ميشه نفرايا (جرى امت وفروس من بث جاست كي اور) ان وونوس

> کے درمیان ایک گروہ نظر کا بخصان دوفرقوں عمل سے تن کے زیادہ قریب فرقہ لی کر ہے گا۔ میں

( ١٣٩٦ ) حَقَّلْنَا وَكِيعٌ حَقَّلْنَا سُفْهَانُ حَقَلْنَا أَبُو هَاشِمِ الوُّمَّانِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ دِيَاحٍ بْنِ عَسِدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ أَبِى سَمِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَعُ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمُدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْمَمَنَا وَسَقَالًا وَجَعَلْنَا مُسْلِمِينَ إِنَالَ الْأَلِيانِ: صَعِف (ابو داود: ٥٠٥١). [انطر: ٥٥ ٢ ١ ١ ١٩٥٧].

(۱۲۹۷) حضرت ابوسعید خدری ڈکٹٹو سے مروی ہے کہ نبی طبیقا جب کھانا کھا کر فارغ ہوتے تو یہ وعاء پڑھتے کہ اس اللہ کاشکر جس نے ہمیں کھلا پایلایا درمسلمان بنایا۔

( ۱۲۹۷) حَلَثْنَا وَكِيعٌ حَلَثْنَا مِسْعَرٌ عَنْ زَيْدِ الْعَثَى عَنْ آبِي الصَّلَيْقِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحُدُّرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَعُلِيْ الْرَبَعِينَ ( حسنه وَسَلَّمَ بَنَعُلِيْ الْرَبَعِينَ ( وسند : 182 م) الله عليه: صحيح اسناد ضعيف إ. [انظر: 90 ا 1 م.]. الترمذي: وفال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي: 182 م) فال شعيب: صحيح اسناد ضعيف إ. [انظر: 90 ا 1 م.]. ( ١١٣٩٤) حضرت الاسعيد خدري الثاني عروي به كه بي المنظم كي المستمرات كفي من مد موش ا كي آوي والياكيا، في ينتا المستمرات على المستمرة على المنظم المنتاز المستمرة على المنظم المنتاز المنتاز المنتاز المنتاز التي المنتاز التي المنتاز المنتاز المنتاز المنتاز التي المنتاز المنتا

( ١٢٩٨ ) حَلَثْنَا وَكِيعٌ حَلَثْنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آبِي عِيسَى الْأَشْوَارِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُنْدِيِّ قَالَ زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ

#### ﴿ مُنَا الْمُنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ الل

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشُرَبَ الرَّجُلُ قَالْمُا إصحت مسلم ٢٠٠١ وانظر: ١٥/١١٥٣٩٠١ ١٥٢١١٥٢١ إمار

(۱۱۲۹۸) حفرت ابوسعید خدری شاتلاے مردی ہے کہ بی میٹانے کھڑے ہوکر پانی پینے سے تی منع فرمایا ہے۔

( ١٢٩٩ ) حَلَّتُنَا وَكِمِيعٌ عَنْ مَالِكِ مُنِ آنَسٍ عَنْ ٱلَّهِبَ مُنِ حَبِيبٍ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ عَنْ أَبِي الْمُعَنَّى الْمُعَيِّنَيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ مَرُوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَدَخَلَ آبُو سَعِيدٍ الْخَدْرِيُّ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ ٱسْمِعْتَ النَّبَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النَّفْحَ فِي الشَّرَابِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ فَإِنِّي لَا أُرْوَى بنَفَس وَاحِدٍ قَالَ آبِنُهُ عَنْ فِيكَ ثُمَّ تَنَفَّسُ قَالَ فَإِنْ رَآيْتُ قَذَاءً قَالَ فَآهُوقُهُ [راحع: ٢٢١].

(۱۲۹۹) ابوامٹنی سینی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مروان کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ حفرت ابوسعید خدری اللہ مجمی تشریف لے آئے، مروان نے ان سے بوجھا کہ کیا آپ نے نبی میلا کوشروبات میں سانس لینے ہے منع فرماتے ہوئے ساہے؟ انہوں نے فرمایا بال! ایک آ دی کینے لگا ش ایک ہی سانس علی سیراب نہیں ہوسکتا ، عمی کیا کردں؟ انہوں نے فرمایا برتن کواسپے مند ے جدا کر کے پھر سانس لے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر جھے اس ٹی کوئی تنا دغیرہ نظر آئے تب بھی پھونک نہ ماروں؟ فرمایا اے بہاد ہا کرو۔

( ١١٣٠. ) حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَرْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُلُوقُ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَشْكُرُ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرُ اللَّهَ [حسن اسناده الهيثمي وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح بما قبله ا(الترمذي: ٥ ٩٥) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا استاد ضعيف إا انظر: ٣٦٢٦ ال ( ۱۱۳۰۰ ) هفرت ابوسعید خدری «کلتو سے مروی ہے کہ نی ملیا ہے ارشاد فرمایا جو مخص لوگوں کاشکریدادانہیں کرتا ، وہ اللہ کاشکر مجمى ا دانبيل كرتابه

( ١٣٠٨ ) حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّة الْقَوْفِيّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيّ أَنّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً

(۱۱۳۰۱) حضرت ابوسعید خدری چینشنے مروی ہے کہ ہی مائیلانے ارشاد فر مایا سحری کھایا کرد ، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔ ( ١١٣.٢ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِع عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْتَى عَنْ عَمَّهِ وَاسِع بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْحُدُرَىٰ عَنْ النَّبَىٰ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّجُلُ ٱحَقَّ بِصَدْدِ دَاتَتِهِ وَٱحَقَّ بِمَجْلِسِهِ إِذَا رَجَعَ

(۱۱۳۰۲) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹز سے مروی ہے کہ تی نظیا نے ارشاد فر مایا آ دمی اپنی سواری برآ کے بیٹے کا خووزیادہ حقد ار ہوتا ہے، اور مجلس سے جا کروائس آنے پرانی نشست کا بھی وی زیادہ حقد ار ہوتا ہے۔

( ١١٣.٣ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمُعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَمِيدٍ الْمُعُدْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْعَى نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَامَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَبُقَالُ لَهُ هَلْ بَأَلْفٌ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُدْعَى قَوْمُهُ لَيُقَالُ لَهُمْ هَلْ

المنافذين المنافذ المنافذ

( ١٣٠٨) حَلَّقَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْآَعَشِي عَنْ إِلَيْ صَّالِحِ عَنْ إِلِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَرُمُ الْفِيَامَةِ يَا آدَمُ قُمْ فَابَعْتُ بَعْتُ النَّارِ فَيَقُولُ لَيُثَلِّنَ وَسَعْدَيُكَ وَالْحَيْرُ فِي يَدَيْكَ كَالَهُ يَسِمِ عَلَى وَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَعْرُولُ لَيَهُ كَا رَبُّ وَمَا يَهُمُ عَالَى اللَّهِ عَلَيْهِ الْمُعْرَدُ فِي وَمَعَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْرَدُ فِي وَلَمْعَةً وَلِمُعْتَى وَالْحَيْرُ فِي اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَسْعَ مِاللَّهِ وَرَسُمَةً وَيَشْعِينَ مِنْ لِيَعْلَى الْوَاحِدُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَسْعَ مِاللَّهِ وَيَسْعِمُ وَاحِدً قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَسْعَ مِاللَهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَالُهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَسْعَ مِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُعَلِّولُ الْمُعَلِّمُ وَاللَّهِ الْمُعَلِّمُ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَ

۱۱۳۰۳) حضرت ایوسعید ضدری خاتف سے مروی ہے کہ نی طیافا نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالی فرما کیں گے اے آدم! کمڑے ہوجا دَاورجہُم کی فوج نکالود ولیک کہ کرموش کریں گے کہ پروردگار! جہُم کی فوج سے کیا مراد ہے؟ ارشاد ہوگا کہ ہر ہزار میں سے نوسونا نوے جہُم کے لئے نکال اور بیدوہ وقت ہوگا جب نومولود نئے ہوڑھے ہوجا کیں گے اور ہر حالمہ مورت کا وشع صل ہوجائے کا''اورتم دیکھو کے کہ لوگ مدموش ہورہے ہیں، حالانکدوہ مدموش ٹیمیں ہوں کے ایکن انشدکا عذاب بہت تحت ہے''

 کیاتم اس بات پر رامنی ٹیس ہوکہ تم تمام اہل جنت کا ایک چوقعائی حصہ ہوجاد ، بخدا الجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا ایک چوقعائی حصہ ہو گے ، بخدا البجھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا ایک تہائی حصہ ہو گے ، بخدا البھے امید ہے کہ تم اہل جنت کا نصف حصہ ہوگے ،اس پرصحابہ ٹوئٹ تھے بھر انشدا کبر کا نعرہ لگایا ، مجر نہی میٹھانے نے نم مایاتھ لوگ اس دن کا لے تیل میں سفید ہال کی طرح یا سفید بیش میں کالے بال کی طرح ہوگے۔ '' مسفید بیش میں کالے بال کی طرح ہوگے۔

( ١١٣٠ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَاصِم بْنِ شُمَيْخٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُعْلَدِى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا حَلَقَ وَاجْتَهَدَ فِي الْبَعِينِ قَالَ لَا وَالَّذِي نَفُسُ آبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَيَخُرُجَنَّ فَوْمٌ مِنْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَى الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَيَخُرُجُنَّ فَوْمُ مِنْ اللّهِ عَلَى الْقَاسِمِ بَيَدِهِ لَيَحْرُجُنَّ فَوْمُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ مُولُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَشُرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ قَالُوا فَهِلُ مِنْ عَلَامَةٍ بُعْرَفُونَ بِهَا قَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ ذُو يُدَيَّقٍ أَوْ مُعَلِّى رُؤُوسِهِمْ قَالَ اللّهُ تَعَلَيْهُ مَا لَكُونَ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ انَّ عَلِيلًا رَضِي اللّهُ تَعَلَيْهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى عَلَيْهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى عَلَيْهِ مُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ مَاللّهُ عَلَيْهِ مُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مُعْرَالًا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَى عَلْمُ عَلَيْهِ مُعْرَالًا عَلَيْهُ مَا عَلَيْ عَلَيْهِ مُعْلَى عَلْمُ عَلَيْهِ مُعْلَى عَلَيْهُ عَلَيْهِ مُعْلَى عَلَيْهُ عَلَيْهِ مُعْلَى عَلَيْهِ مُعْلَى عَلْمُ عَلَيْهُ مُعْلَى عَلَيْهِ مُعْلَى عَلَيْهُ مُلْ اللّهُ عَلَيْهِ مُعْلَى عَلَيْهُ مُ اللّهُ عَلَيْهِ مُعْلَى عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مُعْلَى عَلْمُ عَلَيْهِ مُعْلَى عَلَيْهُ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ مُعْلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلْمُ عَلَيْهِ مُعْلَى عَلَيْهِ مُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَاللّهُ عَلَيْهِ مُعْلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ ع

(۱۳۰۵) حضرت ابوسعید ضدری پڑتیو سے مروی ہے کہ نی پیٹا جب کی بات پر بڑی پہندشم کھاتے تو یوں کہتے "لا واللہ ی نفس ابی القاسم بیدہ" ایک مرتبہ یہی تم کھا کر فر بایا ہمری امت میں ایک ایک قوم ضرور طاہر ہوگی جن کے اعمال کے سامتے تم اپنے اعمال کوفیتر مجھوے، وولوگ قرآن تو پڑھتے ہوں کے لیکن وہ ان کے طلق سے نیچیٹیس اتر سے گا، وہ لوگ اسلام سے اس طرح تکل جا کیں گے چیٹ تیر شکار سے نکل جا تا ہے محالیہ وہ گئاتے بو چھا کہ ان کی کوئی علامت بھی ہے جس سے آئیس ہی ایک ہوری کے بیاتی کوئی علامت بھی ہے جس سے آئیس سے اس طرح تکل جا کیں گئاتے نو پھائی کا نشان ہوگا، اور ان لوگوں سے سر میٹر ہے ہور کے بول کی بول کے بول کو بول کے بول کی بول کے بول کو بول کے بول کی بول کے بول ک

حضرت ابوسعید بن شور نواتے ہیں کہ مجھے ہیں یا اس سے مجی زیادہ صحابہ بھلٹانے بتایا ہے کہ ان لوگوں کو حضرت کی بھٹن نے تہہ تنے کیا تھا، دو فرماد ہے تنے کہ میرے زویک آئی تعداد ہیں ترکول کول کول وقت دیکھا تھا جب ان کے ہاتھوں ر ۱۳۰۱ ) حَدَّتُنَا وَ کِیعٌ عَنْ سُفْهَانَ عَنْ عَمْرِ و بْنِ یَعْجَی عَنْ آہِیهِ عَنْ آبِی سَعِیدِ الْعُدُرِی قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَرِّدُوا بَیْنَ الْکَیْتِ وَ آنَا أَوْلُ مِنْ تَنْسَقُ عَنْهُ الْأَرْضُ یَوْمَ الْفِیَامَةِ فَافِیقَ فَاجِدُ مُوسَی مُتَعَلِّقاً بِقَائِمَةٍ مِنْ فَوْائِم الْمُوشِ فَلَا أَدْری أَجْرَی بِصَفْقَةِ الطُّورِ أَوْ اَفَاقَ قَبْلِی انظر: ۱۷۳۸،

(۱۳۰۷) حضرت ابوسعید خدری بنالا ب مروی ب که نی ملیه نے فرمایا انبیاء کرام بیل کوایک دوسرے پر ترجیج ند دیا کرو، قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر کھلے گی اور مجھافاقہ ہوگا، قو میں دیکھوں کا کد حضرت مون میلام عرف الی کے بائ

#### المنافذين وم المنافذين والمنافذين والمنافذين والمنافذين والمنافذين والمنافذين والمنافذين والمنافذين والمنافذين والمنافذين والمنافذ والمنافذين والمنافذين والمنافذين والمنافذين والمنافذين والمنافذين والمنافذين والمنافذ وا

كُوْتَ كُوْتَ مِن الب يَحِيم علوم تَيْس كماور بها وَكَ سِه به وَقَى أوان كا بدلة راردت وياكيا يا تَيْس بحصر بهل بوش آمها به وَالِي المِستود واللّي عَلَى اللّه عَلَى وَاللّه عَلَى اللّه عَلَى وَاللّه عَلَى وَاللّه عَلَى وَاللّه عَلَى وَاللّه اللّه عَلَى وَاللّه اللّه عَلَى وَاللّه عَلَى وَاللّه الله عَلَى وَاللّه عَلَى وَاللّه عَلَى وَاللّه عَلَى وَاللّه عَلَى وَاللّه الله عَلَى وَاللّه عَلَى اللّه عَلَى وَاللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى وَاللّه عَلَى وَاللّه اللّه عَلَى اللّه عَلَى وَاللّه اللّه عَلَى وَاللّه اللّه عَلَى وَاللّه اللّه عَلَى وَاللّه عَلَى وَاللّه اللّه عَلَى اللّه اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه اللّه عَلَى الللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه اللّه اللّه اللّه اللّه عَلَى اللّه الل

(۱۱۳۰۷) حضرت ابوہر پرہ ڈٹٹٹو اور ابوسعید ضدری ٹیٹٹو ہے جہاد ؤ مروی ہے کہ نبی میں نے فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے مجمر لیتے ہیں، ان پر سیستہ تازل ہوتا ہے، رحمت آئیس و هانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکر و مطا اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(۱۱۳۰۸) حفزت ابیسعید خدری بیشناسے مروی ہے کہ یہودی کہا کرتے تھے عز ل زند ودرگور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، نی پیٹانے فریا یا کہ یہودی ظلا کتے ہیں، اگرانڈ کسی چیز کو پیدا کرنے کا اداد وکر لے تو کسی میں آتی طاقت نیمیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سے ۔

( ١٣٠٨ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدُثَنَا فِلْمُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ أَنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيوعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْكُمُ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِهِ كَمَا قَاتَلُتُ عَلَى تَنْزِيلِهِ قَالَ فَقَامَ ٱبُو بَكُمٍ وَعُمَرُ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ خَاصِفُ النَّفُلُ وَعَلِيْ يَعْصِفُ نَفْلُهُ [راحت: ١١٢٧٨].

(۱۱۳۰۹) حفرت ایوسعید خدری بیان شد سروی ہے کہ نی طینات فر بایاتم عمل سے بعض لوگ قر آن کی تغییر و تاویل پر اس طرح آقال کریں گے جیسے عمد اس کی سنزیل پر قائل کرتا ہوں، اس پر حضر است ایو بکر وعمر جات کھڑ سے ہوئے تو نی طینات فر مایانہیں، اس سے مراوجوتی کا نشنے والا ہے اور اس وقت حضرت کل وٹنٹوا بی جوتی کا تفور ہے تھے۔

( ١١٣٠ ) حَدَّلَتَنَا يَزِيدُ قَالَ الْحُمَرَانَا مُحَمَّدُ بَنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُهِيرَةِ بْنِ مُعَلِّفِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ ٱبْو عَبْد الرَّحْمَنِ وَقَالَ غَيْرُ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْمُغْوَادِقُ وَهُوَ ٱبْنِ الْهَيْمَةِمِ

#### 

وَكَانَ فِي حِجْرِ أَبِي سَجِيدٍ عَنْ أَبِي سَجِيدٍ الْخُدْرِى وَعَنْ أَبِي الزَّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُمَّ إِلَى اتَتَجَدُ عِنْدَكَ عَهُدًا لَا تُخْلِفُنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَّا بَشَرَّ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ قَالَ لَكَنْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَرَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهِا إِلَيْكَ يَوْمَ الْفِيَامَةِ (راح:

[9.4 + 1 + 4 + 4 + 4

(۱۱۳۱۰) حضرت ابوسعید ڈٹٹٹؤاورا پو ہر پرہ ٹکٹٹڑے مردی ہے کہ بی بیٹٹا نے فربایا اے اللہ! بیں تھے ہے ایک عہد لیتا ہوں جس کی تو جھے ہے بھی خلاف ورزی نہیں کر ہے گا ، میں بھی ایک انسان ہول ، اے اللہ! بیں نے جس شخص کو بھی (ناوانسکی میں) کو نَی ایڈ او پہنچائی ہو یا کوڑ امارا ہو یا گالی اور لعنت ملامت کی ہو، اسے اس شخص کے لئے باغث ترکیہ ورحمت بنا دے اور قیابہت کے دن اٹی قربت کا میب بنادے ۔

(١٣٣١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَمْرٍ وَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌّ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ فَقَالَ هَلُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَذُكُّرُ فِي الْحَرُورِيَّةِ شَيْنًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَذُكُو قُومًا يَتَعَمَّقُونَ فِي اللَّيْنِ يَسُولُ اللَّهِنِ عَنْدُكُمُ صَلَاتُهُ عِنْدَ صَالِحِهِمُ وَصَوْمُهُ عِنْدَ صَوْمِهِمُ يَمُرُقُونَ مِنْ اللَّيْنِ كَمَّا يَمُوكُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ الْحَدُّ سَهْمَةً فَنَظَرَ فِي يَضْلِهِ فَلَمْ يَرَ شَيْنًا ثُمَّ اللَّهِ عَلَى مَنْ الرَّمِيَّةِ الْحَدُّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى الْعَلَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَالِمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللْعَلَى اللْعَلَا عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللْعَلَا

(۱۳۱۱) ابوسلہ پہنٹے کہتے ہیں کہ ایک آ دی حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹن کے پاس آیا اور کہتے لگا کیا آپ نے ہی بالٹا کوفرق کے حدور پرکا کھی کوئی تذکرہ کرتے ہوئے سا استہار اور کیا اور کہتے لگا کیا آ پ نے ہی بالٹا کوفرق کے حدور پرکا بھی کوئی تذکرہ کرتے ہوئے سا سے ماسے تم اپنے کما زوں کے آگے تم اپنی آور کو، ان کے روزوں کے سامنے تم اپنی روزوں کو ماسے تم اپنی روزوں کو ماسے تم اپنی روزوں کو ماسے تم اپنی روزوں کو تھے تر شکارے نگل جاتا ہے اور آ دی اپنا تیر کوئر کر اس کے ملک کو دیکھتا ہے تو ہاں بھی بھی تقرفین آتا ، پھر اس کے رکھتا ہے تو وہاں بھی بھی تقرفین آتا ، پھر اس کی کلڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں جی بھی تقرفین آتا ، پھر اس کے رکھور کھتا ہے تو وہاں جی بھی تقرفین آتا ، پھر اس کی کلڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں جی بھی تقرفین آتا ، پھر اس کے رکھور کھتا ہے تو وہاں جی بھی تقرفین آتا ۔

( ١٣٦٢ ) حَدُّثَنَا يَزِيدُ اخْبَرَنَا الْبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ تَاخَّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأَتَمُّوا بِي وَلِيَّاتُمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ فَوْمٌ يَتَاخُرُونَ حَتَّى يُؤَخِّوهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمُ الْفِهَامَةِ [راحد: ١٥١١٥].

(۱۳۱۲) حضرت ابوسعید خدری ڈکٹٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملٹھ نے محابہ ٹافٹنا کو دیکھا کہ دوہ کچھ بیٹھیے میں تو نبی مٹٹھا نے فرمایا تم آ کے بڑھ کرمیری اقدا م کیا کرو، بعد والے تنہاری اقتداء کرمی گے، کیونکہ لوگ مسلسل بیٹھے ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ اظہامیس قیامت کے دن بیٹھے کر دےگا۔ ( ١٣٣٧ ) مَحَلَقْنَا يَزِيدُ الْحَبَرَانَا اللهِ الْاَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَصْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى رَجُلٍ يَصُرِفُ رَاحِلَتَهُ فِي نَوَاحِي الْقُومُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلٌ مِنْ ظَهْرٍ فَلْيَتُهُدُ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ مِنْ زَادٍ فَلْيَمُدُ بِهِ عَلَى مَنْ لا زَادَ لَهُ حَتَّى رَآيَا أَنْ لا حَقَّ لِأَحَدِيثًا فِي فَصْلِ [صححه مسلم(١٧٢٨)، وان حاد (١٩١٥)].

(۱۱۳۱۳) معترت ابوسعید فدری دنگاے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طینیانے ایک آ دی کودیکھا جوا پی سوادی کو کولوں کے آگے پیچے چکر آلموار ہاتھا، نی طینانے قرم ایا جس مختص کے پاس زائد سواری ہو، وہ اس تختص کودے دے جس کے پاس ایک بھی سواری نہ ہو، اور جس مختص کے پاس زائد تو شہو، وہ اس مختص کودے دے جس کے پاس ہالکل ہی نہ ہو، تی کہ ہم بھیجنے لیک کم کی زائد چزیش حارا کوئی تن عن بیس ہے۔

(۱۷۳۵) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعَفَى وَعَفَانُ فَالَا حَدَّنَا شُعْبَةً عَنْ عَبْدِ الْمَدَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ فَزَعَةً قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَجِعِهُ الْحُدْرِيَّ فَالَ سَجِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِنْهَ الْعَجْرَيْنِي وَالْنَفْيَنِي قَالَ عَفَانُ الْوَلَيْلَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا وَوْجَهَا أَوْ وُو مَحْرَوِوَنَهِى عَلْ السَّعْرِ وَوَيْوُ الْفِطُووَقِلَ الْمُعْدَاقِ حَتَّى تَعْلِمُ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَعِيبَ وَنَهَى عَنْ صِبَامٍ بَوْمَيْنِ يَوْمِ السَّعْرِ وَيَوْمِ الْفِطُووَقَالَ لَا تَشَدُّ الْمُعْدَاقِ حَتَّى تَعْلَمُ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَعِيبَ وَنَهَى عَنْ صِبَامٍ بَوْمَيْنِ يَوْمِ السَّعْرِ وَيَوْمِ الْفِطُووَقَالَ لَا تَشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى لَلاَتَهِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْمُعَرَامِ وَمَسْجِدِ الْكُفْتِي وَقَالَ لَا تَشَدُّ الْمُعْرَوقَ وَقَالَ لَا تَعْدُ الْمُعْلِمِ وَلَيْلِ بْنُ عُمْرُ الْمُعْلِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْرِ وَقَالَ لَا تَعْدُ الْمُعْلِى وَلَاللَّهُ مِنْ عَمْرُ الْمُعْلِمِ وَمَنْ عَلَى وَالْمُ وَقَالَ فَلَا عَبْدُ الْمُعْرِقِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَفْلَ وَقِى حَدِيثِهِ قَالَ عَبْدُ الْمُعْلِمُ وَمَعْلَى وَالْمَعْلُ وَالْمُولُ وَقَالَ لَكُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ وَالْمَعْلِيلَ مُنْ عُمْ الْمُعْلِمُ وَمِنْ مِنْ الْمُعْلِمُ وَالْمُ الْمُعْرَالُ وَلَا لِلْمُ عَلَى الْمُعْلِمُ وَمِنْ مِلْ الْمُعْلِمُ وَالْمُ لِي وَمِنْ مِلْ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ وَالْمُ لِي اللْمُعَلِمُ وَالْمُ لِي عَلَى مَعْمَلُومُ الْمُعْلِمُ وَالْمُ لِي عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِمُ وَالْمُ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ وَالْمُ الْمُعْلِمُ وَالْمُ لِي عَلَى الْمُعْلِمُ وَلَى اللْمُعْلِمُ وَالْمُ لِي عَلَى الْمُعْلِمُ وَالْمُ الْمُعْلِمُ وَالْمُ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ وَالْمُ الْمُؤْلِى الْمُعْلِمُ وَلِي الْمُعْلِمُ وَالْمُ الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعِلَى الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعِلَى الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالَعْلَمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعِلَى الْمُعْلِمُ وَ

اتسى كنصوميت كساته كى اورمجد كا سركرت كيليسوارى تيارندك جائد ١٩٠٥ ) حَدَثَنَ مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَرِ حَدَّثَنَا هُجُمَّةً عَنْ إلِي إِسْحَاقَ عَنِ الْكَثْرَ قَالَ اللهَ عَلَى آبِي هُرَيْرَةً وَآبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُرِيُّ النَّهُمَا شَهِدًا عَلَى النَّيِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَةً قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَ وَجَلَّ يُمُهِلُ حَتَّى يَلْمَبَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَةً قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى مِنْ مُنْدِبٍ قَالَ لَهُ رَجُلَّ حَتَّى اللَّهُ عَلَى مِنْ مُنْدِبٍ قَالَ لَهُ رَجُلَّ حَتَّى يَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مِنْ مُنْدِبٍ قَالَ لَهُ رَجُلَّ حَتَّى يَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مِنْ مُنْدِبٍ قَالَ لَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مِنْ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ مِنْ مُنْدِبٍ قَالَ لَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عِلْمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا مُنْ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ لَلْمُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُ لَلْمُ الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ اللَّهُ عَلْ

(۱۱۳۱۵) حفرت ابوسعید الله اورابو بریره الله است مردی بر که نی مایا نفر مایا جب رات کا ایک تبالی حصر گذر جا تا ب

الله تعالى آسان دنیا پر نزول فرماتے بیں اور اعلان کرتے بیں کدکون ہے جو جھے دعاء کرے؟ کون ہے جو جھے ہے بخشش طلب کرے؟ کون ہے جوتو برکرے؟ ایک آدی نے بو چھا بیاطان طلوح انجو تک موتار بتاہے؟ تو فرمایا ہاں!

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُفَمَ حَدَّثَنَا شُغَبَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُسْبَقَائِتِي عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُمَّدِينِ بْنِ الْمُسْبَقَائِتِي عَنْ ذَكُوانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُمَّدِينَ آنَ النِّسَاءَ قُلْنَ عَلَيْنَا عَلَيْكَ الرِّجَالُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاجْعَلُ ثَنَا يَوْمًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَجَعَلُ ثَنَا يَوْمًا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ الْنَانِ فَلِقَالَ مَا مِنْكُنَّ الْرَآةً يَمُوثُ لَهَا لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ الْنَانِ إِسَحَمَّا النَّارِ فَقَالَتْ امْرَأَةً آوُ الْنَانِ فِلِلَّهُ مَاتَ لِي اثْنَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ الْنَانِ إِسَحَمَّا اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ الْنَانِ إِسَحَمَّا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ الْنَانِ إِسَحِمَالِكُوالِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ الْنَانِ إِسَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ الْنَانِ وَاسْعَالَ وَالْعَالَ مَا يَعْلُقُوالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ الْنَانِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ الْنَانِ وَالْمَانِ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ الْنَانِ وَالْمَانِ عَلِيهِ (١٩٤٤).

(۱۱۳۱۱) حضرت ابوسعید ڈیٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کھے خوا تین نے نی میٹا سے عرض کیا کہ یارسول النہ ٹیکٹیڈا آپ کی مجلس میں شرکت کے حوالے سے مروہ م پر عالب میں ، آپ ہمارے لیے بھی ایک دن مقرر فر ما و بیجئے جس میں ، آپ کے پاس آسکیس؟ نی میٹا نے فرہ الیا اور دہاں آئیس وعظ دھیجت فر مائی ، اور فر ما یا کرتم میں سے جس عورت کے نئی نیچوفرت نے بوچھا کہ اگر دو ہوں تو کیا محمل سے نامی کے ایک مورت نے بوچھا کہ اگر دو ہوں تو کیا ہے تھے کہ کے جب کم سے دکا ور وہ ان کی کے گئے گئے ہے۔

( ١٣٣٧ ) حَدَّثَنَا مُحَدَّدُ مَنُ جَمْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبُهُ عَنْ آبِي النَّبَاحِ قَالَ سَمِفْتُ ابْنَ الْوَقَاكِ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ آبِي النَّبَاحِ قَالَ سَمِفْتُ ابْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَبِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلِ الْوَقَاكِ يَقُولُ لَا آشْرَبُ تَحْدًا إِنَّمَا شَرِبْتُ زَبِيبًا وَتَمْرًا فِي ذُبَّاءَةٍ قَالَ فَامْرَ بِهِ فَنْهِرَ بِالْآبْذِي وَخُفِقَ بالنَّعَالُ وَنَهَى عَنْ الذَّبَاءِ وَنَهَى عَنْ الزَّبِبِ وَالتَّمْرِ يَعْنِى أَنْ يُخْلَطُ الطزِيدِ ١١٤٢٨.

(۱۱۳۱۷) ابن وداک بیشیند کتیج میں کد میں نے جب سے حضرت ابوسعید ضدری ناتیزے سے مدیث نی ہے، میں نے عبد کرلیا ہے کہ کہ نیز نمیس کے کہ است میں ایک فوجوان کولایا گیا واس نے کہا کہ میں نے شراب نمیس کے کہ خات میں ایک فوجوان کولایا گیا واس نے کہا کہ میں نے شراب نمیس کی بیز سے اور جوتوں سے مارا گیا اور نی مینات نے مسئلے کی فیز سے اور شخش اور مجبور کو ملکر نمیز برنانے سے منع فرما دیا۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَو وَسُئِلَ عَنْ الثَّلَائَةِ يَجْتَيِمُونَ فَتَحْصُرُهُمْ الصَّلَاةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَمِيدٌ عَنْ قَنادَةَ عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحْدُرِيِّ أَنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَائَةٌ فَلْيَرُعُهُمْ آخَدُهُمْ وَآخَةُهُمْ بِالْإِمَامَةِ الْمُرَوَّهُمْ وراحِينَ ١٩٠٨.

(۱۱۳۱۸) حضرت ابوسعید جُنُوَن سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فرمایا جہاں تین آ دی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دی امام بن جائے ،اوران میں امامت کازیادہ حقد اردو ہے جوان میں زیادہ قر آ ن جانے والا ہو۔

#### مِعْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عِل مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ ال

(١٩٦٨) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ آسُلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي سَعِيدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ النَّحُدُوتِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ آحَدُكُمْ يُصَلَّى قَالَ يَدُوْ آخَدُ المَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ آحَدُكُمْ يُصَلَّى قَالَ يَدَوْ آخَدُ آجَنَ يَعَدُهُ وَلَمَنَ يَعَدُهُ وَلَمْ يَعَدُونُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ آحَدُهُ مَنْ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْكُ وَلِمَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلِيْكُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللِّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولِكُ عَلَيْهُ وَالْمُعِلِمُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْمِلُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْمِلُهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَالِكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُولُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوالُونُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلْ عَلَيْهُ عَلَالِكُونُ

(۱۱۳۱۹) حضرت ابوسعید خدری پیکنئے ہے مروی ہے کہ بی ملیا آنے فرمایا جب تم میں سے کو فی حض نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپیخ آ کے سے ندگذرنے دیں اور حق الا مکان اے رو کے ماگر وہ شدر کے تو اس سے لڑسے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

( ١١٣٠ ) حَدَّلَتَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ حَدَّلَقَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَغْمَشِ عَنْ آبِى صَالِحٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَالَ لَا يَنْفُضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ [صححه مسلم (٧٧)، وابن حبان (٧٢٧٤)]. إانظر: ١١٤٢٧ ، ١١٧٤٠ ، ١١٧٠٠ ، ٢١٩٠٠ .

(۱۱۳۲۰) حفرت ابوسعید ٹائٹزے مروی ہے کہ ٹی طائل نے ارشاد فر مایا جوآ دی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو، وہ انصار بے بغن نیس رکھ سکتا۔

(١٣٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرِ حَدَّثَنَا عَلِقٌ بَعْنِى اَهْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَعْنَى قَالَ حَدَّلَنِى أَبُو سَمِدٍ مَوْلَى الْمُهُوتَّى عَنْ آبِى سَمِدٍ الْمُحُدُّرِى الْمُحَدِّرِى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ بَعَثَ يَعْثَ إِلَى لَحْيَانَ بْنِ هُلَيْلٍ قَالَ لِتَنْبَعْثُ مِنْ كُلُّ رَجُكُشْ آحَدُهُمَا وَالْآَجُرُ بَيْنَهُمَا ثَمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي هُدَّنَ وَصَاعِنَا وَاجْعَلُ الْمُرَكِّكَةَ بَرَكِشِن (صححه مسلم (١٩٦٦)، وان حيان (٢٤٢٩). وانظر ١٩٤٢).

(۱۳۲۱) حضرت ابر سعید خدری گانزے مروی ہے کہ فی طینائے بولیمیان کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ ہردو ہی سے ایک آ دمی کو جہاد کے لئے لگتا چاہئے اور دونو ل کولو اب ملے گا ، پھر فر مایا اے اللہ اہمارے مداور صاع میں برکت مطام فر مااور اس برکت کو دوگنا فرما۔

( ١٦٣٣ ) حَدَّلَنَا الْهِ عَامِرٍ حَلَّلْنَا عَلِيٌّ عَلْ يَحْمَى حَدَّلْنَا الْهِ نَصْرَةَ أَنَّ أَهَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ سَالُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْوَثْرِ فَقَالَ أَوْيُرُوا قَبْلَ الشَّهُ حِ (راح: ١١٢٠).

(۱۱۳۲۲) معزت ابوسعید خدری جنگ سروی ب کدلوگوں کے فی طیائے ورّ کے تعلق بوجھا تو آپ تُلَا تُخار فی اور میج سے پہلے پہلے با حال کرو۔

( ١٧٣٢٠ ) حُدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُغَبَّهُ حَلَّلَنَا خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُوِى عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِكُلُّ خَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْهَيَامَةِ يُعُوثُكُ بِهِ عِنْدَ اسْتِهِ (انظر: ١١٦٣٩ ، ١١٦٣٩).

(١١٣٢٣) حفرت ابوسعيد المنتخاص مروى ب كري طياف فرمايا قيامت كدن بروموك بازكى مرين ك پاس اس ك

دھو کے کی مقدار کےمطابق جمنڈ اہوگا جس سے اس کی شناخت ہوگی ۔

( ١١٣٢ه ) حَلَثَنَا عَلْمُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَ حَلَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِي سِنَانِ عَنْ آبِي صَالِح الْحَنَفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِقُ وَآبِي مَرْيُرَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى مِنْ الْكُلامِ أَزْبَعْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَّهَ إِلَّهُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ كُيْبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ عِشْرُونَ سَنِيَّةً وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلَّهَ إِلَّهُ اللَّهُ مِثْلًا وَمَنْ قَالَ الْمُحْوَلِقُ عَنْهُ عَلَى مُعْلَى عَلَى اللَّهُ الْعَرْمُ وَلَى اللَّهُ الْعَمْدُ لِلَّهِ وَلَا اللَّهُ الْعَنْمُ لِلَّهِ وَلَا اللَّهُ الْعَمْدُ لِلَّهِ وَلَا اللَّهُ الْعَنْمُ لِللَّهِ وَلَا اللَّهُ الْعَنْمُ لِللَّهِ وَلَا اللَّهُ الْعَنْمُ لِللَّهِ وَلَا اللَّهُ الْعَلْمُ لِللَّهُ وَاللَّهُ الْعَنْمُ لِللَّهِ وَلَا اللَّهُ الْعَنْمُ لِللَّهِ وَلَا اللَّهُ الْعُرْدُونَ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ الْعَنْمُ لِللَّهِ وَلَا اللَّهُ الْعَنْمُ لِلللَّهُ وَلَا اللَّهُ الْعَنْمُ لِلَهُ وَلَا اللَّهُ الْعَنْمُ لِللَّهُ وَاللَّهُ الْعُرْدُونَ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ الْعُمْدُ لِللَّهِ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَرْدُ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ الْعَلْمُ لِللْهُ وَلَا اللَّهُ الْعُرْدُونَ عَسَنَا وَحُطَّلَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ الْعَرْدُونَ وَاللَّهُ الْعَرْدُونَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعُرْدُ لَهُ وَالْمُونَ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُرْدُونَ وَمُنْ قَالُ اللَّهُ الْعُرْدُونَ عَلَالَ وَاللَّهُ الْعُرْدُونَ عَلَا اللَّهُ الْعُرْدُونَ عَسَنَاقًا وَاللَّهُ الْعُرْدُونَ اللَّهُ الْعُرْدُونَ اللَّهُ الْعُرْدُونَ عَسَنَا وَالْمُعْلَى اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ الْعُرْدُونَ عَلَى اللَّهُ الْعُرْدُونَ اللَّهُ الْعُرْدُونَ الْعُلْمُ الْعُمْلُولُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْمُؤْلِقُونَ الْمُعْلَقِيلُولُونَ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُونَ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِمُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُلُولُ اللَّهُ الْمُلْمُونُ الْمُؤْلِقُ الللَّهُ الْمُ

(۱۱۳۲۸) حفرَت ایسعید ضدری دیمتنا در الو بریره دیمتنی سروی ب که نی میناً نے فر مایا الله نے چارتم کے جملے مختب فرمائے جیں سُنب خنان اللّٰهِ وَالْمُحَدُّدُ لِلّٰهِ وَلَا لِلَّهِ إِلَّهُ اللّٰهُ اکْبَرُ اور لَا إِلَّهُ إِلَّهُ اللّٰهُ کِيهِ اس کا میں بیا کہ اس کا میں بیا میں کناه معاف کردیے جاتے ہیں، جو محض اللّٰهُ اکْبَرُ اور لَا إِلَّهَ إِلَّا اللّٰهُ کِيهِ اس کا میں بی اثواب ہاور جو منمس الی طرف سے الْمُحَدُّدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْفَعَالَمِينَ کِيهِ اس کے لئے تم میں بیال اُلمی جاتی ہیں۔

( ١٣٢٥) قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِن عَبْدِ اللَّهِ مِن عَبْدِ الرَّحْمَنِ مِن آبِي صَفْصَفَةَ الْمَالِينَ عَنْ آبِيهِ اللَّهُ الْحَبَّ الْمَالِينَ عَنْ آبِيهِ اللَّهُ الْحَبْرَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكَ الْوَ الْحَلَقِ عَنْ آبِيهِ اللَّهُ عَلَيْكَ الْمُ اللَّهُ عَلَيْكَ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَكِّنِ جِنَّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءً لِمَالِينَكَ فَاذَنْتُ بِالصَّلَةِ فَارْفَعُ صَوْقَكَ بِالنَّذَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَكِّنِ جِنَّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءً إِلَّا مُعْمَدًا لَهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ إِصَحَمَهِ البِعارِي (١٠٠٩)، واس حان إلَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ إِصَحَمَهُ البِعارِي (١٠٠٩)، واس حان (١٦٠١). (راحد: ١١٠٤).

(۱۱۳۲۵) این افی صصحه بیننده این و الدین نقل کرتے ہیں کر حضرت ابو صعید خدری ٹاکٹٹٹ نے ایک مرتبہ بھے ہے فر مایا ش دیکتا ہوں کہتم مکر بول اور جنگل سے مجبت کرتے ہواس لئے تم اپنی بحر یول یا جنگل میں جب بھی افران دیا کر وقوا و ٹی آ واز سے دیا کرو، کیونکہ جو چیز بھی" خواوہ وجن وانس ہو، یا پھڑ" افران کی آ واز نتی ہے، وہ قیامت کے دن اس کے تن میں گوائی دے گ یہ بات میں نے کی افیاد سے تی ہے۔

( ١٣٣٦) قَرَأَتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ الْمَصْفَعَةَ عَنْ الِمِيهِ عَنْ الْبِي سَمِيدِ الْحُدْرِى أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلُ هُوَ اللَّهُ ٱحَدُّ يُرَّدُهُمَا مِنْ السَّحَرِ فَلَمَّا اصْبَحَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَكَانَ الرَّجُلُ يَتَقَالُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالَّذِي نَفْسِى بَيْدِهِ الْقَالَ مَلْكُ الْقُرْآنِ إِراحِم: ١١٩٩

(۱۳۲۷) حفرت ابوسعید فیتنت مروی ب کدایک مرتبه کی فض نے دوسرے کوساری رات سورة اظام کو بار پار پر منت جوبے ساتو منج کے وقت وہ تی بیالاً کی خدمت می حاضر بواادریہ بات ذکر کی ،اس کا خیال بید تھا کہ یہ بہت تموزی چیزے،

#### الله المؤلِّن الله والله الله والله والله

ئی طفیائے فرمایا اس فات کی تتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، ووالی تہائی قر آن کے برابر ہے۔ ( ۲۳۷۷ ) حَدِّقَانِ عَلْدُ الاَّحْتِ مِنْ مُمُومِعِ فَالاَّ حَدَّقِ مُعْدِينَةً مُنْهِ الْأَرْ مِنَ اللَّهِ عَلَى مُعَدِّقِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْهِ م

(١١٣٢٧) حَدَّثْنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِئِّى قَالَ حَدَّثَنِي مُقاوِيَّةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي فَرَعَهُ قَالَ اتَّبْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَهُوَ مَكُثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ إِنِّي لَا أَسْأَلُكَ عَمَّا يَسْأَلُكَ هَوُلَاءٍ عَنْهُ قُلْتُ أَسْأَلُكَ عَنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ فِي ذَلِكَ مِنْ خَيْرٍ فَأَعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهُرِ تَقَامُ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى الْيَقِيعِ فَيَقْضِى حَاجَتَهُ ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ فَيَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّحْعَدِ الْأُولَى قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنُ الزَّكَاةِ فَقَالَ لَا أَذْرِى آرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَا فِي مِائْتَنْ دِرْهَمَ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ وَفِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِالَةٍ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً لَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِاتَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتُ فَفِيهَا لَلاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلاثِ مِانَةٍ فَإِذَا زَادَتُ لَفِي كُلُّ مِائَةٍ شَاةً وَلِي الْإِبِلِ فِي خَمْسٍ شَاةً وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَلِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِى حَمْسَ وَعِشْرِينَ ابْنَةُ مَحَاضِ إِلَى حَمْسَ وَلَلَاثِنَ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَةُ لُمُونَ إِلَى تَحْمُسِ وَٱلْرُبَمِينَ فَإِذَا ۚ وَادَّتْ وَاحِدَةً فَقِيهَا حِقَّةً إِلَى سِنَّمِنَ فَإِذَا وَادَتْ وَاحِدَةً فَقِيهَا جَذَعَةً إِلَى خَمْسٌ وَسَبْعِينٌ لَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَنَا لَبُونِ إِلَى يَسْعِينَ لَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقْتَان إِلَى عِشْرِيَنَ وَمِانَةٍ فَإِذَا زَادَتُ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَةٌ وَلِيٌّ كُلِّ ٱزْبَعِينَ بِئْتُ لَبُون وَسَالْتُهُ عَنْ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ سَافَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ وَنَحُنُ صِيَامٌ قَالَ َّفَتَوَكُنَا مَنْزِلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُوَّكُمْ وَالْفِطُرُ ٱقْوَى لَكُمْ فَكَانَتْ رُخْصَةً فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ الْمَطَرَ ثُمَّ نَوَلُنَا مَنْزِلًا آخَرَ لَقَالَ إِنَّكُمْ مُصَبِّحُو عَنُوَّكُمْ وَالْفِطْرُ اقْوَى لَكُمْ فَالْمِطِرُوا فَكَانَتُ عَزِيمَةً فَالْمَطُونَا ثُمَّ قَالَ لَقَدُ رَآيْتُناً نَصُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي السَّقَر [صححه مسلم (٥٠٤،

و ۱۱۲۰)، وابن عزیمهٔ: (۲۰۲۳)]. در معدد بری مسلم کرد به کرای در در

(۱۱۳۳۷) قزعہ بیٹنٹ کتبے ہیں کدایک مرتبہ ملی معفرت ابوسعید فدری ڈیٹٹنے کیا س آیا، اس وقت ان کے پاس بہت سے لوگ جمع تنے، جب لوگ چیٹ مکے تو بھی نے ان سے عرض کیا کہ بید گوگ آپ سے جوسوالات کر رہے تنے، بش آپ سے وہ سوال نہیں کروں گا، بیس آپ سے تی مؤٹا کی فماز کے متعالق بو چھنا جا ہوں، انہوں نے فر مایا کداس میں تہارا کوئی فائد فہیں ہے، بالآ فرشل و جمت اور تکرار کے بعد انہوں نے فر مایا کہ جمس وقت ظہر کی فماز کھڑی ہوتی، ہم میں ہے کوئی مختص بقیح کی طرف جاتا، قضاء حاجت کرتا، گھر آ کروضو کرتا اور پھر مجد والی آتا تو تی مؤٹاا بھی پہلی رکھت میں بی ہوتے تنے۔

پھریش نے ان سے زکو قائے متعلق دریاضت کیا ،انہوں نے (نمی مایٹا کی طرف نسبت کر کے یا نسبت کیے بغیر ) فرمایا کدومود درہم پر پارٹی درہم واجب میں اور جالیس سے لے کرایک موجس بکریوں تک ایک بکری واجب ہے ، جب ایک موجس ا المرائ المرائ المرائ المرائي المرا

پھر جس نے ان ہے روز ہے کے متعلق وریافت کیا تو انہوں نے فرہایا کہ ایک مرحبہ ہم نے نی میٹا کے ساتھ روز ہے کی حالت جس مکہ کرمہ کا سنرکیا ، ہم نے ایک مزل پر پڑاؤ کیا تو نبی میٹائے نے فرہایا تھ لوگ وشن کے ترب ہی تی ہواوراس حال میں روز ہفتم کر وینا زیادہ تو تکا با عث ہوگا کہ یا پر زخصت تھی ، جس پر ہم میں سے بعض نے اپنا روز ہ برقر ار کھا اور بعض نے اپنا روز ہ برقر ار کھا اور بعض نے اپنا روز ہ برقر ار کھا اور بعض نے اپنا روز ہ تھی مور در بینا ہے مور ہ برقر ہ برقر کی سامنے آ سے ہواوراس حال میں روز ہ شم کر وینا زروہ تھی مور ہ ہم کے دوز ہ شم کر دو برقر بینا کہ اس کے بعد ایک مرجب ہم نے اپنے آ ہے کو بی میں بینا کے ساتھ حالت روز ہ میں مجمی دیکھا تھا۔

( ١٦٣٨ ) حَلَّكُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَلَّكُنَا زُهَرُهُ عَنْ شَرِيكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ الْمَناءُ مِنْ الْمَناءِ إنظر: ٤٥٤ / ١٠.

(۱۱۳۲۸) حفرت ابوسعید ضدری ناتیخندے مردی ہے کہ تی مایٹانے فر مایا و جوب شسل آب حیات کے فرون پر ہوتا ہے۔

(١٣٦٩) حَدَّلَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدٍ بْنِ آسُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ المُعَدِّرِى قَالَ اللَّهِ مَا الْمُحَدِّقِ مَاللَّهِ مَا الْمُعَدِّرِى قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْمُعَدِّرِى قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُلَّةٌ نَسَحَدَّتُ فِيهَا قَالَ فَامَّا إِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ لَلْعَظُوا الطَّرِيقَ حَقَّةً قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عَمَّا الطَّرِيقِ قَالَ عَصُّ الْبَعْرِ وَكَفَّ اللَّذِى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهِى عَنْ الْمُنْكِرِ (صححه المَامِونِ ٤٦٤)، وصلم (٢٤١٥)، وابن حبان (٩٥٩). وانظر: ١١٩٥٧)، وانظر: ١١٩٤٥).

كَاشِفَانِ عَوْرَتَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَإِنَّ اللَّهَ يَمُقُتُ عَلَى ذَلِكَ [صححه ابن خزيمة: (٧١) وضعف اسناده البوصيرى، وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٥)، وابن ماجة: ٣٤٢). قال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۳۰) حضرت ابرسعید خدری و تخت مروی ہے کہ میں نے ہی طیفا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے دوآ وی آئیس میں اس طرح باتیل کرتے ہوئے ند تعلیل کدو واستخا مررہے ہوں اور ان کی شرم کا بین نظر آئری ہوں، کیونکہ انڈاس طرح کرنے سے ناراض ہوتا ہے۔

( ١٣٣١ ) حَلَّكَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِئٌ حَذَّتَنَا الْمُسْتَعِرُّ بْنُ الزَّيَّانِ عَنْ أَبِى نَضْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَخْبَبُ الْعَلِيبِ الْمِيسُكُ (واحد: ١١٢٨٩).

(۱۱۳۳۱) حفرت ابوسعید خدر کی ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ایٹا نے فرمایا سلک سب سے مرو خوشبو ہے۔

( ١٣٣٢ ) حَلَّتَنَا يَعْمَى بُنُ آدَمَ حَلَّتَنَا فُصَبُلٌ عَنْ عَلِيَّةَ عَنْ لِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الصَّبَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَنُوكُهَا وَيَثُوكُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيهَا إداحه: ١١١٧٢. إ.

(۱۱۳۳۳) حفرت ابوسعید خدری پیشندے مروی ہے کہ نی مینا بعض اوقات چاشت کی نماز اس تسلس سے پڑھتے تھے کہ ہم یہ سوچنے لگتے کداب آپ اپنیس چھوڑیں مے اور بعض اوقات اس تسلس سے چھوڑتے کہ ہم یہ یوچنے لگتے کہ اب آپ بیٹماز نہیں پڑھیں ہے۔

( ١٣٣٣ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمَّقَمَ حَدَّقَنَا عَوْقَ عَنْ آبِي الصَّدْيِقِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحْدِيِّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَمْتِلِىءَ الْكَرْصُ ظُلْمًا وَعُدُوانًا قَالَ ثُمَّ يَمُورُجُ رَجُلٌّ مِنُ عِشْرَتِى الْوَمِنُ آهُلِ بَيْنِي يَمْلُوهَا قِلْسُطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِيَّتُ ظُلْمًا وَعُدُوانًا وراحِيهِ ١١١٤٪

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری شاشند عروی ب که بی مینات فرمایا تیامت اس وقت تک قائم نیس بوگی جب تک و قطم و جورے بعر ند جائے ، پھر میر سے الل بیت ش سے ایک آ دی نظم گا، وہ زشن کو ای طرح عدل وانصاف سے بعروے گا بیسے گل ازیں و ظلم وجورے بعری موگی۔

( ١٧٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَنَادَةَ عَنْ أَبِى نَصُرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى ْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ لَلَاثَةٌ فَلَيُوثُهُمُ ٱحَدُهُمْ وَاحَقَّهُمْ بِالْإِمَامَةِ الْوَزُهُ [راحع: ١٢٠٨].

( ۱۱۳۳۳ ) حضرت ابوسعید ضدری نتاشندے مروی ہے کہ تی طیائات قر مایا جہاں تمن آ دی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن جائے ، اوران میں امامت کا ذیادہ حقد اردہ ہے جوان میں زیادہ قر آن جائے والا ہو۔

( ١٣٣٥ ) حَدَّلْنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّلْنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضٍ بْنِ عَبُدٍ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُعُدِّرِي قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُومُ أَيْعِيدٍ فِي الْفِطْرِ فَيْصَلَى بِالنَّاسِ تَيْنِكَ الرَّكَعَيْنِ ثُمَّ يَتَقَلَّمُ فَيَسْتَفَهِلُ النَّاسَ

#### هَمْ مُنْكُونَ مُنْفُرِينَ مُن مَن حَرِّمَ ﴿ لَهُ هَا مُن مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ ال وَهُمْ مُنُونَ فَهَهُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا لَلاتَ مَرَّاتٍ قَالَ لَكُانَ اكْتُورَ مَا يَنَصَدَّقُ مِنْ النَّاس النَّسَاءُ

وَهُمْ جُلُوسٌ فَيَقُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا لَلَاتُ مَرَّاتٍ قَالَ فَكَانَ ٱكْتُرَ مَا يَعَصَدَّقُ مِنْ النَّاسِ النَّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَالْحُكَنِمِ وَالشَّيْءَ فَإِنْ كَانَتُ لَهُ حَاجَدٌ فِى الْبَعْثِ ذَكْرَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنُ لَهُ انْصَرَفَ [صححه البحارى (٩٥٦)، ومسلم (٨٨٩)، وابن حزيمة: (١٤٤٩)، وابن حبان (٣٣٢١). [٢٢٨ ١].

(۱۱۳۳۵) حضرت ابوسعید ضدری ناتی نظ سے مروی ہے کہ بی طیاع عید انسل کے دن اپنے کھرے (عیدگاہ کے لئے) نگلتے ادر لوگوں کود در کعت نماز پڑھاتے ، پھرآ کے بڑھرکوگوں کی جانب رخ فرہا کیتے الوگ پینچے رہے اور بی ایٹھا کہیں تین مرتب صدقہ کرنے کی ترغیب دسیتے ، اکثر عورتیں اس موقع پر بالیاں اور انگونسیاں دغیرہ صدقہ کر دیا کرتی تھیں ، پھراکر نی مایشا کونشکر کے

حوالے سے كوئى خرورت بوقى تو آپ تُلَقِيمُ كِيان فرماد يتے ، ورندوا كمس چلے جاتے۔ ( ١٣٣٦) حَدَّكَنَاه عَبْدُ اللّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّنِى دَاوُدُ فَلَدَّكَرَهُ قَالَ وَإِنْ كَانَ يُويدُ أَنْ يَصُوبَ عَلَى النّاسِ بَهُنّا ذَكَرُهُ وَإِلّا الْصَرَفَ [مكرد ما خله].

(۱۱۳۳۷) گذشته حدیث اس دومری سند سے بھی مردی ہے۔

(١٣٣٧) حَلَثَنَا أَلُو كَامِلٍ حَلَّتَنَا لَيْتُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ بُكُيْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجُ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ إِلَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي يَمَادٍ ابْنَاعَهَا فَكُمْرَ دَيْئَةً قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَصَدَّقُوا عَلَيْهِ قَالَ فَتَصَدَّقُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَتُلُغُ فَكُوا عَلَيْهِ قَالَ فَتَصَدَّقُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَتُلُغُ ذَيْئِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ خُدُوا مَا وَجَدَّتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ [صححه مسلم ذَلِكُ وَائَعَ مَدْئِهِ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُدُوا مَا وَجَدَّتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ [صححه مسلم (٥٠٦)، وإن حبا د (٥٠٦٠)، وإن حبا د (١٠٥٧).

(۱۱۳۳۷) حضرت ابوسعید خدری فٹائنٹ موری ہے کہ نی طینا کے دور باسعادت میں ایک آ دی نے کال خرید ہے، لیکن اس میں اسے نقصان ہو کیا اور اس پر بہت زیادہ قرض پڑھ کیا، نی طیابا نے محابہ ٹائٹائز کو اس پرصد قد کرنے کی ترغیب دی، لوکوں نے اسے صدقات دے دیے ،لیکن دہ اسٹے نہ ہو سکتے جن سے اس کے قریضے ادا ہو سکتے ، نبی طینانے نے اس کے قرض خوا ہوں کو جمع کیا ادو فر مایا کہ جول رہا ہے وہ کے لو، اس کے عمالہ ہے کھوئیس کے گا۔

( ١٣٣٨) حَدَّقَنَا عَبُهُ الرَّوَّا فِي أَخْبَرَنَا مَعُمَّوْ عَنِ الزَّهُوِى قَالَ أَخْبَرَنِى عُبِيُهُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ اللَّهِ النَّا أَنَّ أَمَا سَعِيدٍ الْحُدُوىَ قَالَ مَحْبَرَ فِي عَبِيْهُ اللَّهِ بْنُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حِدِينًا طُويلًا عَنْ الدَّجَالِ اَفَالَ فِيمَا يُحَدُّفُ قَالَ وَيَعْ الدَّجَالُ وَعُرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ حَبْرِهِمْ فَيَقُولُ وَهُو مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ وَسُلَمَ حَدِينَا فَيَعْولُ اللَّهِ وَجُلَّ يَوْمَيلُو وَهُو حَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ حَبْرِهِمْ فَيَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ حَدِينَا فَيَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهِ مَا لَكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ حَدِينَا فَيَعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ حَدِينَا فَيَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهِ مَا كُنتُ فَطُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ حَدِينَا فَيَعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ وَلَى الْمَعْلِقُ وَاللَّهِ مَا كُنتُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ حَدِينَا فَيَعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَدِينَا فَيَعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَدِينَا فَيَعُلُكُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَاللَّهِ مَا كُنتُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلِيهُ وَمِنْ يَعْمُولُ وَاللَّهِ مَا كُنتُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلِيهُ وَلِيلًا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُونَ لَا لَيْعَلِيهُ وَلِيلًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُونَ لَا فَيَعْلُكُوهُ وَلَوْلُونَ لَا فَيَعْلُكُ وَمُعْلِى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِمُنَالُونَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُونَ لَا لَيْعَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مَا كُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَعُلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِيلًا عَلَيْهُ وَلُونَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِيلُوا لَوْلُونَ لَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِيلُهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ لَلْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللْعَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ عَا

من المنافق ال

(۱۱۳۳۹) دهنرت ایوسعید خدری پیشنوسے مروی ہے کہ نی میٹنائے غزوۃ تبوک کے سال مجور کے ایک درخت کے ساتھ ٹیک لگا کر خطید دیے ہوئے ارشاد قربایا کیا ہمی جمہیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتا ڈس بہترین آ دمی تو وہ ہے جواللہ کے رائے میں اپنے گھوڑے ، اونٹ یا اپنے پاؤس پرموٹ تک جہاد کرتا رہے ، اور بدترین آ دمی وہ فا چرفخص ہے جو کمنا ہوں پر جری ہو دقر آن کرکم پڑھتا ہولیکن اس ہے بچھا ٹر تحول نہ کرتا ہو۔

( ١٣٣٠ ) حَلَثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحَبْرَنَا مَفَعَرٌ عَنْ بُعَتَى بْنِ آبِى كَيْمِر قَالَ الْعُرَنِي هِلَالُ بْنُ عِنَاصِ اللَّهُ سَمِعَ آبَا سَعِيدِ الْمُحُلُورَى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَّا شَبَّهُ عَلَى أَحَدَكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِي صَلَامِهِ لَقَالَ الْحَدَثَ فَلْيَقُلُ فِي نَفْسِهِ كَذَبْتَ حَتَّى يَشْمَعَ صَوْلًا بِأَذَّتِهِ أَوْ يَجِدَ رِيمًا بِالْفِهِ وَإِذَا صَلَّى آحَدُكُمْ فَلَمْ يَنْذِي أَوْاذَ أَمْ لَفَصَ فَلْكِسُجُدُ سَجْدَتَنِي وَهُو جَالِسٌ (راحع: ١٥٠٨).

(۱۱۳۳۰) عیاض میشیند کتے ہیں کہ علی نے حضرت ابوسعید خدری خانف عرض کیا کہ بعض اوقات ہم علی ہے ایک آ دی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اوراے یا وقیمیں رہتا کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فر مایا کہ بی طینا نے ارشا وفر مایا ہے جب تم عمل سے کو کی مختص نماز پڑھ رہا ہوا دراے یا و شرب کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں تو اسے جا سینے کہ بیٹے بیٹے مو سجدے کر لے اور جب تم عمل سے کی کے پاس شیطان آ کر ہوں کے کرتم اراؤ ضوف کیا ہے تو اسے کہدو در کرتو جموع برات

#### الله المن المنظمة المن

ہے،الا بیکداس کی تاک میں بدبوآ جائے یااس کے کان اس کی آ واز س لیں۔

( ١٧٤١) حَدَّثَنَا يَهُ حَيى بَنُ سَعِيدِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَهْتَى بَنِ آبِي كَيْدٍ عَنْ عِيَاضٍ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ فَذَكْرَهُ (١١٣٨١) كذشته عديث ال وومرك مند على محمل وي ب-

(١٧٣٤٠) حَلَّاتَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَلَّتُنَا مَمْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ مَعْمَرٌ شَكَّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِيِّ قَالَ قَالَ وَجُلَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَنَّى النَّاسِ افْضَلُ قَالَ مُؤْمِنٌ مُحَاهِدٌ بِتَفْسِهِ رَمَالِهِ فِى سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ رَجُلٌّ مُعَنَزِلٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشَّمَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ (راحد:١١١٤)

(۱۱۳۴۳) معرّت ایوسعید خدری فکٹن سروی ہے کہ کی شخص نے تی میٹاسے ہم چھا کدلوگوں میں سب سے بہترین آ وی کون ہے؟ ہی فیٹانے فریا یا واموّمن جوا پی جان مال سے راہ خدا میں جہاد کرے، سائل نے پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فریا یا وہ موّمن جو کی بھی مجلے میں الگ تعلگ رہتا ہو، اللہ ہے ڈرتا ہوا دراوگول کو اپنی طرف سے تعلیف فیکٹیز ہے بیا تا ہو۔

( ١١٣٤٣ ) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَلَّثَنَا مَهْمَرٌ عَنْ سُهُيْلِ بْنِ أَبِى صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَنَانَبَ آحَدُكُمْ فِي الْصَّلَاةِ فَلْيَصَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ مَعَ النَّنَاوُبِ إِرَاحِيْ ١٨١٢٨٢.

( ۱۱۳۳۳ ) حضرت ابوسعید ضدری پیشنزے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر ما یا اگرتم میں ہے کسی کو جما کی آئے ، تو وہ اپنے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ کے ، شیطان اس کے منہ میں وافل ہو جائے گا۔

. ( ١٧٣٤) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَلَّقَنَا مَعُمَرٌ عَنْ يَعْمَى بْنِ أَبِى كَيْبِرٍ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُونَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُويْرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا [راحع: ٢٠٠١٤].

(١١٣٥٢) حفرت ابوسعيد خدري الانتفاع مروى بركة ب خافيظ في فرمايا وترسي سيل يبل يز هدايا كرو-

( ١٣٤٥ ) حَدَّلَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ الْحَبَرَنَا مَهُمَرٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِى نَصْرَةً عَنْ آبِي سَمِيدِ الْحُدُدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الضِّيَاقَةُ فَلَاكُ فَمَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ (راحع: ١٠٦٠).

(۱۱۳۳۵) معرت ابوسعید خدری پڑتؤ ہے مروی ہے کہ نبی پینائے فرمایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے،اس کے بعد جو پکھے ہوتا ے، دوممدقہ ہوتا ہے۔

( ١١٣٤٦ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّقَتَا جَفَفُرٌ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ حَدَّقَنَا الْعَلَاءُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ أَبِى الصَّدِّيقِ النَّاجِىّ عَنْ أَبِى سَمِيدٍ الْمُحُدِّيِّ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَنِّرُو كُمْ اخْتِلَافِي مِنْ النَّاسِ وَزَلَازِلَ فَيَمْلَأَ الْأَرْضَ فِلْسُطًا وَعَدْلًا كَمَا مُلِنَثْ جَوْرًا وَظُلْمًا يَرْضَى عَنْمُ سَاكِنَ السَّمَاءِ وَسَاكِنُ اللَّاضِ يَقْسِمُ الْمَالَ صِحَاحًا فَقَالَ لَهُ رَجُلَّ مَا صِحَاحًا قَالَ بِالسَّوِيَّةِ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ وَيَمُلنَّا اللَّهُ قُلُوبَ أَمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمْ غِنَى وَبَسَمَهُمْ عَذْلَهُ حَتَّى يَامُرَ مَنَادِهَا فَيَعُولُ مَنْ لَهُ فِي مَالِ حَاجَةٌ فَمَا يَقُومُ مِنْ النَّسِ إِلَّا رَجُلٌ فَيَقُولُ الْتِ السَّلَّالَ يَشِي الْحَاذِنَ قَقُلُ لَهُ إِنَّ الْمَهْدِينَ يَامُولُكُ أَنْ تُعْطِينِي مَالًا فَيَقُولُ لَهُ احْثِ حَتَّى إِذَا جَعَلَمُ فِي حِجْرِهِ وَالْهَرَّوُهُ فَيَعُولُ مُعْمَدِ نَفُسًا 'الوَعَجْزَ عَنِّى مَا قَالِمَهُمُ قَالَ فَيَرَدُّهُ فَلَا يَقْبُلُ مِنْهُ فَيْقُالُ لَهُ إِنَّا لَا نَاخُذُ شَيْئًا أَعْطَيْنَاهُ فَيَكُولُ كَالِمُونَ اللَّهِ اللَّهُ عَنْى مَا وَسِمَهُمْ قَالَ فَيرَدُّهُ فَلَا يَقْبُلُ مِنْهُ فَيْقَالُ لَهُ إِنَّا لَا نَاخُذُ شَيْئًا أَعْطَيْنَاهُ فَيَكُونُ كَلِلْكَ سَنْعَ مِنِينَ أَوْ فَعَانِ مِنِينَ أَوْ يَسْعَ سِنِينَ فَمْ لَا خَيْرَ فِي الْعَيْشِ بَعْدَهُ أَوْ قَالَ ثُمَّ لَا خَيْرَ فِي الْعَنْمِ بَعْدَهُ أَوْ قَالَ ثُمَّ لَا خَيْرَ فِي الْعَنْمِ بَعْلَمُ اللَّهُ عَلَى الْعَالَمُ اللَّهُ اللَّولُ اللَّهُ الْعَيْمُ اللَّالَةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَكُولُكُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ الْمُنْ الْعُلِيلُ الللْعَامِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَةُ الْعَلَيْنَ الْمُلْلِقُ الْمَالِقُولُ الللْعَامِلُولُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْعَلَيْنَا الْمَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُعْلِقُولُ الْعَلَوْلُ اللَّهُ الْمَالِيلُونَ اللْمُقَالُولُ اللَّهُ الْمَاقِيلُولُ اللَّهُ الْمَالِقُولُ اللْمُؤْلِقُ اللْمُنْ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَالِ اللْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمِ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنِينَ اللْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِنَا الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمُ اللْمُؤْمُ اللَّالِمُ الْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمِلِيْ

(۱۱۳۲۱) حفرت ابوسعید ضدری بی بیشان نے مروی ہے کہ نی بیشانے فر بایا میں تہیں مبدی کی خوشجری سناتا ہوں جو میری است میں اس وقت خاہر ہو کا جب اختلافات اور زار لے بحر ت ہوں کے ، اور وہ زین کو ای طرح عدل وانساف ہے جو رہ کی اس کی میں اس وقت خاہر ہوگا جب اختلافات اور زار لے بحر ت ہول کے ، اور وہ زین کو ای طرح عدل وانساف ہے جو جھے تھے تھے اور میں والے بھی خوش ہول کے اور نین والے بھی وہ مال کو تھے تھے تھے اور کے کہ کی ہوگا ، اور اس کے حدل ہے انہیں کشار کی عطاء فر مائے گا ، اور اس کے زمان الله است جمد ہے کہ دلوں کو فناء ہے جو دے گا ، اور اس کے عدل ہے آئیں کشار کی عطاء فر مائے گا ، جتی کہ دوہ ایک مناور اس کے عدل ہے آئیں کشار کی عطاء فر مائے گا ، جتی کہ دوہ ایک مناور کی جو ایک کے دوہ ایک مناور کی جائے گا ، جب کا کہتم خالان کے پاس جاؤ اور اس کے کہ کہ مہدی تھیں تھے دیتے ہوں کہ کہ کہ میں تو اور ہے ایک کہ کہ ہے گا کہ بھی جس کے گا کہ ایس کے ایک کہ بھی تو امت جمدید جس سب سے زیادہ جو کا لگلا ، کیا ہے اس علاء کو کو کو کی کے گا کہ بھی تو امت جمدید جس سب سے زیادہ جو کا لگلا ، کیا ہے بی س تا تاہیں تھا جو لوگوں کے پاس تھا۔

یہ موج کر وہ سارا مال واپس لوٹا دے گا کیکن وہ اس ہے واپس ٹیس لیا جائے گا اور اس ہے کہا جائے گا کہ ہم لوگ دے کر واپس ٹیس لیتے ہمات ،یا تر نمدیا نوسال تک بحی صورت حال رہے گی ،اس کے بعد زندگی کا کوئی فائدہ ٹیس ہوگا۔

(١٣٤٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ الْخَيْرَانَ إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِي صِنَانِ عَنْ آبِي صَالِحِ الْحَنْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِئَ وَآبِي هَرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى مِنْ الْكَارَمِ ازْبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلّهَ إِلّهَ اللَّهُ وَاللَّهُ الْحَبُرُ فَعَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ كُتِبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً وَحُظَّ عَنْهُ عِشْرُونَ سَيْنَةً وَمَنْ قَالَ اللَّهُ الْحَبْرُ فَيِعْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ فَيِعْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْعُرَادِينَ الْعَالَمِينَ مِنْ قِبَلِ نَفْسِهِ كُتِبَ لَهُ بَهَا لَلَانُونَ حَسَنَةً أَنْ خُطْ عَنْهُ لَلانُونَ سَيْنَةً [راحع: ٢٩٩٩.

(۱۱۳۳۷) حفرت الوسعيد خدري فالنواور ابو بريره فالنوا عروى بكرني مايات فرمايا الله في والتم كر جيل مختب فرمائ

## المنالة المراق المن المنافق ال

یں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَّهَ إِلَّهُ اللَّهُ اور اللَّهُ الْحَبَرُ جُوْض سِحان الله كِمِاس كَلَةُ مِن يَيا لِكُسى جاتى بين يا مِن كناه معان كروي جاتے بين ، جُوْض اللَّهُ الْحَبَرُ اور لَا إِنَّهَ إِلَّهُ اللَّهُ كِمِهِ اللهُ كِعِين بين عِنْ الْعَمْدُ لِلَّهِ وَبُّ الْعَالَمِينَ كِيراس كَ لِيَ بَيْنِ اللَّهِي عِلَيْ بِي يَعْمِلُ مَناه معان كرد ع جاتے ہيں ـ

( ١٣٤٨) حَذَّلْنَا يَعْنَى بُنُ آدَمَ حَذَّلْنَا زُهَيْرٌ عَنْ شُهَيْلِ بْنِ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبِعْشُ جَنَازَةً قَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ [صححه مسلم (٥٩ م)، واس حبا د(٢١٠٤). [انظر: ٢١١٤:١١٢ /١١٤٢٠].

(۱۳۳۸) معزت ایوسعید ڈائٹؤے مردی ہے کہ ٹی طیائا نے فرمایا جب تم جنازے کے ساتھ جا دُنو جنازہ زمین پرد کھے جانے سے پہلے فورند میٹا کرو۔

( ١٣٤٨) حَلَقَنَا يَحْتَى بْنُ آدَمَ حَلَقَنَا أَنْ مُبَارَكِ عَنْ أَسَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْتَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَقْدِ عَنْ أَيَى سَعِيدٍ
الْمُحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ وَيَارَةِ الْقُبُورِ قَزُورُوهَا فِينَّ فِيهَا عِبْرَةً
وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ النَّبِيدِ فَاشْرَبُوا وَلَا أُحِلَّ مُسْكِرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ الْآصَاحِيِّ فَكُلُوا [اعرحه عد بن حميد (١٨٦).
قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۱۳۳۹) حضرت ابوسعید خدری نظائل سے مروی ہے کہ نبی طیالانے فر مایا میں نے جمہیں قبر ستان جانے سے مع کیا تھا، کیکن اب چلے جایا کر دکیونکہ اس میں سامان عبرت موجود ہے، اور میں نے جمہیں نبیذ چنے سے مع کیا تھا کین اب بی سکتے ہو، تا ہم میں کسی نشرة ورشر وب کی اجازت نہیں و بتا، اور میں نے جمہیں قربانی کا گوشت ( تین دن سے زیادہ) رکھنے سے مع کیا تھا، اب تم اسے کہ اسکت س

( .١٣٥ ) حَلَّكَ الْمُاسُودُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ الْحُمَرَا الْبُو إِسْرَافِيلَ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُمْدِيِّى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَمَى أَوْ ضَرَبَ آحَدُّكُمْ فَلْمُجْنِبْ وَجُهَ آخِيهِ (احرحه عبدالرزاق (١٧٩٥١)، وعبد بن حميد (٨٩٠) فال شعيب: صحيح بغيرهذا اللغظ]. [انظر: ١١٩٠٨].

(۱۱۳۵۰) معنرت ابوسعید خدری شاتن سے مردی ہے کہ نبی ایٹیائے فرمایا جب تم میں سے کوئی مخص کسی کو مارے تو اس کے جیرے یر مار نے سابقناب کرے۔

( ١٣٥١ ) حَدَّثَنَا آسُودٌ بْنُ عَامِرٍ قَالَ آخْرَنَا آبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْدِيِّ يَرْفَعُهُ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَسَكُلَّمُ بِالْكِلِمَةِ لَا يُرِيدُ بِهَا بَأَسُّ إِلَّا لِيُصْعِفَ بِهَا الْقَوْمَ فِإِنَّهُ لِيَقُعُ مِنْهَا آبُعَةَ مِنْ السَّمَاءِ

(۱۳۵۱) حضرت ابرسعید خدری و پخت مروی ب که نی طینات فرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات مندے تکالآ ب،اس کا مقعد صرف کو گور کو بنمانا موتاب دیکن و وکلمداے آسان سے بعی دور لے جا کر چیکا ہے۔

#### ﴿ مُنَاهَا مُنْ فَيْ مِنْ مُنْ الْمُعْلِمُ مِنْ الْمُعْلِمُ اللَّهِ مِنْ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللّ

( ١٣٥٢) حَدَّلَتَا يَعْمَى بُنُ آدَمَ حَدَّلَنَا حَمْزَةً حَدَّلَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعَرُّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ الْبِي هُرَيْرَةً وَأَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَيْنَادَى مَعْ ذَلِكَ إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَعْمَوْا فَلَا تَهُوا وَلَا لَكُمْ أَنْ تَصِيحُوا فَلَا تَسْفَمُوا آبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِيُّوا فَلَا تَهْرَمُوا آبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْاسُوا آبَدًا فَالَ يُنَادُونَ بِهَوْلُاوِ الْلَابْعِ (صححہ سسلم (٢٨٣٧)). [انظر: ١٩٣٧] اواعد من سند الى مربرة: ١٩٢٤].

(۱۳۵۲) معترت ابو ہر پر و منتشا اور ابوسعید حدری بیشائے سروی ہے کہ ٹی بیٹائے قربایا تیاست کے دن الی جنت علی بیہ سادی کروی جائے گی کرتم زندہ و ہوگے ، بھی شعرو ہے ، ہیٹ تندرست رہو کے، بھی بیار شہو کے ، بیٹ جوان رہو کے ، بھی بوڑھے شہو کے ، ہیٹ نعتوں میں رہو کے ، بھی تم زد کھو کے بیچارانعا مات منا دی کر کے سنا کیں جا کیں گے۔

( ١٣٥٣ ) حَدَّثَنَا ٱلْبِرَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقُوءُ حَدَّثَنَا حَبُوةُ وَابْنُ لِهِيمَةَ قَالاَ الْبَاثَا سَالِمُ بْنُ غَيْلانَ التَّجِيبُ اللَّهُ سَمِعَ لَهَ وَرَّاجٍ لَهَ السَّمْحِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ لَهَ الْهَيْمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ لَهَ الْجَنْمِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ اعُودُ بِاللَّهِ مِنْ الكُفُورِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّهْدَلُ الدَّيْنُ بِالْكُفُرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَعُمْ (صححه ابن حباد (١٠٢٥ - ١٠ و ١٠١٥) ونال الالباني: ضعيف (النساني: ١٦٤/٥ و ٢٧).

(۱۱۳۵۳) حضرت ابوسعید خدری ناتش سروی ہے کہ ایک مرحبہ میں نے بی ملیا کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں تفراور قرض ہے اللہ کی بناہ میں آتا ہوں ، ایک آدی نے بوجھایا رسول الفتر کا تی بار کہا تھا کہ کا مرکب برا برہوسکتا ہے؟ بی ملیا نے فرمایا ہال!

( ١٧٣٥) حَلَّتُنَا آبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَكَّنَا سَعِيدُ بْنُ آبِي اتَّوْبَ قَالَ سَعِمْتُ آبَا السَّمْحِ يَقُولُ سَعِمْتُ آبَا الْهَهَدَمِ يَقُولُ سَعِمْتُ آبَا سَعِدٍ الْمُحُدُّرِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُسَلَّطُ عَلَى الْكَافِرِ فِي قَيْرِهِ يَسْعَةً وَمِسْعُونَ يَتَيْنًا تَلْدَعُهُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ فَلَوْ أَنَّ يُنْهَا مِنْهَا نَفَحَ فِي الْأَدْضِ مَا الْبَنَتُ خَصْرًا } إصحمه ابن حبان (٣١٦). اسناده ضعيف.

(۱۳۵۴) مطرت ابوسعید خدری پیمٹلا ہے مروی ہے کہ ٹی میٹیائے ارشادفر مایا کافر پر اس کی قبر بی نا نوے اژ د ہے مسلط کیے جاتے میں جوامے قیامت تک ڈستے رمیں گے ،اگر ان میں ہے ایک اژ د ہا بھی زمین پر پھونک مارو ہے تو زمین پر بھی گھاس ن اگ بچے۔

( ١١٣٥٥ ) حَدَّثَنَا أَبُو عَيْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ اللَّيْنِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمُحَدْرِثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّهُ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَنَلِ الْفَرَسِ عَلَى آخِيَّهِ يَتَجُولُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى آخِيَّةِ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَسْهُو ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْإِبْمَانِ اسناده ضعيف. [انظر: ١٩٤٦].

## الم الذائن في المنظم ال

(۱۳۵۵) دھنرت ابوسعید خدری ٹیکٹز سے مروی ہے کہ نبی طیبا نے فر مایا مؤسن اور ایمان کی مثال اس مکوڑ ہے کی ہے جو اپنے مکونے پر ہندھا ہوا ہو، کدمکوڑ انگوم پحرکر اپنے مکونے ہی کی طرف واپس آتا ہے اور مؤسن بھی مکوم پحرکر ایمان ہی کی طرف واپس آ جاتا ہے۔

( ١٣٥٦) حَلَثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَلَثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّنِي سُلَيْمَانُ بُنُ آبِي ذِنْبٍ عَنْ يَوِيدَ بْنِ مُحَمَّدِ الْقُرَشِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ هَمُّ وَلَا حَزَنٌ وَلَا نَصَبُّ وَلَا وَصَبُّ وَلَا أَذْى إِلَّا تُحْفَرَ بِهِ عَنْهُ

(۱۳۵۷) حضرت ابوسعید خدری دائنڈے مرو کی ہے کہ نبی ملائانے قرمایا مسلمان کو جو پریٹانی، تکلیف غم، بیاری اور د کھ کانچتے میں،الندان کے ذریعے اس کے گنا ہوں کا کفار و کروہے ہیں۔

( ١٣٥٧ ) حَدَّلْنَا الْبُو عَمْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّلْنَا حَمُوهُ أَخْبَرَنَا سَالِمُ ابْنُ غَيْلَانَ أَنَّ الْوَلِيلَة ابْنَ قَيْسِ التَّجِيبِيَّ الْحَبْرَهُ اللَّهُ سَمِعَ آبَا سَعِيدِ الْمُحُدْرِيَّ أَوْ عَنْ إِي الْهُمَيْمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُجُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصْحَبُ إِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَأْكُلُ طَعَامَكَ إِلَّا يَقِيُّ (صحح ابن حبان (١٥٥٠، و٥٥٥، و٥٦٠)، والحاكم (١٢٨/٤)، وقال الألباني: حسن (ابو داود: ١٨٤٧)، والنرمذي: ٢٣٩٥).

(۱۳۵۷) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ انہوں نے جی طیابی کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ صرف مؤمن ہی کوا پنا جمنشین بناؤ ،اورتسارا کھا تا کوئی تقی ہی کھا ہے ۔

( ١٣٥٨) حَلَّنَا أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَبِى سَالِمُ بْنُ عَيْلَانَ أَنَّهُ سَعِعَ وَرَّاجًا ابَّا السَّمْحِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِى الْهَيْنَمِ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْمُحُدُرِى آنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ إِذَا رَضِى عَنْ الْعَبُدِ أَنْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنْ الْمَحْيُرِ لَمْ يَعْمَلُهُ وَإِذَا سَخِطَ عَلَى الْعَبْدِ أَثْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنْ الشَّرَّ لَهْ يَعْمَلُهُ أَصِحِمه ابن حيان (٢٦٨). اسناده ضعيف. [انظر: ١١٣٨] ١١٧٥، ١١٢٨].

( ۱۳۵۸) حفرت الوسعید خدری بی تنفی سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی طبقا کو بیفرماتے ہوئے سنا جب اللہ کسی بندے سے رامنی ہوتا ہے تو اس کی طرف فیر کے سات ایسے کام پھیر دیتا ہے جواس نے پہلے ٹیس کیے ہوتے ، اور جب کسی بندے سے نارانس ہوتا ہے تو شرکے سات کام اس کی طرف چھیردیتا ہے جواس نے پہلے ٹیس کیے ہوتے۔

( ۱۳۰۸) حَنَّتَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبُدِ الْوَارِثِ حَنَّتِنى آبِي حَلَّتَنَا وَاوُدُ عَنْ آبِي نَصْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ فَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِوِ الزَّمَانِ حَلِيفَةٌ يَغْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعَدُّهُ [داسع: ۲۰، ۱۱] ( ۱۳۵۹) حضرت ابوسعید بنانزاد جابر بنانزاے مروی ہے کہ ہی ایٹھائے قرایا آ فرز انے بس ایک ظیفہ ہوگا، جولوگوں کو شار کے بغیر خوب ال ودولت عظام کیا کرےگا۔

#### ﴿ مُناااتُمَانُ لَيُعَامِنُ لِيَعَامِ الْمُعَالِمُ اللَّهِ مُعَالِمُ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

( ١٣٦٠ ) حَلَّلْنَا أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ حَدَّلْنَا حَيْوةُ أَخْبَرَنِي بَشِيرٌ بْنُ أَبِي عَمْرٍو الْخَوْلَابِيُّ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَلْسٍ حَدَّلَةُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ يَكُونُ خَلْفٌ بَعْدُ سِتُينَ سَنَةً أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَنْعُوا الضَّلَاةَ وَاتَنْعُوا الضَّلَاةَ وَاتَنْعُوا الضَّلَاةَ وَاتَنْعُوا الضَّلَاةَ وَاتَنْعُوا الضَّلَاةَ لَقَالَ الْهُمَافِقُ تَوَالْفَاقِقُ لَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَيَقُولُ خَلْفٌ يَعْدُو اللَّهُ مَلْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا إِلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا إِلَيْهِ وَالْمَوْلُونُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا إِلَيْهِ وَالْمَوْلُونُ اللّهُ وَلَا إِلَيْهِ وَالْمُؤْمِنُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَا إِلَيْهِ وَالْمُؤْمِنُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا إِلَيْهِ وَالْفَاجِلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا إِلَيْهِ وَالْمُؤْمِنُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا إِلَيْهِ وَالْمُؤْمِنُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا إِلَيْهُ وَلِلْهُ إِلَيْهِ وَالْفَاجِرُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَا إِلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عِلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْلِهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى ال

(۱۳۲۰) حضرت الاسعد خدرى تنتخت مردى بكديم في اين الأولات ويذرات وحد منا بسائه مال بعد مكرانول ك على مائه مال بعد مكرانول ك عافرين ك من الشهران المنته والمنته و المنته و المنت

(۱۳۷۱) حضرت ابوسعید خدری ناتشت مروی ہے کہ بی طیاف ند دبستیوں کے درمیان ایک آ دی کومتنول پایا، بی طیاف سے حکم پردونوں بستیول کی درمیانی ساخت کی بیائش گی گا، ہی طیاف کی دہبالشت اب بھی میری نگا ہوں کے سامنے ہے، پھر نی طیاف دونوں میں ہے ترب کی بستی میں اے بھوادیا۔

( ١٣٦٢ ) حَدَّثَنَا وَهُبُّ حَدَّثَنَا أَبِى قَالَ سَيِعْتُ بُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحْدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيَّ وَلَا اسْتُخْلِفَ مِنْ خَلِيقَةٍ إِلَّا كَانَتُ لَهُ بِطَائِقَ نَامُوهُ بِالْخَيْرِ وَتَحُشَّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرْ وَتَحُشَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ [صححه البحارى (٧١٩٨): وإن حيان (١٧٧٢): [انظر: ١٨٥٥].

(۱۳۹۳) مطرت ابوسعید خدری ڈیکٹڑے مردی ہے کہ نبی طینانے نم مایا اللہ نے جو نبی بھی میعوث نم مایا یا جس فتض کو بھی خلافت عطاء فر مائی ،اس کے قریب ددگر دور سہ میں ، ایک گردوات نجر کا تھم دیتا اور اس کی ترخیب دیتا ہے ، اور دومرا گروہ اسے شرکا تھم دیتا اور اس کی ترغیب دیتا ہے ،اور پیتا وی ہے جے اللہ بھالے۔

( ١١٣٦٢ ) حَدَّثَنَا أَبُو عُبِيْدَةَ حَدَّثَنَا بُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَذَاكِ جَبْرُ بُنُ نَوْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدُرِي عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أَثْهِ [راحد: ١١٢٨.].

(۱۳۷۳) حضرت ابوسعید ضدری ڈٹٹنزے مروی ہے کہ نبی میٹھانے فر مایا پیٹ کے بیچ کے ذرح ہونے کے لئے اس کی ماں کا ذرکتے ہونا کا کافی ہے۔

و (١٣٦٨) حَلَّنَا أَبُو عَيْدُةَ حَلَّنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْى عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ النَّبَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكُبُّوا عَنِّى شَيْئًا إِلَّا الْقُرْآنَ فَمَنْ كَنَبَ عَنِّى شَيْئًا فَلْيَمُحُهُ وَقَالَ حَلَّمُوا عَنِّى وَمَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَمَوَّا مُفْعَدَهُ مِنْ النَّارِ إراح: ١١١١١.

(۱۳۲۳) کھٹرت ابوسعید خدری بڑگڑنا سے مردی ہے کہ تی میٹا نے فر مایا میرے حوالے سے قر آن کر یم کے علاوہ پکھے نے لکھا کرو، اور جس شخص نے قر آن کر یم کے علاوہ پکھا دو لکھ رکھا ہو، اسے چاہیے کہ وہ اسے مناد سے اور فر مایا میرے حوالے سے حدیث بیان کرسکتے ہو، اور جوشع جان یو جھ کرمیری طرف کی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، اسے اپنا ٹھا تا پہنم میں بنالیزا جاہے۔

( ١٣٦٥) حَدَّقَنَا أَبُو النَّصُو حَدَّقَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَفِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَبَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّقِ مَلَى اللَّهِ إِنْ رَحِيى الْمُحَدِّقِ مَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمَ أَنَّهُ قَالَ مَوْعُمُونَ انَّ فَرَاتِيى لَا تَنْفَعُ قَرْمِي وَاللَّهِ إِنَّ رَحِيى مَوْصُولٌةً فِي النَّنِيَ وَالْآخِرَةِ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِيَامَةِ يُرُفَعُ لِى قَوْمٌ يُؤْمَرُ بِهِمْ ذَاتَ الْيَسَارِ فَيَغُولُ الرَّجُلُ بَا مُحَدَّدُ انْ فَكَنْ مُؤْمُ الْفَهُورَى واللهِ عَلَى اللَّهُ مَنْ النَّسَبُ قَلْ عَرَفُتُ وَلِكِنَكُمُ الْحَدُثُنَمُ الْحَدُّلُمُ الْعَلْهُ لَوَى واللهِ عَرَفُتُ والمَدَّنَامُ الْعَدْسُرُ مَا اللهُ اللهِ اللهِ اللهِيمَةِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِيمَةِ اللهِيمِينَ اللهِيمِينَ اللهِيمِينَ اللهِيمِينَ اللهِيمِينَ اللهِيمِينَ اللهِيمُولُ اللهِيمُ اللهِيمُ اللهُولُ اللهِيمُ اللهِيمُ اللهُولُولُ اللهِ اللهُولِيمُ اللهُولِيمُ اللهُولِيمِيمُ اللهُولِيمُ اللهُولِيمِيمُ اللهُولِيمُ اللهُولِيمِيمُ اللهُولِيمُ الللهُولِيمُ الللهُولِيمُ اللهُولِيمُ الللهُولِيمُ اللهُولِيمُ اللهُولِيمُ اللهُولِيمُ اللهُولِيمُ الللهُولِيمُ الللهُولِيمِ الللهُولِيمُ اللهُولِيمُ اللهُولِيمُ اللهُولِيمُ اللهُولِيمُ اللهُولِيمُ اللهُولِيمُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمُولِيمُ الللّهُ اللّهُولُيمُ الللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۳۷۵) حضرت ایوسعید خاتف مروی ہے کہ بی طبیعات فرمایا تم یہ تصفیح ہو کہ میری قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی، اللہ کی فتم ! میری قرابت داری ونیا اور آخرت ووٹوں میں بڑی رہے گی، اور قیاست کے دن میرے سامنے کچھولوگوں کو پیش کیا جائے گا جن سے متعلق با کمیں جانب کا تھم ہو چکا ہوگا ، تو ایک آ دی کہکا یارسول اللہ تا تیجی طال بن فلال ہوں ، اور دوسرا کہکا کہ میں فلال بن فلال ہول، میں انہیں جواب ووں گا کہ تمہار انسب تو تجھے معلوم ہوگیا لیکن میرے بعدتم نے وین میں بدعات ایجا دکر کی تھیں اور تم اللے یا دَن والیس ہو گئے تھے۔

( ١٣٦٦ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ ابِى سَعِيلِ الْمَحَدُّدِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِينَهَا الْحَيْدُ إِلَى يُؤُمِ الْفِيَامَةِ [احرحه الزاد (١٨٦٦)]

(۱۳۶۷) حضرت ابوسعید ضدری پڑتنڈ کے مروی ہے کہ نبی پٹیلانے فُر مایا گھوڑ وں کی پیشا نیوں میں قیامت تک کے لئے خبر رکھ دی گئی ہے۔

( ١٣٦٧ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ عَنْ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَطَهَّرَ الرَّجُلُ فَأَحْسَنَ الطَّهُورَ لُمَ آتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَلُغُ وَلَمْ يَجْهَلُ حَتَى بُنُصَرِفَ الْإِمَامُ كَانَتُ كَفَّارَةً لِمَا

بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَفِى الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَالِقُهَا رَجُلٌ مُؤْمِنٌ يَسْأَلُ اللّهَ شَيْئًا إِلّا أَعْطَاهُ إِيّاهُ وَالْمَكْتُوبَاتُ كَفَّاوَاتُ لِمَا بَيْنَهُنَّ [صححه ان حزيمة: (١٨١٧). قال شعب: صحيح ومذا اسناد ضعيف].

(۱۳۷۷) حضرت أيومعيد خدرى ناتشنت مردى ہے كہ في مائيلا نے فر مايا جب كو كي قبض وضوكر ہے اور خوب انجھی طرح كرے ، پھر جھ ہے لئے آئے اور كو كي لفو كام كر ہے اور شدى جہالت كا كو كى كام كرہے ، يہال بتك كدامام واليس چلا جائے توبيا گلے جمعے

چر بھر سے ہے اسے اور یوں تھو 6 م سرے اور شد میں جہاست 6 یوں 6 م سرے ، یہاں تک المام واپس چلا جانے تو بیدا کیے تک اس کے ممتا ہوں کا کفارہ ہو جائے گا اور جعہ کے ون میں ایک گھڑی اسکی ضرور آتی ہے جو اگر کسی مسلمان کوئل جائے تو و د اس میں انٹیسے جوسوال کرے الشدائے ضرور عطا مفریائے گا اور فرش نماز س ورمیا ٹی وقت کے لئے کفارہ بن حاتی ہیں۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّلْنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّلْنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحْلُوكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى: اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا صَكَرَةَ بَعْدَ الْقَحْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُّبَ الشَّمْسُ وَلَا صِيَامَ يَوْمَ الْمِطْرَ وَلَا يَوْمَ الْاَصْحَى [انظر: ١١٩٣٣].

(۱۳۷۸) حضرت ابوسعیہ فدری ٹائٹنے ہے مروی ہے کہ ٹی مایٹھ نے فر مایا نماز عصر کے بعد ہے غروب آ قمآب تک اور نماز فجر کے بعد ہے طلوع آ فاآب تک کوئی نماز ٹیس ہے اور عبد الفعرا ورحیدالا تھیٰ کے دن روز ہنیں ہے۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّثَنَا هَاشِمْ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْمَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُومَى عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْخُدْرِقَ آنَهَ قَالَ فِي الْوَهْمِ يَتَوَخَّى قَالَ لُهُ رَجُلٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلْيُهِ وَسَلَمَ قَالَ فِيمَا أَعْلَمُ (انظر: ٠ ؛ ٤ ، ١ ).

(۱۳۷۹) حفرت ابوسعید ضدری ڈائٹوے وہم کے بارے مروی ہے کہ اس کا قصد کیا جاتا ہے، ایک آ وی نے راوی ہے ہو چھا کیا ہے حدیث نی مائیٹا کے حوالے ہے ہے؟ تو راوی نے کہا کہ میرے علم کے مطابق تو ابیا ہی ہے۔

( ١٣٣٠ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسِ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَإِنَّ لَهُ بَيْنًا فِي النَّادِ [ضعف اسناده البوصيرى، وقال الالباني: صحيح (ابن ماهة: ١٣٧٧)

( • ١١٣٧) حضرت الوسعيد والنظامة مروى ب كه في طبطانة فرما يا جو محض جان بوجه كرميرى طرف كى يات كى جونى نسبت كرے، اس مے ليے جنم ميں ايك كھرتيار كرويا كيا ہے۔

( ١١٣٨ ) حَدَّلَنَا مُمَّاوِيَةُ بُنُ هِضَامٍ قَالَ حَدَّلَنَا حَبَيْهَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرْفَعُ لِلْفَاوِرِ لِرَاءً بِعَلْرِهِ عِرْمَ الْقِيَامَةِ فَيْقَالُ هَذَا لِرَاءً عَلْدَوْةِ فَكُونٍ انظر: ١١٣٣ .

(۱۱۳۷۱) حضرت ابوسعید ٹائٹزے مروی ہے کہ قیامت کے دن ہروھو کے بازی سرین کے پاس اس کے دھو کے کی مقدار کے مطابق مجنڈ اموگا اورکہا جائے گا کہ یہ فلاس آ وی کا دھوکئے ہے۔

( ١١٣٧٢ ) حَذَلْنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَذَّلْنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ حَذَّتُهُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْثَهُ قَالَ مَنْ جَرَّ تُولِهُ مِنْ الْخُيلَاءِ لَمْ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَحَلَّقِيى بِهِذَا ابْنُ عُمَرَ أَلْطُنَا إقال الهوصيرى: هذا اسناد ضعيف وقال الألباني: صليح (إبن ماجة: ٢٥٥٥).

(۱۳۷۲) حعزت ابوسعید ڈٹٹٹاہے مروی ہے کہ بی مٹیٹانے فر مایااللہ اس مخص پرنظر کرم نہیں فر مائے گا جوا بتا تبہند تکبرے زمین رکھسیتا ہے۔

(١٣٧٣) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِمِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ بَمُشِى بَيْنَ بُرُدَيْنِ مُخْتَالًا حَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَشَجَلُجُلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْفِيَامَةِ إنظر: ١٢٣٧، .

( ۱۳۷۳ ) حضرت ابوسعید خدری ژانگذی سروی ہے کہ ہی ملیٹا نے فرمایا ایک آ دی دونٹس چا دروں میں تکبر کی جال چانا ہوا جا ر ہاتھا کہا جا تک انتذ نے اے زیمن میں دھنسادیا ،اب وہ قیامت تک اس میں دھنستانی رہے گا۔

( ١٣٧٧ ) خُدَّقَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّقَنَا شَبْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَعْرُمُ عَنَقٌ مِنْ النَّارِ يَتَكَلَّمُ يَقُولُ وُكُلْتُ الْيُومَ مِثَلَاقَةٍ بِكُلِّ جَلَّا مِعَمَّا مَعَ اللَّهِ إِلَهَا آخَرَ وَيَمَنْ قَتَلَ نَفُسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ فَيَنْطُوى عَلَيْهِمْ فَيَغْذِفُهُمْ فِي غَمْرَاتٍ جَهَنَّمَ [اعرجه عبد بن حبيد (٨٩٧) فال شعيب: بعضه صحيح نعره وهذا سناه صعيف.

(۱۳۷۳) حضرت ابوسعید خدر کی ڈیٹنٹ مروی ہے کہ نی پیٹلٹ ارشاد فرمایا جہنم ہے ایک گرون نظافی جو کہے گی کہ بیصے آج کے دن تمین تم کے لوگوں پر منطابی گیا ہے ، بر خالم پر،اللہ کے ساتھ دوسروں کو معبود بنانے والوں پر،اور ناحق کمی کو تل کرنے والے پر،چنانچہ وہ ان سب کو لیٹ کرجنم کی گھرائی میں مچنک اسٹی۔

(١٣٣٥) حَدَّلْنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَدِقَى قَالَ أَنْبَانَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ بَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بْنُطِرُ يُؤْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَنْحُرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلِّى قَلْمُ الصَّلَاةِ قَلِمُ الصَّدَةِ قَلِدًا قَصْمَى صَلَاتَهُ صَلَّى زَكْعَنْبِ (راحد: ١٢٤٤).

(۱۱۳۷۵) معزت ابوسعید خدری بناتذے مروی ہے کہ نبی میٹھا عبد الفطر کے دن عیدگاہ کی طرف لگلنے سے پہلے پیچ کھالیا کرتے تتے اور نمازعید سے معلیٰ وافل نہیں بڑھتے تھے، جب نمازعید بڑھ لیتے تب دو کعتیں پڑھتے تھے۔

( ١٣٧٨ ) حَدَّلَنَا النَّصْرُ مُنُ إِسْمَاعِـلَ آبُو الْمُغِـرَةِ الْقَاصُّ حَدَّنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا رَجُلٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجَ فِي بُوْدُيْنِ ٱلْحُضَرَيْنِ يَمُحَناكُ فِيهِمَا أَمَوَ اللَّهُ اللَّرُصَ لَمَا حَدَّثُهُ وَإِنَّهُ لِيَتَجَلِّحَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راح: ١١٢٧٣].

(۱۳۷۲) حضرت ابوسعيد خدري والنزي عروى ب كه بي الياف فرمايا ايك آدمي دونيس جادرون مين تكيركي حيال جنا مواجا

ر ہاتھا کدا جا تک اللہ نے اسے زیمن میں دھنسادیا ،اب وہ قیامت تک اس میں دھنتا ہی رہےگا۔ ( ١١٣٧٧ ) حَدَّلْنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّلْنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبَى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ

قَالَ مَنْ يُرَاثِي يُرَاثِي اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُسَمِّعُ يُسَمِّعُ اللَّهُ بِهِ إِنَّالِ الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٠٦٦)، والترمذي: ٢٣٨١). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۱۱۳۷۷) حضرت ابوسعید برنشز سے مروی ہے کہ نبی میزان نے فرمایا جوشن و کھاوے کے لئے کوئی عمل کرتا ہے ، انشداے اس عمل

مے حوالے کردیتا ہے، اور جوشہرت حاصل کرنے کے لئے کوئی عمل کرتا ہے، اللہ اسے شہرت کے حوالے کردیتا ہے۔ ( ١١٣٧٨ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَلَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ

لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَيِّي إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ جَأَرٌ فَقِيرٌ فَيَدْعُوهُ فَيَأْكُلَ مَعَهُ أَوْ يَكُونَ ابْنَ سَبِيلٍ أَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(۱۱۳۷۸) حضرت ابوسعید ناتشاے مروی ہے کہ نی ناتیا نے فرمایا کمی مالدار کے لئے صدقہ زکوٰۃ طال نہیں ،الا بیر کداس کا کوئی مسابی فقیر ہواور وہ اس کی دعوت کرے اور وہ اس کے یہاں کھانا کھا کے میاد و جباد فی سیل اللہ میں یا حالت سفر میں ہو۔

( ١٣٧٩ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَهْانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ عَنْ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَخُلُوثُ فَمَ الصَّائِمِ الْمُيِّبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ فَيْحِ الْعِسْكِ قَالَ صَامَ هَذَا مِنْ الْحِلى وَتَرَكَ شَهُوَتَهُ عَنْ الطَّعَامِ

وَالشَّرَابِ مِنْ آجُلِي فَالصَّوْمُ لِي وَآنَا ٱجْزى بِهِ [انظر: ٢١٠٢٢]. (۱۱۳۷۹) حضرت ابوسعید خدری التلاے مروی ہے کہ نی ملیا نے فر مایاروز ودار کے مند کی بحبک اللہ کے زو کید مشک کی خوشبو

ے زیادہ عمد ہے، اللہ تعالیٰ فرما تا ہے اس نے میری خاطر روز ہ رکھا، میری خاطرا پے کھانے پینے کی خواہش کو ترک کیا، گویا

روز ہیری خاطر ہوااس لئے اس کا بدلہ میں خود ہی دول گا۔ ( ١٣٨٨ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةٌ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فَالَ فَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا دَحَلَ الْجَنَّةَ افْرَأُ وَاصْعَدْ فَيَقْرَأُ وَيَضْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً حُتَّى يَقُرَّأُ آخِرَ شَيْءٍ مَعَةُ [احرجه ابن ماحة: (٣٧٨). قال شعيب: صحبح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

( • ۱۱۳۸ ) حضرت ابوسعید خدری دانشناسے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے ارشاد فرمایا تیامت کے دن حامل قرآن سے'' جب وہ جنت میں داخل ہو جائے گا'' کہا جائے گا کہ پڑ هتا جااور در جات جنت کے هتا جا، چنا نجہ وہ ہرآیت پرایک ایک درجہ کے هتا جائے گا،

یماں تک کرووایے حافظے میں موجود آخری آیت پڑھلے۔

( ١١٣٨١ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَظِيَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ تَقَوَّبَ إِلَى اللَّهِ شِبْرًا تَقَوَّبَ اللَّهُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْهِ ذِرَاعًا تَقَرَّبَ إِلَيْهِ بَاعًا وَمَنْ أَنَّاهُ

#### هي منطاباتون ترايي وي المنظمة الله المنظمة الله المنظمة المنظمة الله المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة ا المنظمة المنظمة

يَمُشِي النَّاهُ اللَّهُ هَرُولَةً

(۱۳۸۱) حشرت ابوسعید خدر تی پیچنزے مروی ہے کہ نبی پیچنانے نر مایا چوٹنس ایک بالشت کے بماہر اللہ کے قریب ہوتا ہے، اللہ ایک گز کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہے اور جوالی گز کے برابراللہ کے قریب ہوتا ہے،اللہ ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہے،اور جواللہ کے ہاس چل کرآتا ہے،اللہ اس کے ہاس دوز کرآتا ہے۔

( ١٣٨٢ ) صَّلَّتُنَا مُعَاوِيَةُ حَلَّتُنَا شَيْبًانُ عَنْ لِمِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِى سَعِيلٍ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَنْ لَا يَوْحَمُ النَّاسَ لَا يَوْحَمُهُ اللَّهُ إِمَال الرَّمَدَى: حسن صحيع غريب و قال الألباني: صحيع (المرمذى: ٣٣١٨). قال شعيب: صحيع لعبره وهذا اسناد ضعيف ].

(۱۱۲۸۲) حضرت ابوسعید خدری طبخت مروی ہے کہ بی طبخات ارشاد فرمایا چوشش کوگوں پردم نیس کرتا، اللہ اس پردم نیس کرتا۔ (۱۲۸۲) حَدَّفَا اَبُو عَاصِم عَنْ حَدُودَ أَنِ شُرِيُع حَدَّلَقَا سَالِمُ مِنْ غَيْلَانَ اَلَّهُ سَمِعَ آبَا السَّسْمِ وَدَّاجًا يَقُولُ سَمِعْتُ آب اُدُونَ مِنْ اُدُ مِنْ مُر مِن مِنْ مُرْدُ مِن مِنْ اُدُونِ مِن اللَّهِ مِنْ اَلْهُ مِنْ اَلْهُ مِنْ اللَّه

آبَا الْهَيْفَعِ يَقُولُ سَيغُتُ آبَا سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قُالَ إِذَا رَضِى اللَّهُ عَنْ الْعَبْدِ الْتَى عَلَيْهِ سَهْمَةَ آصَنَافٍ مِنْ الْعَبْدِ لَمْ يَغْصَلُهَا وَإِذَا سَنِحًا عَلَيْهِ النِّي عَلَيْهِ سَبْعَةَ آصَنَافٍ مِنْ الشَّرْ لَمُ يَعْمَلُهُ (صححه البحاري (٣٩٩٨)، وصلم (٢٣٧٤)، وابن حبان (٣٢٢٧). إراحي: ١١٣٥٨)

(۱۱۳۸۳) حضرت ابوسعید خدری پائٹوے مروی ہے کہ نی بائیا آنے فرمایا جب اللہ کی بندے سے داخی ہوتا ہے آن اس کی طرف فیر کے مبات ایسے کام چھیرد بتا ہے جواس نے پہلے ٹیس کے ہوتے ، اور جب کی بندے سے تاراض ہوتا ہے آو شرکے سات ایسے کام اس کی طرف چھیرد بتا ہے جواس نے پہلے ٹیس کیے ہوتے۔

( ۱۳۸۴) جُعفرت ایوسبید فدری دائلت سروی ہے کہ ہی دیتا نے فر ہایا تی اسرائیل میں ایک فینظئے قد کی مورت تھی ، اس نے ( اپنا قد او نچا کرنے کے لئے ) ککڑی کی دومصنوئ ٹائٹیں بنوالیں ، اب جب وہ چاتی تو اس کے دائیں ہائیں کی مورتیں چیوٹی آگئیں ، ٹھراس نے سونے کی ایک انگوشی بنوائی اور اس کے تھیئے کے لیچے سب سے بہترین فوشیو منظک بھر دی ، اب جب بھی وہ کسی مجلس سے گذرتی توا بی انگوشی کو ترکت و بی اور وہاں اس کی فوشیو ٹھیل جاتی ۔

( ١٣٨٨ ) حَدَّلْنَا الْبُو النَّصُّرِ حَدَّلْنَا وَرُقَاءُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ يَحْمَى الْمَازِنِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ يَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ قَا صُوبَ فِي وَجُهِهِ فَقَالَ لَهُ صَرَبَى رَجُلْ َهُمَّ مُنْلِهُ الْمُؤْمِنُ لِمُسَنِّحَ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِمَ فَصَلْتَ قَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَلَ مُوسَى عَلَيْكَ فَقَالَ مِنْ أَصْحَابِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسَلَمَ لِمَ فَصَلْتُ فَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَلَ مُوسَى عَلَيْكَ فَقَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِا تَفْضَلُوا بَعْضَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَلَكُونُ بَوْمَ الْفِيَاءِ عَلَى بَعْضِ فَإِنَّ النَّاسَ يُصْعَفُونَ بَوْمَ الْفِيَاءِ عَلَى بَعْضِ فَإِنَّ النَّاسَ يُصْعَفُونَ بَوْمَ الْفِيَامَةِ فَأَكُونُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لا نَفْضَلُوا بَعْضَ اللَّهِ عَلَى بَعْضِ فَإِنَّ النَّالِيَةِ فَاكُونُ

ٱوَّلَ مَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ التَّرَابِ فَآجِدُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ عِنْدُ الْقَرْشِ لَا ٱدْرِى ٱكَانَ فِيمَنُ صُعِقَ آمَ لَا [راحه: ١١٢٥، ٢١٢٨].

(۱۱۳۸۵) حطرت الاسعید خدری ناتش مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک میرودی، نی میشاہ کی خدمت میں حاضر ہوا جس کے چہرے پر شرب کے ایک مروی ہے کہ ایک مروی ہے کہ ایک مراب کے جہرے پر شرب کے آئے مراب کے آئے ہے کہ ایک محال کے جہرے پر شرب کے آئے ہوئی گئے آئے ہے کہ ایک محال کے اور اس کے حضرت موٹی میٹیا کو آپ پر فضیلت دی تھی، نی میٹیا نے آئے اور سب کے ایس مرابط کے اور سب کے دن سب لوگوں پر سب بھری طاری ہوجائے کی اور سب سے کہلے میں سب اوگوں پر سب بھری معلوم نہیں کہ دو مرس کے دن سب لوگوں پر سب بھری طاری ہوجائے کی اور سب سے کہلے میں سب را شحائے والا بھی معلوم نہیں کہ دو

بمى بيهش ہوسے والوں ش ہوں كے ياتيں ۔ ( ١١٣٧٦ ) حَلَّكَ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَلَّقَ اَبَانُ عَنْ يَعْنَى عَنْ آبِى سَلَمَة بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْعُمْدِي ق أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَآيَتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ اتَّبَعَهَا فَلَا يَقَعُدُ حَتَّى تُوضَعَ

(رامعہ: ۱۱۲۱۲]. (۱۳۸۷) حفرت ابوسعید نگلاے مروی ہے کہ نبی ملیگانے فر مایا جب تم جناز و دیکھا کروتو کھڑے ہو جایا کرو، اور جوخض

جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جناز وزمین پر کھے جانے سے پہلے خوونہ بیٹے۔

(۱۳۸۷) حَلَّلْنَا يُونُسُ حَلَّنَا لَكُ عَنْ يَوَيِدَ يَشِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمُعُدُوقِ قَالَ سَعِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ يَقُولُ إِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ لِزَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعِزَّلِكَ وَجَلَاكَ لَا آبُرَ عُ أَغُومِ بَنِي آدَمَ مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَعَلَى وَجَلَولِكَ لَا آبَرَ عُ أَغُومُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ مُ اللَّهُ عَلَيْكُ مُ اللَّهُ عَلَيْلًا كُورَةُ عَزَّوَجَلً فَيهِمَ عَلَى وَجَلَولِي لَا آبَرَ عُ أَغُومُ لَهُمْ مَا السَعُفَرُ وَلِي (راحد: ١٣٦٤) دعرت ايوسيد خدرى تنظيف ن ن كها تما كد

(۱۱۳۸۷) حضرت الوسعيد خدري شايخ است مروى به له يمل نه ي ايفها لوييم مات بوين مناب كه شيطان به امها له. پروردگار! مجمع تيري مراحت كي تم إيمل تيرب بندول كواس وقت محد كراه كرتا ربول كا جب تك ان كرجم من روح رب كي اور پروردگار عالم نے فرما يا تعاليمها في مراحت اور جلال كي تم إجب تك وه جمع سه حافى ما تلتے رہيں كے، ميں أنيس معاف كرتا رمول كا۔

( ١١٣٨٨ ) حَلَّتُنَا يُونُسُ حَلَّتُنَا لَيْكُ عَنْ يَزِيدَ يَغْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزَّبْيْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُلْوِكَ قَالَ بَيْنَمَا لَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَصَ شَاعِرٌ يُنْشِيدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلُوا الشَّيْطَانَ أَوْ الْمُسِكُوا الشَّيْطَانَ لَأَنْ يَمْتَلِىءَ جَوْفُ الرَّجُلِ فَيْعَ

# الله المنافض المنظم ا

خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيءَ شِعْرًا [راجع: ١١٠٧٢].

﴾ (۱۳۸۸) حضرت اپوسعید خدری پڑتنزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نی ہوئیا کے ساتھ چلے جارہے تھے کہ ا چا تک ساسنے ہے ایک شاعراشعار پڑھتا ہوا آ گیا، تی ہوئا نے فر مایا اس شیطان کوروکی کمی آ دمی کا پیٹ چیپ سے مجر جانا ،اشعار سے مجر نے کی نبست زیادہ مجتر ہے۔

( ١٣٨٨ ) حَكَّلَةَا بُونُسُ حَكَثَنَا لَثِثٌ عَنِ ابْنِ عَجُلانَ عَنْ صَيْفِتٌ عَنْ آبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ آبِي السَّانِبِ الْمَّ قَالَ النِّشُ آبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِى مَنِينًا أنَّ جَالِسٌ عِنْدَهُ إِذْ سَمِفُتُ تَحْتَ سَرِيرِهِ تَحْرِيكَ شَيْءٍ فَنَظَرُتُ فَإِذَا

حَيَّةً فَقُمْتُ فَقَالَ آبُو سَمِيدُ مَا لَكَ قُلْتُ حَيَّةً هَاهُمَا فَقَالَ فَتُرِيدُ مَاذَا فَقُلْتُ أُوِيدُ فَلَهَا فَاصَارَلَى إِلَى بَيْتُ فِي دَارِهِ بِلْفَاءَ يَهُو فَقَالَ إِنَّ ابْنُ عَمَّ لِي كَانَ فِي هَذَا الْبُنِتِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْأ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى أَفْلِهِ وَكَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِمُرْسِ فَاذِنَ لَهُ وَآمَرُهُ أَنْ بَذُهَبَ بِسِلَاحِهِ مَعَهُ فَآتَى وَارْهُ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى أَفْلِهِ وَكَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِمُرْسٍ فَاذِنَ لَهُ وَآمَرُهُ أَنْ بَذُهَبَ بِسِلَاحِهِ مَعَهُ فَآتَى وَارْهُ

فَوَجَدَ امْرَاتُهُ قَانِمَةٌ عَلَى بَابِ الْبُنْتِ قَانَدَارَ إِلَيْهَا بِالْرَامْحَ فَقَالَتُ لَا تَعْجُلُ حَقَى تُنْظَرَ مَا الْحَرَجِينَ فَلَدَخَلَ الْبَيْتَ فَإِذَا حَيَّةٌ مُنْكُرَةٌ فَطَعْنَهَا بِالرَّمْحِ ثُمَّ حَرَجَ بِهَا فِى الرَّمْحِ تَرْتَكِيضُ قَالَ لَا الْحَرِى الِيُّهُمَّا كَانَ السَرَجُ مَوْنَا الرَّجُلُ أَوْ الْحَيَّةُ فَآتِى قَوْمُهُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالُوا اذعُ اللّهَ الْنَ يَرُدُّ صَاحِبَنَا قَالَ اسْتَفُهُرُو الِصَاحِبِكُمْ مَرَّتِينَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نَفَرًا مِنْ الْجِنِّ الشَّلُمُوا فَإِذَا رَائِيْتُمْ آخَذًا مِنْهُمْ فَحَذَّرُوهُ قَلَاتَ مَرَّاتِ

فُهُ إِنْ بَدَا لَكُمْ بِمُغَدَّ أَنْ تَقْتَلُوهُ فَافْتُلُوهُ بَعْدَ الْتَالِيَةِ [راَحِي: ٢٠٢٧]. (١١٢) ابوالسائب بمُنتِ مُحتَّ مِن كها مَا حدث هذا معزب ابوسعد خدوري يُنتَّظ

(۱۱۲۸۹) ابوالسائب بہنٹ کتبے میں کدایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری ڈٹٹٹٹ کیائی آیا، میں انجی ان کے پاس میشا ہو تھا کہ چار پائی کے نیچے سے کسی چیز کی آ ہٹ محسوس ہوئی، میں نے ویکھا تو وہاں ایک سمانپ تھا، میں فوراً کھڑا ہوگیا، حضرسة ایوسعید ٹٹٹٹٹ نے پوچھا کہ کیا ہوا؟ میں نے کہا کہ یہاں سانپ ہے، انہوں نے پوچھا ابٹم کیا کرتا چاہتے ہو؟ میں نے کہا کہ میں اسے ماردوں کا انہوں نے اپنے کھر کے ایک کمرے کی طرف 'جوان کے کمرے کے سامنے ہی تھا' اشارہ کر کے فرمایا کہ

میرا ایک چیازاد بھائی یہاں رہا کرتا تھا،غزوۂ خندق کے دن اس نے نبی میٹیا ہے اپنے اٹل فاند کے پاس واپس آنے کہ اجازت ماگی، کیونکہ اس کی نخانی شادی ہوئی تھی، نبی میٹیا نے اسے اجازت دے دی اورا سلحہ ساتھ نے جانے کا تھم دیا۔ میں میں میں میں اور کی کری میں کے میں میں کے میں میں میں کے در میں میں نہ میں کی ماتنے نہ میں میں اور اسٹور

وہ اپنے گھر پہنچا تو دیکھا کہ اس کی بیری گھر کے دروازے پر کھڑی ہے ، اس نے اپنی بیدی کی طمرّف نیزے سے اشار کیا تو اس نے کہا کہ مجھے مارنے کی جلدی نہ کرو، پہلے مید دیکھو کہ مجھے گھرسے باہر نگلنے پر کس چیز نے مجبور کیا ہے؟ وہ گھر شا داخل ہوا تو وہاں ایک جیب وغریب سمانپ نظر آیا مال نے اسے اپنا نیزووے مارا، اور نیزے کے ساتھوا سے گھسیتا ہوا باہر۔ میں میں شد خیر میں دیا ہے۔

آیا، مجھے نیم خرکہ دونوں میں ہے پہلے کون مرا ، وو تو جوان یا دوسائپ؟

اس کی قوم کے لوگ نی بیالا کی فدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اللہ سے دعا وفر ماسیے کہ وہ ہمارے ساتھی

تهارے پاس لوٹا دے ، ہی طیان نے دومرتبہ فر مایا ہے سائٹی کے لئے استنفار کرد ، پیرفر مایا کہ جنات کے ایک گروہ ہے اسلام قبول کرلیا ہے ، اس لئے اگرتم میں سے کو ٹی فخض کسی سانپ کو دیکھے تو اسے تین مرتبہ ڈرائے ، پیربھی اگراہے مارنا مناسب سیجے تو تبیسری مرتبہ کے بعد مارے ۔

( ١١٣٨ ) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ زُيْدٍ اللَّشِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رُبَيْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِنِ ابِي سَجِيدٍ الْمُحَدِّرِيُّ عَنْ أَلِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَصُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذُكُّرُ السَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَصُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذُكُّرُ السَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَدَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَدِّمَ وَابِنِ القطاد، وقال الألباني: اللَّهِ عَلَيْهِ إصححه الحاكم (١٤٧/١) وحسنه البوصيري واعله ابو زرعة وابو حاتم وابن القطاد، وقال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٣٩٧). استاده ضعيف]. [انظر: ١١٣٩].

(۱۳۹۰) صفرت ابوسعيد خدرى ثانيّة سے مروى بـ كرني طيئا كے فرمايا اس فض كا دشوئين بوتا جواس ميں الله كانا مرند لے ( ۱۲۹۸) حَلَّتُنَا آبُو آخْمَةَ حَلَّتُنَا كَتِيرٌ بُنُ زَيْدٍ عَنْ رَبَيْعٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَةِ بْنِ آبِي سَعِيدِ الْمُعَلَّدِي عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدَّتِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى آبُهُ وَمُنْوع

(۱۱۳۹۱) حضرت ابوسعید خدری و تشخص مردی ہے کہ نبی میٹیانے فر مایا اس محف کا دضونیں ہوتا جواس میں اللہ کا نام ندلے۔

( ١٣٩٢) حَذَّتُنَا يُونُسُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَذَّتُنَ لَيْكُ قَالَ حَنَّقِي سَعِيدُ بَنُ آبِي سَعِيدِ عَنْ آبِيهِ آنَهُ سَعِيمُ السَّعِيدِ اللَّهُ عَلَيهُ وَسَلَمَ إِذَا وُضِعَتْ الْجَنَازَةُ وَاحْتَمَلَهُا الرِّجَالُ عَلَى الْحَنَاقِيمُ الْحُجَالُ عَلَى الْحَنَاقِيمُ الْحَجَالُ عَلَى الْحَنَاقِيمُ اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ إِذَا وُضِعَتْ الْجَنَازَةُ وَاحْتَمَلَهُا الرِّجَالُ عَلَى الْحَنَاقِيمُ فَإِنْ كَانَتُ عَلَى صَالِحَةً قَالَتُ قَلْمُونِي وَإِنْ كَانَتُ عَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتُ يَا وَيُلْهَا أَيْنَ تَلْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتُهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانُ وَلَوْ سَعِمَةِ الْإِنْسَانُ لَصُوفَ قَالَ حَجَّاجٌ لَصُعِقَ إصححه البحارى (١٣١٤)، وابن حباد شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانُ وَلَوْ سَعِمَةِ الْإِنْسَانُ لَصُوفَقَ قَالَ حَجَّاجٌ لَصُعِقَ إصححه البحارى (١٣١٤)، وابن حباد (٣٠٢٩).

(۱۱۳۹۲) حضرت ابرسعيد ضدرى التلاف مروى بك في مايلا في فريا جب ميت كو جاربانى پر كود يا جاتا ب اور لوگ است الم التي كند عوار بانى پر كود يا جاتا ب اور لوگ است الم كند عوار الم كند د به مولا مهم الم كند به مولا الم كند و كان كند و كان الم كند و كان كان كان كان كان كان كان كان كان

(۱۱۳۹۳) حضرت ابوسعيد خدرى يؤتف سروى برك بي ميناك پاس كودان في كل، بي ميناك درست مبارك مين جوكئري تقى، آپ تُؤَيِّنَ اللهِ اللهُ اللهِ الل سَمِيدِ الْمُحْدِيِّ آلَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَامَ تَبُّوكَ خَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُسْيِدٌ طَهْرَهُ إِلَى نَخْلَةٍ قَفَالَ آلَا أُخِيرُكُمْ بِمَخْدِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّسِ رَجُلًا عَمِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى ظَهْرٍ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَهِيرِهِ أَوْ عَلَى فَلَدَتْهِ حَتَّى يَأْلِيهُ الْمَوْثُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّسِ رَجُلًا فَاجِرًّا جَوِينًا يَقْرَأُ كِتَابَ اللَّهِ لَا يَرْعَوِى إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ [راحع: ١٦٣٨].

(۱۳۹۴) حضرت ایوسعید جنگشت مردی ہے کہ بی میٹھ نے غزوہ توک کے سال مجود کے ایک درخت کے ساتھ کیک کا کر خطید دیتے ہوئے ارشاد قربایا کیا بمل تہیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتا کا ک؟ بہترین آ دی قودہ ہے جوالنہ کے راستے تکس اپنے محموزے ، اوض یا اپنے پاک پرموت تک جہاد کرتا رہے ، اور بدترین آ دی وہ فا چرفخض ہے جو گنا ہول پر جری ہو، قر آن کر کیم پڑھتا ہولکن اس ہے بچھا اثر قبول ندکرتا ہو۔

( ١٣٩٥) حَدَّثَنَا بُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ يَزِيدَ بُنِ آبِى حَبِيبٍ عَنْ آبِى النَّفُرِ آنَّ آبَا سَعِيدِ الْمُحُدُوِىَ كَانَ يَشْتِكِى وَجُلَهُ وَلَلْ اللَّهُ عَلَى الْأَخْرَى وَهُوَ مُضْطَحِعٌ لَصَوَبَهُ بِيَدِهِ عَلَى رِجُلِهِ الْمُوجَةِ قَالْ جَمَّةً فَقَالَ الْمَجْعَةِ عَلَى أَلْمُ اللَّهُ عَلَى وَجِمَةً قَالَ بَلَى قَالَ فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ آوَلَمُ تَشْعُمُ أَنَّ وَجُلِى وَجِمَةٌ قَالَ بَلَى قَالَ فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ آوَلَمُ تَشْعُهُ أَنَّ النَّبِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ هَذِهِ واحرِحه الطبراني (١٣/١٩) قال شعب: مرفوعه صحيح لغره، وهذا اسناد ضعيف إ

(۱۳۹۵) ابونطر بھٹی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حفرت ابوسعید خدری ڈٹٹٹ کے پاؤں میں در دبور ہاتھا، انہوں نے لیت کر ایک ٹا تک دوسری پر کئی بوئی تھی کہ ان کے ایک بھائی صاحب آئے اور اپنا ہاتھا ہی ٹا تک پر ماراجس میں ور دبور ہاتھا، اس سے ان کے در دعی اور اضافہ ہو کیا اور دہ کینے گئے کہ کیا تمہیں نہیں چہ کہ میرے پاؤں میں در دبور ہا ہے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، حضرت ابوسعید ٹائٹ نے بو چھا چرتم نے ابیا کیوں کیا؟ وہ کہنے لگے کہ کیا تم نے ٹیس سنا کہ ٹی بیا اسفادی طرح لیننے سے منع فرمالے؟

ر ١١٣٩٦) حَدَّتَنَا يُونُسُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ يَمْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّلَنَا بِشُرُ بُنُ حَرْبٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُسُرِيِّ يَقُولُ أَتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ بِعَنْبُ فَقَالَ افْيِرُوهُ لِظَهْرِهِ فَقُلِبَ لِظَهْرِهِ فَمُ فَقَالَ تَاهَ سِبْطٌ مِمَّنُ عَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِنْ يَكُ فَهُوَ هَذَا فَإِنْ يَكُ فَهُوَ هَذَا راجه: ٢١٣٩٣.

(۱۳۹۷) حطرت ایوسید شدری (تنظیم مروی ہے کہ بی میٹائے کیاس کو والا کی گئی، نی میٹائے فرمایا ہے الناکرو، لوکوں نے اے الناکر دیا، نبی میٹائی نے فرمایا اب اے پیٹ کی جانب پاؤہ چنانچہ لوگوں نے ایسان کیا، آپ مُلَّا تُغِلَّمُ نے فرمایا بی اسرائیل کا ایک قبیلہ شنج اس کی اور وہائی ہواتو بھی ہوگا ہے جملہ تین مرتبر دہرایا۔

#### هِ مُنْ اللَّهُ مَنْ يَنْ رَبِّ مِنْ كُورِ هِمَ إِنَّ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَهُضَمَّ يَمْنِى الْيَمَامِيَّ حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ زَيْدٍ عَنْ شَهْرٍ بُنِ حُوشَتٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ حَدَّقَنَا جَهُونِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَاءٍ مَا فِي بُعُلُونِ الْمُلْعَامِ حَتَّى تَفْسَمُ وَعَنْ شِرَاءٍ تَقَطَّعَ مَا فِي ضُرُوعِهَا إِلَّا بِكُبُلٍ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُو آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمُعَانِمِ حَتَّى تُفْسَمُ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُو آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمُعَانِمِ حَتَّى تُفْسَمُ وَعَنْ شِرَاءِ اللهُ الرَّبِينَ وَعَلْ الْأَبَانِي: صحبح (ابن ماحه: ١٩٦٦). الصَّدَقَاتِ حَتَى شَوْمَةِ حَدَالًى اللهُ الرَّمَدَى: غريب، وقال الأَبَاني: صحبح (ابن ماحه: ١٩٦٦). والمتردة ضعيف جداً أ.

(۱۳۹۷) دهفرت الوسعید خدری بیشنزے مروی ہے کہ تی میشنانے وضع حمل ہے پہیلے جانوروں کے پہیٹ میں موجود بیچ خرید نے ہے اور ماپ بغیران کے تحقول میں موجود وودھ قرید نے ہے، بھگوڑا فلام اور تقییم ہے قبل مال بغیمت اور فبضہ پہلے صدقات خرید نے سے منع فرمایا ہے، غیزغو طمہ خورکی ایک چھلا تگ پرجو ہاتھ میں آنے کی بنیاد پر معاملہ کرنے ہے جمعی منع فرمایا ہے۔۔

( ١٣٩٨ ) حَدَّثُنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّلْنَا ٱبْوَ الْلَسْرَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحَدُّوِكُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى آنْ يَمُشِينَ الرَّجُلُ فِي تَعْلِ وَاحِدَةٍ أَوْ فِي خُفُّ وَاحِدِ

(١٣٩٨) حَمْرت ابِرَسَعِدِ فدرَى ﴿ تَنْفَ عِمُونَى جَكَ بِي عَبِينَا فَ مُرفَ أَيكَ بِأِوَلَ مِن جَمَّا يَامُودُ وَمِ مَن كَرِ جِلِنَے سَنَ فرمايا جدد (١٣٩٨) حَدَّثَنَا اللهِ عَلَى وَهُو الْحَبْدُ فِي عَلَى أَلِيهِ (١٨٤٥) حَدَّثَنَا اللهُ عَلَى وَشُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْبِوْ أَلَى سَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّهُ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّهُ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّهُ عِلَيْهِ عَلَى الْحَدُولِي وَمِنْ أَعْلَى الْحَدَّلِي إِلَى السَّفَلِيمِ سَعِيدٍ فَإِنَّ الْفَقُرِ إِلَى مَنْ يُحِمِنِنِي مِنْكُمُ السَّرَعُ مِنْ السَّهُ لِي عَلَى الْحَلِي الْحَدَالِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الْحَدُولِيقَ الْفَقُرِ إِلَى مَنْ يُحِمِنِينِ مِنْ السَّهُ عَلَيْهِ عَلَى الْحَدُولِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلْمُ وَمَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهُ عِلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَمِنْ الْمُعَلِيقُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَ

(۱۳۹۹) حضرت ابوسعید خدری بیشنزے مروی ہے کہ ایک مرتبدانہوں نے نبی پیشائے تنکدتی کی شکایت کی تو نبی پیشائے فرمایا ابوسعید! مبرکرو، کیونکہ بھے سے مجت کرنے والوں کی طرف فقرو فاقتہ اس سیلا ب سے بھی زیادہ تیزی سے بڑھتا ہے جواو پر کی جانب سے نفح آئے۔

( ... ١٨ ) حَدَّثَنَّا سُرِيْجُ بُنُ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطِيَّة فِي سَعْدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ الْمُتَحَرِّ الْهُلُ الْإِبِلِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي الْهَلِ الْغَنَمَ وَالْفَخُرُ وَالْخُيَادَةُ فِي الْهُلِ الْبِيلِ العرمه عبد بن حميد (٩٩٩) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا استاد ضعيف إ. وانظر: ١٩١٩، ١٩

(۱۳۰۰) حضرت ایوسعید خدری ڈائٹزے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ٹی میٹائٹ کے سامنے کچھاونٹ واسنے اپنے او پرفخر کرنے گئے ،تو نی میٹائے فرمایا سکون اور وقار بحریوں والوں میں ہوتا ہے اورفخو دکھیراونٹ والوں میں ہوتا ہے ۔

( ١١٤.١ ) حَمَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ أَبُو الْمُنْفِرِ حَمَّتَنَا دَاوُدُ بْنُ قَبْسِ الْفَرَّاءُ حَمَّتَنَا عِيَاصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ

أَبِى سَرْحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُّدِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْفِطْرِ صَلَّى بِالنَّاسِ تَشِيكَ الرَّحُمَّيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَقَامَ اَنسَنَقَبَلَ النَّاسَ وَهُمْ جُلُومٌ لَقَالَ تَصَدَّقُوا الْلَامَ عَالَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ اكْنَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَبِالْحَاتِمِ وَبِالنَّفِيّءِ فَإِنْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَةٌ أَنْ يُصُورِ عَلَى النَّاسِ بَهْنَا ذَكْرَهُ لَهُمْ وَإِلَّا انْصَرَفَ إِراحِي: ١١٢٨٣.

(۱۳۰۱) حضرت ابر سعید خاتف سروی ہے کہ تی مائیا عمیرالفطر کے دن اپنے گھر ہے (عیدگاہ کے لئے) نکلتے اور لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے ، مجرسلام چیر کر کھڑے ہو جاتے اور آ گے بڑھ کر لوگوں کی جانب رخ فرما لیتے ، لوگ بیٹے رہے اور تی میٹھائیس تمن سرتبہ صدقہ کرنے کی ترغیب دیتے ، اکثر محورتی اس موقع پر بالیاں اور انگوٹھیاں و غیرہ صدقہ کردیا کرتی خیس، نچرا اگر تی میٹھ کولٹکر کے حوالے ہے کوئی ضرورت ہوتی تو آ ہے ٹائیج کمیوان فرادیتے ، ورندوا پس بطبے جاتے ۔

(١٤.٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرَق فِي تَوْبِهِ ثُمَّ دَلَكُهُ

(۱۱۳۰۲) معرت ابوسعید خدری شخت سروی ب کدایک مرتبه نی عندان کیرے می تعوکا اورائل لیا۔

( ١١٤.٣ ) حَدَّثَنَا عَارِمْ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُن رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ الْحَكْمِيةِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ وَرَقَعَهُ إِلَى النَّبِيِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَوْهَمَ الرَّجُلُ فِى صَلَابِهِ فَلَمْ يَنْدُ إِذَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْنِسْجُدُ سَجْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [احرحه عبد بن حسيد (٧٣٨) قال شعب: صحيح لفيره وهذا اسناد حسن].

(۱۱۲۰۳) معترت ابوسعید خدری دانت سرفو عامروی ہے کہ جب کی مخص کوا پی نمازش شک بوجائے اوراسے یاد ندر ہے کہ اس نے زیادہ رکھتیں پڑھ لی ہیں یا کم کردی ہیں تو اسے جا سیئے کہ میٹے بیٹے ہوئے دوجدے کرنے۔

( ١١٤.٠ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْصَبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِلُ بُنُ زَكْرِيَّا عَنْ سُهِبُلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُكْعِلِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ الْمُنْصَارِتَى عَنْ آبِى سَعِيدِ الْخَدْرِقَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا يَكُونُ لِأَحَدِ تَلَاثُ بَنَاتِ أَوْ لَلَاثُ أَحَوَاتٍ أَوْ ابْنَنَانِ أَوْ أَنْحَانٍ فَيَنِّي اللَّهْ فِيهِنَّ وَيُحْسِنُ إِلِيْهِنَّ إِلَّا دَحَلَ الْجَنَّةَ إِنْ ل

الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۹۲۷ه، و ۱۶۷۸)، فال ضعيب: صحيح لغيره وهذا استاد صعيف، وانظر: ۱۹۹۱. (۱۲۳۳) حصرت ايوسعيد خدرى پژنتند سے مروى ہے كه تى نينائے فرمايا جس شخص كى دويا تين بيٹياں يا بېيس بول اوروه ان كے معالم يكن الله سے دُرتا اوران سے عموم كوكرتا ہو، وہ جنت ميں داخل بوگا۔

( ١١٥.٥ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ مُنِ الزَّيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبِيْدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِى عَلَى يَمُنِى عُبُنَدُ اللَّهِ بُنَ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَوْهَبٍ عَنْ مَوْلَى لِأَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا آنَا مَعَ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِيُّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ إِذْ دَحَلَنَا الْمَسْجِدَةَ فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ فِي وَسَطِ الْمَسْجِدِ مُحْتَبِيًّا

مُشَبِّكٌ آصَابِعَهُ بَعْضَهَا فِى بَعْضِ فَآشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَغُولُنُ الرَّجُلُ لِإِضَارَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى إِلَى الصَّفِيقِ إِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى إِلَى إِلَى عَمَلَاهٍ مَا وَامْ فِى احْدُكُمْ فِي الْمُسْجِدِ فَلَا يُشَبِّحُنُ فِإِنَّ التَّشْهِيكَ مِنْ الشَّيْطَانِ وَإِنَّ آخَذَكُمْ لَا يَزَالُ فِي صَلَاهٍ مَا وَامْ فِي الْمُسْجِدِ حَتَى يَنْحُرُ جَ مِنْهُ الطِّرِ: ١٩٥٣).

(۱۱۲۰۵) حفرت ابوسعید خدری ڈیٹنز کے ایک آزاد کروہ غلام کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید ڈیٹنز کی معیت می بی میٹنا کے ساتھ سمجد میں واطل ہوا، ممجد کے درمیان میں ایک آدمی گوٹ ماد کر بیٹھا ہوا تھا اور اس نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں ایک دوسرے میں پیمنسار کھی تھیں، نبی میٹنا نے اے اشارہ ہے منع کیا لیکن وہ نبی میٹنہ کا اشارہ نہ بھوسائے کی میٹنا نے حضرت ابو سعید ڈیٹنز کی طرف سمتوجہ بو کرفر مایا جب تم میں سے کوئی فنص ممجد میں ہوتو انگلیاں ایک دوسرے میں نہ پیشسائے کیونکہ یہ شیطانی حرکت ہاور جوشن جب تک ممجد میں رہتا ہے، مجد ہے تھئے تک اس کا شار نماز بڑھنے والوں میں ہوتا ہے۔

( ١٤.٦ ) خَذَتَنَ سُرَيْعٌ حَدَّقَ أَبُو عَرَانَةَ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرُّ أَبِى مُسْلِمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِى سَعِيدٍ وَأَبِى هُرُيُرَةَ أَنَهُمَا شَهِدًا عَلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ بُمُهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَ ثُلُكُ اللَّلِلِ هَبَطَ فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ لَمُعْظَى عَلْ مِنْ مُسْتَفْغِرِ مِنْ ذَنْبِ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيْسُتَجَابُ لَهُ إراحة: ١٧١٣١٥.

(۱۱۳۰) حضرت ابوسعید جیننواور ابو بریره وینف سروی ب که نبی مینان فر مایا جب رات کالیک تهائی حصد گذر جاتا ب تو الله تعالی آسان و نیا پرزول فرمات میں اور اعلان کرتے میں کدکون ب جو جھے سے دعا مرک کدیش اسے قبول کرلوں؟ کون ب جو جھے سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش وول؟ کون ہے جو جھے سے طلب کرے کدیش اسے مطلام کروں؟

( ۱۱۵۰ ) حَدَّقَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُّوبُ بْنُ جَابِرِ عَلْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ الْحَنْفِى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُوثَى قَالَ صَلَّى رَجُلٌ حَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ بَرْكُعُ قِبْلُ أَنْ يَرْفَعَ فَلَكَّ قَطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ فَعَلَ حَدًا قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَبْبُثُ أَنْ أَعْلَمَ تَعْلَمُ ذَلِكَ أَمْ لَا فَقَالَ اتَّقُوا حِدَاجَ الصَّلَاةِ إِذَا رَكِعَ الْهِامُ قَالْ تَحْوُوا وَإِذَا وَلَعَ قَالْفَهُوا

(۱۳۵۷) حغرت ابوسعید خدری جائزت سروی ہے کہ ایک مرتبہ نی پیٹا کے پیچھین از پڑھتے ہوئے ایک آ دی نے نمی پیٹا کے رکوئے سے آئل رکوع ادران کے سراختانے ہے؟ رکوئے سے آئل رکوع ادران کے سراختانے ہے کہا یارسل نے کیا ہے؟ اس محض نے اپنے آپ کو چیش کرتے ہوئے کہا یارسل الفذنائی ایک ہے ایسا کیا ہے، درامل پی بیچا تا تا کا کہ آپ کو پیٹری جی بیٹا ہے کہا یارسل الفذنائی ایک ہے ہے۔ بیٹا ہم رکوع کرتے تو تم رکوع کروا درجب و مسراختا ہے تو تا ہم الکوع کرتے تو تم رکوع کرتے تو تم رکوع کروا درجب و مسراختا ہے تو سراختا ہے تھے۔ تا میں الفزائد کے ایسا کی سے تا ہم رافضائے تو تم رکوع کرتے تو تم رکوع کروا درجب و مسراختا ہے تو تم مراضائے تو تم رکوع کرتے تو تو تھے تھے تا ہم رکوع کرتے تو تم رکوع کرتے

( ٨١٠.٨ ) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَقَالَ عَفَّانُ الْحَبَرَانَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطِيَّةٌ بْنِ سَعْدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ

# هُ ﴿ اللَّهُ الْمُرْقُ لِي مُعْلَى اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

الْمُعُدُرِى أَلَّهُ قَالَ سَالُتُ النِّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ أَوْ سَالَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الدِّنْبُ فَطَعَ ذَنَب طَنَّةٍ لِى فَأَصْنِى بِهَا قَالَ نَعَمُ وَقَالَ عَفَّانُ عَنْ ذَنَبِ شَاةٍ لَهُ فَقَطَعَهَا الذِّنْبُ فَقَالَ أَصَمْحِي بِهَا قَالَ نَعَمُ واحر سـ عبد س حسيد ( ٩٠٠)

(۱۳۰۸) حعزت ابوسعید ضدری دیشناے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے یا کمی اور نے نی پیٹا سے بیستلہ ہو جھا کہ یارسول الفذ کا پیٹا ایک بھیز یا میری بحری کی دم کاٹ کر بھاگ کیا ہے ، کیا ہی اس کی قربانی کرسکتا ہوں؟ تی بیٹا نے فر مایا ہاں! کر سکتے ہو۔

( ١١٤.٩ ) حَدَّلَنَا عَفَانُ حَدَّثُنَا حَشَادُ بُنُ سَلَمَةٌ عَيْ الْجُرَيْرِى عَنْ الِي نَصْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْنُحُدُومِي الْزَرِسُولُ اللَّهِ صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَالَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُرْبُهِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرُمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكُ حَالِصٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ ( احد : ١١٠٠٥).

(۱۱۳۰۹) حضرت ابوسعید خدری دی تخت سر دی ہے کہ بی میٹیانے این صائد سے جنت کی مٹی کے متعلق پا چھاتو اس نے کہا کہ وہ انتہائی سفیدا در خالص مشک کی ہے، نمی میٹیانے اس کی تقدیق فرمائی۔

( ١١٥٠) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْمُحْرَيُّرِى عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُعْدِى قَالَ حَجَجُمَا فَنَوْكَ تَحْتُ سَجَرَةٍ وَجَاءَ ابْنُ صَائِدٍ فَنَوْلَ فِي نَاجِيَتِهَا فَقُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ مَا صَبَّ هَذَا عَلَيَّ قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ يَهُولُ الْفَيْدِ مَا اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَّمَ يَهُولُ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَّمَ يَهُولُ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَّمَ يَهُولُ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَّمَ يَهُولُ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَمَ يَهُولُ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَّمَ يَهُولُ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَمَ يَهُولُ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَّمَ يَهُولُ اللَّهِ عَلَيْ وَاللَّهِ إِنَّ الْفَلَعَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ يَهُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهِ إِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ بِمَكَانِهِ لَآنَا قَالَ قُلْتُ ثَبُّ لَكَ سَائِرَ وَاللَّهِ إِنَّ أَعْلَمَ النَّسِ بِمَكَانِهِ لَآنَ قَالَ قُلْتُ ثَبُّ لَكَ سَائِرَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهِ إِنَّ أَعْلَمَ النَّسِ بِمَكَانِهِ لَآنَ قَالَ قُلْتُ ثَبُّ لَكَ سَائِرَ اللَّهِ عَلَيْ وَاللَّهِ إِنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ بِمَكَانِهِ لَآنَ قَالَ قُلْتُ ثَبُّ لَكَ سَائِرَ اللَّهِ عَلَيْكُ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ إِنَّ أَعْلَمَ اللَّهِ عَلَيْهُ وَاللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْهُولُ وَاللَّهِ إِنَّ أَعْلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلْعَالَ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلْعَ الْعَلَالَ عَلَالَ عَلَى عَلَى عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى ع

الا۱۵۰۰) حفرت ابوسعید ضدری بی تاثین فریات بیر کدا یک موتب بهم کوگوں نے تج کیا، بهم ایک درخت کے بیچیا ترے، این صائد آیا اور اس نے بھی اس کے ایک کوئے میں پڑاؤؤال لیا، میں نے ''انا فلّه'' پڑھ کر موجا کہ یہ کیا مصیبت میرے کیا پڑگی ہے؟ ای دوران وہ کینے لگا کوگ میرے بارے طرح طرح کی با تمس کرتے ہیں، اور تصحید جال کیتے ہیں کیا تھے نی میلاء کو بیٹر باتے ہوئے ٹیس منا کدوجال مکداور مدید میں ٹیس جا سکے گا، اس کی کوئی اولا و نہ ہوگی میں نے کہا کیوں ٹیس، اس نے کہا کہ پھر میرے بہان تو اولا و بھی ہے، داور میں مدید متورہ ہے فکلا ہوں اور مکہ کر سرجانے کا ارادہ ہے، میرے دل میں اس کے لئے ٹری پیدا ہوگی، میکن وہ آ ٹر میں کہنے لگا کداس کے باوجود میں بیجا نتا ہوں کہ دہ اب کہاں ہے؟ بیس کر میں نے اس سے کہا کم بخت! تو کہ بادیو۔

( ١١s١١ ) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَ الْخَبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمَحْدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالٍ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ عَنْمُ يَعْبُمُ بِهَا

#### الله المؤنين ويوستم كر المركب است المركب الم

شَعَفَ الْجَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطُرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ (راحع: ١١٠٠).

(۱۱۳۱۱) حفرت ابوسعید (النزے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا منقریب ایک مسلم کاسب ہے بہترین مال'' بجری' 'ہوگی ، جے فے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلاجائے اور فتوں سے اپنے دین کو بھالے۔

( ١١٤١٣ ) حَدَّثْنَا إِسْحَاقُ حَدَّثْنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَن بْن عَبْدِ اللَّهِ بْن عَبْدِ الرَّحْمَن بْن أبي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَادِ تَ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِى أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارًا يَقُومُ اللَّيلَ لَا يَقُومُ إِلَّا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ كَانَّهُ يَقَلُّهُا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ إِنَّهَا لَتَفْدِلُ ثُلُتُ الْقُوْآن إراجه: ١١١٩٩].

(۱۱۲۱۲) حفرت ابوسعید جی تفسے مروی ہے کہ ایک مرتبر کم شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یارسول اللہ! میرالیک پڑوی ہے، وہ ساری رات قیام کرتا ہے کیکن سورہ اخلاص کے ملاوہ کچھنیں پڑھتا ،اس کا خیال میٹھا کہ یہ بہت تھوڑ کی چیز ہے، نبی میٹھ نے فر مایااس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ ایک تبائی تر آن کے برابرے۔

( ١١٤١٠ ) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَالْمُحْزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَن بْن عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِيهِ وَقَالَ الْمُحْزَاعِيُّ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَن بْنَ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُذُرِيَّ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكَ تُعِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَّةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَيْمِكَ ٱوْ بَادِيَتِكَ فَاذَنْتَ بِالصَّلَاةِ فَارْفَعُ صَوْمَكَ بِالنِّدَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ صَوْتَ الْمُؤَذِّن وَقَالَ الْخُزَاعِيُّ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّن جَنَّ وَلَا إنْسٌ وَلَا شَيْءٌ إلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ إراحي: ١١٠٤٥.

( ١١٨١٣) ابن الى صعصعه بهينية اپ والد في نقل كرت بي كد حضرت الوسعيد خدرى بناتذ في ايك مرتبه مجه سي فرمايا من د کمتا ہوں کہ تم کمریوں اور جنگل ہے محبت کرتے ہواس لئے تم اپنی بکریوں یا جنگل میں جب بھی اذان دیا کروتو او ٹجی آ واز ہے د یا کرو ، کیونکہ جو چیز بھی'' خواہ وہ جن دانس ہو ، یا پھڑ' اذ ان کی آ واز سنتی ہے، د ہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دے گی ربات میں نے تی مینا سے تی ہے۔

( ١١٤١٤ ) حَدَّثْنَا إِسْحَاقُ قَالَ ٱخْتَرَبِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَن بْنِ آبى سَعِيدِ الْمُحُدُرِي عَنْ آبِيهِ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمُ يُصَلَّى فَلَا يَدُعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلُيَدْرَأُهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبَى فَلِيُفَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ إراحِي: ١١٣١٩.

( ۱۱۳۱۳ ) حضرت ابوسعید خدری دیمنزے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فرمایا جب تم میں ہے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواییخ آ مے ہے نہ گذرنے وے ،اور حتی الا مکان اے رو کے ،اگر وہ ندر کے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

( ١١٤٨٥ ) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَن يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْن يَسَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِكَ

## مِيْ مُنِيْنَا الْمُنْ اللِّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِىَ الْوَتُورُ أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلَّهَا إِذَا ذَكُومَا أَوْ إِذَا أَصْبَحَ إِلَا مَا عَنْهَا فَلْيُصَلَّهَا إِذَا ذَكُومَا أَوْ إِذَا أَصْبَحَ إِلَاهِ عِنْهَا فَلْيُصَلَّهَا إِذَا ذَكُومَا أَوْ إِذَا أَصْبَحَ إِلَاهِ عِنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكُومَا أَوْ إِذَا أَصْبَحَ

(۱۱۳۱۵) حضرت الوسعيد جي تؤن مروى م كوني ميناسف فرمايا جو تف وتر پر مصر بغيرسوكيايا بحول كي، اس جاسين كرجبياد آجائ با بدار دوجائ وجب بره سالم -

(١١٤١٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّحُورُ اكْمَلَةٌ بَرَّكَةٌ فَلَا تَدْعُوهُ وَقَوْ أَنْ يَبْعَرَ عَ احْدُكُمْ جَرْعَةً مِنْ مَاءٍ فَإِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَةً يُصَلُّونَ عَلَى الْمُسَسِّحْرِينَ

(۱۳۱۷) حضرت ابوسعید بیشناسے مردی ہے کہ نبی میشانے فریا یا حرک کھانا باعث برکت ہے اس لئے اسے ترک ندکیا کرو،خواہ پانی کا ایک محونٹ ہی پی لیا کرو، کیونکہ اللہ اور اس کے فرشتے حمری کھانے والوں کے لیے اپنے اپنے انداز میں رحمت کا سب بنتے ہیں۔

( ١٥٠٧ ) حَدَّقَتُ مُحَمَّدُ بُنُ حُمُفَةٍ حَدَّنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ الْفَلَاءُ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ البِيهِ قَالَ سَالُتُ اَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدْرِئَ عَنْ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْمُحْيِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْرَةُ الْمُسْلِمِ إِنِّى يَضْفِ السَّاقِ وَلَا حَرَجَ أَوْ لَا جُمَّاحَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبُئِنَ الْمُعْبَئِنِ فَمَا كَانَ السُفلَ مِنْ ذَلِكَ فَقِي النَّارِ مَنْ جَرَّ إِذَارَهُ بَكُورًا لَمْ يَنْظُورُ اللَّهُ إِلَيْهِ (راحم: ١١٠٢٣).

(۱۱۳۱۷) ایک مرتبہ کی فخص نے حضرت ابوسعید دی شان ادار کے متعلق ہو مجما تو انہوں نے فرمایا کرتم نے ایک باخیرآ دی ہے سوال پو چما، نمی میتانے فرمایا مسلمان کی تہیند نصف پنڈ لی تک ہوئی چاہئے، پنڈ لیا دو کنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نمیں ہے کین تہیند کا جوحصہ محنوں سے بینچے ہوگا وہ جہتم میں ہوگا ،اور انشدائی فخص پر نظر کرم نیس فرمائے گا جوا پنا تہیند تکبر سے زمین رکھیتا ہے۔

(١١٤٨٨) حَدَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَةٍ حَدَّثَنَا شُغَبَّهُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى الْحَيِسُهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ لَا يَدُخُلُ الْجَنَّةُ مَنَانٌ وَلَا عَاقٌ وَلَا مُدْعِنْ إِرَاحِهِ: ١١٧٢٠.

( ۱۱۳۱۸) حضرت ایومعید بڑنٹو ہے مروی ہے کہ نبی میٹانے فر مایا کوئی احسان جمانے والا ، والدین کا نافر مان اور عاد کی شراب خور جنت میں نہیں جائے گا۔

( ١١٤١٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفَقَرِ حَدَّثَنَا شُغَبَةُ عَنْ آبِي بِشْرٍ عَنْ آبِي الْمُنَوْقِيلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ نَاسًا مِنْ ٱصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَالِمُهِ وَسَلَّمَ آتُواْ عَلَى حَثَّى مِنْ آخِرَاءِ الْعَرْبِ فَلَمْ يَقُرُوهُمْ فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ لَدِعَ سَبِّدُ أُولِيكَ فَقَالُوا هَلْ فِيكُمْ دَوَاءٌ أَوْ رَاقٍ فَقَالُوا إِنَّكُمْ لَمْ تَقُرُونَ وَلَا نَفْعَلُ حَنَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُمْلًا فَجَقَلُوا لَهُمْ قَطِيعًا مِنْ شَاءٍ قَالَ فَجَعَلَ يَفُرَّأُ أَمَّ الْفُرْآنِ وَيَجْعَعُ بُزَاقُهُ وَيَنْفُلُ قَبَرًا الرَّجُلُ فَاتُوهُمْ بِالشَّاءِ فَقَالُوا لَا نَأْخُذُهَا حَتَّى نَسْالَ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَلُوا النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ ذَلِكَ فَصَحِفَ وَقَالَ مَا أَذَرَاكَ أَنَهَا رُقَيَةٌ حُدُوهَا وَاصْرِبُو الِي فِيهَا بِسَهُم إراح: ١٩٩٨.].

(١٣١٩) حَرَت الاسعيد خدرى التنظيف عردى ج كم بي التنظيم والحيد بن التنظير (ايك منويس جو، ودران سنوان) كا گذر عرب كم كن قبل پر بها، محابر خلاج الله قبلات عردى جي التنظير (ايك منويس جو، ودران سنوان) كا گذر عرب كم كن قبل پر بها المحابر خلاج المحابر على التنظيم به بهان المحابر المحابر المحابر المحابر المحابر المحابر المحابر بي بي المحابر الم

( ۱۱۳۴۰) حضر کت ابوسعید خدری جنگزے مردی ہے کہ نبی عبیّا نے قرمایا جو محض عفت طلب کرتا ہے، اللہ اسے عفت عطا وفرما و پتا ہے، جواللہ سے غزاء طلب کرتا ہے، اللہ اسے غزاء حطا وفر ماویتا ہے، اور جو محض بم سے یکھ ماسکیّے اور ہمارے پاس موجود مجلی۔ جو تو بم اسے دے دیں گے۔

أَعْطَيْنَاهُ إِيَّاهُ إِراحِهِ: ١١٠٠٢].

(١٩٤٣) حَذَنْنَا مُحَكَّدُ بُنُ جَمْفَةٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا حَمْزَةَ يُحَدَّثُ عَنْ هِلَالِ بُنِ حِصْنٍ قَالَ نَزَلُتُ عَلَى ابِي سَعِيدِ الْخُدْرِى فَضَنَّنِي وَإِيَّاهُ الْمَهْجِلِسُ قَالَ فَحَدَّثُ اَلَّهُ اَصْبَحَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ عَصَبَ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا مِنْ الْجُوعِ فَقَالَتُ لَهُ امْرَاتُهُ أَنْ أَنَّهُ انْتِ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْ وَسَلَّمَ قَالِمُنْ أَنْهُ لَقَدْ أَنَاهُ فَكَرْنُ فَسَالَهُ فَاعْطَاهُ وَآتَاهُ فَلَانٌ فَسَالَهُ فَاعْطَاهُ فَقَالَ فُلْتُ حَتَّى النَّهِسَ شَيْنًا قَالَ فَالْتَصَدْبُ فَالنِّهُ قَالَ مُنْتَعَلِمُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَامُ فَقَالًا فَلُتُ حَتَّى الْنَهِسَ شَيْنًا قَالَ فَالْتَعْدُ وَمُوْ يَعْلِمُ اجِدْ شَيْنًا قَالَيْنَهُ وَهُو يَخْطُبُ فَاذْرَكْتُ مِنْ قَوْلِهِ وَهُو يَقُولُ مَنْ اللّهِ وَمَنْ السَعَفَ يُعِلِمُ اللّهَ وَمَنْ الْمَعْفَى يُغْيِهِ اللّهُ وَمَنْ سَالْكَا إِمَّا أَنْ نَبْذُلَ لَهُ وَإِنَّا أَنْ نَوَاسِيمُ الْوَ حَمْوَةَ الشَّاكَةُ وَمَنْ يَسْتِيفَ عَنَّا أَوْ يَسْتَفْنِى آحَبُ إِلِيَّنَا مِمَّنُ يَسْأَلُنَا قَالَ فَوَجَعْتُ فَمَا سَأَلَتُهُ شَيِّنًا فَمَا زَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَرُوُفَنَا حَتَّى مَا أَعْلَمْ فِى الْأَنْصَارِ آهُلَ بَيْتٍ الْحُمَّرَ الْمُوَالَّا مِثَنَّا

(۱۱۳۲۱) بلال بن حسن کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ یں حضرت ابوسعید خدری جہتن کے پہال تغیر ابوا تھا ، ایک موقع پرہم وونوں بیٹے بوت نے تیت پر پھر باند صدر کھا تھا ، ان کی بوجہ سے اپنے پیٹ پر پھر باند صدر کھا تھا ، ان کی بوجہ سے اپنے پیٹ پر پھر باند صدر کھا تھا ، ان کی باند صدر کھا تھا ، ان کی باند صدر کھا تھا ، ان کی باند اتر کہ باند صدر کھا سے کہا کہ میں پہلے بلاش کر لوں کہ بیرے پاس کچھ ہے تو تیس ، تلاش کے بعد جب بھی جا کر ان سے درخواست کرو ، میں نے کہا کہ میں پہلے بلاش کرلوں کہ بیرے پاس پچھے ہے تو تیس ، تلاش کے بعد جب بچھے بار کہ اور میں ہے جو تحفی صفت طلب کرتا ہے ، اللہ اسے عفت عطا ، فر ما دیتا ہے ، اور جو تحفی ہم سے کہتا ہے ، اللہ اسے عفت عطا ، فر ما دیتا ہے ، اور جو تحفی ہم سے کہتے ، اللہ اسے غلام اللہ کہتا ہے ، اللہ اسے غلام اللہ کہتا ہے ، اللہ اسے غلام اللہ کہتا ہے ، اللہ اسے غلام کہتا ہے اور جو تحفی ہم سے کہتے اور بھارے پاس موجود بھی ہوتو ہم اسے دے دیں گے ، یا پھراس سے نمخواری کریں گے ، بیٹن کرآ دی واپس آ گیا اور ہمارے پاس موجود بھی بوقو ہم اسے دے دیں گے ، یا پھراس سے نمخواری کریں گے ، بیٹن کرآ دی واپس آ گیا اور ہمارے بھوٹ نہ مطابق آنسار شرق ہم سے زیادہ مالدار کھرائے کوئی ٹیس ہے۔ مالدار کھرائے کوئی ٹیس ہے۔

( ١١٤٣٠ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَانِي أَبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ حِصْنٍ أَخَا بَنِي قَلْسِ بْنِ قَعْلَيَةَ قَالَ آتَيْتُ الْمُهِينَةَ قَنْزَلْتُ وَارَ إِنِي سَعِيدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۳۲۲) گذشته حدیث اس دومری سند ہے بھی مردی ہے۔

(١١٤٢٣) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفُقَوٍ حَدَّلَنَا شُغْبَةُ عَنْ آبِى مَسْلَمَةَ عَنْ آبِى نَصْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَهُ قَالَ لَايَمُنَعَنَّ رَجُلًا مِنْكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ بَتَكُلَمَ مِالْحَقْ إِذَا رَآهُ أَوْ عَلِمُهُورِاحِدِن ٢٠١٢

(۱۱۳۳۳) دعنرت ابوسعید خدری بی تنف مروی ہے کہ نی طیاف نے قر ما یا لوگوں کی جیت اور رعب ورید بہتم میں ہے کی کوئن بات کئنے ہے ندرو کے ، جبکہ وہ خودا ہے دکھے کے ، یا مشاہدہ کر لے یا س لے۔

، سُهِمَةُ اللَّهُ مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَةٍ حَدَّقَ شُفَّةً عَنْ آبِي مَسْلَمَةَ اللَّهُ سَمِعَ أَبَا نَضْرَةَ بُحَدَّثُ عَنْ آبِي سَمِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ النِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْجَبَوْأَ مَفْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

(۱۱۳۲۳) معنرت ابوسمید جیمنز سے مردی ہے کہ ہی میئؤ نے فر مایا جوشف جان بو جھ کرمیری طرف کی بات کی جمونی نسبت کرے،اے جہنم میں اپنا لومکا نہ بتالینا جائے۔

( ١١٤٢٥ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَحْبَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ

#### مير المنظم ا المنظم المنظم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الدُّوْدِ صَدَقَةٌ وَلَا حَمْسَةِ أَوْسَاقٍ وَلَا مَحْمَسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ إرامع: ١١٠٤٤.

(۱۱۳۲۵) حضرت ابوسعید و تنزیت مردی ہے کہ نبی میشانے ارشاد فرمایا پانچ اونوں سے کم میں زکو تونیس ہے، پانچ وس سے کم محتدم میں مجی زکو قئیس ہے اور پانچ اوقیہ ہے کم جاندی میں زکو قئیس ہے۔

( ١١٤٣ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّقَنَا شَمُّبَةً عَنْ سُهَيْلِ بْنِ آبِي صَالِحٍ عَنْ صَفُوانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ وَجُهَهُ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سَيْعِينَ عَامًا إِفَالِ الْأَلِبَانِي: صحيح (النساني: ١٧٣/٤). وتكلم في اسباده إ.

(۱۱۳۲۱) حضرت ابوسعید خدری جنگئے سے مروی ہے کہ تی ملیا سے فرمایا جو محض راہ خدا بی ایک دن کاروز ور کھے ،اننداس دن کی برکت سے اسے جنم سے ستر سال کی مسافت پر دورکر دیےگا۔

( ۱۱۶۷ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّقَدُ بِنُ جَعْفَى وَهَاشِمُ بْنُ الْفَاسِمِ فَالَا حَدَّثَنَا شُكِبُهُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكُولَانَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُعَدُّدِيّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ لَا يَنْهُصُ الْأَنْصَادَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومِ الْوَعِيرِ والسَّابِ والسَّابُ والسَّابِ والسَائِقِ والسَّابِ والسَّابِ والسَّ

( ١٠٤٨ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعَفَمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسَلِّمَانَ عَنْ آبِي الْمُعَوِّكِي عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحُدُوِى آنَّ رَجُلًا دَحَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَمَهُ فَقَامَ رَجُلٌّ مِنْ القُوْمِ فَصَلَّى مَتَهُ (راحے: ١١٠٣).

(۱۱۳۲۸) حفرت ابرسعيد ضدرى تنافز سروى بكرايك مرتب كي مينه في سماية كرام بولة كونما زيز حالى انماز ك بعدا يك آدى آبا بي مينه في فرايا كون اس پرمد قد كرك اس كرما تعرف از يرجي اي ايك آدى في اس كرما تعربا كرنما زيرهي الي متعملا (۱۱۲۸) حدّثة ما مُحتَّدُ بُن بَحْ فَقَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا تَشُدُّ الرَّحَالُ إِلَى قَلَاتَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِد إِبْرَاهِمَ المُحتُومِي آنَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا تَشُدُّ الرَّحَالُ إِلَى قَلَاتَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِد إِبْرَاهِمَ وَمَسْجِد مِحتَّدٍ مَسْجِد إِبْرَاهِمَ وَمَسْجِد مُحتَّدٍ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا وَمَنْهِى وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ صَالِحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُعْدِورَ وَمَهَى وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُعَلِّقِ وَالنَّحْرِ وَلَهَى وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُعَلِّدِ وَالنَّحْرِ وَلَهَى وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُعَلِي وَالنَّحْرِ وَلَهَى وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُعَلِّدِ وَالنَّحْرِ وَلَهَى وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَى عَرْمَ الْعَرْاهُ وَلَا عَبْدُ الْفَلْمِ وَلَا عَبْدُ الْفَالِ إِلَّا مَعْ فِى مَاحْرُمُ قَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَمُ الْعَلْمُ الشَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْعُدُورِ وَلَهَى وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ وَلَى عَلْمُ الْعَلْمُ المَّالَةُ عَلَى عَلَمُ عَلَى عَبْدُاهُ الْمُعْلِقِ وَالْعَلْمِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلْمُ وَالْعَالُولُ وَلَا عَبْدُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَمُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَمُ اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَمُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى مِعْ مُنِالِمَامِّذِينَ لِيَّةِ مِنْ الْمُعْلِمُ مِنْ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ المُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ اللَّهِ الْمُعْلِمُ اللَّهِ اللَّ

مجد حرام ، مجد نبوی اور مجد اتصلی کے خصوصیت کے ساتھ کی اور مجد کا سفر کرنے کے لیے سوادی تیار ند کی جائے ، نی ایک نانے نماز نام مرکب کا دود توں میں نوافل پڑھنے سے منع فر ایا ہے ، نیز آپ ٹُلاَ تَجْرُف عَیرالفطراور عیداللَّ کی کے دن روز ور کھنے سے منع فر بایا ہے ، اور کوئی عورت تمن دن کا سغراسے بحرم کے بغیر کرے۔ ( . ۱۱۲ ) حَدَّقَتَا مُحَمَّدُ بُنُ بِنَحْمٍ اَخْرَدًا هِ مِشَامٌ بْنُ إِنِي عَنْدِ اللَّهِ عَنْ قَلَادَةً عَنْ قَرْعَةً إِلَّا اللَّهِ قَالَ عَنْ صَلَاقٍ بُعْدَ صَلَاقٍ اللَّهِ عَنْ قَلَامَةً عَنْ قَرْعَةً إِلَّا اللَّهِ قَالَ عَنْ صَلَاقٍ بُعْدَ صَلَاقٍ الطَّمِ عَتَى مُشْرِعً فَلَا عَنْ صَلَاقٍ بُعْدَ صَلَاقٍ اللَّهِ عَنْ قَلَامَةً عَنْ قَرْعَةً إِلَّا اللَّهِ قَالَ عَنْ صَلَاقٍ بُعْدَ صَلَاقٍ الطَّمْ

(۱۱۲۳۰) گذشته مدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

﴿١١٤٢١) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ فَالَا حَدَّنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَبِي عِيسَى قَالَ عَبْدُ الْوَهَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَبِي عِيسَى الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهْي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْدُ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْرَبُ الرَّجُلُ فَإِنَّا (راحم: ١١٢٩٨).

(۱۱۳۳۱) حفرت ابوسعید خدری ناتشاے مردی ہے کہ بی میلانے کھڑے ہوکر پانی پینے سے تنی سے منع فرمایا ہے۔

( ١١٤٣٢ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّتَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُخْدِرِى اَنَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْرَا بَعْلاً فِي رَبَّانَ وَكَانَ تَمْرُ بَيِّي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُرَا بَعْلاً فِي رَبَّانَ وَكَانَ تَمْرُ ابْتُعْنَا صَاعًا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ النَّيْمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم وَهِ يَعْمِلُ مَنْ فَقَالَ النَّيْمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم وَهُ وَهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم وَهُ وَهِ وَهُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم وَلَا يَعْمَلُ وَلَكِنْ بِعْ تَمُولُكُ فُمَّ ابْتَعْ حَاجَتَكَ [صححه البخارى (٢٠٠١)، وسلم (١٥٩٣)، واس حباد (٢٠٠١)، والله عنها (٢٠٠١)، (انظر: ١٩٦٢)، (انظر: ١٩٦٣)،

(۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری پیشنوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ تی طیاف کی خدمت عمی ریان مجوریں چیش کی گئیں، نی میڈا کے سے کے پہال خلک ''بعل'' مجوریں آتی تھیں، نی میٹانے بوچھا کہ بیتم کہاں ہے لاے ؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی ووصاع مجوریں وے کران محدوم کوروں کا ایک صاح لے لیاہے، نی میٹانے فرمایا بیطریقتہ کیج نمیں ہے، بیچ طریقہ یہ ہے کہتم اپنی مجوریں چی دو واس کے بعد اپنی شرورت کی مجوریں تریاو۔

( ١١٤٣٣ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعَفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آبِى نَصْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْخُدْرِى قَالَ حَرَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيشَنَى عَشْرَةَ لَللَّهُ بَعِيثُ مِنْ رَمَضَانَ مَخْرَجَهُ إِلَى خُنَيْنٍ فَصَامَ طَوَانِفُ مِنْ النَّاسِ وَالْعَلَرْ آخَرُونَ لَلَهُ يَعِبْ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرُ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِم (راحع: ١٩٥٠).

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید دلائل سروی ہے کہ ہم لوگ نبی میٹا کے ساتھ غزوات بیں شریک ہوتے تو ہم بیں سے پھولوگ روز ہ رکھ لیلتے اور پکھ ندر کھتے ، لیکن روز ہ رکھنے والا مچھوڑنے والے پر یا چھوڑنے والا روز ہ رکھنے والے پر کوئی احسان تبیس جماتا تھا، (سطلب ہے ہے کہ جب آ دمی میں روز ہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا ، بعد میں

نفا وكرليتا)

( ١١٤٣٤ ) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفَعَمٍ غُنْدَرٌ قَالَ حَلَّتَنَا ابْنُ آبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي شعِيدٍ الْحُلْوِيِّ عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ فِي الْجَبِينِ ذَكَاتُهُ ذَكَاةً أَنْهِ

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری بی نشخت مروی ہے کہ جی مایٹا نے فرمایا پیٹ کے بچے کے ذریح ہونے کے لئے اس کی ماں کا ذریح ہونا ہی کانی ہے۔

(١١٤٢٥) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَقَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَادَةَ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنْ ابِي نَصْرَةَ عَنْ ابِي سَعِيدٍ الْمُحْدُرِي قَالَ آمَرُنَا تَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقْرًا بِهَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَبَسَّرَ (راسع: ١١ - ١١).

(۱۱۲۲۵) حفرت ابدسعید خدری پینون سروی بر کرمیس مارے فی تن پینی کے نماز میں سورة فاتحداور جوسورت آسانی ہے۔ پڑھیس کی مطاوت کرنے کا تھم دیا ہے۔

( ١١٤٣٠ ) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ غَنْ فَنَادَةَ عَنْ أَبِي نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ تَكُونُ أَنْتِي هُرْفَتَيْنِ يَخُورُ جُهُنَهُمَا مَارِقَةً بَلِي فَلَهُا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ اداحة: ٤١٢١).

(۱۱۳۳۷) حضرت اپرسعید ٹائٹوے مروی ہے کہ نی میٹائے فرمایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اور ان دونوں کے درمیان ایک گردہ ملکا کا جے ان دوفرقوں میں ہے تی کے ذیادہ قریب فرقی کرے گا۔

( ١١٤٣٧) حَدَثَنَا بَهُوَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ اخْتَرَنَا قَنَادَةُ عَنْ قَزِعَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَكَّدُ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى قَلَاتِهَ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِى وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَلَا تُسَاهِرُ الْمَرْأَةُ قَوْقَ ثَلَاثٍ لِمَالٍ إِلَّا مِتَعَ رَوْجٍ أَلْوْ ذِى مَخْرَمٍ وَلَا صَلَاةً بَعُلَدُ صَلَاةٍ الْفَصْرِ وَتَق بَعْدَ صَلَاقِ الشَّمْجِ حَنِّى تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَنَهَى عَنْ صَوْمَ يَوْمِ الْفِطْوِ رَيَوْمِ النَّحْوِ [واحد: ١٥٠].

#### هي منظا النونيل بيورخ که هي ١٠٠٠ که هي ١٠٠٠ که هي منتزان تعنوا غذاري الله

۔ ہے کہ نبیذنہیں بول گا، کہ نبی ملیٹھ کی خدمت میں نشے کی حالت میں ایک نوجوان کولایا گیا، اس نے کہا کہ میں نے شراب نہیں پی بلکدا یک منظ میں رکھی ہوئی ششش اور مجمور کا پانی بیا ہے، نبی ملیٹھ سے تھم پر اے ہاتھوں اور جوتوں ہے ہارا عمیا اور نبی بیٹھ نے منظکی نمیذ ہے اور تششش اور مجمور کولا کر نبیذ بنانے ہے مع فرما دیا۔

( ١١٤٦٩ ) حَدَّثَنَا حَجَّا حَ وَآثِو النَّصْ وَ قَالَا حَدَثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْم إلِي عُلْوَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِا سَمِيدٍ الْمُحْدِينَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِلَّاحِدِ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ الْآحِرِ أَنْ يَحِلُ صِوَارَ نَافَةٍ بِعَنْدٍ إِذْنِ الْحَلِيمَا فَإِنْ سَقَاعَ مِنْ اللَّهَ عَالَمُهُمْ عَلَيْهَا فَإِذَا كُنتُمْ مُؤْمِلِينَ أَلُو الرَّاوِيَةَ أَنْ السِّقَاعَ مِنْ اللَّبَنِ فَنَادُوا أَصْبَحَانَ الْمُو النَّصْرِ وَلَمْ يَكُنُ اللَّهِ النَّصْرِ وَلَمْ يَكُنُ مَعْامٌ فَلْمُسْرِكُهُ رَجُدُن مِنْكُمْ مُثَمَّ الشَرَبُوا وَإِلَّا فَلَا وَإِنْ كُنتُهُمْ مُؤْمِلِينَ قَالَ آبُو النَّصْرِ وَلَمْ يَكُنُ مَعَامٌ فَلْمُسْرِكُهُ رَجُدُن مِنْكُمْ مُقَامٌ الشَوْرَ وَلَهُ يَكُنُ مَعْمَ مُعْلِمُ عَلَيْهُ اللَّهِ النَّالِيقُ وَلَهُ مِنْكُولُ اللَّهِ اللَّهِ النَّهُ اللَّهِ النَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَل

(۱۱۳۳۹) حضرت ابوسعید خدری فیآنونگ مروی ہے کہ نبی میٹنائے ارشاد فر بایا جو خنص انشداور ہوم آ خرت پر ایمان رکھتا ہو، اس کے لئے حلال شیم ہے کہ کمی اوفتی کے شنوں پر ہندھا ہوا دھا گا اس کے با لک کی اجازت کے بغیر کھولے ، کیونکہ وہ ان کی مہر ہے ، جب تم کمی جنگل میں ہواور وہال جمہیں وودھاکا کوئی مشکلیز ونظر آتے تو تین مرتبداونٹ کے بالکان کوآ واز وو، اگروہ جمہیں بلادیں تو بی اور دشرمت ہیں، اور اگرتم ضرورت مند ہواور تمہارے پاس کھانے کے لئے کچھ نہ ہوتو اسے تم میں سے دو آ دکی روک لیس ، کچراہے لی لو۔

( ١١٤٨ ) حَدَّاتُنَا حَجَّاجٌ الْحُمْرَنَا شُغْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَوْ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْبَشْكُوكَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُوكِى أَنَّهُ قَالَ فِي الْوَهْمِ يُتُوَخَّى فَقَالَ لَهُ رَجُلٌّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا أُ أَعْلَمُ إِرَاهِمِ: ١٣٦٩ ).

( ۱۱۳۴۰) حضرت ابوسعید خدری ڈٹائٹوے وہم کے بارے مروی ہے کہاس کا قصد کیا جاتا ہے، ایک آ دمی نے راوی ہے بو چھا کیا یہ صدیت نی میٹا کے حوالے ہے ہے؟ تو راوی نے کہا کہ میرے ملم کے مطابق تو ایسا ہی ہے۔

(١١٤١ ) حَلَثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الْسِ جُونُمِجٍ قَالَ الْخُتَرَلَى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ مَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحْدْرِقُ إِنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الشِّيمَالِ الصَّمَّاءِ وَآنُ يَحْتَبِى الرَّجُلُ فِى تَوْسٍ وَاحِدٍ لِيْسَ عَلَى فَوْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ اراحِ: ١١٠٣٧).

(۱۱۳۳۱) حفرت ابوسعید جنگذے مروی ہے کہ نبی سینانے ایک چاور بیں لیٹنے سے منع فر مایا ہے اور بیر کدانسان ایک کپڑے میں اس طرح کوٹ مار کر چینھے کداس کی شرمگاہ یوکوئی کپڑانہ ہو۔

( ١١٤١٢ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَهَاشِمٌ فَالَا حَدَّثَنَا لَيْتٌ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ حَدَّلَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غُنْنَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحْدُرِيْ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اشْيَمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَخْيَى

# هي منطاً المؤون المستعدد عوم المستعدد المستعدد

(۱۱۳۳۲) حضرت الوصعيد الأنف مروى ب كه نبي الله في اليك جاور عن لينف منع فرما يا ب اوريك انسان ايك كرز ب

میں اس طرح کوٹ مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پرکوئی کپڑانہ ہو۔

( ١١٤٤٣ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا الْمُجَرِّيْرِئُ عَنْ آبِي نَصْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدِ قَالَ آتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَهَرِ مِنْ السَّمَاءِ وَالنَّاسُ صِبَامٌ فِي يَوْمِ صَانِفٍ مُشَاةً وَنَبِيَّ اللَّهِ عَلَى بَغْلَةُ لَهُ فَقَالَ الْمَرَبُوا أَيُّهَا النَّاسُ قَالَ فَآبُواْ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِفْلَكُمْ إِنِّى الْيَسَرُكُمْ إِنِّى وَاكِبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِدَهُ فَتَوْلَ فَشَرِبَ وَشَرِبَ النَّاسُ وَمَا كَانَ يُويدُ أَنْ يَشْرَب

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری دانشد سروی کے کہ ہم لوگ ایک سنر میں نی مائیا کے ساتھ تھے ، ہمارا گذرا یک نبر پر ہواجس میں ہارش کا پائی جمع تھا، لوگوں کا اس وقت روز وتھا، ہی طیا اے فر ما یا پائی لیا لو ایکن روز سے کی وجہ سے کی نے فیس بیا، اس پر نمی ملینا کے آگے بڑھ کرخود پائی فی لیا، نمی میٹا کود کھے کرسب ہی نے پائی بی لیا۔

( ١٠٤٤ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّقَنَا هَمَّامٌ حَدَّقَنَا زَيْدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْتَحَدِّرِى ۚ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَثُوا عَنِّى وَلَا تَكْدِبُوا عَلَى وَمَنْ كَذَّبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلُوَتَبُوا مَفْهَدَهُ مِنْ النَّارِ وَحَدُّفُوا عَنْ بَنِي الْسُرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ إراحه: ١٠١١.

(۱۳۴۳) حطرت ابوسعید خدری بیگاندے مروی ہے کہ بی میٹا نے فر مایا میرے حوالے سے تم حدیث بیان کر سکتے ہو، کیکن میری طرف جموئی نسبت نہ کرنا کیونکہ جوشن میری طرف جان بو چھر کھوئی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکا نہ جہنم میں بنالیا چا ہے، اور تی اسرائیل کے حوالے سے بھی بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں۔

( ١٤٤٥ ) حَلَّتُنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَشَامٌ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنْ أَبِي نَصْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْحَدْدِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سِبْعَانِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَارُحَبُ أَنْ تَكُونَ الضَّبَابَ إراحتِ ٢١٠٠٦.

(۱۱۲۳۵) حضرت ابوسعید نگافاے مروی ئے کدرسول الله کالیجائے فر مایا بی اسرائیل میں دو تیلیگی ہو گئے تھے، جھے اندیشہ بے کہمیں وہ گوہ ہی نہ ہو۔

( ١١٤١٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَعِرُّ بُنُ الرَّيَانِ الْإِيَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرَةَ الْمَنْدِیُّ عَنْ آبِی سَعِيدِ النُحَدُرِیُّ اَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ اللَّذَيْ فَقَالَ إِنَّ الذُّنُ عَضِرَةٌ خُلُوَّةٌ فَاتَفُوهَا وَاتَّقُوا النَّسَاءُ ثُمَّ ذَكَرَ لِسُوَّةٌ لَلَاتًا مِنْ مَنْ اللَّهِ عَلَيْنِ مِنْ الْحَبْدِ وَعَلَيْنِ مُنْ الْحَبْدِ فَلَاتًا مِنْ اللَّهِ عَلَيْنِ مِنْ الْحَبْدِ الطَّهِبِ الْحِسْدِي وَعَمَلَتْ لَهُ عَلَقًا فَإِذَا مَرَّتُ بِالْمَلَا إِنْ بِالْمَهْلِي الْحِسْدِي وَمَعْتَى اللَّهُ عَلَيْ وَالْمَالَةُ فَا عَرِيهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَيْ وَالْمُونَ وَالْمُؤْتُونَ وَالْمُؤْتُونَ وَالْمُؤْتُونَ وَالْمُؤْتُنِ وَالْمُؤْتُونَ وَالْمُؤْتُونَ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُنَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْنَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَاللَّهُ وَمُعْتَلِكُ اللَّهُ الْمُؤْتُلُونُ وَالْمُؤْتُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتِ الْمُؤْتِلُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُلُونُ الْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ اللَّهُ وَالْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ اللَّهُ الْمُؤْتُونُ اللَّهُ الْمُؤْتُونُ الْمُؤْتُونُ الْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ اللْمُؤْتُونُ اللَّهُ الْمُؤْتُونُ الْمُؤْتُونُ الْمُؤْتُونُ وَالْمُؤْتُونُ الْمُؤْتُونُ الْمُؤْتُونُ الْمُؤْتُونُ اللَّهُ الْمُؤْتُونُ الْمُؤْتُ

#### مِيْ مُنظامَةُن ثَلَ مَنْ عَمَّا كُوْمِ هِي اللهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْ

الفَكَرَقَةُ [صححہ مسلم (۷۶۲) وابن عربسه (۲۹۶) وابن حبان (۱۲۹۸ و ۹۹۰ و ۹۹۰ و ۹۹۰) را راحی: ۱۱۱۸ اور ۱۳۳۹) حضرت ابوسعید خدری فِتُوْنُ سے مروی ہے کہ تی طبیقائے وینا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا وینا بری سرسز وشاداب اور الاسها) حضرت ابوسعید خدری فِتُوْنُ سے مروی ہے کہ تی طبیقائے فرینا کا ذکر کرتے جوئے فرمایا دینا بری سے دوکا قدا تا اسابھا گیر یہ بہتران کی اور کوروں کے بیٹر کی طبیقائے قد کی تھی ،اس نے (اپنا قداو نی کرنے کرکیا جن میں ہے دوکا قدا تا اسابھا کہ کدور ہے تی بچوان کی جوئی ہوئی گئیں بنوا کیں اورا کی شخصتی کا نگیس بنوا کیں اس بے سونے کی ایک انگونی بنوائی اوراس کے تکھنے کی بیٹر میں نوشیو مشک مجروی ،اب جب بھی وہ کی بجس ہے گذرتی تو اپنی انگوئی کو حرکت و بی اور وہاں اس کی خوشہو کی بیان جاتی ہوئی کو حرکت و بی اور وہاں اس کی خوشہو کی بیان جاتی ہوئی گئی کو حرکت و بی اور وہاں اس کی خوشہو کی بیان جاتی ہوئی گئی کو حرکت و بی اور وہاں اس کی

( ١١٤٨ ) حَلَّتَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَلَّتَنَا الْمُسْتَعِرُّ حَلَّتَنَا أَبُو نَصُرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلُّ عَادِرٍ لِوَآءٌ يَوْمُ الْقِبَامَةِ بُرُفَعُ لَهُ بِقَلْدٍ عَلْدَرَهِ الْا وَلَا عَادِرَ أَعْظُمُ مِنْ عَلْدَرَةِ أَمِيرٍ عَامَّةٍ اصححه مسلم (١٧٣٨). [راحع: ١٨٣٢].

(۱۱۳۳۷) حفزت ابوسعید ڈٹٹڈ سے مردی ہے کہ ٹی میڈا نے فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کی سرین کے پاس اس کے دھوکے کی مقداد کے مطابق جنڈ اموگا ادر تھر ان کے دھوکے سے بو ھاکر کی اڈھوکہ نہ دگا۔

( ١١٤٨ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَثَنَا الْمُسْتَعِمُّ حَدَّثَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحْدِرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ مَعَافَةُ النَّاسِ أَوْ بَشَرٍ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقْ إِذَا رَاهُ أَوْ عَلِمَهُ أَوْ رَآهُ أَوْ سَمِعَهُ (راحِد: ١١١٠٠٠).

( ۱۱۳۳۸) حضرت ابوسعید ضدری بنتیزے مروی ہے کہ نبی مائیٹانے فر مایا لوقوں کی ہیبت اور رعب و دید بہتم میں سے کس کوتن بات کتنے ہے ندرو کے، جبکہ وہ خودا ہے دکھے لے، یا مشاہدہ کرلے یا س لے۔

( ١١٤١٨ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ مُسْلِيمٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُعُدْرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِضَّةُ بِالْفِصَّةِ وَاللَّمَبُ بِاللَّمَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ [راح: ١١٠٧٧].

(۱۱۳۳۹) حضرت ابوسعید خدری ڈائٹ فرماتے ہیں کہ نی ٹیکھنے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے برابر سرابر ہی تیجو ایک دوسرے میں کی بیش شرکرو۔

( .١٤٥ ) حَدَّلَنَا سُرِيْعٌ حَدَّثَنَا فُلَيْعٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ وَلَا تَفْضُلُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضِ (راحد: ١١٠٧٧).

(۱۱۲۵۰) حضرت ابوسعید خدری ڈیکٹو فرماتے ہیں کہ بی میان نے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور جاندی جاندی کے بدلے برابر

# و المائن المنظمة المنظ

سرابر ہی ہیچوءا کیک دوسرے میں کی بیشی نہ کرو۔ سرابر ہی ہیچوء ہے دوسرے میں کی بیشی نہ کرو۔

( ١١٤٥١ ) حَدَّثْنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ مِثْلَةً بِإِسْنَادِهِ

(۱۱۳۵۱) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١١٤٥٢ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ حَدَّثَنَا يَحْمَى يَغْيَى ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمُهُرِكَ قَالَ حَدَّتِي اَبُو سَعِيدٍ الْمُحُدِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهَمَّ بَارِكُ لَنَا فِي مُدُّنَا اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي صَاعِنَا وَاجْعَلُ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتْنِ إِراحِهِ ١٩٢٢١].

(۱۳۵۲) حفرت ابوسعید خدری پیشنزے مروی ہے کہ ہی میٹائے فر مایا اے اللہ! ہمارے مدیمیں برکمت عطا وفر ما اب اللہ! ہمارے صاع میں برکت عطا مزم ااوراس برکت کو دو گما فرما۔

( ١١٤٥٣ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بَنُ جَعْفَرِ الزَّهْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ حَبَّابٍ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْعُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَدُ عَلِمْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَّا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِمَ وَبَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآل مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكُتَ عَلَى إِبْرَاهِمَ وَآلِ إِبْرَاهِمَ وَاللِيلَا وَسَعد العارى (٤٧٩٤)].

(۱۱۲۵۳) حطرت ابوسعید ضدری پڑاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی میٹھ ہے پوچھایا رسول الفتہ اُٹھٹا آ ہے کوسلام کرنے کا طریقتہ تو ہمیں معلوم ہوگیا ہے، آپ پر درود کیسے پڑھیں؟ ٹی میٹھ نے فرمایا بول کہا کرو، اے اللہ اپنے بندے اور چینبر مجد ( ٹاٹھٹٹر) پرای طرح درود تازل فرہا ہیسے ابراہم بیٹھ پر تازل کیا تھا اور مجدو آل مجد ( ٹاٹھٹر) پر برکتوں کا نزول فرما ہیسے ابراہیم وآل ابراہیم ملٹھ پر کیا تھا۔

(۱۱۳۵۳) معنرت ابوسعید فائن سروی ب که بم لوگ نی ملیا کے ساتھ ایک مرتبہ پر کے دن آباء کی طرف سے مصاراً گذر منو سالم پر بوا تو تی ملیا معنرت این متبان فائن کے دروازے پردک کے اوران کا نام لے کرائیس آ واز دی ،اس وقت این متبان اپنی بیوی سے اپنی خواہش کی محیل کرر ہے تنے ،وہ نی ملیا کی آ وازس کرا بنا تہبند تھیٹے ہوئے لیک ، ملیا کہ نے اس اس حال ا بی بوی کے پاس آئے اور انزال نہ ہوتو کماتھم ہے؟

نی ملید نے فر مایاد جوبی شس آب حیات کے خروج پر ہوتا ہے۔

( ١١٤٥٠ ) حَلَّانَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَرْسَلَنِي ٱلْهَلِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَّلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلسَّالَةُ طَعَامًا فَاتَيْتُ النَّبيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخُطُّبُ فَسَمِعْتُهُ بَقُولُ مَنْ يَصْبِرُ يُصَبِّرُهُ اللَّهُ وَمَنْ بَسْتَمْنِ بُغْيِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَمِفَ يَعِفَّهُ اللَّهُ وَمَا رُزِقَ الْمَلْدُ رِزُقًا أَوْسَعَ لَهُ مِنْ الصَّبْرِ (راحع: ١١١٠٠).

(۱۲۵۵) حفرت ابوسعید خدری ایشخندے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جھے اہل خانہ نے کہا کہ جاکر نبی پیٹا ہے ایداد کی ورخواست كرو، چنانچه ش ني عيدا كى خدمت مي حاضر بوا، اس وقت ني ميدا خطيد يج بوك ارشاد فر مار يستم جوفف مبركرى ي الله المصمرد ، ويتا ہے اور جو محض عفت طلب كرتا ہے ، اللہ اسے عفت عطاء فریا دیتا ہے ، جو اللہ سے غزا وطلب كرتا ہے ، اور انسان کومبر ہے زیاد ہوسیج رزق کوئی نہیں دیا گیا۔

( ١١٤٥٦ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمُ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُكُّ نَنَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ فَأَغُطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهَا قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَدَى وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهِيُّ عَنْ الْمُنكِّرِ إراجع: ١١٣٢٩].

(۱۳۵۷) حضرت ابوسعید خدری ڈیٹڑنے مروی ہے کہ نی میٹانے فرمایاتم لوگ راستوں میں بیٹھنے ہے کریز کیا کرو، محایہ جمایشہ نے عرض کیایا رسول اللہ! ہمارااس کے بغیر گذارہ نہیں ہوتا، اس طرح ہم ایک دوسرے سے کپ شپ کر لیتے ہیں، ہی مدینا نے فرمايا أرَم لوك بيضنے سے كريز نبين كر سكتے تو بجررات كاحق اداكيا كرو، محابہ واللئے نے چھايار سول الله فائي قطارات كاحق كيا ہے؟ نی مینا نے فر مایا نگامیں جھکا کر رکھنا ، ایذا ، رسانی سے بچنا، سلام کا جواب وینا، اچھی بات کا حکم وینا اور بری بات سے رو کنا۔

( ١١٤٥٧ ) حَلَّلْنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَلَثَنَا شُغَيَّةُ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى السَّفَرِ عَنِ الشَّغْيِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ مُرَّ عَلَى مَرُوَانَ بِجَازَةٍ فَلَمْ يَقُمُ قَالَ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ قَالَ فَقَامَ مُرْوَانُ إِقال الألباسي: صحيح الاسناد (النساني: ٤٠/٤) [ انظر: ٢٦ ١١٠].

( ۷ ۱۱۳۴) حفرت ابوسعید خدر کی بخاتؤ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان کے سامنے ہے کسی جنازے کا گذر ہوالیکن وہ کھڑا نہیں ہوا، حعزت ابوسعید خدر کی ٹائٹز نے فرمایا کہ نبی میٹا کے سامنے ہے جنازہ گذرا تھا تو آ پ ٹائٹیا کھڑے ہو گئے تھے ،اس پر م وان کومجی کھڑا ہو نایزا۔

## المنافذة الم

(١١٤٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ آبِي الْوَذَاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ اصَبْنَا سَبُكَا يَوْمَ حَنَبْنٍ فَكُنَّا فَلَكِي مَوْلَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْفَزْلِ فَقَالَ اصْنَعُوا مَا بَدَا لَكُمْ فَمَا قَطَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْفَزْلِ فَقَالَ اصْنَعُوا مَا بَدَا لَكُمْ فَمَا قَطَى اللَّهُ فَهُو عَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْفَرْدِ وَانِ حَبَادَ (١٩١٦). وان حباد (١٩١١). وانظر: ١١٤٨٦). وانو حباد (١٩١١). وانظر: ١١٤٨٧). وانو عباد (١٩١١). وانظر: ١١٤٨٧).

(۱۳۵۸) حضرت ابوسعید خدری نظائلات مروی ہے کہ ہمیں غزوہ تنین کے موقع پر قبدی لے ، ہم چا ہتے تھے کہ آئییں فدید لے کرچھوڑ دیں اس کئے تی میٹا سے عزل کے متعلق سوال ہو چھا، ہی میٹا نے فر ما یاتم جومڑھی کرلو، اللہ نے جو فیصلہ فر مالیا ہے وہ ہو کررےگا، اور یانی کے ہر قطرے سے بخیہ بیدائیس ہوتا۔

(١١٤٥٨) حَدَّلَنَا وَكِيعٌ حَدَّلَنَا شُعُبُةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرِ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَمِيدٍ قَالَ ذُكِرَ الْمِسْكُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ ٱلْحَبُ الطَّيبِ [راحد: ١١٢٨٩].

(۱۱۳۵۹) حطرت الاسعید خدری ڈلٹوئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ٹی ناپاہ کے سامنے'' مٹک'' کا تذکرہ ہواتو ٹی ناپیائے فرمایاوہ سب سے کدہ ٹوشیوے۔

( ١١٤٦ ) حَلَّتُنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَعَيْدِ الرَّزَاقِ قَالَ الْحَيْرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدِ عَنْ عَيْرِو بْنِ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبَخْرِقَ عَنْ ابِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرَنَّ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ إِذَا رَأَى الْمُرَّا لِلَّهِ هِيهِ مَقَالٌ أَنْ يَقُولَ فِيهِ فَيْقَالُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِيهِ فَيَقُولُ رَبِّ خَيْبِهِ النَّاسَ قَالَ فَآتَ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَى وَقَالَ أَنْ نَعُرِي يَمْنِي فِي الْحَدِيثِ وَإِنِّي كُنْتُ أَحَقُ أَنْ تَعْاقِي (راح: ١١٢٥٠).

(۱۳۲۰) حضرت الوسعید ضدری ڈاٹنٹ سروی ہے کہ بی طینانے قربایا تم نئی ہے کو کُٹنٹ اسپید آپ کو ا تناحقیر نہ سیجے کہ اس پر اللہ کی رضا ہے کے کو کی بات کہنے کا حق ہوئیان وہ اسے کہہ نہ سکتر ، کیو کھہ اللہ اس سے بوجھ گا کہ بیٹنے ہی اب کہنے سے کس چیز نے روکا تھا ؟ ہندہ کے گا کہ بردروگا را میں لوگوں ہے ڈرتا تھا ، اللہ فربائے گا کہ شی اس بات کازیادہ مقدار تھا کہ تا بھے ہے ڈرتا ہ

ے دوں میں جرائے کہ کے حکالیں اِسْمَاعِیلُ بْنُ مُسْلِمِ حَلَّنَا آبُو الْمُمَوَّكُلِ عَنْ آبِی سَمِیدِ عَنْ النَّبِیُ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ يَخُوجُ نَاسٌ مِنْ النَّارِ بَعْدَمَا اخْتَرَقُوا وَصَارُوا فَعْمَا فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيْنَبُونَ فِيهَا كَمَا يَنْبُثُ الْفَقَاءُ فِي حَمِيلِ السَّهُلِ الْفَقَاءُ فِي حَمِيلِ السَّهُلِ

(۱۱۳۲۱) حضرت ابرسعید خدر کی ناتین سے مردی ہے کہ نی مینا نے ارشاد فرمایا برکھولوگ جنبم ہے اس وقت تکلیں کے جب وہ صل کرکوکلہ ہو بیکے بوں کے ،وہ جنت میں داخل ہوں کے توظش کریں کے اور ایسے اگ آئیں کے جسے سلاب کے بہاؤیس واند اگ آتا ہے۔

( ١١٤٦٢ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلَيٍّ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْمُسُوّدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نَبْنِجِ الْعَنْزِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْخُدْرِيُّ قَالَ

فينبتون كما تنبت الشعدانة

(۱۱۳۲۳) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے اوراس میں سعد اند کھاس کا تذکر و ہے۔

( ١١٤٦٣ ) حَدَّتُنَا وَكِيعٌ عَنُ شَرِيكٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبِعَ جَنَازَةُ لَمْ يَجْلِسُ حَتَّى تُوضَعَ إراحِين ١٦٣٤٨ ؛

(۱۳۷۳) حضرت ابوسعید ڈکٹنڈ سے مردی ہے کہ ٹی میٹنانے قرمایا جو مخص جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جناز وزیین پر رکھے عانے سے بسلےخور نہ بیٹھے ۔۔

( ١١٤٦٤ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّادٍ عَنْ عَاصِم بْنِ شُمَيْعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الجَنَهَدَ فِي الْهَبِينِ قَالَ لَا وَالَّذِى نَفْسُ أَبِى الْقَاسِمِ بَيْدِهِ إراحِ: ١١٣٥.

(۱۳۷۳) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ٹی طیٹھ جب کی بات پر بڑی پختہ تم کھاتے تو ہوں کہتے **لا** وَالَّذِی نَفُسُ اَبِی الْکُقَاسِم بِیکِدِہ

( ١١٤٨ ) حَلَّنْنَا وَ كَيْمَ وَبَهُرٌ قَالَا حَلَثَنَا مُشَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ فَنَادَةً وَوَكِيعٍ حَلَثَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَنَادَةً عَنْ أَبِي عِيسَى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُعَدُّرِكُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عُودُوا الْمَرْضَى وَاتَّبِعُوا الْمَجَنَائِزَ تُذَكِّرُكُمْ اللّهِ عِرَةً إراحة: ١١١٨٩٩.

(۱۳۷۵) حفرت ابوسعید ڈکٹزے مروی ہے کہ نبی میٹائے فرمایا مریض کی عیادت کیا کرواور جنازے کے ساتھ جایا کروہ اس ہے تعہیں آخرت کی مادآ ہے گی۔

( ١٤٦٦ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأَسُوَارِكُ فَذَكَرَ مِثْلُهُ إِلَّا آنَهُ قَالَ الْمَرِيصَ

(۱۱۴۲۲) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٤٦٧ ) حَدَّقَنَا وَكِيعٌ حَدَّقَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ عَلِيَّ الرَّبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْجَوْزَءِ قَالَ سَمِعْتُ أَبْنَ عَبَّاسٍ يُفْتِي فِي الصَّرْفِ قَالَ فَالْخَيْثُ بِهِ زَمَانًا قَالَ ثُمَّ لِقِيتُهُ فَرَجَعَ عَنْهُ قَالَ لُقُلْتُ لُهُ وَلِمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ رَأَى رَايَّتُهُ حَدَّقِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُوئُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ إقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٠٥٨). (انظ: ١٧٤٩).

(۱۳۲۷) ابوالجوزاء کیتے ہیں کہ میں نے سونے چاندی کی تربید وفروخت کے معالیے میں حضرت این عمباس ڈٹٹٹو سے ایک فتو ٹی شااورا کیک عرصہ کے لوگول کو وی فتو ٹی ویتار ہا، جب دویارہ اان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے اپنے فتو ٹی سے رجوع کر لیا تھا، میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فر مایا کہ وہ صرف میری دائے تھی جو میں نے قائم کر کی تھی، بعد میں جھے حضرت ابوسے دخدری ٹٹٹٹ نے بتایا کہ تی میٹیائے اس سے منع فر مایا ہے۔

#### المنظمة المنظم

فاندہ: اس کی تھمل وضاحت کے لئے حدیث نمبر ۱۱۳۹۹ کا ترجمہ ملاحظ فرما ہے۔

( ١١٤٦٨ ) حَدَّثَنَا وَكِعِعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَصْلِ حَدَّثَنَا الْبُو نَصْرَةَ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُونُ مَارِقَةً عِنْدُ فِرْقَةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَقَتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتِيْنِ بِالْمُقْقِ إِراحِم: ٤ ١١٢١ ].

(۱۱۳۷۸) حضرت اپرسعید ٹائٹا ہے مروی ہے کہ نی میٹا نے فرمایا میری است دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے درمیان ایک گروہ فیکل گا جے ان دوفرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب غرقہ کی کرے گا۔

( ١٤٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَةِ حَدَّلَنَا زُهَيَّ عَنْ شَوِيكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى سَعِيدِ الْمُعُدُوِىِّ عَنْ أَبِيهِ وَعَمَّهِ قَنَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُكُوا لُمُومَ الْأَصَاحِيِّ وَادَّعِرُوا إِنظِنَ ١٢٣٦٩، ١٣٣٩). (١٣٢٩) حفرت ايرسعيد خدرى المُنْزَاور معرَّسة نَاوه المُنْزَّ سروى بِدَ بَى اللَّهِ أَنْ مَا يا قربانى كاكوشت كما مجى سكته بواور وفي م كاكر سكته بور

( ١١٤٧ ) حَدَّتَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِئَى حَدَّنَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَدَّدِ بْنِ عَلْمِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي هُرُوهُ بْنِ عَلْمِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي هُرُوهُ بَا حَدَّى الْبَعَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ قَالِي مَا يَصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا هَمْ وَلَا حَرْنِ وَلَا أَذًى وَلَا عَمْ حَتَى الشَّوْكَةِ بِثُمَّنَا كُهَا إِلَّا كَفَرَ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ إِراحِي اللَّهُ عَلَى الشَّوْكَةِ بِثُمَنَا كُهَا إِلَّا كَفَرَ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ إِراحِينَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ عَلَيْهُ اللَّهُ مِنْ أَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ اللَّهُ مِنْ وَصَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ اللَّهُ مِنْ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ اللَّهُ مِنْ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَيْدُ مُنْ عَلَيْكُ اللَّهُ مِنْ عَلَيْكُ وَلِي عَلَيْ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ اللَّهُ مِنْ عَلَيْكُ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ اللَّهُ مِنْ عَلَيْكُ اللَّهُ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ مَنْ عَلَيْكُ مِنْ عَلَيْكُ اللَّهُ مِنْ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ مِنْ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ مِنْ عَلَيْكُ اللَّهُ مِنْ عَلَيْكُ اللَّهُ مِنْ مَا اللَّهُ عَلَيْكُ وَلِمُ عَلَيْكُ مُنْ اللَّهُ مُنْ عَلَيْكُ مُنْ مَا اللَّهُ مِنْ مَا اللَّهُ مِنْ مَنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنَاءُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ مُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ

(١٩٧٨) حَلَّكُنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرُو حَتَكَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْتَى عَنْ آيِي سَلَمَةَ عَنْ آيِي سَعِيدِ الْمُحَدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ اتَبَعَهَا فَلَا يَقُعُدُ حَتَى تُوضَعَ إِرَاحِيَّ ٢١٢١٢]. ((مان المُحَدِّدِ اللهِ عَلَيْهِ وَسُلَمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ اتَبَعَهَا فَل

(۱۳۷۱) حضرت ابوسعید ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی میٹا نے فرمایا جسبتم جنازہ دیکھا کروتو کھڑے ہو جایا کرو، اور جوخض جنازے کے ساتھ جائے ،وہ جناز وزین برر کھے جانے سے پہلے فوونہ بیٹھے۔

( ١١٤٧٢ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ وَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَخى بْنِ أَبِى كِيمِرٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ كُمَّنَا تُرْزَقُ تَمُرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنظر: ١١٤٧٧ ، ١١٤٤٩.

(١١٣٢٢) حفرت ابوسيد خدرى ٹائٹ سے مروى ہے كہ تى يا اكد ورباسعادت من ميں لى جلى مجور من كھانے كے ليے لئى تيس۔ ( ١١٤٧٦ ) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْمُاعْمَشُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ إِيَاسٍ عَنْ شَهْرٍ بُنِ حُوشَبٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ وَآلِي سَعِيدٍ الْمُحْدُرِى قَالَا قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمْأَةُ مِنْ الْمَدِّ وَمَاوُهَا شِفَاءٌ لِلْمَيْنِ وَالْعَجْوَةُ مِنْ الْجَنَّةِ وَهِي ضِفَاءٌ مِنْ السَّمَةِ إاحرحه ابن ماحه: ٢٤٥٢]

(۱۱۳۷۳) حضرت جابر زنگنزاورا پرسعید خدری ژنگنزے مروی ہے کہ ٹبی مائیلانے فرمایا کھنٹی بھی'' من'' کا ایک بزو ہے ،ادروس کا پانی آئموں کے لئے ہا حث شفاء ہے اور بچوہ جنت کی مجور ہے اوروہ زبرے بھی شفاء دے و تی ہے۔

( ١١٤٧٤ ) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بُنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدُوِى ۚ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْهَارُمُهُمْ اَحَدُهُمْ وَاَحَقَّهُمْ بِالْإِمَامَةِ الْحُوْلُومُ وَالسَّعِيدِ (١٠٤٨.).

(۱۱۳۷۳) حضرت ابوسعید ڈٹٹٹا سے مروی ہے کہ ٹی طینانے فر مایا جہاں تین آ دی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دی امام بن چاہے ،اوران میں امامت کا زیادہ حقد اردو ہے جوان میں زیادہ قر آن جاننے والا ہو۔

( ١١٤٧٥ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا لَهَانُ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنْ ابْنِ أَبِي عُنَيُةَ عَنْ ابِي سَعِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ لِيُحَجَّنَ الْبَيْثُ بَعْدَ خُرُوجٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ إِراحِيّ ١٧٢٥.

(۱۱۲۵) حفرت ابوسعید خدری دانش مروی ہے کہ نی مینائے فرمایا خروج یا جوج ماجوج کے بعد بھی بیت اللہ کا فج جاری رسے گا۔

( ١١٤٧٦ ) حَنَّتُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبَانُ حَلَّتَنَا سَعِيدُ بُنُ يَزِيدٍ عَنْ آبِي نَضُرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَكُونُ بَعْدِى خَلِيقَةٌ يَحْنِى الْمَالَ حَنْيًا وَلَا يَكُذُهُ عَنَّا [راجع: ١١٠٠].

(۲۳۷۱) حفرت ابوسعید ڈٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ٹلیٹائے فر مایا میرے بعدا یک خلیفہ ہوگا، جولو گوں کو ثنار کیے بغیرخوب مال و دولت عطا وکیا کرےگا۔

( ۱۱۶۷۷ ) حَذَّتُنَا عَبُدُ الْمَيْلِكِ بْنُ عَمْرٍ وَ حَذَّتَنَا حِشَامٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا حِشَامٌ عَنْ يَعْمَى بْنِ أَبِى كَيْبِوعَنْ آبِى سَلَعَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمُو الْمُجْعِ قَالَ يَزِيدُ تَمُواً مِنْ تَمُو الْمَجْعِ عَلَى عَهْدِ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَبِيعُ الصَّاعِيْ بِالصَّاعِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَقَالَ لَا صَاعَىٰ تَمُو بِصَاعٍ وَلَا سَاعَىٰ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا وَدُعَمَيْنِ بِلِوهُمْ قَالَ يَزِيدُ لَا صَاعَا تَمُو بِصَاعٍ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ إصحى البحارى (٢٠٨٠)، وصلم (١٩٥٥). [واحن ٢١٤٢].

(۱۱۳۷۵) حضرت الوسعید مختلات مروی ہے کہ بی میلائ کے دور باسعادت میں ہمیں بلی جل مجوری کھانے کے لئے ملتی تھیں، ہم اس میں سے دوصاع مجوری مشلاً ایک صاع کے بدلے میں وے ویتے تھے، ہی میلاً کو یہ بات معلوم ہوئی تو ہی میلاً نے فرمایا دوصاع مجوری ایک صاع کے بدلے و یہ بھی نہیں، ای طرح دوصاع کندم ایک صاع کے بدلے میں اور دو درہم ایک درہم کے بدلے میں ویٹا بھی تھی نہیں۔

( ١١٤٧٨ ) حَنَّلْتَا بَهُزَّ حَنَّلَنَا شُهُمَّةً قَالَ حَلَّلِنِي ٱنْسُ بُنُ سِيرِينَ عَنْ أَخِد بِنْ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَجِيدٍ الْخُدْرِ فَي قَالَ شُهْبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي سَجِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنْ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ

# مِنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُلَّا مُنْ اللَّهُ مُنَا اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلَّا مُنْ اللَّهُ مُلْمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ م

أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكُمْ لَإِنَّمَا هُوَ الْقَلَدُ وراحع: ١١١٩٠.

(۱۱۳۷۸) حعزت ایوسعید خدری پیشنزے مردی ہے کہ کی خمس نے تبی پیشا ہے عزل (ماد اَ منو بد کے باہر بی افراج ) کے متعلق سوال بع چھاتو ہی پیشانے فرما یا اگرتم ایسانہ کروتو تم یرکوئی حرج توثمیں ہے ، اولا وکا ہونا تقذیر کیا حصہ ہے۔

( ١١٤٧٩ ) حَلَّتَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَلَّتَنِى زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدِ الْحُدْرِى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ بُصَلَى فَلَا يَتُوكُ أَحَدًا بَهُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبَى فَلْمُقَتِلُهُ فَإِنَّنَا هُوَ شَيْطًانٌ وراحد: ١٧٣١ع.

( ۱۱۳۷۹) حضرت ابوسعید ضدری فاتنزے مروی ہے کہ بی مانیا نے فرمایا جب آمیں سے کو فی مخص نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپ آ گے سے شاکد رنے دے ،اور حق الا مکان اے رو کے ،اگر وہ ندر کے تو اس سے اڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

( ١١٤٨٠ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسٍ بْنِ مُسْلِم عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ ٱوَّلُ مَنْ قَلَمَ الْمُعْلَمَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرُوالُ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرُوالُ صَالَحَتَ الشَّنَةَ قَالَ ثَوْلَا مَا هُنَاكَ يَا اَبَا فَكَانٍ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ امَّا هَذَا فَقَدْ فَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأى مِنْكُمْ مُنْكُرًا فَلْهُمَيِّرُهُ بِسَدِهِ فَإِنْ لَمْ يُسْتَعِلْعُ فَلِيلَسَائِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيقَلْهِ وَقَلِكَ آضَعْفُ الْإِيمَان

( ۱۱۲۸۰) طارق بن جہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز نے پہلے خطید دینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی نمیں ہوا تھا، بید کے کر ایک آ دی کھڑا ہو کر کہنے لگا مروان ! تم نے خلاف سنت کا م کیا ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متر دک ہو چکی ہے، اس کچلی میں مصرت ایو سعید خدری نیٹٹٹ بھی تھے، انہوں نے کھڑے ہو کر فرمایا کہ اس محتف نے اپنی فر سرداری پوری کردی، میں نے نبی ملیٹا، کو یہ قرباتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں ہے جو محتف کوئی برائی ہوئے ہوئے دیکھے اور اے ہاتھ ہے بدلنے ک طاقت رکھا ہوتا ایسان کرے، اگر ہاتھ ہے بدلنے کی طاقت نہیں رکھا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی تہیں کر سکا تو دل سے اے برا تھے اور سالیان کا سب سے کزور درجہ ہے۔

( ١١٤٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَلَّادٍ عَنْ يَمْحَنَى بْنِ أَبِي كَيْدِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْدِئ حَدَّلَةُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحْدِّرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقَتْ بِفَنَّا إِلَى بَنِي لِحُبَانَ مِنْ هُذَيْلٍ فَقَالَ لِيَنْبَرِفُ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ آحَدُهُمَا وَالْآَجُرُ بَيْنَهُمَا وَالسِحَةِ ١١١١٦].

(۱۱۳۸۱) حضرت ابوسعید خدری و پشناسے مردی ہے کہ نی مینا نے بولمیان کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ ہردو میں سے ایک آ دی کو جہاد کے لئے تھنا جا ہے اوردونوں ہی کو آب لیے گا۔

( ١١٤٨٢ ) حَدَّثَنَا غَبُدُ الرَّحْمَٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ آبِي الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحَدْرِتُى قَالَ أَصَبْنَا سَبْنًا يَوْمَ حُنَّنِي فَجَعَلْنَا نَغُولُ عَنْهُمْ وَنَحْنُ نُويِدُ الْفِلدَاءَ فَقَالَ بَعْضَنِ لِتَعْضِ تَفْعُلُونَ ذَلِكَ وَفِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ

# هُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا

(۱۱۲۸۲) حضرت ایوسعید خدری دیشنزے مروی ہے کہ بمیں غزوہ ختین کے موقع پر قیدی ہے ، ہم ان سے عزل کرتے تھے ، ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدید لے کرچپوڑ دیں ہم نے ایک دوسرے ہے کہا کہ ٹی بیٹھ کی موجود گی میں بھی تم بیکا م کرتے ہواس لئے میں نے بی میٹھ ہے عزل کے متعلق سوال ہو چھا ، ٹی میٹھ نے فر مایا تم جومرضی کرلوہ اللہ نے جوفیعلہ فرمالیا ہے وہ ہوکرر ہے گا ، اور بانی کے ہرقطرے ہے بچہ بیمانہیں ہوتا۔

( ١١٤٨٣ ) حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُغْبَة وَسُفْيَانَ عَنْ أَبِي اِسْحَاقَ عَنِ الْأَغْرِّ أَبِي مُسْلِمٍ قَالَ آشُهَدُ عَلَى أَبِي هُرِيُّرَةَ وَابِي سَمِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذُكُوُونَ اللَّهُ إِلَّا حَقَثَ بِهِمُ الْمُعَارِكُهُ وَعَضِيْتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكْرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدُهُ إِراحه: ١١٢٧،

(۱۱۳۸۳) حصرت ابو ہر پرہ دیشنوا درابوسعید ضدری ڈیٹنوے شہادۂ مردی ہے کہ نبی شاہئے نیز مایالوگوں کی جو جماعت بھی انشدکا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے تھیر لیتے ہیں، ان پر مکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور الشدان کا تذکر و ملا اعلیٰ میں کرتا ہے۔

( ١١٤٨٤ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمُرِو حَدَّثَنَا حِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِى نَصُرَةَ عَنْ آبِى سَجِيدِ الْحُدُرِتِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَلِيطٍ البُّسُرِ وَالتَّمْرِ وَالْتَمْرِ وَالْتَمْرِ وَالْتَمْرِ

(۱۱۲۸۳) حضرت ابوسعید خدری بژانزے مروی ہے کہ نبی پایشانے پکی اور کی کجور، یا مجوراور ششش کو طاکر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔۔۔

( ١٩٤٥) كَذَلْنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمُوهِ حَدَّلْنَا ابْنُ آبِي ذِنْب وَحَجَاجٌ قَالا آنَا ابْنُ آبِي ذِنْبِ عَنُ سَعِيدِ الْمَقَدُّرِى عَنْ عَدِيد الْمَقَدُّرِي عَنْ الطَّهُ وَعَلَى عَنْ الطَّهُ وَعَلَى عَنْ الطَّهُ وَعَلَى عَلَى الْمَعَدُونِ عَنْ الطَّهُ وَعَلَى الْمَعَدُونِ عَنْ الطَّهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلُ اللَّهِ عَلَى وَحَقَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِعَالَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ بِلَالاً فَالْهُ وَكُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِلَالاً فَالْهُ وَكُلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ بِلَالاً فَالْهُ صَلَادًا الطَّهُ فِي وَفَيْهَا ثَمَّ الْمَعْدُ وَسَلَمَ بِلَالاً فَالْهُمْ صَلَادًا الطَّهُ فِي وَفِيهَا ثُمَّ الْمَوْدُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِلَالاً فَاللَّهُ فِي صَلَادَة الظُّهُرِ فَصَلَاحًا وَوَحُسْنَ صَلَاحَهَا الْمَعْدُ وَمَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمَ الْمُعْدِ الْمَعْدُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ فِي صَلَادًا الظُّهُو فَصَلَاحًا وَوَحُسْنَ صَلَاحَة الطُّهُو فَصَلَاحًا وَوَحُسْنَ صَلَاحَةً الْمُعْدِ فَعَرِعَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فِي صَلَاحًا الطُّهُولِ فَوَجَالًا أَوْ رُكُمَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

الم المرابع ا

ے سے ان مات میں ہیں ہوئے کے دب بدہ رسے مار پر عمان بیات ہو اوس میں پر عمامے ہے ، بہراہ کا سے ، وہ رحماد سر می ای طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت میں پڑھاتے تھے ، ای طرح مغرب بھی اس کے اپنے وقت میں پڑھائی ، اس وقت تک نماز خوف کا عم باز لرئیس بواقعا۔

( ١٤٨٦ ) حَدَّقَنَا رَوْعٌ حَدَّلَنَا سَلَيْمَانُ بُنُ عَلِمَّى حَدَّثَنَا آبُو الْمُعَوِّلِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا آبُو سَمِيدٍ الْحُدْدِئُ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ القَوْمِ آمَا بَيْنَكَ وَبَشِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ اللَّهَبُ بِالنَّمْبِ وَالْمُعْشَةِ بِالْهِطَّةِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرٌ آبِى سَعِيدٍ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْمُطَّةُ بِالْهِطَّةِ وَاللَّهُ مِيلًا عَلَيْهِ وَالشَّمْ بِالنَّمْقِ وَالشَّهُ عَيْرٌ آبِى سَعِيدٍ قَالَ الذَّهَبُ بِالذَّهِبِ وَالشَّمْ لِاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَيْرٍ آبِى سَعِيدٍ قَالَ الذَّهَبُ بِاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُلْعُ بِالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلِ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُولِ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُولِ وَاللَّهُ مِلْلَكُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُولِ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمِلْمُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ والْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ والْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْ

ر ۱۱۳۸۱) حضرت ابوسعید خدری پی نشخ سے مروی ہے کہ نی طبیعات فر مایا سونا سوئے کے بدلے، چاندی چاندی چا بدلے، گندم گذم کے بدلے، جو جو کے بدلے، مجموع مجموع بدلے اور نمک نمک کے بدلے برابر سرابر بیچا خربیدا جائے، جو خش اس شی اضافہ کرے یا اضافے کا مطالبہ کرسے، وہ سودی معالمہ کرتا ہے اور اس بھی لینے والا اور دینے والا دونوں برابر جس

( ١١٤٨٧ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِلُ يَعْنِى ابْنُ آبِى حَالِدٍ عَنْ عَطِبَّةَ الْعَرْفِيِّ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُعَدُدِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْهُلَ عِلْيَيْنَ لِيَوَاهُمْ مَنْ هُوَ السُفَلَ مِنْهُمْ تَحَمَّا يُرُى الْكُوْتَكِبُ فِى أَلْقِ السَّمَاءِ وَإِذَّا لَهُ بَكُو وَعُمَّرَ لَيَسْهُمُ وَآفَعَة إراحِ: ١١٢٣١].

(۱۳۸۷) حفرت ابوسعید فاتلات مروی ہے کہ نی طیقات فرمایا جنت عمی او نے درجات والے اس طرح نظر آ کی کے میسیم آ مان کا درجات والے اس طرح نظر آ کی کے میسیم آ مان کے افق عمی روشن ستاروں کود کیمجے ہو، اور ابو بکر واثلاً واقع میں ان عمل ہے ہیں اور بیدونوں وہاں نازوقع عمل میں گئے۔ ہول گے۔

( ١١٤٨٨ ) حَلَّلْنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَلَّلْنَا شَيْانُ عَنْ يَحْتَى حَلَّلْنِى عِيَاحَنُ بْنُ هِلَالِ الْأَنْصَادِئَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدُونَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَخَدُ ثُمَّ النَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثُتُ قَلْيَقُلُ يَدُو زَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسُجُدُ سَجُدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَإِذَا جَاءَ آحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثُتَ قَلْيَقُلُ كَذَبْتَ إِلَّا مَا سَمِعَهُ بِكُذُبِهِ أَوْ وَجَدَ رِيحَهُ بِالْغِهِ [راح: ١٠٤٨].

(۱۳۸۸) عیاض میشید کیج میں کدھی نے حضرت ابوسعید ضدری ڈٹٹٹزے عرض کیا کہ بھش اوقات ہم میں ہے ایک آ دی نماز پڑھ دم ہا ہوتا ہے اور اسے یادئیس رہتا کہ اس نے کتی رکھتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرما یا کہ نی مڈبٹا نے ارشاو فرما یا ہے جب تم میں سے کوئی مختم نماز پڑھ دہا ہواور اسے یا و شدر ہے کہ اس نے کتی رکھتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہید کہ بیٹھے ہیں محمو مجد سے کرلے ، اور جب تم میں سے کی کے پاس شیطان آ کر بول کے کرتم ہماراو نسوفوٹ کیا ہے تو اسے بھردو کہ تو جوٹ بول

ب،الا يكداس كى ناك على بديوة جائے ياس ككان اس كى آ وازى لس

( ١١٤٨٨ ) حَدَّثَنَا عَلِيَّ مُنُ إِسْحَاق آخَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ مِنَ الْمُهَارَكِ الْحَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِئَ عَلْى آلِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي مَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحُدْرِئُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدُّ ثُوبًا سَعَهُ لِاسْعِهِ عِمَامَةً الْوَ فَمِيسًا أَوْ رِدَاءٌ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْمُحْمُدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ آلسَّالُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صَبِعَ لَهُ وَآعُوذُ بِكَ مِنْ شَرَّهِ وَمِنْ شَرَّ مَا صَبِعَ لَهُ وراحِح: ١٢٦٨ ).

( ۱۱۳۸۹) حضرت ابوسعید فدری پیشنزے مروی ہے کہ بی طبیقا جب کوئی نیا کیڑا سینج تو پہلے اس کا نام رکھے مثلاً قیص یا عمامہ، پھر یہ دعا ، پڑھتے کراے اللہ اجراشکر ہے کہ تو نے بھے بیاباس پہنایا، میں تھے سے اس کی خیرادر جس مقصد کے لئے اسے بنایا ممیل ہے، اس کی خیر ما تکنا ہوں، اور اس کے شراور جس مقصد کے لئے اسے بنایا کمیا ہے اس کے شرعے تیری بنا اما تکتا ہوں۔

( ١١٤٨ ) حَمَّلَنَا قُسَيْمَةً بْنُ سَعِيدٍ حَمَّلَنَا لَكُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّكِ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَبَّكِ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَلَّانَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى مِنْهُ عَلَى مِنْهُ وَمَاعَةً [راحد: ١١٠٧]. فِي صَخْصًا حَ مِنْ النَّارِ يَمْلُكُ كُفَسِّهِ يَمْلِي مِنْهُ وَمَاعَةُ [راحد: ١١٠٧].

(۱۳۹۰) حضرت البوسعيد پڙٽنئو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ني ميٹھ کے سامنے ان کے پتیا خواجہ ابوطالب کا تذکرہ ہوا تو ني میٹھ نے فر مایا شاید قیامت کے دن میری سفارش آئیس فائدہ دے گی ادرائیس جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گااور آگ ان کے ٹنو ل تک پنچے کی جس سے ان کا دیائے بہنڑیا کی طرح کھوٹا ہوگا۔

( ١١٤٩ ) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمِ الْخَبْرَنَا سَعِيدُ بْنُ لِيَاسِ عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدِ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى وَمَصَانَ فَهِنَّا الصَّائِمُ وَهِنَّا الْمُفْعِلُ فَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْعِلِ وَلَا الْمُفْعِلُ عَلَى الصَّائِمِ [راح: ١١٠٩].

(۱۳۹۱) حضرت آبوسعید ڈائٹزے مروی ہے کہ ہم لوگ ٹی طیائی کے ساتھ ماہ دمضان میں سنر پر جائے بیٹے تو ہم میں سے پکھ لوگ روزہ رکھ لینے اور پکھ ندر کیے ، کین روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پریا چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے پر کوئی میب نیس لگا تا تھا (مطلب یہ ہے کہ جب آ دمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی ،وہ رکھ لیٹا اور جس میں ہمت ندہوتی وہ چھوڑ ویتا، بعد میں قد ارکر لٹ)

( ١١٤٩٣ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ الزَّبَيْرِ آبُو آخْمَة حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ النَّعْمَانِ آبُو الشَّمْمَانِ الْأَنْصَادِئُ بِالْكُوفَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ فَلَنَّةَ عَنْ ابِي سَعِيدِ الْمَحُدُرِى قَالَ بَعْثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَعْثًا فَكُنْتُ فِيهِمْ فَاتَيْنَا عَلَى فَرْيَةٍ فَاسْتَعْمَعْنَا آهْلَهَا فَآبَوْا آنْ يُعْهِمُونَا شَيْئًا فَجَاءَنَ رَجُلٌ مِنْ آهْلِ الْفَرْيَةِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ فِيكُمْ رَجُلٌ يَرْفِى فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ فَلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ مَيْكُ الْفَرْيَةِ بَهُوتُ قَالَ لَا فَانْطَلْفَا مَعَهُ المنافذة ال

قَرَقَتُهُ بِفَاتِحَةِ الْمُحَابِ فَرَدُدُتُهَا عَلَيْهِ مِرَازًا فَعُولِيَ فَيَعَتَ إِلَيْنَا بِطَعَامٍ وَبَفَتِم نُسَاقُ فَقَالَ آصُحَابِى لَمْ يَمُهُدُ إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي هَلَا بِشَىْءٍ لَا تَأْخُذُ مِنْهُ شَيَّنًا حَشِّى تَلْيَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَسَفَنَا الْعَنَمَ حَتَى آثِينَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَحَدَثْنَاهُ فَقَالَ كُلْ وَالْخِيمُنَا مَعَكَ وَسَايَهُ وَلَيْتُهُ وَلَيْنَا لَقُهَا رُقُيَّةً لَالَ لَكُنُّ ٱلْقِيمَ فِي رَدِّعِي

(۱۳۹۲) حضرت الاسعيد خدرى التأثف عروى به كدا يك مرتبه في طيابات ايك دستروان فريايا، هن بهي جس هن شال تقا،
هم ايك بستى هن پنج اورائل قبيله به مهمان نو ازى كي درخواست كي يكن انهوں نے مهمان نو ازى كرنے سے انكاركر دیا بهوزى
در بعدان هن سے ايك آدى آيا اور كينے لگا كدا ہے گرو و عرب ! كيا تم ش سے كوئى جها فر جو حک كرنا جا تا ہے؟ ش نے اس
سے بد چها كيا ہوا؟ اس نے كہا كہ ہمارى بستى كا سروار مرجاسے گا، ہم اس كے ساتھ چلے گئے اور هم نے كئى مرتبہ مورة فاقحہ بز حد
سے دم كيا تو وہ فيك ہو گيا، انهوں نے ہمار سے پاس كھانا اور اسپند ساتھ لے جائے اور هم نے كئى مرتبہ مورة فاقحہ بز حد
سماتھوں نے كہا كہ في طبيع نے اس كے محتاق بيم مي كوئى وہ سے تبيم فرمائي تمي انبذا مما سے اس وقت تك نبيس ليس مج جب تك
تى طبيع كے پاس نہ بحق جا ئيں، چن نچر ہم نے بحریاں ہا گئے ہوئے تي طبيع كی خدمت میں حاضرہ كو كر سارا واقعد ذكر كيا، تي طبيع
تى طبيع الى دور بور نے لواور اسپند ساتھ اس ميں احد بھي شائل
کے دور ميں نے عرض كرويا كہ دير سے دل ميں بون عن آهيا تھا۔

( ١١٤٩٢ ) حَلَقْنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْحَسَنِ بْنِ آتَشِ حَلَقَنَا جَعْفَرْ يَعْنِى ابْنَ سَلَيْمَانَ عَنْ عَلِى بْنِ عَلِي الْمُشْكُوكَ عَنْ آيى الْمُسْتُكُوكَ عَنْ آيى الْمُسْتُكُوكَ عَنْ آيا الْمُسْتُكُوكَ النَّاجِيّ عَنْ أَيْهِ وَسَلَمْ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّمْ وَاسْتَفْتَحَ صَلَاتَهُ وَكَفَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ إِذَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ إِنَّهُ اللَّهُ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ عَمْزِهِ وَنَفْجِهِ لَمْ يَعُولُ اللَّهُ لَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ عَمْزِهِ وَنَفْجِهِ وَمَهُ عَلَيْهِ لَلْهُ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيطِعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيطِعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيطِعِ الْعَلِيمِ عَنْ السَّعِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيطِعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيطِعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيطِعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيطِعِ الْعَلِيمِ مِنْ اللَّهُ مِلْكُ وَلَعْلَمِ عَنْ اللَّهُ السَّعِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيطِعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيطِعِ الْعَلِيمِ مِنْ السَّعِلِمِ اللَّهُ السَّعِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيطِعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيطِعِ الْعَلِيمِ مِنْ السَّعِيمِ الْعَلِيمِ مِنْ عَمْرِهِ وَنَفْيعِهِ وَمَلْمِ عَلَى اللَهُ السَلَمِ عَلَيْ اللَّهُ مِلْمَ عَلَى اللَّهُ مِن السَلَمِ عَلَيْهُ السَّعِيمِ الْعَلَيْلِ السَّعِيمِ الْعَلْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّالِيمُ عَلَيْلَ الْعَلَيْمِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللْعُلِيمُ اللَّهُ عَلَى اللْعَلِيمُ اللَّهُ عَلَى اللْعَلَيْمِ اللَّهُ عَلَى اللْعَلَيْمِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلِيمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللْعَلَيْمِ اللْعَلَ

وابن ما عدم به الماهر المام والمرحدي المام والتسائل المام ا

كَتِهَ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنُ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزٍ و وَنَفْجِهِ وَنَفْيْهِ.

( ١١٤٩٤ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جَعُفَرُ عَنِ الْمُعَلَّى الْقُرُدُوسِيِّ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا لَا يَمُنْعَنَّ آحَدَّكُمْ رَهْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَعُولَ بِعَثَى إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِمَةُ فَإِنَّهُ لَا يُقَرِّبُ مِنْ آجَلِ وَلَا يُبَاعِدُ مِنْ رِزْقِ أَنْ يَغُولَ بِحَقِّى الْوَ يُغَرِّمُ مِنْ آجل

(۱۱۲۹۳) دعزت ابرسعید خدری دانتو کے مروکی کے کہ بی میٹا نے قرایالوگوں کی بیٹ ادر رعب و دید بہتم میں سے کسی کوئن بات کئنے سے ندرد کے جبکہ دہ خود اسے دکیے لیے ، یا مشاہدہ کر لیے یاس لے، کیونکہ فق بات کہنے سے یا اہم بات ڈکر کرنے سے موت قریب نیس آ حاتی اور رز ق دو زئیس ہوجا تا۔

( ١١٤٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِنَامٌ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الْحَبَرَنَا هِنَامٌ عَنْ يَحْتِى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِى قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْمَحِمْحِ وَقَالَ يَزِيدُ تَمْرٌ مِنْ تَمْرٍ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبِعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَىٰ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَىٰ حِنْطَةِ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَنِي بِدِرْهُمَ إِراحِهُ ١١٤٥].

(۱۳۹۵) حضرت الوسعيد و التفات سروى بكرني الفيال كدور باسعادت على بمين في تلكي مجوري كلمان كالحياتي تحسن بهم اس مين سے دوصائ مجورين مثلاً ايك صاع كر بدلے عن وے ديج تھے، أي الميان كو يات معلوم بوئي تو أي اليقال فرمايا دوصاع مجودين ايك صاع كے بدلے ديا مج نبين ،اي طرح دوصاع كندم ايك صاع كر بدلے ميں اوردودر بم ايك در بم كر بدلے ميں ديا مجى تي ميں۔

( ۱۱۶۹۲ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَيْلِكِ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا هِ مَشَامٌ عَنْ يَعْمِيَ عَنْ أَبِى صَلَمَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُعُلْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْبَحْنَارَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَيْعَهَا فَلَا يَفْعُدُ حَتَّى تُوصَعَ راحِع: ۱۱۲۱، ۱۱، ۱۱ ( ۱۱۳۹۳) حفرت ابرمعید ( المُحَدِّد عَنِی مِردی ہے کہ بی میٹھے فرمایا جبتم جنازہ دیکھا کروتو کھڑے ہو جایا کرو، اور جو پھی جنازے کے ماتھ جائے ، وہ جنازوزش برد کے جانے ہے پہلے فورڈ پیٹھے ۔

(١١٤٥٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحُبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْتَى بِنِ آبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّئِي ابْورِ وَاعَةَ أَنَّ أَبُّ سَعِيدِ الْحُدُرِيَّ قَالَ جَاءَ رَجُلَّ إِنِّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي وَلِيدَةً وَالْنَا آغْزِلُ عَنْهَا وَآنَ أُرِيدُ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ وَآكُرَهُ أَنْ تَحْمِلَ وَإِنَّ الْيَهُودَ تَزْعُمُ أَنَّ الْمَوْوُودَةَ الصُّفْرَى الْعَزْلُ فَقَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْلُقُهُ لَمْ يَسْفِطُ أَحَدٌ أَنْ يَصْوفَهُ واحدٍ ١١٣٠٨.

(۱۱۲۹۷) معزت ابوسعید خدری براتش سروی ہے کہ ایک آ دی نی میٹا کی خدمت میں حاضر ہوکر کینے لگا کہ یا رسول اللہ! میری ایک باندی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں، میں وہی چاہتا ہوں جوایک سروچاہتا ہے اور میں اس کے حاملہ ہونے کوا جھا

# م المناه المنافي المن

نہیں جمتنا اور میروی کہا کرتے میں کدعزل زندہ درگور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، نی میڈا نے قربایا کہ میروی خلط کجتے میں ،اگرانڈ کی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو کسی میں آئی طاقت نہیں ہے کردہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

( ١١٤٩٨ ) حَذَّتُنَا يَزِيدُ بَنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَخْبَى حَذَّتَنَا عِيَاصٌ أَنَّهُ سَالَ أَبَا سَعِيدِ الْمُحَدُّرِيَّ فَقَالَ إِنَّ اتحدَنا يُصَلِّى فَلا يَدْرِى كُمْ صَلَّى فَقَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيُهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثُتَ فِى صَارَحِكَ فَلْيَقُلُ كَذَبْتَ إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحُ الْمَنْهِ أَنْ سَجِعَ صَوْنًا بِأَذْنِهِ (راحن: ١١٠٩٨.

(۱۳۹۸) عماض میشید کتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری ڈٹٹٹنے عرض کیا کہ ابھش او قات ہم میں ہے ایک آ دی نماز پڑھر ہا ہوتا ہے اور اسے یادٹیس رہتا کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فر ما یا کہ نی میٹیا نے ارشاد فر ما یا ہے جب تم میں سے کوئی محض نماز پڑھ رہا ہوا اور اسے یا و شدر ہے کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں تو اسے جو ہیئے ہیئے ہو کے دو محد سے کر لے ، اور جب تم میں سے کس کے ہاس شیطان آ کر یوں کیے کرتبار اوضوفوٹ کیا ہے تو اسے کہدو کہ تو جموث ہوا ت

( ١٤٩٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ عَلِنَى الرَّبُعِيُّ حَدَّثَنَا الْبُو الْمَحْوْزَاءِ غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ سَالْتُ الْمَنْ عَبَّسِ عَنْ الصَّرْفِ يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِلَالِكَ النَّيْنِ بِوَاحِدٍ اكْتَرُ مِنْ ذَلِكَ وَاقَلُ قَالَ ثَمْ حَجَجْتُ مَرَّةً أَخْرَى وَالشَّيْخُ حَتَّى فَاتَشِنَّهُ فَسَالْتُهُ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ وَزْنَا بِوَزْنِ قَالَ فَلْفُتْ إِنَّكَ فَلْهُ الْفَتَنِيقِي النَّيْنِ بِوَاحِدٍ فَلَمْ أَوْلُ أَلْمِي بِهِ مُنْذُ أَفْتِيتَنِي فَقَالَ إِنَّ ذَلِكَ كَانَ عَنْ رَأْبِي وَهَذَا أَبُر سَعِيدِ الْخُدْرِيُّ يُبْعَدُثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلْيُهِ وَسَلَمَ فَتَرْكُتُ رَأْبِي الِى حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلْيُهِ وَسَلَمَ وَاحْدٍ اللَّهُ عَلْيُهِ وَسَلَمَ قَرَاحِنْ الْعَالِ اللَّهِ

(۱۳۹۹) ابوالجوزاء كيتي بيس كه مل في حضرت ابن عباس البنتوك كي بيش كرساته يكن نفترسوف جائدى كى تاج كرستفلق بي جها تو انبول في من المحمد الموري الموري

( ..ه۱٠ ) حَدَّلَتْنَ يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحُمْرَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ نَافِعِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ بِحَدِيثٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى فِى الصَّرْفِ قَالَ قَقَيمَ أَبُو سُعِيدٍ فَنَزَلَ هَذِهِ الدَّارَ فَاحْذَ ابْنُ عُمْرَ بِمَدِى وَيَدِ الرَّجُلِ حَتَّى آئينًا أَبَا سَعِيدٍ فَقَامَ عَلْمُ فَقَالَ مَا يُحَدِّثِنِي هَذَا عَلْكَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ نَعُمْ بَصُرَ عَلِيْنِي وَسَمِعَ أَذْنِي وَأَشَارَ بِإِصْبَهِهِ إِلَى عَيْنَيْهِ وَأَذْنَيْهِ فَمَا نَسِيتُ قَوْلُهُ بِإِصْبَعْيِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الدَّهُمِ بِاللَّهُمِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ أَلَا لَا تَبِيعُوا غَانِيًا بِنَاجِزٍ وَلَا تُشِقُّوا أَحَدَهُمَا عَلَى الْأَخَرِ إِرَاحِهِ: ١٠١٩.

علی الا عور [رامع: ۱۹ ۱۱ ۱۱].

خرید و فروخت سے متعلق حدیث سار ہا تھا ابھی اس کی بات پوری نہ ہوئی تھی کہ حضرت ابوسعید خدری پڑٹاؤ کے حوالے سے سونے چاندی کی خرید و فروخت سے متعلق حدیث سار ہا تھا ابھی اس کی بات پوری نہ ہوئی تھی کہ حضرت ابوسعید مشدی پڑٹاؤ بھی اس گھر میں آ
کے ، حضرت ابن عمر پڑٹاؤ نے میرااوراس آ وی کا ہاتھ پڑڑا اور ہم حضرت ابوسعید پڑٹاؤ کے ہاں بڑٹی گئے انہوں نے کھڑ سے ہوکر حضرت ابن عمر پڑٹاؤ نے ابن میں بھائے کہ انہوں نے کھڑ سے اور ان کے حضرت ابن عمر پڑٹاؤ کے انہوں نے کھڑ ایک حدیث سائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آ ہی ہی ہی ہی ہے؟

انہوں نے فر بایا کہ بیس نے اپنی آ تھوں سے و یکھا اور اپنے کا ٹوں سے نبی طیٹھ کو بیفر باتے ہوئے سنا کہ سونا سونے کے انہوں نے فر بایا کہ بھی باندی کے بدلے براسرابری بھی ایک دوسر سے میں کی بیٹی نہ کرواور ان بھی سے کی خاصر کے بدلے میں مت بھی۔

( ١٥٠٠) كَذَلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكُمِ الْخُبْرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً قَالَ أَبِي وَ حَذَلَانَا عَلَمَانُ حَدَّلَانَا هَبَاهُمْ حَلَمْنَا هَا فَهُ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدِ النُّحُلْوِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْجَسَمَعَ قَلَاثَةً قَالْيَوْمَتَهُمْ أَحَدُهُمُ وَاحَقَّهُمُ بِالْهَامَةِ الْفُرْوُهُمُ إِراحِيدٍ ١١٢٠٨.

(۱۵۰۱) حضرت ابوسعید رفایت سروی ہے کہ نی ملیا نے فرمایا جہاں تین آ دمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن جائے ،اوران میں امامت کا زیادہ حقد اردو ہے جوان میں زیادہ قرآ ان جانے دالا ہو۔

( ١٥٠٠ ) حَدَّقَنَا يَحْمَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْآسُودِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَبَيْحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُوعَ الْهَمْ حَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ لِي سَقْمٍ لَنَزَنُوا رَفَقَاءَ رُفَقَةٌ مَعَ فَكَن وَرُفَقَةٌ مَعَ فَكَن قَالَ لَنَزَلْتُ فِي رُفَقَةِ آبِي بَكُرٍ فَكَانَ مَعَنَا اعْرَابِيٌّ مِنْ أَهُلِ الْبَاوِيَةِ فَنَزَلْنَا بِلَمْلِ بَيْتٍ مِنْ الْأَعْرَابِ وَفِيهِمْ الْمَرَاقُ عَلَى اللّهَ عَلَيْهِ لَهَ اللّغَرَائِيُّ أَيَسُرُّكِ انْ تَلِيى عُلَامًا إِنْ أَعْطَيْتِي شَاةً وَلَدُتِ عُلَامًا فَاعْطَتُهُ شَاةً وَسَجَعَ لَهَا اسَاجِعَ قَالَ فَذَبَحَ الشَّاةُ فَلَكَ جَلَسَ الْقُومُ يَأْكُلُونَ قَالَ رَجُلُّ ٱلْذُرُونَ مَا هَذِهِ الشَّاةُ لَمُاخِيرُهُمُ قَالَ فَرَائِتُ آبَا بَكُو مُنَيِّرًا

(۱۱۵۰۳) حضرت ابوسعید خدری دن تشوی سروی ہے کہ ایک سرتبدہ اوگ نی بیٹا سے ساتھ کی سفر پر دواند ہوئے اور جب پڑاؤ کیا تو مختلف ٹولیوں میں بٹ کے ، میں اس ٹولی میں چلا کیا جہاں حضرت صدیق آکبر دن تشویقی تھے ، ہمارے ساتھ ایک ویہائی آ دی بھی تھا ، ہم لوگ دیباتیوں کے جس گھر میں تغییرے ہوئے تھے دہاں ایک فورت ''اسید' سے تھی ، اس دیباتی نے اس

# من المائونين المنظم ال

خاتون سے کہا کہ کیا تمہاری خواہش ہے کہ تمہارے یہاں بیٹا پیدا ہو؟ اگرتم بھے ایک بکری دوتو تمہارے یہاں بیٹا پیدا ہوگا ،اس حورت نے اسے ایک بکری وے دی ، اور اس و یہاتی نے ایک وزن سے کئی ہم قافیہ الفاظ اس کے سامنے (منتر سے طور پر) پڑھے ،اور پھر بکری فرنج کر لی۔

جب اوگ کھانے کے لئے دسترخوان پر پیٹے تو ایک آ دی نے لوگوں سے کہا کیا آپ کومعلوم بھی ہے کہ یہ بمری کیسی ہے؟ پھراس نے لوگوں کوسارا واقعہ سایا تو بھی نے دیکھا کہ معفرت ابو بمرصدیتی ٹائٹڑا پے حلق بیں اٹکلیاں ڈال کرفی کرر ہے جیں اور اے بابر نکال رہے ہیں۔

(١/١٥٠٠) حَدَّاتِنَا يَهْعَى بَنُ آدَمَ حَدَّاتِنَا زُهَيْرٌ حَدَّاتِنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بَنُ عُمَيْرٍ حَدَّلَنِى فَرَعَهُ أَنَّهُ سَمِعَ آبَ سَعِيدِ الْمُعَلِيْ وَسَلَمَ فَالَ فَاعْجَنِي فَدَوْتُ مِنْهُ وَكَانَ فِى نَفْسِى حَتَّى الْمُعُمَّدِي يَعْدَ وَسَلَمَ فَالَ فَاعْجَنِي فَدَوْتُ مِنْهُ وَكَانَ فِى نَفْسِى حَتَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَمَضِبَ عَضَبًا شَدِيدًا قَالَ فَأَحَدُثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَالَمُ السَّمَعُهُ نَمَمُ سَيمُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ

(۱/۱۵۰۳) قرعہ بھنیٹ کہتے ہیں گدایک مرتبدانہوں نے مطرت ابوسعید خدری ٹاٹٹز کو بی بیٹھ کے حوالے ہے کوئی صدیث بیان کرتے ہوئے ساتو وہ مجھا جھی گل، میں نے ان کے قریب جا کران ہے ہو جھا کہ کیا واقتی آب نے بیات نی بیٹھ سے نی ہے؟ اس پر وہ شدید ناراض ہوئے اور کہنے گئے کیا میں کوئی الی حدیث بیان کروں گا جو میں نے نی بیٹھ سے ندی ہو؟ ہاں! میں نے نی بیٹھ کو یدفریاتے ہوئے سا ہے کہ سوائے تین مجدوں کے لیمی مجدحرام ، مجدنوی اور مجداتھی کے خصوصیت کے ساتھ کی اور محداتھی کے خصوصیت کے ساتھ کی اور محدکاتھی کے خصوصیت کے ساتھ کی اور محداتھی کے کے سواری تارید کی جائے۔

( ٢/١٥٠٣ ) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ زَوْجِهَا أَوْ ذِى مَعْرَمٍ مِنْهَا (٣/١١٥ - ٢/١١٥) اورش نے ني الحِظا كويؤماتے ہوئے شاہے كدكوتى حورت اسپے شوہريا حم سے بغير شوندكرے۔

( ٣/١١٥.٣ ) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقُولُ لَا صِيَامَ فِى يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْأَصْحَى وَيَوْمِ الْفِشُو ِ مِنْ رَمَصْانَ [راحح: ٢١٠٥٥].

(٣٠١٥٠٣) اور يس نے نبی طفا کو يرفر ماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ دوون کیتی عمیدالفظرا ورحیدالائٹی کے دن روز و شدر کھا جائے۔ ( ٣/١١٥٠٣) وَ سَمِيعُتُهُ يَقُولُ اَلاَ صَلَاقَ بَعْدَ صَلَاتِينَ عَسَكُوهِ الْفَجْوِ حَتَّى تَطُلُعُ الشَّمْسُ، وَصَلَاقِ الْعَصْرِ حَتَّى تَظُرُبُ الشَّمْسُ. إراحيد: ٥٥-١١]

( ۳/۱۱۵۰۳) اور میں نے نبی طینا کو پیفر ہاتے ہوئے بھی سنا ہے کہ دونماز دن لیعنی نماز عسر کے بعد سے غروب آفمآب تک اور نماز نجر کے بعد سے طلوع آفل بیٹک دووقتوں میں نوافل نہ پڑھے جا کمیں ۔ ( ١٥٠٤ ) حَلَثَنَا زَنْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَلَّتَنِي حَمَّادُ بُنُ زَيْدِ حَلَّنَا الْمُعْلَى بُنُ زِيَادٍ الْمِعْوِلِيُّ عَنِ الْعَكَاءِ بْنِ بَشِيهِ الْمُعْوِلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُمْوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَبُشُرُكُمُ بِالنَّهُ فِي الشَّهِ عَلَى الْحِيلُافِ مِنْ النَّاسِ وَزَلازِلَ فَيَمُلُأُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ جَوْرًا وَظُلُمًا وَيَرْضَى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ وَسَاكِنُ اللَّهُ قُلُوبَ أَنْهِ فَلُوبَ أَنْهِ مُحَمَّدٍ عِنَى قَلا يَخْتَعُ أَلَا لَمُ اللَّهِ عَلَى الْحَيْقِ وَسَاكِنُ اللَّهُ قُلُوبَ أَنْهِ فَلُوبَ أَنْهِ مُحَمَّدٍ عِنَى قَلا يَخْتَعُ أَلَا فَيْعُولُ اللَّهِ قُلُوبَ أَنْهِ مُعْمَدٍ عِنَى قَلا يَخْتَعُ أَلَا فَيْقُولُ اللَّهِ اللَّهِ وَيَعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ وَلَى اللَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ فَيْ اللَّهُ لِلْمُعْلِقُ اللَّهُ اللَّهِ الْعَلَيْ مَا اللَّهُ اللَّهُ فَلُوبَ أَنْهُ لِللَّهُ اللَّهُ لَمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْ مَا اللَّهُ وَلَيْكُولُ لَهُ اللَّهِ عَلَيْنِ اللَّهُ لِمُنْ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهُ لَمُ اللَّهِ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ لِمُعْلَى اللَّهُ فَلَالَ اللَّهُ فَلَالَ اللَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ الِلْمُولِلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

(۱۵۰۳) حطرت ابوسعید خدری فائن سروی کے کہ نی مایتا نے فر مایا عمل جمیس مبدی کی خوشخیری سناتا ہول جو بیری امت عمل اوقت خاہر ہوگا جب اختافات اور زائر لے بکر ت ہوں گے، اور ووزیمیں مبدی کی خوشخیری سناتا ہول جو بیری امت عمل اوقت خاہر ہوگا جب اختافات اور زائر لے بکر ت ہوں گے، اور ووزیمین والے بھی ،اور اس کے اور زمین والے بھی ،اور اس کے زائر نہیں والے بھی ،اور اس کے زائر نہیں والے بھی ،اور اس کے زائر و شداء عمل اللہ است مجدید کے دول کو خوا مدے گا اور کوئی کی کافتائ شدر ہے گا ، تی کہ دو ایک مناوی کو تھم دے گا اور و شداء کا تا بھرے گا کہ جھے مال کی مغرورت ہو، وہ ایمار کے پاس آھے گا کہ بھی ضرورت ہے، دوہ اس کے پاس آھے گا کہ دیمی ضرورت ہے، دوہ اس کے پاس آھے گا اور اس کے پاس آھے گا کہ بھی اس مطا ،کرو، خور پاس کے پاس کے بائد ہو گا گا کہ بھی سے خوا کی حسب تھم اس سے کہ گا کہ ایمی کہ بائد ہو لے گا توات خوا کی کہ میں تو امت تھریدیش سب سے زیادہ بھوکا نکا ان کیا میرے پاس اتا نہیں تھا جولوگوں کے پاس تھا جولوگوں کے پاس تھا۔

(بیسوچ کروہ سارا مال واپس لونا دے گا لیکن وہ اس ہے واپس نیمیں لیا جائے گا اور اس ہے کہا جائے گا کہ ہم لوگ دے کرواپس نیمیں لیتے ) سمات ، یا آنھ یا نوسال تک یمی صورے صال رہے گی ، اس کے بعد زندگی کا کوئی فاکدہ نیس ہوگا۔

( ١٥٠٥ ) حَدَّثَنَا زُيْدَ بُنُ الْمُحَابِ حَدَّتَنِى جَفْفَرُ بُنُ سُلِيْمَانَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَى بُنُ زِيَادٍ عَنِ الْعَلَامِ بُنِ بَشِيرٍ الْمُوَلِىٰ وَكَانَ بَكَاءَ عِنْدَ اللّهُ لِرِ شُجَاعًا عِنْدَ اللّقاءِ عَنْ آبِي الصّلّابِيّ النَّاجِىِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْدِيِّ مِثْلَةُ وَزَادَ فِيهِ فَيَنْدُمُ قِيْلِي بِهِ السَّادِنَ قَيْقُولُ لَهُ لَا نَشْبُلُ شَيْئًا أَعْطِيْنَاهُ

(۱۱۵۰۵) گذشته صدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٥٠٨ ) حَدَّلْنَا يَحْمَى بْنُ آدَمَ حَدَّلْنِى فُضْيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ مُولِّى بَنِى عَنْزٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَرْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةُ آخَدٌ إِلَّهِ بِرَحْمَةِ اللَّهِ قُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

#### من منال المذين المنظم المعالم المعالم

وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَفَعَّدُنِي اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ وَقَالَ بِيكِرِهِ قَوْقَ رَأْسِهِ [احرحه عبد بن حسيد (٩٩٣) قال الهيشمي في زوائده: رواه احمد واسناده حسن وقال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف إ.

(۱۵۰۱) معزت ایوسعید پیشندے مروی ہے کہ ٹی طینا نے فر مایا کو کُشف اَنڈ کی مبریا نی کے بغیر جنت پی نہیں جاسکے گا، صحابۂ کرام ٹمکنانے کو چھایا رسول اللہ: آئپ بھی ٹیس ؟ فر مایا ہیں بھی ٹیس ، الا یہ کہ میرا رب یجھے اپنی مفرت اور دحت ہے ڈھانپ لے میہ جملے کر آپ ٹنگھنے نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔

( ١٠٥.٧ ) حَلَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبُنْهٍ حَلَثَنَا مُعَمَّدٌ يَمْنِى ابْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الْفَكَرِءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ إِذْرَةُ الْمُسْلِيعِ إِلَى يِطْفِ السَّاقِ فَمَا كَانَ إِلَى الْكَفُّ قَلَا بَأْسَ وَمَا تَحْتُ الْكَفُبِ فَفِي النَّارِ (راح: ١١٠٠٣).

(۱۱۵۰۷) معنرت ابوسعید ٹائٹٹ مروی ہے کہ نی پیٹائے فر بایاسلمان کی تبیند نصف پنذ ل تک ہونی چاہئے ، پنڈ لی اور مختوں کے درمیان ہونے میں کوئی حریث ٹیس ہے لیکن تبیند کا جو صد مختوں سے بنچے ہوگا و جہنم میں ہوگا۔

( ١٥.٨ ) حَلَقَقَا مُحَمَّدُ مُن عَمِيْدٍ حَلَقَا سُوَيْدُ مُن يَجِيحِ عَنْ يَوِيدَ الْفَقِيرِ قَالَ فُلُثُ لِإِلَى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيْ فِيقَ رِجَالًا هُمُ الْمُرَوُّنَ لِلْفُرْآنِ وَالْمُمَرُّنَا صَلَاةً وَالْرَصَلْةُ لِلرَّحِمِ وَالْحَدَّرُانَ صَوْمًا حَرَجُوا عَلَيْنَا بِالسَّيْفِهِمْ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَيفتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ قَوْمٌ يَقْرَنُونَ الْفُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَناجِرَهُمْ يَقُرُفُونَ مِنْ اللّهِن كَمَا يَمُوقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّهِيَّةِ

(۱۵۰۹) حفزت الوسعيد خدري (التؤسف مروى بيك ايك مرتبه عن اينه كي خدمت عن حاضر بواتو ني مينه في چنائي پرتماز پڑهمي اوراس پرمجده كيا تھا۔

( ١٥٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَسُ عَنْ آبِي صَالِح عَنْ آبِي سَعِيدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آبْرِدُوا بِالظَّهْرِ فِي الْحَرِّ قِلِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ قَوْحٍ جَهَنَّمَ هَكَذَا قَالَ الْآعَمَسُ مِنْ قَوْحٍ جَهَنَّمَ [رامع: ١٠٧٨].

( ۱۱۵۱۰ ) حضرت ابوسعید خدری دینتو سے سروی ہے کہ نی طیائ نے فر مایا (جب گری کی شدت بڑھ جائے تو ) نماز ظهر کو شنڈے وقت میں بڑھا کروکیونکہ گری کی شدت جہنم کی چش کا اور ہوتی ہے۔

( ١٥٥١ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحُدُّدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُشُورُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُفُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُفُرُونَ قَالَ حَتَّى عِفْنَا أَنْ يَكُونَ قَدُ وَجَبَّتُ قَالَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكُذَا وَهَكَذَا وَقَكِلَا وَقَلِيلًا مَا هُمْ إِرَاحِهَ ١٩٧٩ }.

(۱۱۵۱۱) حضرت ایوسید ٹائٹونے مروی ہے کہ نی میٹھ نے فر مایا مال و دولت کی ریل قبل والے لوگ بلاک ہو گئے ،ہم ڈر گے ، پھر نی میٹھ نے فر مایا سوائے ان لوگوں کے جواپنے ہاتھوں سے بھر بھر کر دائیں بائیں اور آ سے تقسیم کریں لیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔

( ١٥٥٢ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَبِيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَوَّلُ مَنْ اَخْرَجَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْمِيدِ مَزُوانُ وَأَوَّلُ مَنْ بَدَا بِالْمُحْطَبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَامَ رَجُلٌّ فَقَالَ بَا مَرُوانُ خَالَفُت الشَّنَة اَخْرَجْتَ الْمِنْبَر وَثُمْ يَكُ يُنْخُوجُ وَبَعَثْلَتِ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ قَالَ الْبُو سَجِيدٍ مَنْ هَذَا قَالُوا لَكُنْ بُنُ فَكَنِ قَالَ آثَا هَذَا قَصْدُ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَيْمِفُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَاى مُنْكُرًا فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُمُثِرَهُ بِيَتِيهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فِيلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيقَلْبِهِ وَذَلِكَ اصْعَفْ الْإِيمَانِ إِراحِي: ١٩٠٤

( ١٥٠٣ ) حَلَّتَنَا مُحَمَّدٌ بُنُ عَبَيْدٍ حَلَّتَنَا الْمُعْمَشُ عَنْ آبِى سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَهُوَ يُصَلِّى مُنَوَشَّحًا (راجع: ١١٠٨٨).

(۱۱۵۱۳) حضرت ابوسعید خدری فائنزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی طابعا کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی طابعات ایک کپڑے میں اس کے دونوں پڑو دونوں کندھوں پروال کرنماز پرھی۔

( ١١٥١ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرِّنِي نَافِعٌ قَالَ بَلَغَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَأْثُرُ حَدِينًا

#### مِعْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ ال

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّرْفِ فَاعَدَ يَدِى فَلَهُتُ أَنَا وَهُوْ وَالرَّجُلُ فَقَالَ مَا يحدِيكُ بَلَغَنِى عَنْكَ تَأْتُرُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّرْفِ فَقَالَ سَيِعَنُهُ أَذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبِ بِاللَّهَبِ إِلاَّ مِثْلًا بِيعْلِ وَلَا الْ تُفَصِّلُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضِ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا عَلِيَّا بِنَاجٍ (راحع: ١٩٠٨).

(۱۱۵۱۳) با فع بمینین کہتے ہیں کہ ایک شخص معترت این عمر بیاتھ کو محترت ابوسعید طدر کی ٹیٹنز کے دوالے سے سونے چاندی کی خریر یہ دور سے سے سونے چاندی کی خریر و فروخت سے متعلق عدیث سنار ہا تھا، دھنرت این عمر بیٹنو کے پاراور اس آدی کا ہاتھ پکڑا اور ہم دھنرت ابوسعید بیٹنؤ کے ام نہوں نے کھر ام نہوں نے کھر اس سے فرایا کہ انہوں نے بھے لیک معدیث سائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ صدیث آپ نے انہوں نی عائیہ کے دوالے سے منائی ہے ، کیا واقعی آپ نے بیستدیث نی عائیہ کے دوالے سے سنائی ہے ، کیا واقعی آپ نے بیستدیث نے بیائیہ کو بیٹر ہائے ہوئی آپ کے بیستر ماری بیٹن کے دور سے بی میٹرا کو بیٹر ہائے ہوئے ساکہ مواج سے نے بیٹرا کو بیٹر ہائے ہوئے ساکہ دور سے جس کی بیٹری نہ کرداور ان جس سے کی عائیں کہ دور سے جس کی بیٹری نہ کرداور ان جس

( ١٥٥٠ ) حَدَّقَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّقَنَا أَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَنِينِ النَّاقِةِ وَالْبَعَرَةِ فَقَالَ إِنْ شِنْتُمْ لَكُلُوهُ فَإِنَّ ذَكَاتُهُ ذَكَاتُهُ أَنْهِ [راحع: ١٨٢٨ ].

(۱۱۵۱۵) حطرت ابوسعید خدری چینئزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی مائیلائے بیسئلہ پوچھا کہ اگر کسی اوفٹی یا گائے کا بچہ اس کے پیٹ میں میں مرجائے تو کیا تھم ہے؟ نبی مائیلائے فرمایا گرتنہاری طبیعت چاہتوا ہے کھا سکتے ہو کیونکہ اس کی ماس کا ذرخ ہونا درام کس اس کا ذرئے ہونا میں ہے۔

( ١٥٥٦ ) حَلَّلْنَا عَبُدُ الرَّزَّ فِي اَخْبَرَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَحْمَشِ عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ آبِي هُوَيُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَدَ الْحَرُّ فَآبُرِ دُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْمُحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَةَ مَ انتدم نى مسند ہى حریرۃ: ٨٨٧٧).

(۱۱۵۱۷) حضّرت ابو ہر رہ نگٹنڈ کے مردگ ہے کہ تجی طیکا نے فرمایا جب مرکن کی شدت بڑھ جائے تو نماز کو خنٹرے وقت می پڑھا کرد کیونکہ کری کی شدے جہنم کی چش کا اثر ہوتی ہے۔

( ١٥٥٧ ) حَدَّثَنَا يَحْنَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ شِلَّهُ الْحَرِّ مِنْ فَهُحِ جَهَنَّمَ قَالَمٍ دُوا بِالصَّلَاةِ إراحت: ١١٠٧٨.

(۱۱۵۱۷) حفرت ابوسعید خدری فاتنات مروی بر که بی مینان فرمایا (جب گری کی شدت بزد جائے آو) نماز ظهر کوشندے وقت می بر معاکره کی کنگری کی شدت جنم کی چش کا اثر ہوتی ہے۔

( ١١٥١٨ ) حَدَّثَنَا يَحْتَى عَنِ التَّيِّمِيِّ حَدَّثَنَا الْهِ نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ

#### هي المنافذة المنافذة

اَحَدَكُمُ هُيَّةُ النَّاسِ الْ يَتَكَلَّمَ بِحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ أَوْ سَمِعَهُ فَقَالَ أَبُو سَمِيدٍ وَدِدْتُ أَنَّى لَمُ أَكُنْ سَمِعْتُهُ وَمَا لَا أَمُو سَمِعْتُهُ وَمَا لَا أَمُنْ سَمِعْتُهُ وَرَحَمَ : ١١٠٣.

(۱۱۵۱۸) حفرت ابوسعید خدری پیمٹنٹ مروی ہے کہ نی ناپیٹائے فر مایا لوگوں کی بیبت اور رعب و دید بہتم میں ہے کس کوئن بات کہنے ہے ندرو کے ، جبکہ وہ خودا ہے دکھیے لے ، یا مشاہ و کر لے یائن لے ، حفرت ابوسعید ڈٹٹنز کہتے ہیں کہ کاش! میں نے بیہ حدیث ندنو ، جو تی ہے

( ١٠٥٨ ) حَدَّقَنَا يَمْحَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْمَى عَنْ عِيَاصِ أَنَّهُ سَالَ أَبَّا سَعِيدٍ الْعُدُوعَ قَالَ أَحَدُنَا يُصَلَّى لَا يَدُوى كُمْ صَلَّى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدُو سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ آتَاهُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ آخَدَثْتَ قَلْيَقُلُ كَذَبْتَ إِلَّا مَا وَجَدَرِيعًا بِأَنْفِهِ أَوْ صَوْنًا بِأَذْنِهِ

(۱۱۵۱۹) عیاض بینی کتیج میں کہ میں نے معفرت ابوسعید ضدری ڈائٹونے عرض کیا کہ بعض او گات بہم میں ہے ایک آدی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یا دئیمیں رہتا کہ اس نے کتی رکھتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فر مایا کہ نی میٹا نے ارشاد فر مایا ہے جب تم میں سے کو کی مختمی نماز پڑھ رہا ہوا دراسے یا و ندر ہے کہ اس نے کتی رکھیں پڑھی ہیں تو اسے جا ہے کہ بیٹھے ہو کے دو مجدے کر لے، اور جب تم میں سے کس کے پاس شیطان آ کر ہوں کی کرتمہار اوضوفوٹ کیا ہے تو اسے کہدو کر تو جموث ہوت ہے، اللہ یک اس کی ناک میں بدیوآ جائے یا اس کے کان اس کی آ وازین لیس ۔

( ١٥٥٠ ) حَدَّثَنَا صُوْيُدُ بُنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا آبَانُ حَدَّثَنَا يَحْتَى عَنْ هِلالِ بُنِ عِيَاضٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْعُدُرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى احَدُكُمْ فَذَكَرَ مَضَاهُ

(۱۱۵۲۰) گذشته عدیث اس دوسری سند سے مجی مروی ہے۔

( ١١٥٢١ ) حَلَّانَاهُ يُونُسُ قَالَ حَلَّانَا أَبَانُ عَنْ يَحْتَى عَنْ هِلَالِ بَنِ عِبَاضٍ

(۱۱۵۲۱) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

{ ١٠٥٢٠م ) وحَتَلَنَاه عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَتَثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ يَحْتَى قَالَ اَخْبَرَنِي عِيَاصُ بُنُ هِلَالٍ أَنَّهُ سَمِعَ آبَا سَعِيدٍ فَلَذَكَرَ مُعْنَاهُ [راحع: ١١٠٩٨].

(۱۱۵۲۱م) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١١٥٢٣ ) حُكَثَنَا يَهُمَى حَدَّثَنَا حِشَامٌ حَدَّثَنَا يَهُمَى عَنْ مُحَمَّدِ أِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ قُوْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِى الْبُو وِفَاعَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي اَمَةً وَآنَا أَغُولُ عَنْهَا وَإِنِّى الْكُو عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي الْمَوَّ تَحْمِلَ وَإِنَّ الْيَهُودَ تَوُعُمُ أَنَّهَا الْمُوفَّوَدَةُ الصَّفْرَى قَالَ تَحَلَّبَتْ يَهُودُ إِذَا أَزَادَ اللَّهُ أَنْ يَنْحُلُقَهُ لَمْ مَسْتَطِعْ آنُ تَرُدَّةُ وراحِينَ (١٣٠٨).

#### المنافذة الم

(۱۱۵۲۲) حصرت ابوسعید خدری بی پیشند سے مروی ہے کہ ایک آ دی نبی میٹھ کی خدمت میں حاضر ہوکر کینے لگا کہ یا رسول الله! میری ایک بائدی ہے ، میں اس سے مزل کرتا ہوں ، میں وہی چاہتا ہوں جو ایک مروچا بتا ہے اور میں اس کے حاملہ ہونے کوامچھا خیس جمتنا اور یہودی کہا کرتے ہیں کہ عزل زندہ ورگور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے ، نبی میٹھ نے فرمایا کر یہودی خلط کہتے ہیں ، اگر اللہ کی چیڑکو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو کسی میں اتی طاقت نہیں ہے کہ واس میں رکاوٹ بن سے کے۔

(۱۱۵۲۳) صَمَّرت اپرسعِد خدری انگُوْت مردگ به که این استان فربایا بسبتم او ان سنوتو وی بیمی نها کرو بوموون کهتا ب -۱۱۵۲۵) حَدَّقَا یَدْخَی عَنْ مُجَالِدِ حَلَقِی آبُو الْوَقَاكِ عَنْ آبِی سَعِیدٍ عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا یَوْمَیْنِ وَلَا تُصَلُّوا صَکَوْمَیْنِ وَلَا تَصُومُوا یَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا یَوْمَ الْفَصْحِی وَلَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْفَعْرِ حَتَّی تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّی تَعْرَبُ الشَّمْسُ وَلَا تَسْرِقُ الْعَزْاَةُ لَلَاثًا إِلَّا وَمَمَّقَا مَهُومٌ وَلَا تُصَلَّا الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى فَلَالَةِ مَسَاجِدَ مُسْجِدِ الْحَرَاءِ وَمُسْجِدِی وَتَسْجِدِی وَتَسْجِدِ الْمَعْدِسِ النظر: ۱۵۰۰۰ ا

(۱۱۵۲۵) حضرت ابوسعید خدری نشتندے مروی ہے کہ نی میٹنائے فرمایا دو دن کا روز واور دوموقع پر نماز نہ پڑھو، عمیدالفرا ور عبدالافٹی کا روز و ندر کھو، نماز تجر کے بعد طلوع آ قباب تک اور نماز عصر کے بعد غروب آ فباب تک نوافل نہ پڑھو، کوئی عورت تمین ون کا سفرا ہے بحرم کے بغیر شکرے، اور سوائے تمین مجدوں کے لیخی مجد ترام ، مجد نبوی اور مجد افضیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کی اور مجد کا سفر کرنے کے لیے مواری تیار ندکی جائے۔

( ١٥٦٣ ) صَلَّتُنَا يَمُحَى وَوَّكِيعٌ عَنْ زَكِرِيَّا حَلَّنِي عَامِرٌ قَالَ كَانَ أَبُّو سَعِيدٍ وَمَرُوانُ جَلِسَيْنِ فَمُرَّ عَلَيْهِمَا مِجَنَازَةٍ فَقَامَ أَبُّو سَعِيدٍ فَقَالَ مَرُوانُ أَجْلِسُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ لَقَامَ مَرُوانُ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّتُ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ إراح: ١٧٤ ٢٠ ].

(۱۱۵۲۷) عامر کہتے ہیں کدا کی سرتبد حضرت ایوسعید خدری پڑنٹواد مردان بیٹے ہوئے سے کدوہاں سے کسی جنازے کا گذر بروا حضرت ابوسعید پڑنٹو تو کھڑے ہوگئے لیکن مردان کئے لگا کہ بیٹھ جاہیے ، حضرت ابوسعید خدری ٹڑنٹونے فربایا کہ تی ہیٹا کے ساستے سے جناز وگذراتھا تو آپ ٹرٹٹیٹا کھڑے ہوگئے تھے ، اس پر سردان کوئسی کھڑا ہونا پڑا۔

#### مِعْ سُلَانِينَانِ عَوْمَ كِهُ هِهِهِ مِن اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَ

( ١٥٥٧ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسٍ الْنَهُ سَمِعَ عِمَاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُتَحَدِّثُ الَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحَدْرِيُّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ بَوْمَ الْفِطْرِ يُصَلَّى تَبْنِكَ الرَّحْعَتَبْنِ [راحم: ١١٢٨٣].

(۱۱۵۲۷) حفزے ابوسعید ٹیٹنڈے مردی ہے کہ بی طبیقا عیدالفطر کے دن اپنے گھرے (عیدگاہ کے لئے) نکلتے اورلوگوں کو دو رکعت نمازیز ھاتئے۔

( ١٥٥٨ ) حَٰذَتَنَا يَعْمَى عَنُ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّلَنِى عِيَاصٌ حَدَّلَنِى أَبُو سَهِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحُرُجُ يَوْمَ الْهِيدِ قَالَ يَحْمَىٰ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الْفِطْرِ وَالْآصْحَى فَيُصَلَّى بِالنَّاسِ وَكُعَثَيْنِ فَيَقُومُ قَائِمًا فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ بِوَجْهِهِ وَيَقُولُ تَصَدَّقُوا فَكَانَ ٱكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَاقِ بِالْفَعَرْمِ وَالْقُرْطِ وَالشَّيْءِ فَلَدَّكَرَ مَعْنَاهُ فَإِنْ كَانَتُ لَهُ حَاجَةً أَوْ أَزَادَ أَنْ يَضَعَ بَعْنًا تَكَلَّمَ وَإِلَّا انْصَرَقُ اراح: ١١٢٨٣].

(۱۱۵۲۸) حضرت ابوسعید ناتیخت سمروی ہے کہ نی میٹھ عیدالفطر کے دن اپنے گھرے (عیدگاہ کے لئے) نگلتے اور توگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے ، بھر آگے بڑھ کر اوگوں کی جانب رخ فرمالیتے ، اوگ پیٹے رہتے اور نی میٹھائیس تین مرتبہ صد قد کرنے ک ترخیب دیتے ، اکثر عورتی اس موقع پر بالیاں اورا توقعیاں وغیرہ صد قد کردیا کرتی تھیں، بھراگر نی میٹھا کولٹکر کے خوالے ہے کوئی ضرورت ہوتی تو آپ تکٹیٹر کھیان فرمادیتے ، ورندوا پس چلے جاتے۔

( ١٥٥٩ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَفَّانُ وَعَبُدُ الصَّمَدِ فَالُوا حَنَثَنَا حَتَّا خَادَّةً عَنْ أَبِى عِيسَى الْأَسُوَادِئ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى فَالَ زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرُبِ فَايِضًا (راحن ١١٢٩٨).

(١١٥٢٩) حفرت ابوسعيد خدري المنظر عروى ب كدني مايلان كمرت موكر بانى بينے سے تحق من فرمايا ب

( ١٥٣١ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْوَ الْأَشْهَبُ حَدَّثَنَا الْوَ نَصْرَةَ الْعَبْدِئ عَنْ إِلِي سَعِيدِ الْمُخْدِرِئ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ تَأْخُرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأَتَمُوا بِي وَلَيَالَتُمَّ بِكُمْ مَنْ بَعُدَّكُمْ وَلَا يَزَالُ فَوْمُ يَنَاخُرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرُهُمُ اللَّهُ إِراسِهِ ٢ ١١٥٥.

(۱۱۵۳۱) حضرت ابوسعید خدری پیشنزے سروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیقائے محابہ ٹولٹنڈ کودیکھا کہ دو پکھے پیچھے ہیں تو نبی طبیقا نے فر مایا تم آگے بڑھ کرمیری اقتدا و کیا کرو، بعد دالے تہاری اقتدا و کریں گے ، کیونکہ لوگ سلسل چیچے ہوتے رہیں گے یہاں تک کرانڈ انٹین قیا مت کے دن چیچے کردے گا۔

(١٥٥٢) حَدَّتَنَا وَكِيعٌ حَدَّقَنَا عُبَيُّدُ اللَّهِ بَنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبِّهِ عَنْ مَوْلَى لِأَبِى سَعِيدِ الْمُحُدُوكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ وَمَعَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ وَمَعَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ وَمَعَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَرَأَى رَجُلَا جَالِسًا وَسَطَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَرَأَى رَجُلًا جَالِسًا وَسَطَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَمُ وَمُعَلِيهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَمُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَمُ يَعْدُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَمُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُونُ مِنْ مَعْدِي فَقَالَ إِذَا صَلَى احْدَكُمْ فَلَا يُشْتَكِنَ بَيْنَ آصَابِعِهِ فَإِنَّ النَّشْهِيكَ مِنْ الشَّهِيمِ فَإِنَّ النَّشْهِيكَ مِنْ السَّهُ عِلْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ فَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا إِذَا صَلَى احْدَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا إِذَا صَلَى الْحَدُكُمُ فَلَا يَعْدُونَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَلِمُ الْمَاسِطِيلُهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ السَّامِ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللَّهُ عَلَى الْعَلَامِ الْمُعْلِيقُ عَلَى الْمُعْلِى الْمُعْلِيقُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى الْمُعْلِمُ عَلَى الْمُعْلِمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِى الْمُعْلِمُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِمُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ عَلَى الْمُعْلِمُ عَلَى الْمُعْلِمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْكُوا اللْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُوا الْمُعْلَى الْمُعَلِمُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَ

(۱۱۵۳۲) حفرت ابوسعید خدری ناتین کے ایک آزاد کردہ غلام کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید باتین کی معیت می نی میٹیا کے ساتھ محبد میں داخل ہوا، نی میٹیا نے دیکھا کہ محبد کے درمیان میں ایک آدکی گوٹ مار کرمیٹیا ہوا تھا اور اس نے اپنے ہاتھ کی اٹھیاں ایک دوسرے میں پھنسا دکھ تھیں اور اپنے آپ ہے ہاتھی کر دہا تھا، نی میٹیا نے اسے اشارہ سے منع کیالیوں وہ نی میٹیا کا اشارہ نہ مجدسان نی ملیٹا نے حضرت ابوسعید باتین کی طرف متوجہ ہو کر فر مایا جب تم میں سے کوئی تحض نماز پڑھنے آئے تو اٹھیاں ایک دوسرے میں نہ پھنسا نے کوئکہ یہ شیطانی حرکت ہا اور جوثن جب تک مجد میں رہتا ہے، مجدسے نگھنے تک اس کا شار نماز پڑھنے والوں میں ہوتا ہے۔

(١٥٣٣) حَدَّثَنَا وَكِحَمُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُهَارَئِهِ عَنْ يَعْنِى بْنِ أَلِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ آخَدَتُكُمُ الشَّيْطانُ فِي صَلَّاتِهِ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ الْحَدُفْتَ فَلْيَكُلُ كَذَبْتُ مَا لَمْ يَجِدْ رِيحًا بِالْفِهِ أَوْ يَسْمَعْ صَوْلًا بِالْذِيهِ (راح: ١١٠٨٧).

(۱۱۵۳۳) حفرت ابوسعید خدری و افغ سے مروی ہے کہ بی طبیقائے ارشا وفر مایا ہے جبتم شی سے کی کے پاس شیطان آ کر ایوں کے کہتمہا داوضوٹوٹ گیا ہے تو اسے کہدو کر تو جموٹ بولنا ہے ،الا میر کداس کی ناک میں بد بوآ جائے یااس کے کان اس کی آ وازس کیں۔

( ١٠٥٣٤ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ بَدَاَ بِالْمُحْطَيَةِ يَوْمَ عِيدٍ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرْوَانُ بْنُ الْمَحَكُمِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُّلٌ فَقَالَ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْمُعْلَيْةِ فَقَالَ مَرُوانُ بُولَ مَا هُمَالِكَ أَبَا فُكَانِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيُّ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقُولُ مَنْ رَكَى مِنْكُمُ مُنْكُرًا فَلْمُكْرَةُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ لَيلِسَائِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيقَلْمِ وَقَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ [راحع: 11.49]. الم منظ القدر فی الم المنظم الم المنظم المن

( ١٥٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَآثُو مُعَاوِيَةً قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَدُمُ عَنُ آبِى صَالِحِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ و حَدَثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَخْمَشِ عَنْ ذَكُوانَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ سَفَرَ ثَلَاثَةِ آبَامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِهَا أَوْ أَحِيهَا أَوْ الْبِهَا أَوْ وَوْجِهَا أَوْ وَهِمَ الْمَعَدِمِ إصححه مسلم (٣٤٠)، وإن حزيمة: (١٩ ٥٠، و٢٠٥٠)، وإن حياد (٢١٧م)).

(۱۵۳۵) حضرت ابوسعید خدری شانشنے مروی ہے کہ نی طبیعائے فر مایا کوئی قورت تین یا زیادہ دن کا سفراین باپ، بھائی، بیٹے ، شوہر یامحرم کے بغیر شکرے۔

( ١٥٣٦ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْآغْمَشُ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْبُوا اصْحَابِي فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ آحَدَكُمْ انْفَقَ مِثْلَ أَحُدٍ وَهَبًّا مَا اذْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا تَصِيفَةُ [راح: ١١٠٥].

(۱۱۵۳۷) حضرت اپوسعید خدری پڑیٹنوے مروی ہے کہ ٹی میڈائے فر مایا میرے محابہ کو برا بھلامت کہا کرو، کیونکہ اس ڈ ات کی متم حم کے دست قدرت میں میری جان ہے اگرتم میں ہے کوئی فخض احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرج کردیے تو ووان میں ہے کسی کے ید ہلک اس کے نصف تک بھی نہیں پیٹنج سکتا ہے

( ١٥٦٧ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعَفَمٍ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ عَنْ مُلَيْمَانَ عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِئِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَةُ

(۱۱۵۳۷) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١١٥٣٨ ) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ مِثْلَهُ

(۱۱۵۳۸) گذشته حدیث اس دومری سند یجی سروی ہے۔

( ١٥٣٩ ) حَدَّقَنَا عَلِيَّ مِنْ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ آخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى آخَدُكُمْ فِى النَّوْبِ الْوَاسِدِ فَلْيَجْعَلُ طَرَقْيِهِ

#### مِعْ مُنْ الْمُعَنِّلُ مُعَدِّمِ مِنْ الْمُعَنِّلُ الْمُعَنِّلُ الْمُعَنِّلُ الْمُعَنِّلُ الْمُعَنِّلُ الْمُعَ مُنْ الْمُعَنِّلُ الْمُعَنِّلُ مُعَدِّمُ مِنْ الْمُعَنِّلُ الْمُعَنِّلُ الْمُعَنِّلُ الْمُعَنِّلُ الْمُعَنِّلُ

عَلَى عَالِقَيْلِهِ [راحع: ١١١٣٢].

(۱۱۵۳۹) حضرت ابوسعید مفدری دیشنزے مروی ہے کہ نی اینائے فر مایا جب تم میں ہے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اس کے دونوں پتواپ سے کندھوں پرڈال لے۔

( - ١٥٥٠ ) حَلَّتَنَا هَارُونُ بُنُ مَمُرُّو فِي حَلَثَنَا ابْنُ وَهٰبِ قَالَ حَنْوَةُ حَلَّتِي ابْنُ الْهَادِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَبَّابٍ حَلَّلَهُمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى عَنْدُهُ عَلَيْهِ عَلَى عَنْدُهُ عَلَّمُ وَمُوسَلِ فَقَالَ لَعَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى عَنْدُوا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى عَنْدُوا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَ الْحَدُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَاهُهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَاهِمُ عَلَاهُمُ عَلَاعِمُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ

(١٥٥١) حَدَّثَنَا عَارُونُ بْنُ مَعْرُوفِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْدٍ قَالَ حَيْوَةً حَدَّقِنِى ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَّابٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحَدْرِيّ أَنَّهُ مَشِعَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ صَلَاةً الْفَلْرَ الْمَعْمَى وَعِشْرِينَ وَرَجَةً [صححه البحارى (٦٤٦) وابن حبان (٢٧٤) والحاكم (٢٠٨/١) [انظر: ١٥٥٠] بيخمُس وَعِشْرِينَ وَرَجَةً [صححه البحارى (٦٤٦) وابن حبان (٢٧٤) والحاكم (٢٠٨/١) [انظر: ٥٠١] من من الله عن من الله عن الله

( ١٠٥٤٢ ) وَبِهَذَا الْمِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فَقَدْ رَآنِي الْحَقَّ قَالِنَ الشَّيْطَانَ لَا يَتَكُونُ مِي

(۱۵۴۲) اورگذشته سندی سے مروی ہے کہ ٹی میٹیائے فر مایا جس نے جھے خواب میں دیکھا تو اس نے سچاخواب دیکھا کیونکہ شیطان میری شاہمت اختیار ڈیس کرسکتا۔

( ١٥٥٢ ) وَبِهَذَا الْمِاسْنَادِ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ حَبَّابٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدِ الْمُحُدُدِيَّ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّدَ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ فَهُرِيدُ أَنْ يَنَامَ فَآمَرَهُ أَنْ يَتَوَضَّا لُمَّ يَنَامَ

( ۱۱۵۴۳) اور گذشتہ سندی ہے مروی ہے کہ حضرت ابوسعید ٹائٹٹنے نی ملٹا ہے موض کیا کدا گردات کووہ ' ٹاپاک' ' ہوجا کس اور مجرسونا جا ہیں تو کیا کریں؟ نی میٹائے انہیں تھم ویا کہ وضور کے سوجایا کریں۔

، ١٨٥٨ ) حَلَّتُنَا عَلِيُّ إِنْ إِسْحَاقَ الْحَرَانَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ مُبَارَكِ الْخَيرَانَا يَحْنِى ابْنُ الْجَارِنَا يَحْنِى ابْنُ الْجَارِنَا يَحْنَى ابْنُ الْجَارِنَا يَعْنَى ابْنُ الْجَارِنَا يَعُولُ اَنَّ عَلَاءَ ابْنَ يَسَادٍ حَلَّلُهُ أَلَّهُ صَعِعَ آبَا صَعِيدٍ الْخُدُونَى يَقُولُ صَعِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ رَمَصَانَ وَعَرَفَ حُدُودُهُ وَتَعَفَّظ مِمَّا كَانَ يَشَهِى لُهُ أَنْ يَسَحَفَّظ فِيهِ كَفَرَ مَا كَانَ قَبْلَهُ

(۱۱۵۳۳) حضرت ابوسعید ضدری نتاتشدے مردی ہے کہ ش نے نبی میٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مخص رمضان کے روزے رکھ ،اس کی صدود کو پیچانے اور جن چیز وں سے بچتا چاہیے ان سے بچہ تو وہ اس کے گذشتہ سارے گنا ہوں کا کفار ہ بن حائے گا۔

( ١٥٤٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَبْرَنَا عَبْدُ اللَّهِ آخْبَرَنَا الْفُصْيْلُ بْنُ مُرْزُوقٍ عَنْ عَلِيَّةَ الْعُوْلِيِّيِّ عَنْ آيِي سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آحَبُّ النَّسِ إِلَى اللَّهِ مَجْلِسًا بِمَامْ عَادِلُ وَإِنَّ آلِفَصَ النَّسِ إِلَى اللَّهِ عَرْمُ الْقِيَامَةِ وَٱشْدَهُمْ عَذَابٌ إِمَامْ جَائِزٌ وراحم: ١١١٩٠]

(۱۱۵۴۵) حفرت ابوسعید ڈٹیٹؤ سے مروی ہے کہ ٹبی ایٹیائے فرمایا تیامت کے دن اللہ کے نزو کیک تمام لوگوں ہیں سب ہے پیندیدہ اور کیل کے اعتبار سے سب سے قریب مخص منصف حکمران ہوگا اور اس دن سب سے زیادہ مبغوض اور مخت عذاب کا مستخق ظالم بحران ہوگا۔

( ١٥٤٦ ) حَدَّقَنَا يُفَمِّرُ بُنُ بِيشْرِ الْحَبْرُنَا عَبْدُ اللَّهِ الْحَبْرُنَا سَمِيدُ بْنُ اَبِي الُّوْبَ حَدَّفَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِمِيدِ عَنْ البِّي سُلُيْمَانَ اللَّذِينِّ عَنْ إِبِي سَمِيدِ الْحَدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُمَانِ كَمَنْلِ الْفَرْسِ فِي آجِيَّتِهِ يَجُولُ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى آجِيَّتِهِ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَسْهُو ثُمَّ يُرْجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ فَاطْمِمُوا طَعَامَكُمْ الْأَلْفِهَاءَ وَآوْلُوا مَعْرُولَكُمْ الْمُؤْمِنِينَ (راحي: ١٧٥٥.

(۱۱۵۳۷) مصرت ابوسعید خدری چینی سے مروی ہے کہ بی میٹیل نے فر مایا موسمن اور ایمان کی مثال اس مکھوڑے کی ہی ہے جو اپنے کھوشنے پر بندھا ہوا ہو، کر مکھوڑ انگھوم کچر کر اپنے کھوشنے ہی کی طرف والپس آتا ہے اور مؤسمن بھی مکھوم کچر کر ایمان ہی کی طرف واپس آ جاتاہے، موتم اینا کھانا پر ہیز گاروں اور نیکوکا رسلمانوں کو کھلا یا کرو۔

( ١١٥٤٧ ) حَدَّثَنَاه آبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِىءُ وَهَذَا آلَتُمُ

(۱۱۵۳۷) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٥٥٨ ) حَدَّثَنَا عَتَابٌ حَدَّثَنَا عَلَدُ اللَّهِ الْحَبْرَنَا الْمِنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنِى يَزِيدُ بُنُ الِبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدُ بُنِ الِي سَعِيدِ مَوْلَى الْمَهْرِئْ عَنْ الِبِهِ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِئْ انَّ النَّبِيّ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُ بَعَثُ إِلَى يَنِي لِحْبَانَ قَالَ يَهْنِي لِيَنْبَعِثُ مِنْ كُلِّ رَجُلُنِ رَجُلٌ وَقَالَ لِلْقَاعِدِ الْبُكُمّا حَلَفَ الْخَارِجَ فِي الْهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ يَصْفِ آخِرِ الْخَارِجِ (راحد: ١١١٦).

(۱۱۵۳۸) حطرت ابوسعید مُدری بیُکٹنے مروی ہے کہ نبی طینانے بولیمیان کے پاس یہ پیغا م بیجیا کہ ہردو بھی ہے ایک آ دی کو جہاد کے لئے نکلنا چاہئے اور چیچے رہنے والے کے متعلق فرمایا کوم بھی ہے جوشن جہاد پر جانے والے کے چیچے اس کے الل خانداور مال ودولت کا ایٹھ طریقے سے فیال رکھتا ہے، اسے جہاد پر نکلئے والے کا نصف اُو اب مثابے ہے۔

( ١٥٤٨ ) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحَدْرِى حَدَّقَهُ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ أَيْنَى بِتَمْرٍ فَآغَجَتُهُ جَوْدُتُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا آخَذُنَا صَاعًا بِصَاعَيْنِ لِنَطْعَمَهُ فَكَرِهَ وَلِكَ وَلَهَى عَنْهُ

(۱۱۵۳۹) حضرت ابوسعید خدری پیشندے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیقا کی خدمت میں پیچ مجوریں پیش کی تکئیں جن کی عمد گ آپ کو بہت انچھی کلی، محام بھلکانے فرص کیا کہ یا رسول الشن کا تیجا ہے ہم نے آپ کے تناول فریانے کے لئے دو صاع کے بدلے ایک صاح کی بیں ہوتی کی پیشانے اس پرتا پہندیدگی کا اظہار فریا یا دراس سے منع فریادیا۔

( . ١٥٥٠ ) حَدَّثَنَا آخْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْحُبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِى حَارِمِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ حَبَّابٍ عَنْ أَبِى صَعِيدٍ النُّحُدُرِى آلَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ صَلَاةُ الْمُحَمَّاعَةِ تَفْصُلُ صَلَاةً الْفَقْهِ بِخَمْسٍ وَعِشْرِينَ فَرَجَةً راحِيّ . ١١٥٤١.

( ۱۱۵۵۰) حفزت ابوسعید خدری بختلف مروی ہے کہ انہوں نے نبی میٹیلا کو بیفر ماتے ہوئے سنا کہ جماعت کے ساتھ نماز تنہا نماز پر چکیس درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

( ١٥٥١ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْمُاعْمَسُ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِاتَةُ رَحْمَةٍ فَقَسَمَ مِنْهَا جُزْءًا وَاحِدًّا بَيْنَ الْمَحْلُقِ فِيهِ يَتَوَاحَمُ النَّاسُ وَالْوَحْشُ وَالطَّهُورُ إِمَالِ الأَلِانِي: صحيح (ابن ماحة: ٢٤١٤).

(۱۱۵۵۱) حفرت ابوسعید ناتخذے مروی ہے کہ بی میندانے قربایا الله تعالی کے پاس سوختیں ہیں، جن عی سے اللہ نے تمام جن وانس اور جانوروں پرصرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، ای کی برکت سے وہ ایک دوسرے پر مهر پانی کرتے اور رحم کھاتے ہیں، اورای ایک رحمت کے سبب و حثی جانورتک اپنی اولا دپر مهر پائی کرتے ہیں۔

( ١٥٥٢ ) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِم بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِى صَالِح عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّهِ مِانَّةُ رَحْمَةٍ عِنْدَهُ يِسْمَةٌ وَيَسْعُونَ وَجَعَلَ عِنْدَكُمْ وَاحِدَةً وَالْإِنْسِ وَيَشِنَ الْحَلْقِ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِيَامَةِ صَمَّةً إِلَيْهَا إِراسِم: ١٠٨٢٦.

(۱۱۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ دیکھٹا سے مروی ہے کہ بی طفائے فر مایا اللہ تعالیٰ کے پاس موشیس ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام جن وانس اور جانوروں پر صرف ایک رحمت نازل قربائی ہے، ای کی برکت سے وہ ایک دوسر سے پر مہر پائی کرتے اور رحم کھاتے ہیں، اورای ایک رحمت کے سبب وحتی جانورتک اپنی اولا در مہر پائی کرتے ہیں، اور باتی ننا نوے رحمتیں اللہ کے پاس ہیں اور قیامت کے دن وہ ایک رحمت مجی ان ننا نوے کے ساتھ طلا دےگا۔

( ١١٥٥٢ ) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِقٌ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُذْرِي أَنَّ

#### مِرِ مُنظَامِّنُونَ لِيَعْدِينَ كِهِم الْمُحْمَدِينَ الْمُحْمَدِينَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللهِ مِنْ مُنظَامِنُونَ لِيَعْدِينَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ ا

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آسُواً النَّاسِ سَرِقَةَ الَّذِى يَسْدِقُ صَلَاتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسُوفَهَا قَالَ لَا يَسُمُّ وُكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا واعرجه عبد بن حميد (۹۱) قال شعيب: حسن وحذا اسناد ضعيف (۱۵۵۳) معرزت ايوسعيد خدرى يُتَرَفّ عروى جك في مينياف فرماياسب سے بدترين چوده ہے جونماز على چورى كرے، صحاب على الله الله الله الله الله الله الله عيرى كيے موكتى ہے؟ فرماياس طرح كدركوح وجودة كم الله واحدكرے۔

( ١٥٥٠) حَلَكَ عَقَانُ حَدَّثَنَا وُهُمْ حَدَّتَ عَمْرُو بَنُ يَحْتَى عَنْ أَيِهِ عَنْ أَيِي سَعِيدِ الْخُعْدِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَحَلَّ أَهُلُ الْجَنَّةِ وَالْمُلُ النَّارِ النَّرَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَكَارُكَ وَتَعَلَى مَنْ كَانَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَحَلَّ الْمُلُ الْجَنَّةِ وَٱلْمُلُ النَّارِ النَّرَ قَالَ يَعْوَبُوهُ قَالَ فَيُعْرَجُونَ قَلْ الْمَتَخِشُوا وَعَادُوا فَحُمَّا فَيُلْقُونَ فِي نَهْرِ فَقُلْ مَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَرُوا الْهَا تَنْبُتُ صَفْواءً مُلْتُويَةٌ (صححه البحارى (١٠٥٠)، ومسلم (١٨٤).

(۱۱۵۵۳) حضرت ابوسعید مقدری شیخند سے مردی ہے کہ نبی میٹائٹ نے ارشاد فربایا جب جنتی جنت میں اور جہنی جہنم میں داخل ہو جا ئیں گے تو الفہ تعالی فرمائی گئے کہ جس شخص کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی ایمان پایا جاتا ہو، اسے جہنم سے نکال لو، جب آئیس وہاں سے نکالا جائے گا تو وہ جمل کر کوئلہ ہو بچے ہوں گے، گھروہ لوگ ایک خصوصی نہر میں''جس کا نام نہر حیات ہوگا'' منٹسل کریں گے اور ایسے اگ آئیس کے جیسے سیال ہے کہ بہاؤ میں دانداگ آتا ہے، گھر نبی میٹائی فرمایا ذراغورتو کردک دوخت پہلے میز ہوتا ہے، گھرزر دہوتا ہے۔

( ١٥٥٥ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَبْ حَدَّثَنَا الْبُو نَصْرَةَ عَنْ ابِي سَعِيدِ انَّ جِيْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ الْنَي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَيْتُ بَا مُحَمَّدُ فَقَالَ نَعُمُ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ الْرِقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُولِدِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنِ وَنَفْسِ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ الْفِيكَ واحد: ١١٣٤٤.

(1000) حضرت ابوسعید خدری و و اور کینے کہ آیک مرجد حضرت جر کی ویشا بارگاہ نبوت میں صاضر ہوت اور کہنے گئے اے کوم اس مجر اس فیٹر کیا آپ بیار ہیں؟ ہی ویشائے فرمایا تی بال او حضرت جر میل میشائے کہا کہ 'میں اللہ کے نام ہے آپ کوم موں جراس چیز کے شرسے جو آپ کو تکلیف بمنجائے ، نظر بد کے شرسے اور نفس کے شرسے ، اللہ آپ کوشفا ، وے ، میں اللہ ک نام سے آپ کوم کرتا ہوں۔

( ١٥٥٠ ) خَلَكَ عَفَّانُ حَدَّقَ سُلَيْمَانُ بُنُ كِنِيرٍ حَدَّقَ الزُّهْرِئُ عَنْ عَطَاءٍ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً عَطَاءُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ آيِي سَعِيدٍ قَالَ قِبلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّى الْمُؤْمِنِينَ الْفَصَلُ قَالَ مُؤْمِنٌ يُتِجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَنْفُسِهِ وَمَالِهِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنْ اعْتَزَلَ فِي شِعْبِ مِنْ الشَّعَابِ أَوْ الشَّهْبَةِ كَفِي النَّاسَ شَرَّةً (راحة: ١١١٤٢).

#### مي الناون المنظم المورك مي الما يهم مي المناون المنا

(۱۱۵۵ ) حضرت ابوسعید خدری و پخت سے مروی ہے کہ کم فخص نے نبی طیا ہے یو جہا کہ لوگوں میں سب سے بہترین آ دی کون ہے؟ نبی طیا نے فرمایا و مؤسن جواتی جان مال سے راہ خدا میں جہا دکرے سائل نے یو جہا اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا و مؤسن جرکم بھی محط میں رہتا ہو، الشہ نے ڈرٹا ہواورلوگوں کوا پی طرف سے تکلیف تنہنے سے بہتا تا ہو۔

( ١٥٥٧ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ انْجَرَنَا زَيْدُ بُنُ السُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُوِى عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّى شَيْئًا عَيْرَ الْقُرْآنِ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْئًا عَيْرَ الْقُرْآنِ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْئًا عَيْرَ الْقُرْآنِ فَلَى حَكَّالُوا فَالَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَى قَالَ حَمَّامُ ٱحْسَبُهُ فَالَ حَتَّمُهُ الْمُنْكِزَّةُ أَمَّعُمَلُهُ مِنْ النَّارِ (راحد: ١١٠٠١].

(۱۵۵۷) حفرت ابوسعید ضدری خانخت مروی ہے کہ نی میٹنانے فر مایا میرے حوالے سے قرآن کریم کے علاوہ پھی نہ لکھا کرد، اور جس فخص نے قرآن کریم کے علاوہ پھی اور کھی دکھا ہو، اسے چاہیے کہ وہ اسے مناد سے اور فر مایا بنی امرائیل کے حوالے سے بیان کر سکتے ہواس میں کوئی تریخ ٹیمیں ، میرے حوالے سے بھی صدیث بیان کر سکتے ہوالبت میری طرف جھوٹی نسبت نہ کرنا، کوئلہ جوٹن (جان بوچھ کر) میری طرف جھوٹی نسبت کرے، اسے اپنا ٹھکا نہ جہتم میں بنالینا جاہیے۔

( ١٥٥٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّوَّاقِ حَدَّثَنَا عَمُعُمْ عَنِ الزَّهُوِى عَنْ أَبِي سَلَمَة أَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى الْحَرْيُصِرَةِ التَّهِيئَيُّ فَقَالَ اغْدِلْ يَا لَمُ اعْدِلُ قَطَلُ عُمْرُ بْنُ الْحَقَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضُهُ فَقَالَ عُمْرُ بْنُ الْحَقَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْأَوْلُ لِي فِيهِ فَاصَرِي الْمُوتِ عُنَقَهُ فَقَالَ انْتَى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُ فِإِنَّ لَهُ اصْحَابًا يَحْقُورُ آحَدُكُمْ صَلَاتُهُ مَعْ صَلَاتِهِ وَصِيَاعِهِ يَعْرُقُ لَى يَعْفِيهِ عَنْيَ عُمْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمْهُ وَمِنَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَمِنْ الرَّحِيةِ فَيْنَظُرُ فِي تَعْلِيهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ مَى يَعْفِيهُ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ مَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ الْمُعْمُ مِنْ الرَّحِيَّةِ فَيْنَظُرُ فِي نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ مَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَسَلَّمُ وَاللَّهُ مَنْ عَلَيْ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَسَلَّمُ وَالْمَعُ وَالَعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَلَى الْمَدَقَاتِ الْآيَةُ وَلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَاللَّهُ مَلْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَاللَّهُ وَسَلَّمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ إِلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ وَالْمُولِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ إِلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ الْعُلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَالَعُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَالْمُعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَمُعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْ

(۱۱۵۵۸) حضرت الوسعید خدری بڑگٹؤ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ٹی طیاف مچھنٹیم فربار ہے بھے کہ ذوالخویصر و تمیں آسمیااور کئے لگا یار سول اللہ اافساف ہے کام کیجے، نی طیاف غرفر ما یا بدفعیب!اگر ٹیں بی افساف ہے کام ٹیمیں اوں گا تو اورکون لے گا؟ حضرت بم بڑائٹے نے مرص کیایا رسول اللہ! جھے اجازت دیجے کہ اس کی گردن اڑ ادوں؟ تی طیاف نے فرمایا اسے چھوڑ دو،اس

ان ش الیب سیاہ فام آ وی ہوگا جس کے ایک ہاتھ پر گورت کی چھاتی یا چیاہے ہوئے لقے جیسا نشان ہوگا ،ان لوگوں کو خروج انقطاع نر ماند کے دقت ہوگا ،اور انمی کے متعلق ہیآ ہے نازل ہوئی''ان شل سے بعض وہ میں جوصد قات میں آ پ پر عیب لگاتے ہیں'' حضرت ابوسعید بٹٹٹو فر ماتے ہیں میں اس بات کی گوائی و جاہوں کہ میں نے بیصد بیٹ نبی میٹیا ہے تی ہاور میں اس بات کی بھی گوائی و بتا ہوں کہ حضرت علی ٹٹٹٹ نے ان لوگوں سے قال کیا ہے ، میں بھی ان کے ہمراہ تھا اورا کیکآ دی اس علیے کا کچڑکر لا یا گیا جر نبی میجھ نے بیان فر مایا تھا۔

( ١٥٥٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا مُفَمَّرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ آيي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِفَتِي إِلَّا لِحَمْسَوْلِ عَلَيْهِ الْوَ رَجُلِ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ عَادِمٍ أَوْ عَاذٍ فِي سَهِيلِ اللَّهِ أَوْ مِسْكِينٍ تُصُدَّقُ عَلَيْهِ مِنْهَا قَاهَدَى مِنْهَا لِفَيْقٌ (صححه ابن حزيسة: (٢٣٧٤) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٣٦ )، وابن ماجة: ١٩٨١). وند احتلف في وصله وارساله].

(۱۵۹۰) حضرت ابوسعید ڈاٹھؤے مروی ہے کہ بی میٹیا عیدالفطر اور عیدالاتی کے دن فطبے سے پہلے نماز پر حاتے ، پھر خطب ارشاد فرماتے اوراس فطبے می لشکر کے حوالے ہے احکام بیان فرماتے تھے۔

( ١٥٥١ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسٍ عَنْ زَيْدٍ بُنِ آسُلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِى سَعِيدٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَمُوَّ بَيْلَكَ وَبَيْنَ سُخْرَتِكَ ٱحَدُّ قَارُدُوهُ فِإِنْ آبَى فَاوْقَعُهُ فَإِنْ آبَى فَقَاتِلُهُ لِلَّامَا هُرَّ شَيْطَانُّ [راحت: ١١٣١٩].

(۱۱۵۲۱) حضرت ابوسعید خدری ڈیٹنڈ کے مروی ہے کہ میں نے نبی طیاہ کو پہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں ہے کو کی مختص

# من مناه من المنتسب الم

نماز پڑھ رہا ہوتو کس کواپنے آگے ہے نہ گذرنے دے ،اورخی الامکان اے روکے ،اگر وہ ندر کے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

( vonr ) حَلَكَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَلَكَنَا مَالِكُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ حَبِيبِ أَنَّهُ سَمِعَ آبَا الْمُنَتَى يَقُولُ سَمِمْتُ مَرُوَانَ يَسُألُ آبَا سَمِيدِ الْخُدْرِيِّ آسَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ يَنْهَى عَنْ النَّفَخِ فِي الشَّرَابِ لَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ فَإِنِّي لَا أَرْوَى يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَآبِنُ الْفَدَحَ عَنْ فِيكَ ثُمَّ مَنْظَسْ قَالَ إِنِّي آرَى الْفَذَى فِيهِ قَالَ فَأَهْرُقُهُ (راحم: ١٢٢١).

(۱۱۵۳) ) ابوامثنی پہنٹ کینچ میں کہ ایک مرتبہ مروان نے معزت ابوسعید ضدری پڑتؤ سے بو چھا کہ کیا آپ نے نبی طیاہ کو مشروبات میں سائس لینے سے منع فرماتے ہوئے شاہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آ دی کینے لگا میں ایک ہی سائس میں میراب ٹیس ہوسکتا، میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کو اپنے منہ سے جدا کر کے پھرسائس نے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر مجھاس میں کوئی تکا وغیرہ نظر آ سے تب مجی ہو تک ندماروں؟ فرمایا ہے بہادیا کرو۔

( ١٥٦٣ ) حَكَّلَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدُّلَنَا مَالِكُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ أَسِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ النَّحَدُوكَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى بُوشِكُ عَنْهُ يَتُبَنُّ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَافِى الْقَطْرِ يَقِوَّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِعَنِ اراحِد: ١١٠٤].

(۱۱۵۷۳) حضرت ابوسعید خانشاے مروی ہے کہ نبی طالانے فرمایا عنقریب ایک مسلم کا سب ہے بہترین مال'' بمری'' ہوگی ، چے لے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چانا ہائے اورفتوں سے اسپے دین کو بیجا لے۔

( ١٥٦٨ ) حَذَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحَبَرَانَا مَعْمَرٌ عَنْ الْبُوبَ عَنْ الِبِي قِلاَبَةَ وَعَنْ ابْنِ سِيوِينَ عَنْ البِي سَعِيدِ النَّحُدُوكَ كِلَاهُمَا يَرْوِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ أَحَدُهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنِّى كُنْتُ حَرَّمْتُ لُحُومَ الْاَصَاحِيِّ فَوْقَ لَلاَقِةِ الْيَامِ فَكُلُوا وَلَوَزَدُوا وَاذَخِرُوا مَا شِنْتُم وَاطْهِمُوا وَاذَخِرُوا مَا شِنْتُمْ [صححه مسلم (٩٧٣)، وابن حبان (٩٧٣)، والحاكم (٢٣٢/٤)].

(۱۱۵۲۳) حضرت ابوسعید خدری الکنف مروی ہے کہ نبی طالانے فرمایا عمل نے تشہیں قربانی کا گوشت تمین ون سے زیادہ رکھنے سے منع کیا تھا، اب تم اسے کھا بھتا ہوا در جب تک مطابع و فروز فررہ می کر سکتے ہو۔

( ١٥٥٥ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ وَرَوُحٌ لَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجِ آخْبَرَنِى اَبُو فَزَعَة اَنَّ اَبَا نَضُرَةَ آخْبَرَهُ وَحَسَنًا آخْبَرَهُمَّا اَنَّ اَبَا سَعِيدِ الْمُحْدُرِعَ آخْبَرَهُ اَنَّ وَفَدَ عَبُدِ الْقَيْسِ لَمَّا آتُواْ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ قَالُوا يَا نِيَّى اللَّهِ جَمَلَنَا اللَّهُ فِذَائِكَ مَاذَا يَصُلُّحُ لَنَا فِي الْآشُرِيَةِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ فَقَالُوا يَا نِيَّى اللَّهِ جَمَلَنَا اللَّهُ فِذَائِكَ اَوْتَلْوِ مَا النَّقِيرُ فَالَ نَعَمُ الْجِذُعُ بُلْقَرُ وَسَطَّهُ وَلَا فِي الْلَّبَاءِ وَلَا فِي الْحَنْسَةِ

بِالْمُوكَا مَرَّتَيْنِ [صححه مسلم (١٨)].

(۱۵ ما) حطرت ابوسعید خدری فتر نصروی ہے کہ ایک مرتبہ بنوعبد انقیس کے وفدیش کچولوگ ہی میدائے پاس آئے ، اور کہنے گا اس است ہے؟ ہی میدائے ، اور کہنے گا اس است کے ایک مناسب ہے؟ ہی میدائے فر مایا در تعقیر '' میں کوئی چیز نہ بیا کرو، انہوں نے عرض کیا کہ اس اللہ کے ہی ! ہم آپ پر قربان ہوں، کیا آپ '' تقیر'' کے بارے جانے ہیں؟ ہی خواب فر مایا ہال ، وہکوی جو در میان سے کھو کھی کر لی جائے ، ای طرح کدو اور منطقے میں مجی نہ بیا کرو، بلک مر بلک میں بیا کرو ، بلک مر بلک میں بیا کرو ، بلک مر

( ١٥٦٠ ) حَدَّقَنَا عَبُمُ الرَّزَّ فِي حَدَّقَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْفِيِّ عَنْ أَبِي سَجِيدِالْحُدْرِيِّ قَالَ سُيْلَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ أَوْ إِنَّكُمْ تَفْعَلُوا فَعَمْ قَالُ فَكَ عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا

فَإِنَّ اللَّهُ تَعَالَى لَمْ يَعْضِ لِنَفْسِ أَنْ يَعُلُقُهَا إِلَّا هِي كَائِنَةٌ واعرجه عبدالرواق (١٢٥٧٦) فال شعب: صحيح إ. (١٢١١) معررت ايوسعيد خدري المُتَّقِّد عبروي مي كمكن تخص في عيده عرول اوة منويدك بإجراق افراج) كم متعلق

سوال پو چھا تو نی پیشانے فرمایا کیا تم ایسا کرتے ہو؟ لوگوں نے عرض کیا جی باں! نمی پیشانے فرمایا اگرتم ایسا شرکروتو تم پر کوئی حرج تو تیس ہے،الشرق الی نے جس نفس کو وجود عطا مفر مانے کا فیصلہ کرنیا ہو، و دوجود میں آ کررہے گا۔

( ١٥٦٧ ) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَلَّلَنَا مَعْمَرٌ عَنْ آبِي عَمْرِو النَّدِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَمِيدِ الْخُدْرِئَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا فَإِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَمْسُتُ مِثْلُكُمْ إِنِّى أَبِيثُ أَطْعَمُ وَأَمْـهُى إِراحِهِ: ١٧٢٧ ].

(۱۵۷۷) حضرت ابوسعید بی تشخص مروی ہے کدانہوں نے پی پیشا کو بیفر ماتے ہوئے منا ہے کدایک ہی محرف ہے سلسل کی روز ہے رکھنے ہے کہ وی ہے سلسل کی ایر سول کے اپنے آپ کو چوقنس ایسا کرتا ہی جا بتا ہے تو وہ محرف کا بیا رسول اللہ آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روز ہے رکھتے ہیں؟ تی پیشانے فرایا اس معالے ہمی جی تبہاری طرح قبیس ہوں ، ہمی تو اس مال میں دائے گذارتا ہوں کہ میراریٹ فودی چھے کھلا یا ویتا ہے۔

( ١٥٦٨ ) حَدَّثُنَا إِمْرَاهِمُ مُنُ خَالِمٍ حَدَّثُنَا رَبَاحُ عَنْ مَغْمَرٍ عَنْ اللَّعْمَشِ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِقُ قَالَ اجْتَمَعَ أَنَاشَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَقَالُوا آثَرَ عَلَيْنَا غَيْرَانَ فَيَلَغَ فَلِكَ النِّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ ثُمَّ خَطَيْهُمْ فَقَالَ بَا مَهْشَرَ الْأَنْصَارِ اللَّمْ تَكُونُوا آؤِلَةً فَاعَزَّكُمْ اللَّهُ قَلْوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ اللَّمْ تَكُونُوا فَقَرَاءَ قَاغَنَاكُمْ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ضُكَّالًا فَهَدَا تَكْ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ اللَّمْ تَكُونُوا فَقَرَاءَ قَاعَتُكُم فُمْ قَالَ آلَا تُحِيدُونِي اللَّهَ قَلُونَ آتَيْنَنَا طَرِيدًا فَآوَيَنَاكَ وَآتُؤَنِّنَا خَالِفًا فَاسَلَانَ آلَا تَرْصَوْنَ أَنْ يَذْعَبُ النَّاسُ بِالشَّاءِ وَالْهُفَرَانِ يَعْنِي الْقَوْرُونَ آتَوْهُولِ بَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَدُعِلُونَةً بُيُوتَكُمْ لَوْ أَنَّ اللَّهِ عَلَى وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَدُعِلُونَةً بُيُوتِكُمْ اللَّهُ قَالَ الْمُ

### المنافعة الم

سَلَكُوا وَادِيًا أَوْ شُهُمَّةً وَسَلَكُتُمْ وَادِيًا أَوْ شُهُمَّةً سَلَكُتُ وَادِيَكُمْ أَوْ شُعَيْتُكُمْ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ الْمَوَّأُ مِنْ الْأَنْصَارِ وَإِنَّكُمْ سَتَلَقُوْنَ بَعْدِى آثَرَةً لَلصَّرُوا حَتَّى تَلْقَرْنِى عَلَى الْحَوْضِ واسرحه عدالرزاق (١٩٩١٨) وعبد بن حسيد (١٩٦٦) قال نسب: اسناده صحيح].

(۱۱۵۱۸) حضرت الاسعید خدری بیشند مردی ہے کہ ایک مرتبہ کھا نصاری لوگ بی بوکر کینے گئے کہ نی بیشہ ہم پردوس کو ترقیح و سے است حطوم بوئی تو آپ ایشان نے تمام انصار کوئی کیا اور ان کے سامنے خطید دیتے ہوئے ارتبی و سے انتخار کیا تھا۔ کہ ایس کے بیان کیا اور ان کے سامنے خطید دیتے ہوئے ارتبی و سے انتخار کر ایک انداز و اس کے ارتبال کیا تم ذات کا مثار ندھے کہ اند نے تھی ہوں و سے نتے کہ انشہ نے جہیں ہوا ہے سے خرایا کیا تم گرائی میں نہ پڑے ہوئے تھے کہ انشہ نے جہیں ہوا ہے سے حرفراز فر بایا جا انتخار اس کے رسول نے بی فر بایا کہا تم میں نہ پڑے ہوئے کہا تھا در اس کے رسول نے بی فر بایا کہا تھی کہا تھا در اس کے رسول نے بی فر بایا ہم نی بیٹ تھی کہا نشہ نے کہا گار نہ نے کہ انشہ نے جہیں خماہ سے جہیں خماہ سے جہار کہا جہا کہا تھا ہم نے آپ کو بناہ میرے مصلی میں خوف کی صالت میں آ ہے ،ہم نے آپ کو بناہ دی ہم راب کہا کہ اور اگر بھرت نہ بو تی تو شی میں واض ہو جا کہا رہ کہا کہ اور اس کے بول رہے ہول رہے ہول رہے ہول اور تم میں وارتم کی میں اور تم بیل رہے ہول رہے ہول رہے ہول اور تم دوس سے داستے پہل رہے ہول سے بول اور تم میں واضی ہول کے باہ دوس کر بیل اور اگر بھرت نہ بولی تو تی تا ہول کہا کہ دوسے دوشی کوئر میں انساری کا ایک فروجوتا ، اور دوس سے داستے پہل رہے ہول میں موقع ہم مرکر تا تا کہ تم بھے ہے وہی گر پر آ طو

( ١٥٠٨ ) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مُمُمَّرٍ عَنْ قَادَةً فِى قَوْلِهِ وَنَزَعْنَا مَا فِى صُدُورِهمْ مِنْ عِلَّ قَالَ ثَنَا أَبُو الْمُتَوَثَّى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُدُّرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَمُحُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النّادِ لَهُجْسُونَ عَلَى فَلْعَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنّارِ فَيُغْتَصُّ لِتَعْضِيهُمْ مِنْ بَعْضِ (راحد: ١١١١١).

(۱۱۵۲۹) حفرت ایوسعید خدری پیشنزے مروی کے کہ تی طینانے فرمایا قیامت کے دن جب مسلمان جنم ہے نجات یا جا کیں محمق انہیں جنت اور جنم کے درمیان ایک پل پر روک لیا جائے گا ، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات و نیوی کا تصام لها جائے گا۔

( ١٥٥٠ ) حَدَّقَنَا حَجَّاجٌ حَدَّقَنَا لَيْثٌ حَدَّقِنى يَزِيدُ بُنُ إِلِي حَبِيبٍ عَنْ إِلِى الْمَحَوْدِ عَنْ إِلَى الْمَحَطَّابِ عَنْ إِلَى سَعِيدٍ الْمَحَدُونَ صَجَّا لَكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامُ تَكُونَ صَطِّةً اللَّهِ مَلَيْكَ مَلْهُ وَسَلَّمَ عَامُ تَكُونَ صَطِّةً اللَّهِ عَلَى كَفُوهُ إِلَى نَحْلَمُ فَقَالَ آلَا أُخْرِكُمُ مِنْحُورٍ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى طَهْرٍ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى طَهْرِ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى طَهْرِ فَرَسِهِ أَلَّ عَلَى طَهْرٍ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى طَهْرٍ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى طَهْرٍ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى طَهْرٍ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى طَهْرٍ فَرَامِهُ أَنْ أَوْلُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِينًا يَقُوزُ أَكِمَابَ اللَّهِ لَا يَرْعُونَ اللَّهِ لَا يَوْرَا مِنْ اللَّهِ لَا يَوْدُ عَلَى طَهْرٍ يَعِيوِ إِلَى عَلَى عَلَهُ وَاللّهِ عَلَى طَهْرٍ يَعِيوُ الْمَوْدُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِينًا يَقُوزُ أَكِمَابَ اللّهِ لَا

( • ۱۱۵۷) دهنرت ابوسعید نگانئز سے مروی ہے کہ نبی طینا نے غزوہ تھوک کے سال مجور کے ایک درخت کے ساتھ ڈیک لگا کر خلبہ دیسے ہوئے ارشاد فرمایا کیا ہمی جمہیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آ دمی تو وہ ہے جوانشکے رائے تکس اپنے گھوڑے، اوض یا اپنے پاؤں پرموٹ تک جہاد کرتا رہے، اور بدترین آ دمی وہ فاجرخض ہے جو کمنا ہوں پر جری ہو، قرآن کرکے بڑھتا ہوگئن اس ہے بچھا ثر قبول نہ کرتا ہو۔

( ١٥٥٨ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَنْدِ الرَّحْمَنِ آنَّ آبَا هُرَبْرَةَ وَابَا سَمِيدِ الْمُحُدُرِيَّ الْحَبْرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى نُحَامَةُ فِي حَرْيِطِ الْمُسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَجَّعُ احَدُكُمْ فَلَا يَنْنَجَّمُ فِبَلَ وَجُهِدِ وَلَا عَنْ يَسِيهِ لِيُسْمُنُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَيهِ النِّسُرِي (راحم: ١٠٠٣).

(١١٥٧١) حضرت ابوسعید ناتشاہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میٹا قبلہ سمجد ش تعوک یا ناک کی ریزش کئی ہوئی دیکھی ، نی میٹا نے اسے کنکری سے صاف کردیا اور سامنے یادائمیں جانب تعویئے سے شع کرتے ہوئے فرمایا کہ ہائیں جانب یا اپنے پاؤں کے پنچے تھوکنا جائے۔

( ١٥٥٢) حَدَّثَنَا حَجَّا عَ حَدَّثَنَا لَبُكُ حَدَّثِنِي بَكْيُرُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِبَاضٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ النَّحَدُويِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي فِتَاوٍ الْمَنَّاعَةِ فَكُنْرَ وَيْنَهُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَدُو وَسَلَمَ عَصْدَقُوا عَلَيْهِ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَصَدَقُوا عَلَيْهِ قَالَ فَتَصَدَّقُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَثْلُعُ فَلِكَ وَفَاءَ وَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ خُدُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا وَلِمَا ١٩٧٤. ١٦). فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ خُدُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا وَلِمَا ١٩٧٤.

(۱۱۵۷) حضرت ابوسعید غدری پیشنوے مروی ہے کہ بی دیشا کے دور باسعادت میں ایک آ دی نے کپل فریدے ،لیکن اس میں اسے نقصان ہو گیا اوراس پر بہت زیادہ قرش پڑھ گیا ، نی میٹا نے سحابہ رٹائٹی کواس پرصدقہ کرنے کی ترغیب دی ،لوگوں نے اسے صدقات دے دیئے ،لیکن وہ اسٹے نہ ہو سکے جن سے اس کر قریضا دا ہو سکتے ، نبی میٹا نے اس کے قرض خوا ہوں کو جنع کیا اور فرمایا کہ جول رہا ہے وہ لے لوماس کے علاوہ ہم ٹیمٹیس کے گا۔

( ١٥٧٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدُّثَنَا لَيْكُ حَدَّثَنِى سَعِيدُ بْنُ إِلَى سَعِيدِ عَنْ آبِيهِ الدَّسَعِة اَبَ سَعِيدِ الْمُعَدُوعَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ إِذَا وُضِعَتْ الْحِنَارَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى الْخَنْفِيمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدْمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيُلَهَا آيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلُوْ سَبِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ رَاحِد: ١٣٩٢ع.

(۱۱۵۷۳) حفرت ابوسعید ضدری بالتو سے مردی ہے کہ نی میٹھ نے فر مایا جب میت کو جار پائی پر رکھ دیا جاتا ہے اور لوگ اے اپنے کندھوں پر اٹھا لیتے بین تو اگر وہ نیک بوتو کہتی ہے کہ مجھے جلدی لے جلو اور اگر نیک ند بوتو کہتی ہے کہ ہائے افسوس! مجھے

### المنافرة الم

کہاں لیے جاتے ہو؟اس کی بیآ وازانسانوں کےعلاوہ ہر چیز نتی ہے،اورا گرانسان بھی اس آ وازکون لے تو بیوش ہوجائے۔ ( ۱۷۰۷ ) حَدِّثَ الْمُحْوَّا عِلَى يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ إِلَّا أَنْهَ قَالَ لَصَيْقَ

(۱۱۵۲۳) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٥٥٥) حَدَّنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْكُ وَثَنَا الْمُحْزَاعِيُّ الْحَبْرَنَا لَيْكُ حَدَّلَنِى سَعِيدُ مُنُ أَبِى سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَعْرَةِ فَاسْتَشَارَهُ فِى الْمَجَدِّءِ مِنْ الْمَدِينَةِ وَشَكَّا إِلَّهِ الْسُعَارَةَ الْمُعْرَةُ اللَّهِ مَا لَهُ اللَّهِ الْمُعَارَةَ اللَّهِ اللَّهِ مَا لَهُ اللَّهُ عَلَى جَهْدِ الْمُدِينَةِ فَقَالَ وَيُحَكُ لَا آمُولُكَ بِدَلِكَ إِلَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَمَلَّى اللَّهُ عَلَى جَهْدِ الْمُدِينَةِ فَقَالَ وَيُحَكُ لَا آمُولُكَ بِذَلِكَ إِلَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ أَحَدَّ عَلَى جَهْدِ الْمُدِينَةِ وَلَأُوائِهَا فَيَمُوثُ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيمًا أَوْ شَهِيدًا وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ أَحَدًّ عَلَى جَهْدِ الْمُدِينَةِ وَلَأُوائِهَا فَيَمُوثُ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيمًا أَوْ شَهِيدًا وَلَا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلِّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلِكُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَلْهُ وَمَلَّالِهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَامِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَّالُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَيْهُ وَمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِلْكُ إِلَى اللْمُعْرِقُ الْمُؤْمِلُةُ اللْمُعَلِيمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُولُولُولُولُولُولُولُولُهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِلْكُولُولُولُولُولُولُولُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمُولُ اللْمُعَلِيمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْمُعِيمُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ اللَّهُ عَلَى اللْمُعَلِيمُ اللْمُ الْمُعْلِيمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ وَاللَّهُ عَلَيْمُ الْمُؤْمُ وَاللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَاللَّهُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُ

(۱۵۵۵) ابوسعید بھنے '' جومهری کے آز اوکرد و غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ (میرے بھائی کا انتقال ہوا تو ہیں) حضرت ابوسعید خدری جائٹ کی خدمت میں حاضر ہوا اور مدینہ منورہ کے ترک وطن کے بارے ان سے مشورہ کیا ، اہل وعمیال کی کثر ہے اور سزکی مشکلات کا ذکر کیا ، اور میدکداب مدینہ منورہ کی مشتلت پر مبرٹین ہور ہا ، انہوں نے فرما پا تمہاری سوج پر افسوس ہے ، میں تو تمہیں یہال سے جانے کا مشورہ نہیں دوں گا ، کیونکہ میں نے تی مابیا کو بیٹر ماتے ہوئے سا ہے کہ جو محتمل مدینہ منورہ کی اکا لیف اور پر بیٹاندوں پر مبرکر تاہے ، میں قیامت کے دن اس کے تن میں سفارش کروں گا جبکہ دہ مسلمان بھی ہو۔

( ١٥٧٨ ) حَلَثَنَا مُفَعِيرٌ عَنُ أَبِيهِ قَالَ انْتَانِى أَبُو مَضْرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ صَاحِبَ النَّمْرِ أَنَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعُرُواْ فَأَنْكُرُكُما فَقَالَ أَنِّى لَكَ هَذَا قَالَ اشْتَرَيْنَا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا صَاعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزْيَنَتُمْ إِرَاحِنِ: ١١٠٠٥.

(۱۱۵۷) حفرت ابوسعید خدری پیشندے مروی ہے کہ ایک مجوروال نبی طینھ کی خدمت میں پکی مجوریں لے کرآیا، نبی مینھ کو وہ پکھاو پر اسامتا ملد لگا، اس لئے اس سے پوچھا کہ بیتم کہاں سے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی ووصاع محجوریں و سے کر ان عمرہ مجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی طینھ نے فرمایا تم نے سودی معاملہ کیا۔

( ١٥٧٧ ) حَلَّتُنَا مُفَتَحِرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شُرَخِيلَ أَنَّ الْهَ عُمَرَ وَأَهَا هَرَيْرَةَ وَأَهَا سَعِيدٍ حَلَّلُوا أَنَّ النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَكَمْ قَالَ اللَّمَبُ بِاللَّمَعِ مِنْكَ بِعِنْلٍ وَالْفِطَّةِ بِالْفَطَةِ مِنْكَ بِعِنْلٍ عَبْنًا أَدْبَى قَالَ شُرَخِيلُ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَعِمْتُهُ فَالْحَكَلِي اللَّهُ النَّارَ النظر: ١٧٠٠/١.

(۱۱۵۷۷) شرصیل کیئے میں کد حفرت این محر بیات او بر رو دی تناوار اید سعید خدری بیتن نے مروی ہے کہ بی میانا نے قربایا سونے کوسونے کے بد لے اور چاہدی کو چاہدی کے بد لے ایعنہ برابر برابر بچاچائے ، چوفنی اضافہ کرے یا اضافے کا مطالبہ کرے اس نے سودی معاملہ کیا بشرصیل کہتے ہیں کدا کر میں نے بیصد بے اپنے کا قول سے زیش مونو اللہ بچھے جہتم میں واقل قرباسے ۔

#### المناور المنافرة المن

( ١١٥٧٨ ) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبِّدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَلَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِىِّ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ فَرَقَاهُ فَقَالَ بِسُجِ اللَّهِ الْرَفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ كُلِّ عَيْنِ وَحَاسِدِ يَشْفِيكَ أَوْ قَالَ اللَّهُ يَشْفِيكَ وراحي: ١١٣٤٣.

(۱۱۵۷۸) حضرت ایوسعید خدری پیشنوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی بیٹیا تیار ہوگئے ، حضرت جبریل بیٹیا ہارگاہ نیوت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے کہ'' میں اللہ کے نام ہے آپ کو دم کرتا ہوں ہراس چیز کے شرہے جوآپ کو تکلیف پہنچائے ، نظر بد کے شر ہے اور نئس کے شرے ، اللہ آپ کوشفا دوے ، میں اللہ کے نام ہے آپ کودم کرتا ہوں ۔

(١٥٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُمَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِيِّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِىءُ النِّيُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالنَّيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَآكُتُو مِنْ ذَلِكَ قَيْدُعَى قَوْمُهُ فَلِقَالُ لَهُمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلِقَلَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلِهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلِ

(۹ کا ۱۱۵) حضرت الوسعد خدری پیشنات مروی ہے کہ نی میشانے فریایا تیاست کے دن ایک نبی آئی گے ، ان کے ساتھ مرف وہ یا دو آدی ہوں گے ، ان سے پوچھا جائے گا کہ آپ نے پیغا م توحید پہنچا موقع دی ہوں گے ، ان سے پوچھا جائے گا کہ آپ نیغا م توحید پہنچا وہ بیغا م بینپا دیا تھا؟ وہ جواب دیں گے کوئیل بیغا م بینپا دیا تھا؟ وہ جواب دیں گے کوئیل جواب کے تی میں کون گوانی دے گا؟ وہ جواب دیں گے کوئیل بیغا م بینپا دیا تھا؟ وہ جواب دیں گے کہ گوئیل بیغا م بینپا دیا تھا؟ وہ بواب دیں گے کہ گوئیل بیغا ہوان کی المبدوں نے بیغا م بینپا در ان کی اس ایس سے پوچھا جائے گا کہ انہوں نے اپنی آقو م کو پیغا م توحید بینپایا تھا؟ وہ جواب دیں گے کہ ہمارے پاس ہمارے بی اس ایس نے پوچھا جائے گا کہ تمام ہوں نے بیغا کہ کہ تمام ہوانہ کی کہ تمام کو بیغا م توحید بیغام توحید بیغا در انہوں نے بیمان بیا یا تھا کہ تمام ہوانہ دیا ہے میں دسط سے مراد

( ١١٥٨ ) حَدَّثَنَا ابْنُ نَمْيُو عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي آرْطَاةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الزَّهْوِ وَالتَّمْوِ وَالزَّمِيبِ وَالتَّمْوِ إِنَال الألباني: صحيح (الساني: (٢٨٩/٨). قال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف).

(۱۱۵۸) حضرت ابرسعید خدری جن تنزے مردی ہے کہ نبی مایدائے کی اور کی مجود، یا مجود اور کشش کو ما کر نبیذ بنانے ہی منع فرمایا ہے۔ منع فرمایا ہے۔

#### المناكزة النستنوالين المناكزة المناكزة

( ١١٥٨١ ) حَدَّثَنَا ابْنُ نُعَيْرٍ آخَيْرَنَا سُفُهَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقِ عَنِ سُعَىُ عَنُ النَّعْمَانِ بْنِ آبِي عَبَّاشٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِيُّ قَالَ كَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ بَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيُوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَيْعِينَ حَرِيقًا (راحن: ١١٢٢٨.

(۱۱۵۸۱) حضرت ابر معید خدری پیشناسے مروی ہے کہ ہی میلیا نے فر مایا جو محض راہِ خدا بس ایک دن کاروز ورکھے ،النداس دن کی برکت ہے اے جنم ہے سر سال کی مسافت پر دورکر دےگا۔

( ١٥٨٢ ) حَدَّقَنَا اللهُ لَكُمْ وَحَدَّقَنَا عَبُدُ الْمَدِلِكِ أَبُنُ إِلَى سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيَّةَ الْمُوْلِيِّ عَنْ أَبِى سَجِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ عَالَ ظَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى قَدْ تَرَكُتُ فِيكُمْ مَا إِنْ أَخَذَتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُوا بَعْدِى الْظَلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْحَبُرُ مِنْ الْآخِرِ كِتَابُ اللَّهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْكَرْضِ وَعِنْرَبِى آهُلُ بَيْعِى آلَا وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَوِظَ حَتَّى يَرِوَا عَلَى الْمُحَوْضَ وراحِد: ١١١٠٠.

(۱۱۵۸۲) حضرت ابوسعید خدری چینندے مردی ہے کہ نی پینائے فر مایا بھی تم میں دواہم چیزیں چھوز کر جارہا ہوں جن میں ایک دومرے ہے بڑی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جو تا سمان سے زمین کی طرف تھی ہوئی ایک ری ہے اور دومرے میرے الل بیت ہیں، بید دونوں چیزیں ایک دومرے سے جداشہوں کی، یہاں تک کدمیرے یاس حوش کو ٹری آ میجیس کی۔

( ١٥٨٣ ) حَلَّلْنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُاعْمَشُ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ حَذَّثِي أَبُو سَعِيدِ الْخُلُوِئُ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يُصَلِّى فِي ثُوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا إراحِد: ١١٠٨٨].

(۱۱۵۸۳) حفرت ایوسعید خدری پی تنف مروی ہے کہ ایک مرتبہ یمی بارگا و نبوت میں حاضر ہوا تو تی میشا ایک کپڑے میں اس کے دونوں نیڈ دونوں کندھوں پر ڈال کر بھی نماز پڑھی ہے۔

( ١١٥٨٤ ) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ دَحَلُتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى عَلَى حَصِيرٍ [راحع: ١١٠٨٧].

(۱۱۵۸۳) حضرت ابوسعید خدری نشتندے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگاہ نبوت میں حاضر ہوا تو نی پیشا چنائی پر نماز پڑھ رے تھے۔

( مامه ) حَلَكُنَا يَعْلَى حَلَكُنَا إِذْرِيسُ الْأَوْدِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ يَرُفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لِيْسَ فِيمَا دُونَ حَمْسَةٍ أَوْسَاقٍ زَكَاةٌ وَالْوَسُقُ سِتُونَ مَخْتُومًا [صححه ابن حزيمة: (۲۲۱۰) والنسائي: ٥/٥). قال شعب: صحبح دون (والسائي: ٥/٥). قال شعب: صحبح دون (والوسق ستون محتوما) وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١١٩٥٢) ١٨٥٧).

(١١٥٨٥) حطرت ابوسعيد بي تنزيت مروى ب كه ني مينات ارشاد فرمايا با في وس سيم كم كدم مي زكوة نيس ب-

# مي الما المان المنظم المواجعة المنظم المنطقة المنظم المنطقة ا

( ١١٥٨٦ ) حَلَّتُنَا الْهِو كَامِلٍ حَلَّلْنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِمُواهِيمَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِ فَى آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اسْيِشْجَارِ الْآجِيرِ حَتَى بَبَيْنَ لَهُ آجُرُهُ وَعَنْ النَّجْشِ وَاللَّمْسِ وَإِلْقَاءِ الْحَجَرِ [احرحه عبدالرزاق

(۲۳ - ۱۵) قال شعبب: صحيح لغيره دون (نهى. اجره )فاسناده ضعيفٍ. [انظر: ۲۲۲ ۱ ، ۱۹۹۰ ، ۱۹۹۰ .

(۱۱۵۸۱) حضرت الوسعيد خدرى بي شخط بيروى بركه في طينان الله وقت تك كس فخص كومز دورى پر ركف بير من غربايا ب جب تك اس كل اجرت ندواضح كردى جائة ، نيركا بس وموكه ، باتحد لگان يا بيم مجيئنك في شرط بر بحات كرن بي مجمع خربايا ب

جب تلساس في البرت ندوا م مردق جائد عن الي الوقت عن الي الوقاك عالم ويخت في مرط بي حرف سيدى مرا كا يهم الله متلى الله عمل الله عن الي الله عن المعرد عن المعرد عن المعرد عن المعرد إلى الله عن المعرف المعرف عند عن المعرف المعرف عند الله الله عن المعرف المعر

(۱۱۵۸۷) حضرت ابوسعید خدری ناتیخت مروی ہے کہ کی فخص نے نبی مایٹا ہے عزل کے متعلق سوال پو چھا، نبی مایٹا نے فرمایا پانی کے برقطرے سے بچہ بیدائیں ہوتا اورانشہ جب کسی کو بیدا کرنے کا اراد و کرلے تو اسے کوئی روکٹین سکتا۔

( ١٥٨٨ ) حَلَّتَنَا عَبُهُ الْرَّزَّاقِ الْحَبْرَقَ سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ قَالَ ثَنَا الْبُو سَعِيدٍ الْمُعَدُّرِيُّ الْنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِذَا قَضَى آحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فِى الْمُسْجِدِ فَلْيَجْعَلُ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَكرتِهِ إِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِى بَنْبِهِ مِنْ صَكرتِهِ خَيْرًا (راحي: ١١٢٨).

(۱۱۵۸۸) حفرت ابوسعید خدری تاثیلات مروی ہے کہ ہی مائیلانے فر مایا جب تم میں سے کو کی فخص مجد میں نماز پڑھ بچے ، اپ محر کے لئے بھی نماز کا حصدر کھا کرے ، کیونکہ نماز کی برکت ہے اللہ تھر میں قبر تازل فریا تا ہے۔

( ١٥٨٨ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةٌ بْنُ عَمْوٍ وَحَدَّثَنَا زَايِدَةُ عَنِ الْمُغْمَـشِ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ آبِي سَعِيلِ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى آحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَجْعَلْ لِيَنْتِهِ تَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهُ جَاعِلٌ فِي بَيْدِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

(۱۱۵۸۹) حضرت ابوسعید خدری ناتیخت مروی ہے کہ نی مائیا ہے فرمایا جب تم میں سے کو فی فیض مبحد میں نماز پڑھ چکے واپ محر کے لئے بھی نماز کا حصہ کھا کرے ، کیونکہ نماز کی برکت سے انڈ تھر میں خیرناز ل فرما تا ہے۔

( ١٠٥٠ ) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَضَى احَدُّكُمْ صَلَاتَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۵۹۰) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٥٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ فَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ بِشُو بُنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُلُوِتْ فَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ أَلُوصَالٍ فِي الصَّيَاعِ وَهَذِهِ أُخِيى تُواصِلُ وَآنَا أَنْهَاهَا (راح: ١١٢٧).

- (۱۱۵۹۱) حضرت ابوسعید خدری و انتخاب مروی ب که نی ماینات موم وصال سے مع فر مایا ب، میری بد بهن اس طرح روز ب رکتی به از میں آئی ) رکتی ب اور میں اے مع بھی کرتا ہول ( کیکن بیر بازمین آئی )
- ( ١٥٥٢ ) حَلَثْنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ وَعَبُدُ الرَّزَّاقِ فَالَا آخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْمَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْمَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُنْوِيِّ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيُو وَسَلَمَ لَيْسَ فِي الْلَّ مِنْ حَمْسَةِ آوْسَاقٍ مِنْ حَبِّ وَلَا تَمْمٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي الْمَلَّ مِنْ حَمْسَةِ آوَاقٍ صَدَفَّةٌ وَلَيْسَ فِي الْمَلَّ مِنْ حَمْسِ ذَوْدٍ صَدَفَّةٌ وَراحِهِ : ١١٠٤٤.
- (۱۱۵۹۳) حضرت ابوسعید ٹاٹٹنے سے مروی ہے کہ نی طبیقائے ارشاوفر مایا پانٹی وئٹ ہے کم کندم یا مجور میں زکو ہ نہیں ہے، پانٹی اوقیہ ہے کم جاندی میں زکو ہ نہیں ہےاور یا ٹی اونوں ہے کم میں زکو ہ نہیں ہے۔
- ( ١٥٠٣ ) حَلَّكَ يَحْمَى بْنُ آدَمَ مِنْلَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ ثَمَرٍ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ تَمْرٍ وَقَالَ حَدُّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ التَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةً فَلَدَّكَرَهُ
  - (۱۱۵۹۳) گذشته مديث اس دوسري سند يمي مردي ب\_
- ( ١٠٥٩c ) حَدَّلْنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْهَانَ عَنِ الْمُعْمَنِ عَنْ أَبِى صَالِحِ عَنْ أَبِى سَعِيدِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِذَا اشْعَدَ الْحَرُّ فَآثِو دُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِلَةَ الْمَحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَم [راحد: ٧٨ - ١١].
- (۱۱۵۹۳) حضرت اپوسعید خدری پیشنزے مروی ہے کہ نی منبھانے فر مایا جب گری کی شدت بڑھ جائے تو نماز کو خشندے دقت میں پڑھا کرو کیونکہ گری کی شدت جہنم کی چش کا اثر ہوتی ہے۔
- ( ١٥٠٥ ) حَذَّتَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ عَنُ زَائِدَةً عَنُ عَبُدِ الْمَلِكِ عَنُ قَرْعَةً مَوْلَى زِيَادٍ عَنْ أَبِى سَجِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الصَّبُحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَقُولُ الشَّمْسُ إِراحِهِ: ٥ - ١١ ]
- (۱۱۵۹۵) حفرت ابوسعید خدری شانخت مروی ہے کہ میں نے نی طبیاً کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے خروب آفا آب تک اورنماز نجر کے بعد سے طلوع آفا ہے۔
- ( ١٥٩٦ ) حَلَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ آبِي صَعْصَعَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِى عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ تَحْمُسَةِ آوُسُيَّ صَدَقَةٌ وَلَا تَحْمُسِ آوَاقٍ صَدَقَةً وَلَا تَحْمُسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ (صححه البحارى (٩ ١٥ : ١)، وابن حزيسة: (٢٣٠٢)).
- (۱۵۹۷) حصرَت ابوسعید ٹاٹھٹاسے مروی ہے کہ بی مائٹا نے ارشاد فرمایا پانچ او تیہ ہے کم جاندی میں زکؤ ہ نہیں ہے، پانچ اومؤں سے کم میں زکو ہ نہیں ہے اور پانچ وس سے کم کندم میں مجی زکو ہونیوں ہے۔

# المن المنافع المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المنت المنت المنت المنت المنت المنت المنافعة ا

( ١٥٩٧ ) حَلَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُغْبَةً وَمَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْخُدْدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَةُ إراح: ١٩٠٥. ٤.

(۱۱۵۹۷) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مردی ہے۔

( ١٥٩٨ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ آبِى سُفْيَانَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُوَّائِنَةِ وَالْمُمَّوَائِبَةُ وَالْمُوَّائِبَةُ الْمُؤَائِبَةُ الْمُعَوَّالِهِ وَالْمُمَوَّائِبَةُ الْمُعَوَّالِهِ وَالْمُمَوَّائِبَةً الْمُعَوَّالِهِ وَالْمُمَوَّائِبَةً الْمُعَوَّالِهِ وَالْمُعَاقِلَةِ وَالْمُمَوَّائِبَةً الْمُعَالِمُ وَالْمُوْسِ النَّحْلِ بِالنَّمْرِ كَمُلِّلًا وَالْمُمَاقِلَةُ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ [راحع: ١٥٠٣].

(۱۱۵۹۸) حفرت ابوسعید خدری چین شوسے مردی ہے کہ بی میشانے تھے مزاہد اور می قلد مے مع فرمایا ہے، تھے مزاہد سے مرادید ہے کدورختوں پر سگے ہوئے کیل کوئی ہوئی مجبور کے بدلے ماپ کرمعالملہ کرنا اور ما فلہ کامطلب زیمن کوکرائے پرویتا ہے۔

( ١٥٩٩ ) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) و حَدَّقَاه أَبُو سَلَمَةَ يَشِنى الْخَزَاعِيَّ أَنْبَآنَ مَالِكٌ عَنْ صَفُوَّانَ بْمِنِ سُلِيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْخَدْرِئِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُسُلُ الْجُمُمَةِ وَاجِبٌّ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِهِ وَراحِنَ ١١٠٤ ).

(١٥٩٩) حضرت ابوسعید جائشے سے مروی ہے کہ بی مائیانے فر مایا جعہ کے دن ہر بالغ آ دی پر عسل کرنا واجب ہے۔

( ١٩٠٠) قَرْأَتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ يَحْمَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَطَّدِ نِيْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَاوِبِ النَّبِيقِ عَنْ آبِى سَلَمَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَاوِبِ النَّبِيقِ عَنْ آبِى سَلَمَةَ بْنِ عِبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْحُدُوثِى آنَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ يَعْرَونَ لِيَحْمَلُ مَعَ صَدَجِهِمْ وَصِيَامَكُمْ مَعَ صَيَامِهِمْ وَاعْمَالَكُمْ مَعَ اعْمَالِهِمْ يَقُرنُونَ الشَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَنْظُرُ فِي انتَصْلِ فَلَا يَرَى شَيْنًا ثُمَّ الشَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَنْظُرُ فِي انتَصْلِ فَلَا يَرَى شَيْنًا ثُمَّ يَنْ اللَّهِ مَ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَا اللَّهِ مِنْ الرَّمِيَّةِ مَنْهُ وَلَى اللَّهُ الرَّحْمَنِ عَنْ اللَّهُ وَيَعْلَى عَلْمُ الرَّحْمَنِ عَنْ اللَّهُ عَلَى عَلْمُ الرَّمْ وَقَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الرَّحْمَنِ عَنْ اللَّهُ وَلَا يَرَى مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الرَّحْمَنِ عَنْ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلْمُ الرَّعْرَى فِي الْقُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلْمُ الرَّعْقِ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْوَلِيقُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ الْعَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى

(١٩٦٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسُنُوائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةً قَالَ تَذَاكُونَا لَلْلَةَ الْقَدْرِ فِى نَقَرٍ مِنْ فُويُشِ فَآتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَكَانَ صَدِيقًا لِى فَقُلْتُ اخْرُجُ بِنَا إِلَى النَّخُلِ فَخَرَجَ مير المائن المنظم ا المنظم المنظم

وَعَلَيْهِ حَمِيصَةً لَهُ فَقُلْتُ سَيِمْتَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَذُكُو لِيَلَةَ الْقَدْرِ قَالَ نَعَمْ اعْتَكُفْنَا مَعَ 
رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَشْرَ الْوَسَط مِنْ وَمَصَانَ فَجَعَلَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ 
صَبِيحَةَ عِشْرِينَ فَقَالَ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَلْرِ فَأَنْسِينَهَا آوُ قَالَ فَنَسِينَهَا قَالْتَحِسُوهَا فِي الْمَشْرِ الْآوَاحِرِ فِي الْوَثْرِ 
فَإِنِّى رَايْتُ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلْيَرْجِعْ 
فَرَجَعُمْنَا وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ فَرَعَةً فَجَاءَتْ سَحَابَةٌ فَمُطِولُ عَتَى سَالَ سَفْفُ الْمُسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ 
النَّحُل وَأَقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَرَايْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَشْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتَى رَايْتُ الْرَ

(١٦.٠) حَدَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ آخْبَرَنَا سَهِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِى نَصْرَةً غَنْ أَبِى سَهِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُلَقَائِكُمْ خَلِيهَا يَعْنِى الْمَالَ حَثْيًا لاَ يَمْثُمُّهُ عَلَيْه

(۱۱۲۰۴) حضرت ابوسعید دیشنزے مروی ہے کہ نبی میٹائانے فر مایا تمہارے خلفا ویش ہے ایک غلیفہ ہوگا ، جولو گول کوشار کیے بغیر خرب مال ودونت عطا م کیا کرےگا۔

( ١٣٠.٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ الْجُرَيْرِ فَى عَنْ الِمِي نَصْرَةَ قَالَ سَالْتُ ابْنَ عَبَاسٍ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ يَدَّ بِيَدٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا بَاْسَ فَلَقِيتُ اَبَا سَعِيدِ الْمُحْلُوثِى قَاضَمُونَهُ أَنِّى سَالْتُ ابْنَ عَبَاسٍ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ لَا بَأْسَ فَقَالَ اوَقَالَ ذَاكَ امَّا إِنَّا سَنَكُتُ إِلَيْهِ فَلَنْ بُمُنِيتُكُمُوهُ قَالَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ جَاءَ بَمْضُ فِيْهَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْوٍ فَالْكُرَهُ فَقَالَ كَانَّ هَذَا لَيْسَ مِنْ تَمْوٍ أَوْضِنَا فَقَالَ كَانَ فِي تَمْوِنَا الْعَامَ بَعْضُ النَّسَى عِنْ تَمْوِ أَوْضِنَا قَقَالَ كَانَ هِي اللَّهُ عَلَيْهِ هَذَا وَرَدُتُ بَمُصْ الزِّيَادَةِ فَقَالَ الْصَفْتَ أَوْبَيْتَ لَا تَقْرَبَنَ هَذَا إِذَا وَابْكَ مِنْ تَمْوِكَ ضَيْءً فَيْمُهُ ثُمَّ اشْعَوِ الَّذِي تَرِيدُ مِنْ النَّمَ وَرَاسِهِ: ١٠٠٥).

(١١٠٣) ابونظر ، مينيد كيت بيل كدايك مرتب بيل في حصرت ابن عباس والتناس موفي جاندي كي فريد وفروخت كم معلق

پوچھا، انہوں نے فر مایا جبسسالمہ باتھوں ہاتھ ہو؟ عمی نے کہاتی ہاں! انہوں نے فر مایاس عمر کو کی حربی نہیں ہے، محر حضرت ابوسعیہ خدری ویشنے ملاقات ہوئی قر میں نے انہیں بتایا کہ بن نے حضرت این عہاس دیشنے سے سوال پوچھا تھا اور انہوں نے فر مایا تھا کہ اس عمر کو کی حربی نہیں، انہوں نے فر مایا کیا انہوں نے بیہ بات کہی ہے؟ ہم انہیں حکے کہ وہ یہ توئی ند دیا کریں، بخدا تی مطبقہ کا ایک جوان تی میٹھ کی خدمت عمل کچھ کجوری سے کر آیا، تی میٹھ کو وہ کچھا و پر اس احا لمہ رگا، اس لئے اس سے فر مایا کہ سے ہمارے علاقے کی مجبور تیں گئی، اس نے کہا کہ ہم نے اپنی و و مساع مجبوریں دے کر ان عمدہ مجبوروں کا ایک سام سے لئے بھرا پی مرشی کی فرید ہو۔

( ١٣٦٤) حَدَّلْنَا بِسْمَاعِيلُ الْحُيْرَا سَعِيدٌ عَنْ آيِي نَصْرَةً عَنْ آيِي سَعِيدٍ قَالَ لَمْ نَعُدُ أَنْ فَيِحَتُ خَيْبُرُ وَقَعْنَا آصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي بِيكَ الْبَقْلَةِ فِي النَّومِ قَاكُلُنَا مِنْهَا اكُلَّا ضَدِيدًا وَمَاسٌ جِياعٌ فَمْ رُحْنَا إِلَى الْمُسْجِدِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّبِحَ فَقَالَ مَنْ أَكُلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقْلَةِ الْمُخْيِنَةِ شَيْنًا فَلا يَقُورُنَا فِي الْمُسْجِدِ فَقَالَ نَاسٌ حُرِّمَتْ حُرِّمَتْ فَلِكَةَ وَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابَّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِي تَعْرِيمُ مَا آحَلُ اللَّهُ وَلَكِنَاتُهَا ضَجَرَةً اكْرَةً ويعَلَمْ وراحِد: ١١١١٠

(۱۱۲۰۳) حفرت ابوسعید خدری دانش سروی ہے کہ فتح نیبر کے بعد تی ہم لوگ اس سبزی (لبسن) پر جھپٹ پڑے اور ہم اسے آسے فرب کھایا، پکولوگ و بیت ہی خالی ہیٹ تنے ، جب ہم لوگ سمجہ مل پہنچو تو پی بیٹھ کو اس کی بومسوں ہوئی ، آپ ٹائیڈیڈ نے فر مایا جوشم اس گندے درخت کا گئل کھائے وہ ہماری مجدول میں ہمارے ترب شدآئے ، لوگ بین کر کہنے گئے کہ لبسن حرام ہوگیا ، حرام ہوگیا، جب نی بیٹھ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ ٹائیڈیٹے فر مایا لوگوا جس چیز کو اللہ نے طال قرار دیا ہو، جھے اسے حرام قرار دینے کا اختیار نمیں ہے ، ایست جھے اس درخت کی او پہندئیس ہے۔

( ١٩٦٥) حَلَثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَشْرِه بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَمِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤُمِّنَ لَا يُصِيبُهُ نَصَبٌ وَلَا وَصِبُّ وَلَا سَقَمْ وَلَا حَزَنَّ وَلَا أَذَّى حَتَّى الْهُمَّ يُهِمُّهُ إِلَّا اللَّهُ يَحَقِّرُ عَنْهُ مِنْ سَيْنَاتِهِ إِرَاسِم: ١١٥٨.

(۱۱۲۰۵) حغرت ابوسعید خدری ڈکٹٹ سے مروی ہے کہ بی پیٹانے فرمایا مسلمان کو جو پر بیٹانی، تکلیف بنم ، بیاری ، دکھاتی کہ وہ خیالات' جواسے تک کرتے ہیں' فکٹیتے ہیں، اللہ ان کے ذریعے اس کے گنا ہوں کا کفارہ کرویتے ہیں۔

. ١٩٦٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ٱثَّبُوبٌ عَنُ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَحَلَ عَلَى أَبِى سَعِيدٍ وَآثَا مَعَهُ لَقَالَ إِنَّ هَذَا حَدَّنِي حَدِيثًا بَزُعُمُ أَنَّكَ تُحَدِّهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْسَمِعْتَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ لَا تَبِيعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِنَّا مِثْلًا مِغْلًا مِغْلٍ وَلَا تُخِفُّوا المُفْصَةِ عَلَى بَغْضِ وَلَا تَبِيعُوا شَهْنًا غَائِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ إراحِع: ١١٠١٩].

(۱۱۰ ۳) بافع بہتی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حفرت این عمر فاق حضرت ابوسعید ڈھٹوکے پاس بھٹی گئے، یس ان کے ساتھ قا، انہوں نے کھڑے ہوکر حضرت این عمر فاق کا استقبال کیا ، حضرت این عمر فاق نے ان سے فر ما یا کہ انہوں نے جھے ایک حدیث سنائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں تی طفیا کے حوالے سے سنائی ہے، کیا واقعی آپ نے بید حدیث ٹی طفیا سے تی ہے؟ انہوں نے فر ما یا کہ میں نے ٹی طفیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا کر مونا مونے کے بدہے اور جا ندی جا ندی کا خدا کہ اس مات بھی۔ بدلے برامرابری تھی ایک دوسرے میں کی بیشی نے کرواور ان عمل سے کی عائب کو حاضر کے بدلے عمل مت بھی۔

(١٦٦.٧) حَقَثْنَا عَبُدُ الرَّؤَاقِ آخْبَرَنَا مَعْفَرٌ عَنْ زَيْدٍ بْنِ ٱسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ عَلَى الطَّرِيقِ وَرُبَّمَا قَالَ مُعْمَرٌ عَلَى الضَّمُدَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا بُدَّ لَذَا مِنْ مَجَالِسِنَا قَالَ فَآذُوا حَقَّهَا قَالُوا وَمَا حَقَّهَا قَالَ رُدُّوا السَّكَامَ وَغُضُّوا الْبَصَرَ وَالْهِدُوا السَّائِلَ وَأَمْرُوا بِالْمَعُرُوفِ وَالْهُواْ عَنْ الْمُنْكُرِ (انظر: ١٩٣٧).

المرابعة الم

مُؤْمِناً وَيَمِيشُ مُؤْمِناً وَيَمُوتُ مُؤْمِناً وَيُولَدُ الرَّجُلُ كَافِرًا وَيَمِيشُ كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِناً وَيَولَدُ الرَّجُلُ كَافِرًا وَيَمِيثُ كَافِرًا وَيَمِيثُ مَؤْمِناً وَيَمِيثُ مُؤْمِناً وَيَمِيثُ مُؤْمِناً وَيَمِيثُ مُؤْمِناً مَنْهُونَ وَمَا شَيْءً الْفَصَلُ مِنْ كَلِمَةِ عَمْلُونَ فَقَالُ فِي حَدِيثِهِ وَمَا شَيْءً الْفَصَلُ مِنْ كَلِمَةً عَلَمُ بِالْمَقْ إِذَا وَمَا فَعَلَى مِنْ النَّاسِ انْ يَتَكُلَمُ بِالْمَقْ إِذَا وَآلُو مَنْهُمَا وَلَيْكُمُ مُؤْمِناً مَنْهُونَ سَبُعِينَ أَمَّةً النَّمْ حَمْرُهَا وَآلُو مَنْهُمَ عَلَى اللَّهُ مُعْ وَلَكُومُ مُنْ اللَّهُ مُعْمَونَ سَبُعِينَ أَمَّةً النَّمْ عَمْرُهَا عَلَى اللَّهُ مُعْمَلُ أَنْ تَفُرِبُ فَقَالَ وَإِنَّ مَا بَقِيَ مِنْ اللَّذِنْ لِيهِمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا بَقِيَ مِنْ اللَّذِيْنَ فِيمًا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا بَقِيلَ مِنْ الْكُونَ اللِهِ فَمُ وَلَكُومُ مُنَا اللَّهُ مُعْمَلُ أَنْ تَفُرِبُ فَقَالَ وَإِنَّ مَا بَقِيلَ مِنْ اللَّذِنَ لِي مِنْ اللَّذِنْ لِيمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا بَقِيلَ مِنْ اللَّذِنَ اللَّهُ مُعَلِيمًا عَلَى اللَّهُ فَمَا وَمِنْ اللَّهُ فَمُ وَلِيلًا مُعْمَلُ اللْهُ مُعْلُومُ اللَّهُ فَهُ اللَّهُ مُنْ اللِهُ مُعَلِيمُ اللَّهُ فَيْمُ وَلَا لِمُنَا مِنْهُ وَلِيلًا مُعْمَى مِنْ اللَّهُ فَيْمُ اللَّهُ فَيْمَ وَلَا لِمُعْلَى مُنْ اللَّهُ فَيْمُ وَلَا لَا لِمُعْلِى اللْمُونَا عَلَى اللْهُ فَلَا وَلَا اللَّهُ فَي اللْمُعْلِى اللْمُونَا عَلَى اللَّهُ فَيْ اللْمُولِقِيلُ فَلَالَ عَلَيْكُمُ اللْمُعَلِيمُ اللْمُولِقِيلُ اللْمُولِقِيلُ اللْمُعْلَى الْمُؤْمِنَا عَلَى الللَّهُ لِلْمُ الْمُؤْمِنِ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُؤْمِلُ الْمُعْلِمُ اللْمِنِ اللْمُونِ الْمُعْلِمُ الْمُؤْمِلُومُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُومُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُؤْمِلُ الْمُعْلِمُ الْمُؤْمِلُومُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِ

پھراخلا ن کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ خصرایک چنگاری ہے جوابن آ دم کے پیٹ میں سنگتی ہے ہتم خصے کے وقت اس کی آ تکھوں کا سرخ ہونا اور کوں کا پچول جانا ہی و کچولو، جب تم میں سے کمی شخص کوخصد آ سے تو و د ٹین پر لیٹ جائے۔

یا در کھو! بہترین تا جروہ ہے جوعمہ ہ انداز میں قرض ادا کر ہے ادر عمرہ انداز میں مطالبہ کرے ، اور بدترین تا جروہ ہے جو مجونئر ہے انداز میں اوا کر ہے اور اس انداز میں مطالبہ کرے ، اور اگر کوئی آ دی عمرہ انداز میں اوا اور مجونئر ہے انداز میں مطالبہ کرے یا مجونئرے انداز میں اوا اور عمرہ انداز میں مطالبہ کرہے تو بیاس کے تق میں برابر ہے۔

پھرفر مایا کہ بن آ وم کی پیدائش مختلف ورجات ہیں ہوئی ہے چنانچ بھن تواسے ہیں جومؤمن پیدا ہوتے ہیں ،مؤمن ہو کرزند ورجات ہیں ہوگن ہے چنانچ بھن تواسے ہیں جومؤمن پیدا ہوتے ہیں ، اورکافر ہوکری مرکزند ورجح ہیں ، اورکافر ہوکری مرکزند ورجح ہیں اورکافر ہوکری مرکزند ورجح ہیں اورکافر ہوکری مرکزند کی گذار تے ہیں اورکون سے ہیں جوکافر ہوکر کی گذار تے ہیں اورکون ہوکر مرجاتے ہیں ، یا درکھوا سب سے افضل جہاد ظالم ہا دشاہ کے مطرح معلوم ہی ہونہ کا مرکزندگی گذار تے ہیں کا فرید ہوکر مرجاتے ہیں ، یا درکھوا سب سے افضل جہاد ظالم ہا دشاہ کے مرکز معلوم ہی ہونہ کی ہونہ کے مرکز معلوم ہی ہونہ کے مرکز معلوم ہی ہونہ کے مرکز معلوم ہی ہونہ کے مرکز مرکز کرتے ہے ، بیشید عرکی اس کے ماتھ دی نسبت میں مرکز مرکز کرتے ہے ، بیشید عرکی اس کے ماتھ دی نسبت

بِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى أَبِي الْوَقَاكِ اللَّهُ شَهِدَ عَلَى ( ١١٦.٩ ) حَلَّمَة عَلَى أَبِي الْوَقَاكِ اللَّهُ شَهِدَ عَلَى

لقَالَ إِسْمَاعِيلُ بِنُ أَبِي خَالِدٍ وَهُوَ جَالِسٌ مَعَ مُجَالِدٍ عَلَى الطَّنْفِسَةِ وَآنَا أَشْهَدُ عَلَى عَطِئَةَ الْعَرْفِي آنَهُ شَهِدَ عَلَى أَبِي سَمِيدٍ الْحُدُرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ يَقُولُ ذَلِكَ [راح: ١١٢٣١].

(۱۷۰۹) حضرت ابرسعید نظافت مروی ہے کہ بی طبیقانے فر مایا جنت بی او نیج درجات والے اس طرح نظراً کیں مے جیسے تم آسان کے افق میں روثن ستارول کود کیکتے ہو، اور ابو بکر بھٹٹو ہم ٹیکٹو بھی ان میں سے میں اور بیدونوں وہاں نازوتم میں ہوں مے۔

( ١٩٦٠) حَكَثَنَا يَخْتَى بُنُ زَكِينًا بُنِ أَبِى زَائِدَةً حَلَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ أَبِى هِنْدٍ عَنْ أَبِى نَصْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا اَمَوَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ نَرْجُمَ مَاعِزَ بُنَ مَالِكِ خَرَجُنَا بِهِ إِلَى الْبَصِيعِ فَوَاللّهِ مَا حَقُولَا لَهُ وَلَا أَوْفَفُنَاهُ وَلَكِنَّهُ فَامَ لَنَا فَرَمُنِنَاهُ بِالْعِظَامِ وَالْمَوْرِ فِي فَاشْتَكِى فَخَرَجَ يَشْتَكُ حَتَّى النَّصَبَ لَنَا فِي عُرْضِ الْحَرَّةِ فَرَمُنِنَاهُ بِجَلَامِيدِ الْجَنْدَلِ حَتَّى سَكَتْ (راح: ١١٠٠١).

(۱۱۷۰) دھرت ابوسعیر خدری ڈیکٹنٹ مروی ہے کہ جب ٹی مڈیٹانے ہمیں حقر تماعز ڈیکٹن کور جم کرنے کا تھم ویا تو ہم آئیس کے کرمنٹیج کی طرف نکل گے ، بخدا ہم نے ان کے لئے کو گی گڑھا کھودا اور نہ بی آئیس یا ندھا ، وہ خود ہی کھڑے رہے ،ہم نے آئیس بٹریاں اور شکیریاں ماریں ،اٹیس تکلیف ہوئی تو وہ بھا کے ،اور عرض حروض جا کر کھڑے ہو گے ،ہم نے آئیس چٹا نوں بڑے پھر مارے یہاں تک کردوشنڈے ہوگئے ۔

( ١٦٦١ ) حَدَّاثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَلَّنِي الْمُسْتَعِرُّ بُنُ الزَّيَّانِ الزَّمْرَانِيُّ حَلَّقَنَا أَبُو نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُدِ تَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْيَبُ الْطَّيِ الْمِسْكُ [راحت: ١٢٨٨].

(۱۱۲۱۱) حفرت ابوسعید خدری ڈھٹڑے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میٹانے فرمایا مشک سب سے عمد وخوشیو ہے۔

(١٩٦٣) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بَنُ عَدِثَى اَخْبَرُنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَغِيى ابْنَ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَطَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ أبى سَجِيدٍ الْمُحُدَّرِيِّ عَنْ أبيهِ قَالَ سَجِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمُجْرِّ مَا بَالُ الْقَوْآمِ تَقُولُ إِنَّ رَجِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَ يُومُ الْقِيَامَةِ وَاللَّهِ إِنَّ رَجِعِي لَمَوْصُولُةٌ فِي اللَّهُ ثَلَ وَالْآجِرَةُ وَإِنِّي أَيِّنَا النَّاسُ فَرَظٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ (راحح: ١٥٥٥).

(۱۲۱۲) حضرت ابوسعید ڈاٹٹا ہے مردی ہے کہ میں نے اس منبر پر نبی مذیبا کوایک مرتبہ یفریاتے ہوئے سنا کہ لوگوں کو کہا ہوگیا

آ خرئت دونوں میں جزی رہے کی ،اورلو کو! میں حوض کوٹر پرتمبار اانظار کروں گا۔

( ١١٦١٧ ) حَلَّتُنَا يَكْتِي بْنُ آهَمَ حَلَّتُنَا أَبُو بَكُو عَنْ مُفِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمٍ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قُزْعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ تَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي رَحِع [راح: ١١٠٥]

( ١١٦١٣ ) حفرت الاسعيد خدري في تشريب مروى ب كه بي المياها في فرما يا كوني تورت تين دن كاسنوايية محرم كي بغير فدكر \_\_\_

( ١١٦١ ) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْنِي بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ أَبِي كَذَا قَالَ يَحْتَى بُنُ آدَمَ عَنْ فَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلُدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمُوَأَةُ فَوْقَ يُوْمَيْنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا إراحي: ٥٠٠٠].

(۱۱۲۱۳) حفزت ابوسعید خدری پی تؤسے مروی ہے کہ نبی پیلانے قرمایا کوئی فورت دون سے زیادہ کا سفرا ہے شوہر یامحرم کے

(١١٦٥) وَجَدُتُ هَذا الْحدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطُّ يدِهِ وَأُحْسِبُنِي قد سمعتهُ منه في مواضع أُخَرَ حَذَّنْنَا زَيْدُ بْنُ الْعُجَابِ أَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَذِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّدَ آيَةٌ حَتَّى أَصْبَحَ

(١١٢١٥) حفرت ابوسعيد خدري في فتف مروى ب كدايك مرتب في مينه مهاري دات ايك عن آيت كوبار بارو برات رب جي

(١٦٦١ ) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْم خَدَّثَنَا سُفُهَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيَّدًا شَيَابٍ أَهْلِ الْجَنَّةِ إراسي: ١١٠١٣.

(١٦١٧) حضرت ابوسعيد خدري الثانية عروي ب كه نبي البناف فرماياحسن التنزاورحسين التنزنوجوانان جنت كرمرواري

( ١١٦١٧ ) حَلَّتُنَا هِشَامُ بُنُ سَعِيدٍ قَالَ حَلَّتُنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ آبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَخْيَى بُنَ آبِي كَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْمَةَ بْنَ عَبْدِ الْعَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُذِّرِئَ يَقُولُ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَمُو فَقَالَ مِنْ أَيْنَ لَكَ هَذَا فَقَالَ كَانَ عِنْدِى تَمُو ۚ وَدِىءٌ فِيفُتُهُ بِهَذَا فَقَالَ النِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّهُ عَيْنُ الرُّبَا عَيْنُ الرِّبَا فَلَا تَقُوَبَنَهُ وَلَكِنْ بِعُ تَمُولَكَ بِمَا شِئتَ ثُمَّ اخْتَرِ بِهِ مَا بَدَا لَكَ (صححه البعارى

(۲۳۱۲)، ومسلم (۹۶ ۱۵)، وابن حبان (۲۲ ، ۱۵، و ۲۶ ، ۱۵).

(۱۱۷۱۷) حضرت ابوسعید خدری نگانز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت بلال نگانز، می ماینا، کی خدمت میں بچھ مجوری لے کر آئے، نی پیٹا کووہ کچھاویرا سامعاملہ لگا،اس لئے اس سے بوچھا کہ بیتم کہاں سے لائے؟انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی دو

(١٦٦٨) حَدَّلْنَا يَهُمِّى بُنُ إِسْحَاقَ وَالْمُودُ بُنُ عَامِمِ فَالَا أَنَّا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَقَيْسُ بُنُ وَهُبِ عَنْ آبِي الْوَذَاكِ عَنْ أَبِي الْوَذَاكِ عَنْ أَبِي الْوَذَاكِ عَنْ أَبِي الْمَدَّعَلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فِي سَبْي أَوْطَاسٍ لَا تُوطُأ حَامِلٌ قَالَ أَسْدَ عَنَى تَعِيعَ وَلَا عَيْرُ حَامِلِ حَتَّى تَعِيضَ حَيْصَةً قَالَ يَعْمَى أَوْ تَسْتَرِىءَ بِحَيْضَةً وَراسِينَ ١٦٢١٦. أَسُورُهُ حَتَى تَعِيضَ حَرْصَةً قَالَ يَعْمَى أَوْ تَسْتَرِيءَ بِحَيْضَةً وَراسِينَ ١٢٤٦. إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَا وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهُ عَلَى مَعْمَلُ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُواللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَى مَعْمَلُ مَنْ اللهُ عَلَى وَاللهُ وَاللهُ عَلَى وَوَلَاللهُ عَلَيْهِ مَنْ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْعُلّالِهُ وَاللّهُ واللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَال

( ١٩٦٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْعُدُورِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وِصَالَ يَعْنِى فِي الصَّوْمِ [صححه ابن جبان (٣٥٧٨). قال شعب: صحيح لغيره].

(١١٦١٩) حفرت ابوسعيد خدرى التأثلات مروى بكرتى ميناك فيصوم وصال عضع قرمايا ب-

( ١٦٦٠ ) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَمُعَاوِبَةً قَالَا حَدُّثَنَا وَالِدَّةُ حَدَّثَنَا الْمُاغَمَّشُ عَنْ مَالِكِ بُنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُمْدُرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنْ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ فَقُلْتُ لِسُلْيَمَانَ آنْ يُنْبَدًا جَمِيعًا قَالَ نَعَمْ وَقال الألباني: صحيح (السائي: ١٩٠٨).

ر ۱۱۷۲۰) حفرت ابوسعید خدری الگذاست مروی بر که بی ملیان بی اور یکی مجور، یا مجورادر تشش کو ملا کر نبیذ بنانے سے مجمی شع

رمايا ي

( ١٦٦٣ ) حَدَّثَنَا أَبُّو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ ثَنَا أَبُو نَصُرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ فَقَالَ عَامَّةُ طُعَامٍ أَهْلِى يَمُنِي الصَّبَابَ فَلَمْ يُجِئَهُ فَلَمْ يُجَادُ إِلَّ أَوِينًا فَعَارَدَهُ فَلَمْ يُجِئُهُ فَقَارَدُهُ ثَلَامُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ تَعَالَى لَمَنَ أَوْ غَضِبَ عَلَى سِبْطٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَمُسِخُوا دَوَابٌ فَلَا أَدْرِي لَعَلَّهُ بَمُضُهُا فَلَسْتُ بِآكِلِهَ وَلَا أَنْهِى عَنْهًا وراحم: ٢١٠١٦.

(۱۱۹۲۱) حضرت ابوسعید بی تشوی مردی ہے کہ ایک دیہ اتی آدی نے بارگاہ نبوت میں برسوال موش کیا کہ بارسول الله تُلَقِّقُهُا جمارے گھر میں کھانے کے لئے اکثر کوہ ہوتی ہے، ہی مؤیائے اسے کوئی جواب شدہ یا جموزی در بعداس نے بھر یک سوال کیالیکن جی طفیائے اب بھی اسے جواب شددیا، تمن مرتبہ ای طرح ہوا، پھر نبی طفیائے نفر مایا بن اسرائیل کی ایک جماعت پر اللہ کی احت یا خضب نازل ہوا، اوران کی شکلوں کومنے کردیا کیا تھا، کہیں بیدوں شہواس کے عمل اسے کھانے کا تھم دیتا ہوں شدی منے کر امور ﴿ مُسَلَّا الْمَدُونَ الْمَعَيَّاطُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ الْاَحْوَلُ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ عَمْرِو ابْنِ سُلَيْمِ عَنْ رَجُلِي مِنْ قَوْمِهِ يَعُالُ اللهُ عَلَى اللهُ عَمْرَ عَلَى اللهُ عَمْرَ اللهُ عَلَى اللهُ عَمْرَ اللهُ عَلَى اللهُ عَمْرَ اللهُ عَلَى واللهِ عَلَى اللهُ عَلَى واللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى واللهُ عَلَى اللهُ عَلَى واللهُ عَلَى واللهُ عَلَى اللهُ عَلَى واللهُ عَلَى واللهُ عَلَى اللهُ عَلَى واللهُ عَلَى واللهُ عَلَى واللهُ عَلَى واللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُهُ عَلَى اللهُ عَ

(۱۱۲۲۳) حفرت ابوسعید خدری ڈیٹنڈے مروی ہے کہ میت آپ اٹھانے والوں بخشل دیے والوں اور قبر بھی اتا رنے والوں تک کو جاتی ہے ، داوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوسعید ڈیٹنڈ کے پاس سے اٹھ کر حضرت این مجر چھنا کہ آپ کیا اور انہیں سے بات بتائی ، اٹھا تا حضرت ابوسعید ڈیٹنڈ بھی وہاں ہے گذرے تو حضرت این عمر ڈیٹنڈ نے ان سے بو چھاکہ آپ نے بیے صدیث کس سے من ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تی مذہ ہے۔

(١٦٦٣) كَذَلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فَدَيْكِ حَدَّقَنَا الطَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ مُثْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا تَنْظُرُ الْمَرُأَةُ إِلَى عُوْرَةِ الْمُرْأَةِ وَلَا يَفْصِ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي التَّوْبِ وَلَا تَفْضِ الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي النَّوْبِ إصححه مسلم (٣٦٨). وإن عزيمة: (٧٢)، وإن حاب حال (٤٧٥).

( ۱۱۹۲۳) معنرت ابوسعید خدری پڑٹڑ ہے سروی ہے کہ ٹی طیٹا نے ارشاد فرمایا کوئی آ دی دوسرے آ دی کی شرمگاہ کو ند دیکے، اور کوئی عورت دوسری عورت کی شرمگاہ کو ندویکھے، کوئی مرد دوسرے مروکے ساتھ ایک کپڑے میں بر ہندجم کے ساتھ ند لیٹے اور کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں بر ہندجم کے ساتھ ندلیغے۔

(۱۹۲۳) حطرت ابوسعید خدر کی پینخنت مروی ہے کہ جمیس غزوہ کی مصطلات کے موقع پر قیدی سلے ، بیروی غزوہ قعا جس میں نبی پیٹا کو حضرت جو پر یہ فی تھیں ، ہم میں ہے بعض لوگوں کا ارادہ بیاتھا کہ ان یا نہ بول کو اپنے کھروں میں رکھیں اور بعض کا ارادہ بیاتھا کہ ان سے فائدہ واٹھی کرائیس بچے دیں ، اس لئے نبی پیٹا ہے عزل کے متعلق سوال پو چھا، نبی بیٹیا نے فر مایا اگرتم عزل ندکرہ لوگوئی حرج توٹیس ہے ، انشد نے جو فیصلہ فرمالیا ہے وہ ہوکر رہے گا۔

( ١١٦٠ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آبِي الْمُعَوِّكُلِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِثِي قَالَ قَالَ رَسُولُ

## المالية المن المنافذة المنافذة

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ فَيُحْتَسُونَ عَلَى فَنْعَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ قَيْمَتَصَّ لِيَمْضِهِمْ مِنْ بَعْضِ مَطَالِمُ كَانَتْ بَيْنَهُمْ فِي النُّنُ حَتَّى إِذَا هُلَبُوا وَنَقُوا أَذِنَ لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ هَوَالْذِي نَفْسِى بَيْدِهِ لَآحَدُهُمْ أَهْدَى لِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي النَّ

(۱۱۲۲۵) حضرت ابوسعید خدری دیگئئے ہے مردی ہے کہ ٹی بالیا نے فر مایا قیامت کے دن جب سلمان چنم سے نجات پا جا کیں کے قوائیس جنت اور چنم کے درمیان ایک پل پر روک لیا جائے گا ، اور ان ہے ایک دوسرے کے مظالم اور معاطلات و نحدی کا قصاص لیا جائے گا ، اور جب وہ پاک معاف ہوجا کیں مے تب آئیس جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی ، اس ذات کی خم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، ان میں سے پرفض اپنے دنیاوی گھر ہے ذیا وہ جنت کے گھر کا راستہ مات ہوگا۔

(١٩٦٢) حَدَّتَنَا سَيَّارٌ حَدَّتَنَا جَمْفَوٌ حَدَّتَنَا الْمُعَلَّى بُنُ زِيَادٍ حَدَّتَنَا الْعَلَاءُ بُنُ بَشِيرٍ الْمُعْزِينُ وَكَانَ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ شَجَاعًا عِنْدَ اللَّقَاءِ بَكَاءً عِنْدَ اللَّهَاءِ بَكَاءً عِنْدَ اللَّهَاءِ بَكَاءً عِنْدَ اللَّهَاءِ بَكَاءً عِنْدَ اللَّهُ عِنْدَ إِلَى الصَّلَّيْقِ النَّاجِيِّ عَنْ إِلِى سَعِيدٍ الْمُعْدُرِي قَالَ كُنْتُ مِنْ الْحُرْدِي وَقَارِى ۚ لَنَا يَقُواُ عَلَيْنَا وَسُولُ اللَّهِ عَلَى وَسَلَّمَ وَعَمَدَ فِينَا لِيَعْدَ نَفْسَهُ مَعَهُمْ فَكُفَّ الْمُسْرَى وَقَالِى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعْدَ فِينَا لِيَعْدَ نَفْسَهُ مَعَهُمْ فَكُفَّ الْفَاوِيءُ فَقَالَ مَا كُنْتُمُ لَوَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْولُونَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْدٍ وَسَلَّمَ بِينِهِ وَحَلَقَ فَلَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِينِهِ وَحَلَقَ فَلَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِينِهِ وَحَلَقَ فَلَا رَائِنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَيْدٍ وَحَلَقَ فَلَا رَائِتُولُ وَالْمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَرْدُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَرْدُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَرْدُولُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَرْدُولُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْهُ وَسَلَمَ عَرْدُولُ الْمَالِيلِي تَدْعُلُونَ الْمُعَلَّةُ فَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَ

سبب الدوس على المستد خدرى فالنظام مروى بكري الساد المساحة الملائل علقه على بيغا بواتعاء بم لوگ أيك دوسر عدار المستان مرسك المستر المست

( ١٦٦٧ ) حَدَّثَنَا عُفْمَانُ بْنُ عُمَرَ اخْمَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدّْرِيّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

## ﴿ ﴿ اللَّهُ اللَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَشِّى لَيَشْفَعُ لِلْهِنَامِ مِنْ النَّسِ فَيَذْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلُ لَيَشْفَعُ لِلْقَبِيلَةِ مِنْ النَّاسِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلُ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَٱلْهِلِ بَيْءِ فَيَذْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ إِراسِهِ: ١١٨٥٥.

(۱۱۹۲۷) حضرت ابوسعید خدری بیشنزے مروی ہے کہ نبی عینائے فربایا میری است میں سے ایک آ دمی توگوں کی جماعتوں کی سفارش کرے گا اور واس کی برکت ہے جنت میں داخل ہوں ہے، کوئی پورے قبیلے کی سفارش کرے گا ، کوئی ایک آ دمی کی اور کوئی بورے کمرانے کی سفارش کرے گا ، اور و واسکل سفارش کی جیہے جنت میں داخل ہوں گے۔

( ١١٦٨ ) حَدَّلْنَا هِشَامُ بُنُ سَعِيدِ الْحَبَرَنَا فَلَنَجَّ وَسُرِيْجٌ فَالَ ثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ مُحَدَّدِ بْنِ عَلْمِو بْنِ ثَابِتٍ عَنْ آبِيهِ فَالَ مَرَّ بِى ابْنُ عَمَرَ فَقُلْتُ مِنْ آبْنَ اصْبَحْت عَادِبًا آبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ إِلَى آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ فَانْطَلَفْتُ مَعَهُ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ إِنِّى نَهَيْئُكُمْ عَنُ لُعُومٍ الْمُصَاحِيِّ وَالْحَسَارِةِ بَهُدَ ثَلَاتَةٍ آبَامٍ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَيْئُكُمْ عَنْ الْشَيْءِ وَالْآنِيلَةِ فَاضُرَبُوا وَكُلُّ مُسْكِر حَرَامٌ وَنَهَيْئُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْفَهُورَ فَإِنْ وَزُونُمُوهَا فَلَا تَقُولُوا هُجُرًا النظر ١٨ ٢١٦٥

(۱۱۷۲۸) حفرت ابوسعید خدرگی فائنڈ سے مروی کے کہ ش نے نبی ملیٹا کو بیرفرماتے ہوئے سنا ہے کہ بیل نے تہمیں قربانی کا محوشت ( تین دن سے زیادہ) رکھنے سے منع کیا تھا، اب تم اسے کھااور ذخیرہ کر سکتے ہو کیونکہ اللہ نے وسعت پیدا کروی ہے، نیز میں نے تہمیں پکومشرو بات اور نبیڈ ول سے منع کیا تھا، اب انہیں فی سکتے ہوئیکن (یا در ہے کہ ) ہرنشرہ و رچزحرام ہے، اور میں نے تہمیں قبرستان جائے ہے منع کیا تھا، اب اگر تم وہاں جائز تو کوئی بیہودہ بات زیر تا۔

(١٦٢٩) حَدَّنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ وَبَهُزُ فَالا نَنَا سَلَيْمَانُ عَنْ حَمْيُدِ عَنْ أَبِى صَالِحَ قَالَ بَهُوْ السَّمَانُ عَنْ أَبِى سَمِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ قَالَ بَهُوْ إِلَى شَيْءٍ يُسْتُرُهُ مِنْ النَّاسِ فَآزَادَ آخَدُ أَنْ يَجْعَازُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْقِعُ فِي نَخْرِهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانً وصححه البحارى (٩٠٥)، ومسلم (٥٠٥)، وان حزيمة (٨١٨، و١٩٥).

(۱۱۷۲۹) حضرت ابوسعید خدری پڑھٹن ہے مروی ہے کہ بی پڑھانے فر مایا جب تم میں ہے کو کی کھنمی نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپنے آ کے سے ندگذر رنے دہے ،اور حتی الا مکان اے دو کے ،اگر وہ ندر کے تو اس سے کڑے کیونکہ دہ شیطان ہے۔

( ١٦٦٠ ) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْنَةُ عَيِّ الْمُعْمَشِ عَنْ ذَكُوَانَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا اصْحَابِي لَلَوُ إِنَّ آحَدَكُمُ الْفَقَ مِثْلَ أَحُدِ ذَهَا مَا بَلَغَ مُذَّ آحَدِهمُ وَلَا نَصِيفَهُ إِراحِد: ٥٠ - ١١١.

کہ مصنبو استعمامی معنوان است میں مصنبی مسئو مسبو ماہ میں مصابد کو مسبوسیم و فاقعیت اواسع میں استان (۱۹۳۰) حضرت ابوسعید خدری کائٹرنسے مروی ہے کہ بی مذاہ میں غفر مایا میرے محابد کو برا بھلامت کہنا کرو، کیونک اگرتم ش سے کوئی مختص احد بہاڑ کے برابر کھی مونا خرج کردیے تو وہ ان میں ہے کس کے میلکداس کے نصف تک بھی نہیں پیٹی سکتا۔

### مع الله المنازل المنا

( ١٦٣١) حَدَّاتُنَا هَاشِمْ حَدَّاتُنَا عَهُدُ الْحَعِيدِ حَدَّتِي شَهْرٌ قَالَ سَعِفْتُ آبَا سَعِيدِ الْحُدُدِيِّ وَذُكِرَتْ عِنْدَهُ صَلَاةً فِى الطَّودِ فَقَالَ قَال رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لا يَنْهِي لِلْمَطِلَى أَنْ تُشَدَّ وَحَالُهُ إِلَى مَسْجِدٍ يَنْتَقَى فِيهِ الطَّلَاةُ عُلُوْ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْكُلْحَى وَمَسْجِدِي حَدًا وَلا يَشْبِي لِلْمُواَةِ وَحَلَى اللَّهُ اللَّهُمْ الْنَ تَعْرُجُ مِنْ بَنْهِا مُسْاطِرَةً إِلَّا مَعْ بَعْلِ أَوْ مَعْ ذِى مَحْرًا مِنْ يَشِيعِ الطَّلَاةُ فِي سَاعَتَهُنِ مِنْ النَّهَا وِمِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْمُعْرِ إِلَى آنْ تُوْحَل الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ صَلَاةِ الْمُصْوِلِ إِلَى آنْ تُؤْمِل النَّهُ وَلَا يَشْجُعِي الطَّوْمُ فِى عَلَيْهِ اللَّهُ وَلَا يَشْبَعِى الطَّوْمُ فِى يَوْمَا لِلْكُورِ النَّذِي اللَّهُ وَلَا يَشْبُعِى الطَّوْمُ فِى يَوْمُ السَّلَامُ الْمُؤْمِ وَلَا يَشْبُعِى الطَّوْمُ فِى يَوْمُ الْمَلْوِلُ مِنْ وَمَعْانَ وَيَوْمُ النَّكُورِ النَّذِي (١٩٤٥) . (١٩٥٥) . وَالْمُعْلِقُولُ إِلَى اللَّهُ مُعْلَاقًا لَمُنْ اللَّهُولُ مِنْ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا الْمُعْرِقُ الْمُعْلِقُ وَلَوْمُ النَّيْسُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَعْلَى مِنْ السَّلَاقِ الْمُعْلِى اللَّهُ عَلَيْهِ السَلَّاقُ وَلَوْمُ النَّيْمِ الْعَلَى اللَّهُ وَلَا يَشْبُعِى الْعَلَاقِ الْعَلَاقِ الْعَلَاقُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ وَلَالْمُ السَّلِيقُ الْمُلْكُولُ مِنْ السَّعِلَى الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ وَلَى الْعَلَاقُ الْمُعْلِقُ الْعَلِيقُ الْمُعْرِقُ الْمُنْتِيلِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ النَّعُودِ الطَحْرُمُ النَّاقُولُ اللَّهُ وَلِي الْمُعْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّلْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُولُ اللْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمُ اللَّهُ وَالْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِ اللْمُؤْمِ اللَّهُ وَالْمُؤْمِ اللَّهُ وَالْمُؤْمِ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمِ اللْمُؤْمِ اللْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْ

(۱۹۷۳) معفرت ابوسقید مذری ٹائٹنے مردی ہے کہ ٹی ٹائٹائے فر ما یا سوائے تین مبجدوں کے بیٹی مبجد ترمام ،مبجد نبوی اورمبجد افعانی کے خصوصیت کے ساتھ نماز کے ارادے ہے کسی اورمبجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار ندی جائے ہوئی حورت تمن دن کا سفرائے شوہر یا محرم کے بغیرنہ کرے ،نماز عصر کے بعد سے غروب آفانب تک اورنماز کجر کے بعد سے طلوع آفاب تک دو وقتوں میں نوافل پڑھنے سے منع فرمایا ہے نیز آئے کا گھٹے کئے خوار اعتماد ادافیا کے من روز در کھتے ہے منع فرمایا ہے۔

( ١٦٦٣ ) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَاوٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَرْفَىْ مُولَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَيَى أَبُو سَعِيدٍ النَّحُذْرِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ قَلْرِى وَمِنْتَرِى رَوْضَةً مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

(١١٧٣٢) حفرت ابوسعيد المثنات مروى بكرني الإالف فرمايا ميرى قبر كمراور مبركادرمياني حصر جنت كاليك باغ ب-

( ١١٦٣٣ ) قال ابى إِسْحَاقُ بْنُ شَرْفَىٰ حَدَّثَنَا عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ الوَّحْمَنِ وَقَالَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَاهِ إِسْحَاقُ بْنُ شَرْفَىٰ

(۱۱۲۳۳) گذشته صدیث اس دوسری سند یمی مردی ب.

( ١٦٦٢٤) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَالَةَ حَدَّثَنَا أَلَّهَ عَنْ أَبِي مَضِرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْحُدُّرِي قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَكُونُ فِي أَنْتِي فِرْفَقَانِ يَانُوجُ بَنْتُهُمَا عَادِفَةٌ قِلَى فَلْهَا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقْ ( احد: ٤ ١٦٢١) ( المهان العرب اليسعيد الثاني عروى به كري اللها في العربي المعرف الموقول على بث جائع كي اوران دونول كر ورميان الميكروه فَكِل العراق وفرقول على حق كن يا وه قريب فرق كل كراء

( ١٦٣٥ ) حَدُّتَنَا عَفَّانُ حَدَّلَتَنَا الْهُو عَوَانَةَ حَدَّلَنَا فَنَادَةُ عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْمُحْدُوِكُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَدَّكَرَ مِثْلَةُ إمكرر ما فبله اسنادًا وسنا).

(۱۱۲۳۵) گذشته حدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٦٣٨ ) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا وُعَيْبٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْٱسْوَدُ عَنْ أَبِي الْمُتَوْ كُلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُّلًا جَاءَ وَقَدْ

## و المناه المنافذ المنا

صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلَا رَجُلُّ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّي مَعَهُ إداح: ٢١٠٠٣٠.

(۱۹۳۷) حضرت ابوسعید خدری پڑاتنا ہے مروی ہے کہ ایک آ دی اس وقت آیا جب نی میٹھا نماز پڑھ چکے تھے، نی میٹھانے فریایا ہے کوئی آ دی جواس مرصد قد کرے لینی اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

( ١٩٣٧) حَكَنَا عَفَانُ حَلَنَا مَهْدِئُ بْنُ مَيْمُونِ حَدَّنَا مُحَكَدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ مَغَيْدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُوئُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُرُجُ أَنَاسٌ مِنْ قِبْلِ الْمَشْرِقِ يَقُرُوُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَائِبَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ اللّذِينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ لُمَّ لَا يُعُودُونَ فِيو قِيلَ مَا سِيمَاهُمْ قَالَ سِيمَاهُمُ الشَّهْلِيقُ وَالشَّسِيةُ (عرجه البحاري: ١٩٨/٩)

(۱۱۹۳۷) حضرت ایوسعید ڈٹٹٹٹ مروی ہے کہ ٹی میٹا نے فر مایاسٹرق کی جانب سے ایک ایک قوم آئے گی جوقر آن تو پڑھیں کے کیکن وہ ان کے صلق سے بیٹچنین امر سے گا،اوروہ وین سے ایسے نکل جائیں گے چیے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اوروہ اس وقت تک والین ٹیس آئیں گے یہاں تک کہ تیرا پی کمان عمل والپس آ جائے ،کسی نے ان کی نشائی پوچھی تو ہی میٹا انے ان کی نشائی نشر کرانا اور لیس دار چیز وں سے بالوں کو جمانا ہوگی۔

( ١٩٦٨ ) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّاثُ حَمَّادٌ عَنْ قَفَادَةً وَسَعِيدٌ الْجُرَيْوِيُّ عَنْ آبِي نَصْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُوِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّيَاقَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ بَعُدَ ذَلِكَ لَهُوَ صَدَقَةً [راحن: ١١٠٠]. (١١٢٣ ) مغرت ابرسمیدضدری پختوسے مروی ہے کہ نجا پیٹائے فرمایا میافت تین دن تک بولی ہے، اس کے بعد جریحی برتا

ب دومرد برا ب

( ١١٦٣٩ ) حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا شُغْنَةُ عَنْ حُلَيْدِ بْنِ جَفْفَرِ عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ لِكُلُّ عَادِرٍ لِوَاءً بُوْمَ الْفِيَامَةِ عِنْدَ اسْيِهِ [راحم: ١١٣٢٣].

(۱۱۲۳۹) حفرت ابوسعید ٹائٹؤے مروی ہے کہ بی بائیا نے فر مایا تیا مت کے دن ہر دھو کے باز کی سرین کے پاس اس کے دھوکے کی مقدار کے مطابق جینڈ ابرگا۔

( ١٦٦٠ ) حَذَّقَنَا عَقَانُ قَالَ ثَنَا اَبَانُ حَدَّقَنَا فَنَادَةُ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى عُنْبَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدْرِى عَنْ النَّبِىّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُحَكَّنَ الْبَيْتُ وَلَيْمُتَمَوَّ بَعْدَ حُرُوحٍ يَأْجُوجَ وَوَأَجُوجَ [راحع: ١٢٣٥].

(۱۱۲۴۰) حضرت ابوسعید ضدری ٹائٹو سے مروی ہے کہ نی طیابات فر مایا خروج یا جوج ماجوج کے بعد بھی بیت اللہ کا ٹی اور عمر ہ جاری رہے گا۔

( ١٦٦٨ ) حَكَانَتَا عَفَانَ قَالَ ثَنَا حَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَّلْنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِى زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ أَبِى نَعْمِ عَنْ آبِى سَجِيدٍ الْمُحَدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَسِّنُ وَالْمُحَسِّدُنُ سَيِّدًا شَهَابِ الْهُلِ الْجَنَّةِ

## هِ مُنظَالَ مَنْ إِنْ الْمُصَالِقُ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللّلْ اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّ

وَفَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَانِهِمْ إِلَّا مَا كَانَ لِمَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ (راحع: ١١٠١٢].

ِ (۱۱۲۱۱) حفرت ابرسعید خدری فاتلاے مروی ہے کہ ٹی منظانے فر مایاحسن فاتلا اورحسین فاتلو فو جوانان جنت کے مرداریس اور حفرت فاطمہ فاتلائو اتنی جنت کی مرداریس موائے حضرت مریم بنت مران کے۔

( ١٦٦٢ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ ثَنَا الْمَارُواعِیُّ عَنِ الزَّهْرِیِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْفِیِّ عَنْ آبِی سَعِيدٍ الْحُدْرِیِّ اَنَّ اَعْرَابِیَّا اَنِی النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ لَقَالَ یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِی اِیلًا وَاِیِّی اَلْهِجْرَةَ لَمَا تَأْمُرُنِی قَالَ هَلْ نَمْنَحُ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتُؤَدِّی زَکَاتَهَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ انْطَلِقُ وَاعْمَلُ وَرَاءَ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا وَإِنَّ شَأَنَّ الْهِجْرَةَ شَدِيدٌ [راحع: ١١٢١].

(۱۱۹۳۳) حضرت ابوسعید خدری فائلزے مروی ہے کہ ایک آدی نے بی طیاہ کی خدمت میں حاضر ہوکر بجرت کے متعلق سوال پوچھا، بی طیاہ نے فرمایا ارسے بھی ا بجرت کا مطالمہ تو بہت تحق ہے، بیٹا ڈکر کتبہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا تی ہاں! فرمایا کیا ان کی زکو قاد اور کرتے ہو؟ حرض کیا بی ہاں! نبی طیائے نے بوچھا کسی کو بدید کے طور پر بھی دے دیتے ہو؟ اس نے کہا تی ہاں! فرمایا مجرمات ہو؟ اس نے کہا تی ہا۔ کی سمندر یارد در بھی کم کی کرو سے کہا تی ہاں! فرمایا مجرمات سمندر یارد در بھی کم کی کرو کے ہاے کہا تی ہاں! فرمایا مجرمات سمندر یارد در بھی کم کی کرو سے کہا تی ہو؟ اس نے کہا تی ہاں! فرمایا مجرمات سمندر یارد در بھی کم کم کرو سے کہا کہ کو ان کرو کہا کے کہا کہا

( ١١٦٤٣ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْفَبِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِى نَصْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُثُرُ الصَّوَاعِقُ عِنْدَ افْتِرَابِ السَّاعَةِ حَتَّى يَأْتِيَ الرَّجُلُ الْقُوْمَ فَيَقُولَ مَنْ صَعِقَ قَلْلَكُمُ الْفَدَاةُ فَيَقُولُونَ صَعِقَ فَلَانٌ وَفَلَانٌ

(۱۱۸۳۳) حفرت ابوسعید ضدری بی نشوندے مردی ہے کہ جناب رسول الله تُرفیقی نے ارشاد فر مایا قیامت کے قریب لوگوں پر ب بوقی کے دورے بڑی بکٹرت سے پڑنے لکیس کے جنی کر ایک آدی لوگوں ہے آگر بو چھے گا کہ مج تم سے پہلے کون بیوش ہوا تھا اور وہ جواب دیں کے کہ فلاں اور فلال فخص۔

( ١١٦٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مُنُ مُصْعَبِ حَدَّثَنَا الْأَوْرَاعِيُّ عَنِ الزَّهُوِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالصَّحَّاكِ الْمِشْرَاتِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالصَّحَّاكِ الْمِشْرَاتِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحْدِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَات يَوْمٍ يَقْسِمُ مَالًا إِذْ آنَاهُ دُو الْمُحْرَيُسِرَةِ رَجُلًّ مِنْ يَنِي تَسِيمٍ فَقَالَ بَا مُحَمَّدُ اعْدِلُ فَوَاللَّهِ مَا عَدَلْتَ مُنذُ الْيَوْمَ فَقَالَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا تَجَدُّونَ بَعْدِى الْحَدَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا تَجَدُونَ بَعْدِى الْحَدْقُ الْحَدْمُ صَلَحَهُ مَتَى تَلَاثُ مَوْتِهِ فَقَالَ كَا يَرَّولُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ لَا لَهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُورِبُ عَنْفُولُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَيْكُمْ مَلَكُمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُولِقِ اللَّهُ عَلَى الْمُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُولُ لَهُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْهُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُولُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْ

## المن من المائة والمن المنظم المن المنظم المن المنظم المنظم

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَّى شَهِدُتُ عَلِيًّا حِينَ فَتَلَهُمْ فَالْنَمَسَ فِى الْقَتْلَى فَوَجَدَ عَلَى النَّمُتِ الَّذِى نَمَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (راحه: ٥٥٥ ١ ].

(۱۱۹۳۳) معترت ابوسعید خدری دائند سے مروی ہے کہ آیک مرتبہ نی طیافہ پکوٹنٹے فرار ہے بنے کہ ذوالنویصر وجمی آ گیا اور کئی کئیا رسول اللہ النساف ہے کام بیجتے ، نی سیاف نے قربا یا بدنسیب ا اگر میں ہی انساف ہے کام ٹیس لوں گا تو ادر کون لے گا ؟ حضرت مر ڈائنڈ نے عرض کیا یا رسول اللہ! بھے اجازت و بیجت کہ اس کی گردن اڑا دوں ؟ بی طیاف نے فربایا سے چھوڑ دو، اس کے کھر ساتھ ہیں ، ان کی نماز وں کے آھے تم اپنی نماز دن کو ان کے دوزوں کے سامنے تم اپنی نموزوں کو تیستا ہے تو لوگ دین ہے ایسے نکل جا کیں گے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے اور آ دی اپنا تیر پکڑ کر اس کے پھل کو دیکھتا ہے تو بکونظر نیس آتا ، پھر اس کے پینے کو دیکھا ہے تو وہاں بھی بھی نفر نیس آتا ، پھر اس کی نکڑ کی کود کھتا ہے تو وہاں بھی بھی نفر نیس آتا ، پھر اس کے رکود کھتا ہے تو وہاں بھی بھی نفر نیس آتا ، پھر اس کی نکڑ کی کود کھتا ہے تو وہاں بھی بھی نفر نیس آتا ، پھر اس کے

ان میں ایک سیاہ فام آ دی ہوگا جس کے ایک ہاتھ پر گورت کی چھائی یا چیائے ہوئے گئے جیسا نشان ہوگا ،ان لوگوں کو خرون انقطاع نز مانہ کے وقت ہوگا ،اور انبی کے متعلق نیآ ہے تا نازل ہوئی''ان میں سے بعض وہ میں جوصد قات میں آ پ پر عیب لگاتے ہیں'' حضرت ایو سعید مؤتمز فرماتے ہیں میں اس بات کی گوائی دیتا ہوں کہ میں نے بیرصد ہے ہی مؤتمانے میں م میں اس بات کی بھی گوائی دیتا ہوں کے دعمرت ملی مؤتش نے ان لوگوں سے قال کیا ہے ، میں بھی ان کے ہمراہ تھا اورا کیسآ دی ای علیے کا کچڑ کر لایا گیا جو نی مؤتم نے بیان فرمایا تھا۔

( ١٦٤٥ ) حَلَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ عَطِيَّةَ الْعَرْفِيَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدْهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَكَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ إِنَال الألباني: ضعبف الاسناد( ابو داود: ٢١ ١٨. قال شعيب: اسناده مسلسل بالضعفاء].

(۱۱۲۴۵) حفزت ابوسعید خدری بیشنزے مروی ہے کہ نبی بیٹیا نے نو حدکرنے والی اور کان لگا کرلوگوں کی باتیں سنے والی عورت پر احت فر مائی ہے۔

" ( ١١٥٢ ) حَلَكُنَا يُونُسُ حَلَكُنا حَمَّادٌ يَغْيى ابْنَ زَيْدِ حَلَّنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ سَمِعْتُ ابَا سَمِيدِ الْخُدْرِئَ يُحَدِّثُ قَالَ عَزَوْنَا مَعَ رَسُولِهِ فَقَدَلَ وَحَيْبَرَ قَالَ فَقَتَعَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ فَقَدَلَ وَحَيْبَرَ قَالَ فَقَتَعَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ فَقَدَلَ وَحَيْبَرَ فَوْقَعَ النَّاسُ فِي بَقْلَةٍ لَهُمْ مَلَنا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَعَ النَّاسُ وَالْمَصَلُ قَالَ فَرَاحُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَة رِيحَهَا النَّاسُ وَيَرْفَعَ النَّاسُ يَوْمَ فَعَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَعَ النَّاسُ يَوْمَ خَلَادًى إِلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَصَلِّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ عَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَعُ اللَّهُ عَلْمُ وَالْمُ اللَّهُ عَلْمُ وَالْمَعْلَ اللَّهُ عَلْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْمِ اللَّهُ عَلَمْ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُولَ

(۱۶۳۷) معزت ابوسعید خدری ناتیخاے مروی ہے کہ کہ ہم لوگ فدک اور خیبر کے غزوے میں نجی بینجا کے ساتھ شریک تھے، اللہ نے اپنے تینجبر کو دونوں موقعوں پر فتح عطاء فرمائی ، تو لوگوں نے بیلہن اور پیاز خوب کثرت کے ساتھ کھایا، جب نماز کے وقت وہ مجد میں نجی بائیجا کے پاس مجمع ہوئے تو نمی بائیجا کواس کی بوے اذبے محسوں بوئی ، لوگوں نے جب دوبارہ اے کھایا تو نمی بائیجا نے فرمایا اسے مت کھایا کرو، چوخمس اس میں ہے بچھ کھائے تو وہ ہماری مجل کے ویب ندآئے۔

ای طرح غزوہ خیبر کے موقع پرلوگوں نے پالتو گدھوں کا گوشت بھی حاصل کیا، اور ہنڈیاں چڑ ھادیں، ان میں میری ہنڈیا بھی شال تھی ، نی طبیقا کواس کی اطلاع ہوئی تو نی طبیقانے دو مرتبہ فر ہایا کہ میں تنہیں اس سے منع کرتا ہوں، اس پر ساری باغذیاں الٹادی کئیں، ان میں میری ہنڈیا بھی شال تھی۔

(۱۷۱۷) حَدَّثَنَا مُونُسُلُ وَسُرَبِيعٌ فَالاَ حَدَثَنَا فَلَنِعٌ عَنْ سَمِيدِ بْنِ الْحَدَيْثِ عَنْ آبِي سَلَمَةً قَالَ كَانَ آبُو هُرَيُرَةً يَحَدُّنَا عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آنَّهُ قَالَ إِنَّهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَنْ وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهِ هُرُيْرَةً بِيتِهِ قَالَ لَلْكَ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ الْجَمُّعَةُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ الْجَمُّ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ الْجَمُّعُ عَلَيْهِ الْمَعْرَامِينَ لَفَلْتُ يَا اَلَا صَعِيدٍ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ الْمَتَاعِينَ اللّهُ عَلَيْهِ السَّعَةِ الْنَ مُكُونَ عِنْدَهُ مِنهَا عَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَسُلَمَ يَعْتَكُمْ فِي عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ يَعْتَكُمْ فِي صَلّابِي عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ يَعْتَكُمْ فِي عَلَيْهِ فَلَلْ فَلَمْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ فَلْ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسُلّمَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ يَعْتَكُوهُ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَ

و ١٦٢٠، و ١٦٤١). قال شعبب: بعضه صحيح وبعضه حسن].

(۱۱۲۴۷) حفزت ابو ہر یوہ ڈٹٹٹٹ مروی ہے کہ نی اکر م ٹُٹٹٹٹ نے ارشاد فر مایا جھ کے ون ایک ساعت ایک بھی آتی ہے کہ اگر وہ کی بندہ مسلم کواس حال میں میسرآ جائے کہ وہ کھڑا اور کر تماز پڑھ رہا ہواور اللہ ہے نیر کا سوال کر رہا ہوتو اللہ اے وہ چیز مفرور

## هي مناياتين التعديد المحالي هي ١٩٨١ له المحالي المحالي المحالية ال

عطا مفرما دیتا ہے ، اور حضرت ابو بریر و فائٹونے اسے باتھ سے اشارہ کرتے ہوئے اس ساحت کا مختر ہونا بیان فر مایا۔

جب حضرت الا ہر ہر وہ نگائن کی وفات ہوگئ تو ٹس نے اپنے دل شن سوچا کہ بخد الا گر شن حضرت الا سعید هذری باؤنؤ کے
پاس گیا تو ان ہے اس کھڑی کے متعلق ضرور پو چھول گا، ہوسکتا ہے آئیل اس کاعلم ہو، چنا نچہ ایک مرتبہ میں ان کی ضدمت میں
حاضر بوا تو دیکھا کہ وہ چھڑیاں سیدھی کر رہے ہیں، میں نے ان سے پو چھا اے ابو سعیدا یہ یکسی چھڑیاں ہیں جو میں آپ کو
سیدھی کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں؟ انہوں نے فر ہایا کہ یہ وہ چھڑیاں ہیں جن میں انفد نے ہمارے لیے برکت رکھی ہے، ہی بیائا
آئیل پندفر ماتے متھا در آئیل چھوا یا کرتے تھے، ہم آئیل سیدھا کر کے نبی میٹھا کے پاس ان تے تھے، ایک مرتبہ نبی میٹھا نے اس چھڑی ہے
سید کی جانب تھوک گا ہواد کھا، اس وقت نبی میٹھا کے ہاتھ میں ان میں ہے تھا ایک چھڑی تھی، نبی میٹھا نے اس چھڑی ہے
اسے صاف کردیا اور فر بایا کہ جدب تم میں ہے کہ گھٹس نماز میں ہوتو ساسند مت تھوکے کیونکہ ساسنداس کا رب ہوتا ہے، بلکہ
اسے صاف کردیا اور فر بایا کہ جدب تم میں ہے کہ گھٹس نماز میں ہوتو ساسند مت تھوکے کیونکہ ساسنداس کا رب ہوتا ہے، بلکہ

پھرای رات خوب زوروار بارش ہوئی، جب نماؤ مٹا ، کے لئے نبی میٹیہ باہرتشریف لائے توایک دم بخلی چگی ، اس میں نبی میٹیہ کی نظر حطرت قمادہ بن نعمان خائشز پر پڑی ، نبی میٹیہ نے بوچھا قمادہ ارات کے اس وقت میں (اس بارش میں ) آنے ک کیا ضرورت تھی؟ انہوں نے مرض کیا یارسول اللہ ! مجھے معلوم تھا کہ آج نماز کے لئے بہت تعوقرے لوگ آ کمیں مگرتی میں سوچا کہ میں نماز میں شریک ہوجاؤں ، نبی میٹیہ نے فرمایا جب تم نماز پڑھ چکوتو رک جانا ، یہاں تک کہ میں تبہارے پاس سے گذر نے لگول ۔

چنا نچی نمازے فارخ ہوکر نی طائبانے حضرت قنادہ ڈنٹنؤ کوا یک چھڑی دی اور فر مایا بیہ لے او، بیتمہارے دس قدم آگے اور دس قدم چیچیے دیثنی دے گی، نچر جب تم اپنے تھمر میں واضل ہواور وہاں کی کونے میں کسی انسان کا سامہ نظر آئے تواس کے بولئے سے پہلے اے اس چھڑی سے مارویٹا کہ وہ شیطان ہوگا، چنا نچہ انہوں نے اپیا ہی کیا، اس وجہ سے ہم ان چھڑیوں کو پہند کرتے ہیں ا

میں نے عرض کیا کہ اے ابوسعید! حضرت ابو ہر پرہ دی گئٹونے ہمیں ماعت جود کے حوالے سے ایک حدیث سائی گئی ، کیا آپ کو اس ساعت کا علم ہے؟ انہوں نے قربایا کہ میں نے نجی میٹیا ہے اس ساعت کے متعلق دریافت کیا تھالیمن نبی ہیڑا نے فربایا کہ مجھے پہلے تو وہ گھڑی بتائی گئی گئی لیکن پھر شب قدر کی طرح مجلا دی گئی ، ابوسلمہ کہتے ہیں کہ پھر میں وہاں سے نکل کر حضرت عبداللہ بن سلام ڈنٹونے یاس چلا گیا۔

( ١٣٤٨ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فَلَيْحٌ قَالَ سَمِعْتُ آبَا بَكُو بُنَ الْمُنْكَدِرِ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْمُحُدُوقَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمِ الْهُسُلُ يَوْمَ الْمُجْمَّةِ وَيَلْسُ مِنْ صَالِحِ فِيَابِهِ وَإِنْ كَانَ لَهُ طِيبٌ مَسَّ مِنْهُ [انظر: ١١٢٧].

## مِعْ مُنِلِمَا تُذِينُ لِيَعْ مِنْ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ وَالْمَعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ وَالْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ وَالْمُعْلِمِينَ وَالْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ وَالْمُعْلِمِينَ وَالْمُعِلَّمِينَ وَالْمُعْلِمِينَ وَالْمُعْلِمِينَ وَالْمُعْلِمِينَ وَالْمُعْلِمِينَ وَالْمُعْلِمِينَ وَالْمُعْلِمِينَ وَالْمُعْلِمِينَ وَالْمُعْلِمِينَ وَالْمُعِلَّمِينَ وَالْمُعِلَّمِينَ وَالْمُعِلَّمِينَ وَالْمُعِلَّمِينَ وَالْمُعِلِمِينَ وَالْمِينَ وَالْمُعِلِمِينَ وَالْمُعِلِمِينَا وَالْمُعِلَمِينَ وَالْمُعِلِمِينَ وَالْمُعِلِمِينَ وَالْمُعِلِمِينَ وَالْمُعِلِمِينَ وَالْمُعِلِمِينَ وَالْمُعِلِمِينَ وَالْمِنْ مِلْمُعِلِمِينَ وَالْمِنْ مِلْمِلْمِينَ وَالْمِلْمِينَ وَالْمِلْمِينَ وَالْمِنْ مِلْمُعِلَمِينَ وَالْمُعِلَمِينَ وَالْمُعِلِمِينَ وَالْمُعِلَمِينَ وَالْمُعِلِمِينَا وَالْمُعِلَمِينِ وَالْمِلْمِينِ وَالْمِلْمِينِ وَالْمِلْمِينِ وَالْمِلْمِينِ وَالْمِلْ

(۱۱۲۲۸) حفرت ابوسعید ڈاٹٹوے مروی ہے کہ نی طیائے قربایا جعد کے دن ہر بالغ آ دی پر شسل کرنا واجب ہے اور یہ کہ وہ اس دن عمد و کیٹرے بینے ہو، اور اگر موجود دوتو خوشبوکھی لگائے۔

( ١٣٦٨ ) حَلَّتَنَا يُونُسُ حَلَّقَنَا لَيْكُ عَنْ امْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ هِى بِنْتُ عَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعُدِ بْنِ زُرَارَةَ الْكُنْصَارِيَّةُ اَنَّ عَلِشَةَ زَوْجَ النَّبِىُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَتُ اَنَّ لِكَا سَعِيدِ الْمُحْرِيَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصُلُّحُ لِلْمُولَةِ أَنْ نُسَافِرَ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ لَهَا [احرح ان حاد (٢٧٣٣)]

(۱۱۲۳۹) حفزت عائشہ فاقا کو بتایا ممیا کرحفزت ابوسعید خدری ڈائٹو ٹو کی دینے ہیں کہ ٹی طبائے فرمایا کوئی مورت سنراپنے محرم کے اخیرسزند کرے۔

( ١٦٠٠ ) حَدَّثَنَا يُوسُسُ حَدَّثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثِنِى اَبِى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرَ مَرْ بِهِ

قَفَالَ لَهُ آيْنَ فُرِيهُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَٰقِ قَالَ آرَدُتُ اَبَا سَعِيدٍ الْمُحْدُونَ فَانْطَلَقْتُ مَتَهُ قَالَ الْمَنْ عَمْرَ يَا اَبَا
سَعِيدٍ إِنِّى سَعِفْتُ رُسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ لُحُومِ الْاَصَاحِيِّ وَعَنْ الْمَنْهِيَ فَنَ الْاَشْرِيَةِ
وَعَنْ زِيَارَةِ الْفَقُورِ وَقَدْ بَلَقَيْى الْنَّكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُهْ يَقُولُ إِنِّى لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَلِكَ قَالَ الْهُو سَعِيدٍ
سَمِقَتْ الْمُنْآتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ إِنِّى نَهَنِيْكُمْ عَنْ النَّامُ وَيَقَ لِلْعُومِ الْمُصَاحِى بَعْدَ
لَلْاثٍ فَكُلُوا وَالْحِيمُوا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَهُو يَقُولُ إِنِّى لَهُورُ اللَّهِ عَلَى الْمُورِيَةِ أَوْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ إِنِّى نَهَنِيْكُمْ عَنْ النَّامُ وَيَقَلِقُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَهُو يَقُلُقُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُولُولُولُولُولُولُولُولُهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى ا

(۱۲۵۰) عمرو بن نابت کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر نگافتان کے پاس سے گذر ہے، انہوں نے ابن عمر نگافت ہو جھا
کہ اے ابوعبد الرحمٰن! کہاں کا ادادہ ہے؟ انہوں نے فرایا حضرت ابوسعید خدری ٹائٹ کے پاس جار ہا ہوں، میں جمی ان کے
ساتھ مالی پڑا، حضرت ابن عمر نگافٹ نے ان سے فرایا کہ اے ابوسعید! میں نے ہی میٹھ کو قربانی کا گوشت کھانے ، میکہ مشروبات
اور قبرستان جانے کی ممافت کرتے ہوئے سنا ہے، لیکن مجھے پنہ چلا ہے کہ آپ اس حوالے ہے ہی میٹھ کی کوئی حدیث بیان
کرتے ہیں، انہوں نے فرایا میں نے اپنے کا فواس نے ہی میٹھ کو یفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے تعہیں قربانی کا گوشت
( تجمین میں سے زیادہ) رکھنے ہے میٹ کیا تھا، اب تم اسے کھا اور و نیرہ کر کھتے ہو کیونکہ اللہ نے وسعت پیدا کردی ہے، نیز میں
نے جمہیں کچھ مشروبات اور فیڈوں سے منع کہا تھا، اب آئیس لی سکتے ہوگین (یا در ہے کہ ) ہر فشداً ور چیز حرام ہے، اور میں نے
تہمیں کچھ مشروبات اور فیڈوں سے منع کہا تھا، اب آئیس لی سکتے ہوگین (یا در ہے کہ ) ہر فشداً ور چیز حرام ہے، اور میں نے

( ١٣٦٥٠ ) حَلَّتُنَا يُونُسُ حَلَثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ سَلِيدٍ بِيْنِ عُبَيْدِ بِنِ السَّبَاقِ عَنْ ابِى سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كُنَا نُوْذِنُهُ لِمَنْ حُعِيرَ مِنْ مُوْتَانَا فَالِيهِ قِبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَيَخْطُرُهُ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ وَيَنْتَظِرُ مُوْتُهُ قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ رُبَّمَا حَبَسَهُ الْحَبْسَ الطّوِيلَ فَشَقَّ عَلَيْهِ قَالَ فَقُكْ ازْفَقُ بِرَسُولِ اللّهِ أَنْ لَا

نُوُوْنَهُ بِالْمُثِيْتِ حَتَى يَمُوتَ قَالَ فَكُنَا إِذَا مَاتَ مِنَّا الْمُثِيثُ آذَنَاهُ بِهِ فَجَاءَ فِي الْفِلِهِ فَاسْتَفَفَرَ لُهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ إِنْ بَنَهُ لَهُ أَنْ يَشُهْهَهُ النَّكُورَ شُهُودَهُ وَإِنْ بَنَهَ لَهُ أَنْ يَنْصَرِفَ الْصَرَّفَ قَالَ فَكُنَّا عَلَى ذَلِكَ طَبَقَةٌ أَخْرَى قَالَ فَقُلْنَا الْوَاقُ مِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَخْمِلَ مُوْلَنَا إِلَى بَيْدِهِ وَلَا نُشْخِصَهُ وَلَا مُثَنِّيَهُ قَالَ فَفَعَلْنَا ذَلِكَ فَكَانَ الْأَمْرُ (صححه ان حبان (٢٠٠٦). قال شعب: رحاله ثفات).

کچھ مر سے تک ہم اس دوسر معمول پڑگل کرتے دہے، پھر ہم نے نے سوچا کہ ٹی میڈی کے لئے آسانی اس میں ہے کہ ہم جناز ہے کو بی میڈی کے گھر کے پاس لے جائیں ادراس کی تشخیص تعیین نہ کریں، چنا خچہ ہم نے ایسا ہی کرنا شروع کردیا اور اب تک ایسا ہی ہوتا چاہ آر ہاہے۔

( ١٩٥٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّاذً يَمُنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ عَنْ أَبِى نَضْرَةً عَنْ أَبِي صَعِيدٍ الْمَحُدُونِى أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لِابْنِ صَائِدِ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرْشًا عَلَى الْبَحْرِ حَوْلَهُ الْحَيَّاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَرَى عَرْضَ إِلْهِسَ [صححه مسلم(١٩٢٥]. (انظر: ١١٩٤٨].

(۱۱۲۵۳) حفرت اپوسعید خددی چنگؤسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی پیٹھ نے این صائد سے بی بچھاکر بھنے کیا دکھائی و بتا ہے؟ اس نے کہا کہ پی سندر پرایک بخت و کچکا ہوں جس کے ادوگر وبہت سے سمانپ ہیں، بی پیٹھائے فر مایا پیالیس کا تخت و کھتا ہے۔ ( ۱۱۲۵ ) و محدُّلَتُناہ مُؤَمَّلٌ عَنْ أَبِی نَصْرَةً عَنْ جَاہِو (سبانی نی مسند حابر: ۱۲۲۲ ).

(۱۱۲۵۳) گذشته مدیث ال دوسری سند سے مفرت جایر بی الله سیمی مروی ب-

( ١٦٥٨) حَدَّلْنَا يُونُسُ وَسُرِيَجٌ فَالاَ ثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ صَمْرَةَ بْنِ صَعِيدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُوتِى قَالَ نَهَى وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاتَيْنِ وَعَنْ صِيَامٍ يَوْمَنْنِ وَعَنْ لِنَسَتَيْنِ عَنْ الصَّلَاةِ بَعُدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَعِيبُ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْمُعْجُوحَتَّى تَطُلْعَ الشَّمُسُ وَنَهَى عَنْ صِيَامٍ يَوْمٍ الْمِيدَيْنِ وَعَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَآنَ يَحْشِيق الرَّجُلُ فِى التَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ يُونُسُ فِى حَدِيدِهِ لَيْسَ عَلَى قُوْجِهِ ضَىءٌ وَقَالَ سُرَيْجٌ فِى حَدِيدِهِ عَنْ صِيامٍ يَوْمِ الرَّجُلُ فِى القَوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ يُونُسُ فِى حَدِيدِهِ لَيْسَ عَلَى قُوْجِهِ ضَىءٌ وَقَالَ سُرَيْجٌ فِى حَدِيدِهِ عَنْ صِيامٍ يَوْمِ الْمُصْحَى وَيَوْمَ الْمُفِطُو إِفَالِ الإلبَادِ : صحبه (السانى: ٢٧٧/١) فال شعيب: صحبح اسناده حسن [(راحد:٢٤٧)

# المناع ال

(۱۱۷۵۳) حضرت ابوسعید خالفات مروی ہے کہ نی طبیقانے دو وقت کی نماز ، دو دن کے روزے اور دوختم کے لباس سے شع فرمایا ہے ، نماز عصر کے بعد سے فروب آفل بھی اور نماز نجر کے بعد سے طلوع آفل بھی نماز پڑھنے سے ، عمیدین کے روزے سے اور ایک کپڑے عمل کیفنے سے یااس طرح گوٹ مارکز بیلنے سے شع فرمایا ہے کہ انسان کی شرمگاہ پر کھی شہو۔

رورك عبد الله عَلَمُهُ الْمُاعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْأُهْرِيِّى عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُلُوِيِّ انَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَهِى عَنْ لِيُسْتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتْنِ اللَّمَاسِ وَالنَّيَاذِ [راحي: ١١٠٣٦].

(۱۱۷۵) معزت ابوسعید ٹاٹٹا سے مردی ہے کہ جی الیا نے دو ہم کے لباس اور چھوکر یا کنگری چھینک کرفرید و فرونست کرنے مع فر مایا ہے۔

سال رويسب - المنطقة إلى المنطقة عن مُعَمَّد عن أبي الْعَلَاتِية مُسلِم قَالَ سَالُتُ أَبَا سَعِيدِ الْعُلْدِيَ عَنْ نَبِيدِ الْمُعَرِّ لَقَالَ اللهُ عَلَى وَسَلَمَ عَنْ نَبِيدِ الْمَعَرِّ لَلْهَ الْمُعَلَّ وَالْ قَلْتُ فَالْجُفْ قَالَ وَالْ اَلْكَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ نَبِيدِ الْمَعَرِّ قَالَ قَالَ وَالْ اَلْكَ اَلْمُونَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ نَبِيدِ الْمَعِرِ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَى وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ وَلَا لَكُ إِلَّا اللّهِ إِنَّا بِالْوَالِ مُسْتِعَتْ وَرَابٌ فَلَا اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

(۱۱۹۵۷) حضرت ایوسید جینئز سے مروی ہے کدایک آ دی نے بارگاہ نبوت ہیں بیسوال عرض کیا کہ یارسول الشرفی نیما ہمارے علاقے میں گوہ کی بری کشرت ہوتی ہے، اس بلیلے میں آ ہے، نمیس کیا تھم دسیتے ہیں؟ کی طاقیانے فرمایا کد بیرے سامنے بدیات ذکر کی گئی ہے کہ بنی امرائیل میں ایک جماعت کوشنے کرویا محمایا تھا، مجھے معلوم نیس کدوہ کون ساجانور ہے اور نی طائ کھانے کا تھم دیا اور ندی مشک کیا۔

( ۱۲۵۸) حَدُّلْنَا يَزِيدُ حَدَّلْنَا سُلْهَمَانُ بُنُ عَلِقَ حَدُّلْنَا آبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُلُوِیِّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ اللَّهَبِ إِللَّهِ وَالشَّعِيرِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَبِ إِللَّهِ وَالشَّعِيرِ وَالْعِصَّةِ وَالتَّهُو بِالنَّمْ وَاللَّمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالشَّعِيرِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالشَّعِيرِ اللَّهِ عَلَيْهِ مَنْ وَالاَ أَوْاسَتَوَا وَ لَقَدُ أَرْبَى الْآَعِدُ وَالْمُعْلِى سَوَاعُ واسع: ۱۲۵۸ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّ

## و المالان المعلى المعلى

الْحُدْرِى وَعَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْمُعَرَجِ عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ فَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِنْ الْكَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ فِى وَادٍ أَوْ شِمْبٍ وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ وَادِبًا أَوْ شِمْبًا لَسَلَكُتُ وَادِي الْمُنْصَارِ وَشِعْبُهُمْ

(۱۲۵۹) حفرت ابو ہر رہ ڈٹاٹٹو اور ابوسعید خدری ٹاٹٹو سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ بی بٹیٹائے فر ما یا اگر لوگ ایک راتے پر چل رہے ہوں اور انسار دوسرے راتے پر چل رہے ہوں تو ہمی انسار راتے کو اختیار کروں گا ، اور اگر جمرت نہ ہوتی تو میں انسار بی کا ایک فروہ ویا۔

( ١٠٠٠) حَدَّثَنَا بَوِيدُ الْحَبَرُنَا مُحَمَّدُ وَمُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ قَالَ ثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِلَى حَالَى عَنْ بِعَنَامِ مَنْ عَبَيْدٍ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنْ عَبَيْعِ عَنْ صِيامِ سُلَيْمَانَ بُنِ يَسَاوٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحْدُرِي قَالَ سَعِفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنْ عَنْ صِيامِ يَوْمَنِ وَعَنْ صَالَعَ بَنْ الصَّلَاةِ بَعَدَ الصَّبْحِ حَتَى تَعْلَمُ الشَّمْسُ وَعَنْ صِيَامٍ بَنْ مِ الْعَلْدِ وَالْكَفْسَى وَآنَ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَوْلَةِ وَصَالِيَةٍ وَبَنْ الْمُدَلَّةِ وَعَلَيْهِ الْمُصَلِّمِ وَعَنْ صِيَامِ بَوْمِ الْعِلْدِ وَالْكَفْسَى وَآنَ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَوْلَةِ وَصَالِيّهِ وَبَيْنَ الْمَرْآةِ وَعَلَيْهَا الْمَصْرِ وَالْمَسْدُ وَمَنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَبَيْنَ الْمَرْآةِ وَعَلَيْهَا اللَّهُ عَلَى وَالْمَسْدِ عَلَى وَالْمَسْدِي وَالْمَسْدِي وَالْمُسْرِي وَالْمُسْتَى وَالْمُنْ مِنْ الْمَوْلَةِ وَسَلِيعِ الْمَعْلِ وَالْمُسْرَدُ وَالْمَسْرِي وَالْمُسْرِيعِ وَالْمُولِ وَالْمُسْرِيعُ وَمِنْ وَمِنْ مِنْ المَلِيعُ وَالْمُعْلِيعُ وَالْمَعْرِيعُ وَمِنْ وَعَلَى مِنْ السَلِيعُ وَلَى الْمُعْرِقُ وَالْمُسْرِيعُ وَمَا لَعْلَمُ وَمَا لَعَلَمُ وَمَا لَعْلَمُ وَالْمَالِقُ وَمَنْ مَالِيعُ وَمَا لَعُلْمُ وَالْمُ مِنْ الْمُسْرَدُ وَالْمَعْرِيعُ وَمِيلُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُعْرِقُ وَالْمَالُولُ وَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِقُ وَمَعْلَى الْمُعْلِقُ وَالْمَعْلَى وَالْمَالِمُ الْمُعْلِمُ وَالْمَالِمُ وَلَمْ مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْعَلَمُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُؤْلِقُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْنَا لَهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْنَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الْمُعْلِمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُعْمِلُ مِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْلِمُ اللّهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِي اللّهُ الْمُعْلِمُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْل

( ١٦٦١ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الْحُبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍ و عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحْلُوكِى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْبُ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُسَحَاقَلَةِ وَالْمُزَائِنَةِ

(۱۱۲۱۱) حفرت ابوسعید خدری نتاتشد مردی برکرنی میتان نق مزایند اورمحا قله من فرمایا ب، ( نظ مزابند سراوید ب کدورخوّس بر مگے ہوئے مجال کو کی ہوئی مجود کے بدلے ماپ کرمحاملہ کرنا اورمحا قلد کا مطلب زیمن کوکرائے پرویتا ب

( ١٩٦٠٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْحُبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرٍو عَنْ عُمَرَ بُنِ الْحَكَيْمِ بْنِ تَوْبَانَ آنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ بَعَث
رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلْقَمَة بْنَ مُجَرَّزٍ عَلَى بَعْثِ اللّهِ بْنَ حُدَاقَة بْنِ قَبْسِ السَّهْعِيَّ وَكَانَ مِنْ
بِهَمْنِ الطَّرِيقِ آذِنَ لِطَائِفَة مِنْ الْجَيْشِ وَالْمَرَ عَلَيْهِمْ عَبْدَ اللّهِ بْنَ حُدَاقَة بْنِ قَبْسِ السَّهْعِيَّ وَكَانَ مِنْ
آصُحَابِ بَدْرٍ وَكَانَتُ فِيهِ دُعَاتَة يَمْنِي مُزَاحًا وَكُنْتُ مِثَنْ رَجَعَ مَعَهُ فَنَزُلْنَا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قَالَ وَاوْلَدَ الْقَوْمُ
نَارًا لِيَصْنَعُوا عَلَيْهَا صَنِيعًا لَهُمْ أَوْ يَصْطَلُونَ قَالَ فَقَالَ لَهُمْ النِّسَرِلِي عَلَيْكُمْ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ قَالُوا بَلَى قَالَ اعْرِمُ عَلَيْكُمْ السَّمْعُ وَالطَّاتِي فَالُوا بَلَى قَالَ اعْرِمُ عَلَيْكُمْ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ قَالُوا بَلَى قَالَ اعْرِمُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّى وَطَاعِيمِ لَمَا تَوَاتَبُمْ فِى هَذِهِ النَّارِ فَقَالَ الْهُرَا عَلَيْهُ عَنِيمًا لَكُمْ إِنَّا عَلَى اللّهُ عَلَيْكُمْ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ قَالُوا بَلَى قَالَ اعْرِمُ عَلَيْكُمْ بِحَقِّى وَطَاعِيمِ لَمَا تَوَاتَبُهُمْ فِي فَلَى اللّهُ عَلَيْكُمْ السَّلَمِ عَلَى السَّهُ عَلَيْكُمْ السَّمْ وَالْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ فَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلَى السَّمْ وَاللّهُ اللّهُ الْمُعْ السَّلِي عَلَيْكُمْ السَّعْدُ وَالْعَلَقَ الْمُؤْمِ عَلَيْكُمْ السَّعْلَ وَاللّهُ الْمُنْسِلُ الْمُؤْمِ السَّهُ عَلَى الْعَرْمُ عَلَى الْعَرْمُ وَاللّهِ وَاللّهُ الْمُعْرَادُ الْحُنْدُ السَّهُ عَلَى السَّهُ عَلَيْكُمْ السَّهُ عَلَيْكُمْ السَّهُ وَالْعَلَقَةُ وَالْوالْمُ الْمُعْمَالِقَالَ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللّهُ عَلَى الْفَالِمُ الْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ السَّهُ عَلَى الْمُؤْمُ السَّلُولُ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ السَّهُ عَلَى الْمُؤْمُ السَّهُ عَلَى الْمُؤْمُ السَلْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ السَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ اللْمُؤْمُ اللْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ ا

مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْدَ أَنْ فَلِهُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمَرَ كُمْ مِنْهُمْ فَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمَرَ كُمْ مِنْهُمُ مِنْهُمُ مِنْهُمْ مِنْهُمْ وَسَلَّمَ عَنْ أَمَرَ كُمْ مِنْهُمُ مِنْهُمْ مِنْهُمْ وَسَلَّى مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمَرَ كُمْ مِنْهُمُ بِعَنْهُمْ وَمُوالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمَرَ كُمْ مِنْهُمُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمَرَ كُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّواللِيلِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّواللِيلِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّواللِيلُونَ عَلَيْ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلِمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْ وَال

۱۱۲۹۲) حضرت ابوسعید خدری بینخشت مروی ہے کہ بی ملیا نے ایک فیکڑ ' جس میں بیس می شامل تھا''علقہ بن مجوز دیائیو ک قیاوت میں روانہ فرمایا ، جب بہم اپنی منزل پر پہنچ یا راستے تی میں تھے تو حضرت علقہ دیلٹونے کے کو کوکس کی درخواست پر آئیں وائیس جانے کی اجازت وے دکی اور حضرت عبداللہ بین حذافہ میں میں نیکٹو کو' جو بدر کی صحابی بیٹائیونے اور ان کے مزاج میں حس مزاح بہت تھی''ان کا امیر مقرر کردیا ، ان کے ساتھ وائیس آئے والوں میں میں مجی تھا۔

راسة بن جم في ايك جم يواد الا اور لوكون في كمانا وكاف في بالروى ودركر في كے لئے آگ جائى،
حضرت عبدالله والله والله الله والله اور لوكون في كمانا وكاف في بالروى ودركر في كول في بين،
المبون في كار مين جميع جوهم دون كا و و كرو مي الهون في كما يون جين ، اس يو و كيف في كم يس جهيل اپني فق اور
المعامت كي تم در كركها بون كرتم اس آگ بي كو جاؤ، لوگ كفر به بوكر آگ بي بي كور في كرك في جب
المعون في تم در كركها بون كرتم اس آگ بي كود جاؤ، لوگ كفر به بوكر آگ بي بي كور في كرك في بحب
المبون في ديكار مين المقال مين جها في كادي كو الهون في كوان مين كوان بوك المين المناف الموكون
في المناف بي بي المناف كار كروكيا الوق عن المناف قائل مناف الله علي الله عليه و سائم أن اكا سيم الله عليه و سائم أن اكا سيم و المناف كروان المناف كار كروكيا و كروكيا كون كروكيا كار كروكيا و كروكيا كون كروكيا كار كروكيا كون كروكيا كون كروكيا كار كروكيا كون كروكيا كون كروكيا كار كروكيا كون كروكيا كروكيا كروكيا كون كروكيا كروكيا كون كروكيا كروكيا كون كروكيا كروكيا كروكيا كروكيا كون كروكيا كون كروكيا كون كروكيا كروك

( ۱۹۲۴ ) حَدَثَنَا يَزِيدُ آخَبَرَنَا الْصَسُعُودِیُّ عَنْ زَيْدِ الْعَثَى عَنْ آبِی مَضُوةً عَنْ آبِی سَعِيدِ الْمُحُدِیِّ قالَ جُيلِدَ عَلَی عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْحَعْدِ بِتَعْلَیْنِ اَدْیَعِینَ فَلَقَا کَانَ ذَمَنُ عُمَرَ جَیلَدَ بَدَلَ کُلُّ تَعْلِ مَوْظًا ( ۱۹۹۳) مغرت ایوسعیدخدری مُنْکُرْت مروی ہے کہ بی المیشاکے دور باسعادت میں اثراب نوثی کی مزاعی جائے ہے۔ مارے جائے تنے ، مجرحغرت عمر ٹاکٹڑ کے ذمانے میں جوتے کی جگہ کوڑے عثر دکرو ہے تکے۔

## هي خيلاا آن ڏڻ لي ڪڏي جي اسم په هي هي آسمان آن سَدَيا کان دڻ اُن اُن سَدَيا کان دڻ اُن اُن سَدَيا کان دڻ اُن ا

( ١١٦٦٥ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَآثُو النَّصْرِ عَنِ ابْنِ آبِي ذِنْبٍ قَالَ يَزِيدُ الْحَبَرَنَا ابْنُ آبِي ذِنْبٍ عَنِ الزَّهُوِىِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُنْبَةَ عَنْ آبِي سَمِيدٍ الْمُحْدِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْاسْقِيَةِ قَالَ آبُو النَّصْرِ أَنْ يُشْرَبُ مِنْ أَفْوَاهِمَ [راح: ١١٠٠].

(۱۲۲۵) حفرت ابوسعید ناتی مودی بی کمی بایدانی مشکیزے کوالٹ کراس میں سوراخ کر کے اس کے مندے مند لگا کر ا یاتی بینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

( ١٣٦٦ ) حَكَثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَكَثَنَا ابْنُ أَبِي ذِنْبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَالِدٍ قَالَ دَحَلُتُ عَلَى أبِي سَلَمَة قَاتَانَا بِرُبُو وَخُلَةٍ فَأَسْقِطَ ذَبَابٌ فِي الطَّقامِ فَجَعَلَ أَبُو سَلَمَة يَمْفَكُهُ بِأَصْبِهِ فِيهِ فَقُلْتُ بَا حَالُ مَا تَصْمَعُ فَقَالَ إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحُلْدِي تَحَدَّنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِنَّ آحَدَ جَنَاحَى الذَّبَابِ سُمَّ وَالْآخَرَ شِفَاءٌ فَإِذَا وَقَعَ فِي الطَّقَامِ فَالْمُقُلُوهُ فَإِلَّهُ يَعَلَّمُ السَّمَّ وَيُؤَخِّرُ الشَّفَاءَ وراحِي: ٢٠٢٧.

(۱۱۲۱۷) سعیدین خالد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ش ابوسلہ بینیؤے کے یہاں گیا، دہ دہارے لیے کھمن اور کجوروں کا کچھالے کر آئے ، اچا تک کھانے میں ایک کھی گر پڑی، انہوں نے اپنی انگل سے اسے ڈبودیا، میں نے ان سے کہا کہ اموں! بیآ ب کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ جھے حضرت ابوسعید خدری ڈٹٹٹونے نجی طرق کی بیرحد بیٹ سائی ہے کہ کھی کے ایک پر میں زہراور دوسرے میں شفاء موتی ہے اس لئے کھانے میں کھی پڑ جائے تو اسے اچھی طرح اس میں ڈبودد کیونکہ وہ زہردالے پرکو پہلے ڈائن ہے اور شفاء والے کو پیچے کرلتی ہے۔

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا يَوِيدُ وَحَجَّاجٌ فَالَا أَنَا أَنْ أَبِى ذِنْبِ عَنِ الْمَفْرِي عَنْ عَلِدِ الرَّحْمَنِ أَنِ أَبِى سَعِيدِ الْمُخْدُرِيِّ عَنْ أَلِيهِ قَالَ حُبِينَا وَذَلِكَ قُولُ اللَّهِ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ وَسُلَمَ عَلَيْكَ وَاللَّهُ عَلَيْنَ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللْ اللَّهُ ال

(۱۹۷۷) معرّت ابوسعید خدری دیگی سروی ہے کہ فزوہ خدتی ہے وان بھم لوگوں کو نمازیں پڑھنے کا موقع می نیس طا، بہاں تک کہ مغرب کے بعد بھی بھی وقت بیت گیا، جب قال کے معالمے بین اماری کفایت ہوگی'' بیٹی اللہ نے بیز فراد یا کہ اللہ مسلمانوں کی قال میں کفایت کرے گا، اور اللہ طاقتور اور عالب ہے'' تو نی طیجائے حضرت بلال ڈیٹھ کو تکم دیا، انہوں نے ظہر کے لئے اقامت کی، ٹی طیجائے خوب محد و کر کے نماز پڑھائی جیسے عام وقت بیس پڑھائے تھے، پھرا قامت کہلوا کر فراز معر بھی ای طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت بیں پڑھائے تھے، ای طرح مغرب بھی اس کے اپنے وقت بیں پڑھائی، اس وقت تک نماز

خوف كاتحكم نازل نبيس موانها\_

( ١٣٦٨ ) حُدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَخِيهِ مَفْيَدٍ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِلِّبِي سَعِيدٍ الْحُدُّرِى مَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ شَيْنًا فَقَالَ نَمُمْ سَالُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ وَمَا هُوَ قُلْنَا الرَّجُلُ لَكُونُ لَهُ الْمَرْآةُ الْمُرْضِعُ فَيُصِببُ مِنْهَا وَيَكُرُهُ أَنْ تَحْمِلَ فَيَهُولُ عَنْهَا وَيَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ عَمْرُهَا فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُوهُ أَنْ تَحْمِلَ فَيَعْوِلُ عَنْهَا فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّكَا هُوَ الْقَلَدُ وَراحِينَ • ١١١٦].

(۱۱۹۱۸) معبد بن سرین میشیند کتے ہیں کہ آیک مرجہ بی نے حضرت الا معبد خدری ڈائٹنے ہے چھا کہ کیا آپ نے ہی ہیں ا سے مزل کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرما یا ہا ، ہے نئی طیا ہے مزل کے متعلق موال ہے جم اتن کی طیا انے فرما یا وہ کیا موام اس نے بتایا کہ ایک آ دی کی بیوی نئی کو ووروہ پاری ہوتی ہے ، ای زمانے بی وہ اس کے ' قریب' جاتا ہے لیکن وہ اس کے دوبارہ امید ہے ہوئے کو مجی اچھا کیس مجھتا البندا آ ہے جیا ہے کو باہری خارج کروہتا ہے، ای طرح ایک آ دی کی ایک بائدی موادراس کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہ ہو، وہ اس کر قریب جاتا ہے لین اس کے امید ہے ہوئے کو اچھا ٹیس مجھتا، ابنداوہ مزل کرتا ہے ، نی طفیا نے فرمایا گرتم اس طرح نہ کروہ کوئی فرق ٹیس پڑے گا ، کیونکہ اولا وکا ہونا تو تقدیر کے ساتھ وابسہ ہے۔ مزل کرتا ہے ، نی طفیا نے فرمایا گرتم اس طرح نہ کموٹو کوئی فرق ٹیس پڑے گا ، کیونکہ اولا وکا ہونا تو تقدیر کے ساتھ وابسہ ہے۔ المنحد وی آ از کر سول الگو صلّی اللّه علیٰ ہو قسلُم ذکر امراً آ مِن بینی اِسْرَائِسل حَفَت نَے مَامَعَهَا مِسْکًا وَالْمِسْسُدُنُ الْعَیْسِ وَراحِمَ اللّهِ صلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ ذکر امراً آ مِن بینی اِسْرَائِسل حَفَت نَے مَامَعَهَا مِسْکًا وَالْمِسْسُدُ الْمُسِلُ الْمُعْیَا اللّهِ صلّی اللّه عَلَیْهِ وَسَلّمَ ذکر امراً آ مِن بینی اِسْرَائِسل حَفَت نے عامیم کا میں واسلام واسک اللّه عَلَیْه وَسَلّمَ ذکر امراً آ مِن بینی اِسْرَائِسل حَفَت نے مَامَعَهَا مِسْکًا

(۱۱۷۲۹) حضرت ابوسعید خدری اثالثات مروی ہے کہ نبی مالیگانے فرمایا بنی امرائیل میں ایک مورت نے سونے کی ایک انگوشی بنوائی اوراس کے تکینے کے بیٹیج مشک مجردی ،اورمشک سب سے بہترین خوشبو ہے۔

( ۱۱۷۷ ) حضرت الوسعيد خدري الثانة عروي ب كريم لوگ غزوي بنوه مطلق كريو تع بري اليا اكر ساته روان بواع ، بمي

تیدی لے بہمیں مورتوں کی خواہش تھی اور تنہائی ہم پر بوی شاق تھی ، اور ہم چاہیے ہے کہ انہیں فدید لے کرچھوڈ دیں اس کے نی مختا سے مول کے متعلق سوال ہو تھا، نی مذہ ایا گرتم ایساند کروٹو کوئی فرق نہیں پڑے گا ، قیامت تک جس روح نے آٹ ہے وہ آگر رہے گی۔

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْمَرَا سَفْيَانُ عَنْ آبِيهِ عَنِ ابْنِ آبِي نَعْمِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحْدُرِيِّ قَالَ بَعَثُ عَلِيٍّ وَهُوَ بِالْمَسْتِينِ إِلَى النَّبِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِلُحَيْثِ فِي تُوْيَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَفْرَ عِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْطَلِقَ ثُمَّ آحَدِ بَنِي كَلَامِ وَيَنْ تَكِيدُ الْمُعْرِقِ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِلُحَيْثِ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَبَيْنَ نَيْدِ الْفَوْرِيِّ وَبَيْنَ نَيْدِ الْفَوْرِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةً بْنِ عَلْمَ الْمُعْرِقِ وَبَيْنَ نَيْدِ الْمُعْرِقِ وَيَتَمَعَنَا قَالَ الْمُحْدِي الطَّائِقِي فَمَّ آحَدِ بَنِي تَبْهَانَ قَالَ فَعَضِبَتُهُ وَرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ فَقَالُوا يَعْطِي صَنَادِيدَ آهُلِ نَجْدٍ وَيَتَعَنَا قَالَ اللَّهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ الْمُعْنَى فَيْنَ فَالَ فَقَالَ اللَّهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَرَاهُ حَالِدَ فَمَنَا لَكُولُولَ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَمْ اللَّهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَرَاهُ حَالِدَ فَمَن الْوَلِيدِ فَمَنْعُهُ فَلَمَا وَلَى قَالَ مِنْ عِنْعِنِي عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَرَاهُ حَالِدَ فَيْنَ الْمُعْلِقِ وَلَمْ وَلَكُمْ وَلُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ الْمُعْلِقِ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَوْلَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا الْمُؤْلِقُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى عَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى عَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَالْعَالَمُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَمُولَ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه

( ١٣٦٧ ) حَكَّلْنَا سُرَيْجٌ حَلَّلْنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَى عَنْ اسْيَنْجَادِ الْآجِيرِ حَتَّى يَبَيَّنَ أَجُرُهُ وَعَنْ النَّجْشِ وَاللَّهْسِ وَإِلْقَاءِ الْمُحَجِودِ (١٠٥٨ ع: ١٥٥٨

( ١٣٧٤ ) وَيُهَذَّا الْمُوسُنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ إِذَا رَآيَتُمُ الرَّجُلَ يَعْمَادُ الْمَسْجِدَ قَاشُهَدُوا عَلَيْهِ بِالْهِيمَانِ قَالَ اللَّهُ عَلَّ وَجَلَّ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيُومِ الْآخِرِ [صحه ابن عزيمة: (١٥٠٢)، وابن حبان (١٧٢١)، والحاكم (٢١٢١) وقال النرمذي: حسن غربه.]. إنظر: ١١٧٤٨).

(۱۱۷۷۳) اور گذشته سندی سے مروی ہے کہ بی طیاف نے ارشاد فر مایا جب تم سی شخص کومجد میں آنے کا عادی دیکھوتو اس کے ایمان کی گوائی دو، کیونکہ اللہ تعالی فرماتے میں کہ اللہ کی محبول کو دی لوگ آباد کرتے میں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان دیکھتے میں۔

( ١٩٧٥) وَبِهَذَا الْمِاسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ بَوْمَ الْهِبَامَةِ سَهُعَلَمُ الْهُلُ الْجَمْعِ مِنْ أَهُلِ الْكُرَّمِ فَقِيلَ وَمَنْ آهُلُ الْكُرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَجَالِسُ اللَّكُو فِي الْمَسَاجِدِ [صححه ابن حبان (٨١٨). اسناده ضعيف]. وانظر: ١١٧٥].

(۱۱۷۵۵) اور گذشته سند ہی ہے سروی ہے کہ ٹی طینائے فریایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فریائیں مے منظریب بہاں جمع ہونے والوں کومنز نوکوں کا پیدچل جائے گا، کمی نے پوچھا یارسول اللہ نافیجینا اسمور نوکوں ہے کون نوک مراد ہیں؟ فریایا معجدوں میں مجلس ذکروا ہے لوگ ۔۔ مجلس ذکروا ہے لوگ ۔۔

( ۱۱۲۷۲ ) وَبِهَذَا الْمِسْنَادِ أَنَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٱكْثِيرُوا ذِكْرَ اللَّهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونَ إصححه ابن حبان (۸۱۷)، والحاكم (۹۹/۱). وعده الذهبى من الاحاديث المنكرة على دراج فى ميزانه. اسناده ضعيف-[انظر: ۲۱۱۹].

(۱۱۷۷۷) اور گذشتہ سند ہی ہے مروی ہے کہ جناب رسول الشن کانٹائے ارشاؤ فر ما یا اللہ کا ذکر اتن کثرت ہے کرو کہ توگ جمہیں دیوانہ کے کلیں۔

( ١١٦٧٧ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ فَالَا ثَنَا هُلَيْعٌ عَنْ أَيُّوبَ بُنِ حَبِيبٍ عَنْ آبِي الْمُثَنَّى الْجُهَيْنِيِّ قَالَ سَعِفْتُ مَرُوَانَ وَهُوَ يَسُالُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحْدُرِى هَلْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَنَظَّسَ وَهُوَ يَشُوبُ فِي إِنَائِهِ

فَقَالَ أَبُو مَتِعِيدٍ نَعَمُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنِّى لَا أُرْوَى مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَإِذَا تَنَفَّسُتَ فَنَحُ الْمَاءَ عَنْ وَجُهِكَ قَالَ فِإِنِّى أَرَى الْقَذَاةَ فَانْفُحُهَا قَالَ فِإِذَا رَأَيْتَهَا فَآخُرِفْهَا وَلَا تَنْفُحُهَا [راح: ٢١١٢١].

(۱۹۷۷) ابراً معنی نمینی کینی کی کہ ایک مرتبہ میں مردان کے پاس فا کہ تعفرت ابوسعید فدرگی ڈیٹن مجی تشریف لے آئے، مردان نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی میٹیا کو مشروبات میں سائس لینے سے منع قرباتے ہوئے ستا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آ دمی کہنے لگا میں ایک بی سائس میں سیراب نمیس ہوسکتا، میں کیا کردں؟ انہوں نے فرمایا برتن کو اپنے منہ سے جدا کر کے چرمائس لے لیا کردہ اس نے کہا کہ اگر مجھاس میں کوئی تکا وغیرہ ذاخل آئے تیہ بھی چو تک نہ مادوں؟ فرمایا سے بہادیا کرد

ئے چرم/اس کے لیا کردہ اس نے لہا کہ اکر بچھاس ٹی لوئی تخاویم واقعراً سے توب کی چونف شداروں؟ فرایا اسے بہاد یا کرو۔ ( ۱۹۷۸ ) حَدَّقَدًا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَفْيى اَلَّا إِبْرَاهِيمَ الْمُعَلِّمِتُ حَدَّلَنَا مَرُوانُ يَقْبِى اَلْنَ مُعْدِي الْمُحْدُقِ تَقْبُولُ عُمَرُ بْنُ حَدْزَةَ الْمُعَرِيُّ حَدَّقَتَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ مُولِّى آلِ اِبِي سَعِيدٍ سَعِمْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْمُحْدُوقَ يَقُولُ قالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ اَعْظَمِ الْلَّالَةِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّحْلَ يُفْضِى إِلَى امْرَآئِيهِ وَتُفْضِى إِلْهِ فَمْ يَنْشُرُ سِرَّهَا (صححہ مسلم (۴۲۷) وعدہ الذهبى من الاحادیث السنتنكرہ العرب.

(۱۷۷۸) حضرَتَ ابرِسعِدخدر كَ وَتَنْفَ عروى بِكر فِي عَيْنَافَ فَرِما إِنَّا مِت كَ دَن الله كَنْ و كِل سب بي كامانت ال محض كے پاس موكى جما في يوى سے به تجاب مواورو واس سے بجاب مو، مجروفتن اللي بي يوى كى پوشد و اِسْمَ بِهيلاتا مجر ( ۱۷۷۷) حَدَّقَن سُروْجُ حَدَّقَن اللهِ لَيْكَى قَالَ آبِي سَمَّاهُ سُريُجٌ عَلْمَة اللّهِ مِنْ مَسْسَرَة الْمُحَوِّ السَّائِيَّ عَنْ عَنَابِ الْبَكْرِيَّ قَالَ أَلِي سَمَّاهُ سُريُجٌ عَلَيْهِ اللّهِ مِنْ مَسْسَرَة الْمُحَوِّ اللهِ عَنْ عَنَابِ الْبَكْرِيَّ قَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الدِي حَد الزمذى في الشَّالِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ [احرحه الزمذى في الشَعالِ (۲۲)]

(۱۱۷۷) غیاث بمری بھنٹ کیتے ہیں کہ ہم لوگ مدیند منورہ میں حضرت ابوسعید خدری پڑٹٹو کی مجلس میں شریک ہوتے تھے ، ش نے ایک مرتبہ ان سے نمی بلیٹھ کی مہر نبوت''جو دو کندھوں کے درمیان تھی'' کے متعلق پو پھیا تو انہوں نے اپنی شہادت کی انگلی ہے اشارہ کر کے فریا اکر ٹی بلیٹا کے دونوں کندھوں کے درمیان گوشت کا اتبایز انجراہوانگز اتھا۔

( ١١٦٨ ) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ الرَّبِيعِ قَالَ ثَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيْ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِى الْمُتَوَّقُلِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْحَسَّحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِتَحْمُدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَّهَ عَمْرُكُ وَراجِح: ١١٤٤٣.

(۱۱۲۸۰) حعزت ابوسعید خدری پڑٹٹ سے مردی ہے کہ ٹی طیاہ جب اَللٰہُ اکْبُرُ کہد کر نماز شروع کرتے تو سُبنحانک اللَّهُمَّ وَمِحَمْدِكَ وَتَهَارَكُ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكُ وَلَا اِللَّهَ غَيْرُكُ كِمْ ہے۔

( ١١٦٨٨ ) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلاءِ الْحَسَنُ ابْنُ سَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْكٌ عَنْ تَعَالِدٍ يَفْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ

#### مَنْ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ سُلْيُم الْحُمْرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى سَعِيدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ سُلْيُم الْحُمْرَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى سَعِيدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدَّ قَالَ إِنَّ الْفُسُلَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمِ وَالسَّوَاكُ وَآنُ يَمَسَّ مِنْ الطَّيبِ مَا يَعْدِرُ عَلَيْهِ

۔ (۱۲۸۱) حضرت ابوسعید ٹاٹنڈے مروی ہے کہ نمی میڑا نے فر مایا جعہ کے دن ہر بالغ آ دی پرطسل کرتا، مسواک کرنا، اورا پی مخبائش کےمطابق توشیو لگا تا فواہ اپنے کھر کی ہی ہو، واجب ہے۔

( ١٦٨٨ ) حَدَّثَنَا ۚ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّاذِيُّ حَدَّثَنَا سُلَمَةُ بْنُ الْفَصْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قايِتِ بْنِ شُرَخِيلَ عَنْ آبِى سَعِيدِ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْخُدُدِي قالَ سَعِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ بِالْعَدِينَةِ عَلَى لَأَوْائِهَا وَشِلْتِهَا كُشُفَ لَهُ شَفِيكًا يَوْمُ الْقِبَامَةِ وراحِ: ١٩١٢٦٦.

( ۱۱۸۸۳) حطرت ابوسعید خدری بی تنف مروی ہے کہ میں نے بی اینیا کو بدفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو تحض مدید منورہ کی تکالیف اور پر بیٹانیوں برمبر کرتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا۔

( ١٣٦٥ ) حَدَّثَنَا الْمُو إِبْرُاهِيمَ الْمُعَقِّبُ إِنْمَاعِيلُ إِنْ مُحَقَّدٍ وَكَانَ آحَدَ الصَّالِحِينَ حَدَّثَنَا بُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ قَالَ الْحَبْرَيْنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكِيرِ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى جَايِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَمُوثُ فَقُلْتُ لَهُ الْحِرْءُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ مِنِّي السَّلَامَ

(۱۱۲۸۳) محمد بن سنکدر بھنٹو کہتے ہیں کہ میں حصزت جا پر ٹائٹو کے پاس ان کے مرض الوفات میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ ٹی مابٹا ہے میراسلام کہدد ہجئے گا۔

( ١٣٨٤ ) حَدَّثَنَا هَارُونُ هُوَ ابْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِى الْهَيْمَةِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو عَنْرَةٍ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَجْرِبَةٍ [راحد: ٢١١٠٢]

(۱۱۲۸۳) حضرت ابوسعید خدری دیمتن ہے مروی ہے کہ نی مالیا ان فرمایا لفوشیں اور معموکری کھانے والا بن برد بار بنآ ہے اور تجربه کارآ دی پی تظنید ہوتا ہے۔

( ١٣٨٥ ) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ آخَبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَ وَعَنَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزَّهْرِ فَى قَالَ حَدَّتَنِى عَبُشُهُ اللَّهِ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ آنَهُ سَمِعَ آبَا سَعِيدٍ النَّخُدُرِكَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ انْجِنَاثِ الْأَسْفِيَةِ [راحع: ١٠٠٤].

(۱۱۲۸۵) حفزت ایوسعید ڈٹٹٹاسے مردی ہے کہ میں نے سنا ہے کہ نبی ملینا نے مشکیز کے والٹ کر اس میں سوداخ کر کے اس کے مذہبے مندلگا کریانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

#### مِعْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ ا مِعْ اللَّهُ ا

. (١٩٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مُولَى بَنِى هَاشِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آبِى الْمَوَالِ مَوْلَى إِلَّ عَلِيٍّ قَالَ ثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آبِى عَمْرَةَ قَالَ كَالَتُ جَنَازَةً فِى الْمِجْوِ فَجَاءَ أَبُو سَعِيدٍ فَوَسَّتُوا لَهُ فَابَى أَنْ يَتَقَدَّمَ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا اراحِدٍ: ١١١٥٤.

(۱۱۲۸) عبدالرحمٰن بن ابی عمرہ میشینہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید ڈیٹنڈ کو کسی جنازے کی اطلاع دی گئی، جب وہ آئے تو آئیس دیکھ کرلوگوں نے اپنی جگہ ہے نما شروع کردیا لیکن انہوں نے آگے بڑھنے سے اٹکار کردیا اور قربایا کہ بی پیشانے فربایا بہتر ہیں مجلس وہ ہوتی ہے جوزیا وہ کشارہ ہو۔

(۱۳۸۷) حَدَّلُنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّلَنَا هَيْهَانُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ عَلْبَةً بْنِ عَبْدِ الْفَافِرِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْعُدْرِى قَالَ اللهَ مَا اللهَ مَالَّا وَوَلَدًا فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَدَعَا يَنِيهِ فَقَالَ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ رَجُلًا مِمْنُ خَلَا مِنْ النَّسِ رَعَسَهُ اللَّهُ مَالَّا وَوَلَدًا فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمُوتُ وَدَعَا يَنِيهِ فَقَالَ اللّهِ عَلَيْ وَيَعْدَ اللّهِ عَلَيْ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهِ عَلَى وَيَعْدَ عَلَى وَلَا مَا مَنْ وَيَعْدَ عَلَى وَيَعْدَ اللّهِ عَلَى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْحَدُوهُ عَلَى فَلِكَ وَرَبِّى فَقَعُلُوا وَرَبِّى لَمَا مَاتَ الْحَرَقُوهُ حَتَى إِذَا كَانَ فَعْمَا اللّهِ عَلَى فَلِكَ وَرَبِّى فَقَعُلُوا وَرَبِّى لَمَّا مَاتَ الْحَرَقُومُ حَتَى إِذَا كَانَ فَعْمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْحَدُوهُ وَمَعْ يَوْمِ عَلَى فَلِكَ وَرَبِّى فَقَعُلُوا وَرَبِّى لَمَّا مَاتَ الْحَرَقُوهُ حَتَى إِذَا كَانَ فَعْمَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ مَا اللّهُ عَلَى اللّهُ لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ لَهُ عَلَى اللّهُ عِلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الل

(۱۹۹۵) حضرت ابوسعید خدری بڑگنزے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ کانٹیٹی نے ارشاد فریایا پہلے زیانے میں ایک آوی تھا جے اللہ اور ان سے جے اللہ نے بال وادوالا دے فوب نواز رکھا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلا یا اور ان سے بچھا کہ میں تھی تاریب ایک بیا ہے اور ان سے کہا کہ بیش اس نے کہا کہ بیش اس کے کہا تیس اس نے کہا گئی کا کا منیس کیا، اس لئے جب میں مرجاؤں تو بھے آگ میں جلاکر میری داکھ کو بیس لین، اور تیز آندمی والے دن اسے سمندر میں بہادینا اس نے ان سے اس پر وعد و لیا، انہوں نے وعدہ کر لیا اور اس کے مرنے کے بعد وعدے پر عمل کیا، اللہ نے ''کن' فرمایا تو وہ سے ، اس جینا جا گئی گئی گئی اور اس کے مرخ نے کی بعد وعدے پر عمل کیا، اللہ نے ''کن' فرمایا تو وہ سے ، اس خوات کی مرخ سے کی درت میں گئی گئی ہوا ہے۔ ، اس خوات کی حرم میں کہ مخفرت فرمادی۔

( ١١٦٨٨ ) حُدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَ ثَنَا حُمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ آبِى هَارُونَ الْعَبْدِئَ وَمَطَرٌ الْوَرَاقُ عَنْ آبِى الصَّلَّذِيقِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُمَلًا الْأَرْضُ جَوْرًا وَظُلْمًا لَلْمَحْرُجُ رَجُلٌ مِنْ عِنْرِتِي يَمْلِكُ سَنِّمًا أَوْ يَسْعًا فَيَمُلًا الْأَرْضَ فِلْسُطًا وَعَدْلًا وراسع: ١١١٤٧.

## و مناه آوزی این استان استان این در استان استان استان استان استان این در استان استان استان این در استان این در

(۱۱۹۸۸) حضرت ابوسعید خدری بی تشخص مروی ہے کہ نی طیاف نے فر مایا زیمن ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی ، پھر میرے الل بیت یس سے ایک آدمی نظے گا ، و وزیمن کواسی طرح عدل وانساف ہے بھردے گا جیے قبل ازیں وہ ظلم وجور سے بھری ہوگی ، اور و و مات یا نو سال تک رہے گا۔

( ١١٦٨٨ ) حَلَّتُنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آبِى نَصْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِى عَنْ النَّيِّىِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلَا إِنَّ لِكُلِّ غَادِدٍ لِوَاءً يُومَ الْفِيَامَةِ بِقَدْدٍ خَدْرَيِهِ آلَا وَلَا غَدْرَ أَعْظُمُ مِنْ إِمَامِ عَاشَةٍ (راحم: ١٢٠٥٣).

(۱۱۸۸۹) حضرت ایومعید رئیمنزے مروی ہے کہ نبی طفیائے قرمایایا در کھو! قیامت کے دن ہر دھوکے باز کااس کے دھو کے بازی کے بقد رایکے چینڈ ایوگا ،یا در کھوسپ ہے زیاد و ہزا دھوکہ اس آ دمی کا ہوگا جو پورے ملک کاعمومی مکران ہو۔

( ١١٦٠ ) حَدَّثْنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِقٌ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسْبَبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ وَآبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ مَنْ يَخُرُجُ مِنْ النَّارِ رَجُلَان يَقُولُ اللَّهُ لِأَحَدِهِمَا يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعْدَدُتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا أَوْ رَجَوْتَنِي فَيَقُولَ لَا يَا رَبُّ فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ وَهُوَ اشَدُّ الْهُلِ النَّارِ حَسْرَةً وَيَقُولُ لِلْآخِرِ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعْدَدْتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا اوْ رَجَوْتَنِي فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبِّ قَدْ كُنْتُ الْجُو إِذْ الْخَرَجْنِي أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا النّا فَكُولُكُ لَكُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَقِرَّنِي تَحْتَ هَلِهِ الشَّجَرَةِ فَاسْتَطِلَّ بِطِلْهَا وَآكُلَ مِنْ نَمَرِهَا وَٱشْرَبَ مِنْ مَانِهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلُهُ غَيْرَهَا فَيُدْنِيهِ مِنْهَا ثُمَّ تُوْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ آخْسَنُ مِنْ الْأُولَى وَآغْدَقُ مَاءً فَيَقُولُ أَيْ رَبُّ هَذِهِ لَا ٱسْٱلُكَ غَيْرَهَا ٱلِوَّنِي تَحْتَهَا فَٱسْتَظِلَّ بِظِلَّهَا وَاكُلَّ مِنْ نَعَرِهَا وَٱشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ اللَّهُ تُعَامِدُنِي أَنْ لَا تَسْأَلِنِي غَيْرُهَا فِيَقُولُ أَيُّ رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيُقِرُّهُ تَحْتَهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسُالَهُ غَيْرُهَا لُمَّ تَرْفَعُ لُهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَخْسَنُ مِنْ الْأُولَيْنِ وَآغْدَقُ مَاءً فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ لَا ٱشْأَلُكَ غَيْرَهَا فَاقِرَتِي تَحْتَهَا فَاسْتَظِلَّ بِظِلْهَا وَآكُلَّ مِنْ لَمَرِهَا وَاشْرَبَ مِنْ مَاتِهَا فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ ٱللَّم تُعَاهِدُنِي أَنْ لَا تَسْالَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْالُكَ غَيْرَهَا فَيُقِرُّهُ تَحْتَهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْالُهُ غَيْرَهَا لَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ آهُل الْجَنَّةِ قَلَا يَتَمَالَكُ فَيَقُولُ أَىْ رَبِّ ٱدْخِلْيي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَلُ وَتَمَنَّ وَيُلَقُّنُهُ ۖ اللَّهُ مَا لَا عِلْمَ لَهُ بِهِ فَيَسْأَلَ وَيَتَمَنَّى مِفْدَارَ ثَلاَتَةِ آيَامٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ لَكَ مَا سَالْتَ قَالَ ٱبُو سَعِيدِ الْحُدُرِيُّ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ ٱبُو هُرَيْرَةً وَعَشَرَةُ ٱمْثَالِهِ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ ٱحَدُهُمَا لِصَاحِيهِ حَدَّثَ بِمَا سَعِفْتَ وَأُحَدِّثُ بِمَا سَعِفْتُ [اعرجه عبد بن حميد (٩٩١) اسناده ضعيف]. [انظر: ١١٧٣١].

(۱۱۲۹۰) حطرت ابوسعید خدری التا اور حفرت ابو بریره التائ عروی ب که بی دینان فرمایا جنم سسب سے آخر میں دو

آ دی نظیں کے ،ان میں سے ایک سے اللہ فرمائے کا کرا ہے ابن آ دم اقونے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی نیک عمل کیا ہے یا بھو سے کوئی امید رکھی ہے؟ وہ کیے گائیس پرورد گارا چیا نیچ اللہ کے تھم پراسے دوبارہ جہنم میں واضل کردیا جائے گا اور وہ تمام الل جہنم میں سب سے زیادہ صریت کا شکار ہوگا ، بھر دومر سے سے پیچھے گا کدا سے این آ دم اقونے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی نیک عمل کیا ہے یا جھے ہے کوئی امیدر کھی ہے؟ وہ کیے بی پرورد گارا بھے امید تھی کرا گرق نے مجھے ایک مرتبہ جہنم سے نکالا تو دوبارہ اس میں داخل ٹیس کرسے گا۔

ای اثنا، یمن وہ ایک ورخت دیکے گاتو کہ کا کہ پروردگارا بھے اس ورخت کر یب کروے تاکہ یمن اس کا سابیہ طامل کروں اور اس کے گار وہ اس کا سابیہ طامل کروں اور اس کے گار وہ اس کے گاروہ کی گاروہ کی

(١١٦٩١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ٱلْلَحَ الْكَنْصَادِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَارِ إِيمَانٌ وَبُكُسُهُمْ يَقَاقُ

(۱۲۹۱) حضرت ابوسعید خذری ڈٹٹٹؤ سے مردی ہے کہ ٹی میٹیلائے فر مایا انصار کی محبت ایمان کی علامت ہے ادران ہے بغض نفاق کی علامت ہے۔

( ١٣٦٩٠) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيمَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ ابِي سَعِيدِ الْمُحَدِّرِي الْهَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُمَةِ فَدَحَلَ أَعْرَابِيٍّ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعَنَّيْنِ فَالَ لَا أَلْمَوْمُ فَاتَى الرَّحَمَة الْيَى عِنْدَ الْمِينُورُ فَرَكَعَ رَكْحَتَيْنِ [ننظر: ١٢٢٥].

( ۱۱۷۹۲) حضرت ایوسعید ضدر کی نتانظ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ جسد کے دن ہم نی طیاف کے امراہ منے کہ ایک دیمائی آ دی مجد نیوی میں داخل ہوا، اس وقت نی طیاف منر پر خطب ارشاو فر مارے منے ،وہ جیجے ہی بیٹھ کیا نی طیاف نے اس سے بع چھا کہ تم نے دورکعتیں

رِحُى بِين؟ اس نَے كہائيس، نى خَيْناف اے دوكھتيں پڑھے كاسم ديا، چنا نچاس نے شہر کے پاس آ كر دوكھتيں پڑھيں .. ( ١٧٦٧) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ هُمَيْرَةَ عَنْ حَسَنِ بْنِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ بَوْمٍ فَوَجَدَ رِيحَ ثُومٍ مِنْ رَجُلٍ فَقَالَ لَهُ لَشَا فَرَ عَ يَنْطَلِقُ آحَدُكُمْ فَيَاكُنُ مِنْ هَذَا الْعَبِيثِ ثُمَّ يَأْتِي فَلُوْ فِينَا إِيكِرِ بِعِدهٍ ].

(۱۹۹۳) معفرت ایوسعید خدری پڑٹٹوے مروی ہے کہ ایک دن نی ملیجائے جمیں ٹماز پڑھائی وایک آ دی کے منہ ہے ابس کی بو محسوس ہوئی وآ پ ٹائٹیٹر نے نمازے نارغ ہوکرفر مایاتم میں سے ایک آ دی جا کراس گندی چیز کوکھا تا ہے اور پھر ہمارے پاس آ کرومیں اذبیت دیتا ہے۔

( ١٣٦٤ ) حَدَّثَنَا يَحْنَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ حَنَشٍ قَالَ سَمِعْتُ ابَا سَعِيدِ الْخُدْرِئَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ

(۱۱۲۹۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٦٦٥ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّا حَجَ عَنْ أَبِي الْهَشْجَعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّهُ قَالَ كَالْمُهُلِ قَالَ كَعَكْرِ الزَّبْتِ لَإِذَا قَرُبَ إِلَيْهِ سَقَطَتْ قَرُوهُ وَجُهِهٍ فِيهِ إقال الالباني: ضعف (الترمذي: ٢٥٨١، و٣٤٥)].

(۱۱۹۵) حفرت ابوسعید خدری ناتیزے مروی ہے کہ نی مانیائے "کالعبل" کی تغییر میں فرمایا جیسے زیون کے تیل کا تجھٹ ہوتا ہے، جب و مکی جبنی تے قریب کیا جائے گا تو اس کے چیرے کی کھال تبلس جائے گی۔

(۱۱۲۹۷) حضرت ابوسعید فدر کی نتیخت سے مروی ہے کہ نبی میٹا کی خدمت میں ایک آ دمی نے حاضر ہو کرعوض کیا یا رسول الڈنٹیٹیڈا وولوگ بڑے خوش نصیب ہیں جنہیں آ ہے کی زیارت نصیب ہوئی اور وہ آ ہپ برائیان لاتے ، ٹی بیٹائے فر مایا واقعی طولی (خوشخیری) ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے جھے دیکھا اور جمھ پرائیان لائے ، اور طوبی پھرطو بی پھرطو بی ہے ان لوگوں کے لئے جو بھی پر بن دیکھے ایمان لاکس کے ، اس آ دمی نے بوچھا کہ'' طوبی'' سے کیا مراد ہے؟ فر مایا کہ یہ جنت کے ایک ورخت کا تام ہے جس کی مساخت موسال کے برابر ہے اور اٹل جنت کے کیڑے ای کی تبریم سے نکیل گے۔

## المنافذين المنافذ المنافذين المنافذ المنافذين المنافذ المنافذين المنافذ المن

(١٦٩٧) حَدَّثَنَا حَسَنٌّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ ابِي الْهَيْتِمِ عَنْ ابِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ قَالَ اكْثِيرُوا ذِكْرَ اللَّهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونٌ إراحه: ١١٦٧٦.

(۱۲۹۷) حفرت ابوسعید خدری ڈٹنڈ سے مردی ہے کہ جناب رسول النُدَ کُٹِیجُ آنے ارشاد فر مایا اللّٰد کا ذکر اتنی کثرت ہے کرو کہ لوگ تہیں دیوانہ کیے لگیں۔

( ١٦٩٨ ) حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا اَبَانُ حَدَّلَنَا يَحْمَى بْنُ أَبِي كَيْيِرٍ قَالَ حَدَّلَنِي أَبُو نَضُرَةَ أَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ حَدَّلَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ صُولَ عَنْ الْمُرْمِّرِ فَقَالَ الْوَيْمُو الْفَالْمِ إ

(۱۲۹۸) حضرت ابوسعید خدری ڈٹرٹنے سے مروی ہے کہ کی فض نے نبی میٹھ ہے وتر کے متعلق پوچھا تو آپ ٹاکٹیٹھ نے فر مایا و تر میج سے مبلے مبلے مزرد مدا کر در

( ١٣٦٩ ) حَدَّلَنَا حَسَنَّ حَلَّلُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُعَلْدِ فَى أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اسْيِنْجَادٍ الْكَجِيرِ حَتَّى بُيْيَنَ لَهُ أَجْرُهُ وَعَنْ إِلْقَاءِ الْمُحَمَّرِ وَاللَّمْسِ وَالنَّجْشِ [راحد: ١٩٨٦].

(۱۲۹۹) حضرت ایوسعید خدری پڑتنے سے مروی ہے کہ نبی میٹنانے اس وقت تک کمی فض کومزدوری پرر کھنے ہے منع فرمایا ہے جب تک اس کی اجرت ندواضح کردی جائے ، نیز بچھ میں ومو کہ ، ہاتھ لگانے یا پھر چینے کی شرط پر بچے کرنے ہے بھی منع فرمایا ہے۔

( ... ١٧ ) حَدَثَنَا عَفَّانُ حَدَثَنَا يَزِيدُ مِنْ زُرَيْعِ حَلَثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَمِيدٍ قَالَ حَرَجُنَا مِنْ الْمَدِينَةِ نَصْرُحُ بِالْحَجِّ صُرَاحًا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكُمَّةً قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْجَعَلُوهَا عُمُرَةً إِلّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْئَى فَلَمَّا كَانَ عَشِيئَةُ الشَّرُويَةِ آهُلُنُنَا بِالْحَجِّ [راحع: ١١٠٧].

(۱۷۵۰) حضرت ابوسعید خدری دفتنزے مروی کے کہ ہم لوگ نبی طبیعا کے ساتھ سنر تج پر نظیم، سارے راہتے ہم ہم واز بلند تج کا تبعید پڑھتے رہے، لیکن جب بیت الند کا طواف کر لیا تو ہم طبیعا کے خرایا اے عمرہ بنا لو، لا لیہ کہ کی کے پاس بدی کا جانور بھی ہو، (چنانچے، ہم نے اے عمرہ بنا کراح ام کھول لیا)، مجرجب آٹھوڈی المجہوئی تو ہم نے تج کا تبعید پڑھااور ٹنی کی طرف روائہ بعد عمرہ

( ١٣٠٨ ) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِى بِّنِ زَبْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ آبَا سَعِيدٍ الْمُحُدِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَهُمْنَكَ رَجُلًا مَهَابَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُومَ بِحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ ثُمَّ بَكَى أَبُو سَعِيدٍ قَالَ قَذْ وَاللَّهِ ضَهذَنَاهُ لَعَنَا لَهُوَ إِراحِهِ ٤٩٤ ١ ).

(۱۰۷۱) حضرت ابوسعید خدری بیگنزے مروی ہے کہ نی مینا سنے فر مایا لوگوں کی جیبت اور رعب و دید بتم میں ہے کی کوخن بات کئنے سے ندرو کے ،جبکہ وہ اس کے علم میں آ جائے ، یہ کہہ کر حضرت ابوسعید ڈیٹنز رو پڑے اور فر مایا بخدا ہم نے بیرحالات

#### هي مُنْايَّا اللهُ يَنْ بُل يَنْهُ مِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَمُنْ اللهُ وَمِنْ اللّهُ وَاللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّ وتحصے نیکن ہم کھڑے نہ ہوئے۔

( ١١٧.٣ ) حَلَّكَنَا عَفَّانُ حَلَّكَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطْلُبُوا لَيْلَةَ الْقَلْدِ فِي الْعَشْرِ الْآوَاجِرِ مِنْ رَمَضَانَ فِي بَسْمٍ يَنْقَرْنَ وَسَنْمٍ يَنْقَيْنَ وَخَمْسٍ يَنْقَيْنَ وَثَلَاثِ يَبْقَيْنَ

(۱۷۰۲) حضرت ابوسعید خدری دی نشخه سے مروی ہے کہ نبی مذیبانے ارشاد فریایا شب قد رکورمضان کے عشر واخیر و بیس تلاش کیا كرو، جبكه نوراتي باتى ره جائيس ، ياسات ، يا يا هج يا تين ـ

( ١١٧.٣ ) حَدََّتُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ بْنَ سَهْل بْن خُنيْفٍ يُحَلِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ ٱلْهَلَ قَرَيْظَةَ لَمَّا نَزَلُوا عَلَى خُكُم سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ أرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَلَى حِمَارٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدكُمْ أَوْ إِلَى خَيْرِكُمْ فَقَالَ إِنَّ هَوُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ إِنِّي آخْكُمُ آنُ بُفْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْمَى ذَرَارِيُّهُمْ قَالَ لَقَدْ حَكَّمْتَ بحُكُم الْمَلِكِ [راحع: ١١١٨٥].

(۱۱۷۰۳) معزت ابوسعید خدری انتظامے مروی ہے کہ جب بنوقر بط کے لوگوں نے معزت سعد بن معاور انتظامے فیلے بر ہتھیار ڈالنے کے لئے رضا مندی ظاہر کر دی، تو نبی طینا نے حضرت سعد بن معاذ ہٹٹٹز کو بلا بھیجا، وہ اپنی سواری برسوار ہو کر آئے ، ٹی طبیا نے فرمایا اپنے سروار کا کھڑے ہوکراستقبال کرو، مجران سے فرمایا کہ بیاوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے تیار ہو مجے ہیں ، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جنگجوا فراد کو آس کروادیں ، اوران کے بچوں کو قیدی بنالیس ، بی مایشانے بین کرفر مایاتم نے وہی قیملہ کیا جواللہ کا فیملہ ہے۔

( ١٧٠.٤ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ ٱنْبَانِي قَالَ سَأَلْتُ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبّا سِّعِيدٍ الْمُحُدْدِئَ قَالَ ٱدْمَعٌ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَنْنِي وَآنَفَنِي قَالَ لَا تُسَافِهُ الْمُرَاةُ مَسِيرَةً يَوْمَيْنِ أَوْ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَمَمَّهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْزَمِ وَلَا يَصُومُ يَوْمَيْنِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبُ الشَّمْسُ وَلَا تُشَدُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَالَةٍ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَمَسْجِدِى هَذَا [راحع: ٥١١٠٥].

( ۲۰ ۱۱۵ ) حفرت ابوسعید خدری انگٹزے مروی ہے کہ میں نے نبی مایلاسے چار چزیں نی ہیں جو مجھے بہت اچھی لکی تھیں، بی میلانے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی حورت دو دن کا سفرائے محرم شو بر کے بغیر کرے، نیز آ ب مالی فیانے عیدالفطر اور عیدالاضیٰ کے دن روز ہ رکھنے ہے منع فر مایا ہے ، اور نماز عصر کے بعد ہے غروب آفاب تک اور نماز کجر کے بعد ہے طلوع آ فآب تک دووتوں میں نوافل پڑھنے ہے مع فر مایا ہے اور فر ملیا ہے کہ سوائے تین مجدوں کے لینی مجد ترام ، مجدنیوی اور مجد

( ١٧٠. ) حَلَّتَنَا عَقَانُ حَلَّتَنَا هَمَامٌ حَلَّتُنَا فَتَادَةُ عَنُ إِلِى نَصْرَةً عَنْ إِلِى سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْهَدُ النِّسُرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَالرَّبِسُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا ﴿ ١٠٠٠).

(۵۰ ۱۱) دهنرت ابوسعید خدری بی تخف مردی ہے کہ نبی دیشانے کی اور کی مجبور، یا مجبور اور مشش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی مع فر ملاہے۔

(١٧٠.٦) حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدِّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا فَنَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي عُنْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَّ سَمِيدٍ الْمَخْدُرِىَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّذَ حَيَاءً مِنْ الْفَلْرَاءِ فِى خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَوْمَ شَيْئًا عَرْفَاهُ فِى وَجْهِهِ وَصححه البحارى (٣٠٦٦)، ومسلم (٣٣٢٠)، وابن حبن (٣٣٠٦، و٢٠٧٧، و٨٠٦٠). (الطر: ١١٧٧، ١١٧٥٠)، ١١٨٥٤، ١١٨٥٤، ١١٨٥٤، ومسلم (٣٣٢٠)،

(۱۷۵۱) حضرت ابوسعید خدری ڈیٹنے مروی ہے کہ نبی میٹا کسی کنواری تورت ہے بھی زیادہ''جواہیے پردے بی ہو'' باحیاء تھ ،ادر جب آ پ ٹاکیٹراکوکن پیز تا گوارمحسوں ہوتی تو دہ ہم آ پ ٹاکٹیٹاکے چیرے ہے ہی بیچان لیا کرتے تھے۔

(w.v.) حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا فَقَادَةُ عَنْ أَبِى نَصْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىٰ أَنَّهُ قَالَ حَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيسْمَعَ عَشْرَةً أَوْ سَنْجُ عَشْرَةً مِنْ رَمَصَانَ لَصَامَ صَائِمُونَ وَٱلْخَطَرُ مُفْطِرُونَ فَلَمْ يَعِبْ هَوْلَاءِ عَلَى هَوْلَاءِ وَلَا هَوْلَاءِ عَلَى هَوْلَاءِ إراحي: ١٩١٨،٩

(ے ۱۵ ا) حضرت ابوسعید نڈنٹز سے مروی ہے کہ ہم لوگ ہی عینیہ کے ساتھ غزوہ ختین کے لئے ستر ویا اغدارہ رمضان کو روانہ ہوئے ، قو ہم میں ہے چھولوگوں نے روز ور کھالیا اور پچھ نے ندرکھا ،کین روز ور کھنے والا چھوڑنے والے پریا چھوڑنے والا روز ہ رکھنے والے پرکوئی عیب نییں لگا تا تھا، (مطلب یہ ہے کہ جمن آ دمی میں روز ہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ ورکھ لیتا اور جم میں ہمت تہ ہوتی وہ چھوڑ دیچا، بعد میں قضاء کر لیتا)

( ١١٧.٨ ) حَدَّقَنَا بَهُوْ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ حَدَّقَنِى آنَسُ بُنُ سِيرِينَ عَنْ آخِيهِ مَعْيَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آجِي مَعْيَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آجِي سَعِيدٍ الْخُدْرِ فَى قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ آجِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمُ عَنْ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْفَقَدُ (راحة: ١٧١٩٠.

(۸۰ ۱۱۷) معرّب ابوسعید خدری بیژنزے مروی ہے کہ کی خص نے بی میٹا ہے عزل (ماد وَ منویہ کے باہر بی اخراج ) کے متعلق سوال بوجھا تو بی میٹا نے فرم ایا اگرتم ایسانہ کر دؤ تم یر کوئی حرج تو نہیں ہے ،اولاد کا ہونا ققد برکا حصہ ہے۔

( ١١٧. ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُمُبَهُ عَنْ عَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُصْبَهَانِيْ قَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدَّثُ عَنْ آبِي سَمِيدٍ الْحُدْدِيِّ قَالَ قُلْنَ النِّسَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَبَ عَلَيْكَ الرِّجَالُ فَعِدْنَا مَوْجِدًا فَرَعَدَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

#### المنافذين المناف

اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَيُّمَا امْرَاتِهِ مِنْكُنَّ قَدَّمَتْ ثَلَاثًا مِنْ وَلَلِهَا كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنْ النّادِ قَالَتُ امْرَأَهُ يَا رَسُولَ اللّهِ أَنَّا فَقَصْتُ النَّيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ (راحى: ١١٣١٦).

( ١٧٧٠ ) حَدَثَنَا عَقَانُ حَدَّتَنَا هَمَّامٌ حَدَثَتَنَا فَقَادَةُ عَنْ أَبِي الصَّلَةِ عِنْ إِلَى سَبِيدِ الْحَدْدِى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُكُ فَتَلَ يَسْعَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَسَالَ عَنْ أَعْلِمِ الْوَا فَالَرْصِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلِ فَتَالُهُ فَقَالَ إِنَّهُ

قَلْ يِسْمَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَقِلُ لَهُ مِنْ تُوْبَةٍ قَالَ لَقَدُ قَلَلَ يَسْمَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَقِلُ لَهُ مِنْ تُوبَةٍ قَالَ لَقَدُ قَلَلَ يَسْمَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَقَلَ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ إِنَّهُ قَلَ لَلْهُ وَيَهُ اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ مَعْنَ اللَّهُ وَيَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ الْمُسْلِكَةُ وَالْمُعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ا

(۱۵۱۰) حضرت ابرسعیہ خدری گائٹ تہتے ہیں کہ حضور اقد س تا گھٹی نے ارشاد فر مایا کہ بنی اسرائیل ہیں ایک آ دی تھا جس نے نافو تی آل میں ایک آ دی تھا جس نے بنا عالم کو تی آل کے بعد ( تو برکرنے کے اداء م کے بار دیا فت کرنے کالا کہ (روئے زہن پر) سب سے بنا عالم کون ہے ؟ لوگوں نے بتایا فلال محض سب سے بنا عالم ہے ، بی خص اس کے پاس گیا اور دریا فت کیا کہ ہیں نے نافو کے آدمیوں کو آل کیا ہے ، کیا میری تو بقول ہوگئی ہے ؟ عالم نے کہائییں ، اس نے عالم کو محی آل کر دیا اس طرح سوی تعداد پوری ہو گئی ، اور پھر لوگوں سے دریا فت کرنے گا کہ اب سب سے بنا اعالم کون ہے ، لوگوں نے ایک آل دیا اس کے پاس گیا اور اس اس میں کون میں کا وث ہے ، اس گفت علاقے سے فکل کر فلاں گاؤں میں جاؤ ( و ہال تہاری تو بقول ہوگی) اور وہاں اس میں کون میں کا وث ہے ، اس گفت سے علاقے سے فکل کر فلاں گاؤں میں جاؤ ( و ہال تہاری تو بقول ہوگی) اور وہاں اس خی عراح کرو ، فیض اس گاؤں کی طرف چل دیا کین راستہ میں جی صوت کا وقت آ

هي مُنالَهُ مُن تَهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللّلِيلُولِي اللَّهُ مِنْ اللَّا لِمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ مِنْ اللَّالِمُلِّمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ کے متعلق باہم انسلاف کیا، شیطان نے کہا کہ میں اس کا زیادہ حقدار ہوں کیونکہ اس نے ایک لیمے کے لیے بھی مجمعی میری نافر مانی نہیں کی تھی، اور رحت کے فرشتوں نے کہا کہ بیتو بہ کرے لکلاتھا، (اللہ تعالی نے ایک فرشتے کو بھیجا اور )اس نے بیہ

فیصلہ کیا کہ دونوں بستیوں میں ہے میخص جس بستی کے زیادہ قریب ہو،اہےاس میں ہی شار کرنو، راوی کہتے ہیں کہ قبل ازیں وہ ا چی موت کا وقت قریب و کھ کرنیک گاؤں کے قریب ہو گیا تھالبذا فرشتوں نے اسے ان ہی میں ثار کرلیا۔

(١١٧١١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُفْيَةَ قَالَ حَدَّثِنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْن حَبَّانَ عَن ابْن مُحَيْرِيز عَنْ أَبِى سَعِيلِ الْمُحُدْدِيِّ فِي غَزْوَةٍ بَنِي الْمُصْطَلِقِ ٱنَّهُمْ آصَابُوا سَبَايَا فَآوَادُوا ٱنْ يَسْتَمْيَعُوا بِهِنَّ وَلَا يَحْمِلْنَ فَسَالُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فِإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَلْ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْم الْقِيَامَةِ [راجع: ١١٦٧٠].

(۱۱۷۱) حضرت ابوسعید خدری التُنزع سروی ہے کہ ہم لوگ غزو ؤ بنومصطلق کے موقع پر نبی مذیبا کے ساتھ روانہ ہوئے ،ہمیں تیدی ہے، ہمیں عورتوں کی خواہش تھی اور تبائی ہم پر بڑی شاق تھی ، اور ہم جائے تھے کہ انیں فدیہ لے کر چھوڑ دیں اس لئے نی مایشا ہے عزل کے متعلق سوال ہو تھا، نبی ملینہ نے فر ما یا اگرتم ایسا نہ کروتو کو کی فرق نہیں پڑے گا، قیا مت تک جس روح نے آتا ے دوآ کرد ہے گیا۔

( ١١٧١٢ ) حَدَّثَنَا بُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنُ زَيْدٍ بُنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُن يَسَادِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمُحُدُّوِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَذُر كُمُ صَلَّى فَلْيَيْن عَلَى الْيَقِين حَتَّى إِذَا اسْتَيْقَنَ أَنْ قَدُ أَتَمَّ فَلْيَسْجُدُ سَجُدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنَّهُ إِنْ كَانَتُ صَلَاتُهُ وثُرًا صَارَتْ شَفْعًا وَإِنْ كَانَتُ شَفْعًا كَانَ ذَلِكَ تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَان [صححه مسلم ((٥١٧)، وابن حزيمة: (١٠٢٣)، و١٠١)، وابن حبان (٢٦٦٣، و٢٦٦٤، و٢٦٦٧)]. [انظر: ١١٨٠٢،١١٨١١، ٢٥٨١).

(١١٤١٢) حفرت ابوسعيد خدري پيتيز سے مروى ہے كه نبي طينا نے ارشاد فرمايا ہے جبتم ميں سے كوئي فخص تمازير هد ما مواور اے یا د نسر ہے کہاس نے کتنی رکعتیں بڑھی ہیں تو اسے جائے کہ یقین پر بناء کر لے اور اس کے بعد بیٹھے ہیٹھے مہو کے دو مجدے کر لے، کیونکہ اگر اس کی نماز طاق ہوئی تو جفت ہوجائے گی اور اگر جفت ہوئی تو شیطان کی رسوائی ہوگی۔

( ١١٧١٣ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُغْمَشِ عَنْ عَطِيَّةُ الْعَرْفِي عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صِلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَّا تَرَوْنَ النَّجْمَ فِي أُفِّي السَّمَاءِ وَأَبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [راجع: ١١٢٣١].

(۱۱۷۳) حضرت ابوسعید ناتیخاسے مردی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا جنت میں او نے در جات والے اس طرح نظر آ کمیں سمے جیسے تم آ سان کے افق میں روٹن ستارول کو دیکھتے ہو، اورا ہو بکر ڈٹٹٹؤ وعمر ڈٹٹٹ بھی ان میں ہے میں اور سیدونوں وہاں نازولعم میں

# مع المنافق المنظمة المنافق المنافق المنافقة الم

( ١٧٧٤) حَدَّلْنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّلْنَا سُفْيَانُ عَنْ عُنْمَانَ الْيُتِّى عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخَدُرِى قَالَ أَصَبْنَا نِسَاءً مِنْ سَبْي أَوْطَاسِ وَلَهُنَّ أَذُواجٌ فَكُرِهُنَا أَنْ نَقَعَ عَلَيْهِنَّ وَلَهُنَّ أَذُواجٌ فَسَالْنَا النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ فَنَوْلَتُ عَلِيهِ الْآيَةُ وَالْهُحُصَنَاتُ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكُتُ أَيْمَانُكُمْ قَالَ فَاسْتَحْلَلْنَا بِهَا فُرُوجَهُنَّ إصححه مسلم (٢٥٥). قال شعب: صحبح وهذا اسناد منطع.

(۱۱۵۳) حضرت ابوسعید خدری نظافت مردی ہے کہ بمیس غزوہ اوطاس کے قید ایوں بنی مال نغیست کے طور پر حورتش ملیں، وہ حورتیں شو ہروں والی تھیں بہمیں یہ چیز امجی محسوں نہ ہوئی کہ ان کے شوہروں کی زندگی بیں ان سے تعلقات قائم کریں، چنا نچہ ہم نے ہی طبیقائے اس کے تعلق دریافت کیا تو بہتا ہے تا نال ہوئی کہ شوہروائی عورتی بھی حرام ہیں، البتہ جوتمباری بائدیاں ہیں، ان سے فائدہ اٹھانا طال ہے، چیا نچے ہم نے آئیس اپنے لیے طال ہجھ لیا۔

( ١١٧٥ ) حَدَّلْنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّلْنَا مُشْفِيانُ عَنِ الْأَحْمَشِ عَنْ ذَكُوانَ عَنْ أَبِى سَجِيدِ الْحُدُدِيِّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا يَنْفَصَنَ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ إِداحِدَ ١١٣٢٠].

(۱۵۱۵) حضرت ابوسعید نظائئے سے مروی ہے کہ نبی ماہیائے ارشاد فر مایا جو آ وی اللہ اوراس کے رسول پرایمان رکھتا ہو، وہ انصار بے بغض نہیں رکھ سکتا۔

(١٩٧٦) حَلَثَنَا عَبُدُ الرَّأَقِ الْحُمْرَلَ سُفْمَانُ عَنْ أَمِيهِ عَنْ أَبِي أَيْنِ مُعْمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْتَحُدُونِي قَالَ بَعَثَ عَلِيَّ إِلَى الْمُؤْمِنِي لِلْمُعَلِّمِ فِي كُولِيَهَا لَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَهُوعِ بُنِ حَامِسِ الْحَنْظِلِمُ فُمَّ اَحَدِ بَنِي مُجَارِيعَ وَبُنُنَ عَلْمُهُ أَنِي مُجَارِيعَ وَبُنُنَ عَلْمُهُ أَنِي كَلَابٍ وَبُنُنَ عَلْمُهُ أَعَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبُنُنَ وَيُولِنَ الْمَحْرِدِ الْعَزِيعَ وَبُنُونَ مُكَارِبُو وَبُنُنَ عَلْمُهُ اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهَ الْمُعَلِقُ لُمُ آعَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبُنُنَ وَلِي وَبُنُنَ عَلْمُ اللّهَ اللّهَ اللّهُ اللّ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

(۱۱۷۱) حضرت ابوسعید نگانؤسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت کل نگاؤنے کی سے سرونے کا ایک کلوا و با غیت وی ہوئی کھال میں لیسٹ کر'' جس کی مٹی خراب ند ہوئی تھی'' نی طائع کی ضومت ہیں بھیجا ، تی طائع نے اسے زیدا لخیر ، اقراع بن حابس ، حیستہ بن حصن اورعاقمہ بن علاشہ یا عامر بن طفل چار آ دمیوں جس تقسیم کردیا ، .....، چھرا دی نے کمل حدیث وکری ۔

(۱۷۷۷) حَدَّثَنَا يَعْمَى بَنُ أَدَمَ حَكَاثَنَا فَعَهَلْ يَعْنِى ابْنَ مَرْدُوقِ عَنُ عَطِيَّةَ عَنُ آبِى سَعِيدِ الْمُحُدْدِى آنَّ رَجُلًا سَالَهُ عَنْ عَسْلِ الرَّالِي فَقَالَ يَكُفِيكَ فَلَاثَ حَفَناتٍ أَوْ فَلَاثَ أَكُفُ ثُمَّ جَمَعَ يَدَنَهِ ثُمَّ قَالَ بَا أَبَا سَعِيدٍ إِلَى رَجُلًّ تَعِيْدُ الشَّعْرِ قَالَ لَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَكُفَّ ضَعُرًا مِنْك وَاغْزَبَ (رَاحِ: ٢٥٠١. (١١٤) معزرت ابرسعيد خدرى ثانُو حَكَى فَعَن فِي طَلْ جَابِت كَ مَعْلَى دُوياتِ كَالْوَابُول فَيْ الْمَعْرَة عَل إن بانا اس نے کہا کہ عرصر بربال بہت زیادہ میں؟ معزت ابوسعید مُنْتُونَ فَرَایا کہ بَا الْمَ سے مِن زیادہ اور

#### کی مریانا اتوان کی مین موثم کرده کی ۲۰۰ کی د ۲۰۰ کی کا استقال نستقال کن وی کا انتقال کن وی کا انتقال کن وی کا ا معطر تے ، ( مین کا بی می روانی مرد یا کی برائے تے )

رِسِــرُ رَبِّ مَنْ مُرَكِّ مِنْ مُنْ الْمُهَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي نَعْمِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُعُلُوتَى قَالَ بَعَتْ عَلِيَّ إِلَى ( ۱۷۷۸ ) حَقَّتَنَا عَبْدُ الْمُعُلُوتَى قَالَ بَعَتْ عَلِيَّ إِلَى

١١٧١) خَدُلْنَا عَبْدِ الرَّزَاقِ الْحَبْرِينَا سَفَهَانَ عَن ابِيهِ عَن ابِي نَعْمِ عَن ابِي سَعِيدِ الخدرِيَ قال بَشَكُ عَلِيْ إِلَى اللَّهِي سَعِيدِ الخدرِيَ قال بَشَكُ عَلِيَّ الْحَدْ اللَّهِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُوْ بِالْبَتِنِ لِلْحَدْيَةِ فِي تُرْبِيَهَا فَقَسَمَهَا بَنُونَ الْكُوْرِعِ بُن حَابِسِ الْحَنْطَلِقُ ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ الْخَوْرِ اللَّهُ اللَّهُ عَنْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرُاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنْتُكُ فَلَكًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنْتُكُ فَلَكًا وَلَى قالَ قَسَالُ وَحُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرُاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنْتُكُ فَلَكُوا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنْتُكُ فَلَكُوا اللَّهُ عَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرُاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنْتُكُ فَلَكُونَ الشَّوْمِ وَلَا تَشْهُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرُاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنْتُكُ فَلَكُونَ الشَّوْمِ وَلَا اللَّهُ عَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنْتُكُ فَلَكُونَ الشَّوْمِ وَلَا لَعْمُولُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّوْلَةِ فَيْعَالِمُ اللَّوْمُ وَيَدَعُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ اللَّولِيلِيلُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمَ اللَّولِيلُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمَ اللَّهُ عَلْمَ اللَّهُ عَلْمَ اللَّهُ عَلْمَ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمَ اللَّوْلِيلِيلُونَ الللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلْمَتُهُ فَلَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلْمَ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلْمَ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللّهُ اللّهُ

(۱۱۵۱۸) حفرت البرسعيد على التروي كي كماليك مرتبه حصرت على الله فن التروي كاليك كزاو با فت وي بوني كهال بيث كرا المنظرت المن المنظر التروي وي كلها لل المنظر التروي المنظر التروي التروي

عالیٰ حضرت خالدین ولید ٹاٹٹ کینے کے یارسول الفنٹ ٹیٹل کھے اجازت و بیٹے کداس کی گردن ماردوں؟ نی میٹانے انہیں روک ویا ،اور جب وہ جا گیا تو قرب کے کین دو ان کے انہیں روک ویا ،اور جب وہ جا گیا تو قرب ایا کہ ای میٹل کی ایک ایک خوش کی آس نمیں ایک ایک خوش کی تا ہے وہ مسلمانوں کو آل کریں کے اور حلق سے یے چیس اتر سے کا روز وہ ان سے ایس کی تاور بر سے کا روز کی سے اور بر سے کا کہ میسے تیر شکارے کیل جا تا ہے وہ مسلمانوں کو آل کریں سے اور بر سے کا میں انہیں یا ایا تو قوم عادی طرح می کمروں کا۔

. ( ١٩٧٨ ) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ اخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنُ الْأَغْمَشِ عَنِ الْفَوْلِيِّ عَنُ آبِي سَعِيدِ الْمُعْدِرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كَيْفَ انْعُمُ وَصَاحِبُ الصُّورِ قَلْ الْتَقَمَ الصَّورَ وَحَنَى جَبُهَتَهُ وَاصْغَى سَمْعُهُ يُنْسَظِرُ مَنَى يُؤْمَرُ (راحم: ١٩٠٥).

(١١٤١٩) حفرت ابوسعيد النافزي ب كرني مايا النافر ماياش ناز ونع كى زندگى كيي گذارسكا بول جبكرصور بعو كننے والے

# المستقدان من المستقد من المستقد من المستقد من المستقد المستقد

فر شتے نے صورا پے مند سے لگار کھا ہے، اپنی پیشانی جمکار تھی ہے اور اپنے کا نوں کومتوجہ کیا ہوا ہے اور اس انتظار ش ہے کہ کب اسے صور پھو تکنے کا تھم ہوتا ہے۔

( ١٧٠٠ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّوَّانِي آخْبَرَنَا سُفْهَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْمَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْمَى بْنِ عُمَّادَةً عَنْ أَبِى حَبَّلَ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي حَبُّ وَلَا تَعْمِ صَدَفَّةً حَتَّى يَعْمَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَمْسَةً آوُسَاقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ حَمْسِ ذَوْدٍ صَدَفَةً وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ أَوَّاقٍ صَدَفَةً (احد: ١١٠٤] ( ١١٤٣ ) حفرت ابوسعيد مُنْ الله عن مردى ہے كہ ني المينا الله على الله على الله على الله على الله على الله على ال اوق ہے کم عاعرى ش دَلُو النبس ہے اور يا جَي اونوں ہے کم بش دَلُو النبس ہے۔

(١٧٣٠) حَدُّقَنَا عَبْدُ الرَّوَّاقِ آخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ٱسْلَمَ حَدُّقَنَا عِبَاصٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُّدِيِّ قَالَ كُنَّا نُوْدِي صَدَلَةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ فَلَمَّا جَاءَ مُعَاوِيَةٌ جَانَتْ السَّمْرَاءُ فَرَأَى الزَّ مُذَّا يَعْدِلُ مُكَنِّنِ [صححه البحاري (١٥٠٥)، وامن حزبهة: (١٤٠٧، و١٥٠ه ١٤١٥، و١٤١٩، و٢٤١٩، و٢٤١٩).

[راحع: ١١٢٠٠

(۱۱۷۳۱) حفزت ابوسعید ناتی سے مردی ہے کہ نی ملیا کے دور پاسعادت میں ہم لوگ ایک صاع مجود یا جو، یا خیر یا مشش صدق فطر کے طور پر دیج تھے، مجرحفزت معاویہ ناتی کے دور میں گندم آگی اور ان کی رائے یہ ہوئی کداس کا ایک مدود کے برابرے۔

(١٩٧٣) حَدَّتَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا شَفْيَانُ عَنُ زُيْنَادٍ عَنْ عَمْرِو بَنِ مُرَّةَ عَنْ آبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلْدِى قالَ قالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لا يَهْفِيرَنَّ اَحَدُكُمْ نَفْسَهُ أَنْ يَرَى ٱمْرَ اللَّهِ فِيهِ مَقَالًا فَلا يَقُولُ فِيهِ \_\_\_ خَلِقَالُ لَهُ يَوْمَ الْفِيكَامَةِ مَا مَنْعَكَ أَنْ تَكُونَ قُلْتَ فِي كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ مَخَافَةُ النَّاسِ فَيَقُولُ إِيَّاىَ آحَقُ أَنْ تَخَافَ نَهِ الحِدَ ١١٩٤٤.

(۱۱۷۲۲) معزت ابوسعید ضدری پایگذیب مروی ہے کہ نبی ایلائٹ فر مایاتم میں سے کو فی شخص اپنے آپ کوا تنا تقیر نہ تھے کہ اس پر اللہ کی رضاء کے لئے کوئی بات کینے کا حق ہولیکن وہ اسے کہ نہ سکے، کیونکہ اللہ اس سے بع چھے گا کہ بھی بیات کہنے سے کس چیز نے روکا تھا؟ بندہ کے کا کہ پروروگار! میں کوگوں ہے ڈرتا تھا، اللہ فر مائے گا کہ بیں اس بات کا زیادہ وحقدارتھا کہ وجھے ڈرتا۔

( ١٧٠٣ ) حَدَّثَنَا الْبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْمُأْوَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِى يَعْنِى ابْنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِجُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِيعُوا الْذَهَبَ بِاللَّمَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلِ لَا يَشِفَّ بَمْضُهَا عَلَى بَمْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا يَشِفُ بَمْضُهَا عَلَى بَمْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ لَا يَشِفْتُ بَمْضُهَا عَلَى بَمْضٍ وَلَا

# المنافق المنافق المنافقة المنا

تَبِيعُوا غَانِبًا بِنَاجِزٍ [راحع: ١١٠١٩].

(۱۱۷۲۳) حفرت ابوسعید خدری الا تفت مردی ہے کہ نی طیاف فرمایا سوتا سونے کے بد لے اور جا ندی جا ندی کے بد لے برابر مرابر بن بیجہ، ایک دوسرے میں کمی بیشی ند کرد، اوران میں ہے کس فائب کو حاضر کے بد لے میں مت بیجہ۔

( ١١٧٣٠ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ أَوْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اَبْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى عَلَى رَاحِلَيهِ فِي النَّطُوُّ عِنْفُمَا تَوَجَّهَتُ بِهِ يُومِيءُ إِيمَاءٌ وَيَجْعَلُ السَّجُودَ أَخْفَصَ مِنْ الزَّكُوعِ قَالَ عَبْدِ اللَّهِ وَالصَّوَابُ عَطِيَّةُ

(۱۱۷۲۳) معنرت ایوسعید ڈائٹڈاو را بن عمر ڈائٹڈے مردی ہے کہ نی ملڈا اپنی سواری پر ہی نقل نماز پڑھ لیا کرتے تھے تواہ اس کا رخ کی بھی طرف ہوتا اور بینماز اشارے ہے ہوئے تھے ،اور بجدہ ،رکوع کی نہیت زیادہ جمکنا ہوا کرتے تھے۔

( ١١٧٢٥ ) حَدَّلَنَا وَكِحَعٌ حَلَّلُنَا عُبُدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بُنِ حَوْشَبِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِقُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا صَلَاةً بَعْدَ الْفَخْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ (راح: ١٦٣١).

(۱۱۷۲۵) حفرت ابوسعید خدری (انتلاے مروی ہے کہ تی الیان نے فرمایا نماز عصر کے بعد سے خروب آفما ب تک اور نماز نجر کے بعد ہے طلوع آفاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

( ١٧٢٦ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِلَّةَ الْمُولِيِّ عَنْ أَبِي سَمِيدِ الْمُحُدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْهِ وَسُلَمَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ لَا يَشْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِراحِدِ ١١٣٠٠].

(۱۱۷۲۲) حفرت ایوسعید خدری پی پینوسے مروی ہے کہ ٹی پیائے ارشاد فر مایا جو محض لوگوں کاشکریدا دائییں کرتا ، وہ اللہ کاشکر مجی اوائیوں کرتا۔

(١٧٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ أَبِي كَيْدٍ حَدَّثِنِي أَبُو سَلَمَة بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفٍ قَالَ الْعَلَىٰ الْعَدَّرَةِ قَالَ فَلَتُ الْا تَعْرُجُ بِنَا إِلَى النَّهُوا تَسَكَمَ بُولُ فِي لَلِكَةِ الْقَدْدِ فَالَ اعْتَكَفَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَعُولُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْدِ فَالَ اعْتَكَفَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَعُولُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْدِ فَالَ اعْتَكَفَّتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْعَدِيلُ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي تَعْلَبُ الْمَامَلَ فَلَمَّا كَانَ صَيِيحَةً عِيشِينَ مِنْ رَمَصَانَ فَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ خَطِيبًا فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكَفَّتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُنْ عِنْ مَنْ كَانَ اعْتَكُفُتُ مَعْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الْعَدِيلِ فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكُفُتُ مَعْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الْمُعْرِ الْآوَاعِو مِنْ وَمَصَانَ فِي وَتُمْ وَإِنِّي أَلِيتُ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الْمَعْرِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَاتِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَعْتُونُ مَنْ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُلْولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلِقُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا لَهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلِلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِيلُولُ الْمُعْلِقُ الْمُعْمَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعْلِلَ الْمُعْلَى اللَّهُ ال

﴿ مَنْ الْمَا اَمْرُنَ مِنْ مَنْ مَوْمَ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْوَقِيمَ وَمُلْمِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْوَقِيمَ وَمُلْمِ وَالْوَقِيمَ وَالْمَدِيقَ وَالْمَدِيقَ وَمُلْمِ وَالْمَدِيقَ وَمُلْمِ وَالْمَدِيقَ وَمُلْمِ وَالْمَدِيقَ وَمُلْمِ وَالْمَدِيقِ وَمُلْمِيقًا لِمُؤْمِنَاهُ وَمُلْمِعُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْوَقِيمِ وَصُلْمِيقًا لِمُؤْمِنَاهُ وَمُلْمِينَا وَالْمَدِيقَ وَمُلْمِينَا وَالْمَدِيقَ وَمُلْمِينًا لِمُؤْمِنَاهُ وَمُلْمِينَا وَالْمَدِيقِ وَمُلْمِينَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْوَقِيمِ وَصُلْمِينًا لِمُؤْمِنَاهُ وَمُلْمِينًا لِمُؤْمِنَاهُ وَمُلْمِينَا وَالْمُعَلِيقِ وَالْمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنَا وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْوَقِيمِ وَمُلْمِينًا لِمُؤْمِنِينًا لِمُؤْمِنَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَ وَالْمُعُونِ وَالْمُعِلَى وَالْمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنَا لِمُؤْمِنَا لِمُؤْمِنَا لِمُؤْمِنَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَا لْمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَا لِمُؤْمِنِينَ

(۱۲۲۷) آبوسلمہ بھیفتہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ می حضرت ابوسعید خدری ٹائٹٹن کے پاس کیا اور عُرض کیا کہ باغ میں چال کر با تیں شکر کیں، وہ چال پڑے، بیٹ نے ان ہے حوض کیا کہ شب قدر کے حوالے ہے آپ نے بی بیٹا ہے جو بکھے بنا ہے وہ بھی بحک جائے گئے کہ ساتھ جائے ہوں گئے گئے کہ ساتھ جائے ہوں گئے گئے کہ ساتھ اوسکا ف کیا، حضرت جر لیل طیٹا ان کے پاس آئے اور عرض کیا کہ آپ جس چیز کو تلاش کر رہے ہیں وہ آگے ہے، (چنا نچ جی ایٹ ان کے بادر اس میں بھی بھی بھی اکر آپ جس چیز کو تلاش کر رہے ہیں وہ آگے ہے، (چنا نچ جی ایٹ اختیاف کیا اور اس میں بھی بھی بھی باری اجب ہیں ہوئے تا رہ گئی گئی ہوئی اور کی گئی میں تاریخ کی تھی جو کی تو بہ ہوئے کے لئے اس کی تھیں بھی اس کے اس کی تھیں بھی اس کے اس کے اس کے اس کی تھیں بھی اس کے اس کی تھیں بھی اس کے اس کی تھیں بھی اس کی دور دور دور کی بیاری تھی بادل آئے ، اس زبان ہوئی اور میں نے دیکھا کی تاریخ کی بادل آئے ، اس زبان ہوئی اور میں نے دیکھا کہ کہا گئی ہوئی وہ اس کی تھی ، اس دارت بارش ہوئی اور میں نے دیکھا کہ کہا کہ کا کہا کہ کہا گئی گئی کے خوا کی تھید تی تھی۔

( ١١٧/٨ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِيِّ فَالَ عَزُونَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتَّ عَشْرَةَ مِنْ رَمَصَانَ فَعِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفُطُرُ فَلَمْ يَعِبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَمْ يَعِبُ الْمُفُوطُرُ عَلَى الصَّالِمِ (راحع: ١٠٤٩).

(۱۱۷۲۸) عشرت ابوسعید نگانٹا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طیٹلا کے ساتھ غز وہ منین کے لئے ستر ویا انفارہ رمضان کو دوانہ ہوئے ہتر ہم میں سے پکولوگوں نے دوز ور کھالیا اور پکھرنے شرکھا، کین روز ور یکنے والا چھوڑنے والے پریا چھوڑنے والا روز ہ رکھے والے پرکوئی عیب ٹیس لگا تا تھا، (مطلب یہ ہے کہ جس آ دی میں روز ورکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت شہوتی وہ چھوڑ دیتا ، بعد میں تفاہ کر لیتا )

( ١٩٧٦) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا يَوِيدُ بُنُ زُرَيْمِ حَدَّثَنَا سَمِيدُ بُنُ إَبِي عَرُوبَةَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَلَوْعَنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ عِلَّ اللّهِ صَلَّى عِلْمَ اللّهِ صَلَّى عِلْمَ اللّهِ صَلَّى عِلْمُ اللّهِ صَلَّى عَلَى قَالَ ثَنَا لَهُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطُوهُمْ اللّهِ عَلَى فَلْطَرَةٍ بَنُنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُشْعَشُ لِيَعْضِهُمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالنَّارِ فَيْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالنَّارِ فَيْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ وَاللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلِيهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّه

(١٤٢٩) حعرت ابوسعید خدری ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی الیٹھ نے فر مایا قیامت کے دن جب مسلمان جنم ہے نجات یا جا کیں

#### هي منظامة راي المنظامة المنظام

عے و آئیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک بل پرروک لیا جائے گا ، اور ان سے ایک دوسرے کے مطالم اور معاملات و نیوی کا قصاص لیا جائے گا ، اور جب وہ پاک صاف ہو جائیں گے تب آئیں جنت میں واقل ہونے کی اجازت دی جائے گی ، اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، ان میں سے ہڑھن اپنے دنیاوی گھرے زیادہ جنت کے گھر کا راستہ جانا ہوگا۔

( ١٩٧٠ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمُرُو بُنُ يَمْحَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْخُدُدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ تَحَمُّسٍ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ تَحَمُّسٍ آوَاتٍي صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ حَمُّس آوُسَاقِ صَدَقَةٌ [راحع: ١٠٤٤].

(۱۱۷۳۰) مطرت ایوسعید ڈاٹنڈے مردی ہے کہ نی طیلانے ارشاد فرمایا پانچ اونوں ہے کم میں رکو ۃ نہیں ہے، پانچ او تیہے کم چاھ کی میں رکو ۃ نہیں ہے ادریانچ ویق ہے کم کندم میں مجی زکو ۃ نہیں ہے..

(١١٧٢١) حَدَثَنَا عَقَانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بنُ سَلَمَة عَنْ عَلِي بَنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بنِ الْمُسَتَّبِ عَنْ إِلَى سَعِيدِ الْحُدْرِي وَإِلَى هُرَيْرَةً آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آخِرَ رَجُلَيْنِ يَخْرَجَانَ مِنْ النَّارِ يَعُولُ اللَّهُ لِلْحَدِيمَ اللَّهُ عَلَى وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آخِرَ رَجُلَيْنِ يَخْرَجَانَ مِنْ النَّارِ يَعُولُ اللَّهُ عَلَى النَّوْمِ عَلَى عَمِلُوا عَلَى مَنْ النَّوْمِ عَلَى عَمِلُوا عَلَى مَنْ النَّوْمِ عَلَى عَمِلُوا عَلَى مَنْ النَّو عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَا

(۱۱۷۳۱) حضرت ابوسعید خدری بنتی اور حضرت ابو بربره و کانتوے مروی ہے کہ نی دینا اے قر مایا جہنم سے سب ہے آخر میں دو آ دی نکیں گے، ان میں ہے ایک ہے اللہ فرمائے گا کہ اے این آ وم اتو نے آئے کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی

# م المارين المنافق الم

نیک سی کی بے یا بھے کوئی امیدر کی ہے؟ وہ کی گئیں پروروگارا چنا نی اللہ بے تھم کراے دوبارہ جہنم میں وائل کرویا جائے گا اور وہ تمام الل جہنم میں سب سے زیادہ صرے کا شکارہ دہ کا بھرو دس سے بع چھے گا کدا ہے ایمن آ دم الوّنے آ ن کے دن کے لئے کیا تیا دی کی ہے؟ کیا کوئی ٹیک محل کیا ہے یا بھے ہے کوئی امیدر کھی ہے؟ وہ کیے بھی پروروگارا بھے امید تھی کدا گرقونے جھے ایک سرتیج ہنم سے نکا لاقود و بارہ اس شروائل ٹیس کرے گا۔

ای اثناء میں وہ ایک درخت و کیے گاتو کے گاکہ رپروردگار! مجھاس ورخت کے تریب کروے تا کہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے گا کہ وہ اللہ اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے گا کہ وہ اللہ اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے گا کہ وہ اللہ اس کے علاوہ پر کیٹیں بائے گا اور اسے اس ورخت کے قریب کروے تا کہ میں اس کا سمایہ حاصل کروں اور اس کے گھل کھا وُں ، اللہ اس سے گھر وہ اس کے گھل کھا وُں ، اللہ اس سے گھر وہ اس کے گھل کھا وُں ، اللہ اس سے گھر وہ اس کے گھل کھا وہ ، اللہ اس سے گھر وہ وہ اس کے گھل کھا وُں ، اللہ اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے گھل کھا وُں ، اللہ اس کا سابہ حاصل کروں اور اس کے گھل کھا وُں ، اللہ اس سے گھر وہ کہ وہ وہ کو ل کھا وہ اس کی آدا وہ سے گھر وہ کہ وہ وہ کہ کہ کہ رہوردگار! جھے جنت میں واض فر ما ، اس سے گھر وہ کہ کہ درمیان میں اختیا فی رائے ہے کہ ان میں سے حضر سے ابو سمیر مثانیٰ اسے وہ نیا اور کے اور اس سے ایک گنا مزید کیا جائے گا اور حضر سے ابو ہر یہ وہ نیا اور اس سے ایک گنا مزید کیا جائے گا اور حضر سے ابو ہر یہ وہ نیا اور اس سے ایک گنا مزید کیا جائے گا اور حضر سے ابو ہم رہی فی مدید نے ہمان کرتا میں بیان کرتا وہ بیان کرتے وہیں اور بیا ہوں۔

میں ابنی تی ہوئی مدیدے بیان کرتا رہتا ہوں۔

میں ابنی تی ہوئی مدیدے بیان کرتا رہتا ہوں۔

میں ابنی تی ہوئی مدیدے بیان کرتا رہتا ہوں۔

میں ابنی تی ہوئی مدیدے بیان کرتا رہتا ہوں۔

( ١٩٧٣ ) حَكَّنَا عَفَّانُ حَلَّنَا وُهَيْبٌ حَلَّنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَوْ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَالَ قَلِمُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَصُرُحُ بِالْحَجِّ صُرَاحًا فَلَمَّا ظُفْنَا بِالْبَيْتِ قَالَ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّوْوِيَةِ الْحَرْمُنَا بِالْحَجِّ [راح: ٢٧ - ١١].

(۱۱۷۳) حضرت ایوسعید خدری ٹائٹو ہے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طائع کے ساتھ سنر تج پر نظیے ، سارے رائے ہم ہم آواز بلند ج کا تلبیہ پڑھتے رہے ، لیکن جب بیت اللہ کا طواف کر لیا تو نبی طائع انے فرما یا اے عمر و بنا لویہ جنا نچہ جب آٹھ ذی المجہ ہوئی تو ہم نے تج کا تلبیہ پڑھا۔

(١٧٧٣) حَلَّتَنَا عَفَّانُ حَلَّتَنَا وُهُمِّ حَلَّقَنا دَاوُدُ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدِ أَوْ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اشْتَكَى فَآتَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ بِشْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلُّ خاسِدٍ وَعَنْ اللَّهَ يَشْفِيكَ [راح: ١١٢٤].

(۱۱۷۳۳) حفرت ابوسعید خدری براتی سے مروی ہے کہ ایک مرتب نی طیادا بنار ہوئ تو حفرت جریل طیادہ نی طیاد کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں اللہ کا نام لے کر آپ پر دم کرتا ہوں ہراس چڑے جو آپ کو تکلیف کہنچائے ، اور ہر حاسد سے شر

### من النافذي المنظم ا

ے اور نظر بدے ، اللہ آ پ کوشفاء عطا وفر مائے۔

- ( ۱۷۷۲ ) حَلَّنَا حَسَنَ حَلَّنَا ابْنُ لَهِيمَةَ حَلَّنَا وَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَنْمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفَاوَتُ فَهُوَ الطَّاعَةُ إصححه ابن حادد ٢٠ ،٣٠ اسناده ضد بن الاستهاد عند الاستهاد عند الاستهاء والمعالمة عند الاستهاد عند الله عند عندري الله عند عدري الله عند الله
- ( ۱۷۷۵) كَلَّنَا حَسَنٌ حَلَّنَا ابْنُ لِهِيعَة حَدَّنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْمَعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَ قَالَ وَيْلٌ وَادِ فِي جَهِّمَ يَهُوى فِيهِ الْكَافِرُ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَبْلُ أَنْ يَبْلُغُ فَقُرَهُ وَالصَّعُودُ جَيَلٌ مِنْ نَاوٍ يَصْعَدُ فِيهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا يَهُوى بِهِ كَذَلِكَ فِيهِ أَبَدًا إصححه ابن حباد (۲۶۱۷) وقال الزمذي: غرب. وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ۲۷۱، ۱۹۶۰، و۳۶۱، ۱۳۶۰).
- (۱۱۷۳۵) حضرت ایوسعید ضدری نژنتن سے مروی ہے کہ نبی میٹھ نے فر مایا '' ویل' جہنم کی ایک وادی کا نام ہے جس میں کا فر گرنے کے بعد گھرائی تک بینچنے ہے قبل چالیس سال تک لڑھکنا رہے گا اور''صعود' آ گ کے ایک پہاڑ کا نام ہے جس پر ووسز سال تک چڑھے گا کھرنچے گریزے گا اور یہ سلملہ بھیشہ جانا رہے گا۔
- ( ١٧٧٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ آبِي الْهَنْهِعَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُوعٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَةُ فِيلَ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمَلِلَّةُ فِيلَ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمَلِلَةُ فِيلَ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ التَّكْمِيرُ هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ التَّكْمِيرُ وَالتَّهُلِيلُ وَالتَّمْبِيعُ وَالتَّحْمِيدُ وَلَا حَوْلُ وَلَا قُوفَةً إِلَّا بِاللَّهِ الصححه ابن حبان (١٤٠٠). قال ضعيب: حسر اخره وحذا استاد ضعيف.
- (۱۱۷۳۷) حفرت ابوسعید خدری دی تو ایس می دی به کدی دیشان ارشاد فرمایا" با قیات صالحات" کی کشت کیا کرو مکسی نے بچ بوچھا یا رسول الشد کا بھا است کیا مراد ہے؟ جی میشان فرمایا لمت، کس نے بوچھا اس سے کیا مراد ہے؟ جی میشان فرمایا لمت ، تیری مرتبہ وال بوچھے پرفرمایا کداس سے مراد بھیرو تیل اور تیجھ وحمید اور لاحول والوقو قالا باشد ہے۔
- ( ١١٧٣٧ ) حَلَثَنَا حَسَنٌ حَقَثَنَا ابْنُ لَهِمَةَ حَلَثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ آبِى الْهَبْغَعِ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْخُدُدِى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنْصَبُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْفِيَّامَةِ مِفْدَارُ خَمْسِينَ الْفَّ سَنَةٍ كَمَّا لَمْ يَعْمَلُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّ الْكَافِرَ لَيْزَى جَهَنَّمَ وَيَطُنُّ آنَهَا مُوْاقِعَتُهُ مِنْ صَيسرَةِ ازْوَبِينَ سَنَةً
- (۱۷۳۷) مفترت ابوسعید ضدری ڈاٹنے سے مروی ہے کہ نی ملیٹانے ارشاو فرمایا تیامت کا دن کا فرکو پیچاس ہزار سال کے برابر محسوں ہوگا ، کیونکداس نے دنیا میں کو کی ٹل نہ کیا تھا ، اور کا فرجب چالیس سال کی مسافت ہے جہم کود کیھے گا تو اے ایسامحسوں

#### هِمْ الْمُعَالِّينَ الْمُعَالِّينِ الْمُعَالِّينِ الْمُعَالِّينِ الْمُعَالِّينِ الْمُعَالِّينِ الْمُعَالِّينِ ا معالى المُعالِم الم

اوكا كدامجى جبتم يش كريز ساكا-

(١٥٧٨) حَدَّنَا حَسَنُ حَدَّنَا ابْنُ لَهِمَةَ حَدَّنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِى الْهَشْعِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ عَنْ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لِتَكِيىءُ فِي الْجَنَّةِ سَيْمِينَ سَنَةً قَبْلَ أَنْ يَتَحَوَّلَ لُمُّ تَأْمِيهِ امْرَاثَهُ فَتَطْرِبُ عَلَى مَنْكِيْهِ فَيَنْظُرُ وَجُهَةً فِي خَلَقا اصْفَى مِنْ الْمِرْآقِ وَإِنَّ اَذْنَى لُؤُلُوا عَلَيْهَا تَصِيءُ مَا بَيْنَ الْمُشْرِقِ وَالْمُعُونِ عَلَيْهَا تَصِيءُ مَا بَيْنَ الْمُشْرِقِ وَالْمُعْرِبِ فَيْسَلُمُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهَا اللهُ عَلَيْهَا مَنْ الْمُورَةِ وَإِنَّا اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهَا اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهَا اللهُ وَتَقُولُ أَنَا وَمِنْ الْمَثْوِقِ وَاللّهُ وَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَلَا الْحَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُو

(۱۱۷۳۸) حضرت الاسعيد خدرى بن تقد سروى بك تربي ميلان ارشاد فر مايا ايك آدى جنت ميس سرسال سك فيك لگائي ركح گااور پيلوند بدلے گا، اس دوران ايک خورت آئے گی اوراس كه ندعوں پر ہاتھ دكھ ديگ ، دواس كے چرب پر نظر ڈالے گا تو دوآ ئينہ ہے نيا دوساف ہوگا اوراس عورت كے جم پر ايك ادنى موتى مجى شرق اور مفرب كے درميان سارى جگ كو روژن كرنے كے لئے كائى ہوگا، دوآ كرا سے سلام كرے گى، دو جنس اس كا جواب دے كراس سے پوچھے گا كہ آپكون ہيں؟ دو كيم كى كہ ميں زاكد انعام كے طور پر آپ كى ہوں ، اس كے جم پر ستر كيز ہے ہوں كے ، جن ميں سب سے كم تر كيز اس كا اوراس كى ملائم ہوگا اور دوطو بى درخت سے بينے ہوں كے ، اس كے باوجود اس جنتى كى نگا ہيں چن كراس كے جم پر برايك اور اس كى مير پر اينا شاغدارتا ج ہوگا جس كا ايك اونى موتى بحى مشرق و پند كى كا كودا تك اس كے بيتھے سے اسے نظر آئے گا ، اور اس كے سر پر اينا شاغدارتا ج ہوگا جس كا ايك اونى موتى بحى مشرق و

( ١١٧٣٩ ) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِى الْهَيْتِيمِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الشَّنَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ

(۱۱۷۳۹) حفرت ایوسعید خدری براتف سروی ب که نی اینات فرمایا سوم سرما مؤمن کے لئے موسم بهار ب-

( . ١٧٠٤ ) حَدَّقَنَا حَسَنَّ حَدَّقَنَا ابْنُ لِهِمَةَ حَدَّتَنَا ذَرَّاجٌ عَنْ أَبِى الْهَيْئَمِ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْمُخْدُرِيُّ قَالَ فِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ يَوُمُا كَانَ مِفْدَارُهُ خَمْسِينَ الْفَ سَنَوْ مَا الْحُولَ هَذَا الْنُومَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّذِى نَفْسِى بِمَدِهِ إِنَّهُ لَلْبَحَقَفُ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَتَّى يَكُونَ آخَفَ عَلَيْهِ مِنْ صَلَاقٍ مَكْتُوبَةٍ يُصَلِّمَةً فِي اللَّذُنِّ ارصححه ابن حباد (٢٣٣٤، اسناده ضعيف).

(۱۱۷۴) حفزت ابوسعید خدری بیمتنات مروی ہے کہ بی میاسے کسی نے بوچھا کہ قیامت کا دن''جو پیاس بزار سال کا ہوگا'' کتا لہا ہوگا؟ نی بیٹانے فر مایاس ذات کی تھم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے،مسلمان کے لئے وہ دن اس فرض

## of the contraction to the contraction of the contraction to

نمازے بھی ہلکا ہوگا جودہ دنیا میں پڑھتا ہے۔

(١٧٤١) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَجَالِسَ فَلَالَّةٌ سَالِمٌ وَغَانِمٌ وَشَاجِبٌ [صححه ابن حبان (٥٨٥). اسناده ضعيف].

(۱۱۷۳۱) اور نبی ایشانے فرمایا بجالس تین طرح کی ہوتی ہیں سالم ( گنا ہوں سے تعفوظ ) غانم ( نیکیوں کا مال نیست بننے والی ) اور شاجب ( کب کب کرنے والی )

( ١٧٧٢) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَفُرُشِي مَرْفُوعَةٍ وَالَّذِى نَفُسِي بِيلِهِ إِنَّ ارْتِفَاعَهَا كَمَا بَيْنَ المَسْمَاءِ وَاللَّهُ عِلْ المَسْمَاءِ وَالْأَرْضِ لَمَسِيرَةٌ مُحْمُسِ مِاتَةٍ سَنَةٍ اصححه ابن حبان (٥٠١٧). وقال الترمذي: غريب وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٥٠، و٢٩٤١).

(۱۱۲ ۱۱) اور نی طنی<sup>نا</sup>نے "و فو ش مو فوعة" کی تغییر میں نر مایا اس ذات کی تئم جس کے تبعید گذرت میں میری جان ہے، ان کی بلندی آئی ہوگی چیے آسان اور ذمین کے درمیان ہے اوران دونوں کے درمیان یا کچ سوسال کا فاصلہ ہے۔

( ۱۷۷۳ ) وَبِهَذَا الْمِسْنَادِ اَنَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتُى الْمِيَادِ الْفَصَلُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ يَمُمَ الْفَيَاتِ قَالَ اللَّهَ يَكُووَنَ اللَّهَ كَلِيرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ الْفَازِى فِى سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَوْ صَرَبَ بِسَيْفِهِ فِى الْكَفَّارِ وَالْمُشُورِكِينَ حَتَّى يَنْكُسِرُ وَيَهُحْمَسِبَ دَمَّا لَكَانَ اللَّهَ بِكُووَنَ اللَّهَ ٱلْمُصَلَّ مِنْهُ دَرَجَةً إِنَالِ الزمَدَى: غريب وعال الألبانى: ضعيف والنرمذى: ٢٧٦٦ع).

(۱۱۷۳۳) اور گذشته سندی سے مروی ہے کہ میں نے مرض کیایا رسول الشنگانی آبا قیامت کے دن الشرکے زور کیے سب بندوں میں سے افضل ترین آ دی کون ہوگا؟ ہی میڈائے فرمایا کشرت سے الشرکا ڈکر کرنے والے لوگ، مچر میں نے پوچھایا رسول الشنگانی آباکیا ان کا درجہ مجاہد ہے بھی بڑھ کر ہوگا؟ ہی میڈائے فرمایا اگر دو کفار اور شرکین میں اتی آلوار چلائے کہ اس کی آلوار ٹوٹ جائے اور دوخون میں لت بہت ہوجائے ترب بھی ذکر کرنے والوں کا درجہان سے افضل بی ہوگا۔

( ١٧٧٤ ) وَبِهَذَا الْوِسْنَادِ قَالَ هَاجَرَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ الْيَدَنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هَجَرُتُ الشَّرْكَ وَلَكِنَهُ الْجِهَادُ هَلْ بِالْيَدَنِ اَبَوَاكَ قَالَ لَمَع رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ارْجِعُ إِلَى اَبْوَيْكَ فَاسْتَأْذِنْهُمَا فَإِنْ فَعَلَا وَإِلّا فَبِرَهُمَا وصحه ابن حباد (٢٢٤) وفال الألباني: صحيح (ابر داود: ٢٥٠٠). اسناده ضعيف).

(۱۱۷۳) اور گذشتہ سند ہی سے مردی ہے کہ ایک آ دی یمن سے ججرت کر سے نی طیال کے پاس آیا، نی طیال نے فر مایا تم نے شرک سے تو ججرت کرلی، البتہ جہاد باتی ہے ، کیا یمن عمی تمہار سے والدین موجود میں؟ اس نے کہا تی ہاں! نی طیال نے پو چھا کیا ان کی طرف سے جمہیں جہاد میں شرکت کی اجازت ہے؟ اس نے کہائیس، نی طیال نے فر مایا اسے والدین کے پاس والیس جاؤ ،اوران سے اجازت لوء اگروہ اجازت وے دیں تو بہت اچھا، وریثم ان بی کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔

( ١٧٤٥ ) وَبِهَذَا الْمِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ سَيُمُلَمُ أَهُلُ الْجَمْعِ الْيُومَ مِنْ أَهْلِ الْكُومَ فَقِيلَ وَمَنْ أَهْلُ الْكُرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ آهُلُ الذِّكْرِ فِي الْمَسَاجِدِ [راح: ١١٦٧٥].

ر ۱۱۷۴۵) اورگذشته سند دی سے مروی ہے کہ تی مؤیات قربایا تیا مت کے دن اللہ تعالیٰ قربا کیں گے مفتر یب بہاں جمع ہونے والوں کومعز زلوگوں کا پیدچل جائے گا،کس نے پوچھایا رسول اللہ تُلْکِیْ امعز زلوگوں سے کون لوگ مراد ہیں؟ فربایا محبدوں میں مجلس ذکروالے لوگ ۔ مجلس ذکروالے لوگ ۔

( ١٧٤٦ ) وَبِهَذَا الْمِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَذْنَى أَهُلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةَ الَّذِى لَهُ فَمَانُونَ ٱلْفَ خَادِمٍ وَالنَّانِ وَسَبُعُونَ زَوْجَةً وَيُنْصَبُ لَهُ قَبَّةٌ مِنْ لُولُّةٍ وَيَلُوتٍ وَزَبَرْ جَيْرٍ كَمَا بَيْنَ الْجَابِيَةِ وَصَنْعَاءَ [صححه ابن حَباد ( ٧٤٠ ) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٦ )].

(۱۱۷۳۷) اور گذشته سند ہی سے مروی ہے کہ بی طیافیانے فر مایا جنت علی سب سے کم درجداس آ دی کا ہوگا جس کے آسی ہزار خادم ہوں گے، بہتر بیدیاں ہوں گی ادراس کے لئے موتیوں، یا قوت ادر زبر جد کا اتنا برا نیمد لگایا جائے گا جیسے جاہیا اور صنعا مکا در میاتی فاصلہ ہے۔

( ١٧٤٤ ) وَبِهِذَا الْمِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَاصَعَ لِلَّهِ دَرَجَةً رَقَعَهُ اللَّهُ دَرَجَةً حَثَّى يَجْعَلَهُ فِي عِلْيَيْنَ وَمَنْ تَكَبَّرَ عَلَى اللَّهِ وَرَجَةً وَصَعَهُ اللَّهُ وَرَجَةٌ حَتَّى يَجْعَلَهُ فِى أَسْفَلِ السَّافِلِينَ [صححه ابن حبان (٢٧٨ ه). قال الموصيرى: هذا اسناد ضعيف، وفال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ١٧٦ ع)}.

(۷۷ ۱۱) اور گذشته سند تی سے مروی ہے کہ نی طفیائے ارشاد فر مایا جو مخص اللہ کی رضا کے لئے ایک ورجہ تو اضع اختیار کرتا ہے، اللہ اے ایک ورجہ بلند فرما و بتا ہے ، جتی کہ اس طرح اسے 'مطبین' مل پہنچا دیتا ہے اور جو مخص ایک ورجہ اللہ کے سامنے محبر کرتا ہے، اللہ اے ایک در سے بینچے کرا و بتا ہے ، جتی کہ اسے امثل سافلین میں پہنچا دیتا ہے۔

( ١١٧٤ ) وَبِهَذَا الْمِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ الْلَهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَ قَالَ إِذَا زَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْنَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ إِنَّمَا يَمْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَرْمِ الْأَجْوِ (راحع: ١١٦٧٤).

(۱۱۵۲۸) اور گذشته سندی نے مروی ہے کہ ٹی میٹائے ارشاوٹر مایا جب م کی مخص کو مید میں آنے کا عادی و میکوتواس کے ایمان کی گوائی دو، کیونکہ اللہ تعالی قرماتے میں کہ اللہ کی محبدوں کو دی لوگ آیا دکرتے میں جواللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔

( ١٧٠٤٨ ) وَمِهَذَا الْمِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْمُبْكُومُ صَيْفَهُ قَالَهَا فَكَوْلًا قَالَوْا قَالَوْ وَمَا كِمَرَامَةُ الطَّيْفِ بَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلاقَةُ أَيَّامٍ فَمَا جَلَسَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ عَلَيْهِ

صَدَقَةُ (انظر: ١١٠٦٠).

(۱۹۷ ما ۱) اور گذشته سند ہی ہے مروی ہے کہ نبی ملینائے فرمایا چڑھی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اسے اسپے مہمان کا اگرام کرنا چاہئے، نبی ملینائے نہ یہ بات تمین مرتبه دہرائی کمی نے یوچھا یا رسول اللہ! مہمان کا اکرام کمب تک ہے؟ نبی ملینائے نے فرمایا تمن دن تک، اس کے بعداگر و دوہل مخبرتا ہے تو وصد قہ ہے۔

( ١٧٧٠ ) وَبِهَذَا الْوِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ قَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَكَشَّارَتُهَا تَهْ كُمُّنَا

( - ۱۱۷۵) اور گذشتہ سند ہی ہے مروی ہے کہ جی بائیشانے فر مایا چوقف کی بات پرشم کھانے اور بعد میں اے کسی دوسری چیز میں خیرنظر آتے ، قواس کا کفارہ یک ہے کہ اے تر کے کر دے۔

( ١٧٠٠ ) وَبِهَذَا الْمِسْنَادِ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آحَبُّ اللَّهُ الْمَبْدَ اثْنَى عَلَيْهِ مِنْ الْمُحَيْرِ سَبْعَة أَضْعَافٍ لَمْ يَعْمَلُهُا وَإِذَا أَبْعَصَ اللَّهُ الْعَبْدُ اثْنَى عَلَيْهِ مِنْ الشَّرِّ سَبْعَةَ أَضْعَافٍ لَمْ يَعْمَلُهَا [راجع: ٣٥٥ ١].

(۱۵۵۱) اور گذشتہ سند ہی سے مروی ہے کہ بی میٹنائے فرمایا جب اللہ کی بندے سے راضی ہوتا ہے تو اس کی طرف خیر کے سات ایسے کام چیردیتا ہے جواس نے پہلے نہیں کیے ہوتے ، اور جب کی بندے سے ناداض ہوتا ہے تو شرکے سات ایسے کام اس کی طرف چیردیتا ہے جواس نے پہلے نہیں کیے ہوتے۔

( ١٧٥٢ ) حَدَّثَنَا يَعْحَى بُنُ إِسْحَاقَ آخْمَرَ نَا ابْنُ لَهِيمَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ آبِى الْهَيْنَمِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَهُ قَالَ قَالَ إِبْلِيسُ آئِى رَبُّ لَا آزَالُ أَغْوِى نَبِى آدَمَ مَا دَامَتُ أَزُواحُهُمْ فِى الْجُسَادِهِمْ قَالَ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لَا آزَالُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي [راح: ٧٥ ٢ ١].

(۱۱۷۵۳) حطرت ابوسعید خدری ناتیخ سے مروی ہے کہ بی عائیا انے فر مایا شیطان نے کہا تھا کہ پروردگارا بیجے تیری عزت کی شم! پس تیرے بندوں کو اس وقت تک گراہ کرتا رہوں گا جب تک ان سے جم میں روح رہے گی اور پروردگارھا کم نے فر مایا تھا تجے اپنی عزت اور جلال کی ختم اجب تک وہ جھے سے معانی ما تکٹے رہیں ہے ، میں انہیں معاف کرتا رہوں گا۔

( ١٧٥٠ ) حَدَّثَنَا يَمْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِى عَاصِمْ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَنَادَةً عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لِيدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحْدُرِي قَالَ لَمَّا أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْطَى مِنْ يِلْكَ الْعَطَايَا فِى قُرُيْشِ وَقَيْنِلِ الْمُعَرَبِ وَلَمْ يَكُنُ فِى الْأَنْصَارِ مِنْهَا شَيْءٌ وَجَدَ هَذَا الْمُحَى مِنْ الْأَنْصَارِ فِى الْفُسِهِمْ حَتَّى كَثُرُتْ فِيهِمْ الْقَالَةُ حَتَى قَالَ قَائِلُهُمْ لَئِتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومَهُ فَدَحَلَ عَلَيْهِ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةً لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الْعَى عَظَايًا عِظَامًا فِى فَيَائِلِ الْعَرْبِ وَلَمْ يَكُنْ فِى هَذَا الْمَى عَلَا الْفَيْءِ اللّذِي آصَبْتَ فَسَمْتَ فِى هَذِهِ لَالْتُعَارِ عَظَايًا عِظَامًا فِى فَيَائِلِ الْعَرْبِ وَلَمْ يَكُنْ فِى هَذَا الْمَى مِنْ الْمُعَارِ شَيْعًا فَايْنَ ٱلْتَ مِنْ ذَلِكَ يَا سَعْدُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا آنَا إِلَّا الْمُرُّوُّ مِنْ قَوْمِي وَمَا آنَا قَالَ فَاجْمَعُ لِي قَوْمَكَ فِي هَذِهِ الْحَظِيرَةِ قَالَ فَخَرَجَ سَعْدٌ فَجَمَعَ النَّاسَ فِي تِلْكَ الْحَظِيرَةِ قَالَ فَجَاءَ رِجَالٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ فَقَرَّكُهُمُ فَلَخَلُوا وَجَاءَ آخَرُونَ فَرَدَّهُمْ فَلَمَّا اجْنَمَعُوا أَنَّاهُ سَعْدٌ فَقَالَ قَدْ اجْنَمَعَ لَكَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ فَاتَدَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَاثْنَى عَلَيْهِ بِالَّذِي هُوَ لَهُ أَهْلٌ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ مَا قَالَةٌ بَلَقَتْنِي عَنْكُمْ وَجِدَةٌ وَجَدْتُمُوهَا فِي أَنْفُسِكُمْ اللَّمَ آيَكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللَّهُ وَعَالَةً فَأَغْنَاكُمُ اللَّهُ وَٱغْدَاءُ فَالَفَ اللَّهُ بَيْنَ قُلُو بِكُمْ قَالُوا بَلُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ٱمَنَّ وَٱلْفَضَلُ قَالَ الآ تُجِيبُونِنِي يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَادِ قَالُوا وَبِمَاذَا تُجِيبُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ الْمَنَّ وَالْفَصْلُ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ شِنتُمْ لَقُلْتُمْ فَلَصَدَفْتُمْ وَصُلْفَتُمُ آتَيْتَنَا مُكَلَّدًا فَصَدَّقْنَاكَ وَمَحْذُولًا فَنَصَرْنَاكَ وَطَرِيدًا فَآوَيْنَاكَ وَعَانِلًا فَأَغْنَيْنَاكَ أَوَجَدْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ يَا مَعْضَرَ الْأَنْصَادِ فِي لُعَاعَةٍ مِنْ الدُّنْيَا تَأَلَّفْتُ بِهَا قَوْمًا لِيُسْلِمُوا وَوَكَلْتَكُمْ إِلَى إِسْلَامِكُمْ أَفَلَا تَوْضَوْنَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَنْ يَذْهَبَ النَّاسُ بِالشَّاةِ وَالْبَعِيرِ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رحَالِكُمْ فَوَالَّذِي نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنتُ امْرَأَ مِنْ الْأَنْصَارُ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْآنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكُتُ شِغْبَ الْأَنْصَارِ اللَّهُمَّ ارْحَمُ الْأَنْصَارَ وَالْبَنَاءَ الْأَنْصَارِ وَالْبَنَاءَ الْبَنَاءِ الْمَانْصَارِ قَالَ فَبَكَى الْقَوْمُ حَتَّى أَخْضَلُوا لِحَاهُمُ وَقَالُوا رَضِينَا برَسُول اللَّهِ فِسْمًا وَحَظًّا لُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقُرَّ قُوا [راحم: ١١٦٥٨]

(۱۱۷۵۳) حفزت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی دیشانے قریش اور دیگر قبائل عرب میں مچھے چزیں تقتیم کیں ،انصار کے ھے بیں اس بیں ہے پچے بھی نہ آیا ، یہ چیز ان کے ذہن میں آئی اور کشت ہے یہ باتیں ہونے لگیں حتیٰ کہ ایک آ دی نے بیم کم کبدویا کہ نی الیدا اپن قوم ہے جاملے ہیں، بیس كرحضرت سعد بن عبادہ التخذبار كا و نبوت مل حاضر موئ اورعرض كيايارسول الله اانصار كاليقبيلية ب ك متعلق اين ذبن من بوجه كا شكار ب كرة ب في اس مال غنيت من كيا طريقه اختیار فرمایا، آپ نے اے اے اپن توم میں تغلیم کر دیا اور قبائل حرب کو بڑے بڑے عطیے دیے اور انصار کا اس میں ہے پھی بھی حصد ند ہواء نی ملیٰ انے ان ہے یو چھا کہ سعد! اس معالمے میں تم کس طرف ہو؟ انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! میری کیا حیثیت ہے، میں تواچی قوم کا صرف ایک فرد موں ،اور اس کے علاوہ میں کیا موں؟ نبی ملیہ انے فر مایا اس بارے میں اپنی قوم کو جح كرد\_

چنا نچے حضرت سعد منافظ نظے اور انہوں نے سب کوجی کرلیا، پھی مہاجرین بھی آئے اور حضرت سعد وٹافٹونے انہیں بھی جانے ویا چنانچدوہ اندر چلے مجے ، کچرو محرمها جرین آئے تو انہوں نے انہیں روک دیا، الغرض! جب سب جمع ہو مجے تو حضرت سعد ناتش ارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ انصار جمع ہو گئے ہیں، نبی النظاان کے پاس تشریف لائے ، اور الله کی حمہ و

تمہارے رائے کوافقیار کروں گا،اے اللہ!انصار پر ان کے بیٹوں پراوران کے پوتوں پر رحم فرما،اس پرووسب رونے لگے حتیٰ کہان کی ڈاٹر ھیاں ان کے آنسوؤں ہے تر ہوگئیں، اوروہ کینے لگے کہ ہم نی بایٹا پر اپنے ھیے اور تقییم کے اعتبار سے راض

بين اس كے بعد بي بينياواله ب على اوروه لوگ بحى منتر بوك ـ .

( ١٥٧٥) حَدَّلْنَا يَهْ قُوبُ حَدَّلْنَا آبِى عَنْ مُحَدِّد بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّلْنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الطَّقْرِيُّ عَنْ مَحْمُود بْنِ لِبِيدِ الطَّقْرِيُّ آخِد بَنِي عِبْدِ الْكُشْهَلِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُلْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ الطَّقِرِيُّ عَنْ النَّسِ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ يُفْتَحُ يَاجُو جُ وَمَأْجُوبُ يَنْحُرُجُونَ عَلَى النَّسِ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كُلُ حَدَّ بِينْسِلُونَ فَيَعْشُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ اللَّهِ عَنْ وَجَعْنُ وَاللَّهُ عِلَى مَدَائِيهِمُ وَحَصُونِهِمْ وَيَصُمُّونَ النِّهِمُ مَوْمُ اللَّهُ وَلَيْمُ اللَّهُ عِلَى مَدَائِيهِمْ وَحَصُونِهِمْ وَيَصَمُّونَ النِّهِمِ مَوْمُولُ وَيَسْتُمُ وَاللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ وَلَيْمُ اللَّهُ عِلَى مَدْئُولُ وَلَمْ عَنْهُمْ اللَّهُ عَلَى مَاللَهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ السَّمَاءِ قَالَ قَالِكُمْ عَوْلَ المَّهُ عَلَى اللَّهُ السَّمَاءِ قَالَ قَالِ فَالِمُهُمْ مَوْلُوكُ الْمُعْمُ عَرْبُعَهُ مُولِي الْمُعْلَى السَّمَاءِ قَالَ قَالَ فَالِكُهُمْ مُولُولُهُ السَّمَاءِ قَالَ قَالَ قَالِهُ السَّمَاءِ قَالَ قَالِهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَمُ عَلْمُ السَّمَاءِ قَالَ قَالَ قَالَ عَلَى الْمُعْمُ عَلَى الْمُعْلَمُ عَلَى الْمُعْلَمُ عَلَى الْمَالِمُ السَّمَاءِ فَالَ قَالَ فَالِكُمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَمُ عَلَى السَّمَاءُ السَّمَاءِ فَالَ قَالَ الْمُعْلَمُ عَلَى الْمُعَامِلُهُ السَّمَاءُ عَلَى الْمُعَامِلُهُ السَّمَاءُ عَلْمُ الْمُعَامِلُهُ السَّمَاءُ عَلَالُهُ مَا عَلَى السَّمَاءُ عَلَى السَّمِاءُ اللَّهُ ا

كَتَغَفِ الْجَرَادِ الَّذِي يَخُوَجُ فِي آغَنَاقِهِمْ فَيُصْبِحُونَ مَوْتَى لَا يُسْمَعُ لَهُمْ حِسًّا فَيَقُولُ الْمُسْلِمُونَ آلَا رَجُلٌّ مِنْهُمْ لِلَّالِكَ مُحْمَسِبًا لِنَهُسِهِ قَلْ اَظَنَّهَا عَلَى اَلَّهُ يَشْهِمُ لِلْلِكَ مُحْمَسِبًا لِنَهُسِهِ قَلْ اَظَنَّهَا عَلَى اَلَّهُ مَقْدُولُ فَيَنْوِلُ فَيَعَوْلُ فَيَنُولُ لَلْكِالَ مُحْمَسِبًا لِنَهْسِهِ قَلْ اَظَنَّهَا عَلَى اَلَّهُ مَقْدُ وَلَا لَكُسْلِمِينَ آلَا الْبَشِرُوا فَإِنَّ اللَّهُ فَلْ كَفُومُهُمْ عَلَى اَعْمُ فَيْعَالِمُ فَلَا يَكُونُ لَهَا رَحْقُ إِلَّا لَكُومُهُمْ كَفَا يَكُونُ لَهَا رَحْقُ إِلَّا لَكُومُهُمْ عَلَى اللَّهُ فَلْ كَلُومُهُمْ عَلَى اللَّهُ فَلْ كَعْمُ فَلَا يَكُونُ لَهَا رَحْقُ إِلَّا لَكُومُهُمْ فَلَكُمْ عَلَوْ اللَّهُ فَلَا يَكُونُ لَهَا رَحْقُ إِلَّا لَكُومُهُمْ فَلَا يَكُونُ لَهَا رَحْقُ اللَّهُ فَلَى اللَّهُ فَلَا يَكُونُ لِهَا رَحْمُ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَل فَتَشْكُلُ عَنْهُ كَاحْسَنِ مَا تَشْكُورُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ النَّيَاتِ آصَابَتُهُ فَطُّ [صححه ابن حبان (١٨٥٠)، والحاكم المستدرك (١٨٩/٤) وقال اليوصيرى: هذا استاد صحيح وقال الألباني: حسن صحيح (ابن ماحة: ٧٠٤)، قال

بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَقَرْجِعُ مُخْتَضِبَةً ذَّمَّا لِلْبَلَاءِ وَالْهِنْنَةِ فَيْنًا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إذْ بَعَثَ اللَّهُ دُودًا فِي أَعْنَافِهِمُ

شعيب: استاده حسن].

(۱۱۵۵۳) حضرت ابوسعیر ضدری بی شخف مردی ہے کہ بیش نے نبی میٹی کو فیر ماتے ہوئے سنا ہے جب یا جوج ما جوج کو کول دیا جا جائے گا اور وہ لوگوں پراس طرح خردی کریں گے جسے اللہ تعالیٰ نے فر ما یا ہے کدہ ہر بلندی سے پیسلتے ہوئے کوسوں ہوں کے ہو وہ دو نے زشن پر چھا جا تیں گے ، اور مسلمان اسپنے اسپنے شہروں اور قلعوں بھی سے جائے ہی باجری اور تا میں کے ، اور مسلمان اپنی ہی جائے کہ کہ میں سے بھولوگ ایک نہر کے پاس سے گذریں گے تواس کا سارو پانی بی جائے ہوں کے بعدان بی سے بھولوگ وہاں سے گذریں گے تو کہیں کے کہ بھی یہاں میں کا میں مواجع کا بھولاگ ہوئے ہوگا ہوئے۔

کا سارو پانی بی کراسے فٹک کردیں ہے ، چھران کے بعدان بی سے بچھولوگ وہاں سے گذریں گے تو کمیں سے کہ کے کہی یہاں میں یا بینی بیا ہوئے۔

الغرض اجب روئ زیمن مرکوئی افسان ندیجی کا سوائ ان او کول کے جوتلوں یا شہروں بیں اپنے آپ محفوظ کر لیس کے تو ان میں مرکوئی افسان ندیجی کا سوائے ان الوکول کے جوتلوں یا شہروں بیں اپنے آپ محفوظ کر لیس کے تو ان بی سے کہ کر دو اپنے غیزے کو ترکت دے کر آ سان کی طرف واپس لوٹا دے کا اور دائیں گیا ہا تو وہ غیز واس کے استفان اور آ زبائش کے لیے تو ان بی است کر کے ان کی طرف واپس لوٹا دیا جا سے گا اور دیا جا ان کی دوران انشدان کی گرونوں پر نڈی کی طرح آ ایک کیٹر اسلط کردے گا جوان کی گرونوں کے پائ نگل آ ہے گا اور کید یک وہ سارے مربا کی میں گئی کے کوئی ایسا آ دی کی مسلمان آپس میں کمیں کے کوئی ایسا آ دی کے بیا دوران ان کی کوئی آ واز ندسانگی دے گی مسلمان آپس میں کمیں کے کرکوئی ایسا آ دی کے بیا میں بیا ہوں کی بازی لگا کر دوران کی ان شیل بڑی ہوئی ہیں ، وہ گا' قلعے سے بچوا تھی گا کہ وہ سب مرے پڑے ہیں ، اورا کیک دوسرے کے او پر ان کی انشیل بڑی ہوئی ہیں ، وہ ای وقت بیا رکر کیم گا کہ اے گرو وہ سلیمین اجبارے لیے تو شخری ہے ، انشد نے تمہارے دیش سے تہاری کا خات فر مالی ، چانچہ سلیمان اپنے شہروں اور قلعوں سے نگل آ میں گا ۔

جب ان کے جانور چ نے کے لیے تعلی کے تو ان کے لئے یا جرج ما جوج کا گوشت ہی چ نے کے لئے برطرف پھیلا بواہوگا ، منے کھا کروہ استے محت منداور فریدہ جائیں ہے کہ کی گھاس وغیرہ سے بھی اسٹے محت مندند ہوئے ہوں گے۔ ( ۱۷۰۵ ) حَدَّثَنَا يَدُحْنَى بُنُ وَسْمَعَاقَ آخْبِرَنَا اَبُنُ لَهِيعَةَ عَنْ آئِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ آنَ اَبَا سَعِيدِ الْحَدُوجَ اَخْبَرَهُ اَلَّهُ

١٩٧٧ محمدتنا يحتى بن إسلحاق الحبران ابن لهيمه عن ابي الزبهير عن جابر أن ابا تسفيله الحدوي الحبران ابا سَجِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ النَّارِ قَلْدَ اخْتَرَقُوا وَكَانُوا مِثْلَ الْمُحَمّ فَلَا يَزَالُ - أَهْلُ الْجَنَّةِ يُرِشُّونَ عَلَيْهِمُ الْمَاءَ لَمَيْنُئُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْفَكَاءُ فِي حَمِيلَةِ السَّلْلِ [انظر: ١١٨٥٨، ١٠٤٥].

اهل المجتوبيو شون عليهم المعاء وينبعون حدما للبت المعناء مي حويله السيل [انطر: ١١٨٧٨]. (١١٤٥٥) معزرت ابوسيد ضدرى فتاتف مروى ہے كدانهوں نے نبی مذہ كوينر ماتے ہوئے سنا ہے كم تعزيب جنم سے ايك قوم نظے كى جومل كركونكد كا طرح ہو يكى ہوكى ، الل جنت ان پرمسلسل پانی ڈالتے رہيں گے يہاں تک كروه ايے اگ آئمي هے ہيں بيان ہے بہاؤ همى كو اگر كرف اگ آتا ہے۔

( ١١٧٥١ ) حَلَانَا خُنْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُنْمَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي شَيْنَةَ حَلَانَا جَرِيرٌ عَنْ مُعِيرَةً عَنْ

#### 

إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهُمٍ عَنْ فَرَعَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ لَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِى مَحْرَمٍ وَلَا تَشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى لَلَاقةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمُدِينَةِ وَالْمَسْجِدِ الْكُفْصَى (راجع: ٥٠١٠).

(۱۷۵۱) حضرت ابوسعید خدری بیرتنز سے مردی ہے کہ نی میٹائے فرمایا کوئی عورت تمین دن کا سنرا ہے محرم کے بغیر ند کرے، عمید کے دن روز وقیس ہے اور سوائے تین معجد ول کے یعنی معبد حرام ،معبد نبوی اور معجد اقضیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کی اور سمجد کاسٹر کرنے کے لیے سواری تیار ندکی جائے ۔

( ١٨٥٨م) قَالَ وَوَدَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ أَيْنَ ثُرِيدٌ قَالَ أَدْيدُ بَيْتَ الْمَمْفِيسِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَّمَ فَى هَذَا الْمُسُجِدِ الْفَصَلُ يَمْنِي مِنْ الْفِي صَلَاقٍ فِى غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسُجِدَ الْتَحَرَّامَ وصححه ابن حياد (١٦٢٢، ١٦٢٤). قال شعب: اسناده صحيح.].

(۵۷ ام ) اور مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملی<sup>دو</sup> نے کمی مخص کو رخصت کرتے ہوئے اس سے یو چھا کہ تمہارا کہاں کے سز کا ارادہ ہے؟ اس نے ہتایا کہ بیراارادہ ہیت المقدس کا ہے، تو نی ملیٹانے فر مایا اس مجد بیں ایک نماز پڑھنے کا تواب'' مجد ترام کو نکال کر'' ہاتی تمام مساجد سکے مقابلے میں ایک ہزار درجہ افضل ہے۔

( ١١٧٥٧ ) حَدَّلْتَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا وُهُمِبُّ حَدَّلْنَا يَحْمَى بْنُ سَهِيدٍ عَنْ عَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِى عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِى عَنْ آبِى سَهِيدِ الْحُنْدِى عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِنَّ اللَّهَ لَكَ النَّسُ الْعَبْدَى وَمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى إِنَّهُ لِيَسْلَلُهُ يَقُولُ أَىْ عَبْدِى رَآيَتَ مُنْكُرًا فَلَمْ تُنْكِرُهُ فَإِذَا لَقَّنَ اللَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبُّ وَيُفْتُ بِكَ وَخِفْتُ النَّاسَ [راح: ١٢٣٢].

(۱۷۵۷) حضرت ابوسعید ضدری نشانت مروی ہے کہ نی میٹانے فرمایا تیامت کے دن تم سے ہر چیز کا حماب ہوگا ، تن کہ یہ سوال بھی پوچھا جائے گا کہ جب تم نے کوئی گمناہ کا کام ہوتے ہوئے و کیعا تھا تو اس سے رد کا کیوں ٹیس تھا؟ پھر میے اللہ دلیل سمجھا دسےگا ، وہ کہد سےگا کہ پروردگارا جھے آ ب سے معانی کی امیرتھی کین لوگوں سے خوف تھا۔

سَهَكُوهُ ثُمَّ ذَرُّوهُ فِي يَوْمٍ عَاصِفِي قَالَ فَقَالَ اللَّهُ ثُنُ كُونَ الْمَوْ رَجُلٌ فَاتِهُ قَالَ اللَّهُ أَى عَبْدِى مَا حَمَلُكُ عَلَى أَنْ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ فَقَالَ يَا رَبُّ مَحَافَلَكَ أَوْ فَرَقًا مِنْكَ قَالَ فَمَا تَلَاقَهُ أَنْ رَحِمَهُ وَقَالَ مَرَّةً أَخْرَى فَمَا تَلَاقَهُ عَبْرُهَا انْ رَحِمَهُ قَالَ فَحَدَّثُتُ بِهَا أَبَا عَنْمَانَ فَقَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ سَلْمَانَ غَيْرَ مَرَّهٍ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ ثُمَّ أَذْرُونِي فِي الْبُحْرِ أَوْ كَمَا حَدَّثُ

۱۵۵۸) حضرت ایوسعید خدری ختن سے مروی ہے کہ جناب رسول انفنز فقیق نے ارشا وفر مایا پہلے زیانے میں ایک آوی تھا اسات خیال وادولا دے خوب نواز رکھا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تواس نے اپنے بیٹوں کو بلایا اوران سے چھا کہ میں تہارات کیا باپ نے بھی کوئی نیک کا کا م نہیں چھا کہ میں تہارات کیا باپ نے بھی کوئی نیک کا کا م نہیں یا ، اس نے کہا گئی تاریخ کا کا م نہیں یا ، اس نے جب میں مرجاو اس تو تھے آگ میں جلا کر میری را تھ کوئی لینا، اور تیز آئندی والے دن اسے سمندر میں بہا وینا میں نے ان سے اس پر وعدہ لیا، انہوں نے وعدہ کرلیا اوراس کے سرنے کے بعد دعدے پھل کیا، اللہ نے '' کن' کن مایا تو وہ بیا جمالا کھڑا ہوگیا ، اللہ نے اس سے اپو چھا کہ تو ہے ہے۔ اس کے جواب دیا کرآ ہے سے خوف کی وجہ ہے ، اس اس کی متم جس کے دست قد رت میں میں میں گئی گئی کھیاں ہے ، اللہ نے اسے بہدلد ویا کہاں کی منفر میں فرمادی۔

٥١٧٠٠ عَدَّاتَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةً قَالَ حَدَّلَتِي ٱرْبَعَةُ رِجَالٍ عَنْ أَبِي سَمِيدُ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَهِي عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

۱۷۵۹) معنرت ایوسعید خدر کی دینتونت مروی به که بی اینات نظیم مین نبیذ بنانے اور استعال کرنے سے مع فرمایا ہے۔

.١١٧٨ ) حَدَّتَنَا يَمْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ أَبْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بُنُ صَالِحٍ عَنْ قُسَيْمٍ مَوْلَى عُمَارَةَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى فَلَاقَةٍ مَسَاجِدَ الْمَسْجِلِ الْمُحَرَّامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَمَسْجِدِى [راحع: ١٥٠٥].

۲۵۱۱) هنرت ایوسعید هندری ڈکٹٹزے مروی ہے کہ بیل نے ٹی طینا کوٹر باتے ہوئے سنا ہے کہ موائے تین مجدول کے پینی میدور میں زیر رمیں اقصل سخند میں سس تر تکمیں میں سرین کی نے اس کر بیاری ہیں کہ اس

بحد حرام مبحد نبوی اور مبحد افعلی کے نصوصیت کے ساتھ کی اور مبد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیارٹ کی جائے۔ ۱۳۷۱ ) سَدُلْنَا عَفَانُ حَدَّاثَةً عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِ فِي عَنْ أَبِي نَصْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُدِيْ فَانَّ رَسُولَ اللَّهِ ما کا ساتھ میں کا میں میں کا میں میں کو در مالک باتر ہر مالگی موجہ کا موجہ ساتھ میں میں میں میں میں میں میں م

```` اَ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْهُونَ الْهُلِ النَّارِ عَلَمَاكًا رَجُّلٌ مُنْتَهِلٌ بِنَفْلَهُنِ مِنْ نَارٍ يَفْلِى مِنْهُمَا دِمَاعُهُ مَعَ إِجْرَاءِ الْفَلَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى كَفْمَيْهِ مَمَّ إِجْرَاءِ الْفَلَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى رَحْجَتَيْوْ مَعَ إِجْرَاءِ الْفَلَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَزْنَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْفَلَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى آرُنَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْفَلَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى صَدْدِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْفَلَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى صَدْدِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْفَلَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى النَّذِي اللَّهِ الْفَلَابِ وَاللَّهُمُ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى النَّذِيقِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ النَّارِ إِلَى أَزْنَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْفَلَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى الْمُؤْمِقِ مِنْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ مِنْ فِي النَّارِ إِلَى آرُنْتِيهِ مَعْ إِجْرًاءِ الْفَلَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى آرُنْتِيهِ مَعْ إِجْرَاءِ الْفَلَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى آرُنْتِيهِ مَعْ إِجْرَاءِ الْفَلَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى آرُنْتِيهِ مَعْرَاءِ الْفَلَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى آرُنْتِيهِ مَعْ إِجْرَاءِ الْفَلَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي الْمَ

١١٤١١) حفرت ابوسعيد خدري المنتوات مروى ب كرتي مايدا في مايا الل جبنم شن ال فخش كوسب س بلكا عذاب وكاجس

الله المنازل المنظمة الله المنظمة المن کے یاؤں میں آگ کی دوجو تیاں ہوں گی اوران کی دجہ ہے اس کا دہاغ ہنڈیا کی طرح اہلیا ہوگا، بعض لوگ دوسرے عذا سہ ے ساتھ ساتھ فخنوں تک آگ میں دھنے ہوں گے ،بعض لوگ دوسرے مذاب کے ساتھ ساتھ گھٹنوں تک آگ میں دھنے ہوا مے بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ ناک کے یا نے تک آگ میں دھنے ہوں مے بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ماتھ سینے تک آگ میں دھنے ہوں گے ،بعض لوگ دوسرے مذاب کے ساتھ ساتھ یورے کے بورے آگ میں دھنے

( ١٧٧٢ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عُبِيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدَةَ عَ آبى سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَتَخَرَثُ الْمَجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ أَيْ رَدُّ يَدُحُلُنِي الْجَابِرَةُ وَالْمُلُوكُ وَالْعُظَمَاءُ وَالْآشُرَافُ وَقَالَتْ الْجَنَّةُ أَيُّ رَبِّ يَدْحُلُنِي الْفَقَرَاءُ وَالشَّعَفَا وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ تَبَاوَكَ وَتَعَالَى لِلنَّارِ ٱنْتِ عَلَى بِي أُصِيبُ بِلِي مِنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلْحَنَّةِ ٱنْتِ رَحْمَتِي وَسِعَد كُلَّ هَيْءٍ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْوُهَا فَلَمَّا النَّارُ فَيُلْقَى فِيهَا ٱلْهَلُهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزيدِ حَتَّى يَأْتِيَهَا تَبَارَا وَتَعَالَىٰ فَيَصَعُ قَلَمَهُ عَلَيْهَا فَتُزُوِّى وَتَقُولُ قَلْنِي قَلْنِي وَآمًّا الْجَنَّةُ فَتَقَى مَا شَاءَ اللَّهُ ٱنَّ تَنْفَى لُمَّ يُنْشِيءُ الْأ

لَهَا خَلْقًا بِمَا يَشَاءُ و قَالَ حَسَنَّ الْأُشْيَبُ وَأَمَّا الْجَنَّةُ قَتَلْقَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْقَى [راجع: ١١١٥]. (۱۲ مار) حفرت ابوسعید ٹائٹڑے مروی ہے کہ ٹی مایٹا نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اورجہنم میں باہمی مباحثہ ہوا، جنت کہنے گی ک روردگار! میرا کیاتصور بے کہ مجھ میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ واخل ہوں مے؟ اور جہنم کہنے لگی کدمیرا کیا تصور ۔ كه مجمد عن صرف جابر اورمتكبرلوك واخل مول عي؟ الله في جبنم سيفر مايا كدنو ميرا عذاب ب، عن جي جامول كالتير ذریعے اسے سز ادوں گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر جاہوں گا تیرے ذریعے رحم کروں گا ،اورتم دونو ا ميں سے ہراكيكو مجردوں كا، چنا نچي جنم كے اندر جينے لوگوں كا ڈالا جا تار ب كا، جنم كيك بتي رب كى كر يكو اور بھى ب؟ يباد

دوسرے سے ال جائیں کے اور وہ کمے گی ہی، بس، بس اور جنت کے لئے تو اللہ تعالی اپنی مشیت کے مطابق نی تلوق پر ( ١٧٠٣ ) حَلَّتُنَا عَقَانُ حَلَّتُنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَلَّتَنَا حُمَيْدٌ فَالَ حَلَّتِي بَكْرُ اللَّهُ الْحَبْرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِ: رَآى رُوْيَا اللَّهُ يَكْتُبُ صِ فَلَمَّا بَلَغَ إِلَى سَجْلَتِهَا قَالَ رَأَى الدَّوَاةَ وَالْقَلَمَ وَكُلَّ شَيْءٍ بحَصْرَتِهِ الْقَلَـ سَاجِدًا قَالَ فَقَصَّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلُ يَسُجُدُ بِهَا بَعْدُ [انظر: ١١٨٢١].

تک کہ اللہ تعالی اپنی قدرت کے پاؤل کواس میں رکھ دیں گے، اس وقت جہنم مجر جائے گی اور اس کے اجزاء سٹ کرایکہ

(۱۱۷ ۲۳) حضرت ابوسعید خدری الآتؤے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ سورہ ص لکھ رہے ہیر

جب آیت مجده پر پہنچانو دیکھا کدوات ، للم اور ہروہ چیز جووہاں موجودتمی ،سب مجدے میں گر کئے ، بیدار ہوکر انہوں نے ،

كل مُنظاراتُهُ وَمُن لل يَحْدُونُ مِن كُلُّ مُعْلِيدًا مُنْ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُن اللَّهُ وَمُنْ اللّلِمُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللّمُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ واب نی طایعات بیان کیا تواس کے بعد نی طایعا بھیشداس میں محدہ تفاوت کرنے گئے۔

١٧٧١ ) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ غُنلَرٌ حَلَقَنا مَالِكُ بُنُ أنْسِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا صَيعُتُمُ النَّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ إراحه: ٢١٠٠٣.

۱۲۷ کا) حضرت ابوسعید خدری ڈیکٹئز سے مروی ہے کہ ٹی دلیا ہے نے فرما یا جب تم اذان سنوتو وہی جملے کہا کر دجو مؤذن کہتا ہے۔

١٧٠٥ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ فَوَظَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيّ قُلْتُ سَمِعَهُ مِنْ آبِي سَعِيدٍ مُحَمَّدٌ قَالَ لَا قَالَ اشْتَرَبُتُ أُضْحِيَّةٌ فَجَاءَ الذَّنْبُ فَأكلَ مِنْ ذَنبَهَا أَوْ أَكُلَ ذَنَبَهَا فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَحِّ بِهَا [راحد: ١١٢٩٤].

١٤ ٢٥) حضرت ابوسعيد خدري فاتناس مروى بركدايك مرتبه من فرباني كے لئے ايك ميندُ هاخريدا، القاق سے ايك

یٹریا آیا اوراس کی دم کا حصدنوج کر کھا گیا، میں نے نبی عظامت یو تیما ( کداس کی قربانی ہوسکتی ہے یانیس؟) نبی عظام نے ا بایاتم ای کی قربانی کراو۔

١١٧٦٠) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَو قَالَ سُئِلَ عَنْ الْعَزْلِ قَالَ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنُ ذَلِكَ فَقَالَ أَنْتَ تَخُلُقُهُ ٱلْثَ تَرُزُقُهُ ٱلِوَّهُ قَرَارَهُ آوْ مَقَرَّهُ لَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَّرُ [راحع: ١١٥٢٣].

١١٤٢١) حعزت ابوسعيد خدري التنظيب مروى بي كرني واللها بيه "عزل" كي بارب يوجها كميا تو آب والنظاف فرمايا كيااس مولود کوتم پیدا کرد کے؟ کیاتم اے رزق دو کے؟ اللہ نے اساس کے تعکانے میں رکاد یا تو یافقریکا حصہ بادر یکی تقدیر ب ١١٧٦١ ) حَلَاثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَتِ قَالَ حَلَاثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ الْقَاسَمِعَ رَجُلًا مِنْ لَقِيفٍ يُحَدَّثُ عَنْ رَجُل مِنْ كِنَانَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُلْرِي عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ ثُمَّ أَوْرَثُنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمْ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُفْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقَ بِالْخَيْرَاتِ قَالَ هَوُلَاءِ كُلُّهُمْ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِلَةٍ وَكُلُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ [قال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحبح (الترمذي: ٣٢٢٥).

١١٤١٤) حطرت الوسعيد خدري والتنزي عروى بركم في الإلان اس آيت كي تغيير من فرمايا" بجرجم في الي كآب كادارث ن او گول کو بنا دیا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے منتخب کیا تھا، مجران میں ہے بعض اپنی جانوں برظلم کرنے والے ہیں ، بعض یا ندر داور بعض نیکیوں میں سبقت لے جانے والے ہیں'' فرمایا پرسب ایک ہی مرتبے میں ہیں ادرسب جنت میں جا کیں مے۔ ١٧٧٨) حَلَّكَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّكَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَهْلَ النَّارِ الَّذِينَ هُمُ آهُلُ النَّارِ لَا يَمُونُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوُنَ وَلَكِنَّهَا تُصِيبُ

هِ مُنِالَ الْمُنْ الْ قَوْمًا بِذُنُوبِهِمْ أَوْ خَطَايًاهُمْ حَنَّى إِذَا صَارُوا فَحْمًّا أَذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُخْرَجُونَ صَبَانِرَ صَبَائِرَ فَيَلْقَوْنَ عَ أَنْهَارِ ٱلْجَنَّةِ فَيْقَالُ يَا آهُلَ الْجَنَّةِ أَهْرِيقُوا عَلَيْهِمْ مِنْ الْمَاءِ قَالَ فَيَنْتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّ

( ۱۸ ۱۱۷) حضرت ابوسعید خدری بی شخ سے مروی ہے کہ نبی ملیظ نے ارشاد فرمایا وہ جبنی جواس میں بمیشہ رہیں مے ان

موت آتے گی اور ندی انہیں زندگانی نصیب ہوگی ،البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحمت کا اراد وفر مائے گا ،انہیں جنم میں بھی مو دے دےگا، پھر سفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں ہے،اورو وگروہ ورگروہ وہاں ہے نگلیں ہے،وہ لوگ ایک خصوص یں عسل کریں گے اور کہا جائے گا کہ اے اہل جنت! ان پر یانی بہاؤ ، ایسے اگ آئیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں داندا ً

( ١٧٦٩ ) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَفْفَرِ حَدَّثَنَا شُغَبُّهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَلْحَيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي عَنْ الذَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الْذَرْدِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي خَمْسَةِ أوْسَاقِ أوْ خَمْسِ أوّ صَدَقَةُ إراحه: ١١٠٤٤].

(۱۷۷۱) حضرت ابوسعید و گاڑے مروی ہے کہ نی میں اے ارشاد فر مایا یا نج اونوں ہے کم میں زکو ہنیں ہے ، یا نج وس سة گندم میں بھی زکو قانبیں ہے اور یا نجے او قیہ ہے کم جاندی میں زکو قانبیں ہے۔

( ١١٧٧ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مَوْلَى لِأنَسِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَهِ الْحُدُرِيَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آشَذَ حَيَّاءٌ مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِذْرِهَا وَكَانَ إِذَا كُوِهَ شَ عُرِفَ فِي وَجْهِهِ إراحع: ١١٧٠٦).

(۱۱۷۷۰) حفزت ابوسعید خدری الانتخاب مروی ہے کہ نبی ماینا، کسی کواری عورت ہے بھی زیادہ' جوایت پردے میں باحیاء تھے، اور جب آ ب فائین کوکو کی چیز تا کوار محسوس ہوتی تووہ ہم آ ب فائیز کرے جرے سے بی پھیان لیا کرتے تھے۔

( ١١٠٧٨ ) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا عَوْقٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِي قَالَ أَقْبَلْنَا فِي جَيْنِ الْمَدِينَةِ قِبَلَ هَذَا الْمَشْرِقِ قَالَ فَكَانَ فِي الْحَيْشِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَيَّادٍ وَكَانَ لَا يُسَابِرُهُ آحَدٌ وَلَا يُرَافِقُهُ و

يُؤَاكِلُهُ وَلَا يُشَارِبُهُ وَيُسَمُّونَهُ الدَّجَّالَ فَيَيْنَا أَنَا ذَاتَ يَوْمٍ نَازِلٌ فِي مَنْزِلٍ لِي إِذْ رَآنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَ جَالِسًا فَجَاءَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى فَقَالَ بَا أَبَا سَعِيدٍ آلَا تَوَى إِلَى مَا يَصْنَعُ النَّاسُ لَا يُسَايِرُنِي أَحَدٌ وَلَا يُوَافِقُ آخَدٌ وَلَا يُشَارِبُنِي آخَدٌ وَلَا يُؤاكِلُنِي آخَدٌ وَيَدْعُونِي الذَّجَّالَ وَقَدْ عَلِمْتَ أَنْتَ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ ا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَالَ لَا يَدُخُلُ الْمَدِينَةَ وَإِنِّى وُلِدُتُ بِالْمَدِينَةِ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ ا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ۚ إِنَّ الدَّجَّالَ لَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِى فَوَاللَّهِ لَقَدْ هَمَمُتُ مِمَّا يَصْنَعُ بِى هَوُّ

#### النَّانَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَل النَّانَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَل

النَّاسُ أَنْ آخُدَ حَبُّلًا فَٱخْلُوْ فَأَجْمَلَهُ فِى عُنْقِى فَانْحَنِيقَ فَالْسَوِيعَ مِنْ هَوُلَاءِ النَّاسِ وَاللَّهِ مَا آنَا بِالذَّجَّالِ وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَوْ شِئْتَ فَاخْبَرُنُكَ بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَاسْمِ أَنْهِ وَاسْمِ الْقَرْنَةِ الَّتِي يَخْرُجُ مِنْهَا [صححہ سلم

(٢٩٢٧) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ١١٣٢٧].

(۱۵۵۱) حضرت ایوسعید خدری پیتوفر باتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم کوگ شرق کی طرف ہے لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ مدید منورہ ہے واپس آ رہے تنے ،اس نظر عمی عبداللہ بن میاد می شال تھا ، کوئی می اس ہے بات چہت کرتا تھا اور ندی اس کی اس کے ساتھ کھا تا بہتا نہ بنا ہے ہیں ہے ۔ ''د بنال'' کہتے تئے ، ایک دن عمل کی بہتا کہ اور کے میں اس کے ساتھ کھا تا بہتا نہ بنا ہے ۔ ''د بنال'' کہتے تئے ، ایک دن عمل کی بہتا کے موقع پر اپنے جیسے عمی تھا کہ بی تھے عبداللہ بن صیاد نے و کھا ہا ، وہ عمر ہے پاس آ کر بنیٹر کیا اور کہنے گا اس ایوسعید! آ پ میر ہے میں تھا کہ بیٹھ کے اور کھا ہے ایوسید! آ پ میر ہے موجود کی ساتھ لوگوں کا دو یہ بیس ، جکہ اے ایوسعید! آ پ جائے ہیں کہ ئی میٹھ نے فرما لے ہے کہ وجال مدید منورہ عمل واظل میں ہو بھا اس کہ کر پالا ہے جہ بی ہا ہے کہ ایک ہوں بات ہو ہے بھی شاہ کو یہ کہ بار کی جائے ہوئے کہ اور عمل کو بھل کو کوئی کا دو یہ و کھی کہ کے میں اور اس بیٹی اوقات میرا دل چاہتا ہے کہ ایک دی لوں ، جہائی عمل اوقات میرا دل چاہتا ہے کہ ایک دی لوں ، جہائی عمل اس با ہے کہ ایک رہائے ہوئے ہیں اس کے ماں با ہے کا وراس کیتی کا تا میک بات ہوں ، جہائی میں وائر نے ہوئے ہیں وائر کیس بیا ساتھ کو بات ہوئے کا دور جائے ہیں وائر کیس کے ایک کوئی میں اگر آپ چاہیں وائر اس کی بات ہوئے کی میٹھ اوقات میرا دل چاہتا ہے کہ ایک دی لوں ، جہائی عمل اوقات میرا دل چاہتا ہے کہ ایک دی اور اس بھائی عمل میں تا سکا ہوں ، جہاں سے دور ورج کرے گا۔

عرا پوارى « رئى سى ماري پى دوران كى داران كى مارون بىلى سى دارۇن بىلى سىدىد المُخدْرِى عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ ( ١١٧٧٨ ) حَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا عَوْفُ عَنْ أَبِى مَشْرَةً عَنْ أَبِى سَمِيدِ الْمُحَدْرِي عَلْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ تَفْعَرِقُ أَمْنِي فِرُفَتِينَ فَتَشْرُقُ بَيْنَهُمَا مَارِفَةٌ لَعَقْدُكُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ إِراحِي: ١١٧٢١.

(۱۱۷۷۲) حضرت الاسعيد ناتشت مروى ہے كہ في طالب فرما يا ميرى امت دوفرتوں ميں بث جائے گی ادران دونوں كے درميان ايك گروونظيكا محصان دوفرتوں ميں ہے تن كے زياد وقر يب فرقة تل كرے گا۔

( ١١٧٧٣ ) حَدَّلَنَا ٱلْهِ نُعُهُم حَدَّلْنَا زَكُوبًا عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْهِلُ بِاللَّهِ شَيْنًا دَحَلَ الْحَبَّة

(۱۱۷۷۳) حضرت ابوسعید خدری پیشنزے مروی ہے کہ جناب رسول الشنگائینی نے مایا جوشف اس حال میں فوت ہو کہ اللہ کے ساتھ کی کوشر کیا یہ نظیراتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

( ١١٧٧٠ ) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثِ فِي كِتَابِ ابِي بِخَطَّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُتَعَالِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَخْتَى بْنُ سَجِيدٍ الْمُامَوِيُّ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ آبِي الْوَدَّاكِ قَالَ قَالَ لِى ابْر سَجِيدٍ هَلْ يُحِرُّ الْمَوَارِجُ بِالنَّجَّالِ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى خَاتَمُ الْف إِنَّ قَدْ حَذَّرَ أَنْتُهُ النَّجَالَ وَإِنِّى قَدْ بُمِيْنَ لِى مِنْ الْمُوهِ مَا لَمْ يُمِينُ لِآخِدٍ وَإِنَّةً اَعْوَرُ وَإِنَّ رَبِّكُمْ لِيْسَ بِاعْورَ وَعَيْنُهُ

## و المائدين المنافرين المنا

الْيُمْنَى عَوْرًاءُ جَاحِظَةٌ وَلَا تَنْعَفَى كَالَهَا نُعَامَةٌ فِي حَائِطٍ مُجَشَّعِي وَعَيْنُهُ الْيُسْرَى كَالَهَا كَوْكَبُّ دُرِّىً مَعَهُ مِنْ كُلِّ لِسَنَانِ وَمَعَهُ صُورَةُ الْجَنَّةِ حَصْرَاءُ يَعْمِى فِيهَا الْمَاءُ وَصُورَةُ النَّارِ سَوْدَاءُ تَذَاحَنُ

(۱۷۷۳)) ابوالوداک گیتے ہیں کہ ایک مرتبہ بھوے حضرت ایوسید خدری پیٹائٹ نی پچھا کہ کیا خوارج و جال کے وجود کا اقرار کرتے ہیں؟ میں نے کہانیمیں ، تو انہوں نے اپنی امت کو د جال سے شرورڈ رایا ، اور مجھے اس کے متعلق ایک ایمی چزیما گی ہوک کوٹیمیں بتائی گئتی ، یا در کھوا وہ کا ناہوگا اور تبہا را رب کا تاثیمیں ہے، اس کی دائمیں کھو کا نی ہوگی ، اور تم رہ بیا بات کئی نہ رہے کو وہ کسی چونے کی و بوار میں گئے ہوئے تھوک یا تاک کی ریزش کی طرح ہوگی اور بائمیں کہ کھی کی روثن متار سے کا طرح ہو گی اور اس کے پاس ہرزبان بولئے کی ملاحیت ہوگی ، غیز اس کے پاس سرمیز دشا واب جنے کا ایک تیس میں ہوگا جس میں پائی

( ١١٧٧٥ ) حَدَّلَنَا عَبُدُ الْمُتَعَالِ حَدَّلَنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِئُ حَدَّلَنَا مُجَالِدٌ عَنُ أبى الْوَدَّاكِ عَنُ أبى شَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ ابْنُ صَبَّادٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّهَ يَوْعُمُ أَنَّهُ لَا يَدُوَّ بِشَيْءٍ إِلَّا كَلَمَهُ

(۱۷۷۵) حضرت ایوسعید ڈاٹنٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ایٹا کے مسامنے این میاد کا تذکرہ ہوا تو حضرت محر ڈاٹنٹو کہنے گے کدو میہ محتا ہے کدو جہال ہے گذر وہا تا ہے، ہر چیز اس سے بات کرنے گئی ہے۔

(۱۱۷۷۱) حَدَّثَنَا عُنْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَعِفْتُ أَنَا مِنْ عُنْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنُ الْاَعْمَسُ عَنْ آبِي صَالِحِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ احْتَجَنُ الْجَنَّةُ وَالنَّرُ فَقَالَتُ النَّرُ فِي عَمَالُوهُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ احْتَجَنُ الْجَنَّةُ وَالنَّرُ فَقَالَتُ النَّرُ عَلَيْهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ فَالَ فَقَصَى بَنْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ النَّارُ فَقَالَتُ النَّهُ عَلَيْهِ النَّهُ عَلَيْهِ النَّهُ عَلَيْهِ الْحَدِيثُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّهُ عَلَيْهِ الْحَدَّ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ النَّارُ عَلَيْهِ النَّارُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ وَلِيكُولُوكُمَا عَلَى مِلْوَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ وَالْحَدِيثُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِيكُولُوكُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِيكُولُوكُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَالِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَالِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْعُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ والْعُلُولُ وَالْعُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُولُ وَالْعُولُ وَالْعُلُولُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَمُ الْمُؤْمِلُولُ والْمُولُولُ وَالْعُلُولُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْمُولُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْمُولُولُولُ وَالْمُعُولُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُلُولُ وَالْمُعُلِقُولُ وَالْمُعُلِلُولُ وَالْمُعُلِقُولُ اللَّهُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُعُلِقُولُ اللَّهُ وَالْمُعُلِقُلُولُ اللَّالِمُولُولُ وَالْمُعُلِقُولُ اللَّالِمُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَ

ُ ( ۱۱۷۷۷ ) حَكْمَنَا مُعْمَدًا بُن مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عُفْمَانَ حَلَقَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ آبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي نَهْمٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُتُلُ الْمُحُرِمُ الْأَفْمَى وَالْمَقْرَتِ وَالْعِكَاءَ وَالْكُلْبَ الْمَقُورُ وَالْفُرْيُسِقَةَ قُلْتُ مَا الْفُونِسِقَةَ قَالَ الْفَازَةَ قُلْتُ وَمَا شَانُ الْفَازَةِ قَالَ إِنَّ النَّيِّ

#### مِعْ اللَّامَةُ اللَّهُ اللَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المُسْتَفَعَظُ وَقَلْ أَخَذَتُ الْفَيْسِلَةَ فَصَعِلَتُ بِهَا إِلَى السَّفْفِ لِيُحَوِّقَ عَلَيْهِ (اسم: ١١٠٠٣] (١٥٧٤) حفرت ابوسعيد ضدرى المُنتئ مروى ہے كہ بى طِئائ فرمايا محرم سانب ، بھو، چوا، باؤلا كما، مارسكا ہے (اس مدیث میں چوہے كے لئے" فوسط" كالفلا آ ماہ لِبْوا) راوى كتب بى كدمى نے فوسق كامنى بو جها قوانبوں نے فرمايا چوا، میں نے بو چھا كہ جوہے كاكيا مستلے؟ انبوں نے فرماياكدا كيك مرحبہ بى الحاج بيداد ہوئ قواكم جوہے چائ كافيت لے كر

( ١١٧٧٨ ) حَلَّلْنَا عُشْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَشْمَانَ حَلَّلْنَا جَوِيرٌ عَنْ يَوِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى نُعْمٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةُ سَيْدَةً نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَرْيَمَ بِشْتِ عِمْرَانَ اراحه: ١٩٠١.

(۱۱۷۷۸) حضرت الوسعيد ولائن سروى ب كه في وليكاف قرمايا حضرت فاطمه وكانا تمام خوا تمن جنت كي "سوائح حضرت مرمم فيكانك" مردار مول كي -

( ١٩٧٩ ) حَدَّلْنَا عُنْمَانُ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُنْمَانَ حَدَّلَنَا جَوِيرٌ عَنْ الْمُعْمَشِ عَنْ عَطِيّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِيْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَخُرُجُ عِنْدَ انْقِطَاعٍ مِنْ الزّعَانِ وَطُهُورٍ مِنْ الْفِتَنِ رَجُلٌّ يُقَالُ لَهُ السَّفَّاحُ فَيَكُونُ إِضْطَاؤُهُ الْمَالَ حَفْيًا

(۱۷۷۱) حضرت ایوسعید جمتناے مردی ہے کہ بی میاسے فرمایا اختیام زماندا درفتنوں کے دور میں ایک آدی نظے کا جے لوگ ''سفاح'' کہتے ہوں گے ، و مجرمجر کرلوگوں کو مال دودات دیا کرےگا۔

( ١١٧٨ ) حَدَّلَنَا عُشُمَانُ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عُشُمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْاَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَ بَنُو آلِ فَلَانٍ فَلَائِينَ رَجُكُ اتَّنَحَدُوا مَالَ اللَّهِ وَوَلِنَّ وَدِينَ اللَّه وَحَلَّا وَعِهَ وَاللَّهِ حَوَلًا

(۱۱۵۸۰) حضرت ابوسعید ڈٹٹٹوے مردی ہے کہ ٹی مائٹائے قرمایا جب فلا اضخص کی نسل میں تیں بیٹے پیدا ہوجا کیں تولوگ اللہ کے مال کواچی دولت تھے گئیں گے ، اللہ کے دین میں وقل اندازی کرنے لگیں گے اور اللہ کے بندوں کے ساتھ کہی اور شخصہ کرنے لگیں گے۔

( ١٧٧٨ ) حَلَّاتُنَا عُفْمَانُ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عُفْمَانَ حَدَّثَنَا بَحِرِيرٌ عَنْ الْآغْمَشِ عَنْ أَبِى صَالِح عَنْ أَبِى سَمِيدٍ الْمُخْدِرِى قَالَ جَاءَتْ امْرَاهُ صَفُوانَ بْنِ الْمُعَطَّلِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهَ عَلَهِ وَسَلَّمَ وَنَعْنُ عِنْلَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ زُوْجِي صَفُوانَ بْنَ الْمُعَطَّلِ يَضْرِينِي إِذَا صَلَّتُ وَبْقَطْرُنِي إِذَا صُمْتُ وَلَا يُصَلِّى صَلَاةَ الْفَخْرِ حَنَّى تَطْلُكُ الشَّمْسُ قَالَ وَصَفُوانُ عِنْدَهُ قَالَ فَسَالَةُ عَنَّا قَالَتْ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ اثَمَّا قُولُهَ يَضْرِينِي

#### المَنْ اللَّهُ اللّ

إِذَا صَلَيْتُ فَإِنَّهَا تَقُرَّا سُورَتَيْنِ فَقَدْ نَهَيْئَهَا عَنْهَا قَالَ فَقَالَ لَوْ كَانَتْ سُورَةٌ وَاحِدَةٌ لَكَفَتْ النَّاسَ وَاتَمّا فَوْلُهَا بِلَهُ مَا لَهُ فَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُنِذٍ لَا يَقُومُونَى فَإِنَّهَا وَأَنْهَا بَلَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُنِذٍ لَا تَصُعُونَ الْمَرَاةُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُنِذٍ لَا تَصُومُ الْمَرَاةُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَوْمُنِدُ لَكُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالَمَاءُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُونُ وَالَّهُ وَالْمُونُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُونُ وَالْمُؤْلِقُولُونَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُونُ وَالْمُؤْلِقُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلِقُولُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلِقُولُونَ وَالْمُؤْلِقُولُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلِقُولُ وَلَا الْمُؤْلُ

(۱۱۷۸۱) حعزت ابوسعید خدری بی نشاس مروی ہے کہ ایک مرتبہ مغوان بن معطل کی یوی ہی میدی کی خدمت میں حاضر بوئی،
اس وقت بم نوگ وسیل سے ،اور کہنے گی یا رسول الغذ اجب بھی نماز پڑھتی ہوں تو بھراشو ہر صغوان بن معطل بجے بارتا ہا اور
جب روز ور کھتی ہوں تو تو او بتا ہے ، اور خو و ٹھر کی نماز ٹیس پڑھتا تھی کہ صورت نکل آتا ہے ،مغوان بی وہاں موجود سے ، نی پیشا
جب روز ور کھتی ہوں تو تو او بہنے گئے یا رسول الفتر تی بھی اس نے جو یہ کہا ہے کہ جب میں نماز پڑھتی ہوں تو یہ بھی مارتا
ہے ان سے اس کے معلق ہو چھا تو وہ کہنے گئے یا رسول الفتر تی بھی اس نے جو یہ کہا ہے کہ جب میں نماز پڑھتی ہوں تو یہ بھی مارتا
ہوتی ہا دودو دورور تھی بڑھتی ہے ، جس نے اسے مع کیا ہی طبق نے فرایا کہ ایک سورت تمام تو کوں کے لئے بھی تو
میں ہوتا ، ''ای دن تی میٹا نے فر بایا کوئی حورت اپنے شو ہرکی مرضی کے بینے نفل روز و شدر کے ''اور رہااس کا یہ کہنا کہ میں فیرکی
نمین ہوتا ،''ای دن تی میٹا نے فر بایا کوئی حورت اپنے شو ہرکی مرضی کے بینے نفل روز و شدر کے ''اور رہااس کا یہ کہنا کہ میں فیرکی شورت تکانے بھی ہوتا ،''ای دن میں کہ کہ کہنا کہ میں کہنا کہ میں کہنا کہ کہ ہوگی سورج تکانے کے بعدی سور اپنے کہنا کہ میں کہنا کہ میں ہوتا ،''ای دور اس میں میں مین کا بھی کے اور میں اس کا بیا ہوت کی میٹا کہ میں ہوتا ،''ای دور کو میں بھی میٹا کے میں کہنا کہ میں ہوتا ، ''ای دور کو مین کی میٹا کہ کر کو گئیس پڑھا میشہور ہے کہ ہم کوگ سورج تکانے کے بعدی سور کا میٹنے ہیں ، نمی میٹا کہ فرد کا بایا تم جب بیدار ہوا کر وقو نماز پڑھوا کیا گرو

( ١٩٨٢) حَدَّقَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّقَنَا عَبُدُ اللَّهِ مِنْ وَهُبِ قَالَ آخُيرَنِي قُرُّةُ مِنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ اَبْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ عَنْدِ اللَّهِ مِنْ عَنْدِ اللَّهِ مِنْ عَنْدَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُفْرِيِّ آلَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلِمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْ وَلَهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ الْعَلَيْمِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَلَمُ الْعَلَيْمِ وَسَلَمُ الْعَلَيْمُ وَلِمُ السَلَمِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَوْدٍ الْعَلَيْمِ وَالْمُعِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَيْمِ وَالْمُؤْمِى فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلِيْمُ الْعَلَيْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِي عَلَيْ

(۱۱۷۸۲) حضرت ابوسعید ضدری ناتشز سے مروی ہے کہ تبی طفا نے برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ ہے پانی پینے اور اس میں پھوکئیں مارنے (سانس لینے ) ہے منع فرایا ہے۔

( ١٧٨٣ ) حَلَّتُنَا عَلِيُّ مُنْ عَبِيُ اللَّهِ حَلَّتَنَا هُشَيْمٌ قَالَ مُجَالِدٌ آخْبَرَنَا عَنْ آبِي الْوَقَاكِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحَدِّرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَاثَةً يَضْحَكُ اللَّهِ إِلَيْهِمُ الرَّجُلُ يَقُومُ مِنْ اللَّيْلِ وَالْقَوْمُ إِذَا صَفَّوا لِلْهَتَالِ إِقَال الموصيرى هذا اسناد في مفال، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ٢٠٠).

## من المامن المنافر الم

( ۱۱۷۸۳) معنزت ایسعید خدری دلگذیت مروی ہے کہ بی طیاناتے فرمایا تین آ دمیوں کودیکے کرانند کوئنی آئی ہے،ایک وہ آ دمی جورات کو کھڑا ہو کرنماز پڑھے،دوسرے وہ لوگ جونماز کے لئے صف بندی کریں اور تیسرے وہ لوگ جو جہاد کے لئے صف بندی کریں۔

( ١٧٧٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ مِنْ بَهُ حَرِ حَدَّثَنَا عِيسَى مِنْ يُونُسَ عَنْ الْمَاعْمَشِ عَنْ آبِي صَالِح عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اللَّا إِنَّ آخَرَمَ النَّهُمُود شَهُرُكُمْ هَذَا وَإِنَّ آخَرَمَ الْبِلَادِ بَلَدُكُمْ هَذَا آلَا رَإِنَّ آمُوالكُمْ وَدِمَالكُمْ عَلَيْكُمْ عَزَامٌ كَحُومَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا آلَا هَلُ بَلَعْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدُ إِنال البوصيرى: هذا اسناد صحبت.. وقال الألباني: صحبح (ان ماجة: ٣٩٦٥). وإنظر: ١٥٠٤،

(۱۷۵۳) حضرت ایوسعید هدری شانندے مروی ہے کہ ٹی طباعت تجۃ الوداع میں فر مایا در کھو! تمہارا سب سے معزز دن آج کا ہے، سب سے معزز مہیشآج کا مہینہ ہے، اور سب سے معزز شہرید والا ہے، یادر کھو! تمہاری جان و مال کی حرمت ایک دوسرے پرای طرح ہے جیسے اس دن کی حرمت اس مہینے عمن اور اس شہر عمل ہے، کیا عمل نے بیٹا م پہنچاویا؟ لوگوں نے کہا تی ہاں! نی مینٹانے فر مایا ہے انشدا تو کواور و۔

( ١٧٨٥ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْمَشُ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَطَبَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُومَ النَّحْرِ فَلَدَّكَرَ مَعْنَاهُ إِسبانى فى مسند حابر بن عبد الله: ١٩٤١٨ ٥٠٠٤ ].

(۱۱۷۸۵) م كذشته حديث اس دوسرى سند سے حضرت جابر جي شخت ميمي مروى ہے۔

( ١١٧٨٦ ) حَلَثَنَا عَلِيُّ مُنْ عَلِدِ اللَّهِ حَلَّتَنَا مُعَاذُ قَالَ حَلَّتَنِى أَبِى عَنْ عَامِدِ الْأَحُولِ عَنْ أَبِى الصَّلَىقِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِعُ أَنَّ نَيَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ الْمُؤْمِنُ الْوَلَدَ فِى الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضْعَهُ وَسِنَّهُ فِي سَاعَةٍ كَمَا يَشْنَهِى [راحع: ٢٠٧٧].

(۱۱۷۸۷) حضرت اپوسعید خدری چیخنے ہے مروی ہے کہ نی ملیتا نے فر مایا اگر کسی مسلمان کو جنت میں بیچے کی خواہش ہوگی تو اس کاحمل ، وضع حمل اور عمر تمام مراحل ایک لیے میں اس کی خواہش کے مطابق ہو جائیں گے۔

( ١١٧٨٧ ) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَلِيدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمَّيِهِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِى قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى إِخْدَى حِصَالٍ فَلَاقَةٍ تَشْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى مَالِهَا وَتُشْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى جَمَالِهَا وَتُشْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى دِينِهَا فَخُدُ ذَاتَ اللّهِ بِنِ وَالْحُمُلُقِ تَوِيتُتُ يَعِيشُكُ [صححه ابن حبان (٢٠٢٧ ٤)، والعام (١٦١/٢). قال خصب: صحبح لغره وهذا سند حسن!

(١٤٨٤) حفرت ابوسعيد خدري والتناس مروى ب كرتي والإهاف ارشاد فرمايا عورت س شادى تمن ش سيكى اليدوج

#### المناه المنافرة المنا

ے کی جاتی ہے ، یا تو اس کے مال کی دجہ ہے یا اس کے حسن و جمال کی دجہ ہے یا اس کے دین کی دجہ ہے تم اس عورت ہے شدی کروجودین واخلاتی والی ہو،تمہار الم تھ ھاک آلو د ہو۔

(۱۷۷۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِى عَنْ يَزِيدَ بِنِ الْهَادِ أَنَّ عَبْدَ اللّهِ بْنَ خَبَابِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَلَا سَمِيدِ الْحَدْرِئَ حَدَّلَهُ أَنَّ أَسَيْدَ بْنَ حَصَيْرٍ بَيْنَهَا هُوَ لَيْلَةً يَقُوالُ فِي مِرْبَدِهِ إِذْ جَالَتُ قَرَسُهُ فَقَرَا ثُمَّ جَالَتُ أَخْرَى فَقَرَا مُمَّ جَالَتُ أَخْرَى فَقَرَا مُمَّ جَالَتُ أَخْرَى فَقَرَا مُمَّ جَالَتُ أَخْرَى فَقَرَا مُمَّ اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ فَقَرَا مُمَّ اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ فَقُلُا مُعْلَقًا فَقَالَ اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ فَقُلْتُ يَهِ السُّرُحِ عَرَجَتُ فِي الْجَوْ حَتَّى مَا أَرَاهَا قَالَ فَقَدُوثُ عَلَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ الْفَلْ يَعْلَمُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ الْمُؤْلُ فِيهَا أَمْنَالُ السُّرِحِ عَرَجَتُ فِي الْجَوْ حَتَى مَا أَرَاهُ لَى اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ الْمُؤْلُ فِيهَا أَمْنَالُ السُّرِحِ عَرَجَتُ فِي الْجَوْ حَتَى مَا أَرَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ الْوَالِمُ عَمْ بَلِي وَلَمْ مَنْ اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ فَقَالَ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ المُثَلِقُ فِيهَا الْفَوْلُ وَلَمْ الشَّلُ السُّرَحِ عَرَجَتُ فِي الْجَوْ حَتَى مَا أَرَاهَا لَمُ لَا اللّهُ عَلَى وَلُو قَرَاتُ قَالُولُ وَلَمْ النَّاسُ لَعْلَا السُّرِحِ عَرَجَتُ فِي الْجَوْ حَتَى مَا الْوَالَ السُرِعِ عَرَجَتُ فِي الْجَوْمَ وَمَلًا مَنْهُمَ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَى وَلُو قَرَاتُ قَامُعَمْ عَلَى وَالْ السُّرَاقِ عَلَى اللّهُ عَلَى وَلُو قَرَاتُ السَّرَامُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مِنْ الْمَالِعُ اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعَلِقُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْلِقُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْلِقُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَى وَلُو قَرَالًا اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّ

(۱۱۷۸۸) حفرت ابوسعید ضدری خاتف مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسید بن حفیر فاتفزرات کے وقت اپنے اونوں کے باؤٹ میں اس کے مقت اپنے اونوں کے باؤٹ میں گرام پڑھا ہے اس کا محدوث الدین کا اس کا مرف چالا کا ، حضرت اسید ناتات کہتے جاری کا مرف چالا کیا ، اچا تک جھے اسید ناتات کہتے خطرہ ہوا کہ کہیں وہ میرے بیٹے بیٹی کوئی ندوندڈ الے ، چنا نمی اس کی طرف چالا کیا ، اچا تک جھے اسید ناتات کی کا میں ہوا جس میں چرائی جسی چریں تھیں ، وہ آسان کی طرف بلند ہوا جی کہ میری نظروں سے اوٹی میں جوالی میں کا میری نظروں سے اوٹیل ہوگیا۔

( ١١٧٨٩ ) حَدَّثَنَا يَحْتَى مُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيقةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ آبِي الْهَنْمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَهُ قَالَ إِنَّ مُوسَى قَالَ أَىٰ رَبُّ عَبُدُكَ الْمُؤْمِنُ مَقَثَّ عَلَيْ فِي الدُّنْيَا قَالَ لَمُفْتَحُ لَهُ بَابُ الْحَجَةِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهِا قَالَ يَا مُوسَى هَذَا مَا الْحَدَدُثُ لَهُ فَقَالَ مُوسَى الْحَرَابِ لَوْ كَانَ الْعَطَعَ الْمُوسَى الْحَدَيْثُ وَالرَّجْلَيْنِ يُسْتَحَبُ عَلَى وَجُهِدِ مُنْذُ يَوْمَ خَلَقْتُهُ إِلَى يَوْمِ الْجِنَامَةِ وَكَانَ هَذَا مَصِيرَهُ لَمُ يَرَ بُوْتُ قَطَّ قَالَ مُوسَى اللَّهُ عَلَيْهِ فِي اللَّذِنَ قَالَ لَهُفْتَحُ لَهُ بَابٌ مِنْ النَّارِ فَيْقَالَ يَا مُوسَى عَلَى وَجُهِدِ فَيَالَ عَلَيْهُ فِي اللَّذِنَ قَالَ لَهُ عَلَيْهُ مِنْ النَّارِ فَيْقَالَ يَا مُوسَى عَلَى وَجُحِدِكُ وَجَلَاكِ لَوْ كَانَ لَهُ لَنَا مُ مُنْ مَعْلَقْتُهُ إِلَى يَوْمِ الْعَامِقُ وَكَانَ هَذَا مَا لَكُنْ مُؤْمِنَ عَلَى مُؤْمِنَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ فَيْ وَجَلَاكِكَ لَوْ كَانَتُ لَهُ اللَّذِي مُنْدُ يَوْمَ خَلَقْتُهُ إِلَى يَوْمِ

(۱۱۷۸۹) حضرت ایوسعید ضدری پیشخت مروی سب که تبی میناه نے فرمایا ایک مرجہ حضرت مری بینا نے بارگاہ ضداد تدی بیر، عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے بندۂ موٹن پر دنیا بیس بوی کالف آتی ہیں؟ اللہ نے انہیں جنت کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا اور فرمایا کہ اے موٹی! بیسب بیس نے اس کے لیے تیار کر دکھا ہے، حضرت موٹی فیٹھ نے عرض کیا کہ پروردگار! جیری عزت اور جال کی تھم! اگر کوئی آ دی اپنی پیدائش کے دن سے قیامت تک اپنے چبرے کے تل چلا رہے اور اس کے ہاتھ پاؤں کئے ہوئے بول لیکن اس کا ٹھکا نہ برہوتا بھی وواس بھی کچھ تکلیف محسوس شکر ہے گا۔

پھر حضرت موٹی میٹھ نے عرض کیا کہ پر وردگار! آپ کے کا فریندہ پر دنیا میں بڑی وسعت ہوتی ہے؟ اللہ نے انہیں جہنم کا ایک درواز و کھول کر دکھایا اور فربایا کہ موٹی! یہ میں نے اس کے لئے تیار کر رکھا ہے، حضرت موٹی طیٹھ نے عرض کیا کہ پروردگار! تیری عزت اور جلال کی حم! اگر اے اپنی پیدائش ہے لئے کر قیامت تک کے لئے دنیا دے دی جائے لیکن اس کا ممکانہ برہوؤ اے کوئی اچھائی نہ ئی۔

( ١٩٧٨) كَذَلْنَا يَهْقُوبُ حَكْنَا آبِى عَنْ مُعَمَّدِ بْنِ إِسْسَاق حَلَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُعَاوِثِ النَّبِيقُ عَنْ أَبِى مَسَلَمَة بْنِ عَلْمُ إِنَّ مُعَلِّدٍ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنْفِي عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِيِّ وَآبِى هُرَيْرَةً قَالَا مَسَلَمَة بْنِ عَبْدِ الْمُحْدِي وَآبِى هُرَيْرَةً قَالَا فَالْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَاكَ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلِيسَ مِنْ أَحْسَرٍ بْنَافِهُ وَمَسَلِي الْمُعْمَعِة الْمَعْ مَنْ الْمُحْمَّةِ الْمُعْمَةِ الْمَعْمَةِ الْمَعْمَةِ الْمَعْمَةِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْمِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِكَ وَمُعْمَلِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ فَلَمْ يَتَكُمُّ مَتَى يَقْرُعُ مِنْ صَلَحِيهِ كَانَتْ كَفَارَةً لِمَا بَيْنَهُا وَيَبْنَ الْجُمُعَةِ الْيَعْ وَيَادَةً إِنَّ اللّهُ جَعَلَ الْمُحْسَنَةً بِعَشْرٍ أَمْعَ لِلْهُ اللّهُ عَلَى الْمُعْمَلِيلُهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

(۹۷-۱۱) حضرت ابوسعید خدری پیمتنزاورایو بربره پیمتنز نے مردی ہے کہ ٹی پیٹائے ارشاد فر بایا جوخص جمعہ کے دن شسل کرے، مسواک کرے، خوشبود لگائے بشر ملیکہ موجود بھی ہو، اور ایتھے کپڑے پینے، بھرنکل کرمجد میں آئے ، لوگوں کی گردنیں نہ جھائے گئے اور حسب خشاہ نوافل بڑھے، جب امام نکل آئے تو خاموثی اختیار کرے، اور نماز نے اور نے بوئے کیک کوئی بات نہ کرتے ہے اس جعدا ور پچھلے جعد کے درمیان کے تمام گنا ہول کا کفارہ بن جائے گا «حفرت ابو ہریرہ ڈٹٹٹڈا گھے تمن دن بھی شال کرتے تھے ۔ اور قریاتے تھے کہ اللہ نے ہر نگل کا انواب وس گنا مقروفر ماد کھا ہے۔

( ١١٧٨) حَدَّثَنَا يَمْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّنِنِى الْفَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِى عَنْ الْمِهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُّعَةِ قَفَدَتْ الْمَلَاحِكَةُ عَلَى الْوَابِ الْمَسْجِدِ فَيَخْتُهُونَ النَّاسَ مَنْ جَاءَ مِنْ النَّاسِ عَلَى مَنازِلِهِمْ فَرَجُلَّ فَلَمْ جَزُورًا وَرَجُلَّ فَلَمْ بَقُونُهُ وَرَجُلٌ فَلَمْ عَلَى الْهُولُونُ وَرَجُلٌ فَلَمْ عَصْفُورًا وَرَجُلٌ فَلَمْ عَلَى الْمُوارَّدُنُ وَجَلَسَ الْإِمَامُ عَلَى الْمُولِدُ الْمُحْدِقِ اللهُولُ الْمُعَلِّمُ اللهُولُونُ اللهُولُونُ اللهُولُونُ وَجَلَسَ الْإِمَامُ عَلَى الْمُولِدُ اللهُولُونُ الصَّحُونَ الشَّامِ اللهُ عَلَى اللهُولُونُ وَجَلَسَ الْمِامُ عَلَى الْمُولِدُ الْمُعْرِقُونُ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَمُنْ اللّهُ اللْحُلْمُ اللّهُ اللّهُ

(۹۱) دهترت ایوسعید ضدری پیشندے مروی ہے کہ ٹی طینائے فر مایاجب جمد کا دن آتا ہے تو فرشنے مجد کے درواز ول بینے جاتے ہیں ،اور درجہ بدرجہ آنے والوں کا تو اب کھتے رہتے ہیں ،کسی کا تو اب اونٹ صدقہ کرنے کے برابر، کسی کا گائے ،کسی کا بحری ،کسی کا مرفی ،کسی کا کیڈیا اور کسی کا نئے وصد قد کرنے کے برابر ، پھر جب مؤذن اذان وے وہ بتا ہے اور امام منبر پر بیٹے جاتا ہے تو نامہ آ کا ال لیسٹ دیے جاتے ہیں اور فرشنے سمجہ عیں واقل ہوکر ذکر شنئے گئے ہیں۔

( ١١٧٩٢) حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْعَاق حَدَّئِنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِ و بْنِ عَطَاءِ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَادٍ حَدَّنَهُ أَنَّ أَبَ سَعِيدٍ الْعُوْدِيَّ حَدَّنَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبِ وَلَا تَصَبِ وَلَا سَقَع وَلَا حَنْ وَلا أَذَى حَتَى الْهُمْ يَهِمُّهُ إِلَّا اللَّهُ مِكْمُ عَنهُ مِنْ سَيْنَاتِهِ [داح: ١٠٠٠] وَصَبِ وَلَا سَقِع وَلا حَنْ وَلا أَذَى حَتَى الْهُمْ يَهِمُّهُ إِلَّا اللَّهُ مِكْمُونَ عَنهُ مِنْ سَيْنَاتِهِ [داح: ١٠٠٠] معرت الوسعيد خدرى يُتَافِي مروى ہے كرانبول نے في طَيْن كو فرات بوت سنا ہے كرمسلمان كوجو پريشانى، تعليف بم ينارى، دكھ تى كوء خيالات 'جواسے بحك كرت ہيں' عَيْجَة ہيں، الله ان كے درسيع اس كے كاناموں كا كانارہ كر وہے ہيں۔

( ١٨٧٨ ) حَنَّتُنَا يَمْفُوبُ حَنَّنَا آبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَنَّقَى بَوِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَسَيْطٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ تُوْبَانَ أَخْبَرَاهُ أَنْهَا سَمِعا أَبْ سَعِيدِ الْحُدْرِيَّ يُعَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَسَمَ يَنْهُمْ طَمَّامًا مُخْلِفًا بَمُضُهُ أَفْصَلُ مِنْ بَعْضٍ قَالَ فَدَمَنَا نَتَوْابَدُ بَيْنَنَا فَمَنَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِّنَاعُهُ إِلَّا كَيْلًا بِكُولِ لَا زِيَادَةً فِيهِ

(۹۳) دار) دھزت ابوسید ضدر کی فٹوٹ سے مروی ہے کہ بی میدائے ایک مرتبالوگوں میں پچو کھانے کی چیزی تقییم فرما کی جن میں سے بعض، دوسروں سے محدوقیں ،ہم آپی میں ایک دوسرے سے بولی لگانے بھی، بی میدائے ہمیں اس سے مع فرما دیا کہ صرف ماہے کری بچ کی جائے ،اس میں بچوزیا دتی ندہو۔

( ١١٧٩٤ ) حَدَّثْنَا يَعْقُوبُ حَدَّثْنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابِ عَنْ عَقْدِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِم فَالَ حَدَّثِنِي مَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ

آبًا سَعِيدٍ الْمُعَدُّرِيِّ حَدَّلَةُ مِثْلَ ذَلِكَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَّهُ عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ بَا آبَه سَعِيدٍ مَا هَذَا الَّذِى تُحَدَّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْبُوسِعِيدِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهَبُ بِاللَّهْبِ مِثْلًا بِعِثْلِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ مِثْلًا بِمِثْلٍ إصححه المحادي (٢١٧٦).

(۱۱۷۵۳) ایک مرتبه حضرت ابوسعید ضدری نظائفة ای مضمون کی ایک صدیث بیان کر رہے تھے کہ ان سے حضرت عبدالقد بن عمر نظائفا طاقت کے لئے آئے اور کہنے گئے کہ اے ابوسعید ایر کیا حدیث ہے جوآپ ٹی مظائل کے حوالے سے بیان کر دہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ جس نے ٹی مظائل کو یہ فرماتے ہوئے سٹا ہے موٹا مونے کے بدلے برابر مرابر بیچواور چائدی چائدی کے یہ لے برابر مرابر بیچے۔

يست (١٧٧٥) حَلَّتَنَا حُسَيْنُ مُن مُحَمَّدٍ حَلَتَنا فِطْرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءِ الزَّبَدِيْ عَنْ أَيِهِ قَالَ سَعِمْتُ آبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِيَ يَقُولُ كُنا جُلُوسًا تَسْفِيلُ وَسُلَمَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ فَتَحَرَجَ عَلَيْنَا مِنْ بَعْضِ بَيُوبِ نِسَائِهِ وَاللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ فَتَحَرَبُ عَلَيْنَا مِنْ بَعْضِ بَيُوبِ نِسَائِهِ وَمَعَنَى مَعَهُ فَعَ قَامَ يُسْفِرُهُ وَقُلْمَا مَعَهُ قَقَالَ إِنَّ مِنكُمْ مَنْ يَقْتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ مَذَا الْقُرْآنِ كَمَا قَاتَلُتُ عَلَى تَنْفِيلُهُ عَلَيْ وَسَلَمَ النَّهْلِ قَالَ فَجِننَا بَشُورُهُ وَقُلْمَا مَعَهُ قَقَالَ لا وَلِكِنَّهُ خَصِفُ النَّهِ فَلَ مَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَعَرَجَ عَلَيْكًا مِنْ بَعْضِ بَيُوبِ بِسَائِهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ مَنْ يَعْضِ بَرُوبِ لِسَائِقِ فَلَ مَنْ بَعْضِ بَيُوبِ لِسَائِعِيدٍ وَسَلَهِ وَسُلَمَ مَنْ يُعْتِلُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ مَنْ يَعْتِلُ مَعْمَلِ وَسُلَمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمُ مَنْ يَعْتِلُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ مَنْ يَعْتِلُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ مَنْ يَعْتِلُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ وَسُلَمُ وَسُلَمُ مَنْ يَعْتِهُ وَسَلَمُ وَسُلَمُ مَنْ يَعْتِلُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ مَنْ مَعْمُونَ وَلِكُمْ مَنْ يَعْتَعَلَ وَاللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلُو مَلْكُمْ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْهُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْ

(۹۵) الا معنزت ابوسعید خدری بیشتندے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بیٹے ہوئے ہی بیٹ کا انتظار کر رہے تھے کہ نبی بیشتا اپنی کی ابلیہ محرّ مدے گھرسے تشریف لے آئے ،ہم نبی بیٹیا کے ساتھ جال پڑے، رائے میں نبی بیٹا کھڑے ہوئی ٹوٹ کی، معزت علی بیٹٹورک کر جوتی سینے کے اور نبی بیٹا آئے جال پڑے،ہم بھی چلتے رہے، ایک جگہ بیٹٹی کر نبیٹا کھڑے ہوگئے اور معزت علی بیٹٹو کا انتظار کرنے گئے،ہم بھی کھڑے ہوگئے،ای دوران نبی بلٹا نے فرمایاتم علی ایک آ دی ایسا بھی ہوگا جوقر آن کر ہم ک یا دیل و تغییر برای طرح قال کرے گا جیسے میں نے اس کی تنزیل پر قال کیا ہے، یہ من کر جم جھا کہ کرد کھنے گئے،اس

## هي مُنااافَنُونَ لهُنَا مِنْ اللهُ وَهُو لِي اللهِ اللهُ هي اللهُ هي اللهُ ا

وقت ہارے درمیان حضرت ابو بکرو تر بڑائو بھی موجود تھے لیکن ٹی فیٹائے فر مایا دو جوتی سینے والا ہے ،اس پرہم حضرت کل جوت

کو پیخوشخبری سنانے کے لئے آئے تو اپیامحسوں ہوا کہ جیسے انہوں نے بھی یہ بات من لی ہے۔

( ١١٧٩٦ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمُنْ عَيَّاشِ يَمْنِي إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مَرْوَانَ الْكَلَاعِتِي وَعَقِيلٍ بْنِ مُدْرِكِ الشُّلَمِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا جَانَهُ فَقَالَ ٱوْصِنِي لَقَالَ سَالْتَ عَمَّا سَٱلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَبْلِكَ أُوصِيكَ بَتَقْرَى اللَّهِ فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ شَيْءٍ وَعَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فَإِنَّهُ رَحْبَائِيَّةُ الْمِاسْلَام وَعَلَيْكَ بِلِي ثُمِرِ اللَّهِ وَيَلَاوَهِ الْقُرْ آنِ فَإِنَّهُ رَوْحُكَ فِي السَّمَاءِ وَذِكْرُكَ فِي الْأَرْضِ

(۱۱۷۹۲) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹٹڑ کے پاس ایک آ دمی آیا اور کہنے لگا کہ مجھے کوئی دمیت فریا دیجئے ،انہوں نے فرہایا کہ تم نے وی درخواست کی جویس نے نبی ملیا سے کی تھی ، میں تمہیں اللہ ہے ڈرنے کی ومیت کرتا ہوں کد و مرجز کی بنیاد ہے، جہاد کواینے اوپر لازم کرلوکد و اسلام کی رہائیت ہے ، اور ذکر اللہ اور تلاویت قرآن کوایتے اوپر لازم کرلوکہ و وآسان میں تمبار ی روح اورز مین می تمهارا ذکر ہے۔

(١٧٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمِ حَدَّثَنَا فِطْرٌ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبى يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِىَّ يَقُولُ كُنّاً جُلُوسًا نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَديثِ إِلَّا اتَّهُ قَالَ فَاتَّبِتُهُ لِلْهُشْرَهُ قَالَ فَلَمْ يَرْفَعْ بِهِ رَأْسًا كَأَنَّهُ فَذُ سَمِعَهُ وراحع: ١١٢٧٨.

(۱۷۹۷) حفرت ابوسعید خدد کی انگذے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بیٹے ہوئے نی ملیا کا انتظار کررے تھے ، پار راوی نے بوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہاتو ایسامحسوس ہوا کہ جیسے انہوں نے بھی یہ بات س لی ہے۔

(١٧٩٨) حَدَّثَنَا ٱلْوِ نُعُيْمٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بَنْنِي الْهَنَ عَنْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَنْعِ قَالَ أَخْرَنِي ٱبْو سَلَمَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُلُوكُ قَالَ آتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ صَيَّادٍ وَهُوَ يَلْقَبُ مَعَ الْفِلْمَانِ قَالَ آتَشْهَدُ الَّى رَسُولُ اللَّهِ قَالَ هُوَ اتشُهَدُ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَبَأْتُ لَكَ حَبِينًا قَالَ دُمُّ قَالَ الْحَسَأَ فَلَنْ تَعْدُو فَلُوكَ

(۱۱۷۹۸) حفرت ابوسعید خدری نظافت مردی ہے کہ ایک مرتبہ تی مینا ابن صیاد کے باس تشریف لاے ،اس وقت وہ بجول کے ساتھ کھیل رہا تھا، نی طینانے اس سے فرمایا کیا تو اس بات کی گوائ ویتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں ، اس نے پلٹ کر نی پیٹا ہے ہو چھا کیا آ ب میرے رسول ہونے کی گواہی دیتے ہیں؟ نی پیٹا نے فرمایا کد میں نے تیرے لیے اپنے وہن میں ا کید بات سوچی ہے، بتاوہ کیا ہے؟ اس نے کہا'' وخ'' نمی میں نے فر مایا دور ہو، تواہیے مقام ہے برگز آ مے نہیں برھ سکنا۔

( ١١٧٩٩ ) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْبَانُ عَنْ يَزِيدَ بُنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أبِي نُفْمٍ عَنْ أبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدًا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ [راحع: ٢١٠١٢].

#### مِنْ الْمَانِيْنِ الْمُنْ الْم

(۱۱۷۹) معرّست ايرمعيد خدرى التأنف عروى بكر ني الميناف فر باياحس التنواور حسين التنواد جوانان جنت كسروار بيل على ( ۱۱۷۰) حدّث الله و نعم عدد الله من المينان التنويد فال آصبًا الله المينان التنويد فال آصبًا الله الله عنهان المينان عنهان تلفيه الله المينان الله عنهان المينان الله عنهان المينان الله عنهان المينان الله عنهان الله عنهان المينان الله عنهان الله عنهان الله عنهان الله عليه وسكم وسكم وسكم الله الله عليه وسكم التنوي المعنالية المتوافقة التنانيات الله الله عنها الله عنهان الله عليه وسكم المينان الله عليه وسكم المينان الله عنهان الله المينان الله عليه وسكم المينان الله عنهان الله المينان الله عنهان المينان الله عنهان الله المينان ا

(۱۱۸۰۰) حضرت الاسعيد خددى بنتف مروى ب كه بسي غزوة حنين كيموقع برقيرى سفيه بهم ان سع مزل كرتے تھے، بم چاہتے ہے كه أميس فديد لي كرچور دين بم نے ايك دوسرے سے كہاكہ بى مايته كى موجو دكى مس بحى تم يكام كرتے ہواس كئے ميں نے بى مينا سے عزل كے متعلق سوال بوچها، بى مينا في غربايا تم جومرضى كراو، الله نے جوفيعلد فرباليا ہے وہ بوكرد ہے كا، اور يانى كے برقطرے سے بچر بير أميس موتا۔

( ...١٨٨ /١) وَمَرَرُنَا بِالْقُدُورِ وَهِيَ تَغْلِى فَقَالَ لَنَا مَا هَذَا اللَّحْمُ فَقُلْنَا لَحْمُ خُمُرٍ فَقَالَ نَنَا أَهْلِيَّةِ أَوْ وَخُشِيَّةٍ فَقُلْنَا لَهُ بَلُ أَهْلِيَّةٍ قَالَ فَقَالَ لَنَا فَاكُونُوهَا قَالَ فَكَفَأْنَاهَا وَإِنَّا لَجِياعٌ نُشْتَهِدِهِ

(۱۸۰۰ م/ ۱) مچر بمارا گذر بکر بینریوں پر بواجوایل رہی تھیں ، نی میڈیا نے بم نے بوچھا کہ بید کیسا کوشت ہے؟ ہم نے عرض کیا گدھوں کا ، نی طبیقانے بوچھا پالویا جنگلی؟ ہم نے عرض کیا پالتو گدھوں کا ، نی طبیقانے فرمایا بیہ بانڈیاں اللا دو، چنانچہ ہم نے آئیس النادیا ، عالا نکر ہمیں اس وقت بھوک کی ہوئی تھی اور کھانے کی طلب محسوس ہور ہی تھی۔

( ١٨٠٠م/٢) قَالَ وَكُنَّا نُؤْمَرُ إِنْ نُوكِيءَ الْأَسْقِيَةَ

(۱۱۸۰۰م/۲) اورجمیں اپنے مشکیروں کامند بندر کھنے کا تلکم دیا جا تا تھا۔

( ١٨٨١ ) حَدَّثَنَا أَبُو آخَمَدَ حَدَّثَنَا سُفْهَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ آبِي نَايِسْ عَنِ الطَّخَاكِ الْمِشْرَقِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي حَدِيثٍ ذَكْرَهُ قُوْمٌ يَنْعُرُجُونَ عَلَى فُرْقَةٍ مِنْ النَّاسِ مُخْتَلِفَةٍ يَقْتُلُهُمْ ٱلْحَرَّبُ الطَّائِفَتَيْنِ إِلَى الْحَقِّ [صححه مسلم (١٠٦٤)].

(۱۱۸۰۱) حفرت ابوسعید ٹائٹزے مروی ہے کہ نی طیائی نے قربایا میری امت دوفرقوں میں بث جائے گی اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ لیکنے کا خصان دوفرقوں میں ہے تن کے زیادہ قریب فرقہ آل کرے گا۔

( ١٨٨.٠) حَدَّثَنَا اللهِ الحَمَدَ حَدَثَنَا مَسَرَةُ بُنُ مَعْهَدِ حَدَّقِى اللهِ عَيْدٍ صَاحِبُ سُلَيْمَانَ قَالَ رَآيَتُ عَطَاءَ بُنَ يَزِيدَ اللَّيْنَ قَانِمًا يُصَلَّى مُعَنَّمًا بِمِمَامَةٍ سَوْدَاءَ مُرْحِ طَرَفَهَا مِنْ خَلْفِ مُصْفَرَّ اللَّحَيَة لَمَنْمَتُ اثَمَّ بُنِنَ يَدَنِهِ فَرَفَنِى ثُمَّ قَالَ حَدَّتَنِى اللهِ سَعِيدِ الْخُدُوئُ انَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامَ فَصَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ وَهُوَ خَلْفُهُ فَقَرَا قَالْتَبَسَتْ عَلَيْهِ الْهِرَاءَةُ فَلَقًا فَرَعَ مِنْ صَلَاقِهِ قَالَ لَوْ رَآيَتُمُونِى وَإِلْيِسَ فَاهُويْتُ بِيَدِى فَمَا ذِلْتُ

1

الْحُنُّةُ حَنَّى وَجَدْتُ بَرْدَ لُعَابِهِ بَيْنَ إِصْبَعَىَّ هَاتَيْنِ الْإِنْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا وَلَوْلَا دَعُوةً آجِي سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مَرْبُوطًا بِسَارِيَةِ مِنْ سَوَارِى الْمَسْجِدِ يَتَلَاعَبُ بِهِ صِبْيَانُ الْمَدِينَةِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَةُ وَيَهُنَ الْقِبْلَةِ أَحَدٌ فَلْيَفْعَلُ

(١٨٠٢) ابوعبيد بينية كتبة بين كدايك مرتبدش في عطاء بن يريد في بينية كود يكها كدوه كفر يفاز يزهدب بين ،انهول نے سیاہ رنگ کا عمام با ندها موا اتھا اور اس کا ایک کنارہ بیھے لڑکا ہوا تھا اور ان کی ڈاڑھی زرد مور ہی تھی۔ عمل ان کے آ کے سے گذرنے لگا توانہوں نے جھے دوک دیا ، مجرنماز کے بعد کہنے گئے کہ جھے معنرت ابوسعید خدری ڈاٹٹز نے بیرحدیث بیان فربائی ب كد جناب رسول الله فَأَيْخُهُمُ إلى دن نماز فجريز حان كے لئے كوزے ہوئے، ووجى نبى اللہ كے يتيم كورے تھے، نماز من نبی مالیٹھ پر قرامت میں التباس ہو کمیا،نماز سے فارغ ہونے کے بعد نبی مالیٹھ نے فرمایا اگرتم دیکھ سکتے تو میں نے ہاتھ برھا کر المِيس كو پَرُ ليا تقاءاور مِي نے اس كا گا گھوٹمنا شروع كرديا تغاجتي كماس كے مندے نكلنے والے تھوك كي شنڈك جميميا في ان دو الكيول''انخوشااورساتھ والى أنكى'' كے درميان محسول ہونے كلى واگر مير بے بھائى حضرت سليمان مينا كى دعاء نہ بوتى تو و واس مجد کے کسی ستون سے بندھا ہوتا اور مدینہ کے بیجے اس کے ساتھ کھیلتے ،اس لئے تم میں سے جس فحف میں اس چیز کی طاقت ہو كداس كاورقبله كدرميان كوئى چيز حائل نه بوتوا سے ايماى كرنا جاہيے۔

( ١٨٠٣ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ إِبِي بُكُيْرٍ حَدَّثِينِي مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٌّ حَدَّثِينِي الْمُعْمَشُ عَنْ سَمْدٍ الطَّائِيِّي عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ إِبِي سَعِيدِ الْحُذْرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ حَمْسِ مُدْمِنُ حَمْرٍ وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِخْوِ وَلَا قَاطِعُ رَحِم وَلَا كَاهِنٌ وَلَا مَنَّانٌ [راحع: ١١١٢٣].

(۱۱۸۰۳) حفرت ابرسعید خدری نگانڈ سے مروی ہے کہ تبی ماہانے فرمایا ان یا نیج میں ہے کوئی آ دی بھی جنت میں وافل ند ہو

گا، عادی شراب خور، جادو پر یقین ر کھنے والا بقطع حی کرنے والا ، کا بمن اوراحسان جمانے والا۔

( ١١٨.٣ م ) حَلَّاتُنَا ابو الجواب عمار بن رُزيق عَنُ الْاعْمَشُ عَنْ سَفْدٍ الطَّانِّي عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبٌ خَمْسٍ مُدْمِنُ خَمْرٍ وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِخْرٍ وَلَا قَاطِعُ رَحِم وَلَا كَاهِنَّ وَلَا مَنَّانٌ إسقط من الميمنية إ.

(۱۱۸۰۳م) حضرت ایومعید خدری جائزے مروی ہے کہ تی طابعاتے فر مایاان یا فج میں ہے کوئی آ دی بھی جنت میں داخل نہ ہو

كا، عادى شراب خور، جادو بريقين ركف والا بنطع حى كرنے والا ، كا بمن اورا حسان جمانے والا ـ

( ١٨٠٤ ) حَلَّلْنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَلَّلْنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ بَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُذُرِى قَالَ قَالَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ آحَدُكُمُ فِي صَلَابِهِ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى فَلَاقًا آمُ أَرْبَعًا فَلْيَطُرَحُ الشَّكَّ وَلَيْمَنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ فُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا

# 

كَانَتْ شَفْعًا لِصَلَابِهِ قَالَ مُوسَى مَرَّةً فِإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِثْمَامَ أَزْمَعِ كَانَتْ تَرْغِصًا لِلشَّيْطَانِ (راحي: ١٧٧٢).

(۱۱۸۰۴) حضرت ابوسعید ضدری بیگنز سے مروی ہے کہ نی ملینائے ارشاد فر مایا ہے جب تم میں سے کو کی مخص نماز پڑھ رہا ہواور اسے یا دشار ہے کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہیے کہ یعینن پر بنا م کر لےادر اس کے بعد بیشھے بیشھے ہوکے دو مجد ہے کر لے ، کیونکدا گراس کی نماز طالق ہوئی تو جھ ہوجائے گی اور اگر جھت ہوئی تو شیطان کی رموانی ہوگی۔

( ۱۸۵۰ ) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ وَاوُدَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةً عَنْ مُوسَى بْنِ وَرُوانَ فَالَ سَمِعْتُ آبَا سَعِيدِ الْعُلْوِيَّ يَقُولُ فَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْوَسِيلَةُ وَرَسَّةً عِنْدَ اللَّهِ لَيْسَ فَوْظَهَا وَرَسَةٌ فَسَلُوا اللَّهَ أَنْ يُؤْمِنِي الْوَسِيلَةُ (۱۸۰۵) معرَّت ايوسيرضرر) بيُنِّ ہے موج کہ جناب رسول الفترُنِیِّ انے ارشاد فرمایا'' اللہ کے یہاں ایک درسے کانام ہے جس سے اورکوئی دورڈییں ہے ، موج اللہ ہے یہرے ہے وسیلرک و ماکیا کرو۔

(١٨٠٦) حَلَقَنَا أَخْمَدُ بْنُ عَلِيدِ الْمَلِكِ حَلَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْجَاقَ عَنْ عَلْمِو بْنِ يَعْجَى بْنِ عَمَلَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كُلُّ الْأَرْضِ مَسْجِدٌ وَعَلَهُورٌ إِلّا الْمَعْمَرَةَ عَنْ أَبِي مَسِجِدٌ وَلَا قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كُلُّ الْأَرْضِ مَسْجِدٌ وَعَلَهُورٌ إِلّا الْمُعْتَرَةَ وَالْمَحْدِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كُلُّ الْأَرْضِ مَسْجِدٌ وَعَلَمُورُ إِلّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كُلُّ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَلَمُونِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلْ

(۱۱۸۰۷) حضرت ابوسعید خدری نتانندے مروی ہے کہ جناب رسول الله کا تنائظ نے ارشاد فر مایا ساری زیمن مجد اور طبیارت کا ذریعیہ سوائے تیرستان اور جمام کے۔

( ١٨٨٧ ) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ آبِي لَلْمَى عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبُحْتَرِئَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ وَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْقُ سِتُونَ صَاعًا إراحي: ٨٥ ١٥ ١].

" الله المسلمة وتشكي بل داره " المورة بهل عليه الم المؤتم على المين المهاني على المهانية المسامية المان والو ا و رسول الله صلى الله عليه وسكم الو طورت المجتل بقضع من خديد النفيسة في عاد محمّا كان والو ان داره ا مِن عَسّانِ بَهْرَاقُ هِي اللّهُ إِنْ النّهَنَ الهُلُ اللّهُ إِداره عن ١٠٢٤٩.

(۱۱۸۰۸) معرت ابوسعید خددی پاتلات مردی ہے کہ ہی طبقائے قربایا کداکر پیاڑوں پرلوہے کا ایک کرز مار دیا جائے تو وہ ریزہ ریزہ ہوجا کیں اوراکر' عنساق'' (جہنم کے پانی) کا ایک ڈول زیمن پر بہادیا جائے تو ساری و نیاش بر پوٹیمل جائے۔ ( ١٨٨٠) حَلَثَنَا يَزِيدُ آخَيْرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ عَنْ آجِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُنْوِيَ قَالَ نَوْلُكَ مَنْوِكُ فَاتَشَنَا امْرَآهُ فَقَالَتْ إِنَّ سَيْدَ الْحَيْ سَلِيمٌ فَهَلْ مِنْكُمْ مِنْ رَايِ قَالَ فَقَامَ مَمَهَا رَجُلٌ مَا كُنَّا نَظُنُهُ بُحْسِنُ رُقْبَةً قانطُلَقَ مَعَهَا فَرَقَاهُ فَيْرِىءَ فَاعْطُوهُ لَلْإِينَ صَاةً قَالَ وَآخَسُهُ قَدْ قَالَ وَآسْقُونَا لَبُنَا فَلْمُنَا لَهُ اكْفُلُتُ مُعْهُمُ لَا تُحْسِنُ رُقْبَةً قَالَ لَا إِنَّمَا رَقِيثُهُ بِقَاتِحَةِ الْكِنَا لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَتُنَا تَشِيعُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَكَ قَلْوَلُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَكُ فَقَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَكُونُ خَلِكَ لَهُ قَفَالَ مَا كَانَ يَلْوِيهُ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَكُونُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَكُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَلَكُونُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَلَكُونُ خَلِكَ لَهُ قَفَالَ مَا كُانَ يَلُومِ اللّهُ وَلَكُمْ الْمُؤْمِلُوا وَاصْوِبُوا بِسَهْمِي مَعَكُمُ (صححه البحارى ٢٠٠١)، ومسلم (٢٠٠١)، ومناد (٢١٠٥).

( ١٨٨٠ ) حَدَّلَنَا يَزِيدُ اَخْمَرَنَا سُفْيَانُ النَّرْدِيُّ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ ابِيهِ قَالَ حَمَّادٌ فِى حَدِيثِهِ عَنْ ابِي سَعِيدٍ الْمُحْدَرِيِّ وَتَمْ يَذْكُرُ سُفْيَانُ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمُفْهَرَةَ وَالْمَحَمَّامَ راجع: ١١٨٠٠].

( ۱۱۸۱۰) حضرت ایوسعید خدری بیمتناسے مروی ہے کہ جناب رسول اللنو کا پینائے ارشا وفر مایا ساری زیمن مجد اور طہارت کا ذریعیہ سوائے قبرستان اور جمام کے ۔

( ١٨٨١ ) حَدَّلْنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ فَقَالَ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ فِيمَا يَحْسَبُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [مكر ماضله].

(۱۱۸۱۱) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے جمی مروی ہے۔

( ١٨٨٢ ) حَدَّثَنَا يَوِيدُ ٱخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ سَهَيْلِ بْنِ آبِي صَالِحٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ آبِي عَيَّاشٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بَيْنَةَ وَبَيْنَ النَّارِ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ حَرِيعًا (راحم: ١٢٢٨). (۱۱۸۱۲) حضرت ابوسعید خدری ناتند سے مروی ہے کہ نی طیائ نے فرمایا جو محض راہ خدایش ایک دن کا روز ہ رکے ، الله اس دن کی برکت سے اسے جنم سے سترسال کی مسافت پر دورکر دھے گا۔

( ١٨٨٧ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا فَصَلُ بُنُ مَرْزُوقِ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتُونِهِ عَنْ وَجُلِ آصَلَّ رَاحِلَتُهُ بِفَلَاقٍ مِنْ الْأَرْضِ فَطَلَبَهَا فَلَمْ يَقُدِرْ عَلَيْهَا فَتَسَجَّى لِلْمَوْتِ فَيْنِنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعَ وَجُبَّةَ الرَّاحِلَةِ حِينَ بَرَكِتُ لَكُتَفَ عَنْ وَجُهِهِ فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ إِصَعَن اسناده البوصيرى، وفال الألباني: منكر بهذا المفظ (ان ماحة: ٤٢٤٩). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعف إ.

( ۱۱۸۱۳) حضرت ابوسعید خدری پڑھٹو سے مروی ہے کہ نی طیٹانے فرمایا اللہ تعالی اپنے بند سے کی تو بہ سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتے ہیں، جنگل میں جس کی سواری کم ہوگئی ہو، وہ اسے علاش کرتا مجر سے بیکن اسے وہ کئیں مثل سکے، اور وہ کے لئے کیڑا اوڑ مدکر لیٹ جائے ، اچا تک اس سے کان میں اپنی سواری کی آ واز پہنچے اور وہ اپنا چرو کھول کرو کیصے تو وہ اس کی اپنی سواری ہو۔

(۱۱۸۱۳) حفرت ابوسعید خدری نشان سے مروی ہے کہ ایک بھیڑ ہے نے ایک ایک بحری پر حملہ کیا اور اس کو کیڑ کر لے گیا، چرواہاس کی حاش میں نظا اور اے بازیاب کر الیا، وہ بھیڑیا اپنی وم کے بل بیش کر کھنے لگا کتم اللہ ہے نیس ورتے کتم نے جھ سے سرارز ق' جواللہ نے جھے دیا تھا'' جھین لیا؟ وہ چرواہا کہنے لگا تجب ہے کہ ایک بھیڑیا تی وم پر پیشر کر جھے انسانوں کی طرح ہات کر دہاہے؟ وہ بھیڑیا کہنے لگا کہ میں جمہیں اس سے ذیا وہ تجب کی ہات نہ بتا دَن؟ محمد کا فیٹر ایش سے سے کو کو کا مشی کی خبریں بتارہے ہیں، جب وہ چرواہا ہی بحریوں کو ہائک ہوا کہ بیشر مورہ والی بہنچا تو اپنی بحریوں کو ایک کونے میں چھوڑ کر جی بیشا

کی خدمت میں عاضر بودا، اور سار اوا قد گوش گذار کرویا، نبی میڈائ سے تم پر' العسوٰ قاجامیدہ'' کی منادی کر دی گئی، نبی میڈائسٹے کھر بے نظے اور چروا ہے نے فرمایا کہ لوگوں کے سامنے اپنا واقعہ بیان کرو، اس نے لوگوں کے سامنے سار اواقعہ بیان کردیا، نبی میڈا نے فرمایا اس نے بچ کہا، اس ذات کی تھم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، قیامت اس وقت تک قائم نبیں ہوگی جب تک در ندے انسانوں ہے یا تھی ند کرنے لگیں ، اور انسان ہے اس کے کوڑے کا دستہ اور جوتے کا تسمہ یا تھی ند کرنے گئے، اور اس کی ران اسے بتائے گی کہ اس کے پیچھے اس کے اہلی خاند نے کہا گیا۔

( ١٨٨٥) حَلَقَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرُنَا هُمْنَةً عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةً عَنْ أَبِي الْبَخْوِقَ عَنْ رَجُلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُّوِقَ قَالَ قِالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَشْنَعَنَّ أَحَدَّكُمْ مَحَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِالْحَقْ إِذَا شَهِدَةً أَلُو عَلِمَهُ قَالَ مُلِكَ قَلَهُ الْحَدِيثَ قَادَةً لَقَالَ مَا هَذَا عَمُورُ بْنُ مُرَّةً عَنْ أَبِي الْبَخْوِقُ عَنْ رَجُل عَنْ أَبِي سَمِيدٍ حَلَقَيْم أَنْ يَكُول بِالْحَقِّ إِذَا سَهِيدٍ الْخُدْرِقَ أَنْ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَا يَشْرَعُ عَنْ أَبِي سَمِيدٍ عَلَيْهِ مُنْ أَنْ يَشُولَ بِالْحَقِّ إِذَا شَهِدَهُ أَنْ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَا يَمُنَعَ أَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ لَا يَعْمَلُونَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ لَا وَيَعْمَدُ اللّهُ عَلَمْ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْمَالًهُ قَالَهُ وَاللّهُ عَلَقُولُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْلًا اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْقُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلْمُ الل

(۱۱۸۱۵) حضرت ابوسعید خدری ناتیخوے مروی ہے کہ نی طباع نے قرمایا لوگوں کی بیبت اور رهب و و بدبتم علی سے کی کوئن بات کہنے سے ندرو کے ، جبکہ وہ اس کے علم عمل آ جائے ، یہ کہ کر حضرت ابوسعید ٹاتیخورو پڑے اور فرمایا بخدا ہم نے یہ عالات دیکھے کین ہم کھڑے ندہ و ہے۔

( ۱۸۸۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَآبُو النَّصْرِ فَالاَ آخْرَرَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي سَلَمَةً عَنْ زُبْدِ بْنِ آسَلَمَ عَنْ عَطَاءِ

بْنِ يَسَادٍ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحَدِّرِيِّ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَمْ وَسَلَمَ قَالَ إِذَا شَكَّ آحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ بَدُرِ

ثَلَاثًا صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُمْ فَلْيُصَلِّ رَحْعَةً قَالَ يَزِيدُ حَتَى يَكُونَ الشَّكُ فِي الزَّبَادَةِ فَمُ لِيَسْجُدُ سَجْدَتَنَى

السَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَّى حَمْسُ صَفَعَنَ لَهُ صَلَامَةً وَإِنْ كَانَ صَلَى الْرُبَعَ فَهُمَا يَرُغِمَانِ الشَّيْطَانَ اراحِينَ ١١٧١ ١

(١١٨١١) حفرت الإسعيد خدرى ثالث سروى بكرني الله في ارشاوفر الما بي جبتم عم سي كوني شمل الراجواد المالي الشيفة على المنظمة عن رئيس المنظمة عنه على المؤلفة على المؤلفة عنه المنظمة عنه المنظمة عنه المنظمة المؤلفة المنظمة عنه المنظمة عنه المنظمة عنه المنظمة المؤلفة المنظمة ال

( ١٨٨٧ ) حَلَثَنَا بَزِيدُ حَلَثَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْمَى قَالَ إِلَى وَأَبُو بَدُرِ عَنْ سَعِيدِ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمُحَدُوثِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَالِهِ وَسَلَمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثُةٌ قَلْيُؤُمُّهُمْ أحَدُهُمْ وَٱحَقَّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَفْرَوُهُمْ راس: ١٢٠٨.

(۱۱۸۱۷) حفرت ابوسعید پینتناسے مروی ہے کہ نبی مینائے فر مایا جہاں تین آ دی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دی امام بن جائے ،اوران میں امامت کازیاد وحقداروہ ہے جوان میں زیادہ قر آ ن جانے والا ہو۔

( ١٨٨٨ ) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِي عَدِى عَنِ أَبْنِ عَوْنَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدُوكَ عَنْ النِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ فَالَ آلَا إِنَّ الدُّنِّ حَضِرَةٌ خُلُوهُ آلَا فُاتَقُوا الذُّنُ وَاتَّقُوا النِّسَاءَ آلَا وَإِنَّ لِكُلِّ عَادِرٍ لِوَاءٌ وَإِنَّ اكْتُو ذَاكُمْ عَدُرًا آمِرُ الْمَاتِّةِ فَمَا نَبِيتُ رَفْعَهُ بِهَا صَوْنَهُ

(۱۱۸۱۸) حضرت ابوسعید نتاشندے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طینانے قربایا یا در کھوا دنیا سرمبر وشا داب اور شیریں ہے ، یا در کھوا قیامت کے دن ہر دھوک باز کا اس کے دھو کے بازی کے بقد را کیہ جھنڈ ابوگا ،اور سب سے زیادہ پر ادھوکہ اس آ دی کا ہوگا جو بورے ملک کا عمومی تھر ان ہو۔

( ۱۸۸۸) حَدَّتُنَا ابْنُ أَبِي عَدِیٌ عَنْ سَعِيدِ عَنْ قَنَادَةً عَنْ صَالِح أَبِي الْعَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْعَمْدُونِ اللَّهِ صَلَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابُوا سَبَا؟ يَزُمَّ أَوْطَاسٍ لَهُنَّ أَزُوَاجٌ مِنْ أَهُلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَصَابُوا سَبَا؟ يَزُمَّ أَوْطَاسٍ لَهُنَّ أَزُوَاجٌ مِنْ أَهُلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كُفُوا وَ لَاَتَمُوا مِنْ عِنْدِياتِهِ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْوا وَلَاَتُمُوا مِنْ عِنْدِياتِهِ فَى قَالَ لَمُتَوَلِّكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كُفُوا وَلَاَتُمُوا مِنْ عِنْدِياتِهِ فَى قَالَ لَمُتَوَلِّكُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كُفُوا وَلَاَتُمُوا مِنْ عِنْدِيالِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَى فَلِكَ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكُفُ الْمَاكُمُ [مسحه مسلم (١٥ ٤١٤)]. [انظر: ١٨٥٨] و هَذِهِ اللهِ عَلَيْهِ بَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ فَلِكَ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكُفُ النِّمَاكُمُ [مسمه منال غنيم و ١٩٤٤]. [انظر: ١٨٥٨] و واللَّهُ عَلَيْهُ عَنْ مِنْ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمِنْ مَنْ مَنْ مَا مَلَكُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ وَمَالِحُونُ مِنْ وَاللَّهُ وَلِيلُ عَلَيْهِ مَا الْعَلَمُ مِنْ وَمَالِمُ مِنْ وَمَا وَلَا عَلَوْلُ مِنْ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ وَالْمُولُ مِنْ مَنْهُ مِنْ وَمُنْ اللَّهُ عَلَى مُنْلِقُولُ عَلَى الْمُعْلِقُ مِنْ وَمُعْلِمُ عَلَيْهُ مِنْ وَمُنْ الْمُولُ عَلَيْهُ مِنْ وَمُعْلِقًا مِنْ الْمُعْلِقُ مِنْ وَمُنْ مِنْ مِنْ مِنْ الْمُعْلِقِيلُ عَنْ الْمُعْلِقُ مِنْ وَمُنْ الْمُعْلِقُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ مِنْ مِنْ الْعَلَقُ مُنْ الْمُعْلِقُ مِنْ الْمُعْلِقُ مِنْ مُنْ وَالْمُعْمُولُ مُنْ مُنْ الْمُعْلِقُ مُنْ مُنْ الْمُعْلِقُ مُنْ مُنْ الْمُعْلِقُ مِنْ الْعَلَالُ عَلَيْكُولُ مُنْ الْمُعْلِقُ مُنْ الْمُعْلِقُولُ مُنْ الْمُعْلِقُ مُنْ الْمُعْلِقُ مُنْ الْمُعْلِقُ مُنْ الْمُعْلِقُ مُنْ الْمُعْلِقُ م

( ١٨٨٠ ) حَدَّلَنَا بَهُزُّ وَعَقَانُ قَالَا حَدُّلَنَا هَمَّامٌ حَدُّلَنَا فَنَادَهُ عَنْ آبِي الْخَلِيلِ عَنْ آبِي سَمِيدِ فَدَكَرَ مُمُنَاهُ إِلَّهَ آلَهُ قَالَ بِسَاءً

(۱۱۸۲۰) گذشته حدیث اس دوسری سندے می مروی ہے۔

( ١٨٨٣ ) حَدَّلَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى َّ عَنْ حَمَيْدٍ عَنْ بَكُمْ الْمُمَزِّنِى قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْمُحْدُوِئُ رَآيْتُ رُوْيَا وَآنَا آكُتُبُ سُورَةَ مِن قَالَ فَلَكَ بَلَغُتُ السَّجْدَةَ رَآيْتُ اللَّوَاةَ وَالْقَلَمَ وَكُلَّ شَيْءٍ بِمَضْوَبِى انْفَلَبَ سَاجِدًّا قَالَ فَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ فَلَمْ يَرَلُ يَسْجُدُ بِهَا وراح: ١١٧٦٣.

(۱۱۸۲۱) حفرت اپوسعید خدری جیمینی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خواب جیں دیکھا کروہ سورہ میں لکھار ہے ہیں ، جب آ بہت مجد در پہنچ تو دیکھا کردوات ، قلم اور ہروہ چیز جووہاں موجود تھی ،سب مجدے میں گر گئے ، بیدار ہوکر انہوں نے بیٹواب ٹی طبیقا ہے بیان کیا تو اس کے بعد تی طبیعا پہنچہ اس میں مجدہ علاوت کرنے گئے۔

(۱۸۸۲) حَدَّثَنَا رُوْعٌ حَكَثَنَا رُهَيْرُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بَنُ آسُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْدِيِّ أَنَّ \* رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَتَشِيعُنَّ سَنَنَ اللِّينَ مِنْ قَلِيكُمْ شِيْرًا بِشِيْرٍ وَفِرَاعًا بِفِرَاعٍ حَتَى لَوْ وَحَلُوا جُخْرَ صَبِّ لَيْهِعْتُمُوهُمْ قُلُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ إصححه البحارى (٤٠١٦). ومسلم (٢٦٦٩)، وابن حباد (٢٧٠٤). وانظر: ١١٨٩١، ١١٩١٩) واسطر: و١١٩١١، وانظر: و٢١٩١١) والله عند والمناد والله والله

(۱۱۸۲۲) حضرت ابوسعید خدری فاتنزے مروی ہے کہ بی طبیعات فرمایاتم پہلے توگوں کی بالشت بالشت بھر، اورگز کر بھر عادات کی بیروی کرو کے تی کداگر وہ کمی گوہ کے تل بھی واقل ہوئے ہوں کے تو تم بھی ایسا ہی کرو کے ،ہم نے عرض کیایار سول اللہ ا

اس سے مرادیجود و نصاری میں؟ تی میشائے فر مایا تو اور کون؟

(۱۸۸۳) حَلَّكَ الْسُودُ بُنُ عَامِرِ حَلَّنَ الْبُو بَكُو عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَالَتُ امْرَاهُ صَفُوانَ بُنِ مُعَطَّلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ إِنَّ صَفُوانَ بُنِ مُعَطَّلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ إِنَّ صَفُوانَ يُعَقَّرُنِي إِذَا صَمْتُ وَيَعْشِرِئِيي إِذَا مَلَّتُ وَلَا يَعَلَيْ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ الشَّمْسُ قَالَ قَارُسُولَ اللَّهِ فَقَالَ مَا تَقُولُ عَذِهِ قَالَ آمَا فَوْلُهَا يَعْطَرُنِي الْمَارُانُي إِلَى الْجَوْمِ الْعَرْانُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ تَصُومَ الْمَرْانُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ تَصُومَ الْمَرْانُ إِلَى إِلَى اللَّهِ فَقَالَ مَا مَوْرَتِينِ فَنَعَطَلِيعَ قَالَ لَوْ قَرَاهَا النَّاسُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ وَالْعَ الْوَلَعَ النَّاسُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُلْلِ اللَّهُ اللَّه

( ۱۱۸۳۳) حضرت ایوسعید فدری بیخذ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مفوان بن معطل کی بیوی ہی بیا ای فدمت میں حاضر بوئی،
اس وقت ہم لوگ و میمیں سے ،اور کھنے گی یا رسول اللہ اجب ہیں نماز پڑستی ہوں تو میرا شو برمغوان بن معطل بجے بارتا ہاور
جب روز و رکھتی ہوں تو تو واد بتا ہے ، اور فرو فیرکی نماز فیس پڑھتا تی کسورج فکل آتا ہے ، ہی بیابال نے مغوان کو بااکران سے
اس کے متعلق کو چھاتو وہ کینے گئی یا رسول اللہ تا بین بی بیا سے کہ جب میں نماز پڑستی ہوں تو یہ بھے بارتا ہوتو یا ایک
رکعت میں وود وسورتی پڑستی ہے ، میں نے اسے من کمانی میں بین اس کے دیس میں نماز پڑستی ہوں تو یہ بھی ہو کائی ہوتی
ہوں ہو بیا ہی کہ میں کا روز وقتم کروا دیتا ہوں تو یہ نفی روز ور شرکتی ہو بھوان آور ہا اس کا بیکنا کہ میں فیرکی نماز نہیں
بڑستا یہاں کا کہ کہ سورج فکل آتا ہے تو ہمارے اللی خانہ کے حوالے سے بیا بات ہر جگہ مشہور ہے کہ ہم لوگ سورج فکلے کے بعد
ہی موکرا معے بین ، نی بیٹا نے فرمایا تم جب بیدار ہوا کہ وقتر نیز بڑھ لیا کرو۔

( ١١٨٢٤ ) حَدَّلْنَا يُونُسُ حَنَّلْنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورِ بَنِ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيدِ آبِي بِشْرٍ عَنْ آبِي الصَّدْيقِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلْرِيْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فِي الظَّهْرِ فِي الرَّكْفَتَيْنِ الْأَوْلَيْمُنِي فِي كُلُّ

### والما الذان التعليا المناسكة ا

رَكُمَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةٍ ثَلَائِينَ آيَةً وَفِى الْأَخْرَيُّنِ فِى كُلِّ رَكُمَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةٍ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً وَكَانَ يَقُومُ فِى الْعَصْرِ فِى الرَّكُمْتِيِّنِ الْأُولَتِيْنِ فِى كُلِّ رَكْمَةٍ قَلْدُ قِرَاءَةٍ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً وَفِى الْأَخْرَتَيْنِ قَلْدُ يَصْفِ ذَلِكَ [راحد: ٩٩٩].

(۱۱۸۳۳) حضرت ابوسعید خدری جمخنے سے مروی ہے کہ (بم لوگ نماز ظبراورعصر میں نبی میٹا کے قیام کا اندازہ لگایا کرتے ہے، چنانچہ ہمارا اندازہ یہ قعا کہ ) جم بیٹیا ظبر کی مہلی دو کعتوں میں تمیں آیات کی حلاوت کے بعترر تیام فریاتے میں اور آخری دو رکعتوں میں اس کا نصف تیام فریاتے میں، جبکہ نمازعصر کی پہلی دورکعتوں میں اس کا بھی نصف اور آخری دورکعتوں میں اس کا مجمی نصف تیام فریاتے میں ۔

( ١٨٢٥ ) حَدَّلَنَا يُونُسُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشُو بْنِ حَرْبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدِ الْخُلُوِيَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِمَرَقَةَ هَكُذًا يَعْنِي بِظَاهِمْ كُفِّهِ إراحي: ١١١٩.

(۱۱۸۴۵) حضرت ابوسعید خدری جی تنف سے مردی ہے کہ نبی ملیانا میدان عرفات میں کھڑے ہوکر اس طرح دعا وکررہے تھے کہ جقبلیوں کی چشت زمین کی جانب کر دکھی تھی ۔

( ١١٨٢٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَمُنِي ابْنَ سَلَمَةً عَنْ بِشُوعَ أَبِي سَعِيدِ الْخُدُونِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمٍ يَوْمٍ الْمُطُو وَيَوْمِ الْكُضْعَى [اعرجه السائى في الكبرى ( ٢٧٩٤) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

( ۱۱۸۲۷) حفزت ابوسعید خدری پیڅنزے مروی ہے کہ نبی طبیعائے گندنے بہن اور بیازے منع فرمایا ہے، ہم نے ان ہے یو چھا کہ کیا یہ چیزیں حرام ہیں؟ انہوں نے فرمایا کرنیس البتہ نبی لینا نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(١٨٦٨) حَدَّثَنَا بُونُسُ حَدَّثَ حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابَا شَعِيدِ يَقُولُ وَقَفَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِمَوْقَةَ فَجَعَلَ يَدْعُو هَكُذَا وَجَعَلَ ظَهْرَ كَفَيْهِ مِنَا يَلِى وَجُهَهُ وَرَفَعَهُمَّا لَوْقَ تَنْدُورَتِنْ وَالسَّفَلَ مِنْ مُنْكِبَنِهِ إراحِي: ١١١٠٩.

(۱۱۸۲۸) حفرت ابدسعید خدری المثلات مروی ہے کہ نی ملیا میدان عرفات میں کھڑے ہوکراس طرح و عا وکرد ہے تھے کہ آ پ تالیا تالے اپنے اپنے اپنے اپنے کے سامنے اور کندموں سے بینچ بلندکر دیکھ تھے اور تھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کرد کھی تھی۔

### المنا الفائق الله المنافذة الم

( ١٨٢٩ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ مُنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثِنِي الْحَكُمُ يَفْنِي ابْنَ أَبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْحُدُوكُ قَالَ كُنَّا تَتَرُودُ مِنْ وَشِيقِ الْحَجِّ حَتَّى يَكُادَ يَحُولُ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

(۱۸۲۹) حضرت ابوسعید خدری پیشنزے مروی ہے کہ ہم لوگ تج کے بچے ہوئے سامان کوزاوراہ کے طور پراستعال کرتے تنے ،اووقریب قریب پوراسال اس برگذر جا تا تھا۔

(۱۸۸۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ أَنْ عَاصِم آخْبَرَنَا سُلِيْمانُ النَّاجِيُّ الْحَبْرِنَ الْبُو الْمُتَوَكِّي النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمُعُدُرِيِّ فَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ بِاصْبَعِيهِ الظَّهْرَ قَالَ لَمْتَىٰ رَجُلْ مِنْ اَصْبَعِيهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ وَسَلَمَ بِلَّهُ عَلَىٰ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَىٰ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَىٰ وَسَلَمَ بَاللَّهُ عَلَىٰ وَاللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى مَعْلَى اللَّهُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَىٰ هَمَّا الْحَصْبَةِ فَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَصَلَّى مَعْلَى اللَّهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَىٰ هَمَّا وَسِعِيهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى عَلَى عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ هَمَّا وَسِعِيهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى الْعَلَى مَعْلَى مَعْلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهِ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى مَعْلَى اللَّهُ عِلَى الْعَلَوْمِ عَلَى الْعَلَى وَسَلَ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الللللَّهُ عَلَى اللللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللللَّهُ عَلَى الللللَّهُ الللللِهُ عَلَى اللَّهُ الللللَّهُ ال

(١٨٣١) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا الْمُجُرِيْرِيُّ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ عَلَا السَّعُورُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَهُ لَوْ فَوَّمُت كَنَا مِحْرَنَا قَالَ إِنَّ اللَّهُ هُوَ الْمُعَقَّرُمُ أَوْ أَمْسَعُرُ إِنِّي لَلْوَجُو آنَ أَفَاوِ فَكُمْ وَلَيْسَ أَحَدٌّ مِنْكُمْ يَطُلُبُنِي مِمَظْلُمَةٍ فِي مَالٍ وَلَا نَفْسٍ إِمَال البوصبرى: هذا اسناد فيه مقال، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٠١١). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۸۳۱) حضرت ابوسعید ضدری بنگنزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی بایشا کے دور باسعادت میں مبھائی برھ گئی تو صحابہ بوئی نے عرض کیا کہ آپ ہمارے لیے نرخ مقرر فرماد ہیجتے ، نی بیلانا نے فرمایا قیت مقرد کرنے اور نرخ مقرد کرنے والا اللہ ہی ہے، میں چاہتا ہوں کہ جب میں تم ہے جدا ہوکر جاؤں تو تم میں سے کوئی اپنے مال یا جان پر کس ظلم کا مجھے مطالبہ کرنے والا ندہو۔

( ١١٨٣٢ ) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ الْحَبَرَنِي شُهَيْلُ بْنُ إِلَى صَالِح عَنْ آبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَنِعَ جِنَازَةً فَلَا يَجْلِسْ حَتَّى تُوضَعَ [راحع: ١٣٤٨ ].

(۱۸۳۲) حفرت ابوسعید ڈٹٹٹزے مروی ہے کہ نبی میٹئانے فرمایا جو خف جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جناز ہ زمین پرر کھے جانے ہے بہلے خورنہ بہنے ۔

( ١٨٦٣ ) سَكَّتَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ بُنُ عَطَاءٍ اَخْبَرَنَا الْجُرَيْزِئُ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْحَلِي لُعُومِ الْاَصَاحِى فَوْقَ لَلاَتِّةِ النّامِ قَالَ فَقَالُوا بَا وَسُولَ اللّهِ إِنَّ لَى عِبَالًا قَالَ كُلُوا وَاذَخِرُوا وَآخُسِنُوا [صححه مسلم (١٩٧٣)، وإن حيان (٩٩٨ه)، وإندا (١٩٣٨)].

#### المنااتين التعاليات المناسبة ا

(۱۱۸۳۳) حضرت ابوسعید خدری بیمتونت مروی ہے کہ نبی میشائے تین دن سے زیاد وقربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا، لوگوں نے آ کرعرض کیا یا رسول الفتر کی بینجانا ہمارے بال ہے بھی تو ہیں؟ اس پر نبی میشائے فرمایا کرتم کھا بھی سکتے ہو، و خیرہ بھی کر سکتے ہوا درعمدگی کے ساتھ کرو۔

( ۱۸۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِم حَدُّثَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَّاسٍ الْمُحَرَّفِي عُنْ إِلِي نَصْرَةً عَنْ إِلِي سَعِيدِ الْمُحْلَوِى قَالَ أَرَاهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ مَنْ عَلَى سَعِيدِ الْمُحْلَوِى قَالَ إِذَا أَتَبَتَ عَلَى حَالِطٍ فَلَا وَصَاحِبُهُ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَتَكُلُ مِنْ عَيْرِ أَنْ نَفُسِدَ عَبْنِ أَنْ أَنْ نَفُسِدَ عَلَى وَاعْ لَكُلُ وَاصْرَبُ مِنْ عَيْرِ أَنْ نَفُسِدَ عَبْنِ أَنْ نَفُسِدَ عَلَى وَاعْ لَكُلُ وَعَلَيْ إِنَّ نَفُسِدَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ إِنْ نَفُسِدَ عَلَى وَاعْ لَكُلُ وَاصْرَبُ مِنْ عَلَيْ إِنْ نَفُسِدَ عَلَى اللَّهُ عَلَى مِنْ عَلَيْ إِنْ نَفُسِدَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ إِنْ نَفُسِدَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ إِنْ نَفُسِدَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ إِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ إِنْ اللَّهُ عَلَيْ إِنَّ نَفُولَا تَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ إِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَ عَلَيْكُ وَالْعَلَمِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالِمُ عَلَ

( ١١٨٦٠ م ) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّيَافَةُ ثَلَامَةُ أَيَّامٍ فَعَا بَعُدُ لَصَدَفَةٌ إ راجع: ٢١٠٣٠.

(١١٨٣٣م) اور بي ميلاف فرمايا ضيافت تين دن تك بوتى ب، اس كے بعد جو يكو بوتا ب، ووصد قد بوتا ب\_

( ١٨٢٥) حَلَكُنَا يَمْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ أَنِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّتَنِى مُحَمَّدُ بَنُ يَعْتِى بَنِ حَبَّانَ وَمُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللّهِ بَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَنِ أَبِى صَمْصَعَةً وَهُمَا رَجُلَانِ مِنْ الْكَشَارِ مِنْ بَنِى مَازِنِ بَنِ النَّجَارِ وَكَانَا نِقَةً عَنْ يَهْمَى بَنِ عَبْدِ الرَّحْمَ بِنَ النَّجَلِ وَكَانَا فِقَةً عَنْ يَهْمَى بَنِ وَعَبِهِ وَهُمَا مِنْ وَهُطِهِمَا وَكَانَا فِقَةً عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْمُحَدِّرِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّمَ اللَّهِ صَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ آوَاقِ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةً وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّهْرِ صَدَقَةً إنال الألباني: صحيح (ابن ماحة: خَمْسِ مِنْ الْوَبِلِي صَدَقَةً وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّهْرِ صَدَقَةً إنال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٨٩٥)، والنساني، ٥/٣١٦، و٣٧)، فال سعي: اسناده وهذا اسناد حسن]. وانظر: ١١٨٥١).

(۱۱۸۳۵) حفرت ایوسعید جہنئے سے مروی ہے کہ بی نے نبی میلا کو بیفرماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچ اوقیہ ہے کم چاندی بیس زکڑ ہ نبیں ہے، پانچ اونوں سے کم بیس زکڑ ہ نبیس ہے اور پانچ ویش ہے کم مجموریں مجی زکڑ ہنیس ہے۔

( ١٨٣٦ ) حَلَّتُنَا يَعْقُوبُ حَلَثَنَا آبِي عَنْ صَالِحْ قَالَ النَّ شِهَابٍ حَلَّتَنِي ابْرِ أَمَامَةَ بُنُ شُهْلِ اللَّهُ سَمِيدٍ النَّهِ سَهِيدٍ النَّهُ سَيْعَ ابَا سَمِيدٍ الْمُحَدِّقِ يَعُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَآئِتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ وَعَلَيْهِمْ قُمُصُّ مِنْهَا مَا يَمْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عَلَىًّ عَمْرُ بُنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا فَمَا أَوْلَا فَمَا اللَّهِ عَلْ ابْنِ شِهَابٍ أَوْلَاتُهَا بَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ مَنْ ابْنِ شِهَابٍ ( ١٩٩٥ ). واسلم (٢٣٩٠)، وان حباد (١٩٩٠).

(۱۱۸۳۷) دهنرت ایوسعید خدری نتخت مروی ہے کہ نی میٹائے فر مایا ایک مرتبہ میں سور ہاتھا تو میں نے خواب میں دیکھا ک لوگ میرے سامنے نیٹن کیے جارہے ہیں اور انہوں نے قیصیں مہمیٰ رکمی ہیں، لیکن کی کی قیص میھاتی تک اور کسی کی اس سے لیچے تک ہے، جب عمر نمن خطاب ٹیکٹو میرے پاس سے گذر ہے تو انہوں نے جو قیمی مہمیٰ رکھی تھی وہ زیمن پر کھس ری تھی، نی میٹھ سے محابہ ٹائیٹرنے کو چھا کہ یارسول انٹرنگٹیڈا کھر آپ نے اس کی کیا تعبیر لیج جی میٹھ نے فر بایادین۔

( ١٨٣٧ ) حَدَّثَنَا يَمْقُوبُ حَدُّثَنَا آبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيطً بُنُ اَبُّوبَ بْنِ الْحَكَمِ الْأَنصَادِئُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ الْأَنصَادِئُ ثَمّْ أَحَدِ بَنِى عَدَى بْنِ النَّجَارِ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْحُدْرِئُ قَالَ قِيلَ يَرْسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يُسْتَقَى لَكَ مِنْ بِنْرٍ بُصَاعَة بِنْ يَنِى سَاعِدَةَ وَهِيَ بِنُوْ يُنظُورُ فِيهَا مَحَائِضُ النِّسَاءِ وَلَحْمُ الْكِلَابِ وَعُدَّرُ النَّاسِ قَالَ قَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاعَ طَهُورٌ لَا يُنْجَسُهُ فَنَى عُ إِراحِ: ١٢٧٧ .

(۱۱۸۳۷) حفرت ایسعید جیزے مروی ہے کدا کے مرتبکی نے بی میدات پوچھا کدیارسول! کیا ہم پیر بعنامد کے پانی ہے وضور سکتے ہیں؟ درامل اس کو کس میں حوروں کے گذھے کپڑے، دوسری بدیددار چیزیں ادر کوں کا گوشت پھینا جاتا تھا، کی بیٹانے فرمایا نی یاک موتا ہے، اے کوئی چیز تا پاکٹیس کرستی۔

(۱۸۲۸) حَدَّثَنَا بَعْفُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِى يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ أَوْ أَنِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْحُدُّوِى قَالَ سَيِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَهُوَ يَعُولُ النَّهِ النَّامُ إِلَى قَدْ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْفَلْوِ ثَمَّ أَنْسِبُهَا وَرَأَيْثُ النَّ فِي ذِرَاعِى يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى مِنْبُوهِ وَهُو يَعُولُ أَنَّهُ النَّامُ إِلَى قَدْ أُرِيتُ لِللَّهَ الْفَلْوِ ثَمَّ أَنْسِبُهَا وَرَأَيْثُ النَّ فِي ذِرَاعِى سِوَارَيْنِ مِنْ ذَعَى مِنْبُوهِ وَهُو يَعُولُ أَنْهُا النَّامُ إِلَى قَدْ أُنِي الْكَذَّائِنِ صَاحِبَ الْمُعَالَةِ مَلْوَلَهُ اللَّهِ النَّامُ اللَّهِ النَّامُ وَمِنْ اللَّهُ اللَّهُ النَّامُ وَمِنْ اللَّهُ اللَّهُ النَّامُ وَمُولُوا بَلِي اللَّهِ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْلُهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الللْهُ اللَّه

( ١١٨٣٩ ) حَدَّلْنَا يَعْقُوبُ حَدَّلْنَا أَبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّلْنِى عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَفْمَرِ بْنِ حَرْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَفْبِ بْنِ عُجْرَةً عَنْ عَتَيْهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَفْبٍ وَكَانَتُ عِنْدَ آبِى سَعِيدِ الْخُدْرِقَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِقَ قَالَ اشْتَكَى عَلِيًّا النَّاسُ قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا خَطِيبًا فَسَيْعَتُهُ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَشْكُوا عَلِيًّا فَوَاللَّهِ إِنَّهُ أَضْدُنُ فِي ذَاتِ اللَّهِ أَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(۱۱۸۳۹) حفرت ابوسعید خدری جائزے مردی ہے کہ ایک مرتبہ کھ لوگوں نے بی میش کے سامنے حفرت علی جائز کی شکایت

# هي منظام فون الروس المنظل الم

لگائی ہتو تی میں ایس سے سال میں سے سے کے لیے کھڑے ہوئے اور میں نے آئیس پیفر ماتے ہوئے سنا کہ یو کو اعلی سے شکوہ نہ کیا کروہ بخد او واللہ کی ذات میں یا اللہ کی راو میں ہزائخت آ دی ہے۔

( ١٨٨٠ ) حَدَّلُنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ تَكِيرٍ قَالَ حَلَّتِنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ ( ١٨٤٠ ) حَدَّاثِنَا يَعْقُوبُ حَدِّثَنَا أَبِي عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ تَكِيرٍ قَالَ حَدُّونِ مِنْ أَبِي مِنْ أَ

الرَّحْمَٰنِ بْنِ رَافِعِ حَنَّلَهُ أَنَّهُ سَمِعَ آبَا سَعِيدِ الْخُذْرِّىَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ قِبلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَنَوَصُّا مِنْ بِمُو بَصَاعَة وَهِىَ بِئْرٌ يُطُورً فِيهَا الْمَحِيضُ وَلُحُومُ الْكِكَابِ وَالنَّسَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنْجُسُهُ شَيْءٌ [راحع: ١١٢٧٧].

(۱۱۸۴۰) حفرت ابوسعید دیکٹنت سروی ہے کدا کی سرتیکی نے نی جیائے پو چھا کہ یارسول! کیا ہم بیر بیناعہ کے پانی سے وضوکر سکتے میں؟ دراصل اس کنو تین میں مورتوں کے گذھے کیڑے، دوسری بد بودار چیزیں اور کتوں کا گوشت پھینکا جاتا تھا، نی میٹنانے فرمانا یائی یاک موتا ہے، اے کوئی چیز تا یاکٹیس کرستی۔

(١٨٨١) حَدَّثَنَا يَمْقُوبُ حَدَّثَنَا لَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَلَّتِنِي مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ أَبِي صَمْصَعَةَ اللَّهُ سَمِعَ يَخْمَى بْنَ عُمَارَةً بْنِ أَبِي حَسَنٍ وَعَبَّدَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّقُونِ أَنْهُمَا سَمِعَا أَبَا سَمِيدِ الْمُحْدُونَ يُحَدُّنُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةً فِيمَا ذُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْاقِ مِنْ الْوَرِقِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ مِنْ الْإِلِ (راح: ١٨٥٥).

(۱۱۸۳۱) حضرت ابوسعید ٹائٹنڈ سے مروی ہے کہ بی طیعات ارشاد فر مایا پائی دئن ہے کم مجور میں زکو قانبیں ہے، پائی او قیہ ہے۔ کم جا عدی میں زکو قانبیں ہے اور پائی اونوں ہے کم میں زکو قانبیں ہے۔

﴿ پِسُولِهُ وَرَوْهُ مِنْ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةً عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدُ بْنَ قَرَطَةً يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ ( ١٨٤٢ ) حَدَّتَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةً عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدُ بْنَ قَرَطَةً يُحَدِّثُ عَنْ آبِي الْمُحَدُّرِثُى آلَّهُ الْمُسَرِّى كَبْشًا لِيُصْلِحَى بِهِ قَاكُلَ اللَّذُبُ مِنْ ذَنْبِهِ أَوْ فَنَهُ قَاتَشِ

فَسَالْتُهُ فَقَالَ صَنِّح بِهِ [دامع: ١٩٢٤]. (١٨٨٢) حضرت الاسعيد خدرى وثانت مروى ہے كدا كي مرحيہ بن نے قربانى كے لئے الكي مينڈ ھافر بدا، الفاق ہے ايك بھيٹريا آيا اوراس كى دم كا حصد نوج كركھا عميا، بن نے نئي مينائے يو چھا (كداس كى قربانى ہو كتى ہے يائيس؟) نئي مينائا نے نہ براتر ہے کہ آنا كہ ا

( ١٨٨٢ ) حَذَّتَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّتَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدِ عَنْ آبِى الْوَدَّاكِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْدِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَصْرِبَنَّ مُصْرُ عِبَادَ اللَّهِ حَتَّى لا يُعْبَدُ لِلَّهِ اسْمٌ وَلَيَشْرِبَنَّهُمْ الْمُؤْمِئُونَ حَتَّى لَا بَمُنْعُوا ذَنَبَ تَلْعَقِ

(١١٨٣٣) حفرت ابوسعيد خدري ينتخذ عروى بكرني ويناف ارشاد فرمايا تعيل مفرك لوگ الله ك بندول كومارت

### و المنافق المن

ر ہیں گے تا کدانشد کی عبادت کرنے والا کوئی تا م ندر ہے، یا مسلمان انہیں مارتے رہیں گے تا کدووان سے کی برتن کا چندا بھی ند روک سکیں۔

( ١٨٤٤ ) حَدَّثَنَا أَنُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَمْفَهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدٍ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ فَلْيُوَاصِلُ مِنْ السَّحْرِ إِلَى السَّحْرِ قِبلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَهْبَيْنِكُمْ إِلَى السَّحْرِ قِبلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَهْبَيْنِكُمْ إِلَى السَّحْرِ فِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَهْبَيْنِكُمْ إِلَى السَّحْرِ قِبلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُواصِلُ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَهْبَيْنِكُمْ إِلَى السَّعْرِ فِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّكَ تُواصِلُ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَهْبَيْنِكُمْ إِلَى السِّعْرِ فِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّكَ تُواصِلُ قَالَ إِنِّى لَسُتُ

(۱۱۸۳۳) حضرت الاسعد نظافت مروی ب کدانهوں نے ہی بیشا کو بیر فراتے ہوئے سنا ب کوایک ہی حری بے مسلسل کی روزے درکھتے ہے اپنے آپ کو جوش کیا یا رسول روزے در کھتے ہے اپنے آپ کو جوش کیا یا رسول اللہ آآپ کو اپنے آپ کو جوش کیا یا رسول اللہ آآپ کو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ ہی بیشانے فرمایا اس معالے عمل عمل جمہاری طرح تہیں ہوں، عمل اللہ اللہ میں مات گذارتا ہوں کہ میرارب فروی مجھے کھا یا و بتا ہے۔

( ١٨٤٥ ) حَدَّتَنَا الْسُوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّتَنَا شَرِمكُ عَنُ اَبِي الِسُحَاقَ عَنُ اَبِي الْوَقَاكِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ وَقَيْسُ بْنُ وَهْبٍ عَنُ اَبِي الْوَدَّاكِ عَنُ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِي غَزْوَهُ أَوْطَاسٍ لَا تُوطَأُ الْمُحْلَى حَتَّى تَضَعَ وَكَا خَيْرُ ذَاتٍ حَمُلُ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً [راح: ١١٧٤٦].

(۱۱۸۲۵) حضرت ابوسعید خدری فاتشؤے مروی ہے کہ جی میشانے فروؤ اوطاس کے قید بوں کے متعلق فریایا تھا کوئی شخص کسی عالمہ باندی سے مباشرت نہ کرے، تا آ کدوخت حمل ہو جائے اور اگروہ غیر حالمہ ہوتو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مماشرت نہ کرے۔

( ١٨٤٦ ) حَلَّلُنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَلَّلْنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ حَلَّلْنَا الْمُعَلَى بْنُ زِيَادٍ الْقُرْدُوسِئَ عَنِ الْمُحسَنِ عَنْ ابِى سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا رَهْبَهُ النَّاسِ إِنْ عَلِمَ حَقًّا اَنْ يَقُومَ بهِ اراحه: ١٤٤٤.

(۱۱۸۳۷) حضرت ایوسعید خدری ناتشندے مروی ہے کہ نبی طیابی نے فر مایا لوگوں کی جیت اور رعب وو بد بہتم میں سے کسی کوش بات کتنے سے ندرو کے ، جبکہ اسے اس کا لیقین ہو۔

( ١٨٤٧ ) حَدَّثَنَا الْهُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِى عَطِيَّةُ بْنُ لَيْسٍ عَمَّنُ حَدَّثَهُ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِجُنَا صُوَّامًا حَنَّى إِذَا بَلَغُنَا الْكَدِيدَ فَامَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِطْرِ فَاصْبَحَ النَّاسُ مِنْهُمْ الصَّايْمُ وَمِنْهُمُ الْمُفْطِرُ حَنَّى إِذَا بَلَغَ الْوَى مَنْزِلِ تِلْفَاءَ الْعُدُو وَامْرَنَا بِالْفِطْرِ فَالْحُورَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ بِالْفِطْرِ وَالْحَرَىٰ المَعْرَىٰ المَعْرَىٰ المَعْرَىٰ المَعْرَىٰ المَعْرَىٰ المَعْرَىٰ المَعْرَىٰ الْعَلَىٰ الْمُعْرَىٰ الْمُعْرَىٰ الْمُعْرَىٰ الْعُولُولُ الْمُعْرَىٰ الْفِيطُورِ وَالْعَرَىٰ الْمُؤْلِلَ لِلْفَاءُ الْعُدُورُ وَالْعَرَىٰ الْفِيطُورُ وَالْعَرَىٰ الْمُعْرَىٰ اللْمُعْرِىٰ المُعْرِينَ المِنْفِطْرِ وَالْعَامِلَىٰ الْمُعْرَىٰ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهِ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَيْهُ وَسُلّمَ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلْ

#### المنافذين المنافذ المنافذين المنافذ المنافذين المنافذين

(۱۱۸۳۷) حفرت ایوسعید خدری بیگنزے مروی ہے کہ ہی اینیائے رمضان کی دوتاریخ کوہمیں کوچ کے حوالے سے مطلع کیا، ہم روز ہ رکھ کرروانہ ہوگئے ،مقام کو بید بیل بینی کی گرنی اینیائے نہیں روز ہٹم کر دیے کا تھم دیا، جب بی تو چھوکوں نے روزہ رکھ لیا اور پچھ نے ٹیس دکھا، اور جب دش کے ماسنے بیٹی کرنی اینیائے نہمیں روزہ ٹم کرویتے کا تھم دیا، تو ہم سب نے روزہ ٹم کرلیا۔

(١٨٤٨) حَكَثَنَا الْحَكُمُ بْنُ كَالِمِ حَكَثَنَا سَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ فَلِسِ عَنْ قَوْعَةَ عَنْ لَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ قَالَ آمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ عَامَ الْفَشْحِ فِي لِلْلَيْنِ خَلَنَا مِنْ وَمَضَانَ فَمَحَرَجُنَا صُوَّامًا حَتَّى بَلَفَنا الْكُدِيدَ فَآمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِطْرِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ شَوْحِينَ مِنْهُمُ الصَّائِمُ وَالْمُفْعِلُ واسد: ١١٢٦٢.

(۱۱۸۲۸) حضرت ابرسعید خدری چیشند سے مروی ہے کہ بی میٹھ نے رمضان کی دونا رخ کومیس کوج کے حوالے سے مطلع کیا ، ہم روز ہ رکھ کرروانہ ہوگئے ، مقام کھ ید میں پیچ کر ہی میٹھ نے 'میس روز ہٹم کرویے کا حکم دیا ، جب میچ ہوئی تو چھوگوں نے روز ہ رکھ کیا اور چھونے ٹیس رکھا ، اور جب وٹمن کے سامنے پیچ کر ٹبی میٹھ نے 'میس روز ہٹم کرویے' کا حکم دیا ، تو ہم سب نے روز ہٹم کرلیا۔

( ١٨٤٨) حَلَّنَا الْبُو الْمُومِرُةِ حَلَّقَا سَعِيدُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَلَّتِي عَطِيَّةُ بُنُ قَيْسٍ عَمَّنُ حَلَّتُهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُدَّوِيِّ قَالَ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَيعَ اللَّهُ لِمَنْ حَيدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْمُحُدُّ وَلَى اللَّهُمَّ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَيعَ اللَّهُ لِمَنْ خَيْدِهُ قَالَ اللَّهُمَّ وَبَيْنَا لَكَ الْمُحَدُّ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِلْمَ مَا ضَعْبُ وَمَنْ خَيْءٍ بَعْدُ أَهُولَ النَّنَاءِ وَالْمَعْدِ احَقَّ مَا قَالَ الْمُعْدُ وَكُنَّا لَكُنَّ عَلِيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكَ وَلَا يَشْعُهُ وَاللَّهُ عَلْمُ الْمَحْدُ الْمَحْدُ الْمَحْدُ الْمَدُّ الْمَحْدُ الْمَحْدُ الْمَحْدُ الْمَحْدُ الْمُعْدُ الْمُحْدُ الْمُحْدُ الْمُحْدُ الْمُعْدُ الْمُعْدُلُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلِقُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلِّقُونُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّالَ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّالَةُ عَلَيْلُمُ وَاللَّالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ الْمُعَلِّدُ وَلَا اللْمُعِلِيْلُونُ وَاللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّدُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللْمُونُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللْمُ الْمُؤْلِقُونُ الْمُعِلِيْلُونُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلُولُونُ وَاللَّهُ وَالْمُولُونُ وَاللَّهُ وَالْمُولِقُونُ وَالْمُؤْلِقُ وَاللْمُولِقُولُونُ وَاللَّهُ وَالْمُولِقُونُ وَالْمُولُونُ وَالْمُؤْلُولُونُ و

(۱۱۸۳۹) حفرت ابوسعید خدری پژنتونے مروی ہے کہ ٹی طیٹا جب "سعع الله لمین حصدہ" کیتے تو اس کے بعد بیڈریائے کہ اے ہمارے پروردگار! اے انڈ! تمام تعرفیمیں آپ ہی کے لئے ہیں، زیمن وآسان اور اس کے علاوہ جنہیں آپ چاہیں، ان کے پرکرنے کی بقدر، آپ ہی تعرفیف اور بزرگی کے لائق ہیں، بندے جو کیتے ہیں تو ان کا سب سے زیادہ حقدار ہے، اور ہم سب آپ کے بندے ہیں، نیچے آپ مجھو سے دیں اس سے وہ چیز کوئی روک نہیں سکتا، اور کسی مرتبدوالے کی بزرگی آپ کے سب نے کوئی فائدہ نیس و سے تقی۔

( ،١٨٥ ) حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بْنُ نَافِعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّة بْنِ فَيْس عَنْ قَزَعَة بْنِ يَعْمَى عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُلْوِيْ فَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ خَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ ضَيْءٍ بْغَدُ الْهَلَ النَّنَاءِ وَالْمَجْدِ احْقُ مَا قَالَ الْعَلْدُ وَكُلْنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا الْحَطْيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ إصحت سلم (٧٤٧)، وامن عزيمة:

#### المنافرين والمرافي وا

(٦١٣)، وابن حبان (١٩٠٥)].

(۱۱۸۵۰) حفرت ابوسعید خدری بی افزات مروی بے کہ بی میٹیا جب "سمع الله لمین حمده" کیتے تو اس کے بعد بیڈر مات کراے ہمارے پروردگارا اے اللہ اقدام تعریفی آپ ہی کے لئے ہیں، ذین و آسان اور اس کے علاوہ جنہیں آپ چاہیں، ان کے پرکرنے کی بقدر، آپ ہی تعریف اور ہز رگی کے لاگق ہیں، بندے جو کیتے ہیں تو ان کا سب سے زیاد وحقد ارب، اور بم سب آپ کے بندے ہیں، ہے آپ کیکھ دے دیں اس سے وہ چیز کوئی روکٹیس سکنا، اور کی مرتبد والے کی ہزرگی آپ کے مائے کوئی ناکدوئیس دے تی اس سے کے بندے کئی بررگی آپ کے مائے کوئی ناکدوئیس دے تی۔

( ١٨٥٠ ) خَذَتَنَا عَلِيَّ مِنُ عَبَّاشِ حَدَّنَنَا مُعَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ حَدَّنَنَا أَبُو حَادِمِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُتَحَاثِينَ لَنُرَى غُرِّهُهُمْ فِى الْمُجَنَّةِ كَالْكُورُكِ ِ الطَّالِعِ الشَّرْفِيَّ أَوْ الْعَرْبِيِّ فَلِقَالُ مَنْ هَوْلَاءٍ فَيْقَالُ هَوْلَاءِ الْمُتَحَاثِونَ فِى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۱۸۵۱) حفرت ابوسعید خدری نژانزے مردی ہے کہ نی میٹائے ارشاد فر مایا اللہ کی رضاء کے لئے ایک دوسرے سے مجت کرنے والوں کے بالا خانے جنت بھی اس طرح نظرات کی کے جیے شرقی یا مغرب بھی طلوع ہونے والاستارہ ، بع چھا جا سے گا کدیرکون لوگ ہیں؟ تو جواب و یا جا سے گا کہ میرانشدکی رضائے لئے ایک دوسرے سے مجت کرنے والے ہیں۔

( ۱۸۵۳) حَدَّثَنَا حَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَالِدٌ عَنِ الْمُحَرَيْرِ فَى عَنْ أَبِى نَضْرَةً عَنْ أبى سَعِيدِ الْحُدْرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آلَا لَا يَمُنعَنَّ آحَدَّكُمْ مَخَافَةُ النَّسِ أَنْ يَعُولَ الْمُحَقَّ إِذَا رَآهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آلَا لاَيُمُنعَنَّ آحَدَّكُمْ مَخَافَةُ النَّسِ أَنْ يَعُولَ الْمُحَقِّ إِذَا رَآهُ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آلَا لاَيْمُنعَلَّ آحَدَّكُمْ مَخَافَةُ النَّسِ أَنْ يَعُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلِيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الل

( ١٨٥٥ ) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعُبَّهُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَيعِتْ أَبَا نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ الْمِسْكُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوْلِيْسَ مِنْ أَطْبِ الطِّيبِ (واح: ١١٢٨٩).

(١٨٥٣) حفرت ابوسعيد خدري بؤكت مروى ب كدايك مرتبه في طيئة كم ما من المشك كالذكره بواتو في المينة في ما

وہ سب ہے عمدہ خوشبو ہے۔

( ١١٨٥٥ ) حَدَّثَنَا هَاشِمْ عَنْ شُغَبَّةَ عَنْ قَادَةً عَنِ ابْنِ إِنِي عُنْبَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذُرًاءَ فِي خِذْرِهَا وَكَانَ إِذَا كُرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجُهم إراحه: ٢١٧٠٦.

(۱۱۸۵۵) حضرت ابوسعید خدری افاتات مروی ہے کہ نی میانا کمی کنواری عورت سے بھی زیادہ" جوایتے پروے میں ہو" باحیاء تھے ،اور جب آپ خُلِین کھڑکو کی چیز نا کوارمحسوں ہوتی تو وہ ہم آپ کُلینٹ کے چیرے سے بی پیچان لیا کرتے تھے۔

( ١٨٥٠ ) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِلْحَاقْ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ أَخْبَرَنَا بُونُسُ عَنِ الزُّهْرِينَ حَدَّثَيَى ٱبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِالرَّحْمَنِ عَنْ لَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِيُّ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اسْتُخْلِفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتُ لَهُ بطانتَان بطانَهٌ تَأْمُرُهُ بِالْحَيْرِ وَتَحَفَّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُفُّهُ عَلَيْهِ فَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ [راحم: ٣٦٢]. (١٨٥٧) حضرت ابوسعيد خدري جهتزے مروي ہے كہ تي مينا نے فر مايا اللہ نے جس فحض كوبھي خلافت عطاء فر مائي ، اس كے قریب دوگروہ رہے ہیں،ایک گروہ اسے خیر کا تھم ویتا اور اس کی ترغیب ویتا ہے، اور دوسرا گردہ اسے شر کا تھم ویتا اور اس کی

ترغیب و بتاہے ، اور بچتا وہی ہے جسے اللہ بچالے۔

( ١١٨٥٧ ) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَبْرَانَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ آنَسِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِلْمُل الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَيُّكَ رَبُّنَا وَسَعْدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى وَقَدْ اغْطَيْنَنَا مَا لَمْ تُعْطِ احَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ النَّا أَعْطِيكُمُ الْمَصَلَ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبَّنَا فَاتُّى شَيْءٍ الْفَصَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أُحِلُّ عَلَيْكُمُ رضُوَانِي فَلَا أَسْخَطُ بَعْدَهُ أَبَدًا إصححه البخاري (٢٥٤٩)، ومسلم (٢٨٢٩)، وابن حبان (٧٤٤٠) وقال

الترمذي: حسن صحيح].

(١١٨٥٧) حفرت ابوسعيد خدري بن مؤات مروى ب كه نبي مينا في ارشاد فرما يا الله تعالى الل جنت سے فرمائ كا كه اے الل جنت! وه کمیں مے "لبیك رہنا و سعدیك" الشفر مائے گا کیاتم خوش ہو؟ وه کمیں کے کہ پروردگار! ہم كيول خوش نہ ہوں كے جبکہ آپ نے ہمیں وہ کچھ عطا مفر مایا جوا پی مخلوق میں ہے کسی کوعطا نہیں فر مایا ہوگا ،اللہ فر مائے گا کہ میں تمہیں اس ہے بھی افضل چرز دوں گا، وہ کہیں مے کر پروروگاراس سے زیادہ افضل چیز اور کیا ہوگی؟ اللہ فرمائے گا کہ آج عن تم برائی خوشنودی نازل كرتا مول ،اورآج كے بعد ض تم سے بعى ناراض ندموں كا۔

( ١٨٥٨ ) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ اخْبَرَنَا سَعِيدٌ بْنُ يَزِيدَ آبُو شُجَاعِ عَنْ آبِي السَّمْحِ عَنْ آبِي الْهَيْمَ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْعُدْدِيِّ عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ فَالَ نَشْوِيهِ النَّارُ فَتَقَلُّصُ شَفَتُهُ الْعُلْيَا حَتَّى تَبُلُغَ وَسَطَ رَأْمِهِ وَتَسْتَرْخِي شَفَتُهُ السُّفْلَي حَتَّى تَضْرِبَ سُرَّنَهُ إصحت الحاكم

#### ﴿ مُنِلَا اللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(٢٤٦/٢) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الآلباني: ضعيف (الترمذي: ٥٨٧، و٢٧٦)].

(۱۱۸۵۸) حفرت ابوسعید ضدری بی تنزے مروی ہے کہ نبی طیا نے "و هم فیها کالحون" کی تغییر بی فرمایا ہے کہ جہنم کی آگ اسے منسادے گی جس کی وید سے اس کا او پر والا ہونٹ موج کروسلا سر تک پھنج جائے گا اور نیچے والا ہونٹ لٹک کر تاف تک آ جائے گا۔

(١٨٥٨) حَلَثَنَا بِشُرُ بُنُ شُعَيْبِ بُنِ آبِى حَمْزَةَ آخَرَنِى آبِى قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِى الزَّهْرِيَّ آخَرَنِى مُحَمَّدٌ بُنُ عَلِيهِ الرَّحْمَنِ آنَّ آبَا هُرَيْرَةَ وَآبَا سَعِيدِ الْمُحَدِّرِيَّ آخَرَاهُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَى نُحَامَةً فِي حَانِطِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قال إِذَا تَنَجَّمَ آحَدُكُمْ وَهُو يُصَلِّى فَلَا يَنْسَخَمْ فِيْلَ وَجُهِهِ وَلَا عَنْ يَعِيدِهِ وَلَيْتُصَقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ فَلَيْهِ الْمُسْرَى (راحع: ٢١٥ - ١١).

(۱۸۵۹) حطرت الا بریرہ ڈٹھٹنا در اوسعید بھٹنا سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہی فیٹا نے قبار سمجد ش تھوک یا ناک کی ریزش کی بولی دیکھی، نی بیٹیا نے اے کئری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھو کئے ہے مع کرتے ہوئے فرایا کہ جبتم می ہے کو کی فض نماز پڑھتے ہوئے تھوکنا چاہے تو سامنے یا دائیں جانب نہ تھوکے بکدا سے اپنی بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے پنچ تھوکنا چاہئے۔

(١٨٨٨) حَدَّقَنَا أَبُو الْبَعَانِ اتْبُانَا شُعَفْبٌ عَنِ الزَّهْرِ فَى اخْتَرَنِى عَدُاللَّهِ بُنُ مُعَفِّرِ مِن الْجُمْحِيَّ أَنَّ آبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ الْخَيْرَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْأَلْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُصِيبٌ سَيْنًا فَشُرِبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ الْأَلْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُصِيبٌ سَيْنًا فَشُورَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَّمَ وَإِنَّكُمْ إِنْفُعُلُونَ وَلِيكُمْ فَيَعْلَمُ لَنَّهُمُ لَنَّهُمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مُؤْلِقًا لِيَسْتُ نَسَمَةٌ كُتَبَ اللَّهُ أَنْ الْعُورِيَّ وَلِيكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ لِلْسَنِّ نَسَمَةٌ كُتَبُ اللَّهُ أَنْ الْعُرْمِ إِلَّا هَى عَارِجَةٌ إِرَاحِينَ ١١٩٦٤،

(۱۱۸۷۱) حضرت ابوسعید خدری دیمنز کشیروی ہے کہ ایک مرتبد وہ نبی میندائے پاس بیٹے ہوئے تھے کہ ایک انساری آ دی آیا اور کہنے لگایار سول انشد! ہمیں قیدی ملے ،ہم چاہج میں کہ انہیں فدید کے کرچھوڑ دیں قوعز ل سے متعلق آپ کی کیارائ نبی میندائش نے فرمایا کیا تم ایسے ہمو؟ اگرتم ایسانہ کروتو کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ انشد نے جس دوح کو وجو وعطاء کرنے کا

#### مِعْ مُنِينَا الْمُنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ الله

فيعله فرماليا ہےوہ آ کررہے گی۔ معمد میں معمد میں میں معمد میں

( ۱۸۸۲ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأُوْزَاعِيِّ حَلَّثَنَا الزُّهْرِئُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِئُ فَالَ سَالَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَثَى النَّاسِ أَفْضَلُ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ شُعَيْبٍ (راحع: ۲۱۱ ۱ (۱۸۷۲) صدید: نُبر ۱۸۹۳ اس دوری سدے پمی مردی ہے۔

ر ١٨٨٨) حَدَّتُنَا آبُو الْيَمَانِ آخَرُوَّا شُمُعِبُّ حَدَّتِنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي حُسَيْنِ حَدَّتِنِي شَهْرُ أَنَّ آبَا سَعِيدِ الْحُدْرِيَّ حَدَّتُنِي شَهْرُ أَنَّ آبَا سَعِيدِ الْحُدْرِيَّ حَدَّتُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمْ قَالَ بَيْنَا آغْرَابِيُّ فِي يَعْضِ نَوَاحِي الْمَدِينَةِ فِي عَيْمٍ لَهُ عَدَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى عَلَيْ مِي يَعْضِ الْمَدِينَةِ فِي عَيْمٍ لَهُ عَدَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْ يَعْضِ اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَلُهُ مُعْمَدُهُ اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهِ إِلَى اللَّهِ عَلَيْكِ اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَمَا أَعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْكِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَمَا عَمْكُ مِنْ وَلَكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الْمُعَلِي مَعْمِ الْمُعَلِيقِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَل

حتی بنفوع آخدگی می افغلی قد فیر و کفله از سوطه از عضاه بین الحداث افله بنده و انتظار ۱۱۸۹۱).

(۱۱۸۳) حضرت ابوسعید خدری بنتخت مروی به کدایی بھیڑ ہے نے ایک ایک بحر کیا اوراس کو کار کر لے حمیا، و بالا ۱۱۸ کا عاش میں تظا اوراس کا بالیا بالیا بود بھیڑ یا بی دم کے بل بیش کر کہنے لگا کہ ایک بھیر اور ق کرتم نے جھے جو اہائی کی عاش میں قلا اوراس کا بالیا بی وہ بھیر اور ق ان جو اہلا کی کار بالیا ہوا کہ بھیر ایا بی دم کے بل بیش کر کہنے لگا کہ بھیر ایا بی دم کے بات ندیا کا کہ بھیر ایا بی دم پر بیش کر بھی ہے انسانوں کی میر رہا ہے وہ بھیر ایا بی دم پر بیش کر بھی ہے انسانوں کی طرح بات کر رہا ہے وہ بھیر یا بیش کی تفکی کو بی میں کو کو ماضی کی خبر میں بہتی اور بیس کو کو المن کی کو فی میں گوگوں کو ماضی کی کو خدمت بیں حاضر ہوا، اور مداوا وقد بیان کر دیا ، بی میٹا کے کم کو دراس کے مواد اور مداوا وقد بیان کر دیا ، بی میٹا اور چو واج سے فر بایا کہ کو گوگوں کے سامت اپنا واقعہ بیان کر دیا ، بی میٹا کے خواد وجروا ہے نے کہا اس فوات کی تم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے مراس اور وقت تک قاتم بیس میں میری جان در سے ان ان وات کی تم جس کے دست قدرت میں میری جان وستداور جوتے کا تسر باتیں شرک نے کے واور کے میں در ندے انسانوں سے باتیں شرک نے تھیے اس کے افغان نے کیا کیا۔

جب بی بینیہ نے دیکھا کردہ کی بات کا جواب میں دے رہے تنی میں مند نے قربا یا کیا تم توگوں نے بینیں کہا کہ آپ کی قوم آپ ہے لیا کہا تھا کہ اور آپ کی قوم نے آپ کو نکالا اور ہم نے آپ کو شکا نہ دیا؟ وہ کہنے گئے یارسول الشرائی گیا ہے ہو آپ نے فرما یا ہے ہو ترقی تمیں ہو کہ الشرائی گیا ہے ہو آپ انساز کیا تم اس بات پر فوٹن تمیں ہو کہ وگئے دیا ہے جو آپ اور انساز کیا تم اس بات پر فوٹن تمیں ہو کہ بات پر فوٹن تمیں ہو کہ ایک کی دیا ہے ہو گئے اور انساز کی کا تماس کے موجود انساز کی کا ایک گروہ انساز کی کا ایک گروہ انساز کی کا میں انساز کی کا ایک کر وہوتا ، انساز میرا پر دہ بحر سے انہوں نے کہا گروہ برائے گئے ہو کہ بایا گر جمرت نہ ہو گئے تو تمیں انساز می کا ایک فروہوتا ، انساز میرا پر دہ بحر سے انساز میں کا ایک فروہوتا ، انساز میرا پر دہ بحر سے انساز میں کا ایک فودہ کو تر بھی تا ہے گئے کہ کر دول کر وہوتا ، انساز میرا پر دہ بحر سے انساز میں کا ایک فودہ کر دول کر وہوتا ، انساز میرا پر دہ بحر سے انساز میں کا ایک فودہ کی کو کہ کہ کو کہ کو

حضرت ابوسعید جھڑ کہتے ہیں کہ بی نے ایک مرتبد حضرت امیر معاوید جھڑنے کہا کہ نبی ملینا نے تو جمیس پہلے ہی ہتا ویا تھا کہ ہم نبی میٹا کے بعد ترجیحات دیکھیں گے، حضرت معاوید جھڑنے نے بوچھا کہ بھر نبی میٹا نے تبدیل کیا تھم ویا تھا؟ جس نے کہا

### المنافذة المنتقل المنت

كه في مينها في مين مير كاتفكم ديا تفاه معزت معاويد الأنتائ فرما المجرآب مبر كادا من تفاسه رين. ( ١٨٦٥ ) حَدَّتَنَا رُوْحٌ حَدَّتُنَا رُهُدُرُ أَنْ مُعَحَدِّ حَدَّتَنَا زَيْدُ أَنْ أَلْسُلَمَ عَنْ عَطَاء بن يَسَارِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ أَنَّ و أو الريال مِن أَنَّ مِن اللهِ عَنْ الريال عَنْ الريال عَنْ مِنْ عَنْ مِنْ الريال عَنْ المِنْ الريال عَنْ أَي

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ لَتَشِّحُنَّ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَلِيكُمْ ضِّبُوا بِشِّهْ وَذَرَاعًا بِلِوَاعِ حَتَّى لَوْ وَحَلُوا جُحُو صَبِّ لِتَبِغْتُمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ إِراحِهِ: ١٨٨٢٢ ].

(۱۸۷۵) حفرت ابوسعید خدری پینٹونے سروی ہے کہ نبی میٹنانے قربایاتم پہلے توگوں کی بالشت ہاتھت بھر ،اورگز گز بھرعا دات کی میروی کرو گے تی کہ اگر وہ کسی گوہ کے نل بیں داخل ہوئے ہوں گے تو تم بھی ایسا ہی کرد گے، ہم نے عرض کیایا رسول انڈ! اس سے مرادیبود ونصاری ہیں؟ نی میٹیانے فربایا تو اورکون؟

(١٩٨٦) حَلَّقَنَا أَبُو النَّصُّرِ حَلَّتَنَا عَبُدُ الْحَصِيدِ حَلَّتِنِي صَهُرٌّ قَالَ حَلَّتَنَا أَبُو سَمِيدِ الْخُلُوجُ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِنْ اَسُلَمَ فِي غُنِّيْمَةٍ لَهُ يَهُشُّ عَلَيْهَا فِي بَيْداءِ ذِى الْحُلَيْفَةِ إِذْ عَدَا عَلَيْهِ ذِنْبٌ قَائِزَ عَ شَاةً مِنْ عَنْيِهِ فَجَهُجَاهُ الرَّجُلُ فَوَمَاهُ بِالْمِحَارَةِ حَتَّى اسْتُنْفَذَ مِنْهُ شَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ الذَّبُ الْمُثَلِّ حَتَّى الْفَى مُسْتَذَفِرًا بِلَدَيْهِ مُقَابِلَ الرَّجُلِ فَذَكُرَهُ نَحْوَ حَدِيثِ شُعِيْبُ إِنْ آبِي حَمُونَا (راح: ١١٨٥٣).

(۱۱۸ ۲۱) معنرت ابوسعید خدری (پنتؤے مروی ہے کہ ایک جمیز ہے نے ایک ایک بحری پرتملہ کیا اور اس کو پکڑ کر لے حمیاء جر دا ہا اس کی تلاش میں نکا اور اسے بازیاب کرالیا ہو جمیئریا آبی وم کے تل میٹھر کہنے لگا .... مجررادی نے یوری حدیث ذکر کی۔

ر ١٩٥٦٧) حَدَّنَا السُّودُ بُنُ عَامِرِ حَدَّنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ إِسْمَاعِيلُ الْمُكَرِيُّ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وُجِدَ قِيلٌ بَيْنَ فَإِيَّيْنِ آوُ مَيْتٌ فَآمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُوعٍ عَا بَيْنَ الْفَرْيَتَيْنِ إِلَى آبَهِمَا كَانَ أَفْرَبَ قَوْجِدَ أَفْرَبَ إِلَى آحَدِهِمَا يِشِيْرٍ قَالَ فَكَانَى الْظُورُ إِلَى شِبْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَجَعَلَهُ عَلَى الْذِي كَانَ أَفْرَبَ إِراحِدَ، ١٣٦١).

(۱۱۸۷۷) حضرت ایوسعید خدر کی پی شخصے مردی ہے کہ نی پیشائے دربستیوں کے درمیان ایک آ دی کومتول پایا، نی پیشا کے حکم حکم پر دونوں بستیوں کی درمیانی سیافت کی پیائش کی گئی، نی پیشا کی وہ بالشت اب بھی میری اٹا ہوں کے سامنے ہے، بھر نی بیشا نے دونوں میں ہے قریب کی بھتی میں اسے بجوادیا۔

( ١٥٦٨) حَلَّتُنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَلَّتَنَا لَيْكُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ آبِى آنَسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ آبِى سَعِيدٍ و حَلَّتَنَاهُ فَيَنْهُ حَلَّتَنَا لَيْتُ قَالَ عِمُرَانُ بُنُ آبِى آنَسِ عَنِ ابْنِ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِيُّ عَنْ آبِيهِ قَالَ مَعَارَى رَجُلَانِ فِى الْمَسْجِدِ الَّذِى أَشْسَ عَلَى التَّقْوَى فَقَالَ آحَدُهُمَا هُوَ مَسْجِدُ فَبَاءٍ وَقَالَ الْآخَرُ هُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْسُىُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ هُوَ مَسْجِدِي هَذَا راحِينِ ١١٠٦.

(١١٨ ١٨) حفرت ابوسعيد خدري التأثفات مروى ب كدايك مرتبدو آدميوں كے درميان اس مجدكي تعيين مي اختلاف رائ

منظام من من المستقبل منظ من من المستقبل عن المستقبل عن المستقبل عن المستقبل عن المستقبل عن المستقبل عن المستقبل المستقب

پیدا ہو گیا جس کی بنیاد پہلے دن سے بی تقوئی پر رکھی گئی ، ایک آ دی کی رائے معبد قباء کے متعلق بھی اور دوسرے کی سجد نبوی کے متعلق تھی ، بی طبیعات فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد میری سجد ہے۔

( ١٩٥٦٠) حَدَّلَنَا رَوْحٌ وَعَهُدُ الصَّمَدِ وَآثُو عَامِرٍ فَالُوا حَدَّلَنَا هِنَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْتَى بْنِ آبِي كَيْدٍ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو عَامِرِ عَنْ أَبِي إِبْرَاهِمَ الْأَنْصَادِئَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُلُوثِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَلَّقُوا رُنُوسَهُمْ عَامَ الْمُحَلِّيْنِةِ غَيْرَ عُنْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَآبِي قَنَادَةَ قَاسَتَغَفَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِلْمُحَلِّقِينَ فَلاتَ مِرَاوٍ رَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً إراحِ: ١١١٦٦.

(۱۱۸۹۹) حفرت الوسعيد خدرى پژنزے مروى ہے كده ديبيہ كرمال تى پيشااور آپ كے تمام سحابہ بولئا نے مواح حضرت عثمان پژنزاور ابوقا وہ پڑنزے' وحلق كروايا، تى پؤتائے حلق كرانے والوں كے لئے تمن مرتبدا ورقعر كرانے والوں كے لئے ايك مرتبہ مففرت كى وعا فرمائى۔

( ١١٨٧٠ ) حَلَقَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَلَقَنَا شَيْبُانُ عَنْ يَعْمَى آنَّ آبَا بِبُرَاهِهمَ الْأَنْصَادِئَ مِنْ بَيَى عَبُدِ الْكَشْهَلِ قَالَ إِنَّ آبًا سَعِيدٍ قَالَ فَلَدَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۸۷۰) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١١٨٧٠ ) حَلَّتُنَا رَوْعٌ حَلَلْنَا حِشَامُ مُنُ أَبِي عَبُدِ اللَّهِ عَنْ قَلَاةً عَنْ أَبِي نَصْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْحُدُدِى ۚ أَنَّ نَبِىَّ اللَّهِ صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَى عَنْ خَلِيطِ الزَّبِبِ وَالتَّمْرِ وَالتَّمْرِ إِدَاحِ: ١١٧٠٤.

(۱۱۸۷۱) حضرت ابوسعید خدر دی نیختنے عمر وی ہے کہ ٹبی پیٹائے بھی اور کی مجبور ، یا مجبور اور کشش کو طاکر نیپذینانے ہے بھی معتقر مایا ہے۔

( ١٨٨٧ ) حُنَّتُنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُمٍ قَالَا حَنَّنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى آنَّ نَيِزَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَاءِ وَالْحَنْثَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُوْفَّتِ وَالْ يُخْلَطُ بَيْنَ الرَّبِيبِ وَالنَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ إصححه مسلم (١٩٨٧). (راحم: ١١٠٠٤)

(۱۸۷۲) حضرت ابوسعید ضدری بیشنزے مروی ہے کہ نبی میشنے نکدو، منظے مکو کھی کنزی اور لگ کے برتن میں نبیذ بنانے او، استعال کرتے ہے منع فر مایا ہے اور کچی اور کچی کھجور ریا مجمور اور کشش کو طاکر نبیذ بنانے ہے بھی منع فر مایا ہے۔

( ١٨٧٧ ) حَلَّنَا رَوْعٌ حَلَّتُنَا أَشْعَتُ عَنِي الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلُوِى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْ

وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُحْنَتُمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزُقِّتِ وَأَنْ يُخْلَطُ بَيْنَ الزَّمِبِ وَالنَّمْرِ وَالنَّمْرِ اداسِ ما ضاه |. (۱۸۵۳) حفرت ابوسعیدخدری ڈائنٹ سروی ہے کہ بی پینائے کروہ منظے ، کو کھی کئزی اورلگ کے برس میں نیز بنانے اور استعال کرنے سے منع فریایا ہے اور کچی اور کچی مجود ، پنمجود اور کشش کو الماکرنیز بنانے سے می منع فریایا ہے۔

( ١٨٧٧) حَدَّنَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّنَنَا ٱشْعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْحُدْدِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيهِ وَسَلَمَ عَنْ اللَّهَاءِ وَالنَّقِدِ وَالْمُوَلَّةِ وَقَالَ النَّبَدُ فِي سِقَائِكَ وَآوْكِهِ

(۱۱۸۷۳) حضرت ابوسعید ضدری ناتیزے مروی ہے کہ بی طیاف نے دیا وہ تقیر اور مزفت سے مع کرتے ہوئے فر مایا ہے کہ اپنے مشکیرے میں نیز بنالیا کر داوراس کامنہ بند کر دیا کرو۔

( ١٨٧٥) حَلَّلْنَا رَوْحٌ حَلَّقَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ قَالَ وَحَدَّقِنِي مَنْ لِهِيَ الْوَلْدَ الَّذِينَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ فِيهِمْ الْاَسَجُّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا حَيْ مِنْ رَبِيعَةً وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَارُ مُصَرِّ لَذَكَرَ مِلْ حَدِيثٍ يَهْجَى وَلَمْ يَذْكُو أَنَّ فِيكَ خَلَيْنِ [راحد: ١٩١٥].

(۱۱۸۵۵) حضرت این عباس بی سے سروی ہے کہ جب بنوعبرالتیس کا وفد نبی ایدا کی ضدمت میں ماضر ہوا تو وہ لوگ کہتے کے یارسول الله: ہم لوگ دور در از ہے آپ کی ضدمت میں حاضر ہوئے ہیں ، ہمارے اور آپ کے در میان کفار معز کا بیر قبیلہ حاکل ہے ..... مجرراوی نے بوری حدیث ذکر کی۔

(١٨٧٦) حَلَّلْنَا رَوْحٌ حَدَّلْنَا الْمُتَنَّى الْقَصِيرُ حَلَّلْنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِىَّ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْخُدْرِيُّ قَالَ لَهَى نَيِثُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشَّرْبِ فِي الْحَسْنَةِ وَالدُّنَاءِ وَالنَّقِيرِ [صححه مسلم (١٩٩٦]].

(١٨٤٢) حفرت الوسعيد خدري فالتؤاس مروى بكرني طيا أختتم ، دباء بقير من يين منع فرمايا ب-

(١٨٨٧) حَلَمَانَا رَوْحٌ حَلَمُنَا ابْنُ جُرَيْجِ أَخْبَرَنِي أَبُو الزَّبْيْرِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ شَيعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَنْهُورُ جُلَالًا مِنْ النَّارِ لَلْهُ اخْتَرَفُوا وَكَانُوا مِثْلَ الْحَصَمِ ثُمَّ لَا يَزَالُ الْهُلُ الْجَنَّةِ يَرَشُّونَ عَلَيْهِمُ الْمَاءَ حَتَّى يَنْبُتُونَ لَبَاتَ الْهُنَاءِ فِي الشَّيْلِ إنظر: ١١٧٥٠].

(۱۱۸۷۷) حعزت ابوسعید خدری ڈٹٹٹو سے مردی ہے کہ انہوں نے نہی ملیہ کو یفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ مختر یب جہنم سے ایک قوم نظے کی جوجل کرکوئلہ کی طرح ہو ہو تک ، ولی ، اہل جنت ان پرمسلسل پانی ڈالتے رہیں گے یہاں تک کہ وہ ایسے اگ آئی کے چیے سیلاب کے بہاؤ میں کو ڈاکرکٹ اگ آتا ہے۔

( ١١٨٧٨ ) حَدَّثَنَا مُوسَى ٱنْبَاكَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ آبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ آنَّ آبَا سَعِيدٍ ٱخْبَرَهُ ٱلْهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخُرُجُ نَاسٌ مِنُ النَّارِ فَلَدَّكَرَهُ [راحن: ١٧٠٥].

(۱۱۸۷۸) گذشته صدیث ای دوسری سند سے مجی مروی ہے۔

( ١٨٧٨ ) حَدُثُنَا رَوْحٌ حَلَثَنَا عَوْفٌ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَجِيدِالْمُخْدَرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ تَخْرُجُ صُبَارَةٌ مِنْ النَّارِ قَلْدُ كَانُوا فَحْمًا قَالَ فَيْقَالُ بَنُّوهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَرُشُّوا عَلَيْهِمْ مِنْ الْمَنَاءِ قَالَ لَيَنْبُنُونَ كَمَا تَنْبُثُ الْحِبَّةُ فِي حَجِيلِ السَّيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقُومُ كَانَكَ كُنْتَ مِنْ الْمَلِ الْمَادِعَ ١٩١٠.١٦. هي مُنظالة أن الله المناقل بين منهم كل من الله المناقلة المناقلة الله المناقلة المناقلة المناقلة المناقلة الله المناقلة ا

(۱۱۸۷۹) حفرت ابوسعد خدری ٹائٹوے مروی ہے کہ انہوں نے نی پیٹا کو یفر ماتے ہوئے سنا ہے کو مقر ب جہنم ہے آیک قوم نظف کی جومل کر کوکلہ کی طرح ہو بھی ہوگی ، اہل جنت ان پرسلس پانی والے رہیں گے یہاں تک کدوہ ایسے اگ آئیں کے بیسے سلاب کے بہادی میں کو زاکرکٹ اگ آتا ہے۔

(۱۸۸۰) حَدَّثَنَا رُوُعْ حَدَّثَنَا مَالِكُ بَنُ آئِس عَنْ إِسْحَاق بْنِ عَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَلَىْحَة أَنَّ رَافِعَ بْنَ إِسْحَاق أَخْبَرَهُ قَالَ وَحَدُلُ اللَّهِ سَعِيدِ الْحَبْرَا وَسُولُ اللَّهِ وَحَدُلُثُ أَنَا وَعَيْدُ اللَّهِ بَنُ أَبِي طَلْحَةً عَلَى أَبِي سَعِيدِ الْحَبْرِي تَعُودُهُ قَقَالَ لَنَا أَبُو سَعِيدِ الْحَبْرَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَيْلُ أَوْ صُورَةٌ شَكَ إِسْحَاق لَا يَدُوع أَيْتَهُمّا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم النَّ الْمَدَى الْبَعْهَمَا قَالَ أَنُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعِيدٍ الصححة ابن حبال (٩٠٤٥) وفال النومذي حسن صحيح وقال الأنباني: صحيح (الرتعذي ١٢٨٥٠) أَبُو سَعِيدٍ الصححة ابن حبال (٩٠٨٠) من الله عن المتعلق المنظمة عن المنظمة عنه المنظمة الله عنه المنظمة عل

( ١٨٨٨ ) حَلَثَنَا الصَّحَّاكُ بُنُ مُخَلِّدٍ عَنْ عَبُدِ الْحَصِيدِ بْنِ جَعْفَرِ حَلَّنِي الِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَرُ الْأَيْصَادِقَ قَالَ جَلْمُمُنَا لِصَاحِدِ إِلَى سَعِيدُ أَرْوُلَ اللَّهِ صَلَّى جَلَسُتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ مُن اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَى وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَكُلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَكُلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَكُلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ اللْمُولَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُولُولُو

(۱۱۸۸۱) سعید بن عمیرانصاری بی تخذ کہتے ہیں کدا یک مرتبہ میں حضرت ابن عمر بی تنزا در ابوسعید خدری بی تنز کے ساتھ میشا ہوا تھا، ان میں ہے ایک نے دوسرے سے کہا کہ میں نے نجی ملیا ہو کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کوخوب پیٹ آ ہے گا، ان میں سے ایک نے فرمایا''کان کی لوتک' اور دوسرے نے بتایا کہ''اس کے منہ میں وہ پیند لگا می طرح ہوگا'' پھر حضرت ابن عمر جہتنا نے کان کی لو کے بینچے سے منہ تک ایک کیلر تھینج کرفر مایا میں تواس جھے کو برابر سجھتا ہوں۔

( ١٨٨٨ ) حَدَّثَنَا عُفْمَانُ بْنُ عُمَرَ الْحَبَرَانَ مَالِكٌ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزَّهْرِى عَنْ عَطاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْشَى عَنْ آبِى سَمِيدٍ الْخُدْرِى الْخُدْرِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ الْمُؤَذِّنَ وَقَالَ مَالِكٌ الْمُنَادِى فَقُولُوا مِثْلَ يَقُولُ زَادَ مَالِكٌ الْمُؤَذِّنَ [راحح: ٣٠١٠].

(١٨٨٢) صفرت ايوسيد ضدرى النافز ب مروى ب كه في الله في قرما ياجب تم اذان سنوتو وى بمط كها كرو يومؤون كها ب ــــ ( ١٨٨٨) حَذَّتُنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَالِدٍ عَنْ حَكْمِهَا أَنَّ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ وَلائِيهِ عَلِى الْفَلِقَا إِلَى اللهِ سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِيِّ فَاسْمَعًا مِنْ حَدِيدِهِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا هُوَ فِي حَالِطٍ لَهُ فَلَمَّا رَآنَا آخَذَ رِدَانَهُ فَجَاتَ الْقَقَدَ فَانْشَا يُحَدِّنُنَا حَتَّى الْنَي عَلَى ذِكْرٍ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ قَالَ كُنَّا تَحْمِلُ لِبَتَهُ لِيَةً وَعَنَارُ بُنُ بَاسٍ يَحْمِلُ لِبَتَيْنِ \$\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\frac{1}{2}\f

لَيْنَتْيْنِ قَالَ فَرَآهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلْمِهِ وَسَلّمَ فَجَعَلَ يَنْفُصُ النَّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ يَا عَثَارُ آلا تَحْمِلُ لِمَنَّةً كَمَا يَشْمِلُ آصْحَابُكَ قَالَ إِنِّي أَرِيدُ الْآخِرَ مِنْ اللّهِ قَالَ فَجَعَلَ بِنُفُصُ النَّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ وَيُحْ عَمَّارٍ تَقْشُلُهُ الْهِنَةُ الْبَاعِبَةُ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْحَبَّةِ وَيَدْعُونُهُ إِلَى النَّارِ قَالَ فَجَعَلَ عَمَّارٌ يَقُولُ أَعُودُ بِالرَّحْمَنِ مِنْ الْهِمَنِ [صححه البحارى (٤٤٧): وإن حبان (٧٠٧، و٢٠٧٩). و(٢٠٧٩)

(۱۱۸۸۳) عکرمہ بینیڈ کیتے ہیں کہ ایک مرجہ حضرت این عباس بڑگٹر نے ان سے اور اپنے بیٹے علی سے فرمایا کہتم دونوں حضرت ایرسید ضدری بالیک مرجہ حضرت ایرسید ضدری بالیک علی ہے فرمایا کہتم دونوں سے مجھے مار دونوں بطے سکے ،اس وقت وہ اپنے ایک باغ بش محت سے جھے ،ہمیں دکھے کرانہوں نے اپنی جا درکا لی اور ہمارے ہا کہ اس آ کر بیٹھ کے اور احادیث بیان کر نے گئے ،اس دوران جلتے چلئے تغییر سمچہ کا ذکر آیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم ایک ایک اینٹ افعا کر لاح سے اور حضرت ممار برٹیڈ دووہ ایشیل افعا کر لار ہے تھے، نمیر میٹونٹ کے مواج ان کے مر سے منی جھاڑنے نے گئے اور فرمایا محارا جم اپنے ساتھیوں کی طرح ایک ایٹ کیوں ٹیس افعا کر لار ہے ہو ان کے مرکوجھاڑتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے ہے اور خوا اور فرماتے ہوئے ہیں ہے کہ دائیں سے باروں میٹونٹ کے مرکوجھاڑتے جاتے تھے اور فرماتے ہوں سے کہ اس پر حضرت مار بائوں کہ مرکوجھاڑتے ہوں ہے باتے ہوں ہے۔ اس کے دائی پر حضرت مار مثال مثال کا تا ہوں۔

( ١١٨٨٠ ) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَيغْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْزَ آبِى عُنْبَةَ يُحَدَّثُ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ الْعَلْزُاءِ فِى خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كُوهَ الشَّيْءَ عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ [راحع: ١١٧٠].

(۱۱۸۸۳) حفرت الوسعيد خدري المثلث مروى ب كه ني طيفا كسي كنواري عورت سي بي زياده "جوابيت پردے ش مو" باحياء مقد اور جب آپ خانج الموکل پيز ما كوارمسوس بوتي تو ده جم آپ خانج المرک چبرے سے بی بیجان لیا كرتے تھے۔

( ١١٨٨٥ ) حَدَّتُنَا صَفُوانُ بُنُ عِيسَى حَدَّتُنَا أَنْيَسُ بُنُ آبِى يَحْتَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحْدُوكَ قَالَ حَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فِي مَرْضِهِ الَّذِى مَاتَ فِيهِ وَهُوَ عَاصِبٌ رَأْسَهُ قَالَ فَلَيْفَةُ حَتَّى صَعِدَ عَلَى الْمُعْرَفِ اللَّهُ عَلَى الشَّعْرِ فَاللَّهِ فَعَلَى الْمَعْوضِ قَالَ فَمَّ قَالَ إِنَّ عَلَيْهُ اللَّهُ يَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُواللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُعْرَفِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُعْرَفِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُعْرَدِقَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُعْرَدِقَ عَلَيْهِ مَتَى السَّاعَةِ [صححه ابن حبان (1907). فال شعيب: اسناده صحبه إل

(۱۱۸۸۵) حضرت ابوسعید ناتش مروی ب کدایک مرتبه نی اینها این مرض الوفات بی سر پر پی با نده کر با برتشریف لاے اور مبر پر دونق افروز بوت ، بی بی ماضر بوکیا ، نی ماینا نے فرمایا اس وقت بی این موفر پر کفر ابوں ، پھر فرمایا الله تعالیٰ نے

#### هي خلفا اخذي المنظمة ا

ا پنے ایک بند کو دنیا اوراپنے پاس آنے کے درمیان اعتبار دیا، اس بندے نے اللہ کے پاس جانے کوتر نیج دی، ساری قو م میں حضرت ابدیکر ڈاٹٹو کے بیات کوئی نہ بجھ سکا اور وہ کہنے لگے کد میرے مال پاپ آپ پر قربان ہوں، ہما پی جان، مال اور اولا دکوآپ پر نچھا در کردیں ہے، بھر ہی میلام منبرے اترے اور دو ہارہ بھی اس پر شاخر آئے۔

(١١٨٨٦) حَدَّثَنَا صَفُوانُ حَدَّثَنَا ٱلْبُسُ بُنُ أَبِي يَحْتَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدِّقِ أَنَّ رَجُّلًا مِنْ بَنِي عَمْرِو ابْنِ عَوْفٍ وَرَجُّلًا مِنْ بَنِي مَحُدُرةَ امْتَرَىا فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أَنْسَسَ عَلَى النَّقُومَ فَقَالَ الْعَوْلِيَّ هُوَ مَسْجِدُ فَيَّاءٍ وَقَالَ الْمُعْدُرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَسَالَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هُو مَسْجِدِى هَذَا وَفِي ذَلِكَ خَيْزٌ كَذِيزٌ (راحع: ١١١٩٦).

(۱۸۸۷) حضرت ایوسعید خدری شرکتندے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو خدرہ اور بنوعمر و بن موف کے دوآ دمیوں کے درمیان اس معجد کی تعیین میں اختلاف رائے پیدا ہوگیا جس کی بنیاد پہلے دن ہے ہی تقو کی پردھی گئی ،عمری کی رائے مسجد تبا ، کے متعلق تھی اور خدری کی مسجد نبوی کے متعلق تھی ، وہ دونوں نی میٹا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق ہو چھا تو تبی میٹا نے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مرادمیری مسجد ہے اور مسجد تباہ کے شعلق فرمایا کہ اس میں فیرکیٹر ہے۔

(١٨٨٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الدَّسْتُوائِيُّ حَدَّثَنَا يَحْنَى بُنُ إَلَى كَيْشِو عَنْ هِلَالَ بُنِ آبِى مَيْمُونَة عَنْ عَطَاء بُنِ

يَسَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحَدْرِي قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى الْمِينَرِ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ

فَقَالَ إِنَّمَا آخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِى مَا يُغْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأَنْكَ ثُكُلَمُ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ

عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا يَكُلُمُكُ قَالَ وَأُونَا أَنَّهُ يَنْزُلُ عَلَيْهِ قَالَ قَاقَاق يَمْسَحُ عَنْهُ الرَّحْصَاء وَقَالَ آيْنَ هَذَا السَّائِلُ وَكَانَهُ عَيْدُهُ وَلَوْلَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَلَا يَكُلُمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَلَا يُعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ الْعَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ الْعُلْمُ إِلّا الْمَثَلُقُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ الْعُلْمُ إِلّا الْمَثَلِقُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ الْعَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِى وَلَقَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَلَا الْمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ الْمُولِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى وَلَا الْمُعْلَى وَلَا اللّهُ عَلَى وَالْمَالُولُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ الْمَالِقُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَإِنَّ هَذَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنَّ الْمَنْكُونُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمُ وَلَوْ عَلَيْهِ وَلَالَولَى بَالْكُولُ وَلَا لِللْهُ عَلَيْهِ وَلَالْمُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُنْكُونُ عَلَيْهِ وَلْمُؤْلَ عَلَيْهُ وَلَا لَلْهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُنْكُولُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُنْكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُنْلُولُ وَلَا اللللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللللْمُعَلِقُولُ وَلَمُ اللّ

(۱۱۸۸۷) حضرت اپوسعید انتشاب مروی به که نی میشان منبر پرجلوه افروز بوکرایک مرتبه بم سے فرمایا جھے تم پرسب سے زیادہ اندیشراس چیز کا ب کدانڈ تمہارے لیے زیمن کی بناتات اور دنیا کی روفقین اکال دسےگا، ایک آدمی نے پو چیایارسول اللہ ایک نیجر کا بحث کے ایک میں میں میں میں میں اللہ اللہ ایک تیز کا بھی شک کہ ان پردمی نازل بورسی ہے چنا تح بیم سے اس آدمی سے کہا اللہ بیت کرد ہے؟ تم بھی بیت ووردوہ کی بیٹا اپنا پیت

#### مَنْ الْمُرْدُنِّ لِيَعْدُ مِنْ الْمُعْدِلِ الْمُعِلِي الْمُعْدِلِ الْمُعِلَّ الْمُعْدِلِ الْمُعِلِي الْمُعْدِلِ الْمُعْدِلِ الْمُعْدِلِ الْمُعْدِلِ الْمُعْدِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعْدِلِي الْمُعِلِي الْمُعْدِلِي الْمُعْدِلِ الْمُعْدِلِ الْمُعْدِلِ الْمُعْدِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعْدِلِي الْمُعِلِي الْمُعْدِلِي الْمُعْدِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعْدِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعْلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِي

پو نچھنے گئے اور قربا یا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا ہم یہاں موجود ہوں اور میرا ارادہ صرف قیم بن کا تھا، تی مائیا نے قربا کا ایک کیا ہم یہاں موجود ہوں اور میرا ارادہ صرف قیم بن کا تھا، تی مائیا نے قربایا فیرک کیا ہم کے اور کو کہ اس کے اور کو کہ کے اور کو کہ کیا تھا ہم کہ کا اور سافر کے لاک میں میں اس کے کہ کا میں اور سافر کے حق میں میں ہمت ان کی کو کھی بھر اور بارہ آ کر کھا لیتا ہے، چانچہ سلمان آ دی قومسکین ، بیٹیم اور سافر کے حق میں مہت اچھا ہوتا ہے اور موقوش ناحق اسے پالیتا ہے، وہ اس فضل کی طرح ہوتا ہے جو کھا تا جائے لیکن میرا ہے نہ ہواور وہ اس کے خلاف قام سے کے خلاف قام سے کے خلاف قام سے کے خلاف قام سے کے خلاف آبا سے کے دن گوائی دے گا۔

( ١١٨٨٨ ) مَدَّتَنَا شُرَيْحٌ حَدَّتَنَا فَلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْمِنْدِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ إِنَّ مِمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ بَقُشُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِثِّ إِراحِهِ: ١٧٠٤ ع.

(۱۱۸۸۸) گذشته حدیث اس دوسری سندی یمی مروی ہے۔

(۱۷۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ وَرُوَحٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمُ حَدَّثَنَا يَصُعِي بْنُ الْبِي كَثِيرِ حَدَّثَنِي اَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهُوِى عَنْ الْمَدَيْلِ فَالَ رَوْحٌ مِنْ هُدَيْلِ فَالَ إِنْسَيْمِتُ مِنْ كُلُّ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا وَالْآجُرُ بَيْنَهُمَا فَهُ إِلَى بَنِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِثُ لَنَا فِي مُلْنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلُ مَعَ الْهُوَكَةِ بَرَكَتَيْنِ وَاجِعَا وَاجْعَلُ مَعَ الْهُوكَةِ بَرَكَتَيْنِ وَاجِعَا ١٩٣٤/ (١٨٨٩) مغرب ايوسيد خدرى مُثَنِّف عروى ہے کہ تی طیاف نوالیان کے پان یہ پیغا مجبوا کہ بردوش ہے ایک آدئ جہاد کے لئے لگنا چاہے اور دونوں کوٹو اب لے گا، مجرفر بایا اسالٹہ! بمارے مداورصاع ش برکرت عطام فرا اور اس برکسکو

( ، ١٨٨٥ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمِ حَدَّثَنَا شُعْبُهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةً عَنْ أَبِى الْبَحْدِي الْمُحَدُّرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْفِرَنَّ أَحَدُّكُمْ تَفْسَهُ إِذَا رَأَى أَمْرَ اللَّهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالًا قَلَا يَقُولُ بِهِ قَيْلُقَى اللَّهَ وَقَدْ أَضَاعَ ذَلِكَ فَيَقُولُ مَا مَنْعَكَ فَيَقُولُ خَيْسِتُ النَّاسَ فَيَقُولُ أَنَا بُحُنْتُ أَحَقَ \_ أَنْ تَخْضَى إِراحَهُ عَلَى اللَّهِ وَلَدْ أَضَاعَ ذَلِكَ فَيقُولُ مَا مَنْعَكَ فَيَقُولُ خَيْسِتُ النَّاسَ فَيَقُولُ أَنَا بُحُنْتُ آخَقَ

(۱۱۸۹۰) حضرت ابوسعید خدری جائز سے مروی ہے کہ تبی میٹھ نے فر مایاتم میں سے کو کی شخص اپنے آپ کوا تنا تقیرت سیجے کہ اس پر انتد کی رضاء کے لئے کو کی بات کمنے کا حق ہولیکن وہ اسے کہدنہ سکے، کیونکداللہ اس سے بوجھے کا کہ بیٹنے یہ بات کہتے ہے کس چیز نے روکا تھا؟ بندہ کے گاکہ پروروگارا بیل کوکوں سے ڈرتا تھا، اللہ فر مائے گاکہ میں اس بات کا زیادہ حقد ارتھا کہ تو جھ سے ڈرتا۔ (۱۸۸۷) حَدَّتُنَا مُحَدِّدٌ بْنُ جُعْفَقِ حَدِّثَنَا شُعْبَۃً وُ حَجَّا جُحدَّتَنِی شُعْبَةً عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَبِی مَصْدِ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُنَعَنَّ آحَدَكُمْ مَحَاقَهُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ الْمَوْ سَعِيدٍ الْمُعْدِيُّ فَمَا وَالَ بِنَا الْبُلَاءُ حَتَّى قَصُّرُنَا وَإِنَّا لَنَبْلُغُ فِي الشَّرْ و قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيدٍهِ سَمِعْتُ ابَ نَصْرَةَ رَاحِي: ١١٠٣٠.

(۱۱۸۹۱) حضرت ابوسعید ضدری و انتخاب مروی ہے کہ نی میٹانے فرمایا لوگوں کی جیت اور رهب ود بدبتم بیں ہے کی کوئن بات کہنے سے ندرد کے، جبکہ وہ اس کے علم میں ہو، حضرت ابوسعید واللہ کتے ہیں کہ ہم پر اتنی آ زمائش آ کیں کہ ہم اس میں کوتا ہی کرنے گئے، البتہ شرکے کا موں میں ہم چھنے جاتے ہیں۔

( ۱۸۸۲ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ فَنَادَةً قَالَ سَيِعْتُ أَبَّ نَصْرَةً عَنْ إِلِى سَعِيدٍ الْخُدْدِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَمَانٍ عَشَرَ مَعَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَٱلْعَلَرَ مُلْطِؤُونَ فَلَمْ يَمِبُ هَوْلَاءٍ عَلَى هَوْلَاءٍ وَلَا هَوْلَاءٍ عَلَى هَوْلَاءٍ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ ٱرْبَعَةً ٱحَدُهُمُ فَنَادَةُ وَهَذَا حَدِيثُ قَادَةً رَاحِهِ: ١٩٤ مَلَا إِ

(۱۱۸۹۳) حشرت ایوسعید ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ ہم لوگ جی مؤٹٹ کے ساتھ غزوۃ شین کے لئے ستر ہ یا افغارہ رمضان کو روانہ ہوستے ، تو ہم میں ہے پچولاگوں نے روز ہ رکھالیا اور پکھنے نہ رکھا اسکن روز ہ رکھنے والا چھوڑنے والے پریا چھوڑنے والا روز ہ رکھنے والے پرکوئی عیب نبیں لگا تا تھا ، (مطلب بیہ ہے کہ جس آ دی میں روز ہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا ، بعد میں تفغا مرکزلیتا )

( ١٨٩٣ ) حَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّتَنَا شُبُبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّتَنِى شُعْبَةُ عَنْ فَقادَةً عَنْ أَبِى الْمُتَوَكِّلِ قَالَ حَجَاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَّا الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اَخِي الْطَلَقَ بَطْنَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَقِيمِ عَسَلًا فَقَالَ فَقَالَ وَلَى سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِوْهُ إِلَّا الْمُتِطَلَّاكُ فَقَالَ لَهُ فَلَاتَ مَوَّاتٍ ثُمَّ جَانَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ الْمُقِهِ عَسَلًا فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِوْهُ إِلَّا الْمُتِطْلَاقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَتَ بَطُنُ أَخِيكَ فَسَقَاهُ فَهَرِيءَ [راح: ١١١٢٣].

( ١٨٩١ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُّلًا أَثَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

#### من المائن المنت المنتسبة المنت

(۱۱۸۹۳) گذشته صدیث اس دوسری سند سے یعی مروی ہے۔

( ١٨٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفَقَرٍ حَدَّثَنَا شُعُبُهُ قَالَ سَيمَتُ قَنَادَةً يُحَدَّثُ عَنْ سُلَيْمَانَ أَوْ آبِي سُلَيْمَانَ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّنِي شُعْبَةً وَقَالَ رَجُلَّ مِنْ قُرَيْشِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ أَمْرًاءُ يَفْشَاهُمْ عَوَاشٍ أَوْ حَوَاشٍ مِنْ النَّاسِ يَظْلِمُونَ وَيَكَذِيُونَ فَمَنْ أَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَصَدَّقَهُمْ بِكَذِيهِمْ وَلَمْ يُوسُهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَانَا مِنْهُ وَمُنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكَذِيهِمْ وَلَمْ يُوسُهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَانَا مِنْهُ وَمُنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكَذِيهِمْ وَلَمْ يُوسُهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَانَا مِنْهُ وَمُنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكَذِيهِمْ وَلَمْ يُوسُهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَانَا مِنْهُ وَمُو لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكِذِيهِمْ وَلَمْ يُوسُهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَانَا مِنْهُ وَمُنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكِذِيهِمْ وَلَمْ يُوسُهُمْ عَلَى طُلْمِهِمْ فَانَا مِنْهُ وَمُنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكِذِيهِمْ وَلَمْ يُعْنِهُمْ عَلَى طُلْمُ مَنْهُمْ عَلَى طُلْمُ وَمُنْ لَمْ يُصَدِّقُهُمْ بِكِينِهِمْ وَلَمْ يُوسُونُ وَيَسُلُمُ عَلَى طُلْمِهِمْ فَانَا مِنْهُ وَمُنْ لَمْ يُصَلِّى فَالْمِهُمْ عَلَى طُلْمِهُمْ عَلَى طُلْمُ عَلَى مُنْهُمْ عَلَى الْمُعْلِمُ وَمُنْ لَمْ يَصَلِيهُمْ عَلَى طُلْمِهُمْ عَلَى طُلْمُ وَمُنْ لَمُ يُصَلِّى الْمُعْمِمُ وَلَمْ عَلَى عَلَى الْمُؤْمِ بِكُونِهُمْ وَلَمْ يُونَا وَمِنْ لَمُ عَلَى الْمَعْلَمُ عَلَى عَلَى الْمِعْمُ عَلَى عَلَيْهِمْ وَلَمْ يَعْلَى عُلْمُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلْمُ وَمُونُ لَمْ يَصَلِيقُهُمْ يَعْلِي فَالْمُومُ مِنْ الْمُعْلَى عَلْمُ عَلَى عَلَى عَلْمُ عَلَى عَلَى عَلَيْكُمْ عَلَى عَلَيْكُومُ مِنْ الْمُعْلِمُ وَالْمُ لِلْمُ عَلَى مُنْهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْمُ وَلِمُ لَمْ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْكُومُ وَلَمْ لَمُ عَلَى عَلَى عَلَيْكُومُ عَلَى الْمُعْلِمُ وَالْمُ لَمْ عَلَى مُعْلَمُ فَالْمُ عَلَى مُعْلَمِ وَالْمَا عِلَى الْعَلَمُ وَالْمُ لِمِنْ عَلَيْكُمُ عَلَى مَلْمُ عَلَى مُعْلَمُ وَالْمُ لَمِنْ عَلَيْكُومُ وَالْمُ لِمِنْ عَلَى مُلْمُ عَلَى مُلْمُ عَلَى مِنْ عَلَمْ عِ

(۱۸۹۵) حضرت ابوسعید خدری پیشنئنے مروی ہے کہ نی طینا نے قربایا عنقریب ایسے مکران آئیں گے جن پر ایسے حاشیہ پردارافراد چھاجا ئیں گے جوظلم وسم کریں گے ادرجموٹ بولیں گے ، چوخش ان کے پاس جائے اوران کے جموٹ کی تقدر پق کرے اوران کےظلم پرتعاون کرنے آواس کا مجھے اور میرااس ہے کو آنتلن نہیں ہے، اور چوخش ان کے پاس نہ جائے کہ ان کے جموٹ کی تقدر پتی یا ان کےظلم پرتعاون نہ کرنا پڑنے آو وہ مجھ ہے ہے اور شماس ہے ہوں ۔

( ١٨٨٦ ) حَدَّقَ بِهُوَّ حَدَّقَ شُغْنَهُ وَحَجَّاجٌ حَذَّقِنى شُغْبَهُ أَخْبَرَنَا فَنَادَةٌ عَنْ عَيْدِ اللَّهِ بْنِ إِبِى عُنْبَةَ قالَ حَجَّاجٌ ابْنُ عُنْبَةَ مَوْلَى النّسِ بْنِ مَالِكِ قالَ سَمِعْتُ أَبَّا سَمِيدٍ الْحُدْرِىّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَلْرَاءَ فِي جِلْدِهَا وَكَانَ إِذَا كُوهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ (راحي: ١٧٧٠).

(۱۸۹۷) حضرت ابوسعید خدری پی پینے سے مروی ہے کہ ہی پینا کسی کنواری عورت سے بھی زیادہ'' جواہیے پروے میں ہو'' با میاہ تنے ، اور جب آ ب ناچی آئرکو کی چیز تا گوارمسوں ہوتی تو وہ ہم آ پ ناچی کے چیرے سے جی بیجان لیا کرتے تنے۔

(١٨٩٧) حَدَّقَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَوْ حَدَّقَا شُمُثَةً قَالَ سَمِعْتُ آبَا اِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْآغَرُ أَبِي مُسْلِيعِ آلَّهُ قَالَ الشَّهَدُ عَلَى آبِي هُرَيْرَةً وَآبِي سَمِيدٍ النَّهَمَا شَهِدًا عَلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ قَالَ لَا يَقْمُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَقَّتُهُمُ الْمُعَلِّكُةُ وَغَشِيتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتُ عَلَيْهِمُ السَّكِيتَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنُ عِنْدُوْرابِحِ: ١٢٠٧٧).

(۱۱۸۹۷) معنرت ایو ہر پرہ فٹائڈاورا اوسعید خدری ٹٹائٹ شہاد ۃ مردی ہے کہ نبی ٹٹائٹ فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی انشاکا ذکر کرنے کے لیے ٹیٹھتی ہے، فرشتے اسے تھیر لیتے ہیں، ان پرسکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور انشاان کا تذکر وملا املیٰ میں کرتا ہے۔

( ١١٨٩٨ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ مِنَ جَعَقَرِ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَلْسِي مِنْ مُسلِيعٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابِ أَنَّ مَرُوَانَ عَطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلُّ الصَّلَاةُ قَائِلَ الْخُطَيَّةِ فَقَالَ لَهُ مَرُّوانَ ثُولِكَ ذَاكَ يَا اَبَا فَكَانِ فَقَالَ أَبُو سَوِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَطَنَى مَا عَلَيْهِ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاّى مِنْكُمْ مُنْكُرًا فَلْنِكِوْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْعِطُعُ

#### مُن اللَّهُ وَيُنْ النِّعَا مِنْ اللَّهِ وَمِنْ النِّعَا مِنْ اللَّهِ وَمِنْ اللَّهِ وَمِنْ اللَّهُ وَالْفَالِ

فَيِلسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيقَلْيِهِ وَذَاكَ أَصْعَفُ الْإِيمَانِ (راحع: ١١٠٨٩).

(۱۸۹۸) طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عمیہ کے دن نماز سے پہلے فطبہ وینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی خیس ہوا تھا ہو کہ پہلے بھی سے بہا ہو کہ بہلے بھی سے اس نے کہا کہ یہ چز متر وک بوجی ہے ،اس جنس معرب ایس نے کہا کہ یہ چز متر وک بوجی ہے ،اس جنس نے عمی معرب ایس بھی معرب ایس ہو تھا ہو کے خواب ہو کر قربا یا کہ اس حض نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی، عمی نے بھی خواب کو ایس کے بیا کہ اس کے معرب کے مالت رکھتا ہو تھا کہ بیا گئی ہوتے ہوئے ویکے اورائے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایس کے اور بدایمان کا میں ہے کہ دوروجہ ہے۔
اور بدایمان کا میں سے کر دوروجہ ہے۔

طرف رکھ ویں ، لوگوں نے بھی اپنی جو تیاں اتارہ یں ، نمازے فارغ ہوگر نی پیٹانے فربایاتم لوگوں نے اپنی جو تیاں کیوں اتار دیں؟ لوگوں نے عرض کیا یارسول الشکافیڈا ہم نے آپ کو جو تی اتارتے ہوئے دیکھا اس لئے ہم نے بھی اتارہ ی، نی پیٹانے فربایا بھرے پاس قو جریل آئے تھے اور انہوں نے چھے بتایا تھا کد بھری جو تی ٹیس بھی گندگی تھی ہوئی ہے ، اس لئے جبتم میں ہے لوگ فخض مجد آئے تو وہ پلٹ کرا پی جو تیوں کو کھے لئے ، اگر ان میں کوئی گندگی تھی ہوئی نظر آئے تو آئیس زمین پر دگڑ دے ، مجران می میں نماز پڑھ لے۔

( ..١٥٠ ) حَدَّقَتَ الْبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَمْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبْدَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَوْلِ فَقَالَ إِنْ تَفْعَلُوا ذَلِكَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوهُ فَإِنَّهُ لَئِسَ نَسَمَةً قَضَى اللَّهُ أَنْ تَكُونَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

(۱۱۹۰۰) حضرت ابوسعید خدری نشانف سروی ہے کہ کی حصّ نے نبی مائیلہ ہے عزل (مادہ منویہ کے باہر ہی اخراج ) کے متعلق سوال بوچھا تو نبی ملیلہ نے فر بایا کیا تم ایسا کرتے ہو؟ اگرتم ایسانہ کروتو تم پر کوئی حرج تو نہیں ہے، کیونکہ اللہ نے جس جان کے دنیائیں آنے کا فیصلہ فرمالیا ہے وہ پیدا ہوکرر ہے گی۔

#### من المنافذة الله المنافذة ا

( ۱۹۹۰ ) حَلَّقَنَا سَكُنُ بُنُ نَافِع حَلَكَنَا صَالِحٌ عَنِ الزَّهُو فَى أَخْبَرَنِى حُمَيْدُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اللَّهُ سَعِعَ أَبَا هُوَيُوهَ وَآبَا سَعِيدٍ الْمُحُدِّيِّ يَعُولَا فِي الْفِيلَةِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَمًا بِهَا سَعِيدٍ الْمُحُدُّقِ بَعُولَا فِي الْفِيلَةِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكَمًا بِهَا فَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا وَالْمُعْلِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى الْمُعْلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِقُوا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَل

جاب؛ پ پاوس سے پے وحاق ہے۔ ( ١٩٠.٣ ) حَدَّثَنَا مُرُوَالُ بُنُ شُبِحًا عِ حَدَّثِنِي حُصَيْفٌ عَنُ مُجَاهِدٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَرَّتَيْنِ عَلَى الْمِينَرِ يَقُولُ اللّهَبُ بِاللّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِصَّةِ وَزُنَّا بِوَزُنِ

(۱۹۰۳) حضرت ابوسعید خدری ٹیکٹڑے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیالا کودومرتبہ مبر پر بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ مونا سونے کے بد لے اور جاندی جاندی کے بدلے برابروزن کے ساتھ پیچ خریدی جائے۔

( ١٩٠٤) حَدَّثَنَّا ابْنُ لُصَّيْلِ حَدَّثَقَ سَالِمٌ يَعْنِى ابْنَ آبِى حَفْصَةَ وَالْآعَمَشُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ صُهْمَانَ وَكَثِيرٌ النَّوَاءُ وَابْنُ أَبِى لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةٌ الْعَرْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحْدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ الْهَلَ الدَّرَجَاتِ الْفُلَى لِيَرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كُمَّا تَوُونَ النَّحْمَ الطَّالِعَ فِى أَفْقٍ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ آلَا وَإِنَّ آبَا يَكُمْ وَعُمْرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا رَاحِم: ١١٢٣١.

۱۱۹۰۳) حضرت ابوسعید ڈٹٹنز سے مروی ہے کہ نبی میٹائے فر مایا جت شی او نتج درجات والے اس طرح نظر آئیس کے جسے تم آسان کے افق میں روٹن ستارول کو دیکھتے ہو، اور ابو کر ٹٹٹنز وعمر ٹٹٹنز مجی ان میں سے ہیں اور بید دونوں وہاں نازوقع میں ہوں گئے۔

( ١٩٠٠ ) حَدَّثَنَ أَبُو مُعَارِيَةَ حَدَّثَنَ لَيْكَ عَنْ شَهْرٍ قَالَ لَقِينَا أَبَا سَعِيدٍ وَتَحْنُ نُرِيدُ الطَّورَ فَفَالَ سَعِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَشَدُّ الْمَعْلِيِّ إِلَّا إِلَى لَلَاقِةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرْمِ وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَيَشْتِ

المُقَدِس (راجع: ١١٦٣١).

(۱۱۹۰۵) حضرت ابوسعید خدری ڈگٹؤے مردی ہے کہ جس نے نی دلیٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ سوائے تمن مسجدوں کے لینی محدر حرام محد نبوی اور محدد آتھ کی کے خصوصیت کے ساتھ کی اور مسحد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار ندکی جائے۔

ن بدرًا ﴿ إِنْ بِدَرِينَ مُرَاكِمَ بِهِ مُنْ الْمَقَالِ وَالْمَاكِمُ مِنْ أَنِي الْمُؤَلِّذِي عَنْ أَبِي الْمَك ( ١١٥.٦ ) حَدَّتُنَا عُمَرُ بُنُ عُمِينُدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ آبِي الْوَقَاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِقَ قَالَ سُؤلَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا أَزَادَ اللّهُ أَنْ يَخُلُقُ ضَيْئًا لَمْ يَمْنَعُهُ ضَيْءً [راح: ٨٥ ١٤].

(۱۹۰۷) حضرت ابوسعید ضدری ڈکٹٹزے مروی ہے کہ کی شخص نے ٹی میٹا سے عزل کے متعلق سوال ہو چھا، ٹی میٹا نے فر مایا پانی کے مرقطرے سے بچہ بیدائیں ہوتا اورانٹہ جب کی کو پیدا کرنے کا ارادہ کر لے تواسے کوئی روکٹیس سکتا۔

( ١١٩.٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخْرَزَنَا سُفْيَانُ وَهَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبُةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُعَدِّرِى قال قال رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُبْعِصُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَ هَاشِمٌ يُؤْمِنُ باللّهِ وَالْيُومُ الْآخِرِ [داح: ١٢٣٠ ].

(۱۹۹۷) حضرت ابوسعید بڑتنڈ ہے مروی ہے کہ نبی بلیٹانے ارشاد فر مایا جوآ دی انتداد داس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو، وہ انصار ہے بغض نہیں رکھ سکتا۔

(١٩٩.٨) حَذَثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِي الْحُبَرَنَا سُلْمَيَانُ عَنِ الْمُعْمَسْ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْلِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْمُحُدْدِيِّ قَالَ فَالَ النَّيِّشُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُّكُمُ إَحَاهُ فَلْيَهِجَنِبُ الْوَجُهَ (راحِ: ١١٣٥٠).

(۱۱۹۰۸) حصرت ابوسعید خدری پیشنزے مروی ہے کہ نی میٹیانے فر مایا جب تم میں سے کو کی فیص کی کو مارے تو اس کے چیرے یر مار نے سے اجتمال کرے۔

. (۱۹۰۸) مَذَلَكُنَا عَبُدُ الرَّجَافِي مَذَلَكَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْسَلَمَ عَنِ ابْنِ آبِي سَعِيدِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمُحَدُّمِيِّ فَالَ آمَرَ لَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلْيْهِ وَسَلَمَ انْ لَهُ مَتُوكُ آحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ آلِدِينَا لَانِينَا لَكِنْ أَبِي (۱۹۰۹) حضرت الوسعيد خدرى ثاتِين مروى بركرتي المِنهِ في ما يحد جب كوفي خسس مَم ويا بدب كد جب كوفي خس نماز پڑھ و انهوتو كى كوا پ آگے ہے ذرگذر بے دے ، اور حي الاركان الہ دوكے، اگر وہ ضدركے تواس سے لڑے۔

( ١١٩٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَمُمَّرٌ عَنِ الزَّمْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ رَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَمُمَّرٍ عَنِ الزَّهْرِيِّ وَقَالَ عَبْدُ النَّعْلَى عَنْ عَطَاءٍ بُنِ يَزِيدَ عَنْ إِبِى شَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ الْحَسَاتُ الْمُسْعَيَّةِ اراحد: ١١٠٤.

( ۱۱۹۱۰) حفرت ابوسعید التالات مردی ب که نی طیال فر مشکیزے کوالث کراس میں سوراخ کر کے اس کے مندے مند لگا کر

# هي منظا المؤين المنظم المنظم

( ١٩٩١ ) حَلَثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَلَثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بُنِ آبِي صَالِحِ عَنِ ابْنِ آبِي سَعِيدِ الْحَدُرِى عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا تَنَانَبَ آحَدُكُمْ فَلْيُصَعَّ بَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ بَدْحُلُ مَعَ السَّنَاوُبِ [راحد: ١١٢٨٢].

(۱۹۹۱) حضرت ابوسعید خدری پیشنؤے مروی ہے کہ نبی طیئانے فر مایا اگرتم میں سے کسی کو جمائی آئے ،تو وہ حسب طاقت اپنا منہ ہندر کھے کیونکہ شیطان جمائی کے ساتھ اس کے مند میں داخل ہو جا تا ہے ۔

( ١٩٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْرَزِي مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِى عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْشِى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِى قَالَ جَنَا تَاسُّ مِنْ اللَّيْشِى عَنْ اللَّمَامُ اللَّهُ مَعْمَلَ لَا يَسْأَلُهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَمُعْمَ حِينَ الْفَقَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ الفَّشِرِ وَمَا يَكُونُ عِنْدَنَا مِنْ خَبْرٍ فَلَنُ نَذَخِرَهُ عَنْكُمْ وَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَفْفِفْ بُعِفْهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَفْقِ مُلْقِيمً اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَفْقِ مُلْعَبَدُ وَمَا يَكُونُ عِنْدَنَا مِنْ خَلُوا مَعْلًا عَظَاءً خَيْرًا أَوْسَعَ مِنْ الصَّبْرِ [ صححه البحارى يَسْتَفُنِ بُعْقِهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَعْنِ أَنْ تُعْقَلُوا عَطَاءً خَيْرًا أَوْسَعَ مِنْ الصَّبْرِ [ صححه البحارى (١٤٤٠٠)، وامن حان (١٤٠٠). إن العَدْرِ اللهِ اللهُ وَمَنْ الْعَنْدُولُ اللّهُ وَمَنْ الْعَنْدِ اللّهُ وَمَنْ الْعَنْدُولُ اللّهُ وَمَنْ الْعَنْدُولُ اللّهُ وَمَنْ الْعَنْدُولُ اللّهُ وَمَنْ الْعَلْمُ اللّهُ وَمَنْ اللّهُ وَمَنْ الْعَنْدُولُ اللّهُ وَمَنْ اللّهُ وَمَنْ اللّهُ وَمُنْ اللّهُ وَمَنْ اللّهُ وَمَنْ اللّهُ وَمَنْ اللّهُ وَمُنْ اللّهُ وَمْنَ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَمُنْ اللّهُ وَمُنْ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمُنْ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمُنْ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّ

(۱۹۹۲) حضرت ابوسعید خدری فیکنوے مروی ہے کہ انسار کے پکولوگ نی میٹھ کی خدست میں حاضر ہوئے اور تعاون کی ورخواست کی ، نی میٹھ ہے بہاں تک کہ نی میٹھ کے پاس ورخواست کی ، نی میٹھ کے باس ورخواست کی ، نی میٹھ کے باس جو پکو تھا ، میٹھ کے باس جو بی میٹھ کا ایک ، ہم استم سے چھپا کر فر مایا جمارے باس جو دورت آئے گی ، ہم استم سے چھپا کر فرخواس کر ہی گئے ، البتہ جو بچنا جا ہے ، الشداسے بہالتا ہے ، الشدسے جو تعلی غزا وطلب کر لے ، الشداسے فن کر دیتا ہے ، اور جو میرکا داکن تھا میں کہ الشداس خوارد و تا ہے ، اور جو میرکا داکن تھا میں کہ الشداس جو تھا کہ کی چیز میں ، ان میں میں ہو در اور و تا کہ کی چیز میں

( ١١٩١٣ ) حَدَّلَتَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ آنَسٍ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ آيِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ فَلَاكَرَ مِثْلَ مَعْنَاهُ

(۱۱۹۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے مجی مروی ہے۔

( ١٩٩٤ ) حَلَثَتَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا مَفْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَعَرُّ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً وَأَبِي سَعِيدٍ الْمُحْدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَقَنْهُمْ الْمُمَكِرِكُهُ وَتَمَشَّنَهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَوْلَتُ عَلَيْهِمُ الشَّكِيئَةُ وَذَكَرَهُمْ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ [راحع: ١١٣٠٧]

( ۱۱۹۱۳) حضرت ابو ہر یو دیجنز اور ابوسعید ضدری نیجنزے شہاد ؤ مر دی ہے کہ نبی مائینانے فرمایا لوگوں کی جو بتماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے ٹیمنن ہے ، فرضتے اسے تھیر لیتے ہیں ، ان پرسکینہ نازل ہوتا ہے ، دمت انہیں ؤ ھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا

تذكره ملأ اعلى من كرتا ہے۔

( ١٩٦٤- ) وَقَالَ إِنَّ اللَّهُ يُعْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَ فُكُتُ اللَّيْلِ الْآخِرُ فَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى هَذِهِ السَّمَاءِ فَنَادَى هَلْ مِنْ مُذْنِب يَتُوبُ هَلْ مِنْ مُستَفْهِر هَلُ مِنْ دَاعِ هَلْ مِنْ سَائِلٍ إِلَى الْفَيْجِ (راسع: ١ ١٣٠٧).

(۱۹۹۳) م) اور ٹی میٹھ نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باتی پڑتا ہے تو انٹدتھائی آسان و نیا پرنز ول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ ہے کوئی گلزا بھار جو تبرکر ہے؟ کوئی بخشش ما تکتے والا؟ ہے کوئی وعا مکرنے والا؟ ہے کوئی سوال کرنے والا؟ بیہ اعلان طلوع کچر تک ہوتار ہتا ہے۔

(۱۹۱۵) دهنرت ابوسعید ضدری فٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے ایک مرتبہ اپنا ہاتھ ٹی میٹھ کے جمد اطهر پر رکھا تو کہنے لگا کرآ پ کوجس شدت کا بخارے، بخدا! آپ پر زیادہ وریٹک ہاتھ رکھنے کی بھو میں طاقت نہیں، ٹی میٹھانے فر مایا بم گروہ انہیا می جس طرح ابتر وقواب دوگنا دیا جاتا ہے، ای طرح مصیبت بھی دوگن آتی ہے، کی نبی کی آز ماکش جوؤں سے بوئی اور دوائیس ماراکر تے تھے، کمی نبی کی آز ماکش فقر وفاقہ سے بوئی، یہاں تک کہ وہ ایک عباد لیتے اور ای میں پوراجم کیلیٹے تھے، اور وہ لوگ مصائب پرای طرح خوش ہوتے تھے جیسے تم لوگ آ ساندوں پرخوش ہوتے ہو۔

( ١٩٩٠ ) حَلَّتُنَا عُبُدُ الرُّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا الْقُوْرِيُّ عَنِ الْمُعْشَرِ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجِلَ اَجَدُكُمْ أَوْ ٱلْحُحَلَّ لَلَّهِ يَغْشِيلَنَّ إِراسِي: ١١١٧٩.

(۱۹۱۷) معنرت ایوسعید غدرگی پیمتند کے مردی ہے کہ نبی پیٹا نے فرمایا جب اس طرح ( خلوت) کی کیفیت میں جلدی ہوتو عشل ندکیا کرو( بلکہ بعد میں اطمیمان سے عشل کیا کرو)

( ١٩٩٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَّرٌ عَنْ يَعُحَى بْنِ أَبِى كَيْبِرِ عَنْ أَبِى سَلِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدْرِثَى أَنَّهُ زَكَى الطَّينَ فِي أَنْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱزْنَبَتِهِ مِنْ أَثْرِ السُّيجُودِ وَكَانُوا مُعِلُرُوا مِنْ اللَّيْلِ [راحع: ١١٠٤٨].

(۱۱۹۱۷) حصرت ابوسعید خدری التخت مروی ہے کہ ایک مرتبد انہوں نے دیکھا کہ نبی طبقا کی تاک اور پیٹانی پر کیچڑ کے

#### هی مندا این من این م منان بر گئے در کے در کے وارش بوئی تھی۔

(١٩٩٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّأَ فِي حَدَّثَنَا مَمُمَّرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِي سَلِيمَة الْمُحْدُوِى قَالَ اغْتَكُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَيِمَهُمْ يَجْهُرُوا بِالْقِرَاءَةِ وَهُوَ فِي فَيَّةٍ لَهُ فَكَشَفَ الشُّكُورَ وَكَشَفَ وقالَ آلَا كُلُّكُمْ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يُؤْذِنَّ بَعُضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْقِرَاءَةِ أَوْ قَالَ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن عزبمة: (١١٦٢)، والحاكم (١/١١)، وفال الإلباني: صحيح (أبو دارد: ١٣٣٢)).

(۱۹۱۸) حضرت ابوسعید خدری دیمتنات مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میٹیا نے مجد میں احتکاف کیا ،اس دوران آپ نیکتی کیا کے کانوں میں لوگوں کے او کچی آ واز سے تر آن کریم پڑھنے کی آ دادگی ،اس وقت آپ نیکتی کیا ہے نیے میں تھے، نی میٹیا نے اپنا پردوافع کرفر مایا یا درکھواتم میں سے برخض اپنے رب سے مناجات کر رہا ہے،اس لئے ایک دوسرے کو تکلیف ندود ،اور ایک دوسرے یرا بی آ واز می بلند نرکرو۔

( ١٩٩٨ ) حَكَثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمُرٌ عَنْ زَيْدٍ بْنِ ٱلسَّلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحْدُدِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَشَهِّقُ سُنَنَ بَنِى إِسُرَائِيلَ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِفِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَحَلَ رَجُلَّ مِنْ بَنِي السُرَائِيلَ جُعْرَ صَبُّ لَبَعْتُمُوهُمْ فِيهِ وَقَالَ مَرَّةً لَيْعَتُمُوهُ فِيهِ النَّذِ: ١٩٨٧، ١).

(۱۹۹۹) حضرت ابوسعید خدری تا تنظف مروی ب که بی میشان فرمایاتم پیلیادگوں کی بالشت بالشت بحر، اور گز گز مجر عادات کی بیروی کرو مے تن کہ اگر وہ کسی کو و کے نل جی داخل ہوئے ہوں مے تو تم بھی ایدا ہی کرو ہے۔

مَنْ الْمَالَ مُنْ اللّهِ الْوَالَ فَلِحَسَنُونَ وَاللّهِ لَهُ مَعْمُوا اللّهِ عَبُوا قَطْ قَلْ اخْرَقُوا حَتَى صَارُوا حُمَمًا قَالَ قَلُوفَى بِهِمُ اللّهَ عَبُوا قَطْ قَلْ اخْرَقُوا حَتَى صَارُوا حُمَمًا قَالَ قَلُوفَى بِهِمُ إِلَى مَاءٍ يَقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ فَلْمَسَبُّ عَلَيْهِمْ فَيَنْتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِى حَمِيلِ السَّيْلِ فَيَخُرُجُونَ مِنْ الْحِياةِ فِي عَلِي السَّيْلِ فَيَخُرُجُونَ مِنْ الْحَيَاةِ فَلْمَسَبُّ عَلَيْهِمْ فَيَنْتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَةُ فِى حَمِيلِ السَّيْلِ فَيَخُرُجُونَ مِنْ الْحَيَادِ فَي عَلَى المَّذِي الْحَيْدُ عُنْدًا وَاللّهُ اللّهِ وَلَا الْحَيَاةِ فَي الْحَيَاقِهِمُ الْحَدَامُ عَنْقَاءُ اللّهِ قَالَ لَهُ اللّهُ اللّهِ وَلَا المَّذِي الْحَيْدُ الْحَدَالُ اللّهُ اللّهِ وَلَا المَّذِي الْحَدَالُ اللّهُ اللّهُ الْحَدِيدُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

شَىٰءٍ فَهُوَ لَكُمْ عِنْدِى ٱلْمَصَٰلُ مِنْ هَذَا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا وَمَا ٱلْمَصَٰلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَيَقُولُ رِصَانِى عَلَيْكُمْ فَلَا ٱلسُخَطُ عَلَيْكُمْ آبَدًا [راحه: ١٤١٤].

(۱۹۹۰) حضرت ایوسعید خدری ڈیکٹو سے مروی ہے کہ بی ڈیٹا نے فرمایا جب سلمان قیامت کے دن جہنم سے نجات یا جا کیں کے اور ما مون ہوجا کیں گے۔ اور ما مون ہوجا کیں گے۔ کے اور ما مون ہوجا کیں گے و دیا شرح ہم سے کی صاحب حق کا اتنا شدید جھڑا اُئیس ہوگا جتنا وہ اپنے رہ کے سائے اپنے ان ہوا ، اور وہ کہیں گے۔ پروردگار! بید ہمارے بھائی ہے، ہمارے کہتے اور قبہ کر سے انہیں جہنم میں واضل کردیا؟ انشر تعالی فر اپنے کا کہتم جاؤا اور بھر کی ہوئی ہے۔ جہنے کو اور چھڑا نہیں ان کی صورت سے پہلےان میں کے کیونکہ آگ سے نے اس کے کہوئی ہوئی ہے۔ انہیں نکال کردہ کہیں گے کہ روائیس ان کی صورت سے پہلےان میں کے کیونکہ آگ ہے۔ اس کے جہرے کوئیس کھایا موقاء کی کوئیس نکال کردہ کہیں گے کہ یہ روائی ان لوگوں کو نکال کردہ کہیں گائے کہ وردگار! ہم نے ان لوگوں کو نکال کریا ہے جہنے میں فالے کا تونے ہمیں تھم دیا تھا۔

الشفر مائے کا کہ ان لوگوں کو بھی جہتم ہے نکال اوجن کے ول میں ایک ویٹار کے برابرائیان موجو وہو، پھر جس کے ول میں نصف ویٹار کے برابرائیان ہو، یہاں بحک کہ انشذر مائے گا جس کے ول میں ایک ذریے کے برابرائیان ہو، اے بھی نکال لو، حضرت ابوسعید منتظر کر مائے ایس کہ جو شخص اس بات کو بچا نہ سجھے اسے بیآ ہیں پڑھ گئی جائے ہے۔ کرے گا اور اگر کوئی نگی ہوئی تو اسے وو کمنا کروے گا اور اپنے پاس سے اجر تقلیم عظام فر مائے گا' وہ کہیں گئے کہ پروروگا راہم نے ان تمام کوگوں کو نکال لیا ہے جنہیں نکا لئے کا تو نے ہمس تھم ویا تھا ، اور اب جہنم میں کوئی ایسا آ وی ٹیس رہا جس میں کوئی نجر ہو۔

نے ان تمام لوگول کو نکال لیا ہے جنہیں فکا لئے کا تو نے ہمیں تھم ویا تھا ، اور اب جنہ میں کو کی ایسا آ وی ٹیمیں رہا جس میں کو کی نجر ہو۔

پھر الشفر فرائے کا کر فرشتوں نے سفارش کی ، انہیا ہ فٹائنے نے سفارش کی ، اور مسلما توں نے سفارش کی ، اب ارم الراجمین
رو گیا ہے ، چنا نچ الشرجہ نم سے ایک یا وہ مضیوں کے برابر آ وی نکا ہے گا ، ان کے گا ، وہ مل کر کوکلہ ہو بھے ہوں کے ، انہیں '' یا جائے تا 'نا می نہر پر لا یا جائے گا ، ان پر پانی بہایا جائے گا اور وہ ایسے آگ آ کے ہوں کہ بہاؤ میں داندا گ آ تا ہے ، اور ان کے جم موتوں کی طرح چکدار ہو کر نظیم کے ، ان کی کر دنوں پر '' انشہ کے کے بیا کہ میں ، اور ان سے بہترین سلے گا ، وہ کہا ، وہ کہ پر وروگا را اس ہے بہترین سلے گا ، وہ کہیں گے کہ پر وروگا را اس ہے افتال اور کیا ہوگا ؟ الشفر ما ہے کہی باراض ٹیمیں گے کہ پر وروگا را اس ہے افتال اور کیا ہوگا ؟ الشفر ما ہے گا میری رضا مندی ، آ بن کے بعد جس تم ہے بھی نا راض ٹیمیں ۔ اور گا ۔

(١١٩٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَفْمَرٌ حَدَّتَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَفْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

## المنافعة ال

صَعِيدٍ الْحُدُدِىَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُكَوَسَةِ وَالْمُكَوَسَةَ يُمَسُّ النَّوْبُ لَآ يُنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَنْ الْمُنَابَدَةِ وَهُوَ عَرْجُ التَّوْبِ الرَّجُلُ بِالْهَيْعِ قَبْلَ أَنْ يَقَلْبَهُ وَيَنْظُرَ إِلَيْهِ

(۱۹۲۱) دھترت ابوسعید فقدری ڈگٹف سروی ہے کہ نی ملیٹائے قتا طاسہ سے منع فر مایا ہے جس کی صورت میہ ہے کہ آ دی انھی طرح کیڑا دیکھے لغیرائے ہاتھ دگا دے (اوروہ اسے ترید تا پڑ جائے) نیز تا منا بڈوے بھی منع فر مایا ہے جس کی صورت میہ کہ آ دی گیڑے دفیرہ کو دیکھے اورا چھی طرح الٹ کیٹ کرنے سے قبل میں اے مشتری کی طرف پھینک دے۔

(١٩٩٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ وَابْنُ بَكُو قَالَا الْعَبْرَنَا ابْنُ جُرِيْحٍ قَالَ وَحَدَّثِنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَوْيِدَ الْجُنْدَيِى سَمِعَ آبَا سَمِيدٍ الْمُحَدْرِيَّ يَقُولُ اسْمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةً بَهْدَ صَلَاةِ الصَّبْعِ حَتَّى تَطْلُعُ الشَّمْسُ وَقَالَ ابْنُ بَكُرٍ حَتَّى تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاةٍ الْعَصْرِ حَتَّى تَقِيبَ الشَّمْسُ [صححه البحارى (٥٩٥)، وصلم (٢٧٥)].

(۱۱۹۲۳) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹزے مروی ہے کہ بیں نے نبی ملیٹا کو بیر فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آفا آب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفا آب تک کوئی نماز ٹیس ہے۔

( ١٩٦٣ ) حَنَّفَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكُمْ قَالَا أَنَا أَبْنُ جُرِيْجِ قَالَ الْخَوْرَبِي عُمَرُ بُنُ أَبِي عَطَاءِ بُنِ أَبِى الْمُحُوادِ عَنْ عُبَيُّدِ اللَّهِ بُنِ عِيَاضٍ وَعَطَاءِ بُنِ يُهُنِّ كِتَرَّهُمَا يُخْبِرُ عُمَرَ بُنَ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي سَمِيدِ الْمُحْدِقَ أَنْهُمَا سَيعَاهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَّا الْفَاسِمِ يَقُولُ لَا صَلَاةً بَعْمَدُ صَلَاةِ الْعُشْرِح حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةً بَعْمَدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى الظَّلِ [اعرجه عبدالرزاق (٩ ٩ ٣)]

(۱۹۲۳) حفرت ابوسعید خدری فائنزے مروی ہے کہ بی نے نی طابا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آ قاب تک اور نماز نجر کے بعد سے طلوع آ قاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

( ١٩٦٤ ) حَدَّثَنَا يَمْفُوبُ قَالَ ثَنَا إِلَى عَنْ صَالِحٍ وَحَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَامِرٍ بْنِ سَفَعٍ الْخَبُرَةُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْجُدُرِيَّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُكَامَسَةِ وَالْمُكَامِسَةُ لَشُسُ التَّوْبِ لَايْنَظُرُ إِلَيْهِ وَعَنْ الْمُكَامِلَةِ وَالْمُكَابَلَةُ طُوحُ الرَّجُلِ لَوْبُهُ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يُعَلِّهُ (صححه البحاري ( ٢٠٥٥)، وصلى ( ١٥٠٠).

(۱۱۹۲۳) حفرت ابوسعید خدری نظافت مروی ہے کہ نی طائات تی طاسد سے منع فرایا ہے جس کی صورت بدہ کہ آ دی ام میں طرح کی اور دوات بدی کہ آ دی ام کی کا اور دوات نیز کا منابذ ہے بھی منع فر ایا ہے جس کی صورت بد ام کی طرح کی ٹرے فیرہ کودیکھے اور ام چی طرح الٹ لیٹ کرنے ہے تی بی اسے مشتری کی طرف بھینک وے۔

( ١٩٣٠) حَلَّكَ يَفْقُوبُ حَلَّكَ أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٌ حَلَّتَنِي عَطَاءُ بُنُ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ آبَا سَعِيدٍ الْحُلْدِيَّ يَقُولُ سَمِفْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْ كَرْبُولُ بَنْنِي مِثْلَ حَلِيثِ عَبْدِ الزَّوَاقِ

### مناالمناق المناق المحالية المما المحالية المما المحالية ا

وَابْنِ بَكُوعِنُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ حَتَّى تَوْتَفَعَ الشَّمْسُ [داحع: ٢١١٩٢٢].

(11970) عدیث فمر (119۲۲) اس دوسری سند ہے بھی مردی ہے۔

( ۱۹۴۷) حضرت ابوسعید ضدری چینؤ سے مروی ہے کہ بی میشانے دوشم کے لباس اور دوشم کی تجارت سے منع فر مایا ہے، لباس کی تفصیل تو بیہ ہے کہ ایک کپڑے میں اس طرح لیننا کہ کپڑے کا ایک کتابا نمیں کندھے پر رکھے اور دائمیں کونے سے تببنہ بنائے ، اور دوسرا بیک ایک کپڑے میں اس طرح گوٹ مارکز ٹیننے کہ اس کی نثر مگاہ نظر آ رہتی ہو، اور دوشم کی تجارت سے مراد منابذ واور ملاسہ ہے، منابذہ تو بیہ ہے کہ آ دمی ہوں کہ کہ جب میں یہ کپڑا مچینک دوں تو تئے ہوگی اور ملاسہ بیہ ہے کہ آ دمی اسے ہاتھ سے چھوٹے لیکن بہن کر ایا ہے کہ کہ دب چھوٹے تو تئے ہوجائے۔

(۱۹۹۷) حَدَّلَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَقَالَ قَالَ الظَّوْرِئُ فَحَدَّلَنِي الْهِ إِسْحَاقَ أَنَّ الْأَعَرَّ حَدَّلَةُ عَنْ أَبِي سَمِيدِ الْخُدْرِئَ وَأَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَنَادِهِى مُنَادٍ أَنَّ لَكُمْ أَنْ تَخْيَرُا فَلَا يَنَادِهِى أَنْ لَكُمْ أَنْ تَشْعَمُوا وَلَا تَهْرَمُوا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَشْعَمُوا وَلَا تَهْرَمُوا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَشْعَمُوا وَلَا تَهْرَمُوا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَشْعَرُوا وَلَا تَهْرَمُوا وَلَا تَكُمْ أَنْ تَشْعَمُوا وَلَا تَهْرَمُوا وَلَا تَشْعَمُوا وَلا تَشْعَمُوا وَلا تَشْعَمُوا وَلا تَشْعَمُوا وَلا تَشْعَمُوا وَلَا تَشْعَمُوا وَلا تَشْعَمُوا وَلاَ تَشْعَمُوا وَلا تَنْعُوا وَلا تَشْعَمُوا وَلا تَشْعَمُوا وَلا تَشْعَمُوا وَلا تَشْعَمُونَ وَالْعَلَى وَالْعَلْمُ وَلِمُ الْعَلْمُ وَلَمُوا وَلا تَشْعَمُوا وَلا تَشْعَمُوا وَلا تَشْعَمُوا وَلا تَشْعَمُوا وَلا تَنْعُوا وَلا تَشْعَمُوا وَلا تَشْعَمُوا وَلا تُمْوَلِقُوا لَهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَشْعَمُونَ وَلا تَشْعُوا وَلا تُعْرَاقُولَ وَلَا تُعْرَبُوا وَلَا تَشْعُوا وَلا تُسْتُوا وَلا تُمْوَلَقُوا وَلَا تُسْتُمُوا وَلا تُعْمَلُونَ إِرْسُونَا وَلَا تُعْلَىٰ الْعَمْمُونَ وَلَا تَشْتُونَ وَالْوَلَاقُولُوا وَلَا تُعْمُونُ وَلَا تُعْلَى اللَّهُ وَلَوْلَا لَا تُعْمَلُونَ وَلا تَسْتُولُونَ وَلَا لَا تُسْتُولُونَا وَلَا لَا لَكُمْ الْمُعْلَى وَلَا لَعْلَى اللَّهُ وَلَوْلَالُكُونُ وَلَوْلَعُلُونَا لَا لَهُ لِلْعُلْمُ وَلَوْلَالُونَا لَعُلْمُونَا وَلَوْلُونُ وَلَوْلَالُونُ وَلَوْلَالِكُونُ وَلَوْلَالُونُ الْوَلَالُونُ وَلَالُونُ الْمُؤْمِلُونَ وَلَالُونُ لِلْمُؤْلِقِيلُونَا وَلَوْلَالُونُ لِلْكُونُ وَلِيلُونَا وَلَوْلَالُونُ وَلَوْلَالُونُ لِلْكُونُ لِلْمُؤْلِقِلْلُونَا وَلَوْلَالُونُ لَا لَالْمُؤْمِلُونَ لَالْمُؤْمِلُونَ لَالْمُؤْمُونُ وَلَالَالِكُونُ وَلَالِكُونُ لِلْمُؤْمِلُونُ وَلَالُونُونُ لَالْمُؤْمِلُونُ وَلَالُونُ لَالْمُؤْمُونُ وَلَالُونُ لَالْمُؤْمِلُونُ لِلْمُؤْمُ وَلْ

( 11972) حضرت ابو ہر یو دیشنا اور ابوسٹید خدری دیشنا سے مروک ہے کہ ٹی میٹا نے فر مایا قیا مت کے دن اہل جنت میں بد منادی کروی جائے گی کہتم زند ور ہوگے ، بھی شہر و گے ، ہیشتر تدرست رہوگے ، بھی بیار ندہوگے ، ہیشہ جوان رہوگے ، بھی بوڑھ ندہوگے ، ہمیشہ نعتوں میں رہوگے ، بھی غم ند دیکھو مے بہی مطلب ہے اس ارشاد باری تعالی کا کہ ' انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ یہی وہ جنت ہے جس کا جمہیں تبارے اٹال کی وجہ ہے وارث بنا دیا گیا ہے۔''

( ١٩٦٨ ) حَلَقُنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَلَّتَنَا مَهُمَّرٌ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَعِمْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِيِّ الَّذَّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَفْتَيَلَ فِئْتَانِ عَظِيمَتَانِ وَعُواهُمَا وَاحِدَةٌ تَمُرُّقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةً يَقَنُلُهُا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ إاعرجه عبدالرزاق (١٨٦٥٨) والمحسِدى (٢٤٩). قال شعب: صحيح وهذا اسناه ضعيف].

(۱۱۹۲۸) حضرت ابوسعید پڑٹٹوے مروی ہے کہ انہوں نے ٹی پٹٹا کو بیفر ماتے ہوئے شاہے کہ تیا مت اس وقت تک قائم ٹیس ہوگی جب تک دو بڑھ کر وہوں ٹیں جنگ نہ ہو جائے جن دونوں کا دموئی ایک ہوگا اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نگلے گا جے ان دوفر قول ٹیں سے حق کے زیاد وقریب فرقد آل کرے گا۔

(١٩٢٨) حَلَثْنَا عَفَانُ حَلَاثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِي بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَتَّبِ عَنْ إِبِي سَعِيدِ الْمُحُدْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرْالُ الْعَلَّهُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّرُهُ يَسُعِلُ الصَّلَاةَ تَقُولُ الْمَلَاثِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِفَ آوْ يُخدِثُ فَقَالَ كَذَا قُلْتُ لِآبِي سَعِيدٍ فَقَالَ يَصُدُو أَوْ يَضُرِطُ [راحن: ١١٠٠٧].

(۱۹۲۹) حضرت ابوسعید خدری گاتنائے مروی ہے کہ تبی مالیاں و فیض مسلسل نماز میں ہوتا ہے جواسے معلیٰ پرنمانی کا انتظار کر رہا ہواور فرشتے اس سے تق میں بید عاء کرنے ہیں کہ اب اللہ! اب معالف فرمادے، اب اللہ! اس پرجم فرمادے، پیمال تک کردہ ووائس چلاجائے یا اب حدث لاحق ہوجائے، میں نے حدث کا مطلب پوچھا تو فرمایا آ ہستہ ہے یا آ وازے ہوا کا خارج ہوتا۔

( ١٩٦٠ ) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّلَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا آبُو الصَّهْبَاءِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جَيْدٍ بْبَحَدْثُ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْخُدْرِى لَا آعُلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ قِانَّ أَعْضَائَهُ تُكَفِّرُ لِلْسَانِ ثَقُولُ اتَّقِ اللَّهِ فِينَا قَائِلُكَ إِنْ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا وَأَنْ أَعْوَجُحْتَ اعْرَجُحْتَا

(۱۹۳۰) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹوے (غالباً) مرفو عامروی ہے کہ جب ابن آ دم مج کرتا ہے تو اس کے جم کے سارے اعضاء زبان سے مجتم میں کہ ہمارے معالمے میں خدا کا خوف کرنا ، اگرتم سیدھی رہیں تو ہم بھی سیدھے رہیں گے اور اگرتم نیزھی ہوکئیں تو ( تمہاری برکت ہے ) ہم بھی نیز ھے ہوجا کیں گے۔

( ١٩٣١ ) حَدَّثَنَا عَشَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا فَعَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ لِي سَعِيدِ الْحُلْدِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَ تَحُلُقُهُ الْتَ تَرْزُقُهُ فَالْمِرُهُ مَقَرُهُ لَائِمًا كَانَ فَتَرُّ (راحد: ١١٥٢٣).

(۱۱۹۳۱) حصرت ایوسعید خدری ڈٹیٹو سے مردی ہے کہ ٹی طائا گے ''عزل'' کے بارے گفتگو کرتے ہوئے فر مایا کیا اس نوسولو دکو تم پیدا کرو ھے؟ کیا تم اسے رز ق وو ھے؟ اللہ نے اسے اس کے ٹھانے بیس دکھ ویا تو بید قد ریا حصہ ہے اور بھی تقد رے۔

(١٩٣٢) حَدَّقَنَا عَقَانُ حَدَّقَنَا وَمُمْبُ حَدَّقَنَا عَمُرُو بُنُ يَعْمَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيُّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صِيَامٍ يَوْمَنْ يِيوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْمَى وَعَنْ لِيُسَتِّيْنِ الصَّمَّاءِ وَآنُ يَمْحَتِي الرَّجُلُ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ وَعَنْ صَلَامٍ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الصَّبْحِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ [صححه البحارى (١٩٩١)، وصلم (٢٧٧) وقال الترمذي: حسن صحيح).

#### مِيْ سُنِيَا الْمُنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِ

(۱۹۳۳) حضرت ابوسعید ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ نی مؤیٹائے وہ وقت کی نماز، دو دن کے روزے اور دوقتم سے لہاس سے مثع فرمایا ہے، نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز کجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک نماز پڑھنے سے، تعیدین کے روزے سے اورا کیک کپڑے میں لیٹنے سے یا اس طرح کوٹ مادکر چٹھنے سے مثع فرمایا ہے کدائسان کی مثر مگاہ پر پچھوز ہو

( ١٩٦٣ ) حَدَّثَنَا عَفَانُ وَحَسَنَّ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشُو بُنِ حَرُّبٍ عَنْ آبِى سَعِيْدِ الْحُدُّرِِئَ آنَهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَدُعُو بِعَرَفَة قَالَ حَسَنَّ وَيَرْفَعُ يَنَايُهِ هَكَذَا يَجْعَلُ ظاهِرَهُمَا قَوْقَ وَبَاطِنَهُمَا اسْفَلَ وَوَصَفَ حَمَّادٌ وَرَفَعَ حَمَّادٌ يَدَيُهِ وَكَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ (راحد: ١٧١٠).

(۱۹۳۳) مفرت ابومعید فدری ڈائٹزے مردی ہے کہ نبی پیٹامیدان عرفات میں کھڑے ہوکراس طرح دعا وکر دے تھے کہ آ ہے نافیجائے اپنے ہاتھائے مینے کے سامنے بلند کر دکھے تھے اور ہتھیایوں کی پشت ذمین کی جانب کروگئی ہی۔

( ١٩٩٢) حَدَّتَنَا عَقَانُ حَدَّتَنَا حَمَّادُ مُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِى بْنِ زَبْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْمُحُدْدِى أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِى آحَدَكُمْ وَهُوْ فِى صَلَابِهِ فَيَأْخُذُ شَعْرَةٌ مِنْ دُبُرٍهِ فَيَمُلّكُنَا فَيْرَى اثَنَّهُ قَدْ الْحَدَثُ فَلَا يَنْصَرِفَنَّ حَنَّى يَسْمَعَ صَوْنًا أَوْ يَجِدَ دِيكًا

(۱۹۳۳) حفزت ابوسعید فدری ڈائٹڑے سروی ہے کہ نی مائٹائے ارشاد فر بایاتم میں سے کو کی فض جب نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو اس کے پاس شیطان آتا ہے ادراس کی مکھنی شرطاہ کا ایک بال کیز کراہے تھنچتا ہے، وو آ دی پیر جھتا ہے کہ اس کا دشونوٹ کیا ہے، اگر کس کے ساتھ ایسا ہوتو ووا پی نماز نہ تو ڑے تا آ کہ کہ وازمن لے یابد بوقسوں کرنے لگا۔

. ۱۱۹۳۵ ) حَدَّثَنَا

(١١٩٣٥) بمارے نتخ میں بہال مرف لفظا مدثنا "كلما بواب

( ١٩٦٣ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَ حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِمَيْ بْنِ زَيْدٍ عَنْ آبِى نَضْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُخُدِرِ فَى آنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَيُنْفَقَنَّ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِى هَذِهِ الْأَثَّةِ خَلِيفَةٌ يَبْعَيْهِ الْمَالَ حَنْيًا وَلَا بَمُقَدُّهُ عَذَارِ احَدِ ١١٠٢٥.

(۱۹۳۷) معترت ابوسعید ڈائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیا اسٹر قربایا اللہ تعالی اس امت میں ایک ایسا خلیفہ ضرور مبعوث فر مائ گا ، جولوگوں کر ثنار کیے بغیر خوب مال و دولت عطاء کیا کرے گا۔

( ١٩٣٧ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ لَمَالَ حَدَّثِنِى الْعَلَاءُ رَجُلٌ مِنْ بَنِى مُزْيِّنَةَ عَنْ آبِى الصَّلَّيْقِ النَّاجِىِّ عَنْ آبِى سَمِيدٍ الْخَدْرِى آنَكُمْ كَانُوا جُلُوسًا يَقْرُونُ الْقُرْآنَ وَيَدْعُونَ قَالَ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَلَقَا رَائِنَاهُ سَكُننَا فَقَالَ اللِّسَ كُنْتُمْ نَصْنَعُونَ كَذَا وَكَذَا فَلْنَا نَعَمْ قَالَ فَاصْنَعُوا كَنَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ وَجَلَسَ مَعَنا ثُمَّةً فَالَ ٱلْشِؤُوا صَعَالِكَ الْمُهَاجِرِينَ بِالْفَوْزِ يَوْمُ الْهِيَامَةِ عَلَى

## مي المالين المنظمة الم

الْكُفْنِيَاءِ بِحُمْسِ مِانَةٍ أَحْسَبُهُ قَالَ سَنَةً [راحع: ١١٦٢٦].

(۱۹۳۷) حفرت ابوسعید فدری بی تخذب مروی ب کرسیاب شاخته بیشتے قرآن کریم کی علاوت اور دعا مکرر ہے تھے ،ای اثناء میں نی طبیقا مجی آخر بیف نے آئے ہم انہیں دیکے کر خاصوش ہو گئے ، نی طبیقائے فرمایا کیا تم لوگ اس اس طرح نیس کرر ہے تھے ؟ ہم نے عرض کیا یار سول اللہ تُلِقِحًا ہی ہاں! اس پر نی طبیقائے فرمایا ای طرح کرتے رہو چیے کررہے تھے ،اور فود بھی ہمارے ساتھ دیشے گئے اور تھوڑی ویر بعد فرمایا اے فریوں کے گروہ! فوش ہو جا ذکرتم لوگ مالداروں سے پانچ سوسال'' جو تیا مت کا نصف دن ہوگا'' پہلے جنت میں واضل ہوگے۔

( ١١٩٣٨ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهُيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنِ ابْنِ آبِي سَمِيدٍ الْحُدُّرِيِّ عَنْ آبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَنَاتَبَ آحَدُكُمُ قَلْمُدْسِكُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الضَّيْطَانَ يَدُخُلُ إِراحِيَ ٢١١٨٨.

(۱۹۳۸) حضرت ایوسعید خدری ڈاٹٹنے سے مروی ہے کہ ٹبی میٹائے فر مایا اگرتم میں سے کی کو جمائی آئے ، تو وہ حسب طاقت اپنا مند بندر کھے ورند شیطان اس کے مند میں داخل ہو جائے گا۔

( ١٩٣٩ ) حَذَثَنَا عَفَّانُ حَذَّكَ حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ آخَبَرَنَا بِشُرُ بُنُ حَرْبٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُوِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ بَهَى عَنْ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمُ فَلَمْ بَوَلْ بِهِ ٱصْحَابُهُ حَثَّى رَحَّصَ لَهُمْ مِنْ السَّحَرِ إِلَى السَّحَر [راحم: ١٧٧٧].

(۱۹۳۹) مُعنرت ابوسعید ڈٹٹٹو سے مروی ہے کہ نجی میٹیا نے ایک بل محری ہے مسلسل کی روزے رکھنے ہے منع فرمایا لیکن محابہ ڈٹٹٹ مسلسل اصرار کرتے رہے تو بی میٹیا نے انہیں محری سے محری تک کی اجازت دے دی۔

( ١١٩٤ ) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ آخْبَرَنَا حَجَّاجُ بُنُ أَرُطَاهَ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ سَعْدٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ الْمُتَعَرِّ ٱلْهُلُ الْإِيلِ وَالْعَنَمِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَخْرُ وَالْمُحَيِّدُهُ فِي الْهُلِ الْإِلِمِ وَالشَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي آهُلُ الْفَتَمِ [راحي: ١١٤٠].

( ۱۱۹۴۰) حضرت ایوسعید خدری ڈکٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرحبہ ہی میٹیا کے ساسنے پکھاونٹ والے اپنے او پرفٹر کرنے لگے ،تو نی میٹیا نے فریایا سکون اور وقار بکریوں والوں میں ہوتا ہے اورفٹر وتکبراونٹ والوں میں ہوتا ہے۔

( ١٩٤٠م ) وقال رَسُولِ الله صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بُعِثَ مُوسَى عليه السلام وَهُوَ يَرْعى غَنمًا عَلَى أَهْلِهِ وَبُعثت أَنَا وَأَنَا أَرِعى غَنماً لا هلى بجياد [احرجه عبد بن حبيد (٨٩٩)]

(۱۹۴۰م) اور نبی میڈا نے فرمایا کر حضرت موٹی میڈا کوجس وقت مبعوث کیا گیاء اس وقت وہ اپنے اللی خانہ کے لیے بحریال چراتے تھے ماور مجھے تھی جس وقت مبعوث کیا گیا تو بس تھی اپنے اہل خانہ کے لئے مقام جیاد ریج کمریاں چرایا کرتا تھا۔ پر میں بعد معروب نہ کہ میں تھی میں میں وہ ایک اور میں میں میں میں اور ایک کر اور کر میں اور کر اور کر اور کر ا

( ١٩٤١ ) حَدَّثْنَا ٱبُو مُعَاوِيَةَ الْفِلَابِيُّ حَدَّثْنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْمَى الْأَنْصَارِتْ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

# الله مَعْلَمُ اللهُ مَعْلَمُ اللهُ مَلْ اللهُ مَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ مَلْهُمْ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْحَمَّامُ وَالْمَفْرَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَي

(۱۱۹۳۱) حضرت ابوسعید خدری نیکنئاے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰه کا نیکن ارشاد فریایا ساری زیمن مجد اور طہارت کا فرر بیدے بسوائے قبرستان اور جمام کے۔

( ١٩٤٢ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهُیْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ یَحْیَی عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ یُوسُفَّنَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ آبِی سَجِدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَنَاءَ جِنَازَةً فِی اَهْلِهَا فَنَیِعَهَا حَنَّی یَصْلَی عَلَیْهَا فَلَهُ قِیرَاطُّ وَمَنْ مَضَی مَمْهَا فَلَهُ فِیرَاطَان مِثْلُ أَحْدِ رَاسِی: ١٩٢٦ ) .

(۱۹۳۷) حضرت ایوسعید دلائشت مروی ہے کہ بی ملائلاً نے فرمایا جوشفی نماز جناز و پڑھے اور قبر تک ساتھ جائے ،اے دو قبراط 'قاب ملرگان حصرفی نماز حتاز مزم حریقہ تک مند جائے کے اس کے قبرانا قبال کے اندان کے ایکان پراڑ سر براز مرکا

تُواب اللهُ عَالَيْهِ وَسَلَمَ مَنَازَ جَازَهِ بِرُ حَمِيْمِ مِنْ الْفَصْلِ حَدَّثَنَا اللهِ عَلَيْهِ الْمَعْن ( ١٩٥٣) حَدَّثَنَا عَقَانُ أَخْبِرَنَا القَاسِمُ بُنُ الْفَصْلِ حَدَّثَنَا اللهِ مَشْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمُعْنُونِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تَمْرُقُ مَارِقَةً عِنْدَ فِرْقَقِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ تَضَنَّلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَسْ بِالْحَقِّ واحد: ١١٢١.

(۱۱۹۳۳) حطرت ابوسعید ٹاٹنٹ مردی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے درمیان ایک گروہ نظر گاجےان دوفرقوں میں ہے جن کے زیادہ قریب فرقہ کن کر کے گا۔

( ١٩٩٤ ) حَلَّلْنَا عَفَانُ حَلَثَنَا مَشَامٌ الْخَبْرَكَا فَنَادَةُ عَنْ إِلَي نَصْرَةً عَنْ إِلَى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ أَمَرَنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقْرًا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَهَسَّرَ [راحم: ١١٠١١].

(۱۱۹۳۳) حطرت ابوسعید خدری دی تلای مروی ہے کہ بمیں حاری نی تافیخ کے نماز میں سورہ فاتحہ اور جوسورت آسانی ہے پڑھکیں کی مطاوت کرنے کا حکم دیا ہے۔

( ١٩٤٥) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ مُنُ سَلَمَةَ آخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْحُرَيْرِئُ عَنْ آبِى نَضْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ حَجَجُنا فَقَلْتُ مَا صَبَّ اللَّهُ مَدَّا عَلَى حَجَجُنا فَقَلْتُ مَا صَبَّ اللَّهُ مَدًا عَلَى عَجْجُنا فَقَلْتُ مَا صَبَّ اللَّهُ مَدًا عَلَى فَجَرَتِي فَقَالَ يَا آبَا سَعِيدٍ آمَا تَرَى مَا الْقَى مِنْ النَّسِ يَقُولُونَ آلْتَ الدَّجَالُ أَمَّا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَالُ آمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ وَآلَا هُوَ وَسَلَمَ يَقُولُ إِنَّ النَّاجَالُ لَا يُولَدُ لَهُ وَلَا يَدْحُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةً وَقَدْ جِنْتُ اللَّانَ مِنْ الْمَدِينَةِ وَآلَا هُوَ وَاللَّهِ إِنَّ الْمُعَلِينَةِ وَاللَّهِ إِنَّى الْمَدِينَةِ وَآلَا هُوَ وَاللَّهِ إِنَّ الْمُعَلِينَةُ وَلَا يَكُومُ وَاللَّهِ إِنَّ الْمُعَلِيقُ وَاللَّهِ إِنَّ الْمُعَلِيقُ وَاللَّهِ إِنَّ الْمُعْلَقُ اللَّهُ إِلَى اللَّهُ اللَّهُ إِلَى اللَّهُ الْحُلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُعُلِمُ اللْمُؤْلِقُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۱۹۳۵) حفرت ابوسعید خدری دان فرماتے ہیں کہ آیک مرتبہ ہم لوگوں نے نج کیا، ہم ایک درخت کے پنچے اترے، این صائد آیا اور اس نے بھی اس کے ایک و نے میں پڑا اور ال ایا، ہی نے "الالله" پڑھ کرموط کر بیکیا مصیبت میرے کیے پڑ (١٩٩٢) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّتَنَا حَالِدٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ آبِي صَالِح عَنْ سَعِيدِ الْأَعْشَى عَنْ أَيُوبَ بْنِ بُشَهُمْ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْعَشَى عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بُشَهُمْ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ فَاقَبَهَنَّ وَرَحِمَهُنَّ وَآخَسَنَ إِلَّهُ مِنَ عَلِدُ اللَّهِ يَغْنِي الطَّحَانَ وَمَالِكُ بْنُ ٱلْسِ وَابْوِ الْآخْوَصِ وَحَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ فِي سَنَةٍ يِسْعٍ وَيَسْعِينَ إِلَّا أَنَّ مَالِكًا مَاتَ خَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ بِقَلِيلٍ قَالَ آبِي وَهِي يِلْكَ السَّنَةِ طَلَبُكُ الْمَعْمِيثَ كُنَّا عَلَى بَابٍ هَشَيْمٍ وَهُو بُعْلِي عَلَىٰ إِمَّا قَالَ الْمَنَامِقُ أَوْ الْمُعَالِيلَ فَلَجَاءَ رَجُلُّ بَصُرِيًّ لِقَالَ مَاتَ حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلْهُمْ أَجْمَعِينَ (راحد: ١١٤٠).

(۱۱۹۳۷) حضرت ابوسعید خدری شائل سے مروی ہے کہ نبی المیا کے فر مایا جس شخص کی تمن بیٹیاں ہوں اور وہ انہیں ادب سکھائے مان پرشفقت کرے اوران سے عمد مسلوک کرتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

( ۱۹۵۷ ) حَلَثَنَا عَلَانًا حَدَّلَنَا شُمُّعَةُ حَلَّتِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَعِيدُ عَنْ الْإِذَادِ فَقَالَ عَلَى الْمَحْسِدِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى يَصْفِ السَّاقِ وَلَا حَرَجَ الْوَلَا لِمَحْدَحَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبُيْنَ الْكَمْنِيْنِ مَا كَانَ ٱلسَّفَلَ مِنْ الْكَمْنِيْنِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَمَنْ جَوَّ إِزَارَهُ بَطَرًا لَهُ يَنْظُولُ اللَّهُ إِلْهِ (راحم: ٢٠١٣).

(۱۹۴۷) ایک مرتبک مخض نے معزت ابوسعید دائٹو سے از ارکے متعلق پو جھا تو انہوں نے فرمایا کرتم نے ایک باخبر آ دی سے سوال پو چھا، بیل نے ہی میٹیا کو بیفر ہاتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان کی تبدید نصف پنڈ لی تک ہوئی چاہیے ، پنڈ کی اور مخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرب نہیں ہے کین تبدید کا جو معد مخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا ، اور اللہ اس مخنف پر نظر کرم مہیں فرمائے کا جوانیا تبدیر کھرے ذمین پڑھمیٹا ہے۔

( ١٩٩٨ ) حَكَثَنَا عَفَّانُ حَكَثَلَ حَكَّافَ مُنُ سَلَمَةَ أَخْتَرَنَا عَلِيٌّ مِنُ زَيْدٍ عَنُ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحْدُدِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تَرَى قَلْ آرَى عَرْشًا عَلَى الْبُخْرِ حَوْلَةُ الْمَحَيَّاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ ذَاكَ عَرْشُ إِبْلِيسَ

(۱۹۴۸) معرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مایٹا نے ابن صائد سے بوجھا کہ تھے کیا دکھائی دیتا ہے؟

#### کی مزان اور این منزم کی دور منزم کی دور ک اس نے کہا کہ مثل مندر پرایک تخت و یکنا ہوں جس کے اور گروبہت ہے مائپ ہیں، نی بیانا نے اس کی تعدیق کرتے ہوئے

ا آن کے ہما کہ منظم کر کرایا گئے تاہ وہ میں ہے ارو کر دبہت سے سمانپ ہیں، بی میٹا کے آس فالصدی کرتے ہو۔ فرمایاریا ملیس کا تخت دیکھیا ہے۔

( ١٩٤٩ ) حَمَّتُنَا وَكِمِعٌ عَنِ الْمِن أَبِي ذِنْبٍ عَنِ الْمَقْرُوعُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ مَرْوَانَ فَمَرَّثَ جِنَازَهُ لَمَرَّ بِهِ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ قُمْ أَيُّهَا اللَّمِيرُ فَقَدْ عَلِمَ هَذَا أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ إِذَا تَبِعَ جِنَازَةً لَمْ يَجْلِسُ حَتَّى تُوضَعَ وصحح البحاري ( ٢٠٠٩).

(۱۹۳۹) آیک مرتبہ حضرت ابو ہر ہے و ڈاکٹو مروان کے پاس بیٹے ہوئے متھے کہ وہاں سے ایک جناز وگذراء اس کے ساتھ حضرت ابوسعید خدری ٹاکٹو بھی تنے ، وہ کئے گئے گورز صاحب! کفرے ہوجا کیں ، بیاجائے ہیں کہ ٹی پیٹا جب کی جنازے کے ساتھ جاتے تھے تو اس وقت تک ٹیس جٹنے تھے جب تک جنازے کورکھ ٹیس و باجا تا تھا۔

ب است الله من الله عليه وسلّم الله عليه وسلّم الله المبدئ حدّتنا آبو المُدَوّ كل النّاجي عَنْ أبي سَعِيدِ المُعُدُرِي قالَ قالَ رَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَالنّعِرُ بِالنّعِرِ وَالتّعرُ بِالنّعِيرُ وَالتّعرُ بِالنّعِيرُ وَالتّعرُ بِاللّهُ وَالْمَعْ وَاللّهُ وَالْكُولُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الللّهُ عَلَيْكُ وَاللّهُ وَالللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ الللّهُ وَال

( ١٩٥١ ) حَنَثَنَا وَكِيعٌ حَنَثَنَا اللهُ لَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّة الْعَوْفِيّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِقُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِحَلُّ الصَّدَقَةُ لِفَيْنِي إِلَّا لَكَاتَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ اللَّبِيلِ الْ فَاهْدَى لَهُ وراح: ١١٢٨٨ ).

(۱۹۵۱) دعشرت ابوسعید ڈٹٹٹوے مروی ہے کہ ٹی ملٹائے فر ما یا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکوّۃ طال ٹیمیں ،سوائے تین سواقع کے، جہاد فی سمیل اخذیمں ، عالت سفر میں اورا کیے اس صورت میں کہ اس کے پڑوی کو کسی نے صدقہ کی کوئی چیڑ پیجی اوروہ اے مالدار کے پاس ہدیتے بیجیج وے۔

(۱۹۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ عَنْ عَلْمِو بْنِ مُرَّةً عَنْ أَبِى الْبَعْتِوىِّ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْمُحُدُّوِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيسَا دُونَ حَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةً (راسع:۱۷۵۵) (۱۹۵۲) معرّست ايومعيد تنتخف مروى بركزي ينظيف ارشاور بالياج وسّ سركم كنرم عن زكوة نهيس ب

( ١٩٥٠ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنْ إِشْمَاعِيلَ أَنِ أَمَيَّةَ عَنُ مُحَثَّدٍ بُنِ يَحْتَىٰ بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَحْمَى أَنِ عُمَازَةَ عَنْ ابِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبْسَ فِيمَا دُونَ حَمْسَةِ أَوْسَاقِ مِنْ تَعْمِ وَلَا

#### مِي مُزِلِهِ الْمُنْ فَيْنِ مِنْ الْمُعْلِقِينِ مِنْ الْمُعْلِقِينِ وَمِنْ الْمُعْلِقِينِ وَمِنْ الْمُعْلِقِينَ وَمُعْلِقِينَ ومِنْ مُعْلِقِينَ وَمُعْلِقِينَ وَمُعْلِقِينَ وَمُعْلِقِينَ وَمُعْلِقِينَ وَمُعْلِقِينَ وَمُعْلِقِينَ وَمُعْلِقِينَ وَمُعْلِقِينَ وَمُعْلِقِينَ وَمُ

حَبُّ صَدَقَةً [راحع: ١١٠٤٤].

(١١٩٥٣) حفرت ابوسعيد والتوس مروى ب كرنى والله في ارشاوفر ما يا في وس يم كدم يا مجور من زكو انسي ب-

( ١٩٥٥ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ مُنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ عَنْ عِيَاضٍ مِنْ عَيْدِ اللَّهِ مِن آبي سَرْحٍ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُحْرِجُ صَدَقَةَ الْفِطْرِ إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ كَعْمِ الْعَمَامُ وَصَاعًا مِنْ تَعْمِ

اُوْصَاعًا مِنْ شَعِيمٍ اُوْصَاعًا مِنْ زَهِيبٍ اُوْصَاعًا مِنْ اِقِطِ فَلَمْ نَزَلُ كَنَلِكَ حَتَّى فَلِمَ عَلَيْنَا مُعَاوِيَةُ اِراحِهِ: ١١٢٠٠] (١٩٥٣) حفرت ايوسيد هِنْ ايسيد هِنْ ايس وي ب كه ني شِناك دور باسعادت مِن جم لوگ ايك صاع مجور يا جو، يا خِر يا مشش صدقهُ فطر كے طور پر دیتے تھے، مجرحضرت معاویہ اِنْ تُنْ ك دور ش كندم آگن اور ان كى رائے بيابوكى كداس كا ايك مدود ك

برابرہے۔

( ١٩٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسِ الْفَرَّاءُ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي سَرْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ آبَا سَعِيدِ الْخُدْرِيَ يَقُولُ كُنَّا نُخْرِجُ فَذَكَرَ الْخَدِيثَ إمكر ما تبله].

(١١٩٥٥) گذشته مديث اس دوسري سند يجي مروى ب.

( ١٩٥٦) حَدَّلَنَا وَكِيعٌ حَدَّلَنَا سُفُهَانُ حَدَّلَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ غَيْرٍهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ إِذَا فَرَعٌ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى الْحُعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِهِمِنَ (راحع: ١٧٦٩).

(۱۹۵۷) حضرت ابوسعید خدری پیکٹزے مردی ہے کہ ٹی مائیلا جب کھانا کھا کرفارغ ہوتے تو بیدعاء پڑھتے کہ اس اللہ کاشکر جسنے ہمیں کھلا یا بالا وارسلمان بنایا۔

(١٩٥٧) حَلَّكَنَا وَكِيعٌ حَلَّكَنَا إِسُوَالِيلُ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِى سَعِيلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْكُهُ السَاده ضعيف؟.

(۱۱۹۵۷) گذشته حدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

( ١٩٥٨ ) حَنَّتُنَا وَكِحَبٌّ عَنْ يُونُسَ حَكَثَنَا الْبُو الْوَدَاكِ جَبُرُ بْنُ نَوْفٍ عَنْ اَبِى سَعِيدٍ قَالَ اصَبَنَا حُمُرًا يَوْمَ خَيْبَرَ فَكَانَتُ الْقُدُورُ تَعْلِيْ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ فَقُلْنَا حُمُرُّ اصْبَنَاهَا فَقَالَ وَخُشِئَةً اَوْ الْهَلِيَّةُ قَالَ لُمُلْنَا لَا بِلُ الْهُلِئَةُ قَالَ الْجَيْفُومَا قَالَ لَكُفَانَاهَا

(۱۹۵۸) حطرت ابوسعید فدرگی پینشنگ مردگ بے کہ فزوہ نیبر کے دن ہمیں کھ کد سے ال کے ، امھی ہا تھی اس الل رہی تھیں، کرنی مینا نے ہم سے بوچھا کدید کیسا کوشت ہے؟ ہم نے حرض کیا گدھوں کا، نی مانا نے نوچھا پالتو یا جنگلی؟ ہم نے عرض کیا پالتو گدھوں کا، نی مانا نے فریا یہ ہا تھ یاں الٹا وہ، چنا نیج ہم نے انہیں الٹا دیا، (حالانکہ ہمیں اس وقت بھوک کی ہوئی تھی اور

## مر الما افران مل المنظمة من المنظمة ا

( ١٩٦٠) خُدَّتَنَا وَكِيعٌ حَلَثَنَا ابْنُ إِلَى قَبْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعُوْفِيِّ عَنْ إِلِي سَعِيدِ الْعُلْدِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ يَوْمَ يَأْلِي بَفْضُ آيَاتِ وَبَّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانَهُا قَالَ طُلُوحُ الشَّمْسِ مِنْ مَعْرِبِهَا [واحع: ١٩٢٨]. (١٩٢٠) معرت الاسعيد ثالثات مروى بركم يُعالِمًا فَرَمَايا" يوم ياتى بعض ايت وبك سيمراد مورج كامغرب سيطوع موتا ب

( ١٩٦١ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ الْكَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّة بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اَخْلَ اللَّرَجَاتِ الْعَلَى بَرَاهُمُ مَنْ أَسُقَلَ مِنْهُمْ كَمَا تَرُوُنَ الْكُوْكَبِ الطَّالِحَ فِي الْأَفْقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَلَا بَكُرُ وَعُمَرَ مِنْهُمُ وَالْعَمَا (راحع: ١١٢٢١].

الا (١٩٩١) معزت ابوسعيد ولكن الدراو كالم المنظار المنظار المن المنظار المنظار

(۱۹۹۳) ابُوالوداک کُنج میں کہ میں نے حضرت ابوسعید ضدری فٹائنا ہے حوض کیا کہ بمندا! ہمارا جو بھی تحر ان آتا ہے وہ پہلے سے بدتر ہوتا ہے اور ہرآنے والا سال چکھلے سال سے بدتہ ہوتا ہے،انہوں نے فرمایا اگر میں نے ٹی نٹیٹا سے ایک صدیث ندئ وتی تو میں بھی کہتا کیان میں نے ٹی ملٹٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہتمبارے تحر انوں میں ایک خلیفہ ہوگا، جولوگوں کوشار کے بیٹیر خوب مال وورکت عطام کیا کرے گا۔

ایک آ دی اس کے پاس آ کرسوال کرے گاوہ اس ہے کہ گا کہ اٹھالو، وہ ایک کیڑا بچھا کے گا اور ظیفراس میں دونوں

## من المعنى المنظمة المن

ہاتھوں سے بحر مجرکر مال ڈالے گا ، ہی مائیہ نے اپنی موٹی جا درا تا رکراس کی کیفیت کی طور پر پیش کر کے دکھائی ، پھراسے اکشا کر لیا داور فریا کی دو ہ آ دمی اے لیکر چلا جائے گا۔

(١٩٦٢) حَلَّتَنَا يَحْنَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَلَّقَا صَعْفَى عَنْ أَبِى السَّائِبِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُلُوحَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ نَفُواْ مِنْ الْجِنِّ أَسْلَمُوا فَمَنْ رَأَى مِنْ هَلِهِ العَوَامِرِ شَيْنًا فَلْيُرْذِنُهُ كَلَاكًا فِإِنْ بَعَا لَهُ فَلْيَقِنُكُمْ فَإِنَّهُ شَيْطًانٌ (سقط من السينية. راحج: ١٩٢٣).

(۱/۱۱۹۹۳) حفزت ابوسعید خدری ڈاٹٹٹ سے مروی ہے کہ نبی میٹھانے فرمایا ندینہ منورہ میں جنات کے ایک گروہ نے اسلام قبول کرلیا ہے، اس لئے اگرتم میں سے کوئی فخص کی سانپ کود کیکھے تو اسے تین مرتبہ ڈرائے ، پھر بھی اگر اسے مارنا مناسب سمجھے تو تیسری مرتبہ ہے بعد مارے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(١٩٦٢) حَدَّثَنَا يَعْمَى بْنُ سَعِيد عَنْ أَبْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا عِبَاصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ لا أَحرِجُ أَبِداً إِلَّا صَاعاً مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ أَقِطٍ أَوْ زَبِيتٍ [صححه ابن حبان (٣٠٠٧) وابو داود: (١٦١٨)]. [سقط من السيسنية، من الأطراف، واجع: ١٦٢٠٠].

(٣/١١٩٦٢) حفرت الاسعيد فليُقطف مروى ب كه بن تو بميشدا يك صاع مجود يا جود يا ينير يا شمش ى صداق فطر كطور برادا كرول كا-

( ١٩٦٢) حَلَّقَا يَعْتَى بُنُ سَجِيدٍ عَنُ ابْنِ عَجُلانَ حَلَّمَا عِبَاصُ بُنُ عَبُدُ اللَّهِ عَنُ أَبِي سَجِيدٍ أَنَّ رَجُلاً وَحُلَلَ الْمُسَجِدَ يَوْمَ الْجُمُهَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْرِ فَآمَرَهُ أَنْ يُصَلَّى رَكُمَتَيْنِ ثُمَّ دَحَلَ الثَّالِيَّةَ فَآمَرَهُ أَنْ يُصَلِّى رَكُمَتَيْنِ ثُمَّ وَحَلَ الثَّالِيَّةَ فَآمَرَهُ أَنْ يُصَلِّى رَكُمَتَيْنِ [سنط من البسينة واحن ٢ ١١٢١].

(٣/١١٩٦٣) حطرت ابوسعيد خدري فائل سے مروى ہے كما كيك آدى جعد كے دن خجد نبوى على واقل مواءاس وقت ني طينا مغرر پر خطب ارشاد فرمار ہے تھے، ني طينا انے اسے بلاكر دوركعتيں پڑھنے كاتھم ديا، پھر كيكے بعد ديگر سے دوآدى اور آسے، اور ني طينا نے آئيں مجى كي تھم ديا۔

( ١١٩٦٢ ) حَلَّتَنَا يَهُ حَيى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأَسُوَارِئْ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلَوِئْ أَنَّ النَّبَىَّ صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَهِي عَنْ الشُّرْبِ فَإِنْهَا [سفط من المينية، (احن ١١٢٨٨).

(١١٩٦٢) معزت ابوسعيد خدرى المنتاب مروى بركدني فيال كري بوكرياني بين ي تات مع فرماياب-

(١٩٦٢ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِى الوَقَاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُعَلَدِى قالَ قالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُم يُصَلَّى فَلَا يَدَعُ أَحَدًا بَهُو َ أَشَى يَدَيْهِ فَإِنَّهُ مَيْطَانُ [سنط من السهنة].

(١/١١٩٩٢) حفرت الوسعيد خدري الانتفاع مروى بركم في مايلات فرمايا جب تم يس سركو في فنص نمازيز حدر با بوتو كسي كو

#### المن المنافذان المنافذات ا

ا ہے آ گے سے زرگزرنے وے ،اور تی الا مکان اے روکے ،اگر وہ ندر کے قواس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

( ١٩٦٢ ) حَقَّتَنَا يُعْجَى بْنُ سَجِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِى الوَقَاكِ عَنْ أَبِي صَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَوْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعِي واحدٍ وَالكَالِمُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ امْعَاءٍ (سَفط من السِيسَةِ).

(۷۱۱۹۹۲) حضرت ابوسعید نگانئذ ہے مرد کی ہے کہ نبی پیٹا نے فرمایا مؤمن ایک آنت بیں کھا تا ہے اور کا فرسات آنتوں بیں کھا تا ہے۔

( ١٩٦٢ ) حَلَقْنَا يَمْحَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنُ ابِي يَمْحَى حَلَّنَى ابِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَحَاءَ هُ مَالَّ يَجَعَلَ يَفْسِمُهُ بَيْنَ النَّاسِ بَمْضُهُ يُمْظِيهِم فَجَاءَ هُ رَجُلٌّ مِنْ قُريْشٍ فَسَالَهُ فَأَعْطَاهُ فِي طَرَفِ ثَوْبِهِ أَوْ رِدَانِهِ ثُمَ قَالَ زِدْنِي الحديث إسنط من السينيدِ.

(۸/۱۱۹۹۳) حضرت ابوسمید دینی مروی بے کہ بی میدائے پاس کیں سے مال آیا، آپ ٹائیڈانے اسے پھولوگوں کے درمیان تعیم فرما دیا، ای دوران قریش کا ایک آدی آیا اور اس نے میسی سوال کیا، نی میدائے نے اسے بھی کپڑے یا جاور کے ایک کونے عمل لیسٹ کردے دیا، میکن اس نے مزید کا مطالب کیا، مجررادی نے بوری حدیث ذکری۔

( ١٩٦٣) كَذَلْنَا إِسْمِاعِيلُ بْنُ إِلْوَاهِيمْ عَنْ هِضَامِ اللَّاسْوَائِتَى عَنْ يَعْحِي بْنِ أَبِي كَبِيرِ عَنْ مُعَتَدِ بْنِ عَلِيدِ الرَّحْمَنِ
بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي وَقَاعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْمُحَدِيِّ أَنْ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي وَلِيدَةً وَأَنَا أَعْرِلُ عَنْهَا
وَإِلِي أَدِيدُ مَا يُرِيدُ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ وَانا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ وإِنَّ الى الْيَهُووَ تَرْعُمُ أَنْ الْمَوْوُودَةُ الصَّفْرَى الْعَزْلُ فَقَالَ
كَذَبْتُ يَهُودُ لو أَوَادَ اللَّهَ أَنْ يَخْلُقُهُ لَمْ يَسْتَعِلُعُ أَحَدٌ أَنْ يَعْمُوفَةً إِسفط من المبسية، استدرك الاحاديث السابغة
محنفة طبعة عالم الكتب إ.

(۹/۱۱۹۹۳) مفرت ابوسعید خدری چیزنے سروی ہے کہ ایک آ دی ٹی طیٹھ کی خدمت میں حاضر ہوکر کینے لگا کہ یارسول اللہ! میری ایک بائدی ہے، میں اس سے مزل کرتا ہوں، میں وہی چاہتا ہوں جوالی سروچاہتا ہے اور میں اس کے حاملہ ہونے کواچھ نہیں جھتا اور یہودی کہا کرتے ہیں کہ عزل زندہ درگور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، نی طیٹھ نے فرایا کہ یہودی خلط کیج ہیں، اگر اللہ کی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو کسی جس اتی طاقت نہیں ہے کہ دہ اس میں دکاوٹ بن سکے۔

## هي مُنظارَ تَذِينَ بُل يَحَدُّ مَوْمِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

## مُسْنَدُ أنْسِ بُنِ مَالِكٍ رُنَّ الْمُنْ حضرت انس بن ما لك رُنْاتُنُو كى مرويات

( ١٩٦٣ ) حَدَّثَنَا هُمَشَرَمْ اثْبَانَا حُمَيْدٌ عَنْ اتْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ إِنْ كَانَتُ الْآمَةُ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذُ بِيَدِ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهِ فِي حَاجَتِهَا وانظر: ١٣٢٧٤ ، ١٣٢٧٤ .

( ۱۱۹۷۳) حفرت انس ٹٹاٹٹوے مرد کی ہے کہ یہ بید منورہ کی ایک عام با تدی بھی ٹی ٹٹٹا کا دست مبارک پکڑ کر اپنے کام کاخ کے لئے ٹی بیٹلا کو لے جایا کرتی تھی۔

( ١٩٦٢ ) حَدَّقَنَا هُشَيْعٌ حَدَّقَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ وَإِسْمَاعِيلُ حَدَّقَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَفَمِّدًا فَلْيَبَرَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النّارِ [صححه البحارى (١٠٨)، ومسلم (١)].

(۱۹۹۲۳) حضرت انس بیشندے مروی ہے کہ ٹی ملیٹائے ارشا وفر مایا جو تحض میری طرف جان ہو چھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اے اپنا ٹھکا ترجہم میں بتالینا جائے۔

( ١٩٦٥ ) حَدَّثَنَا هُشَهُمْ ٱخُمَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا دَحَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يِزَيْنَبَ ابْنَةِ جَحْشِ اوْلَمَ قَالَ فَاطْعَمَنَا خُبُرًا وَلَحْمًا

(۱۱۹۲۵) صفرت انس ٹنگٹزے مروی ہے کہ تی پائیائے معنرت زینب بنت بخش بیجئے نکاح کے بعدولیمہ کیا اور ہمیں روٹی اور گوشت کھایا۔

(١٩٦٦) حَدَّثَنَا هُشَيْئُمْ اَخْتِرَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ لاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُرْفَعَ الْمِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُنُرُ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيْمَ خَمْسِينَ امْرَاةً رَجُلٌّ وَاحِدٌ إصححه البخارى (٨١)، ومسلم (٢٦٧١، وابن حبان (٨٧٦٨). [انظر: ٢٦٢٣ / ١٢٨٣٧ ، ١٢٨٣٧ ، ١٢٨٣٧ ، ١٢٨٣٨ ، ١٢٨٣٨

(۱۹۷۷) حضرت انس ٹائٹز ہے مرفو عامروی ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم انحانہ لیا جائے ،اس وقت

#### هُ مُنْ الْمَا مُنْ بُنِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللّاللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال جہالت کا غلبہ وگا، مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی اور مورتوں کی تعداد بزرہ جائے گی جتی کہ بچاس مورتوں کا ذرمدوار صرف ایک

- ( ١١٩٦٧ ) حَدَّثْنَا هُشَدْمٌ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أنَّ النَّبَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي يُزْدَة حِبَرَةِ قَالَ أَحْسَبُهُ عَقَدَ بَيْنَ طَرَقَيْهَا
- (۱۱۹۷۷) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی میٹا نے ایک مینی جا در میں نماز بڑھی اور غالبًا اس کے دونوں يلووُن مِين كرونگالي تقي ۔
- ( ١٩٦٨ ) حَلَّكَ اللهُ هَمَّيْمٌ عَنْ حُمَيْلٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَانِهِ فِي لَمُلَةٍ يِفُسُلِ وَاحِيْدٍ [صححه ابن حبان (١٢٠٦، و٢٠٧) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٨)، والمسائي: ١/٦٤٢ع). إنظر: ١٩٩٨م].
- (۱۱۹۲۸) حعزت انس المنتشات مروی ہے کہ تبی ملیا مجمی محمارا پی تمام از واج مطبرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عسل ہے ملے جایا کرتے تھے۔
- ( ١٩٦٨) حَدَّقَنَا هُمَشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ آنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمُحَلّاءَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبْثِ وَالْحَبَائِثِ [صححه البحارى (٤٢)، ومسلم (٣٧٥)، وابن حبان (١٤٠٧). وانظر: ١٤٠٤٤،١٢٠٠٦].
- (۱۱۹۲۹) حضرت انس ڈٹٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملاہا جب بیت الحلاء میں داخل ہوتے تو بید دعاء پڑھتے کہ اے اللہ! میں ضبیث جنات مردول اور گورتول سے آپ کی پناہ می آتا ہول۔
- ( ١١٩٧٠ ) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ الْبَانَا عَبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكْرِ بْنِ النِّسِ عَنْ جَدَّهِ آنس بْن مَالِكٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ أَهُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [صححه البحاري (٦٢٥٨)، ومسلم(٦٦٦١)
- (۱۹۷۰) حضرت انس الأنوات مروى ہے كه ني اليانات قرمايا جب الل كتاب تهبين سلام كيا كرين توتم صرف" وظيم" كهدويا كرو\_ ( ١١٩٧٠ ) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكُرٍ أَخْبَرَنَا عَنْ آنَسٍ وَيُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْصُرْ آخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظُلُومًا فِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أنْصُرُهُ مَظُلُومًا فَكَيْفَ ٱنْصُرُهُ إِذَا كَانَ
  - ظَالِمًا قَالَ تَحْجُزُهُ أَوْ تَمْنَعُهُ فَإِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ [صححه البحاري (٢٤٤٣)].
- (۱۱۹۷۱) حضرت انس جیمنزے مروی ہے کہ نبی مینیانے فریایا اپنے بھائی کی مدد کیا کرو،خواہ وہ ظالم ہویا مظلوم بھی نے یو جھایا رسول النفال فيرا مظلوم كي مدوكر نا توسجه من آتا ہے، ظالم كى كيے مدوكرين؟ فرمايا الے ظلم كرنے ہے دوكو، مين اس كي مدو ہے۔
- ( ١٩٧٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱلْحَبْرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَإِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ الْسَ

/ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً [صححه البخارى (١٩٢٣)، ومسلم (١٠٩٥)، وابن خزيمة: (١٩٣٧)]. إنظر: ١٣٧٤، ٢٣٧٤، ٤٠٣٨، ٢٠

(۱۱۹۷۲) حضرت انس ٹائٹلا سے مروی ہے کہ نبی مائیلائے ارشاد فر مایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

( ١٩٧٣ ) حَلَّلْنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ قَالَ سَجِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ رَآئِتُ خَاتَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَةٍ

(١٩٤٣) حفرت انس فاتنات مروى به كديس نے نبي اليا الى جاندى كى الكوفى ديكمى ب

( ١٩٧٤ ) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا اتَّبَحَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ الْعَامَ عِنْدُهَا لَلَاقًا وَكَانَتُ ثَيِّ إِنَالِ الْالِبَانِي: صحيح (ابو داود: ٢١٣٣)].

(۱۹۷۳) حضرت انس ٹائٹنے مروی ہے کہ نی ملیٹائے جب حضرت صفید ٹاٹھائے نکاح کیا توان کے بہاں تین راتمی تا م فربایا وہ پہلے ہے شو ہردیدہ تھیں۔

( ١٩٧٥ ) حَلَّلْنَا هُشَيْمٌ أَخْبِرَنَا عَلِيقٌ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ يُحَلَّكُ قَالَ شَهِدْتُ وَلِيمَتَنِي مِنْ يِسَاءِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَمْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَمَا أَطْعَمَنَا فِيهَا.خُبُوا وَلَا لَحُمَّا قَالَ فَلْتُ مَمْهُ ظَالَ الْمَحْيُسَ يَعْنِي النَّمْرَ وَالْأَفِظُ بِالسَّمْنِ (قال الألباني: صحيح (اس ماحة ١٩١٠). قال شعيب: حسن وهذا اسناد ضعيف].

یاری مسلوم مرسی و است کو این دلیگی مسلوم کری داده مطهرات میں ہے دو کے والیے میں شزیک ہوا ہوں، (۱۱۹۷۵) معزت انس ڈائٹر کے مردی ہے کہ میں نجی ملاقا کی از داج مطهرات میں ہے دو کے والیے میں شزیک ہوا ہوں، نے مادی نامور اور میں سر ڈی ان کر در مردی کا میں اور اور اور کا کردی مان میں کا میں انسان کے استان کردی ہوا ہوں

نى پايلانىڭ ئېمىي اس مىلى رو ئى كىلانى اورنىدى گوشت ،راوى نەيچ چىما كەپھىركىيا كىلايا؟ فرما يا كېجوراور يغيرى كى يىلى بنا بهواطوه \_ ( ١٩٥٧ ) حَدَّقْنَا هُمَنَيْهُمْ أَخْبِرَنَا الْمُوَّامُ حَدَّقَتْنَا الْكَارْهُو بْنُ رَاشِيدِ عَنْ ٱلْنَبِي مُنْ يَلْلِكِ مَنْ لِيلِدُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لِآتَسْتَعَيْدِيُوا بِعَالِ الْمُشُوكِينَ وَلَا تَنَفُشُوا عَوْلِيمَكُمُ عَرِيبًا إِفَال الألباني: ضعيف (انساني:١٧٦/٨)] (١٩٤٧) حطرت انس بن ما لک ناهن سے مردی ہے کہ جناب رسول الشنا النظام نے ارشاد فرمایا مشرکین کی آگ ہے روشی حاصل ندکیا کرواورا کی انگوٹیوں میں ' حمل کی افتق شکروایا کرو۔

( ١٩٧٧ ) حَلَثَنَا هُشَيْمٌ الْحُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَلْتُ الْحَلَّةَ فَسَمِعْتُ خِشْخَشَةً بَيْنَ يَدَى كَإِذَا هِيَ الْعُكَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أَمُّ آنَسِ بْنِ مَالِكِ (انطر: ١٢٠٨٠ ، ١٢٠٨١).

(۱۹۷۷) حضرت انس بن ما لک ڈٹائٹ کے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹاٹٹٹ کے ارشاد فرمایا کمیں جنت میں واقعل ہوا تو اپ آگے کی کی آ ہے شنی ، دیکھا تو وہ مجیعاء بنت ملحان تھیں جو کر حضرت انس ڈٹائٹو کی والد وقیس ۔

( ١٩٧٨ ) حَدَّلَنَا هُشَدْهُ الْحُمَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ تُحْسِرَتْ رَبَاعِيَّتُهُ يَوْمَ أَصُوْ وَشُجَّ فِى جَهْقِيهِ حَتَّى سَالَ اللَّمُ عَلَى وَجُهِهِ فَقَالَ كَيْفَ يُفْلِحُ قُوْمٌ لَمَلُوا طَلَا بِيَبِيِّهِمْ وَهُوَ يَلْدُعُوهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ فَنَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ لِيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبُهُمْ فَإِلَهُمْ ظَالِمُونَ إصححه ابر حبان (١٥٧٤). علمه البخارى وقال الترمذى: حسن صحيح. وقال الالبانى: صحيح (ابن ماجة: ٤٠٢٧). والترمذى: ٢٠٠٤، ٢٠٠٣). إنظر: ٢٢١٢٩، ١٣١١٤، ٢٣١١٩.

(۱۹۷۸) حضرت انس پڑھٹو سے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن ٹی دیٹ کے انگلے چار دانت ٹوٹ محنے شے اور آ پ ٹڑھٹیا کہ پیٹائی پر بھی زغم آیا بقا بھٹی کداس کا خون آ پ ٹڑھٹیا کے چرہ مبارک پر بہنے لگا واس پر ٹی پیشا نے فر بایا وہ قوم کیے فلاح پائے گل جوابیے کی کے ساتھ میدسلوک کر ہے جمید ووائیس ان کے دب کی طرف بلار باہو؟ اس پر بیآیت نازل بوئی کہ '' آپ کو ک

حَمَمُ كُونَى المَسْآدُتِين حِبُدانشان بِرحودِہ وجائے ، یا نہیں مزا دے کہ واظالم ہیں۔'' ( ۱۹۷۷) حَدَّقَنَا هُسَدَّمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ مُن صُهَيْبٍ عَنْ آئسِ بُنِ حَالِثٍ أَنَّ رَسُولَ الْلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْيَقَ صَفِيقَةً بِنُسَّ حُمِثْ وَجَعَلَ عِنْقَهَا صَدَافَهَ إصححه البحاری (۲۷۱)، وصلہ (۱۳۲۵)، وابن حباز (۹۱، ٤)

قال الترمذي: حسن صحيح إ. [انظر: ضعيب، وعبد العزيز وثابت: ٢٠٥٥ - ٢٠٤١ ٩٠١ ١٤٠ إ.

(۱۹۷۶) حضرت انس چنگئوے مردی ہے کہ بی میٹھ نے حضرت مغید چھینت جی کو آزاد کر دیا اور ان کی آزادی ہی کو ان کا مېرقرار دے دیا۔

( ١٩٩٨ ) حَدَّثَنَا هَشَيْمٌ الْحَبَرَانَا يَحْيَى بُنُ آبِي إِسْحَاقَ وَعَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِلاٍ انْهُمْ سَهِعُوهُ يَقُولُ سَهِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّى بِالْحَجِّ وَالْعَلَمْوَةِ جَعِيعًا يَقُولُ لَيَّلِمْ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبُسُكَ عُمْرَةً وَحَجًّا إصحت مسلم (١٢٥١). وابن حزيمة: (٢٦١٩)، والحاكم (٢٧٢١١). [انظر: ٢٩٧١] ١٤٠٤، ٢٩١].

(۱۹۸۰) حفرت انس ٹائٹنے مروی ہے کہ میں نے ٹی طیا کو قی و عمره کا تلبیدا کھے پڑھتے ہوئے سا ہے کہ آپ ٹائٹٹا کیور فرمارے تے "لبیل عموة و حجا"

( ١٠٩٨٠ ) حَدَّقَنَا هُمَنَهُمْ قَالَ وَآتَا جُمَيْدٌ عَنْ قَايِتٍ عَنْ آتَسِ وَٱطَّنِينَ قَدْ سَمِعْتُ مِنْ أَنْسِ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلِ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْحُبْهَا قُالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْحُبْهَا مَرَّتِسِ آوُ قَلَاتًا إصححه صلا ( ١٣٢٣) [ انظر: ٢٠٦٣] . انظر: ١٢٠٦٢ )

(۱۹۸۱) حضرت انس و انتخاص مروی ب کدا کید مرتبہ نی میٹا کا گذرا کید آ دی پر ہوا جوقر بائی کا جانور ہا گئے ہوئے چلا جار تھا، نی بیٹا نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا، اس نے کہا کدیتر بائی کا جانور ہے، نی بیٹا نے دو تمین مرتبہ اس سے فرما کسوار ہوجاؤ۔

( ١١٩٨٢ ) حَدَّثْنَا هُضَيْمٌ أَخْرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَنَادَةَ حَدَّثْنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّـ

## ول مُنظامَنْ فَنْ لَيْنَ الْمُنْ فَاللَّهُ وَكُلُّ مِنْ إِنَّ إِنَّ مِنْ مَاللَّهُ وَلَا لَهُ وَاللَّهُ وَاللّ

يُصَمَّعَى بِكُبْشَيْنِ ٱلْمُرَيِّنِ ٱمْلَمَعَيْنِ وَكَانَ يُسَمِّى وَيُكَثِّرُ وَلَقَدُ رَائِتُهُ يَذُبُحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِمًا عَلَى صِفَاحِهِمَا فَلَمَهُ اصححه البخارى (٥٥٥٨)، ومسلم (١٩٦٦)، وابن عزيمة: (٢٨٩٥، و٢٨٩، و٢٨٩١)، وابن حبان (٥٩٠٠) و (٩٠٠). [انظر: ٢١٧١/ ٢٢٢١، ٢٢٢٢، ١٢٢٢١، ١٢٩٢٤، ١٢٩١، ٢٢٩١، ١٢٩٩، ١٢١٢، ١٢٢٢،

(۱۱۹۸۳) بكر بن عبدالله مز في بيئينة كتب بين كديش في حضرت الس الثانة كو بيه صديت بيان كرت بوي ساكديش في في الم في بيئينا كورق اور عمره كا تلبيد المنصى بزيصة بوية سناب، تو من في بيه صديث حضرت ابن عمر مثانة سيبيان كى، وه كتب للكركه في بيئينا في قو صرف في كما تلبيد بإد هاتها، جب بيرى ما قات حضرت الس الثانية بدوكي تو من في نيس حضرت ابن عمر بيئينة كي بات بتانى، وه كتب للكركم لوك بين بيريج يحت بهو؟ من في قودني مؤينا كو "ليدك عددة و حدما" كتبة بوئ ساسات

ائت مَان الاقتصائية عَلَم الوات مِن فِي وَقَدَّ اللهِ عَدَّانَ النَّسُ اللهُ عَلَيْكِ عَمِيدًا وَ لَيكَ عَمْلُ ١٩٨٨ ) حَدَّنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ إِلَي حَدَّنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ حَسِيْتُهُ قَالَ عَطسَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلْيُهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَضَمَّتَ آخَدَهُمَا أَوْ قَالَ سَمَّتَ وَتَرَكَ اللَّاخَرَ فَقِيلَ رَجُلَانٍ عَطسَ آخَدُهُمَا فَشَمَّتُهُ وَلَمُ تُشَمِّتُ اللَّحَرِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ (صححه البحاري (٦٢٢١)، ومسلم (٢٩٩١)، وابن حبان (٢٠٠١ و ٢٠٠) إلفظر: ٢٠١٩ النظر: ٢١٨١٩ (٢٨٢١)، والمنافقة عَنْ أَسْتَ

(۱۱۹۸۳) حفرت انس ڈٹٹٹزے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبط کی مجلس بیں دوآ دمیوں کو چیزک آئی، نی طبط نے ان بی سے ایک کواس کا جواب (یو حصل اللہ کہر کر) دے دیا اور دوسرے کو چیوٹر دیا ، کس نے پوچھا کہ دوآ دمیوں کو چیزک آئی ، آپ نے ان بیں سے ایک کوجواب دیا ، دوسرے کو کیوں ندویا عفر مایا کہ اس نے العجمل للہ کہا تھا۔

هههه) حَدَّثَنَا مُعُتَمِوٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فِي الصَّلَاقِ [صححه ابن حَبان (٧٢٥٨). وقال البوصيرى: هذا اسناد رحاله ثفات وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٧٧٧). [انظر: ٢٣٨١٠،١٣١٩، ١٣٨١ه].

(١٩٨٥) حفرت الن المنطق عمروى برك في النهاس بات كو پندفر مات متى كفاز ش مهاجرين اورانسارل كركز يه يور . ( ١٩٨٨) حَكَّنَا مُعْمَعْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رِسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ قَالَ إِذَا سَقَطَتْ لُقُمَةُ أَحَدِكُمُ فَكُمَّا حُلُمَةً وَتُهْمَدُ مَا بِهَا مِنْ الْأَذَى وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطان

(۱۹۸۷) حضرت انس بھائٹ کے مروی ہے کہ نی طیٹا نے فر مایا جب تم میں ہے کسی کے ہاتھ سے لقمہ کر جائے تو وہ اس پر تکنے والی چز کو ہنا دے اورا ہے شدھان کے لئے نہ چپوڑ ہے۔

﴿ ١٩٨٧) حَدَّلَنَا مُفَتِيرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِى رَأْسٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِلْحَيَّةِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بُمُضَاءَ وَحَضَبَ أَبُو بَكُمْ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَخَضَبَ عُمَرٌ بِالْمِنَّاءِ

(۱۹۸۷) حضرت انس ٹائٹنے سے مروی ہے کہ ٹی طیام کی مبادک ڈاڑھی میں میں بال بھی سفید نہ بنے ،حضرت صدیق اکبر ڈائٹر مہندی اور دسما خضاب لگاتے تھے جبکہ حضرت میں ٹائٹز صرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

( ١٩٨٨ ) حَلَّتُنَا مُعَتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ آنَسٍ قَالَ حَجَمَ أَبُو طَيْبَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ صَاعً مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ الْهَلَةُ فَعَشَّوًا عَنُهُ إِنَّطِر: ٤ ١٢٠١٨ ، ٢٦٠ ، ١٤٠٤ ].

(۱۱۹۸۸) حعرت انس ٹاٹٹنے سے مروی ہے کہ ابوطیب نے نبی مائٹا کے مینگی لگائی، نبی مائٹا نے اسے ایک صاع گندم دی اوراس کے مالک سے بات کی تو انہوں نے اس برتخفیف کردی۔

( ١٩٨٨) حَدَّلْنَا مُعْفَيِوٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آثَمَّ النَّاسِ صَلَاةً وَالْوَجَزَةِ [صححه ابن حبان (١٧٥٩). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٦٩، ١٣٦٧].

(١٩٨٩) حفرت الس تكتُرُ سمروى بركرني عليه الوكول عن سب سيزياده نماز كوكمل اور مختركر في والياسقير

( ١٩٩٠ ) حَدَّلَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ الْأَغْضَرَ بُنَ عَجُلانَ عَنْ آبِى يَكُمِ الْحَيْفِيِّ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَا حَ فَلَهُ مَا وَجِلْسًا فِيمَنُ يَزِيدُ إِنظر: ١٢١٥٥.

(۱۱۹۹۰) حضرت الس المنظف مروى مرك في المناف يول لكاكرايك بيالداورايك نات يجا تعام

( ١٩٩١ ) حَلَّقَنَا يَمْحَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ اللَّحْصَرِ (ح) قالَ وحَلَّنَنَا وَكِيْعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَثْمَانَ يَعْنِي صَاحِبَ شُعْبَا عَنْ النَّحْصَرِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِى بَكْمٍ الْحَنَيْفِى عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُوهُ [مكرر ما فبله].

(۱۹۹۱) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مردی ہے۔

( ١٩٩٢ ) حَلَثَنَا بِشُرُ مِنُ الْمُفَطَّلِ حَلَّثَنَا غَالِبُّ الْقُطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كُنَّا نُصَلَى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَحَدُنَ أَنْ يُمكِّنَ وَجُهَةً مِنْ الْأَرْضِ بَسَطَ قُوْبًا

#### المن المناه المناه المناه المناه المنه الم

فَيَسْجُدُ عَلْيهِ [صححه البخاري (٣٨٥)، ومسلم (٢٦٠)، وابن خزيمة: (٢٧٥)، وابن حبان (٢٠٥٤)].

- (۱۱۹۹۲) حفرت انس ٹائٹوئے مروی ہے کہ ہم لوگ خت گری ہیں بھی نی طبیقا کے ساتھ تماز پڑھا کرتے تھے واگر ہم میں ہے سمی ہیں زیمن پراینا پچرور کھنے کی ہست شہوتی تو ووا نیا کپڑا بچھا کراس پر بجدو کر لیٹا تھا۔
- ( ١١٩٩٣ ) حَذَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ الطُّغَاوِئُ حَذَّتُنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِى قِلَابَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأَقِيمَتُ الصَّلَاةُ قَابُدَؤُوا بِالْعَشَاءِ [صححه البحارى (٣٥٥٥)، وابن حباد (٢٠ ٢٥، و ٢٠١٥). [انظر: ٢٢٥، ١٣٤٤، ١٣٢٥].
- (۱۱۹۹۳) حضرت انس ٹائٹؤے مروی ہے کہ ٹی طفیائے فرمایا جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھنا کھالو۔
- ( ١٩٩٤) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ آحَدُكُمُ فِي صَلَاتِهِ لَلْيَنْصَرِفُ فَلْيَتُمُ وانظر: ١٢٤٧٣ ، ١٢٥٤٨ - ١٢٥٤٦،
- (١٩٩٣) اور ني الله افر ما إجبتم على ي كو كونماز يرت موا الكه آف كلة اب جاسية كدوالي جاكرموجاك.
- ﴿ ١٩٩٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنِ ابْنِ آبِي عَرُوبَةَ وَيَزِيدَ بْنِ هَارُونَ الْحَبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَنَادَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا وَلِنَّمَا ٱنْ
- يُصَلِّهُمَا إِذَا ذَكَرَهَا قَالَ يَزِيدُ فَكَفَّارِتُهَا أَنْ [صححه البخاري (٩٧٥)، ومسلم (٦٨٤)، وابن خزيمة: ٩٩٠، و٩٩٣) وابن حبان (١٩٥٥ و ١٩٥٦)]. [انظر: ١٢٩٤، ١٣٢٩ه ١٢٥٨٥، ١٨٨٥١، ١٣٨٨٤، ١٣٨٨٤].
- ر ۱۱۹۹۵) د طرت انس بازی میدودی ہے کہ تی میڈالات فر مایا جو تحق تماز پڑھنا بھول جائے یا موجائے ماؤاس کا کفارہ بھی ہے کہ جب یادآ ہے ،اے پڑھ لے۔
- ( ١٩٩٣ ) حَدَّتَنَا إِسْحَاقُ بُنُ يُوسُفَ حَدَّلَنَا زَّكُوِيَّا عَنْ سَعِيدِ بْنِ آبِي بُرُدَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكُ وَتَعَالَى لَيُرْضَى عَنْ الْفَائِدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ لَيَسْحَمَدَ اللَّهَ عَزَ وَجَلَّ عَلَيْهَ اوْ يَشْرَبَ الشَّرْكَةَ وَصِحْهِ مَسلم ( ١٣٧٤). [انظر: ٢١٩١].
- (۱۹۹۷) حضرت انس خاتو سے مروی ہے کہ ہی مایٹا نے فرمایا اللہ تعالی بندے سے صرف اتنی بات رہمی رامنی ہو جاتے ہیں کہ و کو کی نقر کھا کریا یا کی کا گھونٹ کی کر اللہ کاشکر اداکر دے۔
- (١٩٩٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَوْرَقُ حَدَّثَنَا زَكْرِيًّا بْنُ أَبِى زَالِدَةً عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى بُرْدَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ حَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيسْعَ سِنِينَ فَمَا أَعْلَمُهُ قَالَ لِى قَطُّ هَلَّا فَمَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَلَا عَابَ عَلَى شَيْئًا فَطُ [صححه مسلم (٢٠٠٩)].

( ۱۱۹۹۷) حضرت انس شائنت مروی ہے کہ بی بیٹ کی طیاج کی خدمت نو سال تک کی ہے، مجھے یا دنیس کہ ٹی میٹا نے بھی جھ سے بیفر مایا ہوکہ تم نے فلال کام کیول نہیں کیا ؟ اور نہ بی آپٹو آگا تھے بھی مجمد میں کوئی عیب نکالا۔

(١٩٩٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدُّثَنَا سُفْهَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَرِيزِ بْنِ رُكَلِّعِ بْالَ سَأَلْتُ آنَسُ بْنَ عَالِكِ فُلْتُ أَخْيِرُنِي بِسَنَيْءِ عَقِلْتُهُ عَنْ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ صَلَّى الظُّهُرَ يَوْمُ التَّرُونِةِ قَالَ بِعِنَّى وَأَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمُ النَّهْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ قَالَ ثُمَّ قَالَ الْعَلْ كَمَا يَفْعَلُ أَمْرَاؤُكُ إصحاحه البحاري (١٣٥٣)، واسن عزيمة: (١٩٥٩، و٢٧٩١)، وابن حبان (٢٨٦٦)، وقال النرمذي: حسن صحبح سنغرب من حديث اسحاق إ

(۱۱۹۹۸)عبدائعزیزین رفیع بیمیینز کیتر میں کدا کی مرتبہ میں نے حضرت انس پیٹٹندے پو چھا کہ ٹی میٹنا کے دوائے ہے اگر آپ کو یہ بات معلوم ہوکہ آپ ٹوکٹیٹر کے آئھ وی الحجہ کے دن ظہری نماز کہاں پڑھی تھی تیا دیتیج ؟ انہوں نے فر مایاشی میں، میں نے پوچھا کہ کوچ کے دن عصری تماز کہاں پڑھی تھی؟ فرمایا مقام انظح میں، پھرفرمایا کہتم ای طوح کرو چیسے تمہارے امراء کرتے ہیں۔

( ١٩٩٩) حَدَّثَنَا عَبَادُ بُنُ عَبَاوٍ وَعَسَّانُ بُنُ مُصَرَ عَنُ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِى مَسْلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمُ [صحمه البحارى (٣٨٦)، ومسلم (٥٥٥)، وابن عزيمة: (١٠١٠). إنظر: ١٧٧٦]. إنظر: ١٧٧٩، ١٩٩٦.

(۱۱۹۹۹) سعید بن بزید بھٹنے کہتے میں کہا کیسس سرتبہ میں نے مطرت انس ڈیٹٹنے یو چھا کہ کیا نبی میلاالپنے جوتوں میں نماز پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فریا یا بی بال

( ٣٠٠٠) حَدَّثَنَا ذِيَادُ بُنُ الرَّبِيعِ آبُو حِدَاشِ الْيُحْمَدِئُ قَالَ سَمِعْتُ آبَا عِمْرَانَ الْجَوْلِئُ يَقُولُ سَيعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا آغَرِثُ شَيَّنَا الْيُومُ مِثَا كَنَّا عَلَيْهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا لَهُ قَالَنَ الصَّلَاهُ قَالَ أَوْلُمْ تَصُنَعُوا فِي الصَّلَاةِ مَا قَلْ عَلِمْتُمْ إِنَالِ الرَمَدَى: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح دالترمذي: ٢٤٤٧).

(۱۲۰۰۰) حفرت انس فاتنز فرمایا کرتے تھے کہ بی میں کے دور باسعادت میں ہم جو پکھ کرتے تھے ، آج بھے ان میں سے پکھ بھی نظر میں آئ اوگوں نے کہا کہ نماز کہاں گئی؟ (ہم نماز تو پر ھتے ہیں ) فرمایا کریتم بھی جانے ہو کہ نم نماز میں کیا کرتے ہو۔ (۱۲۰۰۸) حَدَّثَنَا بِسْمَاعِیلُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَیْبٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ نَهَی نَبِیَّ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يُعْرَعُهُو الوَّجُلُ (صححه السحاری (۱۲۵۵)، ومسلم (۲۰۱۱)، وابن حزید، (۲۲۷۲) و ۲۲۷۷)، وفال الزرندی: حسن صحبح السحادی (۲۲۷۷).

(۱۲۰۰۱) حفرت انس بن ما لک بی تن اے مروی ہے کہ نی میں نے مروکوز عفران کی خوشبولگانے سے منع قر مایا ہے۔

#### المنظمة المنظم

(١٣.٠٢) حَلَّاتُنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَلِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى الْمَوْتِ فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ أَخْيِنِى مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي أَكُمْ مُتَمَنِّى الْمَوْتِ فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ أَخْيِنِى مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَصَحْمَهُ البحارى (١٣٥١)، ومسلم (٢٦٨٠)، وابن حباد (٢٠٠٠). وإن حباد (٢٠٠٠). [انظر: ١٣١٨، ٢١٥، ١٤٠٥، ١٤٠٥].

(۱۳۰۱) حضرت انس بن ما لک فکٹلاسے مروی ہے کہ نی طیٹائے فر مایاتم عمی ہے کوئی فخص اپنے او پر آنے والی کی تکلیف ک وجہ ہے موت کی تمنا ندگرے ، اگر موت کی تمنا کر ٹائ خی خروری ہوتو اس ایول کہنا چاہئے کدا سے انشد! جب تک میرے لیے زندگ میں کوئی خیرے ، مجھے اس وقت تک زند ور کھ ، اور جب میرے لیے موت میں مجتری ہوتو تجھے موت عظا مفر ماویتا۔

( ١٣..٧ ) حَلَّاتُنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّاثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَتَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمُ فِى اللَّعَاءِ وَلَا يَقُلُ اللَّهُمَّ إِنْ حِنْتَ فَأَعْطِنِى فَإِنَّ اللَّهُ عَزْ وَجَلَّ لَا مُسْتَكُوهَ لَهُ [صححه البعارى (١٣٣٨)، وصلم (٢٦٧٨)].

(١٣٠٥٣) معرت الس المناشق عروى بكر في طيئه في البهبتم عمل سيكو في فض دعا كري توبين اور پخش كرماته دعا مرك عاوريد كه كدا سالله الكرآپ چا بيرا و بحص يدعا مفر مادي، كوكدا لله تنائي بركونى زيروتى كرف و الأبيس به (١٠.١) حكفنا إلى مما يعدل حكف القويد قال سال قنادة أنسا ألى دغوة كان أنحق يذغو بها النبي صلى الله عملي الله عليه وسلم قال بحق من الله عليه وسلم الله عليه وسلم الله عليه وسلم الله عليه وسلم والمنافق و المنافق المنافق المنافق و المنافق و

(۱۲۰۰۳) ایک مرتبہ قادہ نے حضرت انس پیٹٹنے ہے ہو چھا کہ نبی طینا کثرت کے ساتھ کون می دعاء مانکتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی طیناا کثر بید حاء ما لگا کرتے تھے اے اللہ! اے امارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطاء فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فرما ، اور میس عذاب جہم ہے محقوظ فرماء خود حضرت انس ڈٹٹٹز بھی بھی دعاء ما لگا کرتے تھے۔

( ١٣٠٥) حَدَّلْنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّلْنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكِ وَقَالَ مَوَّةً اَخْبَرَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مُعَاذً بِكُمُّ قُوْمَهُ فَلَدَّخَلَ حَرَامٌ وَهُوَ بُرِيدُ أَنْ يَسْقِيهِ فَلَمَّا فَضَى مُعَاذً الْمَسْجِدُ لِيُصَلِّى مَعَ الْقَوْمِ فَلَمَّا رَئِى مُعَاذًا طَوَّلَ تَجَوَّزَ فِى صَلَابِهِ وَلَحِقَ بِنَخْلِهِ يَسْقِيهِ فَلَمَّا وَضَى مُعَاذً صَلَابُهُ قِيلَ لَهُ إِنَّ حَرَامًا دَخَلَ الْمُسْجِدَ (انظر: ١٢٢٧).

(۱۲۰۵۵) حفزت انس ٹائٹلا سے مروی ہے کہ حفزت معاذ بن جبل ٹائٹلا اپنی قوم کی امامت فریاتے تھے ،ایک مرتبہ و نماز پڑھا رہے تھے کہ حفزت حرام ٹائٹلا' جوائے یا بڑکو یا ٹی لگائے جارہے تھے' نماز پڑھنے کے لئے مجد میں واخل ہوتے ، جب انہوں

نے دیکھا کر معزرت معاذ ڈٹٹٹو تو نماز کبی کرر ہے ہیں تو وہ اپنی نماز مختر کر کے اپنے باخ کو پانی لگانے کے لئے چلے تھے ، ادھر حعزرت معاذ ڈٹٹٹ نے نماز کمل کی قوائیں کئی نے بتایا کر معزرت جرام ٹٹٹٹو تھیدیں آئے تھے۔

فادره: ميكمل مديث عقريب آري ب، الماحظد يكيح مديث تمرا ١٢٢٧.

( ١٣٠٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ نَبِئُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ إِذَا دَحَلَ الْخَكَاءَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْخَرْثِ وَالْمَحَايَثِ [راحد: ١٩٦٩].

(۱۲۰۰۷) حضرت انس ٹنٹٹزے مروی ہے کہ ٹی ملٹا جب بیت الخلاء میں واعل ہوتے تو بید عاء پڑھیے کہ اے اللہ! میں ضبیت جناب مردول اور کورتوں ہے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

( ١٣..٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَوْيِنِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَعِّى بِكَبْشَرْنِ قَالَ آنَسُ وَآنَا أُضَعِّى بِكَبْشَرْنِ [صححه البعارى (٥٥٥٥)]. [انظر: ١٤٠٤.

(۱۲۰۰۷) حضرت انس ڈٹٹٹز سے مروی ہے کہ ٹبی مائیلا و مینڈ ھے قربانی میں ڈیٹر کیا کرتے تھے ،اور میں بھی یہی کرتا ہوں ۔

( ١٢..٨) حَمَّلَتُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُّ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي اللَّمُنِّا قَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ [صححه البحارى (٥٨٣٢)، ومسلم (٢٠٧٣)، وابن حبان (٥٤٢٩، و٥٤١٥)}. وانظر: ١٤٠٤٧)

(۱۲۰۰۸) حفزت انس ٹائٹنے سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹائٹیٹائے ارشاد فر مایا جو شخص دنیا میں ریشم پہنتا ہے، وہ آخرت میں اسے ہرگزئیں بھن سے گا۔

(١٠.٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ أَنُ صُهُتُ عَنْ أَنْسِ أَنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَحَبْلٌ مَمْلُودٌ بَّنِنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا لِزَيْنَتِ تُصَلَّى فَإِذَا كَسِلَتُ أَوْ فَتَرَّتُ أَمْسَكُتْ بِهِ فَقَالَ حُلُّوهُ ثُمَّ قَالَ لِيُصَلِّ آخَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا كَسِلَ أَوْ فَتَرَ فَلَيْقُمُدُ [صححه البحارى (١٥٠٠)، وصلم (١٨٤٠)، واس حربه: (١٨٠٠)، واس حربه الم

(۱۲۰۰۹) حفرت انس ٹائٹو سے مردی ہے کہ جناب رسول انٹٹونٹھٹا ایک مرتبہ مجد بیں داخل ہوئے تو دیکھا کہ وستونوں کے درمیان ایک ری لٹک ربی ہے، پوچھا پہلی ری ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیذینب کی دی ہے انماز پڑھتے ہوئے جب انہیں ستی یا تھکا و مصصوص ہوتی ہے تو دواس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہیں، ہی فیٹائے فرمایا اسے کھول دو، پھرفر مایا جبتم جس سے کوئی مخص نماز پڑھے قرنشا کہ کا پھینت برقر ادر ہے تک پڑھے اور جب سستی یا تھکا وٹ مصوص ہوتو رک جائے۔

( ١٢.١ ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ أَفِيمَتْ الطَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحِقٌ يَرَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَمَا قَامَ إِلَى الطَّلَاةِ حَتَّى قَامَ الْقُومُ [صححه البحارى ( ١٤٢)، ومسلم

#### من المنافق الم

(٣٧٦)، وابن حزيمة: (٢٧٥)]. [انظر: ٢٣٣٩].

(۱۲۰۱۰) حضرت الس ڈٹٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا ، ٹی طینٹا ایک آ دی کے ساتھ سجد بھی تنہا کی بٹس گفتگوفر یا رہے تھے ،جس وقت آ ہے بنانگٹی المماز کے لئے ایٹھے تو لوگ ہو چکے تھے۔

(۱۲.۱۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهِيْ عَنْ أَنْسِ بُنِ عَلِيكٍ فَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِلَى الْمُدِينَةِ آخَدُ آبُو طَلْحَةَ بِيَدِى فَالْعَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ

اللَّهِ إِلَى آنَسًا عُكِمُ مَ عَلَيْهُ فَلْمُعْدُمُكُ قَالَ مَعْدَمُتُهُ فِي الشَّقِرِ وَالْجَعَيْرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِيتَى عَمْ الْمُعْدَمُ عَلَيْهُ وَمَنْعَ عَذَا مَعَدَدُ وَالْجَعَيْرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِيتَى عَلَمُ الْمُنْعَمُ لِمَ تَصْنَعُ عَذَا وصحت البحارى (۲۷٦٨) ومسلم (۱۶۰۳) صناح (۱۲۰۱۱) معزت الرحالي والله فالله عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ قَلْمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَالِهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَي

( ١٣.١٧ ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمُوْيِنِ بْنُ صُهَيْتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاسَنًا فَقَالَ إِنَّا فَدُ اصْطَنَعْنَا خَاسَهُا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَفْشًا فَلَا يَنْفُضُ أَحَدٌ عَلَيْهِ [صححه البحارى (١٤٧٤ه)، وصلم (٢٠٩٢)، وابن حباد (٤٩٧) ، وجود (٤٩٧ه). إنظر: ١٤١٣٧، ١٢٩٧٢).

(۱۲۰۱۲) حضرت انس ٹیکٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ تی مؤلٹا نے اپنے لیے ایک انگونٹی بنوائی اور قربایا کرہم نے ایک انگوٹی بنوائی ہے اوراس پرایک عبارت (محدرسول اللہ) فتش کروائی ہے، انبذا کو ٹی خنس اپنی انگوٹنی پر بیعبارت کنش نہ کروائے۔

(١٢.١٣) حَلَّتُنَا أِسْمَاعِيلُ حَلَّتَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ الطَّلَاةَ وَيُكُولُهُمَا (صححه البحاري (٢٠٦)، ومسلم (٤٦٩). [انظر: ١٤٠٤].

(١٢٠١٣) حفرت انس المالين عروى بي ماييا فما زوهمل اور مخفر كرت ته.

( ١٣٠٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَمِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ النَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَا بَكْمٍ وَعُمْرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا بَفْتِيتُحُونَ الْقِرَائَةَ بِ الْمَحْمُدُ لِلَّهِ رَبِّ ( ١٣٨)، وسلم ( ٢٩٩)، وابن حزيمة: ( ٤٩١)، وابن حزيمة: ( ٢٩١٤)، وابن حيان ( ١٧٩٨)}. [انظر: ١٢١٥٩، ١٢١٥١، ١٢١٥١

(۱۲۰۱۳) حضرت انس پی تین ہے مروی ہے کہ تی پایٹا اور خلفا ہے ثلاثہ ٹوائٹی نماز میں قراءت کا آغاز "المحمدلله رب العلمین" ۔ سے کرتے تیتے۔

#### النائن المن النائل المنظم المن المنظم المنظم

(١٣.١٠) حَدَّثْنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ فَصَلَّيْنَا عِنْدُهَا صَلَاةً الْعَدَاةِ بِعَلَسِ قَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ آبُو طَلْحَةً وَآنَا رَدِيفُ آبي طَلْحَةَ فَآجُرَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى زُقَاقِ حَيْرَ وَإِنَّ رَكْبَتَى كَثَمَسٌ فَيَحَذَى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْتَحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فَلِحَذَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي لْلَرَى بَيَاصَ فَلِحذَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَمَّا دَعَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ ٱكْبَرُ حَرِبَتْ حَيْرٌ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ لَمَسَاءَ صَبّاحُ الْمُنْلَزِينَ قَالَهَا فَلَاتَ مِرَارٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُخَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزُ وقالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا الْخُمُسُ قَالَ فَأَصَبَنَاهَا عَنُوةً فَجُمِعَ السَّنْيُ قَالَ فَجَاءَ دِخْيَةً فَقَالَ يَا نَبَّ اللَّهِ أَعْطِيني جَارِيَةً مِنْ السَّبِي قَالَ اذْهَبُ فَخُذْ جَارِيَّةً قَالَ فَآخَذَ صَفِيَّةً بنْتَ حُرَى فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبَي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لْقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُطَيْتَ وَحْمَةَ صَفِيَّةً بِنْتَ خُيِّنَ سَبَّدَةً قُرَيْطَةً وَالنَّضِيرِ وَاللَّهِ مَا تَصْلُحُ إِلَّا لَكَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوهُ بِهَا لَجَاءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُدُ جَارِيَةً مِنْ السَّبْي غَيْرَهَا لُمَّ إِنَّ بَيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَفَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ قَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا أَصُدَفَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَغَنَقَهَا وَتَوَوَّجَهَا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَزَتُهَا أُمُّ سُلَيْمٍ فَاهْدَتُهَا لَهُ مِنْ اللَّيْلِ وَأَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا فَقَالَ مَنْ كَانَ عَيْدَةً شَيَّءٌ فَلْيَجِءْ بِهِ وَبَسَطَ يَطَعًا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْأَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالنَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ قَالُ وَأَحْسِبُهُ قَلْ ذَكَرَ السَّويقَ قَالَ فَحَاسُوا حَيْسًا وَكَانَتُ وَلِيمَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصححه البعارى (٣٧١) ومسلم (١٣٦٥) [انظر: ١٢٩٦٤] (۱۲۰۱۵) حغرت انس ٹائٹز ہے مروی ہے کہ نی پاپٹا غزوۂ خیبر کے لئے تشریف لے گئے، ہم نے خیبر میں نجر کی نماز منہ ا تدهیرے بڑھی ، نماز کے بعد نمی میں اس مواری برسوار ہوئے اور حضرت ابوطلعہ ٹائٹڈا بی سواری بر ، میں حضرت ابوطلحہ ٹائٹز کے يتيج بينه كيا ، بي اليه خبر كي كليول ميل چكر لگانے كئے ، بعض اوقات مير الكننا نبي دينه كى ران مبارك سے چيو جاتا تھا ، اور بعض اوقات بى ماينا كى ران مبارك سے ذرا ساتبد كھسك جاناتو جمع بى ماينا كے جم كى سفيدى نظرة جاتى ..

النرش!جب بی ایشاشیر می داخل ہوئے ، تو الله اکبر کہ کرفر مایا خیبر بر ادہو گیا ، جب بم کی قوم کے محن میں اتر تے بیں قو ڈرائے ہوئے لوگوں کی مج بری بدترین ہوتی ہے ، یہ حلے آپ منافظ آنے تمن مرجد دہرائے ، لوگ اس وقت کام پر نظے ہوئے تھے، وہ کہنے گئے کہ محداد دھشر آگے ، پھر ہم نے خیبر کو بر درشمیر خ کرلیا، اور قیدی اسمنے کے جانے گئے، ای اثنا ، میں حضرت دھیہ دہشتا کے اور کہنے گئے کو اے اللہ کے تی ایجھے تید ہوں میں سے کو گیا ہو کی عطام فرماد ہے ، بی میشا نے فرمایا کہ جا کراکے با عمل کے اور کہنے شے کہ حضرت منید بنت جی کو کے لیا۔

یدد کیو کرایک آدی تی مایدا کے پاس آیا اور کہنے لگا یارسول الشامان کا آپ نے بنو قریظ اور بنونغیری سردار صغید کودجید

ے حوالے کر دیا، بخدا! وولو مرف آپ ہی کے لاکن ہیں، نبی مائیلانے فرمایا کہ دجہ کو منید کے ساتھ بلاؤ، چنانچہ دوانیس لے کر آگے، نبی منیلانے حضرت صغید تاتیا پر ایک نظر ڈالی اور حضرت دجید بڑٹٹو سے فرمایا کر آپ قیدیوں بیں سے کو کی اور با ندی لے لو، چھر نبی منیلانے نے آئیس آزاد کر کے ان سے نکاح کرلیا۔

راوی نے حضرت انس ڈکٹٹو سے پوچھا اے ایوحزہ انہی ملڈھ نے انہیں کتنا مہر دیا تھا؟انہوں نے فرمایا کہ ہی ملٹھانے ان کی آ زادی می کوان کا مہر قرارد سے کران سے نکاح کیا تھا جتی کرراہتے ہیں حضرت امسلیم ٹیٹھ نے حضرت صفیہ ٹیٹھ کودگہن بھا کرتیار کیا اور رات کو نبی میٹھ کے سامنے چی کیا ، نبی ملٹھ کی وہ می وہا ہونے کی صالت ہیں ہوئی ، پھر نبی ملٹھ نے فرمایا جس کے پاس جو کھ ہے وہ ہمارے پاس لے آتے ، اور ایک دستر خوان بچھا دیا ، چنا ٹیچکوئی غیر لایا ، کوئی مجمور لایا اور کوئی کھی لایا ، لوگوں نے اس کا حلوم بنا لیا ، کبی نبی ملٹھ کا ولیمہ تھا۔

( ١٣٠٥ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَعَنْ إِلَّ أَخْبَرَنَا الْمُعْمَشُ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتْ دِرْعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْهُونَةً مَا وَجَدَى مَا يَفْتُكُمَا حَتَى مَات

(۱۲۰۱۷) حضرت انس پیکٹئے سے مروی ہے کہ ٹی بیٹیا کی زروگر دی کے طور پردگی ہوئی تھی ،استے پھیے بھی نہ تھے کہ اسے تپیٹروا سکتے جمل کرای حال بھی آ ہے نگافیٹاند نیاے رفصت ہوگئے۔

( ١٣.١٧ ) حَلَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَهْلٍ حَلَّكَ الْمُحَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ آتَسِ بْنِ عَلِكِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكُوْلُورُ لَهُمَّ فِي الْجَنَّةِ وَعَلَيْهِ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ٢٠١٩].

(۱۲۰۱۷) حفرت الن والله عروى ب كه في مايدان ارشادفر مايان كور" جنت كي ايك نهر ب جس كا جھ سے مير سارب نے وعد و كيا ہے۔

( ١٣.١٨ ) حَدَّثَقَ مُحَمَّدُ بُنُ فَعَسُلٍ عَنْ الْمُخْتَارِ بُنِ فُلْفُلٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ لِي إِنَّ أَمَّنَكَ لَا يَزَالُونَ يَتَسَانَلُونَ فِيمَا بَيْنَهُمْ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ حَلَقَ النَّاسَ فَعَنْ حَلَقَ اللَّهَ [صححه البحاری (٢٩٩٦)، ومسلم (٣٦١)].

(۱۳۰۱۸) حفرت الن وَثَاثِوَ عمرودَى بِكُدْ بَى طِيْهُ كَ فَرايا الله تعالى نے جھ سے فرایا ہے آپ کی امت کے لوگ آئی میں ایک دومرے سے بدا کیا ہے؟ ایک دومرے سے موال کریں گے جتی کر بہاں تک کہنے گئیں کے کہ بیاۃ اللہ نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، پھراللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْهَ آَذِ لِنَّتُ عَلَى آلَهُ مُسَسِّمًا إِمَّا قَالَ لَهُمْ وَإِمَّا قَالُوا لَهُ لِمَّ ضَحِحُتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ أَنْوَلَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ اَذِيْتُ عَلَى آلِكُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ اَذِيْتُ عَلَى آلِكُ الرَّحْمِي إِنَّا سُورَةً فَقَرَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمِي إِنَّا اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمِي إِنَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُمِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُمِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِلْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ الْكُولُونَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُولِي اللَّهُ وَالْمَالِمُ اللَّهُ وَالْوَالِمُ اللَّهُ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللْمُسَامِلَةُ اللَّهُ اللَّ

(١٢٠٢٠) حضرت انس بن ما لک و الله علی او ب کدایک دن جي مينه نمازے فارغ موكر جاري طرف متوجه موت اور قرمايا

لوگوائی شہاراامام ہوں، قبدار کوج، بجدہ، قیام ، تھو داورائفٹام شی بھے ہے آئے نہ بڑھا کرو، کیونک میں جمہیں اپنے آگے ہے مجی ویکھا ہوں اور بیچھے ہے بھی ، اور اس ذات کی تسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، جو میں وکیے چکا ہوں، اگر تم نے دوو کی ماہوتا تو تم بہت تھوڑ اچنے اور کشریت ہے رویا کرتے ، سحابہ بھلکانے کچ مجایارسول الشرکائٹی آئا ہے نے کیا ویکھا ہے؟

فر مایا میں نے اپن آ محمول سے جنت اورجبتم کود یکھا ہے۔

(١٠.٣) حَدَّقَنَا مُحَكَّدُ بُنُ لُفَصَيْلٍ حَدَّقَنَا يُونُسُ بُنُ عَمْرٍ وَيَفِي ابْنَ آبِي اِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدٍ بْنِ آبِي مَرْيَمَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيْ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلُواتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَنْمُ حَلِينَاتٍ (صححه ابن حبان (٩٠٤)، والحاكم (٧/٥٠). قال الألباني: صحيح (النساني: ٢/٥) وفال شعب: صحيح وهذا استاد حسن). [انظر: ١٣٧٩].

(۱۲۰۲۱) حضرت انس پیشنا ہے مروی ہے کہ ٹی میٹا نے فرمایا جوشن مجھ پرایک مرتبد درود پڑھے گا ،اللہ اس پروس رحمتیں نازل

قرائے گا اور اس کے دی گناہ معاف فرائے گا۔

(١٠.٣٠) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَصَيْلٍ حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ الْعَكَرِءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَعَلَنَا عَلَى آنسِ بْنِ مَالِمِهِ آنَا وَرَجُلٌ مِنْ الْكَامُورَ عَلَى مَسَلَقِ الْمُعْمَرُ كَدَعَا الْجَارِيَة بِوَضُوعٍ فَقُلْنَا لَهُ أَيُّ صَلَاقٍ مُصَلَّى قَالَ الْمُصْرَ قَالَ قُلْنَا إِنَّمَا صَلَّيْنَا الظَّهُرَ الْآنَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ وَلَكَ صَلَّحَةً الْمُعَالِيقِ يَتُولُكُ الصَّلَاةَ حَتَّى إِذَا كَانَتُ فِي قَرْنَى الشَّيْطَانِ أَوْ بَيْنَ قُولُنَى الشَّيْطَانِ صَلَّى الشَّ [صححه مسلم (٦٢٢)، وابن حزيمة: (٣٣٣، وابن حبان (٢٥٩، و ٣٤٤)، وابن حبان (٢٥٩، و ٢٦١، و ٢٦٢، و ٢٦٣). [انظر:

(۱۲۰۲۲) علاء این عبدالرحمٰن بینینه کیتے ہیں کہ ایک دفعہ میں ایک انصاری آ دی کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھ کر معنزت انس ٹنگٹنا کی خدمت میں صاخر ہوا، یکھی ور بعد انہوں نے بائدی ہے وضوکا پائی منگوایا ،ہم نے ان سے پو بھا کہ اس وقت کون می نماز پڑھر ہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا نماز عصر،ہم نے کہا کہ ہم تو ایجی ظہر کی نماز پڑھ کرآئے ہیں (عصر کی نماز اتنی جلدی؟) انہوں نے فرمایا کہ بھی نے جی ملیجا کو بیفر باتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کو چھوڑے رکھتا ہے، جی کہ جب صورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آ جا تا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اوراس میں انڈ کو بہت تھوڑ ایا دکرتا ہے۔

( ١٣.٣٤ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الْوَهَابِ حَدَّقَنَا الْبُوبُ عَنْ إَبِي فِلاَبَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُرْتِرَ الْإِقَامَةُ [صِححه البخارى (٢٠٠٥)، ومسلم (٣٦٨)، وابن عزيمة: (٣٦٦، و ٣٦٧، و ٣٦٨، و ٣٦٩، و ٣٧٩، و ١٣٧، وابن حباد (١٦٧٥)، والحاكم (١٨٨/١). [انظر: ٢٠٠٢].

(۱۲۰۲۳) حفزت انس بن ما لک ٹائٹز سے مردی ہے کہ حفزت بلال ٹائٹز کو بیٹھم تھا کہ اذ ان کے کلمات جفت عدد میں اور اقامت کے کلمات طاق عدد میں کہا کریں۔

( ١٣.٢٥ ) حَلَّتَنَا عَبُدُ الْوَهَابِ حَلَّتَنَا أَيُّوبُ عَنْ إَبِي فِلَابَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَلاَثْ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آحَبُ إِلَيْهِ مِثَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُعِبَّ الْمَرْءَ لَا يُعِبُّهُ

إِلَّا لِلَّهِ وَآنَ يَكُودَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفُرِ بَعُدَ إِذْ الْقَدَّهُ اللَّهُ مِنْهُ كَمَا يَكُرَهُ أَنْ يُوقَدَ لَهُ نَارٌ فَيُقَدَّقَ فِيهَا [صححه البخاري (١٦)، ومسلم (٤٣)، وابن حبان (٢٣٨)].

(۱۶۰۵) حضرت انس بن ما لک بڑھٹوے مروی ہے کہ بی بیلائے ارشاد فر مایا تین چیزیں جس شخص بیں بھی بھول گی ، دوائیان کی طلادت محسول کر سے گا ، ایک قریک اے اللہ ادراس کے رسول دوسروں ہے سب سے زیادہ محبوب بول ، دوسرا یہ کہ انسان کسی سے محبت کر سے قو صرف اللہ کی رضا ہ کے لئے ، اور تیسرا یہ کہ انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس بیس واہس جانے کوائی طرح تا پہند کر سے بیسے آگ بیس چھاڑ تک رگا نے کو نا پہند کرتا ہے۔

( ١٣٠٣ ) حَلَقَنَا عَمْرُو بَنُ الْهَنْفَعِ أَبُو فَعَنِ حَلَّكَا شُعْبَةُ عَنْ قَادَةَ عَنْ آنسِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِن النَّهِي يَعْدُ النَّهِيدِ يُعِبُّ أَنْ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرُ الشَّهِيدِ يُعِبُّ أَنْ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرُ الشَّهِيدِ يُعِبُّ أَنْ يَخُرُجَ مِنْها وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ عَلَى الْكَرَامِةِ أَوْ مَعْنَاهُ وصححه البحرى ( ١٩٧٧)، وصلم ( ١٨٧٧). وقال الترمذي حسن صحبح، وانظر: ١٨٧٧)، ومنام ( ١٨٧٧).

(۱۲۰۲۷) مطرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ بی ایجائے فر مایا جنت میں واقل ہونے والا کو فی فخص بھی جنت سے لگانا مجی پند تبیس کرے گا سوائے شہید سے کہ جس کی خواہش بیہ وگی کہ وہ جنت سے نظے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزمت نظر آر دبی ہوگی۔

(١٣.٣٧) حَلَقَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْمَ حَلَّنَا شُكِمَةً عَنْ قَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ عَلِيْكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بُعِثَ نَبِيًّى إِلَّا الْنُورَ أَنْتَهُ اللَّمُورَ الْكُذَابَ آلَا إِنَّهُ آمُورُ وَإِنَّ رَبُّكُمْ لِيْسَ بِاعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَنْنَ عَيْشِهِ كَالِمُوْ وَاسِحِهِ البحارى (١٣٤٧)، ومسلم (١٣٩٣)، وان حيان (١٧٩٤)]. (انظر: ١٣٨٠، ١٣١٧٠)

(۱۲۰۲۷) حضرت انس شائلاے مروی ہے کہ حضور ٹی کرم ٹانگٹرانے ارشاد فر مایا دنیا ہیں جو ٹی بھی مبعوث ہو کرآئے ،انہوں نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ضرورڈ رایا، یا در کھو! د جال کا نا ہو گا اور تہا راب کا نائیس ہے، اور اس کی دونوں آ کھوں کے درمیان کا فرکھیا ہوگا۔

(١٦.٣٨) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي عَدِثَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلَّى ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي حُجُرَيْهِ فَجَاءَ أَنَاسٌ فَصَلُوا بِصَلَامِهِ فَحَفَّتَ فَدَحَلَ الْبَيْٰتَ لُمَّ حَرَّجَ فَعَادَ مِرَازًا كُلَّ فَلِكَ يُصَلَّى فَلَتَّا أَصْبَحَ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَمَدَّ فِي صَلَّمِكَ فَالَ فَلْ عَلِمْتُ فَعَلْتُ فَلِكَ وَصَحِمَة ان عزيمة : (١٦٢٧). فال شعيب: اسناده صَحِيجٍ]. [انظر: ١٣٠٩٦].

(۱۲۰۲۸) حفرت انس ٹائٹو ے مروی ہے کہ نی طیالا ایک مرتبدرات کے وقت اپنے تجرے میں نماز پڑھ رہے تھے، کی لوگ

## مُن مُناكَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ اللّ

آے اور وہ نی میٹھ کی نماز میں شریک ہو گئے، نی میٹھ نماز مختمر کر کاسپنے کھر ش تشریف لے گئے، ایسائی مرتب ہوائتی کہ مج ہوگئی، جب لوگوں نے مرض کیایا رسول الشدَق الله اُلا پ نماز پر حدیج تھے، ہماری قواہش تھی کرآ پ اے لمبا کرویتے، نی میٹھ نے فرمایا جھے تباری موجود کی کاعلم تھالیوں میں نے جان ہو جرکری ایسا کیا تھا۔

(١٣.٢٩) حَدَّقَنَا ابْنُ أَبِي عَلِيْ عَنْ حَمَيْدِ عَنُ أَنَسِ قَالَ قَلِيمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَهْ عَانَهُ وَلَهُمُ الْمَهُ عَدُوا مِنْهَمَا يَوْمَ الْفِعْلِيةَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ تَهَارَى فَدُ آبْدَتَكُمْ بِهِمَا حَبْرًا مِنْهَمَا يَوْمَ الْفِعْلِي وَيَوْمَ الْفَعْلِيةِ لَقَالَ وَتَعَلَى فَدُ آبْدَتَكُمْ بِهِمَا حَبْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِعْلِي وَيَوْمَ الْفِعْلِيةِ وَيَوْمَ الْفِعْلِيةِ وَيَوْمَ الْفِعْلِيقِ وَيَوْمَ الْفِعْلِيقِ وَيَوْمَ الْفَعْلِيقِ وَيَوْمَ النَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَوْمَ الْفِعْلِيقِ وَيَوْمَ الْمُعْلِيقِ فَعْلِيمُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ عَلَيْهِ وَلَيْلِ عَلَيْهُ وَلَيْعَلِيقُولُولَ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهِ وَلَيْعَلِيقُولُولُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلَيْكُولُولُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ وَلَا عَلَيْهُ وَيْعَالِمُ وَمُولُولُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِيمُ وَلَمُ عَلَيْكُولُولُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُولُولُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْكُمُ وَلِهُ عَلَيْكُولُولُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلَهُ وَلَا عَلَيْكُولُولُ وَلَيْكُولُ وَلَا عَلَيْكُولُ وَلَا عَلَيْكُولُ وَلَهُ عَلَيْكُولُ ولَهُ عَلَيْكُولُ وَلَهُ عَلَيْكُولُولُ وَلَا عَلَيْكُولُولُ وَلَيْكُولُ وَلِي عَلَيْكُولُ وَلِي عَلَيْكُولُولُ وَلَهُ عَلَيْكُولُ وَلَيْكُولُولُ وَلِي عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ وَلِي عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ وَلِي عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُولُ عَلَيْكُمُ وَلِي عَلَيْكُ وَلَكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُمُ وَلِي عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ وَلِلْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُمُ وَلِمُ لَكُمُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ وَلَا عَلَيْكُمُ عَلِي عَلَيْكُمُ وَلَيْكُولُولُ وَلَكُولُولُ وَلَكُولُولُولُ وَلَكُولُو

( ١٣.٣ ) حَلَّكُنَّا ابْنُ أَبِي عَلِى َّ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ آنَسٍ قَالَ دَحَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ حَايِطًا مِنْ حِيطَانِ بَيَى النَّجَارِ فَسَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَسَالَ عَنْهُ مَتَى دُفِنَ حَلَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ دُفِنَ حَذَا فِي الْبَعَامِلِيَّةِ فَأَعْجَبُهُ ذَلِكَ وَكَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَلُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ آنُ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ وَصحت ابن سباد (١٣٦٦).

قال الألباني: صحيح (النسائي: ٢/٤٠)]. [اناظر: ٢١٤٧، ٢١٤١].

(۱۴۰۳-) حضرت انس چنگفت مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طفیقا نہ پید منورہ میں بنونجار سے کسی باخ میں تشریف لے میے ، وہاں کسی قبرے آواز سنائی دی ، نمی طفیقائے اس کے متعلق دریافت فرمایا کہ اس قبر میں مردے کو کب دنس کیا گیا تھا لوگوں نے بتایا کہ یارسول الفرنگ نظیقاً بیشنس ذمانتہ جاہیت میں دفن ہواتھا ، ہی طفیقا کو اس پر تبجب ہوااور فرمایا اگرتم لوگ اپنے مرووں کو وُن کرنا مجھوڑ شدوسیتے تو میں اللہ سے بدوعا مرکزا کہ دوج مہیں بھی عذاب قبر کی آؤ واز سناوے۔

( ١٣.٣١ ) حَدَّثَقَا ابْنُ أَبِي عَلِيِّى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا آنَا بِنَهُرٍ حَافِقَاهُ حِيَامُ اللَّوْلُو فَصَرَبُتُ بِيلِيقٍ إِلَى مَا يَجُورِي فِيهِ الْمَاءُ فَإِذَا مِسْكُ آذْفَرُ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِنْوِيلُ قَالَ خَلَّا الْكُوثُورُ الَّذِي أَعْطَاكُهُ اللَّهُ (صححه ابن حبان (١٤٧٣، و١٤٧٣)، والحاكم (٧٩/١-٨٠]. فال ضعيب: اسناده صحيح. [انظر: ٢٠١٧ه / ٢١٨١،

(۱۶۰۳۱) حضرت انس مثلثات مروی ہے کہ جناب رسول الفنڈ کاٹیٹا نے ارشاد فریایا میں جنت میں وافل ہوا تو اچا کے ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دولوں کناروں پرموتیوں کے فیصے گلے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں ہینے والی چز کو پکڑا تو وہ مہتنی ہوئی مفک تھی، میں نے جریل طیٹا ہے ہو چھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بینم کوثر ہے جواللہ نے آپ کو عطا مزیم ائی ہے۔

(١٣.٣٠) حَقَثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِثَى حَقَثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَزْوَةٍ تَبُولَا فَلَدَنَا مِنْ الْمَدِينَةِ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَقَوْمًا مَا سِرْتُهُ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَمَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَبَسَهُمْ الْمُلْرُ [صححه البحارى (٢٨٣٨)، وابن حبان (٢٤٧١)]. [انظر: ٢١٩٠٥].

(۱۲۰۳۲) دهنرت انس نظافت مردی ہے کہ نی افڈا جب غزوہ توک ہے والیسی پرید بیند منورہ کے قریب پہنچاتو فرمایا کہ ید یہ بیند منورہ میں پکھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ تم جس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کو بھی سلے کیا، وہ اس میں تمہارے ساتھ رہے، صحابہ شافڈانے عرض کیا یارسول افڈ ٹائیٹٹڑا کیا وہ عدید میں ہونے کے باوجود امارے ساتھ منتے ؟ فرمایا ہاں! مدید میں ہونے کے یاد جود، کیوکٹرائیس کی عذر نے روک رکھا ہے۔

(١٣.٣٠) حَدَّثَنَا أَنِّى أَبِي عَدِثِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَتْ نَاقَةٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَمَّى الْعَشْهَا وَكَانَتُ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعُرَابِيُّ عَلَى فَعُودٍ لَمَسَبَقَهَا لَمَشَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمُونَ فَلَتَّا رَأَى مَا فِي وَجُوهِهِمُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سَبِقَتْ الْمُصْبَاءُ فَقَالَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ الْنَ لَا يَرْفَعَ مَهْنَا مِنْ اللَّهُ لَيْ إِلَّا وَضَعَهُ وَمُسَاعِينَ اللَّهُ اللَّهِ الْنَ لَا يَرْفَعَ مَهْنَا مِنْ اللَّهُ لَيْ إِلَّا وَضَعَهُ وَسِعته البحارى ٤/٤٠٣) والدواد (٤٨٠٣) والنساني: ٢٧/١/ وإلى حباد (٢٠٠٣) ].

(۱۲۰۳۳) دهنرت انس نائنٹ مروی ہے کہ ہی مالیا کی ایک اوٹنی 'جس کا نام عقبا وقیا' ، بھی کس سے پیچے نیس رہی تھی، ایک مرتبدایک دیماتی اپنی اوٹنی پرآیا اوروواس سے آگئل گیا، مسلمانوں پر یہ بات بزی گراں گذری، ہی مالیا نے ان کے چروں کا اندازہ لگالیا، چرکوکوں نے خود بھی کہا کہ یارسول اللہ ٹائٹی اعفہا ، پیچےرہ گئی، ہی مالیا سے فرمایا اللہ پر حق ہے کہ ویا میں جس چرکورہ بلندی و بتاہے، بست بھی کرتا ہے۔

( ١٢.٣٤ ) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيْ عَنْ حَمَيْدٍ عَنْ آنسِ فَالَ أَفِيمَتُ الطَّلَاةُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفْلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِدٍ فَقَالَ آفِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُوا فَإِنِّى آزَاكُمْ مِنْ وَرَاءٍ ظَهْرِى [صححه البعارى (٢٧٥٥)، وابن حبان (٢١٧٣)]. [انظر: ١٢٤٨، ١٣٤١، ٢٢٩١٥، ١٣٤١، ١٣٤١، ١٣٨١، ١٣٨٤، ١٣٨٤.

(۱۲۰ ۳۳) حضرت انس بن ما لک ڈٹٹٹ سے مردی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو ٹی نٹٹٹا ہماری طُرف متوجہ ہوئے اورفر مایا صفیل سیدھ کر کواور جڑ کر کھڑے ہوکیونکہ بش تہمیں اپنے چیچے ہے بھی و یکٹا ہوں۔

(١٣.٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا كُنَّا نَضَاءُ أَنْ نَرَاهُ مِنْ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَائِنَاهُ وَمَا كَنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مَاتِيمًا إِلَّا رَآئِنَاهُ وَمَا يَعْدُومُ مِنْ الشَّهُرِ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ مِنْهُ شَيْئًا وَيُغْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ مِنْهُ شَيْئًا وصحمه البعارى (١٤١١)، وابن عزيمة (٢١٤٤) وابن حبال (٢١٣١٤/١٦٨٥) إنظر: ٢١٣٥١ع (٢١٣١ع) العقر: ١٣٨١/١١٩١٢)

(١٣.٣١) حَدَّقَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حَمَيْدٍ عَنْ آنسِ قَالَ كَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ آلْمُلِ الْبَادِيةِ فَيَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَجَاءَ أَعْرَابِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى قِيَامُ السَّاعَةِ وَأَقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَسًا فَرَعْ مِنْ صَكَرِهِ قَالَ النَّيَ السَّالِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ آنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَشًا فَرَعْ مِنْ صَكَرِهِ قَالَ النَّي السَّاقِ اللَّهُ وَرَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدُونُ لَهَا مِنْ عَيْدٍ عَمَلٍ لَا صَلَاقٍ وَلَا مِيامٍ إِلَّا الْنَى أُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آخَتُ قَالَ آنَسُ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسُلِمِينَ فَرِحُوا بِهِ إِصححه ان حبان (١٠٥٠ و ٢٣٤٨) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح وقال الألباني: صحيح وقال الإلباني:

(۱۳۰۳) حضرت انس و بطنات مروی ہے کہ جمیں اس بات ہے بوی خقی ہوتی تھی کدوئی و بہاتی آ کر ہی مینیہ ہے سوال کرے ، چنا نچھ ایک درجہ انس و بھی تھی کہ اس مرتبہ ایک اس بوت ہو بھی تھی اس کرے ، چنا نچھ ایک مرتبہ ایک و بہاتی آ یا اور کہنے لگا یا رسول الشرفائی ایک اس کے محتاق سوال کرنے والا آ وی کہاں ہے؟ اس نے کہا کہ میں رسول الشرفائی ایک بھی ہے؟ اس نے کہا کہ جس نے کہا کہ جس نے کوئی بہت زیادہ اعمال ، نماز ، روز و تو میا نیمی کرر کے ، البت آئی بات ضرور ہے کہ جس الشداور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں ،

میں میں ایک انسان تیا مت کے دن اس محبت کرتا ہوں کے بھی اداس سے بہلے کم نیمی و کھا۔

کے جس نے مطاب کی الحال اس تھول کرنے کے بعد اس ون بعث اخراد کی جس اس سے بہلے کم نیمی و کھا۔

کے جس نے مطاب کی اسلام کو ل کرنے کے بعد اس ون بعث اخراد کی جس اس سے بہلے کم نیمی و کھا۔

( ١٣.٣٧ ) حَلَّتُنَا ابْنُ أَبِى عَدِى َّى تَمْ حُمَيْدِ عَنُ آنَسِ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّكَاةُ وَقَدْ كَانَ بَشْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ يَسَائِهِ شَيْءٌ فَجَعَلَ بَرُدُّ بَعْصَهُنَّ عَنُ بَعْضٍ فَجَاءَ أَبُو بَكُرٍ فَقَالَ احْثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِى أَفُواهِينَ الْتَرَابَ وَاحْرُجُ لِلَى الصَّلَاةِ [انطر: ١٣١٧، ١٣٠٥ع.].

(۱۲۰۳۷) حضرت انس فیکٹو نے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت قریب آ گیا ، اس وقت نی میٹھا اوراز واج مطہرات کے ورمیان کچھ تی ہو روی تھی ، اور از واج مطہرات ایک دوسرے کا وفاع کر روی تھیں ، ای اثاء میں حضرت صدیق اکبر وہٹیؤ تشریف نے آئے اور کینے گئے یارسول الفدنگافیڈیا ان کے مندمی شی ڈالیے اور نماز کے لیے باہر چلے ۔

( ١٢.٦٨ ) حَدَّثْنَا ابْنُ أَبِي عَدِثْى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّينَ آحَدُكُمْ

#### ﴿ مُنْ اللَّهُ اللَّلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّ الْمَوْتَ لِضُرَّ مَزَلَ بِهِ وَلَكِنْ لِيَقُلُ اللَّهُمَّ ٱلْحِينِي مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَكِّنِي إِذَا كَانَتُ الْوَقَاةُ خَيْرًا لِي

[صححه ابن حبان (٩٦٩، و٢٩٦٦) وقال الألباني: صحيح (النسالي: ٢/٤)].

( ۱۲۰۳۸ ) حضرت انس بن ما لک ڈیکٹؤ سے مروی ہے کہ تی طیبانے فر مایاتم میں سے کوئی فنص ایسے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی دجدے موت کی تمنا ندکرے واگر موت کی تمنا کرنا ہی خروری ہوتو اسے یول کہنا جا بیٹے کداے اللہ اجب تک میرے لیے زندگ ش کوئی خیرے، مجھے اس وقت تک زندور کھ ،اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطا وفر بادیتا۔

( ١٢.٣٠) حَدَّثْنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ أَبُو طُلْحَةً لَا يُكُينُو الصَّوْمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا مَاتَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُمْعِلُ إِلَّا فِي سَفَرِ أَوْ مَرَضٍ

(۱۲۰۳۹) حضرت انس ٹائٹا سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹائٹو، نبی ملیٹا کے دور باسعادت میں تو تیجھے زیادہ تعلی روزے نہ رکیتے تنے اکین نی ملیکا کے انقال کے بعد وہ سوائے سنریا بیاری کے کسی حال میں روز و نہ چھوڑتے تھے۔

( ١٢.٤٠ ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ مُفِيمًا اعْتَكَفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَصَانَ وَإِذَا سَافَرَ اعْتَكُفَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عِشْرِينَ فَالَ آبِي لَمُ ٱسْمَعُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ أَبْنِ أَبِي عَلِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آلَسِ [صححه ابن حزيمة: (٢٢٢٦)، و(٢٢٢٧)، وابن حبان (٣٦٦٣)،

و (٣٦٦٤). قال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٠٨)]. ( ۱۲۰ ۱۲۰ ) حضرت انس ڈکٹٹئے سے مروی ہے کہ نبی ایٹیا جب متیم ہوتے تو ماورمضان کے عشر وَاخیر و کااعتکا ف کر لیتے اور مسافر ہوتے تو ا**کلے سال بیں دنوں کا اعتکا ف فرماتے تھے۔** 

( ١٢.٨١ ) حَلَّانَنَا ابْنُ أَبِي عَدِثَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ النَّسِ فَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَصَيَّىٰ فِي الطَّرِيقِ فَلَمَّا رَآتُ أَمُّهُ الْقُوْمَ خَشِيَتُ عَلَى وَلَدِهَا أَنْ يُوطَأَ فَالثَكَتْ تَسْمَى وَتَقُولُ ايْنِي ايْنِي وَسَعَتُ فَاخَذِتُهُ فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَشُولَ اللَّهِ مَا كَانَتْ هَذِهِ لِتُلْقِيَ ابْنَهَا فِي النَّارِ فَالَ فَخَفَّضَهُمُ النَّبُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَلَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُلْقِى حَبِيبَهُ فِي النَّارِ [انظر: ١٣٥٠١].

(۱۲۰۴۱) حفرت انس بولائدے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیجا اپنے چند محابہ ٹالڈا کے ساتھ کہیں جارہے تھے، رائے میں ایک بچہ پڑا ہوا تھا ،اس کی مال نے جب لوگوں کو دیکھا تو اسے خطرہ ہوا کہ کہیں بچہ لوگوں کے یاؤں میں روندا نہ جائے ، چنانجے وہ دورْتى مولَ" ميرابينا، ميرابينا" كارتى مولَى آنى اورائ الله الوال كن كني يارسول الشَّرُكُيْنَا يورت اين ييني كوجمي آ ک مین نیس ڈال سکتی ، بی دلیشانے انیس خاموش کروایا اور فرمایا اللہ بھی اینے دوست کوآگ مین نیس ڈالے گا۔

( ١٢.١٢ ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ فَالَ سُنِلَ أَنْسٌ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ فَقَالَ قِيلَ لَهُ يَوْمَ الْحُمُعَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَحَطَ الْمَطَرُ وَٱجْدَبَتُ الْأَرْضُ وَهَلَكَ الْمَالُ قَالَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَآيْتُ

المنظمة المنظم

بَيَاصَ إِلْعَلِيْ فَاسْتَسْقَى وَلَقَدْ رَفَعَ يَعَيْهِ فَاسْتَسْقَى وَلَقَدْ رَفَعَ يَدَيُهِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً فَلَمَّا فَصَيْنَا الصَّلَاةَ حَتَّى إِنَّ فَرِيبَ اللَّالِ الشَّابُ لَهِمَّةُ الرَّجُوعَ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ فَلَمَّا كَانَتُ الْجُمُعَةُ اليَّي يَلِيهَا قَالُوا يَ رَسُولَ اللَّهِ تَهَلَّمَتُ الْبَيُوتُ وَاصْبُسِتُ الرَّكُونُ فَتَسَمَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ مِنْ سُوْعَةِ مَلالَةِ ابْنِ آذَمَ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالْهَا وَلَا عَلَيْنَا فَتَكَشَعْتُ عَنْ الْعَلِيمِيةَ [صححه البحارى (١٠١٣)، ومسلم (١٩٧٨)، وإن حريمة (١٧٩٧)، وإن حيان (٢٨٥٩)، إنفذ ٢٠٥٠). إنفظ: ٢٩٨٠).

(۱۲۰ ۴۲) حميد بمنظة كميته بين كدكمي فخف في معفرت الن فائلة عدد يافت كيا كدكيا تي طياه وعاء من باته الخات سخ ؟ تو انبول فن في الميه وعاء من باته الخات عنه ؟ تو انبول في في بين مرتبه جعد كدن في طياه عنولوك في موان كيا كه يارسول الفنز فائلة ألم مبارك بطوس كي مندي نظر في بين او د بال جاه مورب بين ؟ في طياه في من كرائ بها المدت كي كدي آپ فائلة ألى مبارك بطوس كي سفيدى نظر آسف كل ، اور في طياه في اور في الميان في ماور كي طياه المدت وعا وفر مائي ، جس وقت آپ فائلة ألى مبارك بلند كي سخه ، اس وقت بمين آسان بركوئي با ول نظر في آر با تعاما ورجب فما زحة والول بوعة قريب كركم من رسنة والي والتي وقر جوانول كو المين وقت آپ من المين وقواري موري كي مورية والول كار في المين كركم من رسنة والي في المين كركم من المين والي المين في المين كركم والمين وقواري موري كي موري كول المين كركم والمين كركم والمين كركم والمين كركم والمين كركم والمين كركم المين المين بالمين والمين والمين كركم و

( ١٣٠٣) حَلَّتُنَا اللهُ أَلِى عَدِنَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبَادِى عَلَى قَبِيهِ بَعْدٍ بَا أَنَّ جَلَهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبَادِى عَلَى قَبِيهِ بَعْدٍ بَا أَنَّ بَعْلَ عِلَى وَجَدُتُ مَا وَعَدَنِى رَبِّى حَقَّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنَادِى قُوْمًا قَلْ جَنَّفُوا قَالَ مَا أَنْتُمُ بِالسَّمَ لِمَا الْمُولِينِ فَيْمًا وَعَلَى وَبَعْدَ مَنْ مَعْلَى اللَّهِ مَنَادِى قُوْمًا قَلْ جَنَّفُوا قَالَ مَا أَنْتُمُ بِالسَّمَ لِمَا الْمُولِينَ فَيْمُ وَلَكِمَتُهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا [صحمه ابن حان (١٠٥٥) وقال الألباني: صحيح رائساني: ١٩/٤]. وانظر: ١٩٤٤، ١٩٥٩، ١٩٥١).

(۱۲۰ هس) معترت انس فائت مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے نبی طفا کو بدر کے تو کس پر بیآ واز لگاتے ہوئے سا
اے ایوجہل بن جمام! اے عتبہ بن ربعید!! اور اے امید بن طف! کیا تم ہے تبہارے رب نے جو وعدہ کیا
تھا مائے تم نے تپاپایا؟ جمھے تو میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے تپایا، محابہ شافشانے مرض کیا یا رسول اللہ فائش اُللہ اُللہ اُللہ کہ اُللہ کہ اُللہ ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں من
آپ ان لوگول کوآ واز دے رہے جس جو مروہ ہو بھے؟ تی میں اُللہ نے فر مایا میں جو بات کمدر ہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں من
رہے، البند وہ اس کا جو اب نہیں دے سکتے۔

( ١٣.٤٠ ) حَدَّلَنَا ابْنُ لِبِي عَلِيِّى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ فَالَ يَا مَمْشَرَ الْأَنْصَارِ اللَّهِ آيِكُمْ صُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِي اللَّمْ آيِكُمْ مُتَعَرِّقِينَ لَمَجَمَعُكُمُ اللَّهُ بِي اللَّمْ آيِكُمْ أَعْدَاءً فَالْآفَ اللَّهُ بَيْنَ (۱۲۰۳۳) حضرت انس فائلف مروی ب که تی مائلات آیک مرتبدانسار به کاطب به کرفر با یا ایکرو و انسار اکیا ایمیانیس ب که جب به که جب شمن تبهاری یا آیا قرقم به برای ایمیانیس به که جب به که جب شمن تبهاری یا آیا قرقم به باس آیا قرقم آپس شمن منفرق تنے ، الله نے میرے ذریعے جمہیں اکمنا کیا ؟ کیا ایمائیس ب که جب شمن تبهارے باس آیا قرقم آپک دوسرے کی دفت تنے ، الله نے میرے ذریعے جمہیارے دلوں شمن ایک دوسرے کی الله تا پیدا کردی ؟ انہوں باس آیا قرقم آپک دوسرے کی الله تا پیدا کردی ؟ انہوں نے مرض کیا کہ بیش کیا کہ کہ می تم پیش کیئے کہ آپ تا مارے پاس خوف کی صالت میں آئے جم می کار میں کار میں کارور وگار ہو بھی تم بیش کیئے ، بم نے آپ کو شما کار دیا ، اور آپ بے یارور وگار ہو بھی تم بیش کیئے ، بم نے آپ کو شما کار دیا ، اور آپ بے یارور وگار ہو بھی تھے ، بم نے آپ کو اس کی احسان ہے۔

( ١٣٠٤٥ ) حَدَّثَنَا أَبِنُ إِلِي عَدِئَى عَنْ حُمَيْدِ عَنْ النّسِ قَالَ لِمَّا سَارَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى بَدُرِ حَرَجَ فَاسَتَشَارَ النَّسَ فَاشَارَ عَلَيْهِ أَبُو بَكُو رَضِى اللّهُ عَنْهُ ثُمَّ اسْتَضَارَهُمْ قَاشَارَ عَلَيْهِ عَمْرُ رَضِى اللّهُ عَنْهُ فَسُكَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ النَّهُ مَا أَنْ اللّهِ لَا نَكُونُ كَمَا قَالَتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّدَة الْمُوسَى عَلَيْهِ السَّدَة الْمُولِيلَ عَلَيْهُ مَنْ النَّهُ مَنْ النَّهُ اللهِ وَاللّهِ لَا نَكُونُ كَمَا قَالَتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّدَة اللهِ وَاللّهِ لَوْ صَرَبُتَ الْمُعَلِق إِلَى عَلَيْهُ مَرْكَ عَالِمُ لَوْ صَرَبُتَ الْمُعَلِق عَلَى اللّهِ مَا لَهُ مِنْ وَلَكِنْ وَاللّهِ لَوْ صَرَبُتَ الْمُعَلِق عَلَى اللّهِ عَلَى مَا لَهُ مَا اللّهُ مَا لَهُ مَا اللّهُ وَلَا مُعَلِقٌ إِلَيْهُ مَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ لَا مُعَلِق اللّهُ لَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهِ لَا نَكُونُ كَمَا لَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ لَا مُنْ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ لِلّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ لِلْ عَلَيْهُ اللّهُ لَا عَلَى اللّهُ لَا عَلَى اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ لِللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ لَا عَلَى اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ لِلْ عَلَى اللّهُ لَمْ عَلْكُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ لِلْ عَلَيْكُ اللّهُ لَا اللّهُ اللّ

(۱۲۰۳۵) حفرت انس پڑتؤے مروی ہے کہ تی طینا جب بدر کی طرف رواند ہو گئے تو لوگوں سے مقورہ کیا ،اس کے جواب میں حضرت انس پڑتؤے ایک مشورہ دیا ، یہ دیکھ کر نی طینا حضرت صدیق اکبر بڑائؤنے ایک مشورہ دیا ، مجروہ ایر مشورہ ایرانا چاہدے ہیں ،اس پر انساری سحابہ بڑائٹر، کہنے گئے یا رسول خاموش ہو گئے ، ایک انساری نے کہا کہ نی میڈٹا تم سے مشورہ لیرانا چاہدے ہیں ،اس پر انساری سحابہ بڑائٹر، کہنے گئے یا رسول اللہ! بخدا ہم اس طرح نہ کہیں گے جیسے تی امرائٹل نے حضرت موئی طینا سے کہا تھا کہ آور تبہارارب جا کراؤہ ،ہم یہاں بیشجے ہیں ، بلکہ اگر آب اونوں کے جگر مارتے ہوئے برک افغا دیک جائیں گے ، تب بھی ہم آب سے ساتھ ہوں گے۔

( ١٣.٤٦) حَدَّثَنَا اللهُ عَلِى عَلْ حُمَيْدِ عَنْ أَنْسِ قَالَ وَعُوثُ الْمُمْلِيدِنَ إِلَى وَلِيعَةِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَبِيحَةً بَنَى بِزَيْنَبَ بِلْبَ بَحُوشِ فَاشَبَعَ الْمُسْلِيدِينَ خُزُا وَلَحُما قَالَ ثُمَّ رَجَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ فَاتَى حُمَّرَ بِسَانِهِ فَسَلْمَ عَلَيْهِنَ فَلَدَعُونَ لَهُ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْهِ وَانَا مَعَهُ فَلَقَا النَّهَى إِلَى الْمَيْتِ فَإِذَا رَجُحُنِ قَلْ جَحَرَ بِسَانِهِ فَسَلّمَ عَلَيْهِنَّ فَلَا مُؤْمِنَ بِهِمَا وَلَى رَاحِمًا فَلَمَّا رَآى الرَّجُلَانِ النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَعْهُ فَلَقًا رَآى الرَّجُلَانِ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَرَ بِهِ ثُمَّ رَجَّى إِلَى مَنْ بَيْهِ فَلَا مُسْرَعِهِ فَلَا أَذِي النَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَرَ بِهِ ثُمَّ رَجَى إِلَى عَنْ بَيْهِ فَلَا مَا مُسْرِعَ فَلَا أَذِي مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَرْبِهِ فُوا لَيْنِ فَلَا أَذِي اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَامُ مَنْ بَيْهِ فَامًا مُسْرِعَانِهِ قَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَاقُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ وَالْمُولِ وَالْمُعَلِيْلِ وَالْعَلَيْدِ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ وَالْمُعُلِيْدِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَالْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلْمُ وَلَى عَلْمُ وَلَى عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَى عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَاهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَيْسِ فَاللّهُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ وَلَا عَلَاهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَي

بیزی و آبینه و آآنوکت آبی الیوجها سو صححه البساری (۱۵۰ م) واین حبان (۱۳۰ ع) [انطر ۳۰ ۱۳۱۰] [انطر ۳۰ ۱۳۰ ۱۳۰ می این و آبینه و آبینه و آبینه و آبینه این از ۱۳۰ م ۱۳۰ می این از ۱۳۰ م ۱۳۰ می این از ۲۰ م این از ۲۰ می ا

(١٢.٤٧) حَدَّلْنَا ابْنُ أَبِى عَدِثْى عَنْ حُمَدُدِ عَنْ النَسْ قَالَ كَانَ الْوَ طَلْحَة يَرُدِي بَيْنَ يَدَىٰ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ خَلْيِهِ لِيَنْظُرَ إِلَى مَوَاقِعِ ثَيْلِهِ قَالَ فَسَطَاوَلَ ابْو طَلْحَة بِصَدْدِهِ يَتِى بِهِ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَشْرِى

[صححه این حبان (۷۸۲) و (۷۱۸)، والمحاکم (۳۰۲۳)، قال شعب: اسناده صحیح]. [انظر: ۷۲۱۷]. (۱۲۰۴۷) معزت انس نتائشت مردی ب کرهنزت ابوظنه تائش، نی نتااک آگ کمزے ہوئے تیرا عمالی کررہ بھتے ، بعض اوقات نی طاقہ تیروں کی بوچھاڑ دیکھنے کے لئے بیچے ہے سراغات تو معزت ابوظنه نتائش سیر ہوجاتے تا کہ کی طابع کی

ادفات کی چیند برون کا بر بھار دیا ہے ہے کے لیچ سے سراھاتے و عطرت ابو سی میں بیون کا دیا ہے تا کہ بی کا اور کا حفاظت کرسکن اور فرم کیا کرتے یار سول الفرنا کی چانے کے سینے کے سامنے مراسید پہلے ہے۔

( ١٣.٤٨ ) حَلَّقَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيِّى عَنْ حُمَيْدِ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلَا أَخْيِرُكُمْ يِعَنْدٍ دُورِ الْأَنْصَارِ دَارُ بَنِى النَّجَارِ ثُمَّ دَارُ بَنِى عَبْدٍ اللَّهْلِ لَمَّ دَارُ بَنِى الْمَحْدِثِ بْن وَفِى كُلُّ دُورِ الْأَنْصَارِ حَيْرٌ [صححه ابن حبان (٧٢٨ه و ٧٢٨ه). فال شعب: اسناده صحيح].

(۱۲۰۴۸) حفزت انس ٹائٹنڈ کے مردی ہے کہ نبی طیاف نے فرمایا کیا میں جہیں بید نہ بتاؤں کہ انصار کے گھروں میں سب سے بہتر بین گھر کون ساہے؟ بنونجار کا گھر ، مچر بنوعبدالاہبل کا ، مچر بنوحارث بن ٹزرج کا ادر بھر بنی ساعدہ کا ادریوں بھی انصار کے جم کھر میں نجر ہے۔

( ١٩٠٤ ) حَدَّثَنَّا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقْتَمُ عَلَيْكُمْ ٱفْوَامُ هُمُ أَرَقُ مِنْكُمْ قُلُوبًا قَالَ لَقَدِمَ الْكُشُعَرِيُّونَ فِيهِمْ أَبْو مُوسَى الْكُشْعَرِيُّ فَلَمَا دَنُوا مِنْ الْمَدِينَةِ كَانُوا يُرْتَحِزُونَ يَقُولُونَ عَلَّا لَلْقَى الْآجِيَّةُ مُحَمَّدًا وَجِزْبُهُ (صححه ابن حبان (١٩٦٧، و١٩٦٧). قال شعيب: اسناده صحح [انظر: ٢٢١٠ / ٢٦١، ٢١٠٤ / ٢٢١، ٢٢١٧ عَلَى ٢٢١٨ عَلَيْهِ الْعَلَى عَلَى الْمَاتِهُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْمَعْ والمائة والمستدان والمنظمة المنظمة الم

(۱۳۰۳) حطرت انس بھٹن سے مروی ہے کہ تی عینا نے ادشاد فر ایا تہاد ہے پاس ایس تو بھی آئیں گی جن کے دل تم ہے بھی زود وزم ہوں کہ ، چن نچر ایک مرت الشمری اس کے ، جب وہ مدید منورہ کے ترب پہنچ تو بدر برشمر پڑھنے کے کو کام مانے ووسن سے گوئی اوران کے ماتھوں ہے مانا تات کریں گے۔ وسنری کے قد آئی آئی اللہ عَلَیْ وَسَدُر کَا اللهِ عَلَیْ عَنْ حُمَیْد وَیَزِیدُ بُنُ عَارُونَ آخَرَوَ تَا حَمَیْدٌ عَنْ آئی اِنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَم کَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِدِ قَالَ اللَّهُ عَلَیْ وَسَدَ اللهُ عَلَیْ وَسَلَم کَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِدِ قَالَ اللَّهُ عَلَیْ اللَّهُ عَلَیْ عَلَیْ اللَّهُ عَلَیْ وَسَلَم کَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِدِ قَالَ اللَّهُ عَلَیْ وَسَلَم کَانَ عِنْدَ عَلَوْ اللَّهُ عَلَیْ وَسَلَم عَلَیْ اللَّهُ عَلَیْ وَسَلَم کَانَ عَلَا اللَّهُ عَلَیْ وَسَلَم کَانَ عَلَا اللَّهُ عَلَیْ وَسَلَم کَانَ عَلَا مَاللہُ عَلَیْ وَسَلَم کَانَ عَالُو اللهُ عَلَیْ اللَّهُ عَلَیْ وَسَلَم کَانَ عَلَیْ کَانَ اللَّهُ عَلَیْ اللَّهُ عَلَیْ وَسَلَم کَانَ عَلَیْ مَسُلُ اللَّهُ عَلَیْ وَسَلَم کَانَ عَلَا وَسَلَم کَانَ عَلَیْ اللَّهُ عَلَیْ مِنْ اللَّهُ عَلَیْ وَسَلَم کَانَ عَلَیْ مَالَدُ مَالَدُ اللَّهُ عَلَیْ وَسَلَم کُلُوا اللَّهُ مَلَیْ اللَّهُ عَلَیْ وَسَلَم کُلُوا اللَّهُ مَلَوْلُ عَلَیْ اللَّهُ عَلَیْ وَسَلَم کُلُوا اللَّهُ کَلُوا وَ الْعَلَم اللَّهُ عَلَیْ وَسَلَم کُلُوا الْکُورِ وَ الْمُعَلِّیْ اللَّهُ عَلَیْ وَسَلَم کُلُوا الْکُورُونُ وَ الْمَالُولُ وَ اللَّهُ مَلَیْ اللَّهُ عَلَیْ مِی اللَّهُ عَلَیْ اللَّهُ عَلَیْ اللَّه عَلَیْ مِی الْکُورُ وَ الْمُعْلَمُ وَالْمُ الْمُعْمَلُولُ الْمُعْمِلُ اللَّهُ عَلَیْ مِی الْکُلُولُ اللَّهُ عَلَیْ الْکُورُ وَ الْمُعَلَمُ الْکُورُونُ اللَّهُ عَلَیْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَیْ اللَّهُ عَلَ

(۱۲۰۵۰) حفرت انس الله است مروى ب كدايك مرتبه نبي اليال الي كى الميد غالبًا حضرت عاكثه فالله ك باس تتعيد ومرى الميد نے نبی علیہ کے پاس اپنے خادم کے ہاتھ ایک بالمجمولیا جس میں کھانے کی کوئی چیزمتی ، حضرت عائشہ نجھانے اس خادم کے ہاتھ پر مارا جس سے اس کے ہاتھ سے پیالہ نیچ کر کرنوٹ کیا اور دو گلزے ہوگیا، نی دلیوائے یہ دیکھ کرفر مایا کرتبہاری ماں نے اے ہر بادکردیا، پھر برتن کے دونوں بھڑے لے کر انہیں جوڑ ااور ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر کھانا اس میں سمیٹا اور فر ہایا اے کھاؤ ، اور فارغ ہونے تک اس خادم کورو کے رکھا ، اس کے بعد خادم کو دوسرا پیالددے دیا اورٹوٹا ہوا پیالداس گھریش جھوڑ دیا۔ ( ١٥٠٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ قَالَ اشْتَكَى ابْنُ لِلِي طَلْحَةَ فَخَرَجَ ابْو طَلْحَةَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتُوُفِّي الْفُكَامُ فَهَيَّآتُ أَمُّ سُلَيْمِ الْمَيِّتَ وَقَالَتُ لِلْفَلِهَا لَا يُخْبِرَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمُ أَبَا طَلْحَةَ بِوَقَاةِ ابْنِهِ فَرَجَعَ إِلَى ٱلْهَلِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ آلْهِلِ الْمُسْجِدِ مِنْ أَصْحَابِهِ قَالَ مَا لَعَلَ الْفُلَامُ قَالَتْ خَيْرٌ مِمَّا كَانَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِمْ عَشَاتَهُمْ فَتَعَشُّوا وَخَرَجَ الْقَوْمُ وَقَامَتُ الْمَرْاةُ إِلَى مَا تَقُومُ إِلَيْهِ الْمَرْأَةُ فَلَمَّا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ فَالْتُ يَا أَبَا طَلْحَةَ اللَّمْ نَرَ إِلَى آلِ أَلَّانِ اسْتَعَارُوا عَارِيَّةً فَتَمَثَّمُوا بِهَا فَلَشًّا طُلِبَتْ كَاتَّهُمْ كَرِهُوا ذَاكَ قَالَ مَا انْصَفُوا قَالَتْ فَإِنَّ البَّلَكَ كَانَ عَارِيَّةً مِنْ اللَّهِ تَبَارَكُ وَتَعَالَى وَإِنَّ اللَّهَ فَيَضَهُ فَاسْتَرْجَعَ وَحَمِيدَ اللَّهَ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي لَيْلَيَكُمَا فَحَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ فَوَلَدَتُهُ لَيْلًا وَكَرِهَتُ أَنْ تُحَنَّكُهُ حَتَّى يُحَنِّكُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمَلُتُهُ عُلُوَّةً وَمَعِى تَمَرَاتُ عَجُوَةٍ فَوَجَدْتُهُ يَهُنَأُ أَبَاعِرَ لَهُ ٱوْ يَسِمُهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَدَتُ اللَّيْلَةَ فَكُرِهَتْ أَنْ نُحَنَّكُهُ حَنَّى يُحَنَّكُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَمَعَكَ شَيْءٌ قُلُّتُ تَمَرَاتُ عَجُووٌ فَأَخَذَ بَعْضَهُنَّ فَمَصَعَهُنَّ ثُمَّ جَمَعَ بُرَاقَهُ فَأَوْجَرَهُ إِيَّاهُ فَجَعَلَ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ قَالَ فُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِّهِ

قَالَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ [انظر: ٢٥٥٢، ١٢٩٨٩].

(۱۲۰۵۱) حضرت انس خَتُنَا سے مروی ہے کہ حضرت ایوطلہ خَتُنُا کا ایک بیٹا تیار تھا، حضرت ابوطلی خَتُنَا مجد کے لئے نظاتو ان کے یکچھے ان کا بیٹا فوت ہوگیا، ان کی زوید حضرت ام ملیم خَتُنانے اسے کیڑا اور مصادیا در گھروالوں سے کہد یا کہ تم شں سے کوئی بھی ایوطلوکوان کے بیٹے کی موت کی خیر ندوے، چنا نچہ جب حضرت ابوطلو خُتُناؤالیں آئے تو ان کے ساتھ مجد سے ان کے کھ دوست بھی آئے، حضرت ابوطلو خُتُنان نے بچے کے ہارے بچ چھا، انہوں نے بتایا کہ پہلے سے بہتر ہے، بھران کے سامندرات کا کھا تالاکر دکھا، مب نے کھا تا کھایا، لوگ چلے میے تو وہ ان کا موں میں لگ کئی جو مورتوں کے کرنے کے ہوتے ہیں۔

جب رات کا آخری پیر ہوا تو انہوں نے حضرت ابوطلی ٹاٹٹؤ سے کہا کہ اے ابوطلی اویکھیں تو سمی ، فلال لوگوں نے عارینہ کوئی چیز لی ، اس سے فائد واضائے رہے ، جب ان سے واٹھی کا مطالبہ ہوا تو دو اس پر ناگواری فلا ہر کرنے گئے؟ حضرت ابوطلی شٹنٹ نے کہا بیاوگ انصاف ٹیمی کررہے ، ام سلیم ٹاٹٹ نے کہا کہ پھرتہا را بیٹا بھی انشدی طرف سے عاریت تھا ، جے انشد نے واٹھی لے لیا ہے ، اس پرانہوں نے ''بائڈ لِلْیَہ وَانْڈ الِلْیِہ وَ اَجعُونی'' کہا اور انشدکاشکرا واکیا۔

صبح ہوئی تو وہ نی طینا کی خدمت بی صاضر ہوئے ، نی الینا نے انہیں دکی کرفر مایا الله م دونوں میاں بوی کے لئے اس رات کومبارک فرمائے ، چنا نچہ وہ امید ہے ہوگئیں ، جب ان کے یہاں نئج کی والا دت ہوئی تو وہ رات کا وقت تھا، انہوں نے اس وقت بچ کو تھی ویٹا چھا دہ بچا کہ اے نی طینا خود تھی دیں جیا نچہ بچ کو ٹی اس بنچ کوا اللہ کرا ہے ساتھ بچہ تجوہ مجوریں لے کر نبی طینا کی خدمت بی صاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ نی طینا ہے اونوں کوتطران کی رہے ہیں ، بی نے عرض کیا یا رسول اللہ کا گھڑا آج رات حضرت ام سلیم عظامی کے یہاں بچہ پیدا ہوا، انہوں نے خود اے تھی ویٹا میں ان بی طینا نے ایک مجور کرا ہے آ ہے تھی ویں ، نبی طینا نے فرمایا کیا تمہارے پاس بچھ ہے؟ بیس نے عرض کیا تجوہ مجودیں ہیں ، نبی طینا نے ایک مجور السار کی کے کرا ہے تر ہے ، میں نے عرض کیا یارسول اللہ تا تھیا ہے کہ کے ہے؟ بیس نے عرض کیا تجوہ مجودیں ہیں ، نبی طینا نے ایک مجور السار کی

(١٢.٥٢) حَلَّتُنَا عَبُدُاللَّهِ حَلَّلْنَا بُنُدَادٌ قَالَ حَلَّلْنَا ابْنُ إِنِي عَدِثْى بَعْضَ حَلَّا الْحَدِيثِ قَالَ فَٱلْمَيْهُ وَعَلَيْهِ بُودَةٌ (١٢٠٥٢) گذشت حدیث اس دومری سندے بحص مروی ہے۔

( ٢٠.٥٢ ) حَثَقَنَا بَنْدَارٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِنَى عَنْ ابْنِ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آنسِ فَاتَنْتُهُ وَعَلَيْهِ حَمِيصَةٌ لَهُ وَهُوَ فِى الْحَانِطِ يَهِمُ الظَّهُرَ الَّذِى قَدِمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رُوَيْدَكَ ٱلْمُرَعُ لَكَ قَالَ ابْنُ أَبِى عَدِثَى فِى أَوَّلِ الْحَدِيثِ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يِثْمَا عَرُوسَيْنِ قَالَ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكُمَّا فِى عُرْسِكُمَا وقالَ آبُر طَلْحَةً لِلْمُ سُكِيمِ كُيْفَ ذَاكَ الْفُلَامُ قَالَتْ هُوَ آهْدَاءٌ مِثَّا كَانَ إِنشَارِ: ٢٧٨٩١.

(۱۲۰۵۳) گذشته مدیث اس دوسری سندے بھی مروی سے۔

( ١٣٠٥١ ) حَدَّلَنَا مُوسَى بُنُ هِلَالٍ حَدَّلَنَا هِضَامٌ عَنْ ابْنِ سِيوِينَ عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ الْهُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَهِىَ أُمُّ الْسِ وَالْبَرَاءِ فَوَلَدَتْ لُهُ وَلَذًا وَكَانَ يُحِبُّهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَفَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيِنَّمَا عَرُّوسَيْنِ وَهُو إِلَى جَنْبِكُمَا فَقَالَ نَعَمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِى لَلْيَكُمَا إِمَارِ ما عَلِما.

(۱۲۰۵۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٥٠٥) حَلَقَنَا النَّ أَبِي عَدِثَى حَلَقَنَا حُمَيْدٌ وَيَزِيدُ اَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الْمَعْنَى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُودِى بِالصَّلَاةِ فَقَامَ كُلُّ قَوْمِبِ اللَّارِ مِنْ الْمُسْجِدِ وَيَقِى مَنْ كَانَ ٱلْهَلُهُ نَافِى اللَّارِ فَأَتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ بِمِخْصَبِ مِنْ حِجَارَةٍ فَصَغُرَ أَنْ يُبْسُطُ اكْفَةً فِيهِ قالَ فَصَمَّ أَصَابِمَهُ قَالَ فَتَوْصَاً بَقِيَتُهُمْ قَالَ حَمَيْدٌ وَسُئِلَ آنَسُ كُمْ كَانُوا قَالَ ثَمَانِينَ أَوْ وَيَادَةً إصححه البحارى (١٩٥)، وإن حياد (١٥٥٠).

(۱۲-۵۵) حضرت انس بڑگٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کے لئے اذان ہوئی، مجد کے قریب جینے لوگوں کے گھریتے وہ سب آگئے اور دور والے نیآ سکے، ٹی مؤیٹا کے پاس پشر کا ایک پیالہ لایا گیا جس شی آپ ٹرکٹیڈا کی تشیلی بھی مشکل ہے گئے تھی، ٹی مؤیٹا نے ایکی انگلیوں کو جوڑ لیا اور اس میں سے انتا پائی فکلا کرسب نے وضو کرلیا، کی نے حضرت انس ڈیٹٹڑ سے پوچھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تے 1 انہوں نے بتا اکرانی کیا کہوڑیا وہ۔

(١٥٠٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدِ عَنْ أَنْسِ أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ آزَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ مَنَازِلِهِمْ فَيَسْكُنُوا فُرْتِ الْمَسْجِدِ فَلِلَغَ زَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَوِةَ أَنْ نُعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا يَنِي سَلِمَةَ آلَا تَحْمَيْهُونَ آلَارَكُمْ إِلَى الْمُسْجِدِ فَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالْامُوا [صحم المعارى (١٥٥٠]. إنظر: ١٢٨٠١،١٢٩٠٧].

(۱۲۰۵۷) حفرت انس ننگٹنے سے مروی ہے کہ پیوسلسٹ ایک مرتبہ بیادادہ کیا کہ اپنی پرانی رہائش گاہ سے خطش ہوکر مجد کے قریب آ کر سکونت پذیرہ ہو جا کیں ، ٹی بیٹھ کو یہ بات معلوم ہوئی تو آ ہے بنگائٹی کا کھیا میں ان کا چھا نہ لگا اس لئے فر بایا اے پیوسلسرا کیا تم مجد کی طرف اٹھنے والے قدموں کا ٹو اب حاصل کرنائیس چاہیے؟ وہ کینے کھے کیوں ٹیس یا رسول الڈنگٹی کھی مجروہ و پیمیں احامت پذیر رہے ۔

(vr.ov) حَدَّثَنَا اللهُ أَبِي عَدِيقٌ وَسُهَيْلُ اللهُ بُوسُفَ الْمَعْنَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ النّسِ قَالَ أَفِيمَتْ الصَّلَاهُ فَجَاءَ رَجُلَّ يَسُمَى النّسَهَى قَالَ الْحَمْدُ لِلّهِ حَمْدًا كَيْسِرًا كَبّا مُبَارَكًا يَسْمَى فَانَتُهَى وَقَدْ حَفَزَهُ النَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ صَلَاتَهُ قَالَ الْبُحُمُ الْمُتَكُلّمُ فَسَحْتَ الْقُومُ فَقَالَ الْيُكُمُ الْمُتَكُلُمُ فِإِنَّهُ قَالَ خَيْرًا أَوْ لَمْ يَعُلُ بَأَلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ آنَا السَّرَعُتُ الْمَشَى النَّهُمُ إِلَى الصَّلَاقِ اللَّهُ عَلَى الصَّلَاقِ اللَّهُ عَلَى الصَّلَاقِ اللَّهُمْ يَوْقَعُهُ لَمْ قَالَ إِلَى الصَّلَاقِ اللّهُ عَلَيْهُمْ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّ

#### مِ مُنظالَة فَيْنُ لِيَهُ حُلِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

فَلْيُمْشِ عَلَى هِينَيِهِ فَلْيُصَلِّ مَا آَفُرَكَ وَلْيُقْضِ مَا سُبِقَةً [قال الألباني: صحيح (ابو داود:٧٦٣)].[انظر:٢٩٩١، ١

(۱۲۰۵۷) معنرت انس ڈٹٹٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آ دی تیزی ہے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا، صف تک پڑتی کردہ کہنے گا"المحمد لله حمدا کشیرا طبیا صاد کا فیہ" نی میشہ نے نمازے فارغ ہوکر پوچھا کہتم میں سے کون بولا تھا؟ اس نے اچھی بات کی تھی، چنانچہ دو آ دی کہنے لگا یارسول انڈنڈ ٹیٹٹرا میں بولا تھا، میں تیزی ہے آ رہا تھا، اور صف کون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے، چمرفر مایا جب تم میں سے کوئی فض نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے بعثنی نماز ل جائے سو یز ھے لے اور جورد جائے اے قضاء کرلے۔

( ١٢٠٥٨ ) حَلَّلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِثْ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ظَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحُلُثُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ بَيْنَ يَدَى حَشْفَةً فَإِذَا النَّا بِالْعَنْهُمَاءِ بِنْتِ مِلْحَانَ إراحي: ١١٩٧٧).

(۱۲۰۵۸) حفرت انس بن ما لک بڑگٹا ہے مردی ہے کہ جناب رسول انڈٹرنٹیٹر کے ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپ آ گے کسی کی آ ہٹ کی دیکھنا تو وہ ٹمیصا ، بنت ملحان تیس (جو کہ حضرت انس ڈیٹٹر کی والدہ قیس ) ۔

(۱۰.۵۹) حَلَكُنَا الْمِنُ أَبِي عَلِئَى عَنْ حُمَّيْدِ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الِخَهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمَ إِذَا لَاللَّهُ عِلَيْهِ حَيْرًا السَّتَعْمَلُهُ قَالُوا وَكَيْفَ يَسْتَفْصِلُهُ قَالَ يُوقِّقُهُ لِقَسَلِ صَلِحٍ قَبْلَ مَوْتِهِ [صححه ابن حبان (۲۱)، والعاكم (۱۳۵۹) وفال النرمذى: حسن صحيح وفال الألباني: صحيح (الترمذى: ۲۱): [ننظر: ۲۲۳۸) (۱۳۵۹) (۱۳۵۹) حغرسانس تنافذے مروى ہے كہتى بينائے ارشاوفر بايا الفرنوائى جب كى بندے كے ساتھ فيركا اداد وفر باتے ہيں

ر مصطبح کرت میں معابد خوالت میں ہے ہے۔ موسان میں استعمال فریاتے ہیں؟ ہی میٹھ نے فرمایا اسم نے سے پہلے عمل صالح کو قبل عطاء فرمادیتے ہیں۔

( ١٣.٦٠ ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِثْى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوْيًا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِنَّةٍ وَآزُهِمِنَ جُزَّهَا مِنْ النَّبَوَةِ

(۱۴۰۷۰) حفرت انس ٹنگٹزے مردی ہے کہ جتاب رسول اللہ ٹنگٹنٹر آنے ارشاد فرمایا مسلمان کا خواب ایز او نبوت میں ہے جمیالیسوال بزو ہوتا ہے۔

( ١٣٠٨ ) حَلَثُنَا ابْنُ آبِي عَلِيتٌ عَنْ حَمَيْدٍ عَنْ آنَسِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلَيْه وَسَلّمَ رَجُلًا يَهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالَ مَا هَذَا قَانُوا نَذَرَ أَنْ يَشْشِى فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ اللّه نَفْسَهُ فَآمَرَهُ فَرَكِبَ [صححه ان حبان ( ٢٣٨٤). قال الإلباني: صحيح (الترمذي: ١٥٣٧)، والنساني: ٢٠٠٧).

#### مِعَ اللهُ اللهُ

(۱۲۰ ۱۱) حضرت انس ٹٹٹٹڑے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹٹٹٹٹٹ ایک آ وی کواپے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھوا تو چھا ریکیا ماہرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر چج کرنے کی منت مائی تھی ، ٹی مایشا فرمایا اللہ اس بات سے فی ہے کہ پیٹھس اپنے آ پ کو تکلیف بنس جٹلا کرے ، پھرآ پ ٹٹٹٹٹٹ نے اے سوار ہونے کا تھم ویا ، چنا نچہ وہ سوار ہوگیا۔

(۱۲۰۲) كَذَكْنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حَمْيُدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَهِ فَلَدَّكَرُ مِثْلُهُ [صححه البحارى (۱۸۲۰)، رسىلم (۱۲۱۲)، وابن عزيسة: (۲۰۶۱)، وابن حبان (۲۲۲۲). [انظر: ۲۰۱۱، ۲۲۲۰، ۲۲۲۰، ۲۲۲۰).

(۱۲۰ ۹۳) گذشته مدیشاس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣.٦٧ ) حَلَثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِثْى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ نَابِتٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُكُرُ بَسُوقُ بَدَنَةٌ قَلْ جَهَدَهُ الْمَشْى فَقَالَ ارْتُحَبُهَا فَقَالَ بَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْتُحُبُهَا وَإِنْ كَانَتُ بَدَنَةً واحد: ١٩٩٨،

(۱۲۰ ۹۳) حضرت الس ٹھٹنٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طینات ایک آ دی کو دیکھا جواون یا گئتے ہوئے چا جار ہا تھا اور چلنے سے عاجر آ عمیا تھا، ہی طینات اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا، اس نے کہا کہ بیقر بانی کا جانور ہے، ہی طینات اس سے فر مایا کہ سوار ہو جا واکر چہ بیتر ہانی تی کا ہو۔

ر ١٢٠٦٤) حَلَقْنَا ابْنُ لِي عَدِيْ عَنْ حُمَدُدٍ عَنْ أَنْسَ قَالَ كَانَ رَجُلَّ يَسُوقُ بِأَمْهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ يَقَالُ لَهُ الْبَحَشَةُ فَاشْتَدَّ فِي السَّيَافَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشَةُ زُونِيدَكَ سَوقًا بِالْفَوَارِيرِ [انظر: ١٢١٨]. (١٢٠٢ه) حضرت السِ المُتَنَّذِ عروى بِ كراكِ آدي " حس كانام الجحر من" امهات المؤسّن كي سواري ل كها كسر إلى ا

اس نے جانوروں کو تیزی سے باکنا شروع کرویا ، اس پر بی طنائے فر بایا انجھ اان آ بھینوں کو آ ہت سے لرچاو۔
( ۱۲۰۹۰) حکد آن اُئن آئی عیدی عن حمید عن آنس عال آسکم نائس من عویشت قابتون المدینة فقال لَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَوْ حَرَجُهُمْ إِلَى ذَوْهِ لَنَا فَضَرِیتُمْ مِنْ اَلْیَابِهَا قَالَ حَمَیْدٌ وَقَالَ فَادَةُ عَنْ اَنْسِ وَاللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مُومِناً اَنْ مُسلّما اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَلُومِناً اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَلُومِناً اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَلُومِناً اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَلُومِناً اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَرْبُولُ مَلْكُومُ فِي الْعَرَاءُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَرْبُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُهُمْ وَسَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَهُمْ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَهُمْ وَلَوْلَهُمْ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَهُمْ وَلَوْلَهُمْ وَلَوْلَهُمْ عَلَيْهُ وَلَوْلَهُمْ وَلَوْلُولُهُ مِلْكُولُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُكُمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُكُمْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُكُمُ اللّهُ عَلَيْكُ وَلَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْكُ مَلْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ وَلَوْلُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ وَلَهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ مِلْكُولُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ

## المنظمة المنظم

ندآئی، ٹی میٹنانے ان سے فرمایا کداگرتم ہمارے اومؤل کے پاس جا کر ان کا دود در پیوتو شاید تشدرست ہوجاؤ، چنانچوانہوں نے ایسان کیا، لیکن جب وہ میچ ہو گئے تو دوبارہ مرمذ ہو کر کفر کی طرف اوٹ کے ، بی مٹینا کے مسلمان جروائے کو آل کر یا، اور بی مٹینا کے اومؤل کو بھٹا کرلے گئے، نی ملینانے ان کے بیچھے محابہ ٹھٹٹا، کو بیجا، انہیں پکڑکر نی مٹینا کے ساختے میں گئی ان کے ہاتھ پاؤس مخالف مست سے کٹوا دیے ، ان کی آتھوں میں سلائیاں پھروا ویں اور انہیں پھر لیے ملاقوں میں چھوڑ دیا مہال تک کردہ مرکبے۔

( ١٢.٦٠ ) حَدِّلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يَقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اللَّهُ إصححه الحاكم (٤٩٤/٤) وحسنه النرمذي: وقال الألباني: صحيح (النرمذي: ٢٢٠٧)]. إنظر: ٥٩ ٢٢٠].

(۱۲۰ ۱۲) حضرت انس ٹٹائٹوے مروی ہے کہ جناب رسول اللهٔ ٹاٹھٹائے ارشاوفر مایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زیٹن میںاللہ اللہ کینے والاکو کی مخص یا تی ہے۔

( ١٣.٦٧ ) حَدَّقَنَا ابْنُ أَبِى عَدِثَى عَنْ حَمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ فَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْالُونِي عَنْ ضَيْءٍ إِنِّى يَوْمٍ الْفِيَامَةِ إِلَّا حَدَّثَتُكُمْ فَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُدَافَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِى هَذَا فَلَ الْهُونَ حَدَافَةً فَقَالَتُ أَنَّهُ مَا أَوْدُتَ إِلَى هَذَا قَالَ أَرَدْتُ أَنْ أَسْقِرِيحَ قَالَ وَكَانَ يَقَالُ فِيهِ قَالَ حُمَيْدٌ وَاحْمَسَبُ عَذَا عَنْ أَنْسِ قَالَ فَمَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبَّا وَبِالْمِسْلَامِ وَيَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينًا نَهُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَضِيبِ اللَّهِ وَعَضِيبٍ رَسُولِهِ [انظر: ١٣٨٥].

(۱۲۰۷۷) حضرت انس نگائٹ سروی ہے کہ جتاب رسول اللہ کانٹی کے ارشادفر مایا قیامت تک ہونے والی کسی چیز کے متعلق تم جھے سے اس وقت تک سوال ند کیا کرو جب تک بش تم سے خود بیان ند کر دوں ،اس کے باوجود عبداللہ بن حذافہ چائٹنز نے پوچل بارسول اللہ کانٹیٹا میراباب کون ہے؟ نی طینا، نے فر بایا تمہارا باپ حذافہ ہے ،ان کی والدہ نے ان سے کہا کہ تمہارا اس سے کیا مقصد تھا؟ انہوں نے کہا کہ ش لوگوں کی باقوں سے چھکارا حاصل کرتا چاہتا تھا ، دراص ان کے متعلق بچر یا تیں مشہور تھیں \_

۔ جبر حال ان کے سوال پر ٹی ملیڈااور تاراض ہوگئے ،اس پر حفرت عمر نڈٹٹ کئے گئے کہ ہم اندکوا پتار ب مان کر واسلام کو اپنا دین قرار دے کراور محمد تنافیج کواپنا ہی مان کرخوش اور مطعمئن ہیں ،اور ہم انشداور اس کے رسول کی تارافعنگی ہے انشد کی پناہ میں آتے ہیں۔

(١٢٠٦٨) حَلَّتُنَا ابْنُ أَبِي عَدِثْى عَنْ حُمَيْدِ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبَىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَيْزُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْمِحَجَامَةُ وَالْقُسُطُ الْبَحْرِى وَلَا تُعَلِّبُوا صِبْيَاتَكُمْ بِالْقَمْزِ [صححه البعارى (١٩٦٦ه)، ومسلم (١٩٧٧)]. [راحع: ١٩٨٨].

#### الله المناقب المن المنافعة الم

(۱۲۰ ۲۸) معنرت انس پیشندے مروی ہے کہ نبی پینائے فر مایا بہترین علاج سینگی مگوانا اور قسط بحری کا استعمال ہے، اور تم اپنے بچوں کے مگلے میں انگلیاں ڈال کرائیس تکلیف نہ دیا کرو۔

( ١٣٠٩ ) حَثَثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِثَى عَنْ حُمَيْدِ عَنْ أَنْسِ فَالَ فَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلْمِ وَسَلّمَ وَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِشَابٌ مِنْ قُرَيْشِ قُلْتُ لِمَنْ قَالُوا لِهُمَرَ بُنِ الْمُحَطَّابِ قَالَ فَقُوْلًا مَا عَلِمُتُ مِنْ عَيْرَتِكَ لَدَّخَلُنَهُ فَقَالَ عُمَرُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَارُ إصحح ابن حباد (١٨٨٧). ونال الترمذي: حسن صحيح وقال الألياني: صحيح (الترمذي: ١٣٦٨). إنشز: ٢٨٦٥ - ١٢٨١١ ، ١٢٨٦١.

(۱۳۰۹ء) حضرت انس پنگٹز سے مردی ہے کہ نی میٹل نے فر بایا ایک مرتبہ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں سونے کا ایک گل نظر آیا ، میں نے ہو چھا دیکل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیا یک قریش فوجوان کا ہے ، میں نے ہو چھا و دکون ہے؟ لوگوں نے بنایا عمر بمن قطاب ڈٹٹٹو بھے اگر تہاری غیرت کے بادے معلوم نہ ہوتا تو نئس خروراس میں واخل ہوجا تا ، حضرت عمر پڑھڑ کہتے لگے یا رسول الشنگاڑیکا کیا میں آ ہے برغیرت کا اظہار کروں گا۔

( ١٣.٧ ) حَدَثَنَا ابْنُ آبِي عَدِثَى عَنْ حُمَيْدِ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آحَبُ لِقَاءَ اللَّهِ آحَبُّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَوِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُنَا نَكُوهُ الْمُؤْتِ وَلَكِنَّ الْمُؤْتِ وَلِكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حُضِرَ جَاءَهُ الْمُشِيرُ مِنْ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ فَلَيْسَ ضَىٰءٌ آحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَكُونَ قَلْمُ لَهِمَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَآحَتُ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْفَاجِرَ ٱلْوَ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ جَاءَهُ بِمَا هُوَ صَائِزً إِلَيْهِ مِنْ الشَّرِ ٱلْوَ مَنْ الشَّرِ لَكُوهَ مِنْ الشَّرِ لَكُوهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكُوةَ اللَّهِ لِقَاءَهُ وَاللَّهِ لِقَاءَهُ

(۱۳۰۵) حضرت انس پیشندے مروی ہے کہ بی مینیات ارشاد فرایا جوشن اللہ سے مطنے کو پند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے مطنے کو پند کرتا ہے، اور جو اللہ سے مطنے کو تا پند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے مطنے کا اپند کرتا ہے، یہ من کر ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ نظافیٰ اہم میں سے تو ہرایک موت کو تا پند کرتا ہے؟ تی مینیا نے فرمایا اس سے موت کی تا پند یدگی مراوئیس ہے، بلکہ مؤسس کے پاس جب اللہ کی طرف سے ایک فرشتہ اس کے بہترین انجام کی فوٹ تجری سے کرآتا تا ہے تو اس کے نزویک مان قارت سے بڑھ کرکوئی چیز مجوب نہیں ہوتی ، بھراللہ بھی اس سے مطنے کو پہند کرتا ہے، بھراللہ بھی اس سے مطنے کو تا پہند کرتا ہے، بھراللہ بھی اس سے مطنے کو تا پہند کرتا ہے، بھراللہ بھی اس سے مطنے کو تا پہند کرتا ہے، بھراللہ بھی اس سے مطنے کو تا پہند کرتا ہے، بھراللہ بھی اس سے مطنے کو تا پہند کرتا ہے۔

(١٣.٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِثَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ النَّسُ بْنُ مَالِكٍ مَا مَسِسْتُ شَهْاً قَطُ حَرَّا وَلَا حَرِيرًا الْمُيْنَ مِنْ كَفْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا ضَمَمْتُ رَائِحَةً الْخَبَّبِ مِنْ رِيحٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إصحاحه امن حيان (٢٠٠٤). قال شعب: استاده صحيح إ. (انظر: ٢٥٢٥، ١٣٧٥، ٢٣٧٥).

(١٢٠٤١) حفرت انس جي تن عروي ہے كديس نے تي مايا كي تقيلي في إو وزم كوئي ريشم مجي نيس چيوا، اور ني مايا

## مِي مُنظاا الأون في المستدان من وحق المستدان من من الك عن المستدان من من الك عن المستدان من من الك عن المستدان من من المستدان المستدا

( ١٢.٧٢) حَلَثْنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ وَعَبُدُ اللّهِ بْنُ بَكُو السَّهْمِي ُ حَذَلْنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَاسَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَنْ وَجَلّ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلّهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْهُ عَلَيْ

(۱۲۰۷۳) حضرت انس پینتو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مایاتا کی مسلمان کی حیادت کے لئے تشریف لے گئے ، وہ جوز سے کم طرح ہو چاتا ہے۔ کی طرح ہو چکا تھا، بی طبیعات نے اس سے ہو چھا کیا تم کوئی دعا ما نگتے تھے؟ اس نے کہا تی ہاں! پس بید دعا ما نگل تھا کہ اسٹالتہ تقویر اس اللہ التراس کی ہمت ہے۔ اور شطاقت ، تم نے بید عا میں شدکی کہ اے اللہ! مجھے نیا ہی مجمل ہما انی عطا وفر مااور آخرے ہی مجملائی عطار فر مااور ہمیں عذا ہے جمنو فافر ما، مرادی کہتے ہیں کہ اس نے اللہ سے بید عا ما تکی اور اللہ نے اسے شفا وعطا وفر مادی۔

( ١٧.٧٢ ) حُلَّلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِيْ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَتٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسْلِمُ لِتَسَيُّ وِيُعْطَاهُ مِنْ النَّنُهُ فَلا يُمْسِى حَتَّى يَكُونَ الْمِسْلَامُ أَحَبُّ إِلَيْهِ وَأَعَزَّ عَلَيْهِ مِنْ الذُّنِيَا وَمَا فِيهَا

(۱۲۰۷۳) حضرت انس علیفاے مروی ہے کہ بعض اوقات نی طبقا کی خدمت میں کوئی فخس آ کر اسلام قبول کرتا کہ ہی طبط اسعاد نیا کا مال ودولت عطام فر ما کمیں کے اور شام تک اس کے تزدیک اسلام دیاہ مائیساے نیا دہ مجدب اور معزز جو چکا ہوتا۔ ( ۱۲۰۷۱ ) مقدلتنا انْ أَبِی عَلِیْ عَنْ مُحمّدُ یع عَنْ مُوسّی ابْنِ آنسی عَنْ آنسی انَّدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ بِنَكُنْ

، \*\* كَنْ اللَّهُ عَلَى الْإِسْكَامِ إِلَّا أَعْطَاهُ قَالَ فَآتَاهُ رَجُلٌ فَسَالُهُ فَاصَرَ لَهُ بِشَاقٍ عَي يُسْأَلُ شَيْنًا عَلَى الْإِسْكَامِ إِلَّا أَعْطَاهُ قَالَ فَآتَاهُ رَجُلٌ فَسَالُهُ فَاصَرَ لَهُ بِشَاءٍ كَيد قَالَ فَرَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ يَا قُوْمِ الْسِلْمُوا فِإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم يُفْطِي عَطَاءً مَا يَخْسَى الْفَافَةَ

(۱۳۰۷) حضرت انس ٹنگنٹ مروی ہے کرتی ل اسلام پر جوآ دی ٹی بیٹھے۔ جس چز کا بھی سوال کرتا، ٹی ہؤتھا سے عطاء فر ہا دیتے والی تناظر ش ایک آ دی آیا اور اس نے ٹی ملیٹا سے پچھ ما لگا، ٹی ملیٹا نے اسے مدقہ کی کریوں میں سے بہت ی کمریاں ''جود و پراؤوں کے درمیان آ سکیں' دینے کا تھم دے دیا دو آ دی اپنی قوم کے پاس آ کر کہنے لگا لوگو ااسلام قبول کراو، کیونکہ

( ١٢.٧٥ ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِثَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ بَعَنَتْ مَعِى أَمَّ سُلَيْمٍ بِمِكْتَلٍ فِيهِ رَحُبُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ أَجِدُهُ وَخَرَجَ فِرِيمًا إِلَى مَوْلَى لَهُ دَعَاهُ صَنَعَ لَهُ طَمَامًا فَالَ فَآتَيْنُهُ فَإِذَا هُوَ بَأْكُلُ

### 

فَتَعَانِي لِآكُلَ مَمَهُ قَالَ وَصَنَعَ لَهُ ثَوِيدًا بِلَحْمٍ وَقَرْعِ قَالَ وَإِذَا هُو يُفْحِهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلْتُ الْجُمَعُهُ وَأَذْيِهِ حِنْهُ قَالَ لَلَمَّا طَهِمَ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ قَالَ وَوَصَّعْتُ الْمِكْتَلَ بَيْنَ يَتَنِّهِ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقْسِمُ حَتَّى فَرَعَ مِنْ آخِرِهِ [صححه ابن حباد ( ۱۳۸۰) وقال البوصيرى: هذا اسناد صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٠٣٠]. [انظر: ١٣٨١].

(۱۲۰۷۵) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم ٹائٹا نے میرے ہاتھ ایک تعمیل علی تر تھجوری بجرکر نی میٹھ کی ضدمت علی میٹیل میں نے بی میٹھا کو گھر میں نہ پایا، کیونکہ نی میٹھا قریب ہی اپنے ایک آزاد کردہ غلام کے بہاں گئے ہوئے تتے جس نے بی میٹھا کی دعوت کی تھی، علی وہاں پہنچاتو تی میٹھا کھاتا تاول فرمارے بتے، نی میٹھانے تھے بھی کھانے کے لئے بلالیا، دعوت عمل صاحب خاندنے کوشت اور کدو کا ثریہ تیا رکرد کھاتھا، نی مائٹھ کو کدو بہت پسندتھا، اس لئے عمل اے انگ کر کے تی میٹھ کے مامنے کرتا رہا، جب کھانے سے فارغ ہوکر نی ملٹھا اپنے گھروائی تشریف لائے تو عمل نے وہ تھیل تی ملٹھ کے ماما سے دکھوری، نی ملٹھا سے کھاتے سے اور تقسیم کرتے گئے یہاں تک کھیلی خالی ہوگئی۔

( ١٩٠٨) حَدَّكَ ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حَمَيْدِ عَنْ النّسِ قَالَ دَحَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى أَمْ سُلَيْمٍ

المَّاتَّةُ بِشَمْرِ وَسَمْنِ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ إَعِدُوا تَمْرَكُمْ فِي وِعَانِهِ وَسَمْنَكُمْ فِي سِقَائِهِ مَا إِلَى نَاحِيَةِ الْبَيْتِ

فَصَلّى رَخْعَيْنِ وَصَلْحَانَا مَعَهُ ثُمْ وَعَا لِأَمْ سُلَيْمٍ وَالْعَلِهَا بِخَيْرٍ فَقَالَتُ أَمَّ سُلَيْمٍ يَا وَسُولَ اللّهِ إِنَّ لِي خُولُتُكَةً

قالَ وَمَا هِي قَالَتُ خَادِمُكَ آنَسُ قَالَ فَمَا تَرَكَ خَوْرَ آخِرَةٍ وَلا ذُنْتِ إِلَّا وَعَالِي بِهِ وَقَالَ اللّهُمَّ ارْزُفْهُ مَالًا

وَوَلَلْمًا وَبَارِفُ لَهُ فِيهِ قَالَ فَمَا مِنْ الْأَنْصَارِ إِنْسَانُ الْحَرَّ مِنِّى مَالًا وَذَكَرَ آتَكَ لاَ يَمْلِكُ وَعَلَمْ وَلا فَيَا مِنْ اللّهِ وَقَالَ اللّهُمَّ ارْزُفْهُ مَالًا

عَتَمِهِ قَالَ وَذَكَرَ آنَ الْبَنَةُ الْكُبْرَى الْمِئْةَ أَخْبَرَتُهُ آتَكُ وَعِنْ مِلْهِ إِلَى مَفْتِمِ الْحَجَاجِ تَيْفًا عَلَى عِشْرِينَ وَمِالِكُ وَمَا لاَ لَهُ مِنْ اللّهِ إِلّا إِلَيْهُمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ عَلْمُ مُنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عِشْرِينَ وَلَا لَكُولُولُهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ إِلَى مَفْلَعِهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْنِ اللّهُ وَلَا لَكُولُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُولُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللللّهُ الللللللّهُ الللللللّهُ الللللللّهُ اللل

### مُنظامَنَيْنَ لَهُ وَمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّ

ایک سوئیں سے زائد آ دی فوت ہو کر دفن ہو مجلے ہیں۔

(١٣.٧٧) حَلَثْنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسْ هَلُ خَصَبَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنّهُ لَمُ يَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنّهُ لَمُ يَشِنُ بِالشّيْبِ لَمُ مُعَلّمَ لِحُرِيّهِ وَقَالَ إِنّهُ لَمُ يَشِنُ بِالشّيْبِ لَمُ مُعَلّمَ لِمُحْتِيهِ وَقَالَ إِنّهُ لَمُ يَشِنُ بِالشّيْبِ فَعِلْ لِأَنْسِ آشَيْنٌ هُو قَالَ كُلّكُمْ يَكُوهُهُ وَلَكِنْ خَصَّبَ آبُو بَكُو بِالْوِشَاءِ وَالْكُنّمِ وَخَصَبَ عَمَرٌ بِالْوِشَاءِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْ بِالْمِثَاءِ وَاللّهُ عَلْمَ عَلَيْ بِالشَّيْدِ وَاللّهُ عَلَيْ مُؤْمِلًا لِمُنْ اللّهِ عَلَيْ مُؤْمِلًا لِمُنْ اللّهُ عَلَيْ مُؤْمِلُ وَلَكِنْ عَصْبَ اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْ مُؤْمِلُ وَلَكِنْ عَصْبَ اللّهِ مِنْ الشَّاءِ وَالْكُنْ عَلَيْ عَلْمُ مِنْ اللّهُ عَلَيْلُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْلُ وَلَكُنْ عَضِينَا اللّهُ مِنْ الشَّيْلُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ لَكُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَّمَ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ

[صحح اسناده البوصيرى و قال الإلبانى: صحيح (ابن مامدة: ٢٦٢٩)]. (انظر: ١٢١٥٩ ، ١٢٩٨٧ ، ١٢٩٨١). (١٢٠٤٤) حميد كميتة بين كم تخص في مقدمت انس نائنت به چها كدكيا في طيئا خضاب لكاح يت ؟ انبول نے نوع (ما يا كه في مائلا كى مبارك و اڑھى كرا كے تصے ميں صرف ستر و يا بيس بال سفيد ہے ، اور ان پر بنز صاب كا عيب نبيس آيا كمي نے پوچها كركيا بزها يا هيب بي انبول نے فرمايا تم عن سے برفخص اسے تا پهند مجتا ہے ، البنة حضرت صديق اكبر ظائفة مبندى اور وسمد كا خشاب لكاتے تتے بكيد حضرت عمر ظائفة صرف مبندى كا خضاب لكاتے تتے ۔

( ١٢٠٧٨ ) حَلَّتُنَا الْمُنُ لِي عَدِى َّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْنِهِ فَاطَّلَعَ إِلَيْهِ رَجُلُ فَاهُوَى إِلَيْهِ بِحِشْفَعِ مَعَهُ فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ [انظر: ٢٢٨٦ ١٠ ٢١٨٦].

(۱۲۰۷۸) حفزت انْس نَتْنَف مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیقا ہے گھریں بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کس سوراخ ہے اندر جھا کئے لگا، نی طبیقائے اپنے اپنے میں پکڑی ہو گی تکھی اے دے ماری تو وہ آ دی چھیے ہٹ گیا۔

( ١٣.٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ لِهِي عَدِيَّى عَنْ حُمَيْدِ عَنْ أَنْسِ أَنَّ لَهَا مُوسَى اسْتَحْمَلَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَوَاقَقَ مِنْهُ شُفَلًا فَقَالَ وَاللَّهِ لَا الْحَمِلُكَ فَلَمَّا فَقَى دَعَاهُ فَحَمَلَهُ لَقَالَ لَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ تَحْمِلِينِ قَالَ فَأَنْ آخِيلُفُ لَآخِمِلَنَكُ واحرحه عبد بن حميد (١٣٩١). فال ضعيب: اسناده صحيح: وإنظر: ٢٨٦١، ١٣٥٠٥.

(۱۲۵۹) حضرت انس بھٹھنے مروی ہے کہ آیک مرتبہ دعفرت ایوموی اشعری بھٹٹ نے تی بیٹھائے سواری کے لئے کوئی جانور با نگاء نی بلیٹھائی وقت کی کام میں معروف تنے ، اس لئے فر مادیا کہ بخدا؛ میں تمہیں کوئی سواری نمین دوں کا ، کین جب وہ پلٹ کر جانے کھے تو آئیس والیں بلایا اور ایک سواری مرحت فر مادی ، وہ کہنے کئے یارسول اللہ ٹاٹھ ٹیٹھ آئا آپ نے توقعم کھائی تھی کہ جھے کوئی سواری ٹیس ویں کے ؟ فر مایا اس جسم کھائیتا ہول کہ جمہیں سواری ضرورووں گا۔

( ١٣٠٨ ) حَلَّكُنَا ابْنُ آبِى عَدِى عَنْ حُمَّيْدِ عَنْ آنَسِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامِ أَنَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْمَتُهُ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَعْمَتُهُ الْمَدِينَةَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى سَالِلُكَ عَنْ ثَلَاثِ حِصَّالٍ لَا يَمُلْمَهُنَّ إِلَّهُ بَيَّ فِلْلَ سَلْ قَالَ مَا أَوَّلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُعْلِى اللَّهُ عَلَى ال

#### مِنْ اللَّهُ ا مِنْ اللَّهُ ا

حُوتٍ وَامَّا شَبَهُ الْوَلِدِ اَبَاهُ وَأَمَّهُ فَإِذَا سَيَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْآةِ فَرَعَ إِلَيْهِ الْوَلَدُ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْدَرْآةِ مَاءَ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْآةِ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْمُهُودَ قَوْمٌ بُهُثُ الرَّجُلِ نَزَعَ إِلَيْهَا فَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَالِهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَ

(۱۴۰۸۰) حطرت الس بناتف مروی ہے کہ فی طفیقا کی مدید شور واقع بلا آ ورکی کے بعد حضرت عبد اللہ بن سلام منتظ بارگاہ رسالت میں حاضر بوئے اور کہنے گئے یا رسول اللہ تا نجائی کا میں آپ سے تین یا تیں پو نچستا ہوں جنہیں کی تی کے علاوہ کو کی تیس چاہتا، نی منیق نے فرمایا پوچھوں انہوں نے کہا کہ قیامت کی سب سے مہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا کیا چیز ہوگی؟ اور بچدا ہے ماں باپ کے مشابہہ کیے ہوتا ہے؟ نی ملیق نے فرمایا ان کا جواب جھے ابھی ابھی حضرت جریل ملیق نے تایا ہے۔ ہے عبداللہ کہنے گئے کہ واقو فرشتوں میں میدو یوں کاوشن ہے۔

نی میدا نے فرمایا قیامت کی سب ہے پہلی علامت تو وہ آگ ہوگی جوشرق نے فکل کرتمام لوگوں کومفرب میں جمع کر
لے کی ، اور الل جنت کا سب سے پہلی کھانا چھلی کا عکر ہوگی ، اور نے کا پے مال پاپ کے ساتھ مشا بہہ ہونے کی وجہ بہہ ہے
کہ اگر مر رکا '' پائی '' حورت کے پائی پہ غالب آ جائے تو وہ نے کو اپنی طرف کھنے گئے کہ میں اس بات کی کوائی طرف کھنے گئی ہم رہ کے پائی پہ
کا وہ بہت تو وہ نے کو اپنی طرف کھنے گئی ہے ، بیس کر عمد اللہ کہنے گئی کہ میں اس بات کی کوائی دیا ہوں کہ اللہ سے علاوہ
کوئی معبود میں اور آ ب اللہ کے رسول بیں ، پھر کہنے گئے یا رسول اللہ کا اللہ بیا یہ دی بہتان بائد منے والی تو م بیں ، اگر ائیس
میرے اسلام کا پہنے چل کیا تو وہ آپ کے سائے بھی پر طرح طرح کے الزام لگا تھی۔ ،اس لئے آپ ان کے پاس بینا م کھی کر ایس بینا م کھی۔
کرائیس بلا ہے اور دیرے منطق ان سے بع چھے کہ تم میں این سلام کیا آ دی ہے؟

چنا نی بی میشانی آئیس بلا بھیجا، اور ان سے نوچها کر عبداللہ بن سلام تم نیس کیدا آ دی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کرہم میں سب سے بہتر ہے اور سب سے بہتر کا بینا، ہمارا عالم کا بینا ہے، ہم میں سب سے بوافقید ہے اور سب سے بوسے
فقید کا بینا ہے، نی میشانے فرمایا ہے تا کا، اگر وہ اسلام تجول کر لے لئے کا میں اسلام تجول کر لوگ؟ وہ کہنے گے اللہ اسے بچا کر
مرکے، اس پر حضرت عبداللہ بن سلام بھائنہ با برنگل آئے اور ان کے ساسنے کلے بڑھا، بیرن کروہ کہنے گے کہ یہ ہم میں سب سے
بدتر ہے اور سب سے بدتر کا بینا ہے اور ہم میں جابل اور جابل کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام بھائنڈ نے فربایا ای چیز کا تجھے
بدتر ہے اور سب سے بدتر کا بینا ہے اور ہم میں جابل اور جابل کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام بھائنڈ نے فربایا ای چیز کا تجھے
اقد بیشر قباد۔

## 

اللَّهِ اقْتُلُ مَنْ يَغَدَنَا انْهَزَمُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَى قَالَ قَانَاهَا الْبُو طُلْحَةً وَمَمَهَا مِمُولٌ فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ إِنْ دَنَا مِنْم أَحَدٌ مِنْ الْمُشْرِكِينَ بَمَجْتُهُ قَالَ فَقَالَ آبُو طُلْحَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ الْطُرُ مَا تَقُولُ أُمَّ سُلْيْمٍ

(۱۲۰۸۱) حضرت انس پڑٹنٹ مروی ہے کہ جب غز وؤ حین نے دن مسلمان ابتدائی طور پر فکست خوروہ ہوکر بھا گئے گئے، تو حضرت ام سلیم پڑٹن نے پکار کر عرض کیا یارسول الفذر گئٹ ہوگئے ہیں چھوڈ کر بھاگ کے جی ، انہیں کل کروادیں، ہی میشانے فر مایا اے ام سلیم! الفدتھائی کافی ہے، تھوڑ ویر بعد حضرت ابوطلحہ ٹڑٹٹوان کے پاس آئے تو ام سلیم ٹڑٹٹو کے ہاتھ جس ایک کوال متمی ، انہوں نے بوچھا ام سلیم! یے کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی شرک میرے قریب آیا تو جس اس سے اس کا پیٹ مجاڑ دول گئری میں کردہ کہنے گئے یارسول الفذر کا تنظیا و کیمیس تو سمی کدا مسلیم کیا کہ روی ہیں۔

( ١٣.٨٢ ) حَدَّثَنَا يَمْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَلَّتَنِى حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَتُنَّا ارْدُثُ انْ أُسْلِمَ النَّهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّى سَائِلُكَ فَقَالَ سَلْ عَشَّا بَدَا لَكَ قَالَ فَلْتُ مَا أَوْلُ مَا يَأْكُلُ الْفُلُ الْجَنَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وراحج: ١٢٠٨٠.

(۱۲۰۸۲) حفرت انس ڈیٹٹ سے مروی ہے کہ بی طاق کی حدیثہ مورہ تشریف آوری کے بعد معفرت عبداللہ بن سلام ڈیٹٹ بارگا و رسالت میں حاضر ہوئے اور کینے میگھ یا رسول اللہ ٹائیٹٹا میں آپ سے تین با تیں پو چھتا ہوں.....، مجرراوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

( ١٣.٨٧ ) حَذَلْنَا الْمُنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ وَيَزِيدُ قَالَا أَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ قَالَ كُنْتُ الْمُبُ مَعَ الْمِلْمَانِ فَآتَانَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هُسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِينِهِ عَلَيْنَا وَأَحَدَ بِسِيى فَكَتَنِي فِي حَاجَةٍ وَقَعَدَ فِي ظِلِّ حَائِطٍ أَنْ جِدَارٍ حَنَّى رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَبَلَّمْتُ الرِّسَالَةَ الَّيِي بَعَنِي فِيهَا فَلَنَّا أَنْهُثُ أَمَّ مُسَلَّمٍ فَالَتُ مَا حَبْسَكَ فَلْتُ بَعَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَالنِّ وَمَا حِيَى فَلْتُ سِرٌّ فَالَتُ احْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ سِرَّهُ قَالَ فَمَا حَذَّتُ بِهِ احْدًا بَعْدُ وانطر: ١٢٥٥، ٢١٢٥٠.

(۱۲۰۸۳) حضرت انس بڑیٹن فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ کمی بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا ،ای دوران نی مایٹا تشریف لے آئے ادر میں سلام کیا ، مجر میرا ہاتھ بگز کر جھے کہ کام سے بھی دیا اور خواکید و ہوار کے سامے میں بیٹھ گئے ، یہاں تک کہ میں والدہ) کئے کمی اور دو پیغام پہنچا دیا جو نی ملیٹائے و رے کر چھے بھیجا تھا ، جب میں کھروائیں پہنچا تو حضرت ام سلیم بڑیا (میری والدہ) کئے کمیں کہ آئی در کیوں لگا دی ؟ میں نے بتایا کہ نی ملیٹائے اپنے کس کام سے بھیجا تھا ، انہوں نے ہو چھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کمیرایک راز ہے وانہوں نے کہا کہ بھر نی ملیٹائے راز کی حفاظت کرتا چتا نچھاس کے بعد میں تے کھی وہ کس کے سامنے بیان

## ﴿ مُنِلُا النَّرُيْنَ لَهُ وَحَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلِ

( ١٢.٨٤ ) حَدَّقَكَ ابْنُ أَبِي عَدِيْ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَسْلِمُ قَالَ آجدُنِي كَارهًا قَالَ أَشْلِمُ وَإِنْ كُنْتَ كَارِهًا إِنظر: ١٢٨٩٦].

(۱۲۰۸۳) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ بی میٹائے ایک آ دی ہے اسلام آبول کرنے کے لئے فرمایا ،اس نے کہا کہ جھے پیند میں ہے، کی میٹائے فرمایا پیندنہ می ہوت بھی اسلام آبول کرلو۔

(١٢.٨٥) حَلَقَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيْ عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَمْفَوِ قَالَ أَغْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ لَتَنادَةً عَنْ آنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّخَاعَةُ فِي الْمُسْجِدِ خَطِينَةً وَكَفَّارَتُهَا وَاسَحَمَ البَّعَارِي (٤١٥)، ومسلم (٣٥٠)، وابن حزيمة: (١٣٤٩، ١٣٤٨، ١٢٤٨، ١٢٩٢، ١٢٩٢، ١٣٤٨، ١٣٤٨، ١٣٤٨، ١٣٤٨، ١٣٤٨، ١٣٤٨،

(۱۲۰۸۵) حضرت انس ٹیٹنٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول الشنٹلٹٹٹ ارشاد فر مایا مجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اے دُن کردیتا ہے۔

(۱۲۰۸۱) حَلَثَنَا أَنُ أَبِي عَدِيْ عَنْ سَعِيدِ وَأَنْ جَمْقَوَ حَلَّنَا سَعِيدٌ عَنْ فَقَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ
وَسَلَمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يَشْلُلُ أَحَدُ مِنْكُمْ عَنْ يَمِيدِهِ قَالَ أَنْ مَعْفَرٍ فَلا
وَسَلَمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يَشْلُلُ أَحَدُهُ مِنْكُمْ عَنْ يَمِيدِهِ قَالَ أَنْ مُعْفِرٍ فَلا
عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ فَلَتَنْهِ [صحت البعاري (۲۲۱)) وابن
حال (۲۲۱۷) النظر: ۲۲۱۷) النظر: ۲۲۱۹ من المناب على المنافق المنافق عن المنافق عن المنافق عن المنافق عن المنافق عن المنافق المنافق المنافق عن الم

(١٢.٨٧) حَدَّلْنَا الْمُنْ إِلَى عَدِى عَنْ صَعِيدٍ (ح) وَابْنُ جَعْقَوِ حَدَّلْنَا صَعِيدٌ الْمَعْنَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النّسِ الَّ نَبِى اللّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اللّهُ عَلَيْ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ يُؤْمَنِلٍ بِنَسْمِينَ مِنْ الْأَيْصَارِ قَالَ النَّسُ كُنَّا نَسْمُهِمْ فِي وَمُرْبِهِمْ الْفَرَّاءَ كَانُوا يَسْعِيدُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّلِ لَانْطَلَقُوا بِهِمْ حَتَّى إِذَا الوَّا بِيْرُ مَعُونَةَ غَدَرُوا بِهِمْ وَمَنْكُوهُمْ لَقَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا فِي صَلَاقٍ اللهِ عَلَى عَدِيه وَذَكُونَ وَعُصَيَّةً وَبَنِي لِمُعَانَ قَالَ قَالَ قَادَةً وَحَدَّلْنَا النَّمْ قَرْنُوا بِهِ قُرْآنًا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيهِ إِنَّا قَرْآنَا بِهِمْ قُرْآنًا بَلَكُوا عَنَّا فِلْ مَالَ قَلَادَةً وَحَدَّلَنَا النَّسُ الْهُمْ قَرْنُوا بِهِ قُرْآنًا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيهِ إِنَّا قَرْآنَا بِهِمْ قُرْآنًا بَلَّهُوا عَنَّا فَرْمَا وَإِنَّا قَدْ لَوْيَا وَإِنْ صَالَا لَكُوا اللهِ عَلْ

## مَنْ مُنْ الْمُرَاتِينَ مِن وَالْكَ مِنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ الْم

لُمَّ نُسِخَ فَلِكَ أَوْ رُفعَ [صححه البحاري (٢٠٦٤)]. [انظر: ١٣٧١٨].

(۱۲۰۸۷) حضرت انس نظائفت مروی ہے کہ ٹی طیٹا کے پاس قبیلۂ رئل، ذکوان، عصیہ اور بولوبیان کے پکولوگ آ ہے اور یہ ظاہر کیا کہ وہ اسلام تحول کر چکے ہیں، اور ٹی طیٹا ہے اپنی قوم پر قعادن کا مطالبہ کیا، ٹی طیٹا نے ان کے ساتھ سر انصاری صحابہ ٹھائٹی اقدادن کے لئے بھی دیے ، حضرت انس ٹٹٹٹ کہتے ہیں کہ ہم انیس' قراء'' کہا کرتے تھے، پوگ دن کوکٹویاں کا پخ اور دات کو نماز میں گذار دیتے تھے، وہ لوگ ان تمام حضرات کو لے کر روانہ ہو گئے ، راستے میں جب وہ'' ہیر معونہ' کے پاس پہنچ تو انہوں نے محابہ کرام ٹٹٹٹی کے ساتھ دھوکہ کیا اور انہیں شہید کر دیا، ٹی طیٹا کو چہ چالو آ پ مٹائٹیٹی نے ایک مہیئے تک ٹجر کی فماز میں توسیّ نازلہ روش اور دگل ، ذکوان، مصیہ اور مؤلمیان کے قبائل کے بدوعاء کرتے رہے۔

حضرت انس ٹاٹٹٹو کہتے ہیں کدان محابہ ٹالڈائے یہ جلے کہ'' ہماری قوم کو ہماری طرف سے یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے ل چکے ، دوہم سے رامنی ہوگیا اور ہمیں بھی رامنی کردیا'' ایک عرصے تک قرآن کریم ٹیں پڑھتے رہے ، بعد ٹی ان کی ملاوت منسوخ ہوگئی۔

(١٢.٨٨) حَلَّكَ ابْنُ أَبِي عَدِيْ عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَفَقَرِ حَلَّقَا سَعِيدٌ وَالْحَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ تَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقُوامٍ بَرْفَعُونَ أَبْصَارُهُمُ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَابِهِمْ وَاشْتَدَّ قُولُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيُنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُحْعَلَقَ أَنْصَارُهُمْ [صححه البعارى (٥٧٠)، وابن حزيمة: (٧٥٥)، وابن حباد (٢٢٨٤ع)]. [انظر: ٢٢٨٤ع، ٢١٧٩ع، ٢٢١٧ع، ٢٢١٧ع، ٢١٢عه.]

(۱۲۰۸۸) حضرت انس ٹائٹوئے مردی ہے کہ نبی طائد نے فرمایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ دوران نماز آسان کی طرف نگا ہیں افعا کرد کیکھتے ہیں؟ نبی طائع نے شدت ہے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اس سے باز آ جا کیں درندان کی بسارت ایک کی جائے گی۔

( ١٢.٨٥) حَلَقَنَا الْهُنَّ آيِي عَلِيثَى وَعَبْدُ الْوَهَابِ الْخَفَّافُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ فَقَادَةً عَنْ آنسِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ الطَّلَاة وَالسَّلَامُ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السَّبِعُودِ وَلَا يَقْتُرِضُ آخَدُكُمْ فِرْاعَيْهِ كَالْكُلُبِ [صحمه البحارى (٣٣٧)، وسلم (٤٩٢)، وابن حبال (١٣٩٧، ١٩٢١، و١٩٢١، [انظر: ٢٠٢١، ١٢٨٤، ١٢٨٧١، ١٢٠٢١، ١٢٢٥، ١٢٢١٠، ١٢٢١٠، ١٢٢٥،

(۱۲۰۸۹) حضرت انس خانو سے مروی ہے کہ بی مانیا نے فر مایا مجدوں میں احتدال برقر ارد کھا کرو، اورتم میں ہے کو فی فض کتے کی طمر نہا ہے نہ بچھائے۔

( ١٣.٩٠ ) حَلَّاتَا ابْنُ أَبِي عَدِئَ عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَابِ الْحَفَّاثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ كِنَادَةَ عَنْ آنسِ أنَّ نَبِئَ اللّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ قَالَ إِنِّى لَادْخُلُ الصَّلَاةَ وَآنَا أَرِيدُ أنْ أَطِيلَهَا فَآسَمَتُهُ بُكَاءَ الصَّبِى فَآتَجَاوَذُ

# هِ مَنْ الْمُرَانُ مِنْ مِنْ اللَّهُ وَخُولُ أَمُّهُ مِنْ مُكَانِّهِ وصحود الحاديد ( . ٧) روسل در ٧ وي رايد جويدة في المحاد الحاديد ( . ٧) روسل در ٧ وي رايد جويدة

فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِلَةِ وَجُلِهِ أَتَّهِ مِنْ بُكَالِهِ [صححه البحاري (٧٠٩)، ومسلم (٧٧٠)، وابن خزيمة: (١٦١٠)، وابن حيان (٢١٢٩).

(۱۲۰۹۰) حضرت انس پیمنف سے مروی ہے کہ تی طینا نے فرمایا بعض اوقات میں نماز شروع کرتا ہوں اور اراوہ ہوتا ہے کہ لی نماز پڑھاک دیکن پیم کسی بچے کے رونے کی آ واز آئی ہے تو میں اپنی نماز کو تقرکر و بتا ہوں ، کیونکہ میں جاتا ہوں کہ اس کی ماں اس کے دونے کی وجیہ سے کئی پریشان ہوری ہوگی؟

(١٣.٩١) حَدُثَقَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَ حَدَثَنَا مَالِكُ عَنْ الرَّهْرِيِّ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلَ يَوْمَ الْفُتْحِ مَكُّةً وَعَلَيْهِ الْمِهُفَرُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطلٍ مُتَمَلِّقٌ بِأَسْنَارِ الْكَفْيَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتُوهُ [صححه البحارى (١٨٤٦)، ومسلم (١٣٥٨)، وابن حزيمة: (٣٠٦٣)، وابن حبان (٣٧١٩). إنظر: (١٢٧١، ١٢٧١، ١٨٨٢، ١٢٨٩، ١٣٤٧، ١٣٤٤، ١٣٤٧، ١٣٤٤، ١٣٤٧، ١٢٤٥، ١٢٨١).

(۱۲۰۹۱) حعزت انس ڈٹٹٹزے مروی ہے کہ فتح کھے دن ہی میٹھ جب مکہ کرمہ میں واخل ہوئے تو آپ ٹنٹٹٹٹے نے وو مہن رکھا فعائم کی تحض نے آ کر بتایا کہ این خلل خانۂ کعد کے پردوں کے ساتھ چھٹا ہواہے ، ٹی بٹیٹانے فرمایا پھر بھی اسے کس کردو۔

( ١٣٠٩ ) قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَفِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْ يَمْنِى مَالِكٍ قَالَ وَلَمْ يَكُنُ النَّبِئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِيزِ مُحْرِمًا وَاللَّهُ ٱغْلَمُ

( ۱۴۰۹۶) عبدالرمن کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک پہنٹیٹ کے سامنے جوصدیت پڑھی تھی ،اس میں بیجمی قفا کہ اس دن نبی میٹیلا حالت احرام میں نہ بنے ، وانشداغل ۔

(١٣.٩٢) حَلَّاتَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّقَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ مِن آبِي بَكُو قَالَ سَالُتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ كَيْفَ كُنتُمُ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيُومِ مِنْنِي يَوْمَ عَرَقَةَ قَالَ كُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُهِيلٌ الْمُعَلِّلُ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ وَيَكْثَرُ الْمُكْثِرُ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ [صححه البحارى (٩٧٠)، ومسلم (١٢٨٥)، وابن حبان (٣٨٤٧)، [انظر: ١٢٥٥١، ١٢٥٥١]،

(۱۲۰۹۳) محد بن الی بکر کہتے ہیں کد میں نے حصرت انس ڈٹٹٹ نے پوچھا کہ کرفدے دن آپ لوگ کیا کررہے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ بی میڈا کے ساتھ ہم میں ہے کھولاکے تبلیل کہدرہے تھے، ان پرمجی کوئی کیمیر شدہ فی تھی اور ایعن مجمیر کہدرہے تھے اور ان پرمجی کوئی کیمرندگی گئی۔

( ١٣.٩٤) حَنَّتُنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ حَنَّنَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ عَنُ فَقَادَةً عَنُ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةً بَسِيرُ الرَّاكِبُ فِى ظِلْهَا مِائَةً عَامٍ لَا يَفُطُعُهَا قَالَ فَحَدَّلُتُ بِهِ أَبِى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةً يُحَدِّثُ بِهِ [صححه البحارى ( ٢٢٤٤) وقال النرمذي: حسن صحيح]. وانظر: ٢٢٤١٠، ٢٠٢١،

.[17847.171.47.371].

(۱۲۰۹۴) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی طبیقانے فر مایا جنت ہی ایک درخت ایبا ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار سوسال بحک چار ہے تب مجی اس کا سابیٹم شہو۔

( ١٢.٩٥ ) حَدَّثَنَا سُفُهَانُ عَنُ الزَّهُوِى عَنُ آلَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَى عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُزَقَّتِ وَآنُ يُشَكَّ الجيخ [صححه البعاری (٥٨٧)، وصسلم (١٩٩٢). [انطر: ٢٧١٤].

(١٢٠٩٥) معرت انس ي الله العصروى م كري عيدا في الدور والمات عدادراس بي نبيذ ين مع فرمايا ب-

(١٩٠٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزَّهْرِيِّ عَنْ آنَسِ قَالَ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرْتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَوْمَ الِائْنَيْنِ كَشَفَ السَّنَارَةَ وَالنَّاسُ حَلْفَ آبِى بَكُمْ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجُهِهِ كَانَّهُ وَرَقَهُ مُصْحَفِى فَآوَادَ النَّاسُ أَنْ يَتَحَرَّكُوا فَآصَارَ اللَّهِمُ أَنْ الْبُحُورَ وَيَلْقَى السَّجْفَ وَتُولِّمَى فِي آخِرٍ كَلِكَ الْيَرُمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّرَ

(۱۲۰۹۱) حضرت انس نظائف مروی ہے کہ وہ آخری نظر جو میں نے نمی میڈھا پر پیرے دن ڈالی ، و داس طرح تھی کہ نمی میڈھا نے اپنے تجرہ مہار کہ کا پر دہ بنایا الوگ اس وقت معرت صدیق اکبر مٹائنز کی امامت میں نماز اداکر رہے تھے ، میں نے نمی میڈھا کے چہرہ مبارک کو دیکھا تو وہ قرآن کا ایک کھلا ہوا صفحہ محسوں ہور ہاتھا، لوگوں نے اچی جگہ ہے ترکت کرتا چاہی ، لیکن نمی میڈھا نے انہیں اشارے سے اپنی جگر سینے کا تھم دیا ، اور پر دولئا کیا اور اس دن آئی شرکت نرصت ہو گے۔

(١٢.٩٧) حَدَّثُنَا شُفْيَانُ عَنُ الزَّهُرِ فِي سَمِعَهُ مِنْ آنَسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاعَطُوا وَلَا تَعَامُوا وَلَا تَعَامُوا وَكَوْنُونَ فَلَاثِ تَبَاعُونُ فَلَاثِ تَبَاءُ لَا مَنْ مَعْرُونُ فَلَاثِ اللَّهِ إِخُوانًا وَلَا يَجِثُ لِمُسْلِمِ آنُ يَهِجُوا أَخَلُهُ قَوْقُ فَلَاثِ اللَّهِ إِخُوانًا وَلَا يَجِثُونُ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ الْعَرْدِ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ

[صنعمه البعداری (۲۷۶) و مسلم (۲۰۵۹) واین حبان (۵۶۰) و آنظر ۱۲۲۰) می انتخاب در ۲۲۰۱۱ (۱۳۲۸ میلار) ۱۲۳۸۷ می است (۱۲۰۹۷) حضرت انس نتنگشت مروی به که نمی هیشات قربای آبی میل قطع تقلقی پختس، پیشت بهیم تا اور حمد زیر کار داورالله

ك بندو! بعائى بمائى بن كرد باكرو، اوركمي مسلمان كے لئے استے بعائى سے تين دن سے زياد ، تلقع كااى كرنا طال فيس ب

( ١٣.٩٨ ) حَكَلَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزَّفْوِى سَمِعَهُ مِنْ اَنْسِ قَالَ سَقَطَ النَّبَىُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَجُعِمْسَ شِقَّهُ اللَّهُمَنُ فَلَحَثُلَا عَلَيْهِ مَعُودُهُ فَحَصَرَتُ الصَّلَاةُ فَصَلَّى فَاعِدًا وَصَلَّيْنَ فَعُودُا فَلَسَّا فَضَى الصَّلَاةُ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَّامُ لِيُؤْمَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَرَّ هَكَبُرُوا وَإِذَا رَكِعَ فَارْتَكُوا وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَإِذَا صَجْدُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا وَبَنَّا وَلَكَ الْمَحْمَدُولِ فَى صَلَّى فَاعِدًا فَصَلُّوا فَعُودًا الْجَمَعُونَ إصححه البعارى (٥٠٨٠)

ومسلم (٤١١)، وابن عزيمة: (٩٧٧)، وابن حبان (١٩٠٨)]. [انظر: ١٢٦٨١، ١٢٦٨٥].

(۱۲۰۹۸) حطرت انس بھائنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی اللہ اسمحوڑے ہے کر بڑے جس سے داکم مصر پرزخم آعمیاء ہم

### الله المنافض ا

نوگ میادت کے لئے نی بیٹھ کے ہاس آئے ،ای دوران نماز کا وقت آگیا، نی بیٹھ آنے بیٹو کرنماز پر حائی اورہم نے بھی بیٹو کر نماز پڑی ، نمازے فارخ ہوکر نی بیٹھ نے فربایا امام تو ہوتا ہی اس لئے ہے کداس کی اقتداء کی جائے ،اس لئے جب وہ تجمیر کیما تا ہم محکیم کم کوہ جب وہ رکوح کر سے تو تم بھی رکوح کرو، (جب وہ مجدہ کرے تو تم بھی مجدہ کرو) جب وہ شیعے الملّه لِقَدْ حَمِدَةً کَہُو تُم رَبِیّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ کُمُو، اور جب وہ بیٹھ کرنماز پر ھے تو تم سب بھی بیٹھ کرنماز پر حو

( ١٠.٩٠) حَدَّتَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزَّهْرِيِّ عَنْ النّسِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّاعَةِ فَقَالَ مَا اعْدَدُتَ لَهَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّاعَةِ فَقَالَ مَا اعْدَدُتَ لَهَا عَالِيَ مَنْ السَّاعَةِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً مَا اعْدَدُتُ لَهَا كَلِيرَ ضَيْءٍ وَلَكِنِّي أَيِّتُ اللَّهَ وَرَسُولُهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ احْبَاتُ إِسَامِهِ ١٢٧٢٦). [صحه ورَسُولُهُ قَالَ الْمُرَاءُ مَعَ مَنْ احْبَاتُ إِسَامِ: ١٢٧٢٦]. [صحه مسلم (٢٦٣٩)، وابن حبان (٦٢٥)].

(۱۲۰۹۹) حضرت انس نشخت مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کینے لگایار سول الشنگانی اقیام تو گی؟ نی طبیعات فرمایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کردگھ ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو میانیس کرر کے، البتہ آتی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول ہے مجت کرتا ہوں ، نی طبیعائے فرمایا کہ انسان تیامت کے دن اس شخص کے ساتھ ہوگا جس کے نماتھ وہ محبت کرتا ہے۔

( ۱۳۰۰ ) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنُ الوَّهْرِیِّ عَنْ اَنْسِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُصِعَ الْعَشَاءُ وَأَقِیمَتُ الصَّلَاةُ فَانْهَدُوُواْ بِالْعَشَاءِ [صححه البعاری (۲۷۲)، وصلم (۷۰ 0)، وابن حبان (۲۰۱۱). [انظر: ۲۲۷۷]. ( ۱۲۱۰۰) حفرت انس پیمٹنزے مردی ہے کہ تی طیٹائے قرمایا جب دات کا کھانا ساسنے آ جائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

( ١٣٠٠ ) حَدَّلْنَا سُفْيَانُ عَنُ الزُّهْرِئِ سَمِعَهُ مِنْ النَسِ قَالَ قَلِيمَ النَّبِئُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَآنَا الْمُ عَشْرٍ وَمَاتَ وَآنَا الْمُنُ عِشْرِينَ وَكُنَّ أَمَّهَتِى تَحَثِّينِ عَلَى حِدْمَتِهِ لَلَهَ عَلَيْهُ فَعَلْنَا لَهُ مِنْ شَاهِ وَاجْرِ مِنْ يَشْرٍ فِي النَّارِ وَآغَرَابِيٌّ عَنْ يَعِينِهِ وَآلُو بَكُرِ عَنْ يَسَارِهِ وَعَمْرُ نَاحِيَةً فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمْرُ أَعْطِ الْكَ بَكُرٍ لَنَاوَلَ الْمُعْرَائِي وَقَالَ الْكَامْرُ فَالْكِيْمُ فَالْكِيْمُ

[صححه المبخاری (۲۰۲۱) و مسلم (۲۰۲۱)، و این حیان (۳۲۳) ]. [انظر: ۲۰۱۱ ، ۲۰۱۹ ، ۲۰۱۹ ، ۲۰۱۹]. (۱۲۱۰) حفرت انس نظرت مروی ب که نی طفاه جب بدید مورو تشریف لائے تو شن دس سال کا تھا، جب و نیائ رخصت ہوئے تو میں سال کا تھا، میری والدہ بھے بی طفاه کی خدمت کی ترفیب ویا کرتی تھیں، ایک مرتبر ہی طفاه ہمارے کم تشریف لائے ، ہم نے ایک پالتو کمری کا دودھ و وہا اور کھر کے کوئیس عمل سے پانی لے کراس میں طایا اور نی طفاه کی خدمت میں بیش کر دیا، نی طفاه کی وائمیں جانب ایک و یہائی تھا، اور ہائمیں جانب حضرت صعدیق اکبر طائفت تھے معضرت عمر شائفت بھی ایک کوئے میں

## 

تے، نی مالیال جب اسے نوش فرما میکے تو حضرت عمر زن تُنف عرض کیا کہ یہ ابو بھر کو وے دیئے ، لیکن نی مالیا نے وود ھاکا وہ برتن ویباتی کودے دیا ووٹر مایا پہلے دائس ہاتھ والے کو، بھراس کے بعدوالے کو

( ١٣١.٢ ) حَلَّتُنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهُوِيِّ عَنْ آنَسٍ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِتَعْمٍ وَسَوِيقٍ إصححه ابن حبان (٢٠٠١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٧٤٥)، وابن ماحة: ١٩٠٩).

( ۱۲۱۰ ) حفرت انس جی نشوے مروی ہے کہ نبی میٹا نے حضرت صفید چیخا کا ولیمہ محجوروں اورستو سے کیا۔

( ١٣٠٣ ) حَنَّقَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُهْسَرَةَ وحَنَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُهُمَا يَقُولَانِ سَمِعْنَا الْمُسَارِيةَ وَسَلَّمَ بِالْمُدِينَةِ أَرْبُعًا وَبِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكُعَتَيْنِ إصححه البحارى (١٥٤٧)، وابن جباد (٢٧٤٦). النظر: ١٣٥٢، ٢٨٤٩، ٢٠٥٢). وابن جباد (٢٧٤٦). النظر: ١٣٥٢، ٢٨٤٩، ٢٨٤٢).

(۱۲۱۰۳) حضرت انس بھائنے مروی ہے کہ میں نے ہی میٹیا کے ساتھ مدینہ منورہ میں چار رکھتیں اور ڈواکھلیفہ میں وورکعتیں پڑھی ہیں۔

( ١٣٠٤) مُحَدَّقَنَا سُفْيَانُ حَدَّنِنِي عَبْدُ اللَّهِ بِنُ آبِي بَكُو سَمِعَ انْسَا يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّهُ قَالَ يُشِهُ الْمَيْتَ تَلَاكُ الْمُلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَثَنَانٍ وَيَنْقَى وَاجِدٌ الْعَلَهُ وَمَالُهُ وَيَنْفَى عَمَلُهُ إصححه البحارى (١٩٠٤)، وصلم (٢٩٦٠)، وان حيان (٢٠١٧)، والحاكم (٧٤/١)،

(۱۲۱۰۳) حضرت الٹس ڈڈٹٹزے مروی ہے کہ بی مینٹانے ارشاوفر مایامیت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں اس کے المی خانہ مال اورا عمال دو چیزیں واپس آ جاتی میں اورا کیپ چیز اس کے ساتھ رہ جاتی ہے ، الل خانہ اور مال واپس آ جاتا ہے اورا عمال باتی رہ جاتے ہیں ۔

( ١٣٠٥ ) حَدَّثَنَا سُفُيَانُ بُنُ عُيْهَنَةَ حَدَّنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ عَقْدِ آنَسِ قَالَ صَلَّيْتُ آنَا وَيَسِمٌ كَانَ عِنْدَنَا فِى الْيَئِتِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فِى بَيْسَا مَخْلُفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَآتَاهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فِى دَارِهِمْ وَصَلَّتُ أَمَّ سُكِيْمٍ حَلْفَنَا

(۱۲۱۰۵) حضرت الس کانٹنے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ایک بتیم سیج کے ساتھ ''جوہمارے گھر میں تھا'' ہی بیٹا کے پیچے نماز پڑھی ،اس وقت ہی بیٹھا ہمارے گھر تشریف لائے تنے ،اور حضرت ام ملیم بیٹٹ نے ،مارے بیچھے کھڑے ہو کرنماز پڑھے۔ (۱۳۰۶) محکّر تناسکفیان عَنْ یمنٹھی عَنْ آئس قالَ جَاءَ آغرابی قبالَ فِی الْمُسَمِّجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَہِ الْمُعَلَّمِ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَنَوْ مِلًا اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّٰهُ عَلَیْهُ وَسَلّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّٰہُ عَلَیْهُ وَسُلُمْ اللّٰهُ عَلَیْهُ وَاللّٰہُ وَسِلّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّٰهُ وَلَلْهُ عَلَیْهِ وَلَمُ مِلْهُ وَسَلّمَ اللّٰهُ عَلَیْهُ وَلَیْهُ وَلَیْهِ وَلَمُ اللّٰهِ وَلَا مِلْهُ وَلَٰ مِلْهُ عَلَیْهِ وَلَمُ اللّٰهُ وَلَٰ مِلْهُ وَلَى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَلَّا مِلْهُ وَلَى اللّهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَٰهُ وَلَٰ مِلْهُ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّهُ عَلَٰ مَلْهُ مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ

# ﴿ مُنْلِهَا مَمْنَ مِنْ مُنْ مِنْ مِنْ مَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَهُ وَسَلَّمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلْهُ وَسَلَّمَ

۱۹۱۷) خدما صفيان عن ايوب عن ايي قديم عن اسي الله عليه وسلم الظُّهُرَ بِالْمُدِينَةِ أَرْبُعًا وَالْعُصْرَ بِذِى الْحُلِيَّةِ رَكُعَتَّيْنِ [صححه البخارى (٤٧ ه ١)، ومسلم (٦٩٠، وابن جان (٢٧٤٣)، إانظر: ٢٩٩٦،

(۱۲۱۰۷) حفزت انس بڑائٹ مروی ہے کہ میں نے نبی مالیا کے ساتھ مدیند منورہ میں ظہر کی چاررکھتیں اور ذوالحلیفہ میں عمر کی دورکھتیں بڑھی ہیں۔

( ١٣١٨ ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي اَيُّوبَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ صَلَّبَتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيِي بَكُر وَعُمَرَ فَكَانُوا يَفْيَهُونَ بِ الْحَمْدُ ( واحز : ٢٠١٤ ).

(۱۲۱۰۸) حضرت انس بن تنز عروی کے کہ میں نے تی مینا اور خلفاء علاقہ جائی کے ساتھ نماز پڑھی ہے، بید حضرات نماز می قراءت کا آغاز "المحمدللة دب المعلمين" ہے كرتے تتے۔

( ١٣١٠) حَدَّلْنَا سُلْمَانُ بُنُ عَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ فَالَ صَبَّحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ بِكُونَةً وَقَلْمَ حَرَجُوا بِالْمُسَاحِى فَلَمَّا نَظُرُوا إِلَيْهِ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ مَثْمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْمُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

(۱۳۱۰) حصرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ بی میڈا غزوہ نیبر کے لئے گئے کے وقت تشریف لے گئے ، لوگ اس وقت کام پر نظے ہوئے تھے، وہ کینے گئے کر تحد اور لشکر آ گئے ، کاروہ اپنے قلیے کی طرف یعا گئے گئے، ٹی میڈا نے اپنے ہاتھ بلند کر کے تین مرتباللہ اکبرکہااور فرمایا فیبر برباد ہوگیا جب ہم کی قوم کے گئ میں اتر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی سمج بی برترین ہوتی ہے، وہال ہمتی میں ہمیں گدھے ہاتھ لگائے ، ہم نے انہیں لکا لیا ایکن ٹی میڈا نے فرمایا اللہ اور اس کارمول جمہیں ہالتہ کدوں سے

### المنظمة المنظم

روکتے ہیں، کیونکہ بینا پاک اور شیطانی عمل ہے۔ میں ہوجہ ویروں دیا

(١٣١١) حَدُّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَرِيَّةٍ مَا وَجَدَ عَلَيْهِمْ كَانُوا يُسَمَّوْنَ الْقُوَّاءَ قَالَ سُفْيَانُ نَزَلَ فِيهِمْ بَلَغُوا قَوْمَنَا عَنَّا أَنَا قَدْ رَضِينَا وَرَضِى عَنَّا فِيلَ لِسُفْيَانَ فِيمَنْ نَزَلَتُ قَالَ فِي أَهُلِ يُمْرِ مَعُونَةً (انظر: ١٣١٥،١٢١١، ١٢١٥٤)، [راحد، ١٢١١).

(۱۳۱۱) حضرت انس ٹائٹو مردی کے کہ بی طینا کو کی لفکر کا اتناد کھٹیں ہوا، جتنا پیرمنو نہ والے لفکر پر ہوا، اس لفکر کے لوگوں کا نام می'' قرا،' پڑکیا تھا، اور ان می کے بارے بیآ ہے تا زل ہوئی تھی کہ ہماری قوم کو ہماری طرف سے بید پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنچ پرودر گارے رامنی ہوگئے اور اس نے ہمیں فوش کردیا۔

( ١٣٨٢ ) قُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَاصِمًا قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا وَجَدَ عَلَى الشَّيْحِينَ الَّذِينَ أَحِيسُوا بِينْوِ مَعُونَةَ

(۱۲۱۱۲) حصرت انس پناتشامروی بر کمدنی مایدا کو کی افتکر کا اتناد کوئیس بوا، جتنا بیرمعوندوالے افتکر پر بوا۔

(١٣١٣) قَرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَاصِمًا عَنْ آنَسِ قَالَ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِى دَارِنَا قَالَ سُفْيَانُ كَالَّهُ يَقُولُ آخَى إصحمه البخارى (٢٢٩٤)، ومسلم (٢٥٢٩، وابن حبان (٢٥٢٠). [انظر: ٢٤٩١، ١٢٥٠، ١٢٤٠١) ١٤٠٣، ١٤٠٣، ١٤٠٣،

(۱۶۱۱۳) حغرت انس فتش مروى ب كري مينها نے مها جرين وانسار كدومهان مواخات بمارے كھرش فرمائي تمي ـ ( ۱۶۲۸ ) حَدَّثَ سُفْهَانُ عَنُ النَّيْهِي عَنُ اَنْسٍ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ لَهُ حَاوٍ يُقَالُ لَهُ الْحَشَفَةُ وَكَانَتُ أَمُّ النَّسِ مَعَهُمُ لَقَالَ مَا الْحَشَةُ زُولِيْلَاكَ بِالْقُوارِيرِ [صححه مسلم (۲۳۲۳)، وابن حبان

(۵۸۰۰، و۲۰۸۳). [انظر: ۱۲۱۸۹، ۱۲۸۳۰].

(۱۳۱۳) حفرت انس ٹکٹٹ سے مردی ہے کہ ٹی طیٹھا کیے سنر ہیں ہتے، ٹی جیٹھ کا ایک حدی خوان تھا''جس کا نام الجعلہ تھا''وہ امہات المؤمنین کی سواریوں کو ہا تک رہا تھا، حضرت انس ٹکٹٹ کی والدہ بھی ان کے ساتھ تھیں، ٹی ایٹھانے فرمایا انجعہ! ان آ مجیوں کو آ ہتہ ہے کرچلو۔

( ١٣١٥) حَدُّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ حُمَّدِ عَنْ آنسِ سَمِعَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّينَ بِالْبِنَّذَاءِ لَيَّبَكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَمَّا [صححه ابن حبانِ (٣٩٣٣). قال النرمذى: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٩٦٩)، والترمذى: ٢٨١). [انظر: ١٩٠١/١٢٩٠١].

(۱۲۱۵) حضرت انس النظف سروى ب كديم نے ني طيا كومقام بيدا ويم في وعروكا تلبيدا كيف بزيعة بوئ سنا ب كد آب فافق اين فرمار ب من كيتك بعثرة و تحجة مكا

#### ه<u>﴿ ئِناٱلمَنْ تُنْ يَجِوْ</u> كِهُ ﴿ كُلِهُ هُمْ يَسْ الْسِينَ الْسِينَ الْسِينَ الْسُنِينَ الْسُوالِينَ وَالْكَ

( ١٣١٨) حَمَّلَنَا سُفْهَانُ حَمَّنَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنْ ابْنُ سِيرِينَ عَنْ انْسِ قَالَ لَمَّا رَمَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْرَةَ الْفَقَيْةِ وَنَحَرَ هَمْنِيَهُ حَجَمَ وَآغُمُى الْصَجَّامُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَآغُطِى الْجَالِمَ شِقْهُ الْلَّهْمَنَ فَحَلَقَهُ قَاعُطَاهُ أَبُّ طَلُحَةً ثُمَّ حَلَقَ الْأَيْسَرَ فَاعْطَاهُ النَّاسَ إصححه مسلم (١٣٠٥)، وابن عزيمة: (٢٩٢٨). وابن حيان (١٣٧١، و٢٨٧٩). إنظر: ٢٩١٦، ١٣٢٥، ١٣٢٩، ١٣٢٠،

(۱۲۱۲) حضرت انس چینئل سے مروی ہے کہ بی ایکیا جب جمرہ عقید کی رمی اور جانور کی قمر ہائی کر چیکوتوسینگی لگوائی اور بال کا نئے والے کے سامنے پہلے سر کا واہمنا حصد کیا ، اس نے اس جمعے کے بال تراشے ، نبی پیٹھ نے وہ بال حضرت ایوطلحہ جینئز کوو دہے ، قبر یا نمیں جانب کے بال منڈوائے تو وہ عام لوگوں کووے دیے۔

(۱۲۱۱۷) معفرت انس چُرَنزے مروی ہے کہ اکید ردوسے نی نیجہ کی خدمت میں ایک جوڑا بدیہ کے طور پر پیجا اوگ اس کی خوصور تی آب بہترا در محدہ میں۔ خوصورتی پر تیجب کرنے سکے ، بی میہ است فرمایا سعد کے روال ' جوائیس جنت میں دیے گئے ہیں' وہ اس سے بہترا در محدہ ب ( ۱۲۱۸ ) حَدَّثَنَا سُلُفَانُ عَنْ اَبْنِ جُدُعَانَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالِیتٌ لِآنسِ یَا آنسُ صَیسست یَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِیکِكَ قَالَ لَعَمْ قَالَ آوِنِی أَقَبْلُهَا إِنعوجه البحاری فی الأدب العفرد (۹۷٤). قال شعیب: حسن اغیرہ و حذا اسناد ضعیف ).

(۱۲۱۱۸) این جدعان بیشند کیتے ہیں کدایک مرتبہ ثابت بیشند نے حضرت انس بیٹنزے عرض کیا کراے انس! کیا آپ نے نی میٹن کے دست مبادک کواپنے ہاتھ ہے چھوا ہے؟ انہوں نے اثبات ہیں جواب دیا تو ثابت بیٹند نے کہا کہ مجھے وہ ہاتھ دکھائے کدش اے بوردوں۔

( ١٣١٩) قُرِىءَ عَلَى سُفُهَانَ سَمِعْتُ مِنِ ابْنِ جُدْعَانَ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَصَوْتُ آبِى طَلُحَةً فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ لِيَنَوْ النظر: ١٣٧٨).

(۱۲۱۱) وعفرت انس بُنَّنَف مروك بي كر في السِناف فر الانتكرين ايوطى بننا كل آوازى كى لوكوں سے بهتر ہے۔ (۱۲۰۰ ) حَدَّنَنَا سُفِيانُ قَالَ سَمِعَ قَاسِمٌ الرَّخَالُ أَنسًا يَقُولُ دَخَلَ النَّيِّى عَلَيْهِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ خَرِياً كِنِي النَّجَّارِ وَكَانَ يَقْضِى فِيهَا حَاجَةً فَخَرَجَ إِلِنَا مَذْعُورًا أَوْ فَزِعًا وَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَالُتُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُسْمِعَكُمُ مِنْ عَلَى إِلَى اللَّهُ مِن مَا أَسُمَتِنِي السَرِيهِ السَمِيدِي (١١٨٧) فال نعيب: اسناده صحيح إ. (١٣١٥) معزت السَ بنَّذَت عروق بي كراكِ مرتب في الله يدموه هي بونجار كري ويراني هي تشريف ليك كي ا

### الله المُونِينُ لِيَة حَمَّى اللهُ ا

وہاں نی میلا قضاء حاجت کے لئے جایا کرتے تھے بھوڑی دم ایعد نی میلا تھیرائے ہوئے ہمارے پاس آئے اور فرمایا اگر تم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ مدوسے تو بھی الندے بید عا مرتا کہ و تہیں بھی عذاب قبر کی آ واز سنادے۔

( ١٩٣٣ ) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ حَدَّثَنِي مَفْعَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطِيفُ بِينسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ يَغْتَسِلُ عُسُلًا وَاحِدًا (صححه ابن حبان (٢٢٩) وقال ابن عزيمة: (إذا عبر غرب، وقال شعيب: اسناده صحيح. وإنظر: ٢٩٥٧).

(۱۲۱۲) حضرت انس بیشنزے مردی ہے کہ نبی بیٹا مجمی مجھارا پی تمام از داج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عسل ہے مطبر حایا کرتے تھے۔

( ١٣١٣ ) حَلَّقَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَيْرِ يَقُولَانِ سَمِعْنَا آنَسًا يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلْيُهِ وَسَلَمَ بِالْمُدِينَةِ أَزْبُعًا وَبِذِى الْحَلِيْفَةِ رَكْمَتَيْنِ اراحت: ٢ ١١٠.

(۱۲۱۲۲) حضرت انس جن تفاعے مردی ہے کہ میں نے ہی ایک کے ساتھ مدید منور دیس چار رکھتیں اور ڈوالحلیفہ میں دور کھتیں پڑھی ہیں۔

( ١٣١٣ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ إِذْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بُنَ فَلُقُلُ قَالَ سَالُتُ انْسَ بُنَ مَالِكِ عَنْ الشَّرْبِ فِي اللَّوْعِيَةِ فَقَالَ نَهِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزْقَنَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْجِرٍ حَرَامٌ قَالَ قُلْتُ وَمَا الْمُزْقَنَةِ قَالَ لَلْكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُزْقَنَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْجِرٍ حَرَامٌ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا اللَّهُ عَرَامٌ قَالَ قُلْتُ لَهُ صَدَفْتَ السُّكُمُ حَرَامٌ قَالشَوْبُهُ وَالشَّرِيَةِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَرَامٌ وَلَكُ اللَّهُ عَرَامٌ وَلَكُ اللَّهُ عَرَامٌ وَلَكُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالَ وَاللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالَٰ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ وَاللَّهُ وَاللَّه

(۱۲۱۳) متارین قلنل بینیند کیتے ہیں کہ ایک مرتب میں نے حضرت انس بڑاؤنے یو چھا کہ برتوں میں پینے کا کیا تھم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ٹی بیلا نے '' حرفت'' سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ہر فشر آور چیز حرام ہے، ہیں نے پو چھا کہ '' مرفت'' سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا لگ لگا ہوا برت ، میں نے پوچھا کرشیشی اور پوٹس کا کیا تھم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ان دونوں میں کوئی حرج نہیں، میں نے کہا کہ لوگ تو انہیں اچھا نیس تجھا ؟ انہوں نے فرمایا کہ بجر جس چیز میں جمیس شک بور اسے چھوڈ کر وہ چیز اختیار کر لوجس میں جمہیں کوئی شک نہ ہو، کیونکہ برفشر آور چیز حرام ہے، میں نے عرض کیا کہ آ پ نے بجا فرمایا کہ فشر حرام ہے، لیس کھانے کے بعد ایک دو محمون کی لینے کا کیا تھم ہے؟ فرمایا نشر آ ور چیز خواہ تھوڑی ہویا تا یہ وہ حرام ہے ، اور فرمایا کہ شراب انگور سے بھی بنتی ہے، مجمود شہدہ کنوم، جو اور مکن ہے بھی بنتی ہے ، ان میں ہے جس چیز ہے تھی ہینے ، وہ

## المناوين الم

ہبرحال شراب ہے۔

( ١٣١٤) حَلَّتَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَلَّتُنَا رَوْحُ بُنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِى مُنْمُونَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا تَبَرَّرُ لِحَاجَيِهِ ٱلنَّيْنَةُ بِمَاءٍ فَيَغْسِلُ بِهِ [صححه البحارى (٢١٧).

ومسلم (۲۷۱)]. [انظر: ۲۷۸٤، ۱۳۱۱، ۱۳۷۵، ۱۳۷۰۱. ۱٤۰۷۱.

(۱۲۱۳۳) معرت انس بن ما لک ٹائٹز سے مروی ہے کہ ٹی ایڈا جب قضا ہ حاجت کے لئے جائے تو میں پانی پیش کرتا تھا اور ٹی میٹٹا کس سے استحام فرماتے تھے۔

( ١٢١٢٥ ) قُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ ابْنَ جُدْعَانَ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَصَوْتُ آبِى طَلْحَةَ فِي الْجَيْسُ خَيْرٌ مِنْ فِيَقَوْ إنظر: ١٣٧٨١).

(۱۲۱۲۵) حفرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ بی میجانے فر ما اِلشکر میں ابوطلحہ ٹائٹز کی آ واز بی کی لوگوں ہے بہتر ہے۔

( ١٣١٣ ) حَدَّلْنَا سُفْيَانُ حَدَّلْنَا إِسْمَاعِيلُ اخْبَرَنَا الْبُوبُ عَنْ عَلْمِو لَمِن سَعِيدٍ عَنْ اَنْسِ لَمِن مَالِكٍ قَالَ مَا وَآلِتُ آحَدًا كَانَ أَزْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِبْرُاهِيمُ مُسْتَرْضَعًا فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ بَنْطُلِقُ وَنَحْنُ مَعَهُ قَيْلُهُ مُلَّ النَّبُتَ وَإِنَّهُ لِلْلَّحَنُ وَكَانَ ظِنْرُهُ قَيْنًا فَيَأْخُذُهُ فَيْقَتِلُهُ ثَمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرٌو فَلَمَّا تُوكُفِّى إِبْرَاهِيمُ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرُاهِيمَ الْمِيْقِ وَإِنَّهُ مَاتَ فِي الثَّذِي فَإِنَّ لَهُ ظِنُولُنِ يَكُولُونِ وَصَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ [صححه مسلم (٢٣١٦)، وإن حان (١٩٥٠)].

(۱۲۱۲۷) حضرت انس در انتخذے مروی ہے کہ میں نے اپنے الل و میال پر نی مایٹا ہے بڑھ کر کسی کوشیق نہیں پایا، حضرت ابراہیم در انتخار اللہ مینہ میں دودھ پیتے بیچ سے ، بی میٹا انہیں طنے جایا کرتے تھے، ہم بھی نی میٹا انہیں کازکر پیار کرتے اور پھوری اس گھر میں وافعل ہوتے تو و و دھو کی سے بعرا ہوتا تھا کیونکہ خاتون خاند کا شو ہر اوبارتھا، بی میٹا انہیں کازکر پیار کرتے اور پھوری بعد والہی آجاتے ، جب حضرت ابرا ہیم والیٹ کی وفات ہوگئی تو تی میٹا نے فرایا ابراہیم میرا بینا تھا، جو بچین میں می فوت ، دکیا، اس کے لئے دودا کیال مقرر کی تئی جی جزت میں اس کی مدت دخا عت کی تیمل کریں گی۔

( ١٢١٣٧ ) حَدَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّقَنَا ابْنُ عَوْنِ الْخَبْرَقَا آنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَجِيدِ بْنِ الْمُمُنْلِورِ بْنِ الْحَبَارُودِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ صَنَعَ بْغُصْ عُمُومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلْيْهِ وَسَلَمَ طَعَامًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ آنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّى فِيهِ قَالَ فَآتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحُلَّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ فَآمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ فَكُيْسَ وَرُشَّ فَصَلَّى وَصَلَّينَا مَعْهُ [صححة ابن حبان (٢٩٥٥). وحسن اسناده البوصيرى، ونال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٢٥٧). [انظر: ٢٣٢٨].

(۱۲۱۲۷) حفرت انس (ٹائٹ سے مروی ہے کہ میرے ایک بچانے ایک مرتبہ ٹی میٹا کی کھانے پروٹوت کی ،اور عرض کیا یارسول

### مِي مُنظامَة فِينَ النَّعِيْدِ مِن مُنظامِ المُنظينِ المُنظينِ المُنظينِ المُنظينِ المُنظينِ المُنظينِ المُنظين

الشُّنْتُكُنْتُهُا مِیری خوامش ہے کہ آپ میرے گھریش کھانا کھا ئیں ادراس پی نماز بھی پڑھیں، چنانچہ نی میٹا، تشریق لائے، وہاں گھریش آیک چنانی پڑی ہوئی تی جو پرائی ہو کرکائی ہو چکی تی، نی میٹا نے اے ایک کونے پی رکھنے کا حکم دیا، اسے جھاڑا عمیا اوراس پر پائی چنزک دیا گیا، پھرٹی مائیا ہے وہاں نماز پڑھی اور ہم نے بھی ٹی میٹا کے ساتھ نماز پڑھی۔

( ١٢١٨ ) حَلَّتُنَا يَعْحَى بْنُ سَعِيلِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَلَّتُهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ ٱلْمُوَامِ يَرْفُعُونَ أَبْصَارُهُمْ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قُولُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَسَّهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَ أَبْصَارُهُمْ [راسع: ٢٠٨٨].

(۱۲۱۲۸) حضرت انس ڈٹٹٹوے مروی ہے کہ نی ط<sup>ینا</sup> نے فریایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگامیں اٹھا کر دیکھتے میں؟ نی طبی<sup>نانا</sup> نے شدت ہے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اس ہے یاز آ جا کیس ور ندان کی بصارت ا چک لی مبائے گی۔

( ١٣١٩ ) حَدَّقَنَا يَعْمَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْمَةَ وَابْنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ \* آتَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ يَغْسَلُ بِخَمْسِ مَكَاكِمٌ وَيَتَوْصَلُّ بِمِكُولٍ (صححه البعارى (٢٦٤)]. وانظر: ١٢١٨٠، ١٣٣٥، ١٢٣٥٥،

(۱۲۱۲۹) حضرت الس پڑٹنٹ مروی ہے کہ جی ملینا اور ان کی اہلیہ محتر مدا یک بی برتن سے مسل کر لیا کرتے تھے، جی ملینا پانچ مکوک یانی سے مسل اور ایک مکوک یا فی سے وضوفر مالیا کرتے تھے۔

( ١٣١٠ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَنَادَهُ أَنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّنَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أَحُدًا فَيَعَهُ أَبُو بَكُمٍ وَعُمْرُ وَعُمْرًانُ فَرَجَفَ بِهِمْ الْحَبَلُ فَقَالَ اسْكُنْ عَلَيْكَ نَبِيًّ وَصِلَابِقَ وَشَهِيدًان [صححه البحاري (٣٦٧٥)، وابن حبان (١٨٦٥، و ١٩٥٨). وقال النرمذي: حسن صحبح.

(۱۲۱۳۱) حفرت انس پیکٹنے سروی ہے کہ ٹی پیٹا بکثرت ہید عام ما نگا کرتے تھے کہاے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل

## المن المنافذ المن المنافذ المن المنافذ المناف

کواپنے دین پر ثابت قدمی عطا وفر ما ایک مرتبہ ہم نے عرض کیا یار سول الله تُفَاقِيَّةُ اُئِم آپ پر اور آپ کی تعلیمات پر ایمان لائے میں اکیا آپ کو ہمارے متعلق کی چیز سے خطرہ ہے؟ ہی میٹھ نے فر مایا ہاں! کیونکد دل اللہ کی انگلیوں میں سے صرف دوالگلیوں کے درمیان میں دو چیسے چاہتا ہے آئیس برل دیتا ہے۔

( ١٣٦٣) حَدَّثُنَا اللهِ أَسَامَةً عَنُ سُلَيْمَانَ بُنِ الْمُغِيرَةِ عَنُ لَابِتٍ عَنُ النّسِ قَالَ جَاءَ اللهِ طَلْحَةَ يَوْمَ حُنَيْنِ يُضْحِكُ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ أَمْ سُلَيْمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ اللّهِ آثَمُ مَرَ إِلَى أَمْ سُلَيْمٍ مَعَهَا حِنْجَرٌ فَقَالَ لَهَا وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا تَصْنَعِينَ بِهِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ أَرَدُتُ إِنْ ذَنَا مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا تَصْنَعِينَ بِهِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ أَرَدُتُ إِنْ ذَنَا مِنْ الْحَدَّ مِنْهُمْ طَعَنْنُهُ بِهِ النظ: ١٤٠٩ كان

(۱۶۱۳۳) حضرت انس جیگٹنے سے مروی ہے کہ نوز وہ حتین کے دن حضرت ابوطلحہ جیٹنا تی میٹھا کو بنسانے کے لئے آئے اور عرض کیا یارسول انشد! امسلیم کو تو دیکھیں کہ ان کے پاس ختجر ہے، نبی میٹھانے ان سے پوچھا کدا سے امسلیم! تم اس کا کیا کروگ؟ انہوں نے کہا کہ اگرکوئی مشرک میرے قریب آیا تو جس اس سے اس کا چیٹ جہاڑ دوں گی۔

( ١٢٠٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بُنُ عُبَيْهِ عَنْ بُشَيْرٍ بِيْ يَسَارٍ قَالَ قُلْنَا لِالْسِ بْنِ عَالِكٍ مَا أَنْكُوتَ مِنْ حَالِنَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَنْكُرْتُ أَنْكُمْ لَا تُقِيمُونَ الصُّفُوتَ إصححه البحارى (٢٧٤). الظر: ٢١٢١٨.

(۱۲۱۳۳) بشيرين بيار بهنين كتبته بين كراكي موتبهم نے معترت انس واز احراض كما كرآپ كودود بوت كے حالات سے ہمارے حالات بيل كيا تهر في صحوص موتى ہے؟ انہوں نے فرايا كدفتھ به پيز بهت بجيب كتى ہے كرآ لوگ مغيس مير كئيس ركتے ( ۱۲۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَة حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْاَحُولُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِيْ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَنِيرًا مَفْعَدُهُ مِنْ النَّادِ

(۱۲۱۳۳) حعزت الَّس بن تَقْل بي مروى ہے كه نبي مينا نے ارشاد فر مايا جو تحق ميرى طرف جان بو جو كر كسى جھو ٹی بات كی نسبت كرے،اے اپنا ٹھكانہ جنم ميں بناليما جائے۔

( ١٢١٧٥ ) حَدَّثَنَا الْهِ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مِسْحَاجُ الطَّبْئُ قَالَ سَيعُتُ انْسَ بْنُ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ النَّبِئَ عَلَيْهِ الطَّهَرَةُ وَالسَّكَرُمُ فِي سَقَمِ فَقُلُنَا وَالتُ الشَّمُسُ أَوْ لَمُ تَوْلُ صَلَّى الظَّهُرَ فُرً اوْتَحَلَ

(۱۲۱۲۵) حضرت انس ڈٹٹٹزے مروی ہے کہ ہم لوگ جب نبی مایٹا کے ساتھ کس سنر میں ہوتے تو کہتے تھے کہ زوال مٹس ہو کمپایا نہیں ، نبی مایٹا ظہر پڑنھ کرکوچ قرماتے تھے۔

( ١٢٠٣٠ ) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْمُتَعَشِّ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَحاءَ جَبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يُوْمٍ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِينٌ قَدْ خُضِبَ بِاللَّمَاءِ صَرَبَهُ بَعْضُ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ لَهُ وَمَا لَكَ قَالَ هي منظارة زين الموزيق ويوم المحالي من المحالي المعالي المعالي المعالية المحالية المعالية المعالية المحالية المح

فَقَالَ لَهُ فَمَلَ بِي هَزُلَاءِ وَفَعَلُوا فَالَ فَقَالَ لَهُ جِنْرِيلُ عَلَيْهِ الشَّلَامُ اتَّحِبُ أَنُ أُرِيَكَ آيَةً قَالَ نَعَمُ قَالَ لَنَظَرَ إِلَى ضَجَرَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْوَادِى لَقَالَ ادْعُ بِيتُلِكَ الشَّجَرَةِ فَدَعَاهَا فَجَانَتُ تَمْشِى حَتَّى فَامَتُ بَيْنَ يَعَدُهُ فَقَالَ مُوْهَا فَلْتُرْجِعُ فَالْمَرَهَا فَرَجَعَتُ إِلَى مَكَايِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم البوصيرى، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحد: ٢٠١٨). قال شعيب: اسناده فرى].

( ١٣١٧ ) حَكَثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِمْرَاهِيمَ حَكَثَنَا سُلَيْمَانُ التَّبِيثُ حَكَثَنَا انْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْحَسْلِ وَالْجُرِّنِ وَالْهَرِّمِ وَالْبُحُلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَاعُوذُ بِكَ مِنْ فِئْدَةِ الْمُحْجَا وَالْمَعَاتِ [صححه البحارى (٢٨٢٣)، وصلم (٢٠١٦). [انظر: ٢١٩٥].

(۱۳۱۳۷) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نی بالیار و عا م کیا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں لا چاری مستی ، بر دلی ، بر حاب بخل اور مذاب قبرے آب کی بناہ میں آتا ہول اور زندگی اور موت کی آز ماکش ہے آب کی بناہ میں آتا ہوں۔

( ١٦١٨ ) حَتَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ حَتَّقَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ أَنِ هِلَالِ عَنْ أَنْسِ أَنِ مَالِكُ قَلَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُ آخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأَصِيبَ ثُمُّ آخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بَنُ رَوَاحَةً فَأَصِيبَ وَإِنَّ عَيْدُ اللَّهِ بَنُ رَوَاحَةً فَأَصِيبَ وَإِنَّ عَيْدُ وَمَا يَسُونُهُمْ عَنْدُ اللَّهِ بَنُ رَوَاحَةً فَأَصِيبَ وَإِنَّ عَيْدُ وَمَا يَسُونُهُمْ عَنْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا يَسُونُهُمْ عِنْدَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا يَسُونُهُمْ عِنْدَانَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا يَسُونُهُمْ عَنْدَانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا يَسُونُهُمْ عَنْدَانُ اصححه المِعارى (٢٧٩٨). [انظر: ٢١٩٦].

(۱۲۱۳۸) حضرت انس پی تفت مروی ہے کہ ایک مرحبہ نی طفائے خطبہ دیے ہوئے بمیں خبر دی کہ زید نے جینڈ ایکن ایکن اسکن شہید ہو گئے ، بھرجعفر نے پکڑ الیکن وہ مجی شہید ہو گئے ، بھر عبداللہ بن رواحہ نے اسے پکڑ الیکن وہ مجی شہید ہو گئ ، بھر خالد نے کس سالا ری کے بغیر جینڈ ایکڑ ااور اللہ نے ان کے ہاتھ پر مسلمانوں کو فتح عطاء فرمائی ،اور چھے اس باست کی خوتی نہیں ہے کہ وہ ہمارے یاس می رجے۔

( ١٢١٧٠ ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةً آخَبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ زَاذَوْيُهِ قَالَ قَالَ آنسُ بْنُ مَالِكٍ نُهِينَا ٱوْ قَالَ

## هي مُنالا مُنْ تُل يَيْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ

أُمِزْنَا أَنْ لَا نَزِيدَ آهُلَ الْكِتَابِ عَلَى وَعَلَيْكُمُ

- (۱۲۱۳۹) حفرت الس والمثلث مروى بركم في فيال أمين عم ديا ب كدائل كتاب كرملام كے جواب مين و عليم " ب
- (١٣١٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ انْسِ قَالَ كَانَتْ صَلَاةٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَصَلَاةً أَبِي بَكُو حَنَّى مَدَّ عُمَرُ فِي صَلَاقِ الْفَجْرِ [انظر: ٢٣١، ٢٣١، ٢٣١، ١٣٥٠].
- (۱۲۱۴۰) حفرت انس بالنی ہے مروی ہے کہ بی میلی کی ساری نمازیں قریب قریب برابر ہوتی تھیں ،ای طرح حفرت صدیق ا کبر ٹاٹٹا کی نمازیں بھی لیکن حضرت عمر ڈاٹٹونے فجر کی نمازطویل کرنا شروع فرمائی۔
- ( ١٢١٤١ ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَمَا ايُّوبُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سُينلَ آنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ قَنتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الزُّكُوعِ ثُمَّ سُئِلَ بَعْدَ ذَلِكَ مَرَّةً أُخْرَى هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمُ بَعُدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا [صححه البحاري (١٠٠١)، ومسلم (٢٧٧)].
- (۱۲۱۴۱) این سیرین کمینید کہتے ہیں کہ کی مخص کے حضرت انس ڈٹٹٹوے ہو جیما کہ بی پیٹھانے قنوت نازلہ برحمی ہے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! رکوع کے بعد، ووبارہ بھی سوال ہوا کہ نماز نجر میں قنوت نازلہ ردھی ہے؟ تو فر مایا ہاں! مجر عرصے کے لئے رکوع کے بعد بڑھی ہے۔
- ( ١٢١٤ ) حَدَّثْنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ انْسِ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُدُنِيةِ [صححه مسلم (٢٣٣٨)]. [انظر: ١٧٤٧٧، ٢٦٣٦١].
  - (۱۲۱۳۲) حفرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نی میڈا کے بال نصف کان تک ہوتے تھے۔
- ( ١٣١٣ ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْخَبَرْنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ انْسِ فَالَ سُنِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَفْتِ صَلَاةِ الصُّبُّحِ قَالَ فَآمَرَ بِلَالًا حِينَ طَلَعَ الْفَجُرُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ ثُمَّ ٱسْفَرَ مِنْ الْفَدِ حَتَّى أَسْفَرَ ثُمَّ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ أَوْ قَالَ هَذَيْنِ وَقُتْ [فال الألباني: صحبح الاسناد (النساني: ١/٢٧١)]. [انظر: ١٢٩٩٤،١٢٩٠٦،١٢٢٤٤].
- (۱۲۱۳۳) حضرت انس ڈائٹڑے مروی ہے کسی شخص نے نبی طیکا سے نماز فجر کا وقت یو چھا تو نبی میٹھانے حضرت بلال ڈاٹٹڑ کو طلوع فبحر کے وقت عمم دیااورنماز کھڑی کر دی ، بھرا گلے دن خوب ردشی میں کر کے نماز پڑ حائی ،اورفر مایا نماز فجر کاوقت ہو چینے والا کہاں ہے؟ ان دووتتوں کے درمیان نماز فجر کاوقت ہے۔
- ( ١٣١٤ ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّاهِرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَيْعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَدٌّ

مِنْ جِيرَانِهِ فَكَانَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّاقًا قَالَ وَعِنْدِى جَدَعَةٌ هِى آحَبُّ إِلَىّ مِنْ شَاعَىٰ لَصُم قَالَ فَرَسُّصَ لَهُ قَلَا آدُوِى بَلْفَتْ رُحُصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا قَالَ لُمَّ الْكُفَّا رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّكَامُ إِلَى تَجَشَيْنِ فَلَهَتَحُهُمَا وَقَامَ النَّاسُ إِلَى عُنَيْمَةٍ فَتَوَرَّعُوهَا آوُ قَالَ فَتَجَزَّعُوهَا هَكُذَا قَالَ آيُّوبُ (صححه البعارى ( \* 4 \* 0)، ومسلم ( ۹ م ۲ ). [انظر: ۲ ، ۲ ، ۲ ].

(۱۲۱۵۳۳) حضرت انس خانف مروی کے کہ بی طاقات میدالائٹی کے دن فر بایا کہ جس فحض نے نمازے پہلے قربانی کرلی ہو،
اے دوبار وقربانی کرتی چاہئے ، ایک آدی بین کر کھڑا ہوااور کہنے لگایا رسول الفٹ کا گاؤالیہ ون ایسا ہے جس شی لوگوں کو عام طور
پر گوشت کی خواجش ہوتی ہے، مجراس نے اپنے کس پر دی کے اس معالے کا قد کرہ کیا تو ایسا محسوس ہوا کہ تی طاقاس کی اتعد یق کررہے ہیں، مجراس نے کہا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچسے جو مجھے دو مکر یوں کے گوشت ہے جس نے اوم مجوب ہے، تی طاقا نے اے اس اس می کھڑ بائی کرنے کی اجازت وے دی، اب بھے نہیں معلوم کہ بیا جازت دو مروں کے لئے بھی ہے یائیں، مجر نی طاقاعات میں دو میں خرف حقوجہ ہوئے اور انہیں ذی فر بایا دوگ،' بال فیمت' کے انتظار میں کھڑے تھے ، موانہوں نے

( ١٣١٥ ) حَدَّلَنَا يَخْتَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّلَنَا مَالِكٌ حَلَّئِيى ابْنُ شِهَابٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ شَرِبَ وَعَنْ يَمِينِهِ أَغْرَابِيُّ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكُو فَنَاوَلُهُ وَقَالَ الْأَيْمَنَ فَالْآيُمَنَ وَالْعَبَ: ٢١٢١.

(۱۳۱۳۵) حضرت اُنس ٹیٹنڈ سے مروی کے کہ ٹی ماڈاٹ نے دودھ نوش فر مایا، ٹی ماڈٹا کی دائیں جانب ایک دیہاتی تھا، اور ہائیں جانب حضرت صدیق اکبر ٹائنڈ تھے، ٹی ماڈٹا نے دودھ کا وہ برتن دیہاتی کودے دیا اور فرمایا پہلے دائیں ہاتھ دالے کو، پھراس کے بعد دالے کو۔

ِ ( ١٣٠٦ ) حَدَّثَنَا يَخْتَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ تُوقَلِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ وَخَلْنَا عَلَى اَسْ بْنِ مَالِكِ فَقُلْنَا حَدَّنَا بِمَا سَمِعْتَ مِنْ وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهُ وَالْنَ يُلْقَى فِي النَّارِ وَخُرَّسَتُ النَّارُ عَلَيْهِ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُولُوا اللَّهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُوا اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسُلَّا عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلْ

(۱۲۱۳۷) نوفل بن سنوو میشد کتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس فیٹنڈ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے حرض کیا کہ میں کوئی ایک حدیث سنا ہے جو آپ نے ہی مائیٹا سے خود کی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے ہی مائیٹا کو بیٹر ماتے ہوئے سنا ہے تین چیزیں ایک ہیں کہ جس آ دفی میں ہول، وہ جہنم کی آگ پر حرام ہوگا اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی، اللہ پرایمان ، اللہ سے مجت اور آگ میں گر کر حل جانا کفر کی طرف لوٹ کر جانے سے ذیادہ مجوب ہو۔

(١١٠٤٧) حَلَلُنَا يَحْمَى بْنُ سَمِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَوَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَافِطٍ

#### هُمَّرِ مُنلُّا الْمُعَرِّيْنِ لِيَتِ مِنْمُ كُورِكِ هُمِ مِنْمَ اللَّهُ عِنْهُ مِنْ اللَّهُ عِنْهُ كُورِكُ و لِنِي النَّجَارِ فَسَمِعَ صَوْتًا مِنْ فَهُمِ قَفَالَ مَتَى مَاتَ صَاحِبُ هَذَا الْقَلْرِ قَالُوا مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ

لِينى النجارِ فسمِع صُوتًا مِن قبرِ قفال منى مات صاحِب هذا الفبرِ قانوا مات فِى الجاهِلِيةِ فقال لو لا از لاَ تَذَافُنُوا لَذَعُونُ اللّهَ أَنْ يُسْمِعُكُمْ عَدَابَ الْقَبْرِ إراجع: ١٢٠٣٠.

( ١٣١٨) حَدَّثَنَا يَخْتَى عَنْ عُقْبَة أَنِ عُبَيْدٍ الطَّاتِيِّ حَتَّقِنى بُشَيْرُ بُنُ يَسَارٍ قَالَ جَاءَ ٱنَسْ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقُلْنَا لَهُ مَا ٱلْكُوْتُ مِنَّا مِنْ عَهْدِ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا ٱلْكُوْتُ مِنْكُمْ شَيْئًا غَيْرَ ٱلْكُمْ لَا نَقِيمُونَ صُفُوفَكُمْ إراح: ١٢١٣٣.

(۱۲۱۴۸) بثیر بن بدار بہینی کتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت انس ڈکٹناسے فوض کیا کہ آپ کو دور نبوت کے حالات سے ہمارے حالات میں کیا تبدیلی محسوں ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ چھے یہ چز بہت جمیب گئی ہے کوتم لوگ صفی سمیر حی نیس

بمارے طالات عمل كيا تبدي صول جول عبدالهمول سے فرما يا لد تصديد فيز بهت بجيب على ہے لدم لوك عمل سيدى تك رفتے۔ ( ١٣١٤ ) حَدَّثَنَا يَعْمَى بُنُ سَعِيدِ حَدَّفَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِى أَبُو النَّيَّاحِ عَنْ أَنْسِ بُنِ عَالِمُكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْبُرَكَةُ فِي مَوَّاطِي الْحَمُلِ [صححه البحارى (٢٥٥١)، ومسلم ١٨٧٤)، وابن حبان (٢٧٠٠)]. النظر: ٢٣١٥ / ٢٢١١ (١٢٧٨).

(۱۲۱۲۹) حضرت انس ڈٹائڈ سے مروی ہے کہ نبی میٹائے ارشا دفر مایا محموز وں کی پیٹا نیوں میں برکت رکھ دی گئی ہے۔

( ۱۲۱۵) مَعَلَقَكَ يَعُمِي بْنُ سَعِيدٍ مَحَدَّثَنَا شَعُبَهُ مَدَّلَكَ الْهُ النَّيَاحِ عَنْ الْهِي قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوا وَالْطِيعُوا وَإِنْ اسْتُعُمِلَ عَلَيْكُمْ مَسَيْقٌ كَانَّ دَلْسَهُ وَبِيدَةٌ إصعمه المعارى(٦٩٣) ١٩١هز: ١٢٧٨ ١ (١٢١٥٠) حفرت انس يُختف مردى ہے كہ تي ميشات ارشاد فرمايا بات سنت اور مانتے رہود خواہ تم پر ايک جش ''جس كا سرشش كي طرح بو' مورز بناو ماجا ہے۔

( ١٣١٥ ) حَدَّثَنَا يَهْمَيَى عَنْ حَمَيْدِ عَنْ تَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يُهَادَى بَيْنَ الْبَنْهِ فَالْوَ الْمَدُونِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَدْوَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ الْمَدْوَ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللِلْمُ ا

## هُمْ مُنِايَا اَفِينَ بْلِي بِينِ وَكُولِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَل ( ١٢٠٥٢ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ أَقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحِيَّ لِرَّجُل

حَتَّى نَعَسَ أَوْ كَادَ يَنْعَسُ بَعْضُ الْقَوْمِ [صححه ابن حباد (٢٠٣٥). قال شعب: اسناده صحيح]. إانظر: 71771,17.77,0771,77371].

(۱۲۱۵۲) حضرت انس ڈٹٹٹز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کاوقت ہو گیا، نبی ملیٹھ ایک آ دی کے ساتھ مبحد میں تنہائی میں گفتگو فر مارے منے جتی کہ کچھلوگ سونے لگے۔

( ١٢١٥٠ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ النَّسُّ عَنْ صَلَاةِ النِّبِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ . أَنْ نَرَاهُ مُصَلِّبًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ إِراسِع: ١٢٠٣٥.

(١٢١٥٣) حميد كيت بين كمكي شخص في معزت انس جي تفاية عني الياك كردات كي نماز ك تعلق يو جها توانبول في فريايا كريم رات کے جس وقت نبی ملیلا کونماز پڑھتے ہوئے ویکھنا چاہتے تھے ، دیکھ سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوا ویکھنے کا اراد ہ ہوتا تو وہ بھی د کھے لیتے تھے۔

( ١٢٠٥١ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْيَقِيعِ فَنَادَى رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْنَفُتَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَمُ أَغْنِكَ قَالَ تَسَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنُّوا بكُنيَتِي (صححه ألبحاري (٢١٢١)، ومسلم (٢١٣١)، وابن حبال (٥٨١٣)]. [انظر: ١٢٢٤٣،١٢٢٤٣، ١٢٧٦١، ١٢٧٦١).

(۱۲۱۵۴) حضرت انس ٹائڈنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی پائیلا جنت البقیع میں تھے، کہ ایک آ دمی نے'' ابوالقاسم'' کہیر کر کسی کو اً واز دی، نی مینان نے پیچے مرکر دیکھا تو اس نے کہا کہ ش آب کوئیں مراو لے رہا، اس پر نبی مینان نے فر مایا میرے نام پر تو اپنا نام ر کالیا کرو بلیکن میری کنیت برای کنیت ندر کھا کرو۔

( ١٢١٥٥ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ صَعِيدٍ عَنْ حَمَّادٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آنَس بْن مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنِ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَقَتَلَ آبُو طُلْحَةً عِشْرِينَ رانظر: ۱۳۰۸، ۱۳۲۱، ۲۲۲۱، ٤٠٢٠).

(۱۳۱۵۵)حضرت انس دیشنے ہے مروی ہے کہ نبی پینا نے غز وہ حنین کے دن اعلان فریا دیا کہ جو محض کسی کا فرکوتل کر ہے گا ،اس كاساز وسامان اى كوييط كا مينانجية حضرت ابوطلحه بُرُاتُنْ نِيرَ مِينَ وميون كُوْتَل كما \_

( ١٢١٥٦ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ يَعْنِي الْأَنْصَارِكَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ دَخَلَ أَغْرَابِيُّ الْمَسْجِدَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ فَنَهَوْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَآمَرَ أَنْ يُصَبَّ عَلَيْهِ أَوْ أُهَرِيقَ عَلَيْهِ الْمَاءُ إرامع: ٦٠٢١٠٠.

(۱۲۱۵ ) حفرت انس ڈٹٹٹزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دور نبوت میں ایک دیہاتی نے آ کرمجہ نبوی میں پیٹا ہے کر دیا ، توگوں

#### نے اسے روکا تو نبی مالیوں نے فر مایا ہے چھوڑ دو، اور تھم دیا کہ اس پریانی کا ایک ڈول بہا دو۔

( ١٣٠٧ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ فُعَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أنْس بْنِ مَالِكِ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي إِنَانِهِ فَلَاثًا وَكَانَ أَنَسٌ يَتَنَفَّسُ ثَلاثًا (صححه البحارى (٦٣١ه)،

ومسلم (۲۰۲۸)، وابن حيان (۵۳۲۹). [انظر: ۲۲۲۷، ۱۲۳۲، ۱۲۳۵، ۱۲۳۵].

(١٢١٥٤) حفرت انس عُنْتُنَا عدم ردى ب كه بي مينا تمن سانسول ميس بإنى بياكرت شيخ ، خود معفرت انس وثانة بحي تمن سانس

( ١٢٠٥٨ ) حَدَّثَنَا يَعْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ الْأَخْصَرِ بْنِ عَجْلَانَ حَدَّثِي أَبُو بَكُرٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُّلًا مِنْ الْأَنْصَارِ آتَى النَّبَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَكًّا إِلَيْهِ الْحَاجَةَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِنْدَكَ شَيْءٌ فَآلَاهُ بِيَحِلْسِ وَقَدَح وَقَالَ النِّيقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِى هَذَا فَقَالَ رَجُلُ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهِم قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِزْهَم فَسَكَّتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَم فَقَالَ رَجُلُ آنَا آخُذُهُمَا بِيورُهَمَيْنِ قَالَ هُمَا لَكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِآحَدِ ثَلَاثٍ ذِى دَم مُوَجِع أَوْ غُرُم مُفْظِع أَوْ فَقْرٍ

مُدْقع [حمت الترمذي: وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٦٤١)، والترمذي: ١٦١٨)، والنسائي: ٢٥٩/٧).

(۱۲۱۵۸) حفرت انس ناتخ سے مروی ہے کہ ایک انساری، نی نایا کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی تنکدتی کی شکایت کی، تى المينة في اس عفر مايا كرتمهاد يري كوي عند ووايك بالداورايك ناث في آيا، ني المينة في مايا يركون فريد يركا؟ ا یک آ دمی نے کہا کہ میں ایک درہم میں بید دونوں چزین تربیتا ہوں، نبی المیتانے فرمایا ایک درہم سے زیادہ کون دے گا؟ لوگ خاموش رہے، نی نئیلانے پھراپنا اعلان دہرایا،اس برایک آ دی کینے لگا کہ میں دو درہم میں بید دونوں چزیں خریدتا ہوں،

نی طینا نے فرمایا بیدونوں چزیں تمہاری ہوئیں ، پھرفرمایا سوال کرنا صرف تین میں ہے کسی ایک صورت میں حلال ہے، ووآ دی جومرنے کے قریب ہو، و وقرض جو ہلا دینے والا ہوا ورو وفقر و فاقہ جو خاک شین کروے۔

( ١٢٠٥٠ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى عَنُ هِشَامِ حَدَّثَنَا فَحَادَةً عَنُ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُنْمَانَ كَانُوا بَفُتِيكُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (راسع: ١٢٠١٤).

(١٢١٥٩) حفرت الس وي المنظف مروى بركتي ويها ورطفا وعلاق الله أماز عن قراءت كاما فاز "المحمد لله وب العلمين"

( ١٢١٠ ) حَذَلْنَا يَهْحَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسِ قَالَ كُنَّا نُصَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ لُمَّ يَجِيءُ أَحَدُنَا إِلَى يَنِي سَلِمَةً وَهُوَ يَرَى مَوَاقِعَ نَبِلِهِ [انظر: ١٣١٦٢،١٣٠٩٠،١٣١٩].

## هِ اللهُ ا

(۱۲۱۷) حضرت انس کٹاٹوے مردی ہے کہ ہم لوگ ہی مالیا ہے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، مچرہم میں ہے کو کی فضل بنو سلمہ کے پاس جاتا تو اس وقت بھی وہ اپنا تیرگر نے کی جگہ کو بخو بی دکھیسکا تھا۔

(١٣٦١) حُلَّاتَنَا يَعْمَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ لِأَبِى طَلُحَةَ ابْنَّ يَقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُتَصَاحِكُهُ قَالَ فَرَاهُ حَزِينًا فَقَالَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّقِيرُ إنحرجه عيذ بن حسيد (١٤١٥) والنسائي في عمل اليوم والليلة (٣٣٢). قال شعب: اسناده صحيح. [انظر: ١٢٩٨٨ /٢١٠٨].

(۱۲۱۱) حضرت انس ڈائٹٹ سے مردی ہے کہ حضرت ابوطلہ ٹائٹٹ کا ایک بیٹا'' جس کا نام ابوئمیسر تھا'' نبی بیٹااس کے ساتھ انبی نماآن کیا کرتے تھے، ایک دن نبی بلیٹائے اسے ٹمٹٹین دیکھا تو فر ایلا اے ابوئمیر اکیا کیا تغیر ؟ (ج'یا، جومرگزی تی)

( ١٣١٦ ) حَثَقَنَا يَعْمَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُولَ آلسٌ عَنْ بَيْعِ النَّمْرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعٍ تَمَرَةِ النَّخُلِ حَتَّى تَزْهُوَ قِيلَ لِٱنْسٍ مَا تَزْهُو قَالَ تَخْمَرُّ (صحح البحارى (١٤٨٨)، ومسلم (٥٥٥٠)، وابن حياد (٤٩٠).

(۱۲۱۲) حمید مینید کہتے ہیں کہ کمی مخص نے حضرت انس ڈٹٹٹ سے کھلوں کی تئے کے متعلق پو چھا تو انہوں نے جواب دیا کہ ٹی مٹیٹانے کھل کیئے سے پہلے ان کی تئے ہے تن فرمایا ہے۔

( ١٢٦٧ ) حَدَّثَنَا يَعْمَى وَالْمُو نَكُمْمِ فَالَا حَدَّثَنَا هِضَالٌمْ حَدَّثَنَا قَنَادَةً وَقَالَ الْبُو نَكُيْمٍ عَنْ فَنَادَةً عَنْ الْسِي قَالَ جَلَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَحْمُرِ بِالْمَحْرِيدِ وَالنَّقَالِ وَجَلَدَ الْهُو بَكُمْ قَالَ يَحْمَى فِي حَدِيثِهِ ٱرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ دَنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْفُوَى قَالَ لِالْصَحَابِهِ مَا تَرُونَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الجُعْلَةِ كَاحْمَقُ الْمُحُدُّودِ فَجَلَدَ عُمَرُ لَمَانِينَ [صححه البحارى (١٧٧٣)، ومسلم (١٧٠٦)، وابن حيان (٤٤٤٨). وابن عبان (٤٤٤٨). [انظر: ١٢٨٣٦

FAA71. VIP71]

(۱۲۱۲۳) حضرت انس ٹاٹٹٹ سے مروی ہے کہ ٹی میٹا نے شراب نوشی کی سزا بھی ٹہنیوں اور جوتوں سے ہارا ہے، حضرت اپویکر صعد آتی ٹاٹٹٹ نے (چالیس کوڑے) ہارے ہیں، لیکن جب حضرت محر فاروق ٹاٹٹٹ کے دورِ فلافت بیس لوگ مختلف شہروں اور بہنتیوں کے قریب ہوسے (اوران بیس وہاں کے افرات آنے گئے) تو حضرت محر ٹاٹٹٹ نے اپنے ساتھیوں سے ہو مجھا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا دائے نہیج؟ حضرت مجر ٹاٹٹٹ نے شراب لوشی کی مزااس کوڑے مقرر کردی۔ مزامقر رکر دیتیجے، چنانچے حضرت محر ٹاٹٹٹ نے شراب لوشی کی مزااس کوڑے مقرر کردی۔

(١٢٦٤) حَذَّتَنَا يَحْتَى عَنْ هِشَامٍ بْنِ حَسَّانَ حَدَّتَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ آنسِ آنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ لَقَالَ آكُلُتُ الْمُحُمَّرَ مَرَّتَيْنِ قَالَ لُمَّ جَاءَ فَقَالَ الْمَنْيَتُ الْمُحُمُّرَ قَالَ لَفَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهُمَانِكُمْ عَنْ لَحْمُ الْحُمُّرِ فَإِنَّهَا رِجُسُّ (صححه البحارى (٢٩٩١)، ومسلم (١٩٤٠). [انظر: ٢٢٤١، ٢١٢٤١].

## 

(۱۶۱۹۳) حضرت انس پی تف سے مروی ہے کہ ایک آ دی ہی جائے گیا سے پاس نیبر میں آیا اور دومرتبہ کہا کہ گرحوں کا گوشت کھایا جا رہا ہے، بھر آیا تو کہنے نگا کہ کمد حصفتم ہوگئے، اس پر ہی بیٹا نے مناوی کروا دی کہ اللہ اور اس کے رسول جمہیں گرحوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکسان کا گوشت تا یاک ہے۔

( ١٣٦٥) حَلَثَنَا يَشْمَى عَنْ شُمُنَةَ حَلَثَنَا فَادَةُ وَابْنُ جَمُفَرِ قَالاَ حَلَثَنَا شُمْنَةُ قَالَ سَيِمْتُ فَادَةَ عَنْ آنَسِ قَالَ سَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْفَالُوا إِنَّ آهُلَ الْكِنَابِ يُسَلَّمُونَ عَلَيْكَ أَنُ مَعْبَدُ لَمُ السَّلُ فَادَةً عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ هَلْ قَصُولُوا وَعَلَيْكُمُ وَحَجَّاجٌ مِثْلُهُ قَالَ مُعْبَةً لَمْ السَّلُ فَادَةً عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ هَلْ سَعِيدُ عَنْ أَنْسِ إصححه مسلم (٢١٤٦) إل النظر: ١١٤١٥ ، ١٣٥٧ ، ١٣٩٧ ، ١٣٩٧ ، ١٤٤١ ، ١٤٤١ ، ١٤٤١ ، ١٩٩١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ، ١٩٤١ ،

(۱۲۱۷۵) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ محابہ کرام ٹائٹڑنے ٹی مائٹا سے بیرسٹلہ پو چھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے میں ،ہم انہیں کیا جواب دین؟ ٹی مائٹانے فر مایا صرف" و علیہ کیم "بہردیا کرو۔

( ١٣٦٦) حَدَّثَنَا يَعْخَى عَنْ شُغْبَةَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَبْقَى مِنْهُ النَّنَانِ الْمِعْرُصُ وَالْلَكُلُ وصحنه المنعارى (٢٠٢١)، وصلم (١٠٤٧)، وابن حباد (٣٢٢٩). وانظر: ١٣٢٢، ١٣٧١، ١٣٧٦، ٢٠٢١، ١٣٧٤، ١٣٧٩، ١٣٩٥، ١٣٩٥،

(۱۲۱۹۲) حعزت انس ڈٹاٹز ہے مروی ہے کہ تی میٹائے ارشاد فر مایا انسان تو بوڑھا ہو جا تا ہے لیکن دو چیزیں اس میں جیشہ رہتی ہیں مالیہ حرص اور ایک امید۔

( ۱۳۱۷ ) حَدَّثَنَا يَعْمَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا التَّبِيقُ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَدُو مَنْ بَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْمُو وِ فَوَجَدَ ابْنَى عَفْرًاءَ قَدْ ضَرَبَاهُ حَتَّى بَرْدَةَ قَاتَمَةً بِلِحْتِيهِ لَقَالَ أَنْتُ آبُو جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلْ فُوْقَ رَجُلٍ قَتْلُتُمُوهُ آوْ قَتَلَهُ قُوْمُهُ (سححه البحارى (٣٩٦٣)، ومسلم (١٨٥٠)، وانظر:

(۱۳۱۷) حضرت انس بی تنزے مردی ہے کہ غزوہ بدر کے دن نبی ملیٹا نے ارشاد قربایا کون جا کر دیکھے گا کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ حضرت این مسعود بیٹنؤاس شدمت کے لئے چلے محمئے ، انہوں نے دیکھا کہ عفراء کے دونوں میٹوں نے اے مار مارکر شندا کردیا ہے، حضرت این مسعود بیٹنؤ نے ابوجہل کی ڈاڑھی کیڈکر فربایا کیا تو ہی ابوجہل ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے جھے ہو ہے بھی کی آ دی کوئٹی کیا ہے؟

( ١٢١٨ ) حَدَّثَنَا يَعْنَى بُنُ سَمِيدِ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ آنَسِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تَنْفِقُوا مِمَّا تُعِبُّونَ وَ مَنْ ذَا الَّذِى يُقُومُ اللَّهَ قُوصًا حَسَنًا قالَ آبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَحَانِطِى الَّذِى كَانَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهِ لَوْ اسْتَطَفُّ أَنْ أُسِرَّعَا لَمْ أَعْلِيْهَا قَالَ اجْعَلُمْ فِى فَقَرَاءِ آهْلِكَ إصححه ان حربهذ ( ٢٠٥٨ ، و ٢٠٥ ) وقال

### مِنْ مُنْ الْمَالَّمُونُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٩٩٧)]. (انظر: ٢٨١٢، ٢٨١٠].

(۱۶۱۸) حضرت انس پیشنوے مردی ہے کہ جب بیآ ہے تا زل ہوئی کہ'' تم نیکی کے اعلیٰ در ہے کواس وقت تک ماصل ٹیس کر سکتے جب تک اپنی پسندیدہ چیز شرح شکر وُ' اور بیآ ہے کہ'' کون ہے جوانشہ کو آخ صند دیتا ہے' تو حضرت ابوطلحہ ٹیٹٹنڈ کہنے گئے یارسول انشد! بھرافلاں یاخ جوفلاں جگہ پر ہے ، وہ انشہ کے نام پر دیتا ہوں اور بخدا! اگر بیمکن ہوتا کہ بیس اسے تخی رکھوں تو مجمی اس کا بعد بھی نہ لکنے دیتا ، تی مذیلا نے فر مایا ہے اپنے خاندان کے فقر او میں تقدیم کردو۔

( ١٣٦٩ ) حَذَّتَنَا يَعْمَى عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَالَ آعُورُ الْعَيْنِ الشِّمَالِ عَلَيْهَا طَفَرَةً عَلِيطَةً مَكُوبٌ بَيْنَ عَبْيَةٍ كَالِمَّ قَالَ وَكُفُرْ (انظر: ١٣١٧).

(۱۲۱۹۹) حضرت انس نیٹنٹ سے مروی ہے کہ بی مایٹائے ارشاد فر مایا د جال کی بائیں آ کھوکا ٹی ہوگی ، اس پرموٹی کھلی ہوگی ، اور اس کی دونوں آتھوں کے درمیان '' کافر'' کلھا ہوگا۔

( ١٣٠٠ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ آنَّ آنَسَ بْنَ مَالِكِ حَدَّلَهُمْ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقُوامٍ يَرْقَعُونَ أَبْصَارُهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَّرِهِمْ قَاضَتَذَ قُوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيْنَتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُحْعَلُقْنَ أَبْصَارُهُمْ إِراحِيَ ١٢٠٨٨.

( - ۱۳۱۷) حضرت الس بینیفنے سے مروی ہے کہ تی مینی<sup>ناں نے</sup> فرمایا لوگوں کوکیا ہوگیا ہے کہ دوران نماز آسان کی طرف نگا ہیں اخما کر دیکھتے ہیں؟ ہی مینیٹانے شدت ہے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہلوگ اس سے باز آ جا کیں درندان کی بصارت ا چک کی جائے گی۔

( ١٦٣٨ ) حَدَّلَنَا يَهْمَى عَنْ شُغْبَة حَدَّلَنَا قَنَادَهُ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحَى بِحُبْشَيْنِ أَفُونَيْنِ ٱلْمُلَحَيْنِ لَقَدْ رَآيَتُهُ يَذْبُحُهُمَا بِيَوْهِ وَاضِمًا عَلَى صِفَّاحِهِمَا قَلْدَتُهُ وَيُسَتَّى وَيُحْثِرُ [راحع: ١٩٨٢].

(۱۲۱۷) حفرت انس دیکٹنے مردی ہے کہ تی ماہار د چنکبرے سینگ دار مینڈ سے قربانی میں چیش کیا کرتے تھے ،اور اللہ کام ان کا سین

*سَلَوَکَبِرِکَجِ سَعَ* شَی نے دیکھا ہے کہ بی پیمائیں اپنے ہاتھ سے ذر*ائ کرنے تنے اوران کے پہلو پ*اپنایا و*س رکھتے تھے۔* ( ۱۳۱۲ ) حَلَّقَتَا يَهُمْ عَنْ شُهُنِدَ حَدَّثَنَا فَعَادَهُ عَنْ اَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اِبْشُولُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّى لَازَاكُمْ مِنْ بَعْلِيى وَرُبَّعَا قَالَ مِنْ وَرَاءٍ طَهْرِى إِذَا رَكَفُتُمُ وَإِذَا سَجَدْتُمُ وَصححه

و انستجود الوائلة إلى نازا هم عِن بعيدي وربعا قال عِن وراء طهرِي إذا رفطم وإذا سجدام [ص. البحاري (٤٤٢)، ومسلم (٤٤٥). [انظر: ٤٢٢١، ٢٧٦٧، ٢٧١٠، ٢٨٥٠، ٢٨٥٧، ١٣٩٣، ١٣٩٣، ١١. ٤٠١].

(۱۲۱۷۲) حضرت انس ٹنگٹنا سے مروی ہے کہ ٹی طی<sup>ینا</sup> نے فر مایا رکوع و بحود کو تھل کیا کرد ، کیونکہ شل بخشاختہیں اپنی پشت کے چھے سے بھی دیکھیر ہاہوتا ہوں۔

( ١٢١٧٠ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ عَنْ آنَسِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي

## من المناقدين المناقد المناقدين المناقد المناقدين المناقد

السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ الْمِسَاطَ الْكُلُبِ [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۱۷) حضرت انس چینزاے مروی ہے کہ نبی مینائے فرمایا مجدوں بیں اعتدال برقر اررکھا کرو، اورتم بیں سے کو فی مختص کتے کی طرح اپنے اتھ دیجھائے۔

( ١٣٧٤ ) حَلَّتَنَّ يَحْتَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا بَعْدَ الرَّالُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا بَعْدَ الرَّالُ ١٣٧٤) ومسلم (٣٧٧)، وابن حبان الرُّكُوعِ يَدُعُو عَلَى حَتَّى مِنْ آخَوَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ مَرْتَكَهُ وصححه البحارى (١٨٩٨)، ومسلم (٣٧٧)، وابن حبان (١٩٨٢). (١٣٧٨)، (١٣٧٨)، (١٣٧٨)،

(۱۲۱۷ ) حفرت انس ٹائٹنے مردی ہے کہ آ پ ٹائٹٹانے ایک مینے تک فجر کی نماز ٹیں رکوع کے بعد تو ت بازلہ پڑھی اور عرب کے مجھوٹائل پر بددعا وکرتے رہے بھرائے ترک کردیا۔

( ١٢١٧٥ ) حَدَّثَنَا يَمْحَى عَنْ حُمَيْدِ عَنْ آنسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فِإِذَا آنَا بِنَهْرٍ حَاكِمَاهُ شِهَامُ اللَّوْلَوِ فَضَرَبُتُ بِيَوى فِي مَجْرَى الْمَاءِ فَإِذَا مِسْكُ اَذْفَرُ قُلْتُ يَا جِنْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ مَدًا الْكُوْنُورُ الَّذِي أَعْطَاكَ اللَّهَ أَوْ أَعْطَاكَ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ إِراحِ: ١٢٠٣١).

(۱۲۱۵) حضرت انس ٹنٹنٹ مردی ہے کہ جتاب رسول الشنٹنٹٹٹٹ ارشاد فر مایا بھی جنت میں داخل ہوا تو ا جا تک ایک نبر پُنظر پِرْ کِ جَس کے دونوں کتا روں پرموتیوں کے فیصے گلے ہوئے متعی، میں نے اس میں ہاتھ ڈ ال کر پانی میں بہتے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہتئی ہوئی مشک تھی، میں نے جریل میٹیاسے پو چھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کر بین ہم کوٹر ہے جواللہ نے آپ کو عظام فر مائی ہے۔

( ١٢٧٨ ) حَدَّثَنَا يَعْمَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّبِيمُّ عَنْ أَبِي مِعْمَلَزٍ عَنْ أَنْسِ فَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَغْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِغْلٍ وَذَكُوانَ وَقَالَ عُصَيَّةٌ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَة ( ١٠٠٣)، ومسلم (٧٧٧)، وابن حبال (١٩٧٣). [انظر ١٩٤١].

(۱۲۵۷) معرت انس ڈیٹٹو سے مروی ہے کہ آپ سٹائٹٹا نے ایک میپنے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قوت نازلہ پڑھی اور رئل ، ذکوان کے قبائل پر بدوعا م کرتے رہے اور فر بایا کر عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافر بانی کی ہے۔

( ١٢٧٧ ) حَلَكَنَا يَهْمَى بْنُ سَعِيدٍ حَلَكَنَا ابْنُ أَبِى عَرُوبَةَ حَلَكَنَا فَادَةُ عَنْ آنَسٍ بْنِ عَالِكٍ عَنْ النَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْمَنِهُعُ الْدُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلِنَّافِهُمُونَ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَآرَاحَنا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَأْمُونَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّكَرَمُ فَيَقُولُونَ يَرَ آدَمُ أَنْتَ ابْرُ الْبَشَوِ حَلَقَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْدِهِ وَالسَّجَدَ لَكَ مَلَاكِمَةُ وَعَلَمَكَ السَّمَاءَ كُلِّ ضَىءٍ فَاشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ بُرِيعُنَا مِنْ مَكَائِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَهُمْ آدَمُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُو ذَنْهُ الَّذِى آصَابَ فَيَسْتَعْنِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمُولُ وَلِكِنْ اثْتُوا فَوْسًا فَإِنْ الْمُؤْمُ

#### مِعْ اللَّهُ اللَّ

بِعِيْمُ اللّهُ إِلَى الْأَرْضِ لَمُاتُونَ لُو حَا لِيَعُولُ لَسْتُ هَنَاكُمْ وَيَلْكُولُهُمْ عَطِينَتُهُ وَسُوَالَهُ رَبَّهُ عَزَ وَجَلُّ مَا لَيْسَ لَمُ عَلِيهُ اللّهُ إِلَى الْآرْضِ لَمُناتُونَ فَيَعُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَذَكُرُ النّوا الْحِمْنِ عَزَّ وَجَلَّ لَمِنْتُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَذَكُرُ النّوا الْحِمْنِ عَزَّ وَجَلَّ لَمِنْتُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَذِكُونُ النّوا الْمُحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ لَمِنْتُوا لَمُسَتَعْمِى وَتَهُ مِنْ وَلِكُنُ النّوا الْمُحْمَدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ وَكَلْمَنَهُ وَرَسُولُهُ وَكَلِمْتَهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَناتُمَ عَلَمُ عَلَمُ اللّهُ وَرَسُولُهُ وَكَلَمْتَهُ وَرَحُونُ النّوا اللّهُ لَمُن اللّهُ عَلَيْهِ وَمَناتُمَ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ وَاللّهُ لَمُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَناتُمَ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ وَاللّهُ لَمُ مَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَناتُم عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ وَاللّهُ لَمُن اللّهُ عَلَيْهِ وَمَناتُم عَلَمُ اللّهُ وَمَلْكُنُ وَكُولُ النّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَمَالَمُ وَاللّهُ لَمُ مَا اللّهُ اللّهُ وَمَنْ اللّهُ وَمَلْكُمُ وَاللّهُ اللّهُ وَمَلَى مَا اللّهُ اللّهُ وَمَلْكُمُ وَاللّهُ اللّهُ وَمَلْكُمُ وَاللّهُ اللّهُ وَمَلْكُمُ وَاللّهُ اللّهُ وَمَلْكُمُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَمُ الْمُعَلِي وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ

فَتَحَدُّنَا الْنَسُ مِنْ مَالِكِ أَنَّ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَخُوجُ مِنْ النَّدِ مِنْ قَالَ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي فَلْمِهِ مِنْ النَّدِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ النَّدِي مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي فَلْمِهِ مِنْ الْمَحْدِ مَا يَوِنُ مُوحُ فَمَّ مِنْ مُوحُ عَمْ النَّارِ مَنْ قَالَ لِا لَكَ إِلَهُ إِلَّهُ اللَّهُ وَكَانَ فِي فَلْمِهِ مِنْ الْمُحْدِ مَا يَوِنُ مُرَةً إِنسَانَ مَنْ فَالَ لَا إِلَهُ إِلَّهُ اللَّهُ وَكَانَ فِي فَلْمِهِ مِنْ الْمُحْدِ مَا يَوْنُ مُرَةً إِنسَانِ مَنْ فَالْ اللَّهُ وَكَانَ فِي عَلَيْهِ مِنْ الْمُحْدِ مَا يَوْنُ مُرَوّةً إِنسَانِ المُحْدِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُحْدِ مَا يَوْنُ مُرَةً إِنسَانِ المُعْلِيمِ مِنْ النَّارِ مَنْ عَلَيْهِ وَلَا مَا اللَّهُ مَا مَا مَا اللَّهُ مِلْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِلْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِلْ اللَّهُ مِلْكُولُولُ اللَّهُ مِلْكُولُ مَا اللللَّهُ مِلْكُولُكُولُ الللَّهُ مِلْكُولُولُ اللَّهُ مِلْ

حضرت آ دم ما پیلا جواب و میں محک کہ بی آوال کا المی نہیں ہوں اور انہیں اپنی نفوش یاد آ جائے گی اور وہ اپنے رب سے حیا مکریں محے اور فرما کیں محکم کم حضرت فوع طینا کے پاس چلے جاؤ ، کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے الل زشن کی

#### 

چنا نچے وہ سب نوگ معفرت ابراہیم طینا کے پاس جا کیں گے ،لین وہ مجی سکی کمیں گے کرتمہا را کو پر متصور میرے پاس نمیں ہے ، البنتہ تر معفرت مون طینا کے پاس چلے جاؤ ، کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فر مایا ہے ، اورائیمی تو رات دی معنی ، معفرت مونی طینا مجمی معفدرت کرلیں گے کہ میں نے ایک فخض کو ناحق آئی کر دیا تھا البنہ تم معفرت بیسی طینا کے پاس چلے جاؤ ، وہ اللہ کے بندے ، اس کے رسول اوراس کا کلسا ور روح تھے کین معفرت بیسی طینا، مجمی معفدرت کرلیں گے اور فر مائیں گے کرتم محد مُناکِظ کے باس جاؤ ، وہ تمہاری سفار آئر میں گے ، جن کی آگی کیجیلی افتر شیسی اللہ نے معاف فر مادی ہیں۔

نی طیفافر ماتے ہیں کہ میں اپنے پروردگار کے پاس حاضری کی اجازت چاہوں گا جر جھے لی جائے گی ، میں اپنے رب کو دکھ کر مجدہ ریز ہو جاؤں گا ، اللہ جب تک چاہے گا جھے مجدے تن کی حالت شار ہنے دے گا ، پھر بھے ہے کہا جائے گا کہ اے عجد انٹی جنائج بھر او اضائے تا ہے جو کہیں ہے اس کی شنوائی ہوگی ، جو مائٹیں ہے وہ لے گا اور جس کی سفارش کریں ہے تول کر لی جائے گی ، چنانچے میں اپناسر اغما کر اللہ کی ایک تعریف کروں گا جو وہ تو جھے سکھائے گا ، پھر میں سفارش کروں گا تو اللہ میر سے لیے ایک حد مقرر فرما دے گا اور میں آئیں جنت میں وائل کروا کر دوبارہ آؤں گا میں مرتبدا کا طرح ، وگا ، چوتی مرتبد میں کہوں گا کہ بروردگا رااب مرف وہ ہی لوگ باتی ہے ہیں جنہیں قرآن نے روک دکھا ہے۔

چنا خیرجہنم ہے براس فعض کُونکال آیا جائے گا جولا السالا انشہ کہتا ہوا دراس کے دل میں جو کے وانے کے برابر بھی خیر موجود بور پھر جہنم ہے براس فحض کونکال لیا جائے گا جولا السالا انشہ کہتا ہوا وراس کے دل میں گندم کے وانے کے برابر بھی خیر موجود ہو جہنم ہے براس فحض کونکال لیا جائے گا جولا السالا انشہ کہتا ہوا وراس کے دل میں ایک ذریے کے برابر بھی خیر موجود ہو

مع به به به من موقع من التَّقِيقِي قال سَمِعْتُ أَنسًا قالَ قالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَيْ ( ١٣٧٨ ) حَدَّثَنَا يَعْنِي عَنْ التَّقِيقِي قالَ سَمِعْتُ أَنسًا قالَ قالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَذَبَ عَلَيْ ومروع من زمرعا ويوني

مُتَعَمِّدًا فَلَيْنَبَوَّا مُفَعَدَهُ مِنْ النَّارِ فَالَهُ مُرَّتَيْنِ وَقَالَ مَرَّةً مِنْ كَلَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا [قال شعب: اسناد صحبح]. وانظ: ٢٧٣٢ / ١٧٣١ / ١٤٠٠ / ١٤٠٠ / ١٤٠٠.

(۱۲۱۷۸) حعزت انس ٹاکٹٹ مروی ہے کہ ٹی مائٹائے ارشاد قرمایا چرفتص میری طرف جان یو چھ کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے،اے اپنا ٹھکا نہ چہنم میں بتالینا جا ہے ہے بات دومرتبہ فرمائی ۔

( ١٣١٨ ) حَلَّتَنَا يَعْمَى حَلَّنَا مَعِيدٌ عَنْ قَلَادَةَ أَنَّ أَنْسًا حَلَقَهُمْ أَنَّ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ الْوَامِ يَوْفَعُونَ أَبْصَادَهُمْ فِي صَلَيْهِمْ قَالَ قَاضَتَدُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيُنتَهَنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَنَّهُ طَفَقَ أَبْصَادُهُمُ إِراسي: ١٢٠٨ ع ( ١٣١٤ ) معرّستانس فَتَخْسَص مردى ہے كہ بِيُناسِفَ فِر مَا يالوگونُ كُولِيا ہوكيا ہے كدورانِ ثما زرّ سان كی طرف نگا بين الحاسَ

# مر مرانا المردين من المستدر المرديد مورد المرديد مورد المرديد المرديد

ذ کیمتے ہیں؟ نی دائیگائے شدت ہے اس کی مما فت کرتے ہوئے فر مایا کدلوگ اس سے باز آجا کیں ورشان کی بصارت اچک لی جائے گی۔

( ١٢٨٠ ) حَدَّلَكَ يَمُحَى عَنْ شُعْمَة قَالَ حَدَّلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَلَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ مِنْ بِسَائِهِ يَعْمَىكِنٍ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ (انطر: ٢٣٢٠).

> (۱۳۱۸۰) حفرت انس فکانوے مروی ہے کہ بی ایجا اوران کی الجیمتر مدایک بی برتن سے شسل کرایا کرتے تھے۔ ۱۸۱۸ء م) و کان یکھنس کہ بخصص مکا یکی و تیزوشا کہ تکھولئے وراحد: ۱۲۱۲۹.

(١٢١٨٠) اوري طيكايا في كوك ياني سي حسل اورايك كوك ياني سے وضوفر ماليا كرتے تھے۔

( ١٣٨٨ ) حَلَّتَنَا يَدُمْ يَ بَنُ سَعِيدٍ حَلَّنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَلَّنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ أَبِى بَكْرٍ عَنُ انسِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلَ بِالرَّحِمِ مَلكًا قَالَ أَنْ رَبُّ نَطْفَةً أَنْ رَبُّ عَلَقَهُ أَنْ رَبُّ مُعْمَّةً فَإِذَا قَطَى الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ خَلْقَهَا قَالَ أَنْ رَبُّ الْمَثِيِّ أَوْ سَعِيدٌ ذَكَرًا أَوْ أَنْنَى لَمَنَا الرَّزُقُ وَمَا اللَّجَلُ قَالَ لَمَيْكُتُ

کھنیلک میں بنیٹنی اُنگیز [صحیحہ البنعاری (۲۸۸)، و مسلم (۲۶۴)]. [انطر: ۲۸۸ ۱۸۱۲ ۲۰۱۸] استار استار ۱۲۵۲ استار کی انتظام کے استار (۱۲۵۸) حضرت انس بیٹنوٹ مروی ہے کہ نی طفیائے ارشاد فرمایا الفد تعالیٰ نے مال کے رقم پرایک فرشند مقرر کر رکھا ہے، جو ایچ اپنے اوقت پر پر کہتا دہتا ہے کہ پروروگا را اب نظفہ بن کیا، پروروگا را اب کوشت کی بوئی بن کیا، پر جب اللہ اسے پیدا کر سے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ پر چتا ہے کہ پروروگا را بیٹنی ہوگا یا سعید؟ نمر کروگا یا مؤنث کر زق کتا ہوگا؟ اور عرکتی ہوگی؟ بسب چزیں مال کے پیٹ میں کی کم واق بیل جاتی ہیں۔

( ١٢٨٢ ) حَدَّثَنَا يَهُحَى بُنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ آبِى بَكْرٍ بُنِ آنسِ أَبُو مُعَاذٍ عَنْ آنسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوهُ

(۱۲۱۸۲) گذشترهدیداس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

(١٣٨٣) حَلَثَنَا يَمْحَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ النّسِ أَنَّ بَرِيرَةَ تُصُدُّقُ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِينَّةٌ [صححه البعارى (١٤٩٥)، ومسلم (١٠٧٤)]. [انظر: ٢٣٤٩، ١٣٣٤، ١٣٩٦، ١٣٩٦، ١٣٩٨،

(۱۲۱۸۳) حفرت انس شکڑے مروی ہے کہ ایک مرجد (حفرت عائش کا باعدی) بریرہ کے پاس مدقد کی کوئی چیز آئی، تو ہی میٹائے فرمایا یاس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

( ١٣٨٨ ) حَدَّثَنَا يَعْمَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثِنِى الْقَاسِمُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ لَعْلَبَةَ قَالَ سَعِمْتُ انسًا يَقُولُ سَعِمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَجِمْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَفْضِ فَصَاءً إِلَّا كَانَ حَيْرًا لَهُ [صححه ان حباد

#### مِعْ مُنِالِمَانِيْنِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ

(٧٢٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن في المتابعات والشواهد]. [انظر: ٩٩٥، ٢٠ ٢٩٣٧، ].

(۱۲۱۸۴) مفرت انس ڈیٹنٹ سے مردی ہے کہ میں نے نبی پیٹی کو پیٹر ماتے ہوئے سنا ہے کہ چھیقو مسلمان پر تیجب ہوتا ہے کہ اللہ اس کے لئے جو قیصلہ بچی فر ماتا ہے دواس کے تش میں بھتر ہی ہوتا ہے۔

( ١٢٨٥) حَلَّكَ يَعْمَى عَنْ شُعْبَةَ حَلَّتِنِي حِشَامُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَعِفْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [صححه البعارى ( ٢٦ ٥ ٥ ) ومسلم ١٩٥٦) إلانظر: ٢٧٧ ٢٠١١ ٢٧٧]

(١٢١٨٥) حفرت الس التأثير عروى ب كه في البنائية في جانوركو با تدره كراس پرنشاند درست كرنے سے منع فرما يا ہے۔

(١٣٨٦) حَلَقَنَا ابْنُ نُمْيُرٍ ٱخْمَرَنَا مَالِكٌ يَمْنِي ابْنَ مِفْوَلٍ عَنْ الزَّبْيْرِ بْنِ عَلِيكٌ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لا يَأْلِي عَلَيْكُمْ زَمَانَ إِلَّا هُوَ شَرَّ مِنْ الزَّمَانِ الَّذِى كَانَ قَلْلهُ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ نَيِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَشِ [انظر: ١٢٢٧/ ١٢٨٤/ ١٢٨٤/ ١٢٨٤/].

(۱۲۱۸۷) معرت انس ٹائٹنے مروی ہے کہ تم پرجووت بھی آئے گا، وہ پہلے ہے بدترین ہی ہوگا، ہم نے تمہارے تغیر ٹائٹیڈا سے بول میں شاہے۔

( ١٣١٨ ) حَكَثَنَا ابْنُ نُمُيْرٍ الْحَبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَكَثَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ نَفِيعٍ عَنْ اتَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا مِنْ آحَدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ إِلّا وَذَا أَتَمَا كَانَ-أُوبِيَ مِنْ اللّهُ تَا قُولًا قَالَ يَعْلَى فِي اللّهُ نِهَا إِقَال الآلباني: ضعيف حنا (ابن ماحذ ١٤١٠). [انظر: ١٢٧٤].

(۱۲۱۸۷) حضرت انس ٹلٹنڈ سے مروی ہے کہ ٹی طابق نے ارشاد فرمایا تیامت کے دن ہر فقیراور مالدار کی تمنامیمی ہوگی کہ اے و نیامی بقدر کذار دو ریا کیا ہوتا۔

( ١٣٨٨ ) مَحَلَّتُكَ الْمُو أَسَامَةً قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَخْوَلِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَا الْمُأْذَنِينَ إِقال الدِمذي: صحيع غرب، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٠٠٥). والترمذي: ١٩٩٧، و٢٨٤٨). قال شعيب: حسن، واسناده ضعيف]. [انظر: ١٩٣٧، ١٢٥٧٨، ١٣٧٧.].

(١٢١٨) حضرت الس الكنة عروى بكرايك مرتبه في الميان في المان الدوكانون والن كر كالله المان ا

( ١٢٧٨ ) حَدَّتَنَا يَعْمَى قَالَ حَدَّتَنَا سُلَيْمَانُ النَّيِيُّ عَنْ الْسِ قَالَ كَانَتْ أَمُّ سُلَيْمٍ مَعَ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُنَّ يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقٌ فَآتَى عَلَيْهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْ أَوْ يَا الْبَحَشَةُ سَوْقَكَ بِالْقُوارِيرِ [راحع: ١٢١٧٤].

(۱۲۱۸۹) حفرت انس فٹاٹٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت اسلیم فٹاٹھاد وران سفراز واج سلبرات کے ساتھ قیس، ایک آ دی ''جس کانا م ابھر تھا'' ان کی سواریوں کو ہا تک رہا تھا ، ان کے پاس آ کر بی طیالتے فر مایا بھید ؛ ان آ جینوں کوآ ہت ہے کرچلو۔

#### 

( ۱۲۱۸ ) حَلَقَنَا يَحْمَى عَنْ النَّبِيعَى عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهَمَ إِنِّى الْفَهُونِ الْفَهُونِ وَالْمُحُلِّنِ وَآعُودُ لِنِ الْفَهُونِ وَالْمُحُلِّنِ وَآعُودُ لِنِ الْمَاسِ الْقَبْرِ وَقَلْهُ ذَكُرَ فِيهِ الْمُسُونَ وَالْمُمُلِنَ وَآعُودُ لِنِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ الللللّهُ عَلَيْهُ اللللللّهُ عَلَيْلُولُولُولُولُولُ الللّهُ عَلَيْهُ اللللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْكُولُولُولُولُ

(١٣٦١) حَلَّتُنَا يَحْتَى عَنْ النَّبِيقِ عَنْ آنَسٍ قَالَ عَطَسَ رَجُكَنِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَشَمَّتَ ٱوْ سَمَّتَ ٱحَدَمُنَا فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ ذَاكَ لَمْ يَحْمَدُ اللَّهَ قَالَ يَحْتَى وَرُبَّمَا قَالَ هَذَا ٱوْ تَحُوهُ [راحد: ١٩٨٤].

(۱۲۱۹) حضرت انس پیکٹنے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میٹیا کی مجلس ش دو آ دمیوں کو چھینک آئی ، نی میٹیائے ان ش سے ایک کواس کا جواب (مُو حَمُلُک الله مُهِرکر) و سے دیا اور ذومر سے کو چھوڑ دیا ، کی نے پوچھا کہ دو آ دمیوں کو چھینک آئی ، آ پ نے ان ش سے ایک کوجواب دیا و دومر سے کو کیوں ندویا عربایا کہ اس نے اَلْحَمُونُولِّهُ کہا تھا اور دومر سے نے ٹیس کہا تھا۔

( ١٢٠٩٢ ) حَدَّلَتَنَا اَبُو اُسَامَةَ اَخْرَنَا زَكَوِيًّا بَنُ آبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ آبِي اُرُدَةَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْضَى عَنْ الْعَبْدِ آنُ بَأَكُلَ الْأَكْلَةَ اَوْ بَشُوْبَ الشَّرْبَةَ فَيَسْحَمَدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلْهُمَ [راحد: ١٩٩٦].

(۱۲۱۹۳) حضرت انس بٹائٹزے مروی ہے کہ بی بلاا نے فرما یا انشدتعا تی بندے سے صرف آتی بات پہمی راہنی ہوجاتے ہیں کہ دوکوئی لقہ کھا کریا یائی کا گھونٹ ہی کرانشد کا شکرادا کردے۔

( ١٣٩٣) تَحَلَّنَا الْسَاطُ بْنُ مُعَمَّدٍ حَلَّنَا النَّيْعِيُّ عَنْ فَنَادَةَ عَنْ النِّي قَالَ كَانَتْ عَامَّةُ وَصِيَّةِ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِنْ حَضَرَهُ الْمُوتُ الصَّلَاةَ وَمَا مَلَّكُ الْمَالُكُمُ حَتَّى جَعَلَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرُعِرُ بِهَا صَفْرُهُ وَمَا يَكُلُدُ يُعِيضُ بِهَا لِسَالَةُ (صححه ابن حبا ۵(ه ١٣٠). وحسن اسنامه البوصيرى، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٩٧٤).

( ۱۲۱۹۳) حفرت انس ٹیٹنز سے مردی ہے کدو ٹیا سے رضحتی کے وقت نی مٹیلا کی عموی وصیت نماز اور غلاموں کا خیال رکھنے سے متعلق بی تھی ، جن کہ جیسبۂ غرغرہ کی کیفیت طاری ہوئی تب بھی آ ہے ٹیکٹیٹا کی ذیان مبارک پریمی الفاظ جاری تھے۔

( ١٢٩٤ ) حَذَّتُنَا قُرَّانُ بُنُ تَمَّامُ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَجَازَ عَبْدٌ مِنْ النَّارِ لَلَاتَ مِرَادٍ إِلَّا قَالَتْ النَّارُ اللّهُمَّ أَجِرُهُ مِثْنَى وَلَا يَسُالُ الْجَنَّةَ إِلَّا قَالَتْ الْجَنَّةُ اللّهُمَّ أَذْحِلُهُ إِيَّاىَ [صححه ابن حبان (١٠١٠و ١٣٤٤)، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٤٣٤،)، والترمذي: ٢٧٩١، والنساني: ٢٧٩/٨). فإل ضعب: صحيح وهذا اسناد حسن). [انظر:

#### المن المن المن المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المنظمة

.[17741.177.0.17717.17577].

(۱۲۱۹۳) حضرت انس پیگٹنے سے مروی ہے کہ بی طینائے ارشاد فرمایا چوٹنص تین مرتبہ جنم سے پناوما مک لے بہنم خود کہتی ہے کہا سے اللہ !اس بند کو مجھ سے بچالے ،اور چوٹنص تین مرتبہ جنسے کا سوال کر لے تو جنسے خود کہتی ہے کہا ہے اللہ !اس بند ہے کو بچھ میں داخلہ عطا وفر ما یہ

( ١٢١٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّلُو عَنْ أَنْسِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّخْرِ مَنْ كَانَ ذَبَعَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَهِدُ فَقَامَ رَجُلُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمُ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَّةً مِنْ جِيزَانِهِ كَانَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَلَعَةً هِي ٱحَبُّ إِلَىَّ مِنْ شَاعَى لَحْمِ قَالَ فَرَخَّصَ لَهُ قَالَ فَلَا آفْرِى ٱلْمَلْتُ رُخْصَتُهُ مَنْ مِوَاهُ أَوْ لَا قَالَ ثُمَّ انْكُفّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كُمْنَيْنِ فَلَهَ مَهُمَّا لَقَامُ النَّاسُ إِلَى غُنِيْمَةٍ لْمَوْرَعُوهَا أَوْ قَالَ فَلَمَّ رَصُّولً إِلَى كُمْنَيْنِ فَلَامَعُهُمْ الْفَامُ النَّاسُ إِلَى غُنِيْمَةٍ لْمَوْرَعُوهَا أَوْ لَا قَالَ فَلَامِوْهُمَا (احدٍ: ١٢١٤٤).

(۱۳۱۹۵) حضرت انس پنگاؤے مروی ہے کہ تی طاقائے میدالانگی کے دن فرمایا کہ جم فحض نے نمازے پہلے قربانی کر لی ہو، اسے دوبارہ قربانی کرنی چاہیے ،ایک آ دی بین کر کھڑا امواا در کہنے لگایا رسول اختر کا فقائل بدق ایسا ہے جس شن کوکوں کو عام طور پر گوشت کی خواہش ہوتی ہے، چھڑا س نے اپنے کسی پڑ دی کے اس سعا سلے کا تذکر وکیا تو ایسا محسوس ہوا کہ تی طاقا اس کر رہے ہیں، چھڑا س نے کہا کہ میرے پاس ایک تچے ماہ کا بچہ ہے بھے دو بکر یوں کے گوشت سے بھی زیادہ مجبوب ہے، نی طیقا نے اسے اس می کی قربائی کرنے کی اجازت و سے دی، اب بھے ٹین معلوم کہ بیا جازت دوسروں کے لئے بھی ہے یا ٹیس، بھر نی طیفا اپنے دومینڈ مون کی طرف سوجہ ہوئے اور انہیں ڈنٹ فرمایا، لوگ' مالی خشیت' کے انتظار میں کھڑے تھے ، موانہوں نے اسے تشیم کرایا۔

( ١٣٠٦ ) حَلَقَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱلْحُمِزَا كَاثِّرِبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ أَتَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَحَدُ الرَّايَةَ زَيْدٌ قَاصِيبَ ثُمَّ أَحَلَتَا جَفَفَرٌ قَاصِيبَ ثُمَّ أَحَلَتَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةً فَأَصِيبَ ثُمَّ آخَلَتَا حَالِدٌ عَنْ غَيْرٍ إِمْرَةٍ فَقَسَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُوهُمُ أَوْ قَالَ مَا يَسُورُهِمُ أَوْ قَالَ مَا يَسُورُهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُورُهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُورُهِمْ عِنْدَنَا قَالَ وَإِنَّ عَيْنَكِهِ تَنْشُوفَان (راحد: ١٢١٣٨)

(۱۳۱۹) حضرَّت ائن ٹنٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طیاعت خطبہ ویتے ہمیں خبر دی کہ زید نے جینڈا کپڑا کیگن شہید ہو گئے ، مگر جعفر نے کپڑالیکن وہ ممی شہید ہو گئے ، مجرعبداللہ بن رواحہ نے اے کپڑالیکن وہ ممی شہید ہو گئے ، مجرطالہ نے کسی سالا ری کے بغیر جینڈا کپڑااوراللہ نے ان کے ہاتھ پر مسلمانوں کو فٹے عطا وفر مائی ،اورائیمی اس بات کی خوثی ٹیمیں ہے کہ وہ ہمارے پاس میں رہے اس دقت نی طیاع کی تھوں ہے آئو مبررہے تھے۔

(١١٩٧) حَلَّنْنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَوَّاحِ الرُّوَاسِيُّ حَلَثْنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ الْأَخْوَلِ عَنْ يُوسُفَ عَنُ انْسِ قَالَ رَخَصَ

#### 

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ الْعَيْنِ وَالْحَمَّةِ وَالنَّمْلَةِ [صححه مسلم (٢١٩٦)، وابن حباد (١٠٠)، والحاكم (٢١٠٤). والحاكم (٢١٠٤). والخار (٢٠٠٤)، وابن حباد (٢٠٠٤)، والحاكم (٢١٠٤).

(۱۲۱۹۷) حضرت الس ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ ٹی مالیٹائے نظرید، ڈیک اور نملہ (جس بیاری میں پیلی دانوں سے مجرجاتی ہے) کے لئے جھاڑ کیونک کی اجازت دی ہے۔

( ١٣٩٨ ) حَدَّثَنَا ٱلْبُو الْحَمَّدَ حَدَّثَنَا سُفْهَانُ عَنْ عَاصِيمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمَحَادِثِ عَنْ النَّسِي عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَدَّى مِثْلُهُ إِنْطَر: ١٢٢١٨ ، ١٢٢١ ، ١٢٣٠ ).

(۱۲۱۹۸) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٩٩ ) حَلَّتُنَا وَكِمْعٌ وَبَهُوْ قَالَا حَلَّتُنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ بَهُوْ فِى حَدِيدِهِ أَخْبَرَنَا فَنَادَةُ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ يُرَسُّولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرٌ يُعِيبُ مَنْكِتَنْهِ وَقَالَ بَهُوْ بَضُوبُ مَنْكِتَنْهِ [مسمع البعارى ( ٩٠٠٥)، ومسلم (٣٢٣٨). [انظر: ٩٩ ١٨٠٧ / ١٣٥٧].

(١٢١٩٩) حفرت الس الملك سروى ب كرني والااكم بال كندمون تك آت تے۔

( ١٣٠٠ ) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ حَدَّلْنَا عَزْرَهُ بُنُ قَايِتِ الْأَنْصَارِئُ عَنْ فُعَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آنسٍ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا لَهِمَ بِطِيبٍ لَمْ يَرَّةُ وصححه البعارى (٢٥٨٦). [انطر: ٢٢٨١ ، ٢٣٨٥].

(۱۲۲۰۰) حضرت الس طائلت مروى به كدني المنه كي مدست عمل جسب خوشيو هي ما آن آب تا المنظم المسترون فرمات تته مد (۱۲۰۸) حَدُلُنَا وَكِيعٌ حَدُلْنَا هِضَامٌ وَإِسْتَحَاقُ الكَّرْوَقُ قَالَ أَخْرَنَا اللَّسْعُوا لِيَّى عَنْ يَعْمَى أَنِ أَبِي كَيْهِ وَعَنْ آنسِ بُنِ مَالِكُ قَالَ الْعَلَمَ عِنْدَ أَهْلِ بَيْتٍ قَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّالِمُونَ وَأَكَلَ مَعْمَدُهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ إِذَا الْعَلَرَ عِنْدَ أَهْلِ بَيْتٍ قَالَ أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّالِمُونَ وَأَكَلَ مَعْمَدُهُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الْمُعَارِكُهُ واسرحه عبد بن حميد (١٣٣٤) والمدارى (١٧٧٩) صححه شعب: صحيح وهذا اسناد ضعيف إلى النظر: ١٢١٧)

(۱۲۲۰۱) حضرت انس ڈٹلٹو سے مروی ہے کہ نی مایٹا جب کس کے یہاں روز ہ افظار کرتے تو فرماتے تنہارے یہاں روز ہ داروں نے روز مکولا انگوں نے تمہارا کھانا کھایا اور حت کے فرشنوں نے تم پر زول کیا۔

( ١٣٠٠) حَقَّلْنَا وَكِيعٌ حَقَلْنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ أَبِي النَّيَّاحِ عَنْ أَثْسٍ بْنِ مَالِكِ فَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِبَنِي النَّجَّارِ وَكَانَ فِيهِ نَعْلُ وَقَبُورُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَنْنِهِ وَهُمُ بَنَاوِلُونَهُ وَهُو يَقُولُ آلَا إِنَّ الْعَيْشَ عَبْشُ الْآَحِرَةُ فَاغْفِرُ لِلْلَّنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةُ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَيْنِهِ وَهُمْ بَنَاوِلُونَهُ وَصَلَّمَ بِمُصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَيْنِهِ وَهُمْ بَنَاوِلَهُ وَمُو بَقُولُ آلَآ يُتَنِى الْمُسْجِدُ حَيْثُ الْوَكَمُهُ الصَّلَاةُ [الطَرَّ ٢٠٤٠] (٢١٤ مَالِهُ ١٤ ١٤٥٠).

( ١٣٢.٣ ) حَدَّقَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُكْمَةً وَالدَّسُوَائِيِّ عَنْ فَقَادَةً عَنْ آنَسٍ فَالَ فَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طِيْرَةً وَيُعْجِنِي الْفَالُ فَالَ وَالْفَالُ الْكَلِمَةُ الْمُحَسَنَةُ الطَّلْبَةُ [انطر: ١٢٢٨ ، ١٢٥٩٢ ، ١٢٥٩٠ ، ١٢٨٥٢ ، ١٢٨٥٢ ، ١٢٨٥٢ ١٣٦٦ ، ١٢٦١ ، ١٢٩٦١ ، ١٢٩٦١ .

(۱۲۲۰۳) حضرت انس ٹائٹزے مردی ہے کہ ٹی میٹھانے فر مایا بدشکونی کی کوئی حیثیت ٹیس، البتہ جھے فال یعنی اچھااور پا کیزہ کلمہ اممالگتا ہے۔

( ١٣٦٠) حَدَّثَنَا وَكِمِعٌ حَدَّثِنِي هَمَّامٌ عَنْ عَالِبٍ هَكُذَا قَالَ وَكِمْ غَالِبٍ وَإِنَّمَا هُوَ آبُو غَالِبٍ عَنْ آنس آنَّهُ أَتِي بِحِنازَةِ الْوَآةِ فَقَامَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ حِثْمَاءَ السَّرِيرِ فَلَقَا صَلَى بِحِنازَةِ الْوَآةِ فَقَامَ الشَّفَلَ مِنْ ذَلِكَ حِثْمَاءَ السَّرِيرِ فَلَقَا صَلَى فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مِنْ الرَّجُلِ وَالْمَوْأَةِ لَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مِنْ الرَّجُلِ وَالْمَوْأَةِ لَنَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مِنْ الرَّجُلِ وَالْمَوْأَةِ لَنَامُ مَنَّا وَلَمُوا إِحسنه الترمذي، ونال لَهُ عَلَيْ وَمَلَّوا أَحسنه الترمذي، ونال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٩٤٤) والترمذي: ١٠٤٤)

(۱۲۲۰۳) مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت انس وٹائٹ کے سامنے ایک مروکا جنازہ الایا گیا، دہ اس کی چار پائی کے سر بانے کھڑے
ہوئے اور گورت کا جنازہ الایا گیا تو چار پائی کے سامنے اس سے بیٹے ہمٹ کر کھڑے ہوئے ، نماز جنازہ سے جب فارخ ہوئے تو
علاء بن زیاد بہنی کئے کہ اسے ابوقرہ اجس طرح کرتے ہوئے میں نے آپ کو دیکھا ہے کیا ہی میٹھا بھی مردہ گورت کے
جنازے میں ای طرح مرے ہوئے تے جانہوں نے فرمایا ہاں! تو علاء نے ہمادی طرف متوجہ ہوکر کہا کہ اسے محفوظ کراہے۔

( ١٣٠٠ ) حَدَّثَنَا وَكِيغٌ حَدَّثِنِي سَلَمَةُ بُنُ وَزُدَن قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ فَالُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ ذَاتَ بَرُهِم مَنْ ضَهِدَ مِنكُمُ الْيُومَ جَنَازَةً قَالَ عُمَرُ أَنَّا قَالَ مَنْ عَادَ مِنْكُمْ مَرِيضًا قَالَ عُمَرُ أَنَّا قَالَ مَنْ عَادَ مِنْكُمْ مَرِيضًا قَالَ عُمَرُ أَنَّا قَالَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَاعَل: ١٠ ٢١.١.

(۱۲۲۰۵) حفزت انس نوٹنزے مروی ہے کدا کی سرحبہ نی ملیائے اپنے محابہ شاہیائے و چھا کد آج تم بی ہے کی جنازے بی کس نے شرکت کی ہے؟ حفزت مرشکزنے اپنے آپ کوچیش کیا، پھر ہی ملیائے نے چھاتم میں ہے کسی نے کسی مریض کی عمادت کی ہے؟ حفزت مرشکڑنے خوش کیا بیس نے کی ہے، پھرفر ما یا کسی نے صدقہ کیا ہے؟ حفزت مرشکڑنے نے پھراپنے آپ

## مِي مُنِلِهَ النَّهُ يَنْ لِيَعْدُ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّ

کوٹین کیا، پھر ہوچھا کہ کی نے روزہ وکھا ہے؟ حضرت عمر ٹنٹٹونے عرض کیا کہ عل نے دکھا ہے، تی ایٹا نے دومرتبد فرمایا واجب ہوگئی۔

(١٣٦٠) حَلَثَنَا وَكِيعٌ حَلَثَنَا شُمْمَةً عَنْ هِنَامٍ لَنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِمْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ الْفَجْمَا أَرْبًا بِمَرَّ الظَّهْرَانِ قَالَ فَسَعَى عَلَيْهَا الْفِلْمَانُ حَتَّى لِمِيُوا قَالَ قَافْرَكُنُهَا فَآتِيْتُ بِهَا أَبَا طُلْحَةً فَلَبَحَهَا ثُمَّ بَمَتَ مَمِي بِوَرِكِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَيِلَ [صححه البحارى (٢٥٧٢)، وسلم (١٩٥٣)]. إنظر: ١٤١٥٢، ١٢٧٧٧].

(۱۳۲۰) حفرت السي في تنظيف مروى ميه كدم الفهران ناى جكه برا جا يك بهار ب ما مضايك فركوش آگيا، منجه اس كي طرف دور ب ايكن است بكر نه سنك يهال تك كرتمك كناء ميس في است بكر ليا، اور حفرت ا بوطله و في نوك بياس ليآيا، انهول ف است ذرج كيا اوراس كا ايك بهلو جي وياه كي خدمت ميس مير ب باتد بيج و يا اور في مايش في است قبول فرماليا .

( ١٣٣. ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ رَآيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ أُضْحِيَّتُهُ سَيْدِهِ (راحح: ١٩٨٢).

(۱۲۴۰۷) حفرت الس نُتُلَان يعروى بهكرش في ويكما به كرى طِهُ اليَّهُ لِي تَربانى كاجانورا بنه باتھ سے ذَنَ كرستے تھے۔ (۱۲۲.۸) حَدَّثَنَا وَكِيمٌ حَدَّثَنَا إِسُواَفِيلٌ عَنْ عَلْيهِ الْأَعْلَى اللَّقْلِيِّ عَنْ بِلَالِ بَنِ إلِي مُوسَى عَنْ آنسٍ قَالَ وَالْ وَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكَ فَيُسَلَّدُهُ إِنَال الالهاري: اللَّهُ عَلَيْهِ فَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكَ فَيُسَلَّدُهُ إِنَال الالهاري: صعبف (ابو داود: ۷۷۸، و)، وابن ماحة: ۲۲۰۱ والذرمذي: ۱۲۳۲) إلنظر: ۱۲۳۲،

(۱۲۲۰۸) حضرت انس چنتن مروی ہے کہ تی طائل فرمایا چنتم عہدہ تفاکوطلب کرتا ہے، اے اس کے حوالے کردیا جاتا ہے اور جے زیردی عہدہ تفاہ وے دیا جائے ، اس برایک فرشنا زل ہوتا ہے جواسے میر کی راہ رکاحزان رکھتا ہے۔

ب اور تقدر بردق مهره هما وو حدوی چاس از بین مرحد ال بعد به جواست بر الرون ما مران معاج -(۱۳۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيمٌ حَدَّثَنَا اللَّهُ سُوَائِي عَنْ قَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَى أَنْ يَشْرَبُ الرَّجُلُ قَالِمًا [صححه سلم (۲۰۱۶) وابن حبان (۳۲۱۱)، (۳۲۱۰). [انظر: ۳۲۳۲، ۱۲۱۲، ۲۰۱۸، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰، ۱۲۰۰۳، ۱۲۰۰۳، ۱۲۹۰، ۱۲۹۰۳، ۱۲۹۰

(١٢٠٥) حفرت الس الثانو سروى كي كرني طبئات اس بات سي من فرمايا به كدك كي في كرريا في به و ريا في به ر ( ١٣٢٠) حَدَّقَدًا وَكِيعٌ حَدَّقَدًا هِنسَامُ اللَّهُ سُوَارِينٌ عَنْ أَبِي عِصامِ عَنْ أَنسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَقَسَّ فِي الْهِنَاءِ لَلَّانًا وَيَقُولُ حَدَّا الْهُمَا وَالْمُوا وَآلَهُما أُوسَعَمه مسلم (٢٠٢٨)، وابن حباد (٣٣٠٥). وانظ:

(١٢٢١) حفرت انس المنظر عدموى بكر في الله تن من سانسول عن بانى بية تعاور فرمات تع كريطريقد زياده أسان،

#### هِ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَ مع منا اللهُ مَنْ اللهُ عَنْ اللهُ

خوشکواراورمغید ہے۔

(١٣٦١) حَلَقَنَا وَكِيعٌ حَلَّتَنَا شُعُمَّةٌ قَالَ قُلْتُ لِمُعَاوِمَةَ بْنِ قُرَّةً أَسَمِعْتَ آنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلشَّعْمَانِ بْنِ مُقَوِّنِ ابْنُ أُحْبِ الْقُوْمِ مِنْهُمْ قَالَ نَعَمْ (فال الألباني: صحيح (النسائي: ٢٠٦٥)]. وانظر: ١٧٧٨، ١٣٢٥٤، ١٣٢٥٤، ١٣٤٤].

(۱۲۲۱) حضرت الس خانو سے مروی ہے کہ ایک مرجد نی طیاع حضرت اسلیم خان کے یہاں تھریف لائے ، مگر میں ایک مقلیزہ لاکا ہواتھا، نی طیاع نے مخرے کھڑے اس کے مندے مندگا کر پائی نوش فربایا، اسلیم خان نے مشکیزے کا مند کاٹ کر (تمرک کے طور پر ) اسیخ پاس دکھالیا اور وہ آج مجی تدارے پاس موجود ہے۔

( ١٣٢٧ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ السُّلَّ فَيْ السُّلَّ عَنْ آبِي هُبَيْرَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ آبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ آيَتَاعٍ وَرِبُوا حَمْرًا فَقَالَ آهُرِفَهَا قَالَ آفَلا تَجْعَلُهَا حَكَّلاً قَالَ لَا [صحعه مسلم ( ١٩٨٣ )]. [انظر: ١٢٨٨٥ ، ٢٨٧٨ ، ١٣٧٦ ، ١٣٧٦ ].

( ۱۲۲۱۳) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹائٹٹنے نبی طبیاے یو چھا کہ اگریٹیم بچوں کو ورافت میں شراب لیے آد کیا تھم ہے؟ فرمایا اسے بہاد و انہوں نے حرض کیا کر کیا ہم اسے سر کرٹین بنا کیتے؟ فرمایا نہیں۔

( ١٣٦٠ ) كَذَٰكُنَا وَكِيعٌ عَنْ سُلْفَهَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةً عَنْ النَّسِ الَّهُ النِّيقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْزَةً

فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونِي مِنْ الصَّدَقَةِ لَآكُلُنُكِ [صححه البعارى (٥٠٥٠)، ومسلم (١٠٧١)]. [انظر: ١٣٦٨]. (١٣٢٣) حفرت السي يُتِنَّف سروى سبح كه بي مايشه كواكي جُدراستة ش اكي مجود برسي يونَى لَي، في مايشه قرما يا اكرت صدق كي نديوتي تو تين تقي كما ليمار.

(م٦٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَوِيدٍ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ انْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الحَنجَمَ عَلَى الْمُاخْدَعَيْن وَعَلَى الْكَاهل [انظر: ٣٠٠٣].

(۱۳۲۱) حضرت انس ولائٹ سے مروی ہے کہ نی طیال نے احدیثن اور کالمل ناکی کندھوں کے درمیان مخصوص پیکبوں پرینٹی ککوائی ہے۔ ( ۱۳۲۱ ) حقاقت و توجع عن حتماء عن قابیت عن آنسی قال قال دَجلٌ لِلنِّيقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْنَ آبِي قالَ فِي

## مُ اللهُ المُؤْمِنُ لَ مُعَدُّمُ مَنْ اللهُ مَعْلَى مُعَدِّمُ اللهُ مُعَلِّمُ اللهُ مُعَلِّمُ اللهُ مُعَلِّمُ اللهُ المُؤْمِنُ اللهُ مُعَلِّمُ اللهُ مُعَلِّمُ اللهُ اللهُ مُعَلِّمُ اللهُ اللهُ مُعَلِّمُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ مُعِلِمُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ مُعِلِمُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ

النَّارِ قَالَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجْهِدِ قَالَ إِنَّ أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ [انظر: ١٣٨٧].

(۱۲۲۱۱) حضرت انس فلائفت مروی ہے کہ ایک آ دی نے ہی ایٹا ہے پوچھا کہ بھرے والد کہاں ہوں ہے؟ ہی مایٹا نے فر مایا جنہم میں، بھرجب اس کے چہرے پر نا گواری کے آٹار دیکھے قولم ایا کہ بھرااور تیرا باپ دونوں جنم میں ہوں گے۔

(١٣٣٧) حَلَّكُنَا وَكِيعٌ حَلَّكُنَا عَزُرَةً بُنُ لَهِتِ الْأَنْصَارِئُ حَلَّكُنَا كُمَامَةُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ النّسِ عَنُ النّسِ أَنَّ النّبِيّ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنْقُسُ فِي الْإِنَاءِ قَلَاثًا وانظر: ١٢١٥٠.

(١٢٢١٤) معرت انس المنظمة عروى بركم أي الميلة تن سانسون بي باني بياكرت تحد

( ١٣٦٨ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّلَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِيمِ الْآخُوَلِ عَنْ يُوسُفَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ رَخَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَّقِيْدِ مِنْ الْعُنِي وَالنَّمْلَةِ وَالْحُمَّةِ [انظر: ٢١٩٧].

(۱۳۲۸) حفرت انس ٹائٹوے مروی کے کہ ٹی طائزائے نظر بد، ؤکک اور نملہ (جس یاری بیں پہلی والوں سے بعر جاتی ہے) کے لئے جھاڑ بھونک کی اجازت دی ہے۔

﴿ ١٣٢٨) حَدَّثَنَا وَبِحِيْعٌ عَنْ يَمْحَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَنْدِ الرَّحْمَنِ الْمَاصَمِّ سَمِعْتُ أنْسًا يَقُولُ إِنَّ آبَا بَكُمْ وَعُمَرَ وَعُفْمَانَ كَانُوا يُعِمُّونَ التَّكِيرَ لَيْكَبُّرُونَ إِذَا سَجَدُوا وَإِذَا وَلَهُوا قَالَ يَحْتَى أَوْ خَفَصُوا قَالَ كَبُرُّوا

(۱۲۲۱۹) حفرت الس نگانئاے مروی ہے کہ حفرت ابو بم بیچروعثان ٹالٹہ بحبیر کمل کیا کرتے تھے، جب مجدے میں جاتے یا مراغاتے تب مج کٹیر کھا کرتے تھے۔

( ١٩٣٠ ) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فَلْفُلِ قَالَ سَالْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ عَنْ الشَّرُبِ فِي الْآوْجِيَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ الْمُوَكَّةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ (راحع: ٢١٢٣].

(۱۲۲۰) مخار بن قلفل بکنند کمتے بیل کدایک مرجہ عمل نے صفرت الس ٹائٹنے یو چھا کد برتوں عمل پینے کا کیا عم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ تی اولیائے "موفت" سے خوکرتے ہوئے فرمایا ہے کہ برنشر آور چزجرام ہے۔

(١٣٣١) حَذَّتُنَا مَرُوانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ آَحُبَرَنَا حُمَدُ الطَّوِيلُ عَنْ السِ بُنِ عَالِمِنِ أَنَّ امْرَأَةً لَقِينَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَوِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْعَرِينَةِ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلِّكَ حَاجَةً قَالَ يَا أَمَّ فَكَانِ اجْدِلِسِى فِي أَتْ وَاحِى الشِّكُكِ شِنْتِ أَجْلِسُ إِلْهِكِ قَالَ فَقَعَدَتْ فَقَعَدَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ حَتَى قَصَتْ حَاجَتَهَ [قال الألباني: صحيح (الو داود: ١٩٨٨ع)]. (راحي: ١٩٦١).

(۱۳۲۱) حضرت الس نتائل سے مردی ہے کہ دید مورہ کے کس راست میں نی میٹھ کو ایک خاتون کی اور کہنے گئی یا رسول الله تَکَافِیُّا اِنجْمَا کہ ہے۔ ایک کام ہے، نی میٹھ نے اس سے فرمایا کہتم جس کی میں چاہو بیٹھ جاؤ، میں تبہارے ساتھ بیٹھ جاؤں کا، چنا خچروہ ایک جگہ بیٹھ گئی اور نی میٹھ مجی اس کے ساتھ بیٹھ کے اور اس کا کام کردیا۔

### 

(١٣٣٢) حَمَّلَتَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَلَّلُنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ عَنْ قَنَادَةً قَالَ سَأَلْتُ النَّسَ بُنَ مَالِكِ عَنْ قِرَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ كَانَ يَمُكُ بِهِا صَوْقَهُ مَلًا [صححه البحارى (٤٠٤٥)، وابن حبان (٢٣١٦)]. إنظر: ١٤٢٢٠٨ ١٣٠٢٢،١٣٣١، ١٣٠٤٨ ١٤٢٠٨ ١٤٢١٢،١٢٠٨ ١٤١٢).

(۱۳۲۲) قادہ بیٹیزہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ معزت انس ٹاٹٹزے نی طیاہ کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پو جہا تو انہوں نے فرمایا کہ نی بیٹاہا پی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

( ۱۳۲۲ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبِي النَّبَاحِ قَالَ سَمِعْتُ اتْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُحَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لِأَح بِي صَعِيرٍ يَا ابَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّعْيَرُ طَائِرٌ كَانَ يَلْمُتُ بِهِ قَالَ وَنُضِعَ بِسَاطُ لَنَا قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَفَّنَا خَلْفَهُ إِنظِر: ١٣٢٤،

(۱۲۲۳۳) دعنرت انس ٹنگٹزے مردی ہے کہ نبی ملیہ ہمارے پہل آتے تھے اور پیرے چھوٹے بھائی کے ساتھ آئی نہ ال کیا کرتے تھے ، ایک دن نبی بیٹھ نے اسے ممکنین و یکھا تو فر با یا سے اپومیر اکیا کیا تھر؟ بڑیا ، جومرگئ تکی اور ہمارے لیے ایک چا در بچھائی گئ جس پر نبی میٹھ نے نماز پر عائی اور بم نے ان کے بچھے کھڑے ہوکر صف بنائی۔

( ١٣٣٤ ) حَلَثَنَا وَكِيعٌ حَلَثَنَا سُفَيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَثَى عَنْ آبِي إِنَاسٍ يَغْنِي مُعَاوِيَة بَنَ فُرَةً عَنْ آنسِ بَنِ عَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهَاءُ لا يُرَدُّ بُيْنَ الْكَذَانِ وَالْإِقَامَةِ إِمَال الرمذى: حسن صحيح وعال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١ و والترمذى: ٢١٦ و ٢٩٠٩ و ٥٩٠٩. قال شعيب: صحيح وهذا استاد ضعيف إ.

(۱۲۲۳۳) حضرت انس بھتڑے مردی ہے کہ نی ملیا نے ارشاد فر مایا اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں کی جانے وال وعا در دئیس ہوتی۔

( ١٣٢٥ ) حَلَّلْنَا وَكِيعٌ حَلَّلْنَا جَرِيرٌ بُنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَائِيِّ عَنْ أَنْسٍ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَكُلُّمَهُ وَهُمُ كَانَ وَمُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَكُلُّمَةُ وَهُمُ كَانَ وَمُولُ اللَّهُ صَلَّى عَلَيْهُ وَلِمُكَافِّهُ الرَّحْبُ فَي الْحَاكِم ( ١٩٠/١). قال النرمذي: غرب. وقال الألباني: إصححه ابن عزيمة: (١٨٣٨)، وان حبان (٥٠١٥)، والنرمذي: ١٧٥ و والنساني: ١١٠/١). قال شعب: اسناده صحيح إلى النظر: ١٩٢١، ١٢٢)، قال شعب: اسناده صحيح إلى النظر: ١٣٢٩، ١٢٢).

(۱۳۴۵) مطرت انس ڈنٹزے مروی ہے کہ بعض اوقات نی ملیٹا، جعد کے دن مغیرے نیچے اتر رہے ہوئے تھے اور کوئی آ دی اپنے کی کام کے حوالے ہے نی مڈیٹا سے کوئی بات کرنا چاہتا تو نی ملیٹااس ہے بات کر لیلتے تھے ، مجر پڑھرمعلیٰ پر چلے جاتے اور لوگوں کوفیا تر مزحادہ ہے۔

( ١٢٢٣٠ ) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَوٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ابْنُ جَمْفَوٍ فِي حَدِيثِهِ سَيِعْتُ فَنَادَةً عَنْ انْسِ

#### هُ نَنْ الْمُؤْنِدُ لِي مُوْمِ الْمُؤْنِدُ لِي مُوْمِ الْمُؤْنِدُ لِي مُوْمِدُ لِي مُوْمِدُ لِي مُؤْمِدُ لِي مُ

يَعُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُوَمُ اٰبِنُ آذَمَ وَيَنَقَى مِنْهُ النَّيَانِ الْمِحْرُصُ وَالْكَمَلُ [راحي:١٢١٦] (١٣٣٢) معرّب انس ثانِّف سے مروی ہے کہ نِی طیابی نے ارشا دفر مایا انسان تو بوڑ صابو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس عمل بھیشہ رہتی ہیں، ایک حرص اورانک امید۔

١٣٣٧) حَدَّقَنَا وَكِيغٌ حَدَّقَنَا شُفَتُهُ عَنْ عَنَّابٍ مَوْلَى ابْنِ هُرُمُوْ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ بَايَمْنَا وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَقَالَ فِيمَا اسْتَطَعُتُمْ إِنَالِ الإلباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٨٦٨). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. وانظر: ٢٠٢٩ ٢٠ ٢٠١٤، ٢١١٤].

(۱۳۳۷) حضرت انس ٹنگٹزے مروی ہے کہ ہم نے نبی مائیٹا کی بیعت بات سننے اور ماننے کی شرط پر کی تھی اور نبی مائیٹا نے اس میں' حسب طاقت'' کی تیر نگا دی تھی۔

١٣٣٨ ) حَلَّتُنَا وَكِيعٌ حَلَقَنَا شُفْهَةُ عَنْ حَمُزَةَ الطَّبِّيِّ قَالَ سَيِمْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَوْلَ مَنْوِلًا لَمُهُ بُرُقَحِلُ حَتَّى بُصَلِّى الظَّهُرَ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بُنُ عُمَرَ لِآنَسِ يَا آبَا حَمُزَةَ وَإِنْ كَانَ يِنِصُفِ النَّهَارِ إِمَال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٣٠٥)، والنساني: وإن كان ينضفِ النَّهَارِ إمّال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٣٠٥)، والنساني: ١٤٨/١). [نظر: ٢٠٨١)، والن

(۱۳۲۸) حضرت انس ٹناٹندے مردی ہے کہ ٹی ملیٹا جب کمی منزل پر پڑاؤ کرتے تو ظہر کی نماز پڑھنے سے پہلے وہاں ہے کو ٹ نہیں کرتے تھے بھر بن عمر بہنتا ہے حضرت انس ٹناٹنا ہے ہو چھاا ہے ابو عمر ہا! اگر چہ نصف النہار کے وقت میں ہو؟ انہوں نے فر بایاباں!اگر چہ نصف النہار کے وقت ہی ہو۔

١٠٣٣١) حَدَّثَنَا وَكِيمٌ حَدَّثِيقَ أَبِّو مُحَوَيْمَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَشْالُكَ بِانَّ لَكَ الْمَحْمُدَ لَا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ وَحُدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَثَانَ بَدِينَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْمُجَلَّلِ وَالْمِكْرَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَدْ سَالَتَ اللَّهَ بِالسِمِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَدْ سَالُتَ اللَّهَ بِالْسِمِ اللَّهِ

(۱۳۲۹) حفرت انس بھٹنٹ مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہی میٹھ نے ایک آدی کو اس طرح دعا وکرتے ہوئے سنا کہ'' اے اللہ! پیس چھے سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں، تیرے علاو وکوئی معبود ٹیس، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریکے ٹیس، نہایت احسان کرنے والا ہے، آسان وز بھن کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے اور ہیرے جلال اور مزت والا ہے۔'' میں پیشا نے فرمایا تو نے انشدے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا ما گئی ہے کہ جب اس کے ذریعے وعا وما گئی جائے تو انشداے ضرور تجول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور عطا مرکتا ہے۔

: ١٢٢٠) حَلْتُنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَدٍ عَنْ عَشْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ الْحَنَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

#### عِيْ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّ

وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يَظْلِمُ أَحَدًا أَجُوا [صححه البخارى (٢٠٠٣)، ومسلم (١٥٧٧)، وابن حبان (١٥١٥). [انظر:

- (۱۳۲۳) حفرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ ٹی الڈائٹ مینگی لکوائی اور آپ ٹائٹٹرائس کی مزدوری کے معالمے ٹیس اس پڑھلم ٹیس فرماتے تھے۔
- (١٣٣١) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ حَدَّلَتِنِي عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّا وِعَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طُلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ جَانَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلْمُنِي كَلِيمَاتٍ أَدُعُو بِهِنَّ قَالَ تُسَيِّمِينَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَشْرًا وَتَحْمَدِينَهُ عَشْرًا وَتُكَلِّينَةُ عَشْرًا فَمْ سَلِي حَاجَتَكِ فَإِنَّذَ يَقُولُ قَدْ فَعَلْتُ فَذَ فَعَلْتُ وصحمه ابن حبان (٢٠١١). قال النرمذي: حسن غريب، وفال الألباني: حسن الإسناده (النرمذي: ٨١٤)، والنساني: ٢٠/٥).
- (۱۲۲۳۱) حفرت اتس فٹاٹنٹ مروی ہے کہ ایک مرتبد اسلیم نٹائی، ٹی طیا کی خدمت میں حاضر ہو کیں اور کینے آئیس کہ یا رسول الشرکافٹرنا مجھے کچھا ہے کلمات سکھا ویتے جن کے ذریعے میں دعا حرکہ ایا کروں؟ ٹی طیابی نے قربایا دس مرتبہ بھان اللہ ، دس مرتبہ الحمد نشداور دس مرتبہ اللہ اکبر کہہ کرا پی ضرورت کا اللہ ہے سوال کرو، اللہ قربائے گا کہ میں تے تمہارا کام کرویا، میں نے تمہارا کام کردیا۔
- ( ١٩٦٣٠ ) حَدَّلْنَا وَكِمْعٌ حَدَّلْنَا عُهُدُ الْعَزِيزِ بَعْنِي الْمَاجِشُونَ عَنْ صَلَقَةَ بْنِ يَسَادٍ عَنْ النَّمَدُونَ عَنْ آلنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ الْعَرَقَتُ عَلَى الْنَشِيْنِ وَسَنْجِينَ فِرْفَةً وَالنَّمْ تَفْتَرَقُونَ عَلَى مِثْلِهَا كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا فِرْفَةً
- (۱۲۲۳۳) حضرت انس پہلنے سے مروی ہے کہ جی الخیائے ارشاد فر مایا بن امرائیل بہتر فرقوں میں تنتیم ہو کے تھے اورتم بھی اتنے بی فرقوں میں تنتیم ہو جادی اور موائے ایک فرتے کے سب جہتم میں جا میں گے۔
- ( ١٢٦٣٠ ) حَدَّثَنَا وَكِيغٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَالَ لَأَحَدَّثَكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَمْدِى سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَنَّى يَكُونَ فِى الْحَمْدِينَ الْمَوَاتُّ الْفَتِّمُ الْوَاحِدُ وَيَكُفُرُ النِّسَاءُ وَيَعِلَّ الرِّجَالُ وراحم: ١٩٩٦.
- (۱۲۲۳۳) دمنرت انس ٹائٹنے سے مروی ہے کہ ش جہیں ہی طیا سے کی ہوئی ایک ایک صدیث سناتا ہوں جو بیرے بعدتم سے کوئی بیان ٹیس کر سے گا ، بھی سے تی طیانا کو بدفر ہاتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت بک قائم ٹیس ہوگی جب تک مردوں کی تعداد کم اور کورتوں کی تعداد پر ہنہ جائے تی کہ بھاس کورتوں کا ذہداد مرف ایک آ دبی ہوگا۔
- ( ١٩٦٢ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُفَّيَانُ عَنْ سُلْكِمَانَ التَّبِيعِيِّ عَنْ آنَسٍ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

#### هُمْ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْ مُنْ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَل

مَّرَرْتُ لَيْلَةَ أُسُوىَ بِي عَلَى مُوسَى فَرَآيْتُهُ قَايْمًا يُصَلِّي فِي فَبُوعِ [صححه مسلم (٢٣٧٥)، وابن حبان (٤٩)]. (۱۲۲۳۲) حفزت انس ڈاٹٹزے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فرمایا شب معران میں حفرت موی میٹا کے پاس سے گذرا تو دیکھا كدوه اني قبريس كمزے نماز پڑھ رہے ہيں۔

( ١٩٢٨ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٍّ بْن زَيْدِ عَنْ آنَس بْن مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّدْتُ لَيْلَةَ أَسْرِى بِي عَلَى قَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالُوا خُطَبًاءُ مِنْ أَهْلِ اللَّذَيٰ كَانُواۚ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بَالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَنْلُونَ الْكِتَابَ ٱفَلَا يَعْقِلُونَ إِعَال

شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٣٥٢، ١٣٦٢٨، ١٢٨٨٧، ٢٠٤٥].

(۱۲۲۲۵) حفرت انس بی تف سے مروی ہے کہ نی میں انے فر مایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے باس سے گذراجن کے مند آ گ كى تينچيوں سے كانے جاربے تھے، ميں نے يو جھا يكون لوگ بيں؟ بتايا كميا كريد دنيا كے خطباء بيں، جولوگوں كونيكى كاعظم دیتے بتھے اوراینے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے ، کیا یہ بچھتے نہ تھے۔

( ١٢٣٣ ) حَذَّنَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ نَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أُوذِيتُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا يُؤُذَى آحَدٌ وَأُخِفُتُ مِنْ اللَّهِ وَمَا يُحَافُ آحَدٌ وَلَقَدْ آتَتُ عَلَىَّ ثَلَاثَةٌ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا لِي وَلِعِيَالِي طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا مَا يُؤارى ابطَ بلال (صححه ابن حبان ٢٠٥٦).

قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٥١٠ الترمدي: ٢٤٧ ][انظر:٢٣٧٠ عام ١٤١٠ ١٠١٢] (١٣٣٣) حفزت انس خائف ہے مروی ہے كہ جناب رسول الله فَأَخِيْجُ نے ارشاد فر ما يا اللہ كى راہ ميں جتنا جھے ستايا كميا ، كمي كوا تنا نہیں ستایا گیا اورانشد کی راہ میں جتنا بچھے ڈرایا گیا ،کی کوا تنانیس ڈرایا گیا اور مجھے پراییا دفت بھی آیا ہے کہ تین دن اور تین راتیں گذر تنس اور میرے باس اینے لیے اور اپنے اہل خانہ کے لئے اتنا کھانا بھی ندتھا کہ جے کوئی جگر رکھنے والا جاندار کھا سکے ، سوائے اس کے جو بلال کی بغل میں ہوتا تھا۔

( ١٢٢٣٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُ عَلَىَّ لَلَاثُونَ مِنْ بَيْن يَوْم وَلَيْلَةٍ إنظر:١٤١٠١،٢٢٣٧ ) (۱۲۲۳۷) گذشته مدیث ای دومری سند ہے بھی مروی ہے، البتہ اس میں تمیں دن رات کا ذکر ہے۔

( ١٢٢٧٨ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَعْجَبُوا بِأَحَدِ حَتَّى تَنْظُرُوا بِمَ يُخْتَمُ لَهُ فَإِنَّ الْقَامِلَ يَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ أَوْ بُرُهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلِ صَالِح لُوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا سَيْنًا وَإِنَّ الْقَبْدَ لَيَعْمَلُ البُرْهَةَ مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ سَيْءٍ لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ النَّارِّ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ لَيَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا (احرحه عبد بن حميد (١٣٩٣) قال شعبب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٧٣٠].

هي منطاب المنطاق المنطاب المنط المنط المنط المنطاب المنط المنط المنط المنطاب المنطاب المنطاب المنطاب المنطاب المنطاب

(۱۲۲۳۸) حضرت انس ٹیٹنٹ سے مردی ہے کہ نی میٹنانے قر مایا کمی شخص پر اس وقت تک تجب ند کیا کرو جب بحک یہ ندو کچولوکہ اس کا خاتر سم عمل پر بور ہا ہے؟ کیونکہ بعض اوقات ایک شخص ساری زندگی یا ایک طویل عرصہ اپنے قیک اعمال پر گذاور پتا ہے کراگرای حال میں فوت ہو جائے تو جنت میں وافعل ہو جائے لیکن چراس میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ گزاہوں میں جتلا ہو جاتا ہے، اس طرح ایک آ دی ایک طویل عرصے تک ایسے گزاہوں میں جتلا رہتا ہے کراگرای حال میں سرجائے تو جہتم میں داخل ہود کین مجراس میں تہدیلی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ نیک اعمال میں مصروف ہوجاتا ہے۔

( ١٦٢٨٨ ) وَإِذَا أَزَادَ اللَّهُ بِعَنْدٍ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسْتَفْيلُهُ قَالَ يُوَلَّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِح ثُمَّ يَضُعُ حَلْهُ إِراحِ: ١٢٠٥٩.

(۱۲۲۳۸م))اورالله تعالی جب بھی بندے کے ساتھ خیر کا اراد وفر باتے ہیں تو اے اس کی سوت سے پہلے استعال فرباتے ہیں، صحابہ علائے نے ہو جہا کہ کیسے استعال فرباتے ہیں؟ بی میٹھ نے فربایا اے سرنے سے پہلے عمل صالح کی تو فیش عطا وفر بادیے ہیں بھراس کی دور قبض کرتے ہیں۔

(١٣٦٨) حَدَّقَنَا بَزِيدُ بُنُ هَارُوْنَ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ انْسِ اَنَّ رَجُلًا كَانَ يَكُتُبُ لِلنَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ فَرَا الْبَقْرَةَ وَالْمَ يَعُونَا بَيْنِي عَظْمَ هَكَانَ النَّبِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ النَّعَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَقْورًا رَجِيمًا فَيَكُونَا عَلِيهِ عَلَيْهِ عَقُورًا وَجِيمًا فَيَكُونَا عَلِيهِ الصَّلَاة وَالسَّلَاة وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيهًا حَكِيمًا فَيَقُولُ النَّينُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالسَّلَامُ النَّهِي عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ النَّهُ عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ النَّكِثُ سَمِيمًا بَصِيرًا فَيَقُولُ النَّمَاثُ النَّحُلُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ النَّذِي الْعَلَيْمَ وَالسَّلَامُ فَلَومَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَّامُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ كُنُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنْ كُنُونَ النَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ الْأَوْضَ لَهُ عَلَيْهُ وَ قَالَ انسُلُ فَعَلَيْهُ وَحَدَدُ مَنْهُوذًا فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ كُنُهُ مَنْ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ كُنُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِكَ الرَّجُلُ فَوَجَدَهُ مَنْهُوذًا فَقَالَ الْهُو طَلْعَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِكَ الرَّجُلُ فَوْجَدَهُ مَنْهُوذًا فَقَالَ الْهُو عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِكَ الرَّجُلُ فَوْجَدَهُ مَنْهُوذًا فَقَالَ الْهُو عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

(۱۲۳۳۹) مطرت انس نظافت مردی ہے کہ ایک آدی نی طیان کا تب تھا، اس نے سوری بھر وادرآل عمران بھی پڑھر کمی تی، ورکح تی، اور آل عمران کی ساوت کرتا تو ہم میں بہت آگے بڑھ جاتا، نی طیان اے "غفود اور حیصا" کمھواتے اور دہ اس کی جگہ "علیما حکیما" لکھ دیتا، نی طیان قرباتے اس اس طرح تکمور کین دہ کہتا کہ میں جیسے چاہول ککھول، ای طرح نی طیان اس میں اس کھورے نی طیان اس کم میں تی سے اس کمور نی اور کہتا کہ میں جیسے کمھول، ای طرح نی طیان کہ میں جیسے ایک کمور، ایک میں اس کم کر اس کمور کا کم کرتے ہو اس کمور کا کرتے تا کہ میں جیسے جا کران کمیا، اور کہنے لگا کہ میں تم سب میں کھر ( خراج کر کہتا کہ میں جیسے ہوں ، میں اس کمور کے اس کمور کی جگہ کا کہ میں تم سب میں کھر ( خراج کر کہتا کہ میں جیسے میں اس کمور کر کھور کے اس کمور کی کرتے ہوں کہ کا کہتا ہے کہ کا کہتا ہے کہ کہتا ہے کہ کہتا ہے کہتا

حضرت انس بھٹنز کہتے ہیں کہ جمع سے حضرت ابوطلحہ بھٹنانے بیان کیا کہ وہ اس جگہ پر گئے تھے جہاں وہ آ دی مراقعا،

# هُ مُنْ اللهُ ال

انہوں نے اے باہر پڑا ہوا پایا ہوگوں ہے بوچھا کہ اس شخص کا کیا ما جراہے؟ لوگوں نے بتایا کہ ہم نے اسے کی مرتبہ ڈن کیا ہے لیکن زمین اسے تبول نہیں کرتی ۔

( ١٣٢٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُمِ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ قَالَ كَانَ رَجُلٌّ بَكُنُبُ بَيْنَ يَدَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَرَّا الْبَعْرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ الرَّجُلُّ إِذَا قَرَّا الْبَعْرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ بَعْدَ فِينَا عَظِيمًا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ يَزِيدَ [صححه ابن حبان (٤٤٤). فال شعب: اسناده صحيح]. وانظر: ١٢٢٤].

(۱۲۲۴۰) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٣٤١ ) حَلَّقَنَا يَوِيدُ ٱخْرَنَا حِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيوِينَ عَنْ ٱنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ٱمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱبَا طَلُحَةً فِى عَزُوجَ خَيْسُ يَنَادِى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَا يِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُّرِ الْلَمْيِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ قَالَ فَأَكْفِفَتُ الْفُكُورُ [واحد: ٢١٦٤].

(۱۲۲۳۱) حضرت انس بی تنویسے مروی ہے کہ ہی پائیا نے فرزوہ نیبر میں حضرت طلحہ بیٹنو کو بیرمنا دی کرنے کا تھم دیا کہ انشداور اس کے رسول تنہیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکہ ان کا گوشت نایا کہ ہے چنا نیے باغریاں النا دی تئیں۔

( ۱۳۶۲ ) حَقَلْنَا يَوِيدُ بْنُ هَارُونَ الْخَبِرَنَا حُمَيْدٌ وَعَبْدُ اللّهِ بْنُ آبِى بَتُى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ غَنَ آنسِ أنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ بِالْبَصِيعِ فَنَادَى رَجُلٌ رَجُلًا يَا أَنَّا الْقَاسِمُ فَالْتَفَتَ النَّبِى صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ لِمُعْنِينَ إِرَاحِهِ: ٤ وَ١٦٢ ]. تَكَثَّوُ المِكْنِينَ إِرَاحِهِ: ٤ و ١٦٢ ].

(۱۲۴۳۲) حفرت انس ڈیٹنے سے مردی ہے کہ ایک مرحبہ نی میٹی جنت اہتی میں تھے ، کہ ایک آدی نے ' ابوالقاسم' ، کمبرکرکی کو آواز دی، بی میٹی نے چھے مرکز دیکھا تو اس نے کہا کہ میں آپ کوئیس مراو نے رہا، اس پر نی میٹی نے فرمایا میرے نام پوقا بنا نام رکھایا کرو، کین میری کنیت پرا کی کنیت شدد کھا کرو۔

( ١٢٤٢ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُو فِي حَدِيثِهِ تَسَمُّوا بِاسْمِي [راحع: ١٢١٥٤).

(۱۳۲۴) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٢٤ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَآلَهُ رَجُلٌّ عَنْ وَقُتِ صَلَّةِ الصُّبُحِ قَامَرَ بِلَالًا فَاذَّن حِينَ طَلَعَ الفَجُرُ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْفَدِ اخَرَ حَنَّى السُقَرَ ثُمَّ آمَرَهُ اَنْ يُحِيمَ فَصَلَّى ثُمَّ وَعَا الرَّجُلَ فَقَالَ مَا بَيْنَ هَذَا وَهَذَا وَقُفُ إِراحِينِ ١٧٢١٤.

(۱۲۲۳۳) حفرت انس بھٹنے مروی ہے کی شخص نے کہ نی میٹنا ہے نماز فجر کا دقت پو نیماتو نی پیٹانے حضرت بال ڈھٹند کو طلوع فجر کے وقت تھم یا اور نماز کھڑی کر دی، بجرا گلے دن خوب روٹنی میں کر کے نماز پڑ ھائی ،اور فر بایا نماز فجر کا دقت پو چینے

#### هي مُنالاً امْدَان بُل مِنهُ مَوْم في الله مُعَالِل اللهُ مِن مَا لَكَ مُعَالِم اللهُ مُعَالِمُ اللهُ مُعَالِم كُورِ اللهُ مُعَالِم اللهُ مُعَلِم اللهُ مُعَالِم اللهُ مُعَلِم اللهُ مُعِلَم اللهُ مُعَلِم اللهُ مُعَالِم اللهُ مُعَلِم اللهُ مُعِلِم اللهُ مُعَلِم اللهُ مُعَلِم اللهُ مُعَلِم اللهُ مُعَلِم اللهُ مُعَالِم اللهُ مُعَلِم اللهُ مُعِم مُعِلِم اللهُ مُعَلِم اللهُ مُعَلِم اللهُ مُعَلِم اللهُ مُعِلِمُ اللهُ مُعَلِم اللهُ مُعِلِم اللهُ مُعِلِم اللهُ مُعِلِم اللهُ مُعِلِم اللهُ مُعِلِم اللهُ مُعِلِم اللهُ مُعَلِم اللهُ مُعِلِم اللهُ مُعِلِمُ مُعِلِم اللهُ مُعِلِّم اللهُ مُعِلّم اللهُ مُعِلّم المُعِل

والاكبال بي؟ ان دووتتول كے درميان تماز فجر كاوتت بـــ

( ١٣٢٥ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الْحُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ اللَّهُمَّ إِنْ شِنْتَ أَنْ لاَ تُعْبَدَ بَعْدَ الْيُوْمِ

(۱۲۲۳۵) حفرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ فروہ خنین کے ون نی ملیہ کی دعاء پیٹی کداے اللہ! کیا تو بیر جا ہتا ہے کہ آ ٹ کے بعد تیری عمادت ندکی ماے۔

(١٣٣٨) حَتَّكَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِيتٍ عَنْ آنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَبُ مَعَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَبُ مَعَ الصَّبَيَّانِ فِلَقَ آوَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَاقْبُلُ الصَّبُونُ إِلَى طِنْرِهِ فَيِلَ مُحَمَّدٌ الشَّيْعَانِ مِنْكَ ثُمِّ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ لَمَّ لَلَّهُ فَاقْبُلُ الصَّبُونُ إِلَى طِنْرِهِ فَيلَ مُحَمَّدٌ فَلَكُ وَسَلَّمَ وَقَلْ انْتَقَعَ لَوْنَهُ قَالَ ٱنْسُ فَلَقَلْ كُنَّ نَرَى الْآلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلْ انْتَقَعَ لَوْنَهُ قَالَ ٱنْسُ فَلَقَلْ كُنَّ نَرَى الْآلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلْ انْتَقَعَ لَوْنَهُ قَالَ ٱنْسُ فَلَقَلْ كُنَّ نَرَى الْآرَ

(۱۲۴۳۷) حضرت انس ڈٹائٹونے مروی ہے کہ نی میٹھانے فرمایا ایک مرتبہ میں کئین میں دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، ا چا تک ایک شخص آیا اوراس نے بچھے پکڑ کر میرا پہنے جاک کیا، اوراس میں ہے قون کا جما ہوا ایک نگزا افکا اوراسے پھیٹک کر کہترائے گا کہ یہ آپ کے جم میں شیطان کا حصدتھا، چراس نے مونے کی طشتر ک میں دکھے ہوئے آپ زحزم سے بہین کودھویا اور پھراسے تک کرٹا کے لگادیے ، بید کچے کرمب بنچے دوڑتے ہوئے اپنی والدہ کے پاس کے اور کہنچہ نگے کدٹھر ( منافیقاً) کل ہوگے، والدہ دوڈ تی ہوئی آئمیں تو دیکھا کہ نی مائیا کے چیرہ کا ٹورکا رنگ شغیر ہود ہاہے، حضرت انس بڑٹاؤ کہتے ہیں کہ ہم نی میٹھا کے سینۂ مبارک برسمانی کے نشان دیکھا کہ تے میں

( ۱۲۲۷ ) حَكَثَنَا يَزِيدُ آخَبَرَنَا سَعِيدٌ وَابْنُ جَعْفَةٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمُعْنَى عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ أَمَّ سُلَمْتُمْ سَالَتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ سَلَمَةً مَنْ امْرَأَةٍ قَرَى فِي مَنامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاتُ وَلِينَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ امْرَأَةٍ فَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَمْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مَنْ مَا أَلْكُولُ وَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَعَمْ عَلَيْهُمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا أَشْبَهُمُ الْوَلِدُ إِصححه ابن حبان مَاهُ الرَّبُولُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا سَبَقَ أَوْ عَلَا أَشْبَهُمُ الْوَلِدُ إِصححه ابن حبان (۲۱۸۵)، والنساني: ۲۱۸۵، و۱۱۵)، والنظر: ۲۲۷۷،

(۱۳۴۳۷) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امسلیم ڈٹٹٹ نے ٹی پیٹا سے بو جھا کہ اگر عورت بھی ای طرح ''خواب دیکھے'' مجسے مردد مکتا ہے تو کیا تھی ہے؟ ہی بٹیٹا نے فرمایا جوعورت الیا''خواب دیکھے'' اور اسے انزال ہو جائے تو اسے قسل کرنا چاہیے ،ام الہوشنین حضرت امسلمہ ٹاٹٹ نے حرش کیایا رسول الشنٹڑائیا کیا ایسا بھی ہوسکتا ہے؟ ہی بیٹٹ نے فرمایا

#### ہاں! مرد کا یانی گاڑ ھااور مفید ہوتا ہے اور عورت کا یانی بیلا اور بتلا ہوتا ہے، دونوں میں سے جو قالب آ جائے بچدای کے

( ١٣٢٨ ) حَدَّثْنَا يَزِيدُ أَخْمَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرِو قَالَ آخْمَرَنِى وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَمْدِ بْن مُعَافِ قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ وَاقِدٌ مِنْ أَحْسَن النَّاسِ وَأَعْظَمِهِمْ وَأَطُولَهِمْ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أنَّس بْن مَالِكِ فَقَالَ لِي مَنْ أنْتَ قُلْتُ أنَّا وَاقِدُ بُنُ عَمْرِوَ بُنِ سَغْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ إِنَّكَ بِسَغْدٍ آشْبَهُ ثُمَّ بَكَى وَٱكْثَرَ الْبَكَاءَ فَقَالَ رَحْمَهُ اللَّهِ عَلَى سَغْدٍ كَانَ مِنْ أَعْظُمِ النَّاسِ وَٱلْحَرْبِهِمْ ثُمَّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ جَيْشًا إِلَى أَكَيْدِرَ دُومَةً فَارْسَلَ إِلَى رَسُّولِ اللَّهِ صَلَّىَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُبَّةٍ مِنْ دِيبَاجٍ مَنْسُوجٍ فِيهِ الذَّهَبُ فَلَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَى الْعِنْبَرِ أَوْ جَلَسَ فَلَمْ يَنَكَلُّمْ ثُمَّ نَزَلُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمِسُونَ الْجُبَّةَ وَيُنْظُرُونَ إِنَّيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱتْعَجُّونَ مِنْهَا قَالُوا مَا رَأَيْنَا تَوْبًا قَطُّ أَخْسَنَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ [صححه ابن حبان (٧٠٣٠) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الالباني: صحيح (الترمذي: ١٧٢٣)، والنسائي، ١٩٩/٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن إ.

(۱۳۲۸) والله بن عمرو بن سعد بينين (جو بزے خوبصورت اور ذيل ډول والے آ دي تھے ) کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انس جھٹنا کے گھر گیا ، انہوں نے مجھ سے یو جھا کہ آ ب کون ہیں؟ میں نے بتایا کد میرا نام واقد ہے اور میں حضرت سعد بن معاذ ڈٹائٹڑ کا بیتا ہوں، انہوں نے فر مایا کہتم معد کے بہت ہی مشابہہ ہو، پھران برگر بیطاری ہوگیا اور وہ کا فی دیر تک روتے رہے، پھر کہنے لگے کے سعد پرانڈ کی رحمتیں نا زل ہوں، وہ لوگوں میں بڑے تخفیم اورطویل القامت تھے۔

پھر فریایا کہ ایک مرتبہ نی مایٹھ نے اکیدرود مدکی طرف ایک لشکر روانہ فریایا ،اس نے بی مایٹھ کی خدمت میں ایک رفیشی جبہ'' جس پر سونے کا کام ہوا تھا'' بمجوایا، نبی ملیٹاا ہے پہن کرمنبر پرتشریف لے گئے ، کھڑے رہے یا بیٹھ گئے ، کیکن کوئی بات نہیں كى بقودى دير بعديني اتر ي تولوك اس جيكو باته دكات اورد كمية جات تق، ئى مينا في فرما ياكي تهيس اس برتجب بوربا ب؟ لوگوں نے کہا کہ ہم نے قبل ازیں اس سے بہتر لباس نہیں و یکھا، نبی ﷺ نے فرمایاتم جود کیورہ بوہ جنت میں سعد بن معاذ ڈٹائڈ کےصرف رومال ہی اس ہے بہت بہتر ہیں۔

( ١٢٣٤ ) حَدَّثُنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱلْحُبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنِ عَنْ عَلِيّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ٱلْهَدَى الْأَكَيْدِرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَّةً مِنْ مَنَّ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الصَّلَاةِ مَرَّ عَلَى الْقَوْمِ فَجَعَلَ يُعْطِى كُلَّ رَجُلٍ مِنْهُمْ قِطْعَةٌ فَأَعْطَى جَابِرًا قِطْعَةٌ ثُمَّ إِنَّهُ رَجَعَ إِلَيْهِ فَأَعْطَاهُ وَطُعَةٌ أُخْرَى فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَعْطَيْتَنِي مَرَّةً قَالَ هَذَا لِبَنَاتِ عَبْدِ اللَّهِ

#### ﴿ مُنِلَا المَيْنُ لِيَهُ حَمْلَ كِي هُو كُلِي هُمْ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۲۳۹) حضرت انس پڑتی ہے مروی ہے کہ اکیدر نے نی بیٹھ کی ضدمت میں''من'' کا ایک منطا بجوایا تھا، نی بیٹھ نے نماز ہے فارغ ہوکرایک جماعت پرسے گذرتے ہوئے ان میں سے جرآ دی کو ایک ایک حصد بیا شروع کر دیا، ان میں حضرت جابر ٹرٹٹز بھی بتھ، نی میٹھ نے انہیں بھی ایک حصد دے دیا، پھران کے پاس بچود پر بعد داہی آ کرایک اور حصد دیا، وہ کہنے گئے کہایک مرتبہ تو آپ بچھے دے بچے ہیں، نی فیٹھ نے فر مایا بیج بدائشکی بچیوں (تمباری بہوں) کا حصد ہے۔

( ١٢٢٥ ) حَدَّثَنَا يَوْيَدُ بْنُ هَارُونَ ٱلْحُبَرَا الْمَسْعُودِئُ عَنْ عَشْرِو بْنِ آبِى عَشْرِو عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ يَتَعَوَّدُ مِنْ تَمَانِ الْهُمَّ وَالْحَرَّنِ وَالْمُحْزِةِ وَالْكَسَلِ وَالْبُحُنِ وَعَلَيَةِ اللّهُنِي وَخَلَيَةِ الْعَكْرُةِ (انظر: ١٣٥٥٨ ١٢٥٥٨ ، ١٣٣٧ ، ١٣٣٧ ، ١٣٣٨ ، ١٣٣٧ اللهُ ١٤٣٤ .

( ۱۳۲۵ ) حضرت ونس ٹنگٹزے مردی ہے کہ بی ملیطا آٹھ چیز ول سے پناہ مانگا کرتے تنے غم ، پریشانی ، لا چاری ، سستی ، بخل ، بز دلی قرضہ کا غلبہ اوردشن کا غلبہ۔

(١٣٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنسِ قَالَ لَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْمُحْتَنِينَةِ نَوْلَتُ عَلِيهِ وَاللّهِ عَلَيْهُ عَنْ أَيْفُورَ لَكَ اللّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ اَنْجُورَ بَيْمَنَهُ الْمُحْتَنِينَةِ نَوْلَتُ هَلِهُ وَالْآيَةُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحًا مُبِينًا لِيَهُ عَرِينًا لَكَ مَا أَعْطَالُنَا اللّهُ فَعَالَى اللّهُ عَرِينًا لَكَ مَا أَعْطَلُنَا اللّهُ فَعَالَى اللّهُ عَرِينًا لَكَ مَا أَعْطَلُنَا اللّهُ فَعَالَى اللّهُ عَرِينًا لَكَ مَا أَعْطَلُوا اللّهِ عَرِينًا لَكَ مَا أَعْطَلُوا اللّهِ عَرِينًا لَكُومِ عَلَى اللّهُ عَرِينًا اللّهُ عَرِينًا اللّهُ عَرِينًا اللّهُ عَلَيْنَ فِيهَا وَيُكَثِّمُ عَنْهُمْ سَيِّنَاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكُ عِنْدَ اللّهِ عَرِيلًا مَا مُعَلِينًا إِللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْنَ عِلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ مَنْ مَنْ يَعْجِبُهُ اللّهُ عَلَى عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْنَ فِيهَا وَيُكَثِّمُ عَنْهُمْ سَيِّنَاتِهِمْ وَكَانَ فَلِكُ عِنْدُ اللّهِ عَلَيْلًا فَوْزُا عَظِيمًا وصحه مسلم (١٧٤٦)، وإن حباد (١٧٠، و١٤٤٠)، والحاكم (١٠٤٦). وانظر: ١٤٤١).

(۱۲۲۵۱) حضرت انس فٹاٹنے مروی ہے کہ بی میگا جب حدیدیہ والی آ رہے تھے تو آ ب ٹاٹٹٹٹا پریدا ہت نازل ہوئی إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَنْفُورَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمُ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاخَّرَ وَيُحَمَّ بِفَعْمَتُهُ عَلَيْكَ وَيَهُبِيَكَ صِرَاحًا مُسْمَقِيمًا مسلمانوں نے بین کرکہا یا رسول الشوٰٹٹٹٹا آ پ کومبادک ہوکہا اللہ نے آپ کو یہ والت عطا وفر بائی ، ہمارے لیے کیا عم ہے؟ اس پر یہ آ بہت نازل ہوئی لِیُکڈچل المُفوْمِینِینَ وَالْمُفَوْمِینَاتِ جَنَّاتٍ تَجُوی مِنْ تَحْیَتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِینَ فِیهَا وَیُکھُوْرَ عَنْهُمْ سَیْنَاتِهِمْ وَکَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْرًا عَظِیمًا

( ١٣٢٥ ) حَكَثَنَا يَزِيدُ حَكَثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَائِيِّ عَنْ اَنْسِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحُدَيْبِيَةِ هَبَطَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمٌ وَاصْحَابِهِ لَمَنانُونَ رَجُلًا مِنْ الْهُلِ مَكَّةَ فِى السَّلَاحِ مِنْ قِلِ جَبَلِ النَّيْجِيمِ لَدَعَا عَلَيْهِمْ فَأَخِذُوا وَنَوْلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَهُوَ الَّذِى كُفَّ الْهِينَهُمْ عَنْكُمْ وَآلِينِكُمْ عَنْهُمْ بِبَعُن عَلَيْهِمْ قَالَ يَعْنِي جَبَلَ النَّنْجِيمِ مِنْ مَكَّةَ اصححه مسلم (١٨٥٨). وانطر: ١٢٧٩ عَالَمُ ١٤٤١.

( ۱۲۲۵۲ ) حضرت انس چین ہے مروک ہے کہ ملح حدیدیہ کے دن جمل تعلیم کی جانب سے اسلحہ سے لیس آس اہل مکہ نبی میلائدار

# المنظمة المنظم

محابہ ثانث کی طرف برجے گئے، ہی میلائے ان کے لئے بدعاء فربائی اور انہیں پکر لیا گیا، اس موقع پر بیآ ہے تازل ہوئی "وَهُو اَلَّذِي كُفَّ الْيِيْنِهُمْ عَلْكُمْ ....." اور اس مِن طن محد سراد جبل عدم ہے۔

( ۱۳۲۳) حَدَّلْنَا يَوِيدُ ٱخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ قَالَ كُنْتُ ٱسْمَعُ رَّسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ فَلَا اَدْرِى اَشَىٰءٌ نَزَلَ عَلَيْهِ أَمْ شَىٰءٌ يَقُولُهُ وَهُو يَقُولُ لُو كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْنَعَى لَهُمَا ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا الشَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [صححه مسلم (١٠٤٨، ٥، ١٥، وابن حبان (٣٣٣٦)]. [انظر: ٢٨٣٤، ٢٨٥٤، ١٢، ٢٨٥٤، ٢٠٢٠، ٢٠٢٠، ٢٠٢٠، ٢٠٠٤، ١٣٥٢، ١٣٥٢، ١٣٥٢، ١٣٥٢، ١٣٥٤،

(۱۲۲۵۳) حضرت انس (فینؤے مروی ہے کہ میں نی ملیاہ کو یہ کہتے ہوئے سنتا تھا، بیھے معلوم نیس کہ ریقر آن کی آیت تھی یا نی ملیاہ کا فرمان ، کدا گراین آ دم کے پاس مال ہے بھری ہوئی دو دادیاں بھی ہوتیں تو دہ تیسری کی تمنا کرتا اور این آ دم کا پیپ صرف قبر کی شی بھر کتی ہے ، اور جوتو بہ کرتا ہے ، الشاس کی تو بیقول فرمالیتا ہے۔

( ١٢٥٥ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْمَى عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَتْ نِعَالُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَّا فِيَالَانِ [صححه البحارى (٥٨٥٧)]. [انظر: ١٣١٣ ، ١٣٦٠ ، ١٣٨١].

(۱۲۲۵۳) حفرت انس ڈٹٹٹڑے مروی ہے کہ ٹی مٹیا کے مبارک جوتوں کے دو تھے تھے۔

( ١٩٥٥) حَلَّتُنَا يَوِيدُ آخْبَرَنَا هَمَّامٌ يَغْنِى ابْنَ يَعْنَى عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ آنَّ الزَّبْيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ شَكُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُمْلُ فَرَحْصَ لُهُمَّا فِى بُنْسِ الْحَوِيدِ فَرَائِيثُ عَلَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَّا قَصِيصًا مِنْ حَوِيدٍ [صححه المحارى ( ٢٩٢٠)، ومسلم ( ٢٠٧٦)، وإن حيان ( ٢٣٤٠، ١٣٩٢، ٢٥١٥). انظر: ٢٥٣١، ١٣٩٢، ١٣٩٢، ١٣٩٢، ١٣٩٢، ١٣٩٢، ١٣٩٢، ١٣٩٢، ١٣٩٢،

و ۱۴۲۵) جفرت انس ڈٹائنٹ مروی بے کہ ایک مرتبہ حضرت زمیر ڈٹائنڈ اور عمد الرحمٰن بن عوف ڈٹائنٹ نمی میڈاسے جوؤں کی شکامت کی ، نبی میڈا نے انہیں ریشی کیڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرما دی ، چنانچہ میں نے ان میں سے ہرا کیک کوریشی قیص پینچہ دونے دیکھنا ہے۔

( ١٢٥٨ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ حُسُنِ الصَّلَاةِ إِفَامَةُ الصَّفّْ [انظر: ٢٨٤٤٤ ، ٣٦٩٩ ، ١٣٩٣ ، ١٣٩٤ ، ١٤٢ ، ١٤١٤ ، ١٤١٤.].

(١٢٢٥ ) حفرت انس جي فن الصحوري ب كدني عيد الما في الما مفول كي دريتكي نماز كاحسن ب

( ١٣٥٧ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا صَدَّقَةُ بُنُ مُوسَى عَنْ آبِي عِمْرَانَ الْجَوْلِيِّ عَنْ آتُسِ قَالَ وَقَتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ فِى كُلِّ ٱرْبَعِينَ يَوْمًا مَرَّةً [صححه مسلم ( ٢٠٨٧). [انظر: ٢١٤٢ / ٢١٤٢).

# هي منظامَن بن يَوْدِي هِي هِي هِي اللهُ ال

(۱۲۲۵۷) حفرت انس ٹڑٹنز سے مردی ہے کہ نبی ملی<sup>یں نے</sup> ہادے ملیے موقیس کاشنے ، ناخن تراشنے اور زیرِ ناف بال صاف کرنے کی مدت جالیس دن مقررفر مائی تھی۔

( ١٣٥٨ ) حَدَّثَنَا يُوِيدُ ٱخْبَرَنَا شُغَيَّهُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ تَقَرَّبُ عَيْدِى مِنِّى شِبْرًا تَقَرَّبُتُ مِنْهُ وَرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبُ مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ آثَانِى مَاشِيًا ٱنْشِئُهُ هُرُولَةً الطِّرِ: ١٩٤١، ١٩٤٠، ١١٢، ١١٢، ١١٢١، ١١٢١.

(۱۲۲۵۸) حضرت انس بیمانزے مروی ہے کہ بی پیٹائے فر مایا انشاقعائی فرماتے ہیں اگر میرا بند وہالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گزے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر ووا ایک گزئے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجا تا ہوں وادواگر وومیرے یاس جل کرآتا ہے قبل اس کے پاس دو فرکر آتا ہوں۔

( ١٣٥٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ عَنْ آنس قَال لَمَّا هَاجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُبُ وَالُو بَكُو رُدِيقُهُ وَكَانَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُبُ وَالُو بَكُو رُدِيقُهُ وَكَانَ اللَّهِ بَعْدِي فَيَعُولُونَ مَنْ هَذَا بَيْنَ يَدَيْكُ يَا اَبَا بَكُو فَيَقُولُ هَادِ يَهْدِينِى فَى الطَّرِيقِ الإَخْتِي إلى النَّمَ وَكَانَ يَمُرُّ بِالْقَوْمِ فَيَعُولُونَ مَنْ هَذَا بَيْنَ يَدَيْكُ يَا اَبَا بَكُو فَيقُولُ هَادِ يَهْدِينِى فَلَمَّا وَيَعْ وَعَلَى اللَّهِ عَلَيْهُ وَاللَّهِ مَا اللَّهِ عَلَيْهُ وَاللَّهِ مَا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَاللَّهِ مَا اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَوْ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِهُ وَسَلَّمَ وَلِهُ وَسَلَمَ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَوْلُهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَوْلُونُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَعُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمَاعِلُونَ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُونُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُولُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَوْلُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ وَلِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ

(۱۳۲۵۹) حضرت انس بڑائندے مروی ہے کہ جب نی میٹا نے جمرت فرمائی تو نی میٹا سواری پر آ کے بیٹے ہوئے تھے اور حضرت صدیق آ کبر بڑائنڈ یکھے ، حضرت صدیق آ کبر بڑائنڈ کوراستوں کاعلم تھا کیونکہ وہ شام آتے جاتے رہتے تھے ، جب بھی کی جماعت پر ان کا گذر ہوتا اور وہ لوگ پوچھے کراہو کرا ہی آب ہے آ گے کون بیٹھے ہیں؟ تو وہ فرمات کہ بیر ہیں جو میری رہنمائی کر رہے ہیں ، مدید منورہ کے تربیب تنج کر انہوں نے سلمان ہونے والے انصاری صحابہ حضرت ابوامامہ بڑائنڈ اوران کے ساتھیوں کے پاک پیغام ہمیجیا ، وہ لوگ ان دونوں کی خدمت میں حاضرہوے اور عرض کیا کہ آپ دونوں امن وامان کے ساتھیوں کے پاک پیغام ہمیجیا ، وہ لوگ ان دونوں کی خدمت میں حاضرہوے اور عرض کیا کہ آپ دونوں امن وامان کے ساتھیوں کے پاک بیغام ہمیواء کیا طاعت کی جائے ہمی ودونوں بدید میں داخل ہوگئے ۔

حطرت انس اللظ کتے ہیں کہ میں نے اس ون سے زیادہ روش اور حمین دن کوئی ٹیس دیکھا جب ہی میلا اور حضرت صدیق اکبر اللظ ید مید مورہ میں داخل ہوئے تھے، اور میں نے ہی میلا کی دنیا سے رقعتی کا دن بھی پایا ہے، اور اس دن سے زیادہ تاریک اور لیچ دن کوئی ٹیس دیکھا۔

### الناه المنافق المنظم المنطقة المنظم المنطقة ال

( ١٣٣٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَايِتٍ عَنْ آنسِ (ح) وَعَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا ثَايِثٌ عَنْ آنسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَدَ سَيْفًا يَوْمَ آخُدٍ فَقَالَ مَنْ بَأَخُدُ هَذَا السَّيْفَ فَاتَحَدُهُ فَوْمُ فَجَمَلُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُهُ يَحَقِّهِ فَاحْجَمَ الْقُومُ فَقَالَ آبُو دُجَانَةً سِمَاكُ آنَ آخُذُ بِحَقْدٍ فَآخَذَهُ فَقَلَقَ هَامَ الْمُشْرِكِينَ [صححه مسلم (٧٠٤٠)، والحاكم (٣٠٠/٢).

(۱۲۲۰) مطرت الس بھٹنٹ مروی ہے کہ غزوہ احد کے دن نی بھٹانے ایک کوار کڑی اور فربایا بیکوارکون لے گا؟ بکھ لوگ اے لے کرد کیجنے گے، نی بھٹانے فربایا اس کا حق اوا کرنے کے لئے اسے کون لے گا؟ بیس کرلاگ چیجے جٹ کے، حضرت ابود جانہ بھٹٹٹ ''جن کا نام ساک تھا'' کہنے گئے کہ بیس اس کا حق اوا کرنے کے لئے لیتا ہوں، چنا نچرانہوں نے اسے تھام لیا اور شرکین کی کھو بڑیاں اڑانے لگے۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ابِى طَلْحَةَ عَنْ اتْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنِ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا فَلَهُ سَلَبُهُ فَقَتَلَ ٱللَّو طَلْحَةَ عِشْرِينَ رَجُلًا فَاعَذَ السَّلَابَهُمُ إِراحِهِ وَ ١٢١٥.

(۱۲۲۱) حضرت انس ڈیٹنؤ ہے مروی ہے کہ ٹی طبیعا نے غز وہ حنین کے دن اعلان فریادیا کہ جوفیص کسی کا فرکوتی کرے گا ،اس کا ساز وسامان اس کو طبیعا کی چینا تجہ حضرت الوطلحہ ڈیٹنٹر نے میں آ دمیوں کوتی کیااوران کا ساز وسامان حاصل کرلیا۔

( ١٣٦٢ ) حَلَثْنَا يَزِيدُ ٱخْبَرْنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْتَى عَنْ فَنَادَةً وَيَهُزُّ حَلَّنَا هَمَّامٌ ٱخْبَرْنَا فَنَادَةُ الْمُفْنَى عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلْكِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْيِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يَمُطَى عَلَيْهَا فِي الدُّنْكِ وَيَنَابُ عَلَيْهَا فِي الدُّنْكِ وَيَنَابُ عَلَيْهَا فِي اللَّهُ عَلَيْهَا فِي الدُّنْكِ حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى الْآجِرَةِ وَاكَمْ يَكُنْ لَهُ بِهَا حَسَنَةً فِي الذُّنِكَ حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى الْآجِرَةِ وَاكَمْ يَكُنْ لَهُ بِهَا حَسَنَةً فِي الدُّنْكِ وَلِينَابُ اللَّهِ عَلَيْهَا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ فِي اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُا فِي اللَّهُ عَلَيْهَا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُا فِي اللَّهُ عَلَيْهُا فِي اللَّهُ عَلَيْهِ فِي اللَّهُ عَلَيْهُا فِي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُا فِي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُا فِي اللَّهُ عَلَيْهُ الللّهُ اللَّهُ عَلَيْهُا فِي اللّهُ عَلَيْهُا فِي اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُا فِي اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُا فِي اللّهُ عَلَيْهُا فِي اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّ

(۱۲۲ ۹۳) حفرت انس پر گفت سروی ہے کہ نی طبیعائے ارشاد فر مایا اللہ کسلمان کی نیکی ضائع نہیں کرتا ، ونیا ہم بھی اس پر عظاء فرماتا ہے اور آخرت میں بھی گواب و بتاہے ، اور کا فر کی نیکیوں کا بدلد دنیا میں دے دیا جاتا ہے ، یکی وجہ ہے کہ جب وہ آخرت میں پیٹیچ کا تو وہاں اس کی کوئی نیکی تیس ہوگی جس کا اے بدلہ دیا جائے۔

( ١٣٦٣ ) حَلَّثَنَّا يَزِيدُ الْحُبِرَانَ حَقَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبِيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى بَكُمِ عَنْ أَنْسِ بْنِ عَالِكِ أَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ آصَابِعَهُ فَوَصَّقَهَا عَلَى الْكَرْضِ فَقَالَ حَلَّا ابْنُ أَكْمَ كُمَّ رَفَعَهَا خَلْفَ وَلِلِكَ وَقَالَ حَلَّا الْمُنُ أَكْمُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ حَلَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَىهُ وَقَالَ حَلَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(۱۳۲۷) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی عید اے زمین پرائی الکیاں رکھ کرفر مایا بیدا ہن آ وی ہے، مجرائیس

ا نفا کرتھوڑ اس چھچے رکھاا ور فرمایا کہ بیاس کی موت ہے، پھرا پناہا تھ آ گے کرے فرمایا کہ بیاس کی امیریں ہیں۔

( ١٣٦٠ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱلْبُكَآنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ قَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ أَثْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا وَعَا جَعَلَ ظَاهِرَ كَقَلْهِ مِثَا يَلِي وَجُهَةُ وَيَاطِئَهُمَا مِثَّا يَلِي الْأُرْضَ

(۱۲۲۶۳) حضرت انس بڑاتف سے مروک ہے کہ نبی میٹھ جب دعاء کرتے تو ہتھیکیوں کا اوپر والاحصہ چیرہ کی جانب کر لیتے اور ٹیلا حصہ زین کی طرف۔

( ١٣٦٥) حَتَّكَنَا يَزِيدُ حَتَّكَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ قَابِتٍ الْبَنَائِنَى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ صَفِيَّةً وَقَعَتْ فِى سَهْمِ وَحُمَّةً جَارِيَّةٌ جَوِيلَةٌ فَافْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَحُمَّةً جَارِيَّةٌ جَوِيلَةٌ فَافْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ وَكَفَّتَ فِيمَا يَمُلُمُ حَتَّادُ فَقَالَ النَّاسُ وَاللَّهِ مَا يَهُو وَصَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ وَمَعَلَقًا حَلَيْهُ فَقَرَفَ لَمُونِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَسَوَّاهَا فَلَقَا حَمْلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَسَوَّاهَا فَلَقَا حَمْلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا لَكُولُونَ وَلَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلُمُ وَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلَمَ وَسُلَمَ مَنْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسُلَمُ وَسُلَمَ وَسُلُمُ وَسُلَمُ وَسُلَمُ وَسُلَمَ وَسُلَمُ وَسُلُمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَسُلَمُ وَسُلَمُ وَسُلَمُ وَسُلَمُ وَسُلَمُ وَسُلَمُ وَسُلَمُ وَسُلَمُ وَسُلَمُ وَسُلُمُ وَسُلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ وَاللَّهُ وَاللَهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ وَسُلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ الللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَ

(۱۲۲۵) حضرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ حضرت صفیہ بڑائی، حضرت دحیکی بڑائٹ کے صفے میں آئی تھیں، کی شخص نے عرض کیا ارسال الند کا تھا اور کے حصے میں ایک نہایت خوبصورت یا مذی آئی ہے، نی طائع نے سات افراد کے عوض انہیں خریدلیا، اور خرید کر انہیں حضرت ام سلیم بڑائلے کے پاس بھی دیا، تاکہ وہ انہیں بنا سنوار کردلین بنا کیں، اس دوران لوگ بیرسو پنے لگے کہ نی طائع ان سنوار کردلین بنا کیں ہے۔ نی طائع کے کہ نی میں سادی پر بھا کر پردہ کرایا اور انہیں اسے تکار خرا کیا ہے۔ بھی بھا لیا تو لوگ کے کہ نی بھی نے ان سے تکار خرا کیا ہے۔

یہ پید منورہ کے قریب پنج کرلوگ اپ رواج کے مطابق سوار پوں سے کو کر اتر نے گئے ، تی دینیا بھی ای طرح اتر نے گئے کین اونٹی پسل گئی اور ٹی میٹیاز بین پرگر کئے ، حضرت صفیہ جنگڑ بھی گر گئیں ، دیگراز واج مطبرات و کھیوری تھیں ، وہ کمنے گئیں کہ انتداس یبود یہ کو دور کرے اور اس کے ساتھ ایسا ایسا کرے ، ادھر ٹی پیٹا کھڑ ہے ، ہوئے اور انہیں پر وہ کرایا ، پھر اپنے جھے بٹھا لیا۔

# الم المنظمان من المنظم المنظمة المنظم

(١٢٢٧) حَدَّثْنَا بَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَة عَنْ أَبِي النَّيَّاحِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيّ

(۱۲۲۷) و مفرت الن المنظر المن

(۱۳۲۸) حضرت انس المتخذے مروی ہے کہ نی طیع کا ایک پڑوی فارس کا رہنے والا تھا، و وسال ہر اا چھا نکا تھا، ایک دن اس نے نی طیع کے لئے کھا کا کا اور نی طیع کو وجوت دینے کے لئے آیا، نی طیع نے حضرت عائشہ ایکن کی طرف اشار و کرک فرمایا کہ رہ بھی میرے ساتھ ہوں گی، اس نے انکار کردیا، نی طیع نے بھی اس کے ساتھ جانے سے انکار کردیا، اور وہ چاگیا، پھر تمن مرتبہ ای طرح چکر لگائے، بالا فراس نے حضرت عاکشہ ناتھ کو بھی ساتھ لانے کے لئے بامی بھرلی، چانچہ وہ دونوں آگ چھے جلتے ہوئے اس کے کھرچلے گئے۔

( ١٣٦٩ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَانَا شُعْبَةً عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَاكِكَةَ يَمُحُرُسُونَهَا فَلَا يَدُخُلُهَا اللَّجَّالُ وَلَا الظَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى إصحمه البَّعَارى (٧١٣٤). إنظر: ٧١٣١٠ ١٣١٧، ١٣٤٦، ١٣٤٢، ١٣٩٩، ١٣٩٩).

(۱۲۲۹۹) معنرت انس ٹاٹنڈ سے مردی ہے کہ حضور نی کرم سرور دد عالم ٹاٹیٹنے کے فرمایا د جال مدینہ منورہ کی طرف آئے گالیکن دہال فرشتو ل کواس کا پیرہ دہیے ہوئے یا ہے گا ، انشاء اللہ مدینہ شن و جال داخل ہو سکے گا ادر نہ بی طاعون کی دیا۔

# المنظمة المنظ

( ١٢٢٠ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُفْهَةُ عَنْ قَادَةً عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُهِنْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَآشَارَ بالشَّبَاتِةِ وَ الْوُسْطَى (اسْر: ١٧٣٣٥).

( • ۱۳۲۷) حضرت انس چنتئے ہے مروی ہے کہ ٹی میٹائے فرمایا میں اور قیامت ان دوانگیوں کی طرح ۔اسٹھے جیسے مئے ہیں، یہ کہیکر نبی پیٹائے شیادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار وفر مایا۔

(١٢٢٧) حَدَّثَنَا يَوْبِدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاهِدُوا الْمُشْوِكِينَ بِالْمُوَالِكُمْ وَٱلْفُسِكُمُ وَٱلْسِنِيكُمْ [صححه ابن جان (٢٧٠٨)، والحاكم (٨١/٢) وقال الألبادي: صحبح (ابو داود: ٢٠٠٤)، والنتيا: ٢/١، و ٥١). [انظر: ١٣٦٧، ١٣٢٧].

(۱۲۴۷۱) حضرت انس پڑاٹڑ ہے مروی ہے کہ جی دئیٹا نے ارشا وفر مایا مشرکین کے ساتھ اپنی جان، مال اور زبان کے ذریعے حماد کرو۔

( ١٢٢٧ ) حَدَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّتَنَا عُبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ وَقَالَ مَرَّةَ الْحَبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ وَنَا لَمَ مَرَاهُ وَهُو بُرِيدُ أَنْ يَسْقِيمَ نَحْلَهُ فَدَ حَلَ الْمَسْجِدَ الْمَسْجِدَ الْقَوْمِ فَلَمَّ وَأَمْ وَهُو بُرِيدُ أَنْ يَسْقِيمَ نَحْلَهُ فَدَ حَلَ الْمُسْجِدَ لِيُصَلِّي مَعَ الْقَوْمِ فَلَمَّ وَلَحِنَ بِنَحْلِهِ يَسْقِيمِ فَلَمَّا وَاعْمَ وَمَعَاذًا طَوَّلُ تَجَوَّزَ فِي صَلَايِهِ وَلَحِنَ بِنَحْلِهِ يَسْقِيمِ فَلَمَّا فَصَى مُعَادًا الصَّلَاةَ قِيلَ لَهُ السَّكِرَةِ وَلَحِنَ بِنَحْلِهِ يَسْقِيمِ فَلَمَّا وَانَ إِنَّهُ لَمُنَافِقٌ الْمُحْرَدُ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمُعَالِي يَسْقِيهِ فَانَ إِنَّهُ لَمُنَافِقٌ الْمُحْرَدُ وَلَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمُعَادً وَمُعَالِّ الْمُعْلِقِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَادَ فَقَالَ يَا يَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَادِ وَلَحِنْ بِنَحْلِهِ يَسْقِيهِ فَانَ إِنَّهُ لَمُنَافِقٌ الْمُعْرَدُ وَلَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَادَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَعْمَ الْعُلِيقِ الْمُعْلِقِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَادِ وَلَعَمْ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ عَلَى مُعَلِقًا لَا الْمَعْمِ لَلْهُ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى مُعَادِ وَلَعْلَ الْمُنْ الْمُلْعِلِقُ الْمُعْلِقِ اللَّهُ عَلَى مُعَادِي وَلَعْلَى الْمُعْلِقِ اللَّهُ عَلَى مُعَادِي وَاللَّهُ عَلَى مُعَادِقً فَقَالَ الْمَالَى اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى مُعَادِ وَلَعْلَ الْمُؤْلِقُلُ الْمُعْلَى وَالشَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَالْمُولِقِ الْمُعْلِقُ وَلَعْلَى الْمُعْلَى وَالْمُولُولُ الْمُعْلِقُ وَلَالَمُ الْمُعْلِقُ وَلَالَمُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلَى الْمُعْلِقِ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلَى وَالْمُعْلِقُ وَلَالْمُولُ وَالشَّامُ وَلَنَا عَلَى الْمُعْلِقُ وَلَوْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْل

(۱۳۲۷) حفر ۔ انس بھٹونے مروی ہے کہ حفر ۔ معاذ ہن جبل بھٹو اٹھ تو م کی امات کُر ماتے ہے ، ایک مرتبہ و ، نماز پڑھا رہے تھے کہ حضر تر ترام میکٹو'' جوابید باغ کو پائی لگانے جارہے تھے'' نماز پڑھنے کے لئے مہید میں داخل ہوئے ، جب انہوں نے دیکھا کہ حضر ہے معاذ جھٹو نے نماز کھس کررے ہیں تو وہ اپنی نماز محقد کرکے اپنے باغ کو پائی لگانے کے لئے چلے کے ، اوھر حضر ۔ معاذ جھٹو نے نماز کھس کی تو آئیس کی نے بتایا کہ حضر ہے جام چھٹو تھے ، حب انہوں نے ویکھا کہ آپ نماز کولیا کررے ہیں تو وہ محقر نماز پڑھ کرا ہے باغ کو پائی لگانے چلے گئے ، حضر ۔ معاذ چھٹو تک منہ ہے نکل گیا کہ وہ منافق ہے ، اپنے باغ کو میر اب کرنے کے لئے نماز ہے جادی کرتا ہے۔

ا تفاق سے معزت جرام ڈائٹڈ بار کا و نبوت میں حاضر ہوئے تو وہاں معزت معاذ بن جبل ڈائٹر بھی موجود تھے، معزت حرام ڈائٹ کئے گئے کہ اے اللہ کے نبی ایش اینے باغ کو پائی لگائے کے لئے جار ہاتھا، بابتدا عت نماز پڑھنے کے لئے مجد میں

## هي مُسِلِكَ المَّذِينُ بِن بِيوَ مَوْمَ فِي هِ هِ مِن كَالْكَ مِنْ فَالْكَ مِنْ فَالْكِ مِنْ فَالْكَ مِنْ فَالْكَ مِنْ فَالْكَ مِنْ فَالْكَ مِنْ فَالْكِ مِنْ فَالْكَ مِنْ فَالْكِ مِنْ فَالْكِيمُ فِي مِنْ فَالْكِ مِنْ فَالْكِ مِنْ فَالْكِ مِنْ فَالْكِ مِنْ فِي فَالْكِي مِنْ فَالْكِلْلِي فَالْمِنْ فِي مِنْ فَالْكِ مِنْ فِي مِنْ فَالْلِكِ مِنْ فَالْكِيْ فِي فَالْكِيْ فِي فَالْكِيْ فِي فِي فَالْكِي مِنْ فَالْكِي مِنْ فَالْكِيْ فِي فَالْكِيْ فِي فَالْكِيْ فِي فَالْكِيْ فِي فَالْكِيْ فِي فَالْكِيْ فِي فِي فَالْكِي فِي فَالْكِي فِي فَالْكِيْ فِي فَالْمِنْ فِي فَالْكِي فِي فَالْكِي فِي فَالْكِيْ فِي فَالْكِي فِي فَالْلِي فِي فَالْمِنْ فِي فِي فَالْكِي فِي فَالْلِنْ فِي فِي فَالْكِي فِي فِي فَالْمِنْ فِي فِي فَالْكِي فِي فَالْكِي فِي فَالْلِنْ فِي فِي فَالْمِنْ فِي فِي فَالْكِي فِي فَالْمِنْ فِي فَالْكِي فِي فَالْكِي فِي فَالْلِي فِي فَالْلِنْ فِي فَالْلِنْ فِي فَالْكِلِلْلِنْ فِي فَالْمِنْ فِي فَالْمِنْ فِي فَالْمِنْ فِي فَالْمِنْ فِي فَالْلِنْ فِي فَالْلِنْ فِي فَالْلِنْ فِي فَالْلِنْ فِي فَالْلِنْ فِي فَالْمِنْ فِي فَالْمِنْ فِي فَالْمِنْ فِي فَالْلِي فِي فَالْمِنْ فِي فَالْلِي فِي فَالْمِنْ فِي فَالْلِي فِي فَالْمِنْ

دائل ہوا مکن جب انہوں نے نماز بہت زیادہ ہی کردی تو میں مختصر نماز پڑھ کرائے ہوئی کو پانی لگانے چلا گیا، اب ان کا خیال ہیں ہے کہ میں منافق ہوں؟ ہی میڑا سے حضرت معاذ ہڑٹڑ کی طرف متوجہ ہوکردو مرتبہ فربایا کیا تم لوگوں کو امتحان ڈالتے ہو؟ انہیں کمی نماز شد پڑھایا کرو مورد اعلیٰ اور مورد اعرب وغیرہ مورتی پڑھ لیا کرو۔

(۱۳۲۷) حَكَثْنَا اَبْنُ إِنِي عَدِى عَنْ عَيْدِ عَنْ فَايِتٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ وَاصَلَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ الشَّهِرُ وَوَاصَلَ اَسْ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُذَّ لَنَ الشَّهُرُ لَوَاصَلْتُ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُذَّ لَنَ الشَّهُرُ لَوَاصَلْتُ وَصَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُذَّ لَنَ الشَّهُرُ لَوَاصَلْتُ وَصَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلِي وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَكُ الشَّهُرُ لَوْلَ عَلَيْكُمُ إِنِّى أَظُلُّ يُطُومُنِينَ وَبَعْنَ وَاصَحَمَّ البخارى وَاسَالِمَ (۱۲۶۸)، وامن عزيعة (۲۲۰۷)، وامن عزيعة (۲۲۰۷)، وامن عزيعة (۲۲۰۷)، وامن عزيعة (۲۲۰۷)، وامن عزيعة (۲۲۰۷) وامن عزيدة (۲۲۰۷) وامن عزيمة (۲۲۰۷) وامن عزيدة (۲۲۰۷

(۱۳۲۵۳) حفزت انس ڈٹٹٹوسے مروی ہے کہ ایک موتبہ ٹی میٹا نے کس میپنے کے آخریں صوم وصال فرمایا ، پکولوگوں نے ہمی ایسا ہی کیا ، بی میٹا کونیر ہوئی تو فرما یا کہ اگر میر میریند لبہ ہوجا تا تو پس است دن مسلسل روز ہ دکھتا کر دین پش تعق کرنے والے اپنا تعق چھوڑ دیے ، میں تبرا دی طرح نہیں ہوں ، چھی تو میرا در سکھلاتا باتا رہتا ہے۔

( ۱۳۲۷) حَتَثَنَا الْبُو الْمُعْمِرةَ حَتَّنَا صَفُوانُ عَنْ شُرْنُح بْنِ عُبَيْدٍ الْحَصْوَمِيِّ اللَّهُ سَعِمَ الزُّبَيْرَ ابْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ عَيْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا عَوَا الْوَ سَالَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا عَوَا الْوَ سَالَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عِنْ عَيْدِ وَسَرِّ مَا حُيلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا عَوَا الْوَ سَالَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عِنْ صَوْلِا وَصَرَّ مَا حُيلَى فِيكِ وَشَرِّ مَا وَبَعَ عَلَيْكِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا وَكَوْ وَسَرِّ مَا حُيلَى فِيكِ وَشَرِّ مَا وَبَعَ عَلَيْكِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا وَكَوْ وَسَرِّ مَا حُيلِي وَعَلَيْهِ وَمَا وَلَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ صَرِّ الْسَوْدِ وَالْمُودَ وَحَيْقٍ وَعَقُوبٍ [راحح: ٢١ اللهِ وَعَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْ صَرِّ اللهِ وَعَلَيْهِ وَمَا وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِلْعَلَى عَلَيْهِ وَمِلْ صَرِّ اللّهِ وَمَا وَمَلُولَ عَلَيْهِ وَمَلْ مَنْ اللّهُ عِلْمَ وَمِلْ صَرِّ اللّهُ عِلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا مَوْمَ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْهِ وَمَلْعُولُوا مِنْ عَلَيْهُ وَمِنْ صَرِّ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ مَعِيمُ وَمَا مَوْمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

(١٢٢٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ أَنُ سُلِيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ عَمَّرَ مِانَةَ سَنَةٍ غَيْرَ سَنَةٍ

(١٢٢٤٥) حميد بينية كتب بين كدحفرت الس الثقة كاعمرمبارك الكيم سوسال تمي

( ١٣٢٧ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَس بْنِ مَالِكِ قَالَ أَخَدَتُ أَمُّ سُلَمْ بِيَدِى مَقْدَمَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهِينَةَ فَآتَتُ بِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْنِي وَهُو خَلَامٌ كَاتِبٌ قَالَ فَحَدَمْتُهُ قِيسْمَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ قَطُّ صَنَعْتُهُ ٱلسَّاتَ أَوْ بِنُسَ مَا صَنَعْتُ النظر: ١٢٣٧١، ١٣٠٨.

(۱۲۲۷) حضرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ بی میٹھ کی مدیند منورہ تشریف آوری پر حضرت اسلیم بھٹا میرا ہاتھ کیز کر ہی ہیں۔ سے پاس آئیں اور کیٹے گلیس یارسول النڈ ٹائٹیٹل میرا بیٹا ہے اور لکھنا جانتا ہے، چنانچہ میں نے نوسال تک نی بیٹھ کی خدمت

# و المنافذين المنافذ المنافذين المنافذ ال

کی، میں نے جس کام کو کرلیا ہو، نبی مائٹ نے مجمی جھے سے بیٹیس فرمایا کیتم نے بہت براکیا، یا غلاکیا۔

(١٢٢٧٠) حَدَّقُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَايِتٍ الْبُنَائِعِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ حَارِثَةَ خَرَجَ نَظَرًا فَاتَاهُ سَهُمْ فَقَتَلُهُ فَقَالَتُ أَمَّهُ يَا رَسُولَ اللّهِ قَدْ عَرَفْتَ مُوفِعَ حَارِقَةَ مِنْى قَالِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرُتُ وَإِلَّا رَأَيْتُ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أَمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا لَيْسَتُ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ جَارِقَةً لَفِي الْفُصَلِهَا أَوْ فَالَ يَا أَمَّ حَارِثَةً لِنِيهُ إِسْمَتُ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ جَارِقَةً لَفِي الْفُصَلِهَا أَوْ فَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةً لِنِهَا لَيْسَتُ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ جَارِقَةً لَفِي الْفُصَلِهَا أَوْ فَالَ فِي الْفُودَةُ فِي اللّهِ عَلَى اللّهُ وَقُولِي اللّهُ عَلَيْهِا لَهُ عَلَيْكُمْ اللّهُ وَقُولِي اللّهُ عَلَيْكُمْ الْعَلَى الْفُودُولُسِ شَلْكُ يَزِيدُ وصححه ابن حيان (٢٦٤٤). قال شعيب: اسناده صحيح إ. (١١٣٩٠)

(۱۳۲۷) دهنرت انس مختف مروی ب کدایک مرتبه دهنرت حارث دنتخفیر پر نظے درات میں کمیں سے نا گہائی تیران کے آ کرنگا دورہ شبید ہوگئے ،ان کی دالدہ نے بارگا درسالت میں عرض کیا پارسول الشنگائیڈا آپ جائے ہیں کہ یکھے حارث ہے کئی مجستھی ،اگرتوہ وجنت میں ہے قد میں ہر کرلوں گی ، دونہ پھر میں جوکردں گی وہ آپ بھی دکھ لیم لیس کے 'نی میٹانے فر مایا اے ام حارث اجنت صرف ایک تولیس ہے ، وہ تو بہت ی جنتیں ہیں اور حارث ان میں سب اضل جنت میں ہے۔

( ۱۳۲۷ ) حَلَثْنَا يَزِيدُ مُنُ هَارُونَ الْحَبَرَانَ الْعَوَّامُ بُنُ حُوْشَبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ البي سُلَيْمَانَ عَنْ الْسَبِهَانَ عَنْ الْسَبِهِ اللّهِ عَنْ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هَالَ لَكُ عَلَى اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ اللّهَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ الْمُجالِ قَالَ نَعَمُ النّاوِ قَالَ نَعَمُ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّ

(۱۳۲۸) حضرت انس پڑتاف مردی ہے کہ نی میٹا نے فرمایا جب اللہ نے زشن کو پیدا کیا تو وہ ڈاٹواں ڈول ہونے گئی ، اللہ نے پہاڑوں کو پیدا کیا تو وہ ڈاٹواں ڈول ہونے گئی ، اللہ نے پہاڑوں کو پیدا کر کے اس پر رکھ دیا تو وہ اپنی میٹر تھی مائیکہ کو پہاڑوں کی تخلیق پر تجب ہوا، اور وہ کئے گئے کہ پروردگار کیا آپ نے پہاڑوں سے بھی نیا دہ کوئی تخت چیز آپ نے پہاڑی ہے؟ اللہ نے فرطنوں او پہا، انہوں نے بوجھا کہ پروردگارا کیا آپ نے بھی نیادہ کوئی تخت چیز بیدا ک ہے؟ فرطنوں نے بوجھا کہ پروردگارا کیا آپ نے بھی نیادہ کوئی تخت چیز بیدا ک ہے؟ فرطایا ہاں! اس بھی نیادہ کوئی تخت چیز پیدا کی ہے؟ فرطایا ہاں! این اوردہ کئی تھی کہ پروردگارا کیا آپ نے ہمی نیادہ کوئی تخت چیز پیدا کی ہے؟ فرطایا ہاں! این آمرہ جو تھا کہ پروردگارا کیا آپ نے ہمان نیادہ کوئی تخت چیز پیدا کی ہے؟ فرطایا ہاں! این آمرہ جو تھا کہ پروردگارا کیا آپ نے ہمان نیادہ کوئی تخت چیز پیدا کی ہے؟ فرطایا ہاں! این آمرہ جو داکس ہاتھ ہے خرج کرتا ہے کہا ہے کہا ہے گئی جاتھے کہا کہا گئی جد بھی تھی تھی نیادہ کوئی تخت چیز پیدا کی ہے؟ فرطایا ہاں! این ہوئی ہیں چیل ہے۔

( ١٢٢٧ ) حَلَّتُنَا يُزِيدُ بُنُ هَارُونَ حَلَّتُنَا تَحَمَّادُ بُنَّ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ انْسِ أَنَّ فَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَيَطُوا

## 

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّنْهِيمِ مُنْسَلِّرِمِينَ يُرِيدُونَ عِزَّةَ النِّينِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْحَابِهِ فَاخَذَهُمْ سَلَّمًا فَاسْتَحْبَاهُمْ فَانْوَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِى كَفَّ الْبِدِيمُهُمْ عَنْكُمْ وَالْبِدِيكُمْ عَنْهُمْ بِيَمُونَ مَكْثَةَ مِنْ يَمْدِانُ الْفَلْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ (راحد: ٢٢٢٥٦.

(۱۲۲۷) مقرت انس و پھڑنے مروی ہے کہ صلح مد بیدے ون جل سحیم کی جانب سے اسلورے لیس آس اہل مکدنی بیٹ اور صحابہ کی طرف بڑھنے گئے، وہ وحو کے سے نی میٹ اور سحابہ پر صلہ کرنا چاہیے تھے کین اٹیس بری آسانی سے پکڑلیا گیا تاہم نی میٹ انے آئیس چھوڑ دیا اس سوقع پر بدا یت نازل ہوئی و هُوَ الَّذِی تُحَفَّ اَلْبِدِیکُمْ عَنْکُمْ وَالْبِدِیکُمْ عَنْکُمْ بِبَعْلَيْ مَنْکُمْ مِنْ

﴿ ١٢٢٨ ) حَنَّقَنَا مُسُلِمُانُ بُنُ حَيَّانَ آبُو حَالِمِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَيِلُ عَلَيْنَ بِوَجُهِهِ قَبْلَ أَنْ يُكَيِّرَ فَيَقُولُ تَرَاهُوا وَاعْتِيلُوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ طَهْرى إراح: ٢٠٣١.

(۱۳۲۸) معرف انس بن ما لک ال اللہ علیہ مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو ہی بیاتا ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفی میدھی کرلوا در بڑ کر کھڑے ہوکیونکہ مل جمہیں اپنے پیچھے ہے بھی دیکھتا ہوں۔

( ١٣٢٨ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى حَتَثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ النَّبِي عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ دَخَلُتُ الْجَنَّةَ لَسَمِعْتُ حَشَفَةً بِيْنَ يَدَى فَقُلُتُ مَا هَذَا قَالُوا الْعَمْيُصَاءُ بِنِثُ مِلْحَانَ أَمُّ النَّسِ بْنِ مَالِكِ [راحد: ١٩٧٧].

(۱۲۲۸۱) حضرت انس بن ما لک فٹنٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول النٹ ٹائٹٹا کے ارشاد فر مایا میں جنت میں واخل ہوا تو اپنے آ مے کئی کی آ ہے کئی ، بوچھا تو وہ خمیصا و ہنت ملحان تھیں جو کہ حضرت انس فٹنز کی والدو تھیں ۔

( ١٣٢٨ ) حَدَّثَنَا يَعْجَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ اطَّلَمَ إِلَى النَّبِيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحُلٌّ مِنْ خَلَلٍ فَسَدَّدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِشْفَصًا حَتَّى اَخَذَ رَأْسَهُ قَالَ يَعْجَى قُلْتُ مَنْ حَذَقَكَ يَا ابَا عُبَيْدَةً يَعْنِى حُمَيْدًا قَالَ آنسٌ وراحه: ١٢٠٧٨).

(۱۲۲۸۲) مفرت انس ڈاٹٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبالا پنے گھریں بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کس سوراٹ ہے اندر جھا کئے لگا، نی طبالا نے اپنے ایم میں پکڑی ہو گی تکھی اے دے ہاری ( تو و و آ دی چیچے ہٹ کیا )۔

( ١٣٨٣ ) حَدَّثَنَا يَعْمَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَوِيدَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا يَوِيدُ بْنُ أَبِي صَالِحِ الْمَعْنَى قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكِ يُحَدِّثُ عَنْ النِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْخُلُ النَّارَ اَفُواهٌ مِنْ أُمَّتِى حَتَّى إِذَا كَانُوا حُمَمًا أَذْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَعُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ هَوْ لَاءِ فَيقَالَ هُمْ الْجَهَنَّيْسُونَ انظر ١٣٨٠، ١٣٥٠.

( ۱۲۲۸۳ ) حضرت انس ڈاٹٹوے مروی ہے کہ نی میٹانے فرمایا میری است کے پچولوگ جہنم میں واخل کیے جا کیں گے، جب وہ جل کرکو کملہ دوجا کیں محمق آئیں جنت میں واخل کردیا جائے گا، انل جنت پوچیس کے کہ بیرکون لوگ میں؟ اُٹیس بتایا جائے گا

که په جېتمي ښ ـ

( ١٣٦٨) حَلَّكَ يَحْتَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكَصَمِّ قَالَ سَعِفْتُ آنَسًا بِقُولُ إِنَّ النَّبَى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْهَ بَكُو وَعَمْدًا وَعَنْمانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّكِيرَ يَسْتَجْرُونَ إِذَا سَجَدُوا وَإِذَا رَقَعُوا قَالَ يَعْتَى آوُ حَسَّمَ النَّكِيرَ بِمُحْتُرُونَ إِذَا سَجَدُوا وَإِذَا رَقَعُوا قَالَ يَعْتَى آوُ حَسَّمُ المَاكِنِينَ عَلَيْهِ الرَّاسَانِينَ السَانِينَ النَّالِيَ اللَّهُ المَيْرُمُ لَلُهُ الْمَعْرُومُ وَمَانَ اللَّهُ مَكْمِرُمُ لَمُ اللَّهُ الْمَعْرَمُ لَمُ لَكُونَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْرِقُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمَعْلِيلُهُ اللَّهُ عَلَيْلِهُ الْمُلْعُلُولُ الْمُلْعَلِيلُولُولُولُولُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْتَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْلِقُ الْمُلْعُلِمُ الْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُنْ اللَّهُ عَلَيْلُولُهُ الْمُؤْلِقُ الْمُلْكُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُنْ اللَّهُ عَلِيلُهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُلْمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُلُولُ الْمُؤْلِقُلُولُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُلُولُ الْمُؤْلِقُلُولُ الْمُؤْلِقُلُولُ الْمُؤْلِقُلُولُ الْمُؤْلِقُلُولُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِلِيلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِ

( ١٢٨٥) حَدَّنَا الْبُو الْمُنَتَّى مُعَاذُ بُنُ مُعَاذٍ الْعَنْبُرِى قَالَ حَدَّنَا حَدَّاهُ بُنُ سَلَمَةً حَدَّقَنَا قَابِتُ الْبُنَائِيُّ عَنُ انْسِ بُنِ

مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى فَلَمَّا تَجَلَّى رَبَّهُ لِلْجَبَلِ قَالَ قَالَ الْمُحَمَّدِ الْمُوبِلُ مَا تُرِيدُ إِلَى هَمَّالًا يَعْمِى اللَّهُ أَخْرَجَ

طَرَق الْجَيْلُ عَلَمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي وَقَالَ مَعْاذُ قَالَ فَقَالَ لَهُ حُمَيْدُ الطَّوبِيلُ مَا تُربِيدُ إِلَى عَلَمَا يَا اَبَا مُحَمَّدِ قَالَ فَقَالَ لَهُ حُمَيْدُ وَمَا الْتُ يَا حَمَيْدُ يُحَدِّنُونِ فِيهِ انْسُ بُنُ مَالِكِ عَنْ الشَّعِلَى عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيَقُولُ أَنْتَ مَا تُربِيدُ إِلَيْهِ وصححه ابن عزيمة: (١/٢٠٠)، والمحاكم (١/٢٥) ونال النبائي: صحبح (النومذي: ٢٠٠٤). والخاكم (١/٢٥)

(۱۲۲۸۵) دعنرت انس ٹنگٹذے مردی ہے کہ تی مائیا نے ارشاد رہائی ''جب اس کے رب نے اپنی جگل فلا ہرفر مائی'' کی تغییر میں فر ما یا سے کے چھکلا کے ایک کنار ہے کے برابر جگل فلا ہر ہوئی۔

ا مام احمد بینینی قرماتے ہیں کہ بیس معاذ نے انگلی کی کیفیت و کھائی ، تو حیداللویل ، ان سے کہنے گئے کرا سے ابوجی اس سے آپ کا کیا متعمد ہے؟ انہوں نے ان کے سنے پر زور سے ایک ہاتھ مارا اور کہنے گئے کر جمید ! تم کون ہواور کیا ہو؟ جمع سے بیا بات حضرت انس ڈٹائٹ نے کی میٹا کے حوالے سے بیان کی ہے اور تم کر رہے ہوکہ اس سے آپ کا متعمد کیا ہے؟

( ١٢٢٨٦) حَدَّلْنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحُبَرَانَ حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ تَابِتٍ الْبَنَائِي عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ أَهُلَ الْبَمَنِ لَقَا
قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَالُوهُ أَنْ بَبْعَتْ مَعَهُمْ رَجُلًا يَعْلَمْهُمْ فَبَعَثْ مَعَهُمْ أَنَا عَبْدَةً
وَقَالَ هُوَ أَمِينَ عَذِهِ الْأَنْةِ [صححه البحارى (٣٧٤٤)، وسلم (٢٤١٩)، والحاكم (٢٣٧٧)]. إنظر:
وقالَ هُو أَمِينٌ عَذِهِ الْأَنْةِ [صححه البحارى (٣٧٤٤)، وسلم (٢٤١٩)، والحاكم (٢٣٧٧)].

(۱۲۲۸۱) حضرت انس ٹائٹنے سے مردی ہے کہ جب اہل یمن ٹی طیبھ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ٹی طیبھ سے درخواست کی کدان کے ساتھ ایک آدمی کو بھتی ویں جوانمیس وین کی تعلیم وے، ٹی طیبھ نے ان کے ساتھ حضرت ابوعبیدہ ڈٹنڈ کو مجھج ویا اور فرمایا یہ اس است کے ایمن ہیں۔

(١٣٢٨٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الْحَبْرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَالِيِّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلْكِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ

﴿ مُنْ الْمُمْنَ ثِلِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمَعُهُ مُعْصُ ازْوَاجِهِ فَقَالَ يَا فَكِرَةُ مُعْلِمُهُ أَنَّهَا وَوْجُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا يَرْسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمَعُهُ مُعْصُ ازْوَاجِهِ فَقَالَ يَا فَكِرَةُ مُعْلِمُهُ أَنَّهَا وَوْجُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اتَعُنَّ بِي قَالَ فَقَالَ إِنِّى حَيْمِتُ أَنْ يَعْمُلُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ المُعْلَقُ إِلَى فَقَالَ إِنِّى حَيْمِتُ أَنْ يَعْمُلُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ المَعْلَقُ إِلَى فَقَالَ إِنِّى حَيْمِتُ أَنْ يَعْمُولُ عَلَيْكُ الشّيطانُ وصحمه سلم (٢١٧٤) و النظر عند ١١٤٠٥ من ١٤٠٥).

(۱۲۲۸) حضرت انس خینف سے مروی ہے کہ ایک آ دی ٹی فیٹا کے پاس سے گذرا، اس وقت ٹی میٹا کے پاس ان کی کوئی زود بھر میٹیں، ٹی فیٹا نے انین ان کانام کے کر پکارا تا کہ ووآ دی تجھ لے کہ یہ ٹی فیٹا کی زود بھر سر ہیں، ووآ دی کینے لگایا رمول الشرکیٹرا کیا آ ہے بھے ایسا بھتے ہیں؟ ٹی فیٹا نے فرمایا بھے اس بات سے اندیٹر ہوا کہ کیس شیطان تمہارے وہائی میں نیکس جائے۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنْ عَبُدِ اللَّهِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۚ كَانَ لَا يَطُونُ الْهَلَهُ لَيُّلَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهِمُ غُلُوهٌ ۚ أَوْ عَشِيَّةٌ (صححه البحارى (١٨٠٠)، ومسلم (١٩٢٨)]. (انظر: ١٣١٥،١٣١٥٠)

(۱۲۲۸۸) حضرت انس نفتناے مروی ہے کہ نبی میناارات کو بلا اطلاع سنرے واپسی پر اپنے مکر نبیس آتے تھے، بلکہ مج یا دوپہر کوتشریف لاتے تھے۔

( ۱۳۲۸۹) حَدَّتَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدُّتَنَا حَمَّامٌ حَدَّتَنا فَنَادَةُ عَنُ أنسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَوْ وَجَلَّ عَبْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعِلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْمِلُولُ الللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْعَلِيمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

( ١٣٣٨ ) حَلَّتُنَّا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّتَنَا هَمَّامٌ حَلَّتَنَا فَقَادَةُ عَنْ النَّسِ انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضُرِبُ شَعْرُهُ إِلَى مُنْكِيِّيْهِ (راح: ٢١١٩].

(۱۲۲۹۰) حفرت انس ٹائٹ سے مردی ہے کہ تی الیا کے بال کندھوں تک آتے تھے۔

ر ۱۳۲۹) عَدَّقَ عَبُدُ الصَّهَدِ حَدَّقَ هَمَّامُ حَدَّقَ فَاوَةُ عَنْ أَنسِ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرُيُوةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ كَانَ صَنْحُمَ الْقَلْمَعُمُنِ صَنْحُمَ الْكَفَيْنِ حَسَنَ الْوَجُولُمُ أَوْ بَعْدَهُ مِثْلُهُ وصححه البحارى (۹۰۷). عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ صَنْحُمَ الْقَدَمُيْنِ صَنْحُمَ الْكَفَيْنِ حَسَنَ الْوَجُولُمُ أَوْ بَعْدَهُ مِثْلَة (۱۳۲۹) حفرت السيطالي بحريره فكانتي و يكون في كان المُعَلِّمُ المُعَلِّمُ المَّالِمُ المَّهُ المَّهُ المَّاسِمَ

## هي نسلان النائل المنافظ المام الم

(١٣٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنْ النّسِ انَّ أَمَّ سَلَيْم بَعَثَتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ عَلَيْهِ رُحُكِ فَجَعَلَ يَمْيَصُ فَلَصْتَهُ فَيَكَعْنُ بِهَا إِلَى يَعْضِ أَزْوَاجِهِ وَيَقْبِصُ الْفَيْصَةَ لَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى يَعْضِ أَزْوَاجِهِ وَيَقْبِصُ الْفَيْصَةَ لَيَبْعَثُ بِهَا إِلَى يَعْضِ أَزْوَاجِهِ وَيَقْبِصُ الْفَيْصَةَ لَكُنْ يَشْتَهِ إِلَى يَعْضَ أَنَّهُ يَشْتَهِ إِصحت ابن حباد (١٩٥٥). قال شعب: اسناده صحيح، انظر: ١٣٨٧٩).

(۱۲۲۹) حضرت انس بینتوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام ملیم بینتانے ایک تھالی میں تھجوریں رکھ کرنی طینتا کے پاس مجیجیں، نی مینتائے اس میں سے ایک شمل مجرکرا پی ایک زوجہ تحر سد کو بھوا ہیں، ٹیم ایک شملی مجرکو دوسری زوجہ کو بھوا ہیں، پیم جو باتی چیکٹیں، دو میٹے کرخو داس طرح تناول فربالیس، جیسے وہ آ دی کھا تا ہے جے کھانے کی خواہش ہوا دروہ اس کے کھانے ہے معلوم ہورتی ہو۔

( ١٢٦٩ ) حَدَّثَنَا حَرَيعٌ بْنُ عُمَارَةً قَالَ حَدَّثِنِي مُرَجَّى بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ لَمْ يَنْحُرُ جُ حَتَّى يَأْكُلُ تَمَرَّاتٍ بَأَكُلُهُنَّ إِفْرَاذًا إصححه البحاري (٥٣ ٩)، وإن عزيمة (٢٦٩ ٤)، وإن حباد (٢٨١٤). إنشر: ١٣٤٦.

(۱۲۲۹۳) حضرت انس ڈیٹوزے مردی ہے کہ عیدالفطر کے دن نبی میٹھا عیدگا د کی طرف اس وقت تک نہیں نکلتے تھے جب تک ایک ایک کرکے چند مجھورین نیکھا لیتے ۔

( ۱۳۹۸) حَدَّقَا رَوُّ مُن حُبَادَةَ حَدَّلَنَا حِشَامُ مُنْ حَسَّانَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنسِ مَنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَعَمَ فِي رَمَضَانَ فَاتِّى بِإِنَّاءٍ فَوَصَعَهُ عَلَى يَدِهِ فَلَمَّا رَآهُ النَّامُ الْحَكُرُ واانعَز ٢٣١٥ ١٣٥٠. ( ١٣٩٣) معرَّت السِّ مِثْلَثَ سِعُرون ہے کہ ایک مرتب او دمضان میں نی جاہ مر پر نتے ، بی بیٹھ کے ساسے ایک برتن لایا عمیاء آ ب فَلْتَخْلُفِ اَسے اِسِیْا ہِتْ پر کھاء نی میٹھ کو کھکرلوگوں نے بھی دوز چھم کردیا۔

(١٢٢٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدُّثُنَ سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ حَدَّثَ آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ إِذَا ٱلْمُصَرَّعُمُ ٱلْمُلُ الْجَنَّةِ قَالُوا هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ إِانظر: ١٣٨٨، ١٣٤٠، ١٢٥٠٧، ٢٠٥١٠، ٢٠٥٦، ٢٠٥٦، ٢٠٥٦، ٢٠٥٦، ٢٠٥٦، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٠٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٥٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٢، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠، ٢٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠، ٢٠٠٠

(۱۲۲۹۵) حفرت انس ڈیٹنے سے مروی ہے کہ نبی مائیٹانے فر مایا (میری امت کے بچولوگ جہنم میں واخل کیے جا کیں گے، جب وہ جمل کر کاملہ ہو جا کیں محمق آئیس جنت میں واخل کردیا جائے گا) ، انل جنت پوچیس کے کہ بیرکون لوگ ہیں؟ انہیں بتایا جائے گا کہ مدجبتی ہیں۔

( ١٢٦٩ ) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَ سَعِيدٌ عَنْ قَادَةً عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ وَيُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَادَةً حَدَّثَنَا انْسُ بْنُ مَالِكِ انَّ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدُ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ

#### هِ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ ا

حَتَى إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ يِعَالِهِمْ آتَاهُ مَلَكَانِ فَيَقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّحُلِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَرَسُولُهُ فَيَقَالُ انْظُرْ إِلَى مَفْعَدِكَ مِنْ النَّارِ فَقَدْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَيَوَالُ انْظُرْ إِلَى مَفْعَدِكَ مِنْ النَّارِ فَقَدْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَيَوَالُ الْعَلَيْ فَصَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَيَوَ اللَّهِ مِنْ فَعَدُ إِلَى يَوْمِ سَلْمُونَ فِرَاعًا وَيُهُلِلَا عَلَيْهِ خُصْرًا إِلَى يَوْمٍ بَيْمُعُونَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى قَالَ فَلَكُورَ لَنَا النَّهُ مُنْ مَلِيهِ قَلْ وَأَمَّا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُ فَيْقَالُ لَهُ مَا كُنتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيقُولُ لَا الْوِي حَدِيثِ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ وَأَمَّا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُ فَيقَالُ لَهُ مَا كُنتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيقُولُ لَا الْوِي كُنتُ اقُولُ مَا يَقُولُ النَّاسُ فَيُقَالُ لَهُ لَا وَزُنْتَ وَلَا تَلْفَتُ مُعْرَبُ بِمِطْرَاقٍ مِنْ حَدِيدٍ فَيُصِيحُ صَيْحَةً فَيُسْمَعُهُمَا مَنْ يَلِيهِ غَيْرُ الظَّقَلِينِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَضِيقُ عَلَيْهِ قَمْرُهُ حَتَى تَنْحَيْفَ أَضْلَاعُهُ وَالْمَاعِيقِ وَالْ بَعْضُهُمْ يَضِيقً عَلَمْ قَمْرُهُ مِنْ مَلِكِ قَالَ مَعْمُ اللَّهُ مَعْدِيقًا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَمْ اللَّوسُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ قَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْلُو اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَلَوْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْكُولُولُ الْعُلِقُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُنْتُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِيفُ اللْمُ الْمُعْلِقُ اللْمُ اللَّهُ الْكُولُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلَقُلُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَقُولُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُعْلَقُلُهُ الْمُؤْمِنُ اللَّالِمُ الْمُعْلَقُولُ الْمُؤْمِقُولُ الْمُعْلِقُ الْمُعْرِقُولُ الْمُسْلِمُ اللَّالَمُ الْمُؤْمِلُولُ الْقُولُ الْمُقَالَ الْمُعْلِقُ الْمِيْعَلَمُ اللَّهُ الْع

(۱۳۲۹۷) حضرت انس بڑتیزے مروی ہے کہ نبی بیٹائے فرایاجب انسان کو ڈُن کر کے اس کے ساتھی چلے جاتے ہیں ہو مردہ ان کے جوتوں کی آ ہٹ تک سنتا ہے، مجروو فرشے آ کراہے بھیا تے ہیں ، اور اس سے نبی بیٹائے متعلق پو پہتے ہیں کہتم اس آ وکی کے متعلق کیا کہتے ہودا اگروہ موسمن ہوتو کہد و بتا ہے کہ میں اس بات کی گواہی و بتا ہوں کہ محرف کا نیڈا شداس کے بندے اور رمول ہیں ، مجرائے جہنم کا ایک ورواز و کھول کر و کھا یا جا تا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگرتم اسپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو تہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا ، کیکن چونکہ تم اس پر ایمان در کھتے ہوائی ہے اور اس پرشاوائی انڈیل ورک جاتی ہے۔

[ضححه البخاري (٦٩٨٣)، وابن حباد (٤٣ ، ٦)]. [انظر: ١٢٥٣٦].

(۱۲۲۹۷) حفزت انس ٹائٹزے مردی ہے کہ جناب رسول الفدنگائیٹائے ارشاد فرمایا نیک مسلمان کا امچھا خواب اجزاء نبوت میں سے چھالیسواں جزو ہوتا ہے۔

( ١٢٩٨ ) حَدَّلَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَقَا حَمَّادٌ حَدَّلَنَا فَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ مَا مِنْ نَفْسِ مَمُوثُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَبْرٌ بَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى اللَّهُنِ إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهَ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى اللَّهُنِ أَيْفَتُلَ مَرَّةً أُخْرَى لِمَا يَرَى مِنْ لَصْلِ الشَّهَادَةِ [انظر: ١٤٠٧٨،١٢٥٨٥].

(۱۲۲۹۸) حفرت انس ٹیٹنزے مردگی ہے کہ بی میٹھ نے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کو فی شخص میمی جنت سے لکانا مجمی پند جمیں کرے کا سواے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نظے اور نجراللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی فعیلت نظر آر دبی ہوگی ۔

( ١٣٩٩ ) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرِ حَدَّثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا لَقَانًا وَلَا لَمُحَاشًا كَانَ يَقُولُ لِأَحْدِنَا عِنْدُ الْمُعَاتِيةِ مَا لَهُ تَرِبَ جَبِينَهُ إصحت البعارى (٢٠٣١). نال شعب: اسناده حسن]. (انظر: ٢٢٤١، ٢٦٢١).

(۱۲۲۹۹) حفزت انس خاتف عروی ہے کہ نی ملیا گالیاں دینے والے، لعنت ملامت کرنے والے یا بیپود و ہاتمی کرنے والے نہ ہے، تا ب کے وقت مجی صرف اتنافر ہاتے تھے کدا ہے کیا ہوگیا ،اس کی چیشانی خاک آلود ہو۔

( ١٣٣٠) كَذَلْكَ الْبُو عَامِرِ حَدَّلَنَا فَلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بُنِ عَلِيْ عَنْ النّسِ قَالَ ضَهِدُنَا النّهَ لِرَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَرَائِتُ عَبْنِيْهِ تَلْمُعَانِ لَقَالَ عَلْ فِيكُمْ رَجُلٌ لَمْ يُقَارِفُ اللّيلَةَ فَقَالَ الْبُو حَمْلُحَةُ نَكُمْ أَنَا قَالَ قَانُولُ قَالَ فَنْزَلَ فِي تَبْرِهَا (صحح المحارى (١٢٨٥). نال ضعيب: استاده حسن ( إانظر: ٢٣٤١).

(۱۳۳۰) حضرت انس مٹائنٹ مروی ہے کہ ہم لوگ نی میٹھ کی صاحبزادی کے جنازے ش شریک تھے ، نی میٹھ قبر پر پیٹنے ہوئے تھے، ہیں نے نی میٹھ کی آتھوں کوجململاتے ہوئے و یکھا، نی میٹھ نے فرمایا کیا تم بیں ہے کوئی آ دی ایسا بھی ہے جو رات کوا پی بیوی کے قریب ندکیا ہو؟ حضرت ابوطلحہ مٹائنڈ نے عرض کیا تی ہاں! ش ہوں ، نی میٹھ نے فرمایا قبر بیس تم اتر و ، چنا نچہ وہ تی ہمی اتر ہے۔

(١٣٣٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبُدِ الْوَاوِثِ حَدَّثَنَا رَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فَلَقُلِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِمِكِ قَالَ قَالَ , رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّذِى نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَائِينُمْ مَا رَآئِتُ لَصَحِحُتُمْ فَلِيلًا وَلَبَكِيْتُمُ كَثِيرًا قَالُوا مَا رَآئِتُ فَلَلَ رَآئِتُ الْحَنَّةَ وَالنَّارَ وَحَضَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمُ أَنْ يَسْبِقُوهُ إِذَا كَانَ إِمَامَهُمْ فِى الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَآنْ يَنْصَرِفُوا فَلْلَ الْمِسرَافِهِ مِنْ الصَّلَاةِ وَقَالَ لَهُمْ إِنِّى آزَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِى وَسَالْتُ انْسًا عَنْ صَلَاقِ الْعَرِيضِ فَقَالَ يَرْكُو وَيَسْجُدُ فَاعِدًا فِي الْمَكْرِيَةِ [راح: ١٢٠٢٠]

(۱۳۳۱) حضرت انس بن ما لک چیئو کے مروی ہے کہ آیک ون ٹی مائیا نے لوکوں کو دکو گا بجدہ ، قیام ، فقود اور اختیام ش آگے پڑھنے سے مخت کرتے ہوئے فر مایا کہ شرحیس اپنے آگے ہے کی دیکھا ہوں اور چیکھ ہے بھی ، اور اس ذات کی حم جس کے وست قدرت شرائح ( مُنْافِقُول ) کی جان ہے ، جوشس و کھے چکا ہوں ، اگر تم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تموڈ اپنے اور کوڑت ہے کے منطابا تھائی ٹیل میں متوال کے ہوگا ہوں کہ میں کہ میں کہ میں کہ میں کہ میں کہ الف تعقق کے اور جہنم کو روز کا رویا کرتے ، سحاب اندائش نے ہو چھایا رسول الشرک ٹیٹرا آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرایا ہی نے اپنی آ کھوں سے جنس اور جہنم کو دیکھا ہے نیز کی ایڈا نے اُمیس نماز کی ترغیب دی ہے۔

( ١٣٠.٢ ) حَدَّقَ عَمْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّقَ بَكَارُ بْنُ مَاهَانَ حَدَّقَنَا آنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى عَلَى نَاقِيهِ تَطُوُّعًا فِي السَّفَرِ يَفْرِ الْهِلَايَةِ

(۱۳۳۰۳) حضرت انس ڈیٹنڈے مروی ہے کہ ٹی طیائ نے فر مایا سوال کرنا صرف تین بیں ہے کسی ایک صورت بیں طال ہے، وہ آ دی جومرنے کے قریب ہو، وہ قرض جو ہلا دینے والا ہواور وہ نظر وہاقہ جو خاک نیس کردے۔

( ١٣٣٠ ) حَلَّلُنَا عَبُهُ الصَّمَدِ حَلَّكَ عَبُهُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَدَيْلِ الْفَقْرِلْيُّ عَنْ آبِيهِ عَنْ آنِسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ وَعَاصَتُهُ اللَّهِ عَلَمْ وَاللَّهِ عَلَمْ اللَّهِ عَنْهُمُ قَالَ أَهْلُ الْقُرْآنِ هُمُ آهَلُ اللَّهِ وَعَاصَتُهُ اللَّهِ وَعَاصَتُهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَاصَتُهُ اللَّهِ وَعَاصَتُهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَالَمُ اللَّهِ عَلَيْهِ مَا اللَّهِ عَلَيْهِ مَنْ أَهُلُ اللَّهِ وَعَامَتُهُ اللَّهِ وَعَالَمُ اللَّهِ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ أَهُلُ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهِ وَعَلَيْهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ إِنَّا لِهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ إِنَّ لِللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ إِنَّ لِلْعَلِيقُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ إِنَّا لِهُولِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَيْعُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلِي عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلِيقُو

(۱۳۳۰۳) معترت انس خَتَّفَ عروى ہے كہ جناب رسول الشَّنَا فَتَكُمُ اَرشاد فرمایا لوگوں على سے پِكمالل الله ہوتے ہیں، صحابہ شخصُ نے پچھایا رسول الشَّنْ فَتَنَّمُ اود وكون لوگ ہوتے ہیں؟ فرمایا قرآن والے، اللہ كے خاص لوگ اور المل الله ہوتے ہیں۔ ( ۲۰۰۵) حَدَّكُنَا اَلْهِ عَلَيْ مِسَلِّحَ عَلَيْ الرَّحْمَيْنِ ابْنُ أَلِي الْمُعَوَّلِي عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِمَ بْنِ أَلِي رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَحَمُنَا عَلَى آئْسِ بْنِ مَالِكِ وَهُو يَصَلَّى فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْقَحِفًا وَدِوَاؤُهُ مُوضُوعٌ قَالَ فَقَلْتُ لَهُ تُصَلَّى فِي وَوْبِ وَاحِدِ قَالَ إِنِّي رَائِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى هَكُذَا (انظر: ۲۲۲۲).

(۱۲۳۰۵) ابرائیم بن انگی ربید میشند کیتے بیں که ایک مرتبہ ہم لوگ حفزت انس دیگئز کی خدمت بی حاضر ہوئے ، وہ اس وقت ایک کپڑے بیل لیٹ کرنماز پڑھ دہے تنے ، حالاتکدان کی جا در پاس ہی پڑی ہوئی تی ، بی نے ان سے موش کیا کہ آپ - ایک کپڑے بیل نماز پڑھ رہے تنے ؟ انہوں نے فرما یا کدیش نے تی میٹیا کو بھی اس طرح نماز پڑھتے ہوئے و یکھا ہے۔

( ١٣٠٨ ) حَلَثَنَا رَوْحٌ حَلَثَنَا عُمَارَةً بُنُ زَافَانَ حَلَثَنَا وَيَاذُ النَّمَيْوِئُ عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ النَّيْءُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَعِدَ أَكْمَدُّ أَوْ نَسَوًا قَالَ اللَّهُمَّ لِكَ الشَّرَفُ عَلَى كُلِّ صَوْلِكَ الْحَمُدُ عَلَى كُلُ حَمُوااطر: ١٣٥٨) (١٣٣٨) معرَّت الس يُتَلِظَ عروى ہے كہ ہى المِيَّا جب كى شِيلِ پر يابنديك پر چُ مِنْ توبول كِتِ كدا ہے اللہ الله يابندي پر

#### 

تیری بلندی ہے اور ہرتعریف پرتیری تعریف ہے۔

( ١٣٦٠ ) حَدَّثَنَا يَمْحَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقُيَّةِ مِنْ الْحَيْنِ وَالْخُمَةِ وَالنَّمْلَةِ إراح: ١٣١٩٧].

(۱۲۳۰۷) حضرت انس بیشنز سے مروی ہے کہ ٹی ملیا نے نظرید، ڈیک اور نملہ (جس بیاری میں پہلی وانوں سے مجر جاتی ہے ) کے لئے جہاڑ مجودکی اجازت دی ہے۔

(١٣٠٨) حَدَّثَنَا أَنُو عَمُدِ الرَّحْمَٰنِ الْمُفُونَّ حَدَّثَنَ جَوِيرٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَتْ قِرَاءَةُ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدًّا يَمُنُهُ بِهَا مَدًّا إراح: ١٢٢٧٠].

(۱۲۳۰۸) حضرت انس بھٹٹا ہے تی میٹھا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق مردی ہے کہ نبی میٹھا پی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

( ١٣٣٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَرِيرٍ بْنِ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنْ آنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْكَلَمُ فِي الْحَاجَةِ بْمُدَّمَا يَبْولُ عَنْ الْمِنْسِ (راحج: ٢٢٢٥).

(۱۲۳۰۹) حفرت انس ڈائٹو سے مروی ہے کہ بعض اوقات نی میٹھ جعد کے دن متبرے پنچے انز رہے ہوتے تھے اور کوئی آ دی اسٹے کمی کام کے حوالے سے نی میٹھا ہے کوئی بات کرتا جا بتا تو نبی میٹھاس سے بات کر لیتے تھے۔

( ١٣٣٠ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ وَآبُو أُسَامَةً قَالَ الْخَبَرَنِي شَوِيكٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَخْوَلِ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا ذَا الْأُذَنِينِ [راح: ١٢١٨٨].

(۱۲۳۱) حضرت انس التأتف مروى ب كدايك مرتبه في عيده في الميدة عصد الدوكانون والي "كهدكر فاطب فرمايا تعار

(١٣٣١) حَمَّاتُنَا حَجَّاجٌ حَمَّاتَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ آبِي نَصْرٍ أَوْ خَيْفَهَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِمَّلَةٍ كُنتُ ٱجْنَتِيهَا إمَال النرمذى: غريب، وقال الألباني: ضعيف (النرمذى: ٣٨٣٠). إاعطر: ١٢٦٦٥، ١٢٢٦٦، ٢٢٦٦٦، ٢٢٢٢،١٣٤٦٦،

(۱۲۲۱) حفرت انس چینفاے مروی ہے کہ نبی مایا نے میری کنیت اس سبزی کے نام پر رکھی تھی جو میں چینا تھا۔

( ١٣٣٢ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدُّثُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَوَّ رَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبُ الْعَهُ مِنْى خِبْرًا تَقَرَّبُتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَقَرَّبُ مِنْى ذِرَاعًا تَقَرَّبُتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ آتَانِي يَمُشِي آتَيْنَهُ هَرُولُلَهُ إِنظر: ٨٥ ٢٢ ١ مِ.

(۱۲۳۱۲) معرّت انس مختلف مروی ہے کہ جی میٹنا نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرا بندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے قد میں ایک گزے برابر اس سے قریب ہو جاتا ہوں اوراگر وہ ایک گزئے برابر میرے قریب ہوتا ہے قد میں ایک ہاتھ کے برابراس سے قریب ہوجاتا ہوں ،اوراگر وہ میرے پاس جل کر آتا ہے قو عمل اس کے پاس دو کر آتا ہوں۔

### من مناكاتون من من المن من كالمائون المعلى المعلى المعلى المعلى المعلى المنافعة المعلى المنافعة المنافع

( ١٣٦٣ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ رُخُصَ الْرَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْفٍ وَالزَّبْيْرِ بْنِ الْعَوَّمِ فِي لَبْسِ الْحَرِيرِ لِمِحَدِّ كَانتُ بِهِمَا وراحد: ١٢٢٥٠.

(۱۲۳۱۳) حفرت انس بی نشور سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی میاں نے حضرت عبدالرحن بن عوف بی ن اور حضرت زبیر بن عوام بی نئو کو جووں کی وجہ سے ریٹی کیڑے بیننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

( ١٣٦٤) حَدَّثَنَا حَجَّا عَ حَدَّثَقِي مُعُمِّةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْبِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ أَرَاثِتَ لُوْ كَانَ لَكَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ أَكُنْتَ مُفْتِينًا بِهِ قَالَ فَيْقُولُ نَعَمْ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ أَرَدُتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ ذَلِكَ قَدْ أَخَذُتُ عَلَيْكَ فِي ظَهْرِ آخَمُ أَنْ لَا تُشْرِكَ بي شَنْنًا فَآتُبِكَ إِلَّا أَنْ تَشُولَا بِي [صححه البحاري (٣٣٣٤). وصلم (٨٤٥)]. إنظر: ١٣٣٧).

(۱۲۳/۳) حضرت انس ٹائٹونٹ مروک ہے کہ بی میٹھ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ایک جبنی سے کہا جائے گا کہ یہ بتا، اگر تیرے پاس دوئے زشن کی ہر چیز موجود ہوتو کیا تو وہ سب مجھا ہے فدیے میں دے وے گا؟ وہ کے گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ میں نے تو تھے سے دنیا میں اس سے بھی کئی چیز کا مطالبہ کیا تھا، میں نے آ وم کی پشت میں تھے سے وعد دلیا تھا کہ میرے ساتھ کی کو شرک نہ ضمرائے گالیکن تو شرک کے بینے نہ بانا۔

( ٥٣٦٥ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ اخْبَرَنَا شُغْيَةُ عَنْ أَبِي النَّيَاحِ قَالَ سَمِفْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْحَيْلِ [راحه: ١٢١٤].

(۱۲۳۱۵) حصرت انس جن الله عروى ب كم ني مينها في ارشاد فرما يا محود ول كي بيشاند سيس بركت ركادي في ب-

(۱۳۳۱) حضرت انس بڑھنے سے مردی ہے کہ ایک آ دی ہی بیٹھ کی خدمت میں تمین مرتبہ آیا اور تمین مرتبہ بید سوال ہو چھا کہ یا رسول الشنگانی آبا کون می دعا وسب سے افضل ہے؟ اور ہی بیٹھا نے تینوں مرتبہ یکی جواب دیا کہ ایپنے رب سے دنیا میں درگذر اور عافیت کا سوال کیا کرو، اور آخری مرتبہ فرمایا کہ اگر تمہیں دنیا و آخرت میں بید دولوں چیز میں لو کا کی تو تم کامیاب ہو گھے۔

### المنظمة المنظم

( ١٣٣٧ ) حَدَّثَنَا ٱبْرِ عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلٍ بْنِ مَيْسَرَةَ فَالَ حَدَّثِنِى آبِى عَنْ النّسِ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ لِلّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْهَلِينَ مِنْ النَّاسِ قَالَ قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ الْهَلُ الْقُرْآنِ هُمْ آلْهُلُ اللّهِ وَعَاصَنُهُ وراحِم: ٤ ١٣٢٠.

(۱۳۳۱) حفرت الس عُلَقْت مردك ب كه جناب رسول الشَّكَافَةُ فَيْ ارشاد قربا يا لوگول على سے بكو الل الله بوت بين، محابر عُلَقَان في هما يارسول الشَّلْقَظُمُ او دكون لوگ بوت بين؟ قربا قرآن والے، الله كا فاص لوگ او دائل الله بوت بين (۱۳۳۸) حَلَقَا الْهُو عُنِيْدَةً عَنْ سَلَام أَبِي الْمُنْفِي عَنْ قَامِتِ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبُّبَ إِلَى مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَالَيْهُ وَالْعَلِيمُ وَجُعِلَ فَرُونَا عَمِينِي فِي الصَّلَاقِ إِمَال الألباني: حسن صحيح (النساني: ۱۱۷/۷). قال شعب: اسناده حسن إلى النظر: ۱۲۲۸، ۱۲۰۸، ۱۲۰۸، ۱۲،۸۲

(۱۲۳۱۸) حعزت انس خانف سے مردی ہے کہ تی میٹائے فر مایا دنیا عمل سے میر سے نزد کیک صرف عورت اور خوشبو کی مجت ڈال گئی ہے اور میر کی آنکھوں کی طمنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔

( ۱۲۲۸ ) حَدَثَنَ أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَيِى حَاشِمِ حَدَّثَ سَكَّرُمُ أَبُو الْمُنْدِرِ الْقَادِىءُ حَدَّثَ قَابِثْ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ مِمْ حُبِّبَ إِلِى مِنْ الدُّنَ الْسَسَاءُ وَالطَّيْسِ وَجُعِلَ فَرَّعُ عَنِى فِي الصَّلَرَةِ ( ۱۳۳۹) حفرت انس ﷺ منزے مردی ہے کہ بی ایٹھ نے فرایا و نیا بھی سے برے نزد یک مرف عورت اور فوشہو کی مجت و اللہ مجنی ہے اوز بری آنھوں کی صفرک نماز بھی دکھی تھ ہے۔

( ١٣٣٠ ) حَدَّلَنَا أَهُو عُشِيْدَةَ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ قَامِتٍ عَنْ فُكَامَةَ بْنِ عَلْدِ اللَّهِ بْنِ آنَسِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَرِبَ تَنَظَّى مَرَكِّشَ وَلَاكًا وَكَانَ أَنْشُ يَتَنَظَّسُ لَلَاكًا [راحد: ٢٢١٥].

(۱۲۳۲۰) حفرت انس کی گفتائے مردی ہے کہ ٹی ملیٹا تین سانسوں میں پانی بیا کرتے تھے، فود حفرت انس ڈائٹو بھی تین سانس لیتر حد

(١٣٣٨) حَلَّقَنَا أَهُو عُبَيْمَةَ عَنْ حَتَّامِ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ كُنَّا نَلِي آنَسًا وَحَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ فَقَالَ ثَنَا ذَاتَ يَوْمٍ كُلُوا لَمَمَا اعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا بِعَنْبِهِ وَلَا أَكُلَ شَاةً سَمِيطًا قَطُّ إصحت البعارى (١٣٨٥م)، وإن حباد (١٣٥٥م). وإنظر: ١٩٢٠٠٠، ١٢٢٤٥.

(۱۲۳۲۱) قادہ میکٹ کتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت انس ٹائٹ کی ضدمت میں حاضر ہواکر تے ہے ،ان کے بہاں نا نہائی مقرر تھا، ایک ون وہ ہم سے فرمانے کے کھا اُء البند میر سائلم میں نہیں ہے کہ ہی طبیاانے بھی اپنی آ کھوں سے باریک روٹی کودیکھا ہی ہو، یا بھی سالم بھنی ہوئی کمری کھائی ہو۔

( ١٣٣٣ ) حَلَّاتِنَا ٱلْوَ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

مي النامان سين النامي من الموري الموري من الموري من الموري من الموري الموري

دَّحَكَ عَلَى الْسِ بْنِ مَالِكِ وَهُوَ يُصَلِّى فِى تُوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَحَّفًا بِهِ وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ فَلَتَا انْصُرَفَ قُلْنَ لَهُ تُصَلِّى وَرِدَاؤُكَ مَوْضُوعٌ قَالَ هَكَذَا وَآلِتُ النَّيْقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى وِراح:

(۱۲۳۲۲) ابرائیم بن الی رسید مینید کیتے ہیں کہ ایک مرجہ ہم لوگ معزت انس بھٹن کی ضدمت میں حاضر ہوئے ، وواس وقت ایک کیڑے میں لیٹ کر نماز پر حدیہ تنے ، حالا تکدان کی جا دریاس ہی بر کی ہوئی تمی ، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ

وقت ایک کپڑے میں لیٹ کرفماز پڑھ رہے تھے، حالا تک ان کی چادر پاس بی پڑی ہوئی گی، میں نے ان سے حرش کیا کہ آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے؟ انہوں نے فرما یا کر میں نے نئی ڈیٹا کو بھی اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

ابيد چرے على ادار چرجے على الله على الله على الله عن الله عن الله عن الله الله عن الله الحكمة الله على الله على ( ١٣٣٨) حَلَكَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَيْثَرَ فَلَتَحَلَ صَاحِبٌ لَنَ إِلَى حَرِيَةٍ يَقْطِى حَاجَعَهُ فَتَنَاوَلَ لَهِنَّ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُرًا فَاعَلَهَا فَاتَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْحَرَةُ وَلَمْ فَلَكُ قَالَ لِنَّهَا لِيَسْتَطِيبَ بِهَا فَانْهَارَتُ عَلَيْهِ بِيُوا فَاعَلَهَا فَاتَى بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْحَرَةُ فَلَا وَلَهُا فَوَزَنْهَا فِإِذَا مِاتَنَا وَرُعْمِ فَقَالَ النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا وَكُودُ وَلَمْ

(۱۲۳۲۳) حفرت انس بینتو سروی به که بم لوگ نی بینیا کے ساتھ فیبرروان ہوئے ، ہمارا ایک ساتھ وہاں ایک ویرانے بھی قضاءِ حاجت کے لئے ممام اس نے استخاء کرنے کے لئے ایک ایٹ افاقی تو وہاں سے چاندی کا ایک کلاا کرا ، اس نے وہ اٹھا لیا اور ٹی بلینا کے پاس لایا اور سارا واقعہ بتایا ، ٹی بلینا نے قربایا اسے تو لو، اس نے وزن کیا تو وہ دوسودرہم کے برابر بنا ، ٹی بلینا نے فربایا بدرکاز ہے اور اس میں یا نج ال حصدواجب ہے۔

( ١٣٣٤ ) حَدَّلْنَا أَبُو عَامِ حَدَّلْنَا فَلَيْحُ حَدَّلَنِي عُثْمَانُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ عُنْمَانَ النَّبِيقُ أَنَّ النَّسَا أَضْرَهُ أَنَّ النَّبِيقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلَّى الْجُمُعَةَ حِينَ تَعِيلُ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا حَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى الظَّهْرَ بالشَّيْجَرَةِ سَجْدَلَيْنِ [صححه البحاري ( ٤ . ١ ) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٠٥٣].

(۱۲۳۲۳) حضرت انس ڈیکٹنا ہے مروی ہے کہ بی الیام جد کی نماز زوال کے وقت بی پڑھ لیا کرتے تھے اور جب مکد مرمہ کے لئے نکلتے تو ظهر کی دورکھتیں ایک درخت کے بیچے پڑھ لیتے ۔

( ١٢٣٦٥ ) حَكَّنَا صَفُوانُ بُنَ عِسمَى وَزَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ قَالَا آنا أَسَامَهُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ الزُّهْرِى عَنْ النَّي بُنِ عَلِيكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ آني عَلَى حَمْزَةً قَوَقَفَ عَلَيْهُ فَرَآهُ قَلْ مُثَلَّ بِهِ فَقَالَ أَوْلَا أَنْ تَحِدَ صَفِيَةً فِى وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى وَأَسِهِ التَرْكُةُ عَلَى يُحْسَرَ مِنْ بُعُورِيةٍ ثُمَّ قَالَ وَعَا نَوْلِهُ لَمُ اللَّهُ عَلَى وَأُسِهِ بَدَتْ قَدَمَاهُ وَإِذَا مُثَّتُ عَلَى قَدَمُو بَنَ ارَأُسُهُ قَالَ وَكُورَ اللَّهُ قَالَ وَكُورَ اللَّهُ عَلَى وَأُسِهِ بَدَتْ قَدَمَاهُ وَإِذَا مُثَّتُ عَلَى قَدَمُو بَنَ اللَّهُ عَلَى وَأُسِهِ بَدَتْ قَدَمَاهُ وَإِذَا مُثَلِّ عَلَى قَدَمُو بَنَ اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِدُ وَاللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِدُ وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى اللْمُؤْمِلُولُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى اللْمُؤْمِلُولُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُؤْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُؤْمُ اللَّهُ عَ

#### 

- قُوْبٍ وَاحِلُو إصححه الحاكم (١/ ٣٦٥) وقال انترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣١٣٦)، - وانترمدي: ١٠١٦). قال شعيب: حسن لغيره إ.

پرندے ان کا گوشت کھا لیتے اور تیامت کے دن یہ پرندوں کے پیٹوں سے نگلتے ، پھرنی میڈ<sup>ین</sup> نے ایک چا در منگوا کراس میں انہیں کفنایا ، جب اس چا درکومر پر ڈالا جا تا تو یا ڈن کھل جاتے اور پاؤں پرڈالا جا تا تو مرکمل جاتا۔

غزو ہ احد کے موقع پر شہداء کی تعداد زیادہ اور کفن کم پڑ گئے تئے، جس کی وجہ سے ایک ایک کفن میں دو دو تین ثین آ جمیوں کو پلیٹ دیا جاتا تھا، البتہ تی میڈالیہ پوچھتے جاتے تئے کہ ان میں سے قرآن کے زیادہ آتا تھا؟ مجر پہلے اس ہی کوقبلدر خ فرماتے تئے، نی میڈا نے اس طرح ان سب کو دفاد یا اور ان کی نما نہ جناز مہیں بڑھی۔

( ١٣٣٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ لِبِي عَدِى َ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُّولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَهَيْتُ إِلَى السَّدُرَةِ قَإِذَا نَهْفَهَا مِثْلُ الْجِرَارِ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيَلَةِ فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيهَا تَحَوَّلَتُ يَافُونَا أَوْ زُمْرُ دًا أَوْ نَحْوَ ذَلِكَ

(۱۲۳۲۱) حضرت انس پژانشت مروی ہے کہ نی میڈیٹا نے فرمایا میں مدرۃ اکمنتجی پڑھاتو ویکھا کہ اس کے مجال منکے برابراور پیے باقتی مریب

كَان برابرين ، جب الصالف حَكَم سال چيزف و ها نها ليا جم ف و ها نها و وويا قوت اور زمر و هي تبديل ، وكيا - (١٣٦٧) حَدَّلَنَا اللهُ أَبِي عَدِي عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ الرَّبِيِّعَ عَمَّةَ أَنْسِ حَسَرَتْ نَيِّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا إِلَى الْقُوْمِ الْمُعَنَّمُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْمُعَلِيمُ وَسَلّمَ فَالَ الْسَلْمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَالَمُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْمَ عَلَيْهِ عَلْمَ عَلَيْهِ عَلْمَ عَلَيْهِ عَلْمَ عَلَيْهِ عَلْمَ عَلَيْهِ عَلْمَ عَلَيْهُ عَلْمَ عَلَيْهُ عَلْهِ عَلْمُ عَلَيْ

(۱۲۳۲۷) حضرت انس بن تؤن سے مردی ہے کہ رہتے ''جو حضرت انس جائن کی چوچی تھیں'' نے ایک لڑک کا دانت تو ڑ دیا، پجران کے اہل طانہ نے لڑکی والوں سے معانی یا گئی کیکن انہوں نے معاف کرنے سے اکا رکر دیا، اور نبی بیٹائ کے پاس آ کر قصاص کا مطالہ کرنے گئے، انس بن نصر جائز کئے گئے یا رسول الشن کا تیٹا کیا قلال (میری بمین ) کا دانت تو ٹر دیا جائے گا؟ بی بیٹائے فربایا انس! کتاب اللہ کا فیصلہ قصاص ہی کا ہے، وہ کہنے گئے کہ اس فات کی قسم جس نے آپ کوئن کے ساتھ بھیجا ہے، فلال محرت کا وائٹ نیس تو ٹر اجائے گا، ای اثناء بھی وہ لوگ راضی ہو گئے اور انہوں نے آئیس معاف کر دیا اور قصاص کا مطالبہ ترک

# الله المرادة ا

کرویا ، اس برنی میتنانے فرمایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہوتے ہیں جواگر کسی کام پراللہ کی شم کھالیس تو اللہ انہیں ان کی شم میں

( ١٢٣٨ ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِثَى عَنْ ابْنِ عَوْنُ عَنْ آنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِر بْن جَارُودٍ عَنْ أنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَعْضُ عُمُومَتِي طَعَامًا فَقَالَ لِلنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلُ فِي بَيْنِي وَتُصَلِّىَ فِيهِ قَالَ فَآتَى وَفِى الْبَيْتِ فَحُلٌّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ قَالَ فَآمَرَ بِنَاجِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ وَصَلَّى وَصَلَّيْنَا إراحع: ١٢١٢٧].

(۱۲۳۲۸) حفرت انس ٹاٹٹنا ہے مروی ہے کہ میرے ایک چیانے ایک مرتبہ نی پیٹا کی کھانے پر دموت کی ، اور مرض کیایارسول الندفافيظ ميرى خوابش ہے كه آب ميرے كحريس كهانا كها كي اوراس ميں تمازىجى يزميس، چنانچه ني مينه تشريف لائے، و ہاں گھر میں ایک چنائی پڑی ہوئی تھی جو برانی ہو کر کالی ہو چکی تھی ، نبی عیدانے اے ایک کونے میں رکھنے کا تھم ویا ، اے جماز ا عمااوراس پریانی چیزک دیا میا، محری میناف و بان تماز برهی اور بم نے بھی بی مینان کے ساتھ تماز برحی۔

( ١٢٢٦٩ ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَنْسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدُر مَنْ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ آثُو جَهُلِ قَالَ فَانْطَلَقَ ابْنُ مُسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَى بَرَكَ قَالَ فَأَخِذَ بِلِخْجَتِهِ وَقَالَ أَنْتَ أَبُو جَهُل قَالَ وَهَلْ قَوْقٌ رَجُل قَتَلَهُ قَوْمُهُ أَوْ قَالَ قَتَلْتُمُوهُ [راحع: ١٢١٦٧].

(۱۲۳۲۹) معنزت انس ڈٹائٹا ہے مردی ہے کہ غزوہ بدر کے دن ٹبی پٹیٹا ارشاوفر مایا کون جا کر دیکھیے گا کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ حضرت این مسعود چین اس خدمت کے لئے علے محتے ،انہوں نے دیکھا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اسے مار مار کر شندا کر دیا ب، معفرت این مسعود الانتخاف ابوجهل کی ڈاڑھی پکڑ کرفر مایا کیاتو ہی ابوجهل ہے؟ اس نے کہا کیاتم نے جھے ہے بڑے بھی کسی آ دی کولل کیا ہے؟

( ١٢٣٠ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَفُفَرٍ وَعَفَانُ قَالَا حَدَّلْنَا شُعْبَةُ عَنْ مِشَامِ قَالَ عَفَانُ الْحَبَرْنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْس فَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَتْ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَفَانٌ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَذِهِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فَالَ فَخَلَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بَيَدِهِ إِنَّكُمْ لَآحَبُّ النَّاسِ إِلَىَّ لَلاتُ مَرَّاتٍ إصححه البخاري (٢٣٤ه)، ومسلم (٢٠٠٩). وابن حبان (٧٢٧٠)]. وانظر: ١٣٣١، ١٣٧٤).

(۱۲۳۳۰) حفرت انس ٹاٹٹزے مردی ہے کہ ایک انصاری مورت (اپنے بچے کے ساتھ) نبی بیئی کی خدمت میں حاضر بوئی، نی ماہنانے اس سے تخلید میں فرمایا اس فرات کی تتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم لوگ مجھے تمام لوگوں میں سب ہے زیاد ومحبوب ہو، یہ جملہ تین مرتبہ فر مایا۔

\*\*) حكت مسيعان بن داود حكت مسيع من حسام بن ويو مان سيعت الله بن مايت . اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فِي الْأَنْصَارِ إِنَّكُمْ لِينَ آحَبُ النّاسِ إِنّى (مكرر ما شاء).

(۱۲۳۳۱) معرت الس ٹائٹ سے مردی ہے کہ بی ایٹھ نے اضار کے متعلق قربایا تم لوگ جھے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مجبوب ہو۔

(۱۲۳۳۲) بگیر بن وہب بہین کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جھے حضرت انس خاتف فرمایا کہ بھی تم سے ایک ایک صدیث بیان کرتا ہوں جو بھی ہرایک سے بیان خیص کرتا ، اور دو میں کہ ایک مرتبہ نجی انجانا کی گھر کے در دان سے بھڑے ہوئے ، ہم اس کے اندر سے اور فرمایا امراء قریش جس سے ہوں گے، اور ان کاتم پر کئی بنتا ہے، اور ان پر تمہارا بھی ای طرح کئی بنتا ہے، جب ان سے لوگ رحم کی در خواست کریں تو مرح کا معالمہ کریں، وعد دکری تو چواکریں، فیصلہ کریں، فیصلہ کریں، وعد دکری تو چواکریں، فیصلہ کریں تو انساف کریں، جو تحق ایسا شرک سے اس پر انشرک بھر شرکت وں اور تمام لوگوں کی احت ہے۔

( ١٢٣٠٠ ) حَكَثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَعْفَةٍ حَكَثَنَا هُمُهَ عَنْ حَمْزَةَ الطَّبِّى عَنْ آنسِ أَنَّهُ قَالَ آلا أَحَلَّنُكَ حَدِيثًا لَمَلَّ اللَّهَ يَنْفَعُكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَمْ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَجِلُ حَتَّى يُصَلَّى الظَّهْرَ قَالَ لَقَالَ مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرِو وَإِنْ كَانَ يِعِصْفِ النَّهَارِ قَالَ وَإِنْ كَانَ بِيصْفِ النَّهَارِ إِراحي: ٢٢٢٨).

(۱۲۳۳۳) حزو بہنیٹہ کیتے ہیں کہالیک مرتبہ معٹر ۔ انس ٹائٹنٹ نے آن ہے فر مایا کیا میں تھے۔ ایک مدیث نہ بیان کروں کہ اللہ میں الاست کا دروہ بیک نے کہا نہ کہ بیاں ہے کوئی ٹیس میں ہیں ہے اور وہ بیک نی ملائٹ ہے کہ میں کہ بیان کہ جا ہاں ہے کوئی ٹیس کر جے تھے ، چرین میں میں گانڈ نے معٹر ۔ انس ڈائٹا کے چہ انس کی میں انس کی بیان کہ جہ میں میں ہو؟ انہوں نے فر مایا ہاں! اگر چہ انسان کے وقت میں ہو؟ انہوں نے فر مایا ہاں! اگر چہ انسان کے وقت میں ہو؟ انہوں نے فر مایا ہاں! اگر چہ انسان کے وقت میں ہو؟ انہوں نے فر مایا ہاں! اگر چہ انسان کے وقت میں ہو؟ انہوں ہے فر مایا ہاں! اگر چہ انسان کے وقت میں ہو؟ انہوں ہے فر مایا ہاں! اگر چہ انسان کے وقت میں ہو۔

( ١٣٣٤ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَلَّثَنَا شُعْبَهُ وَحَمْزَةُ الصَّبِّقُ قَالَ لِقِيتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ بِفَعِ النَّهِلِ وَمَشَى وَبَيْق وَبَيْنَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَلَكَرَ مِثْلُهُ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ (مكرر ما نبله].

( ۱۲۳۳۳) حمز و بہنیے کتے ہیں کدایک مرجد دریائے شل کے کنارے حفزت آنس پڑٹنڈے بیری طاقات ہوگی میرے اوران کے درمیان کو بن عمر وقعے ، کیمرادی نے تعمل مدیث ذکر کی۔ هَمْ مُنْكَااَمُونَ مُنْ مُنَعَدَّمُ مُنَا اللهُ عَنْدُ مُنْدُ عَنْ يَعْلَى مُن عَطَاءٍ عَنْ أَبِى فَزَارَةَ قَالَ سَالُتُ انسًا عَنْ الرَّحْمَتُونَ ( ١٣٣٥ ) حَلَّقَا مُحَمَّدُ مُنْ جَعْمَرِ حَلَّقَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى مُن عَطَاءٍ عَنْ أَبِى فَزَارَةَ قَالَ سَالُتُ انسًا عَنْ الرَّحْمَتُونِ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ شُمْنَةُ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وسَالُتُهُ عَنْرَ مُرَّا فَقَالَ مُحْدَدُ مُمَّا وَلَمْ بَعْلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَمَ قَالَ شُمْنَةُ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وسَالُتُهُ عَنْرَ مَرَّا فَقَالَ مُحْدَدُ مُنَا وَلَمْ بَعْلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ واحرت الطياسي

(۲۱ ٤٤) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۳۲۵) ایوفوارہ پیٹٹ کیتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس ٹاٹٹوے مغرب سے پہلے دورکعتوں کے متعلق ہو چھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم میں میٹا کے دور ہاسعادت میں ان کی طرف سیقت کیا کرتے تھے، اس کے بعد دوبارہ ہو چھا تو انہوں نے ٹی بیٹا کے دور باسعادت کا تذکرہ ٹیس کیا۔

( ١٩٣٧ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَتِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي صَدَقَةَ مَوْلَى آنَسِ قَالَ سَأَلْتُ أَنسًا عَنْ صَلَاقِ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّى الظَّهُرَ إِذَا وَالتُ الشَّمْسُ وَالْعَصُرَ بَيْنَ صَلَاتِكُمُ هَامَتُنِ وَالْمَعُوبَ إِذَا عَرْبَتُ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ إِذَا عَابَ الشَّقَقُ وَالعُمْبَعَ إِذَا كَلَمَ الْفَجُرُ إِلَى أَنْ يَنْفَسِعَ الْبَصَرُ (قال الألباني: صحيح الاسناد والنساعي: ٢٧٣/٩، قال معين: صحيح وهذا اسناد قوى إرانظ: ٢٧٣٥ ).

(۱۲۳۳۷) ایومد قداد جود هزید انس مثلاً کے آزاد کردو غلام ہیں ' کیتے ہیں کہ ہیں سے حضرت انس مثلاث ہے ہی ملیات کی شار ا کے حفلق ہوچھا قوانہوں نے فریایا کہ ہی ملیاتا ظہر کی نماز زوال کے بعد پڑھتے تھے ،عصران دونماز وں کے درمیان پڑھے تھے، مشرب فروب آ فمانیا کے دونت پڑھتے تھے اور فماؤ مثل خاب ہوجانے کے بعد پڑھتے تھے اور فماز تجراس وقت پڑھتے تھے جب طور کا تجر ہوجائے یہاں تک کر زگا ہی مکل جا کیں۔

( ١٣٣٧) عَلَمْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَرِ حَلَّنَا شُعْبَةُ عَنْ لِيي عِمْرَانَ الْجَرْيِّيِّ فَالَ سَمِمْتُ اَنَسَ بُنَ مَالِكِ يُحَلَّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ رَجَالً لِلْفُونِ الْهُلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ كُنْتَ تَفْقِدِى بِهِ فَيَقُولُ مَمْمُ فَيَقُولُ قَدْ أَرَدُتُ مِنْكَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمُ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي فَآئِيتَ إِلَّا أَنْ تَشْرِكَ بِي وَالحَجْ ؛ ١٣٣١.

(۱۳۳۷) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ ہی طیافات ارشاد فربایا تیامت کے دن ایک جبنی ہے " ہے سب ہے بلکا عذاب ہوگا" کہا جائے گا کہ یہ بناء اگر جرے پاس دوئے زعن کی جرچیز موجود ہوتو کیا تو وہ سب بکھا ہے فدیے شل دے اور سے گا کہ ایک آت تھے ہے دنیا تیں اس سے بھی بلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، ٹیس نے آ دم کی پشت میں تھے ہو دیا تھا کہ کی کو شریک میں ہوتا تھا کہ کی کو شریک میں ہوتا تھا کہ کا کہ جر کا مساتھ کی کوشر یک دیشجرائے گا کین تو شرک کے بغیر ندانا۔

( ١٢٣٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبُهُ عَنْ يَحْمَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِنَّ قَالَ سَالُتُ انْسَ بْنَ مَالِكِ عَنْ قَلِمْرِ الصَّلَاةِ قَالَ كُنْتُ انْجُرُجُ إِلَى الْكُوفَةِ فَأَصَلَى رَجُعَتَنِ حَتَّى الْجِعَ وَقَالَ آنَسْ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةً لَلاَئِةِ الْمَالِ أَوْ لَلاَئِةِ فَرَاسِخَ شُفْبَةُ الشَّاكُ صَلَّى رَكْفَتَيْنِ [صححہ مسلم (۱۹۱)، رابن حبان (۲۷۱ه).

(۱۲۳۳۸) یکی بن بزید مینین کتب میں کر میں نے حضرت انس پیٹنو سے قعر نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فر مایا کر جب میں کوفہ کی طرف ثلثا تھا تو والہی تک دور کھتیں ہی پڑھتا تھا، اور نی میکا جب تین کیل یا تمین فرح کی مسافت پر نکلتے تو وہ رکھتیں پڑھتے تھے۔

( ١٣٣٩ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَةٍ حَدَّلَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسِ قَالَ أَقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَرَجُلٌ يَنَاجِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يَنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ أَصْحَابُهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى إراحه: ١٢٠١٠.

(۱۲۳۳۹) حفرت انس ٹڑٹؤ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہوگیا ، نی پیٹھ آیک آ دی کے ساتھ مبجد ہیں تنہائی ہیں گفتگو فربار ہے تھے ، یہاں تک کہ لوگ مو گئے ، کچر نی پیٹھ نے اسے سحا یہ کوفماز پڑھائی۔

( ١٣٣٠ ) حَثَكَ مُحَمَّدُ بُنُ جَمُفَوِ قَالَ حَلَّقَا شُعْبُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدٍ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بْنَ مَالِكِ حَدَّثَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ هُوَ وَاهْرَأَهُ مِنْ بِسَائِهِ مِنْ إِنَّاءٍ وَاحِدٍ (راحع: ١٧١٨٠.

(۱۲۳۴۰) حضرت انس ڈائٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹھاوران کی اہلیمحتر مدا یک ہی برتن ہے تسل کرلیا کرتے تھے۔

(١٣٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ آنسًا قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْكَافُسَادِ وَآيَةُ النَّفَاقِ بُعُضُهُمُ إصححه البخارى (١٧). ومسلم (٧٤). النظر: ١٣٩٦، ١٣٢٦، ١٣٦٤،

(۱۲۳۳۱) حفرت انس ڈیٹنز ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ کا گھٹانے ارشاد فرمایا ایمان کی علامت انصار ہے محبت کرنا ہے اور نفاق کی علامت انصار سے بخض رکھنا ہے۔

( ١٣٢٤ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جُعُفَرٍ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبُرُ عِنْدَ أَوَّل صَدْمَةٍ إنظر: ١٧٢٤٥.

(۱۲۳۲۲) حضرت انس ﴿ تُنْفُ عِصروى بِ كَد جِنَاب رسول الشَّفَا فَيَثِمُ فِي ارشَا وَفَر مَا يا صِرتَو صدمه كَ آفاز ش عى اوتا ب (اس كے بعد توسب بى كومير آبات بى)

( ١٣٢٢ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جُعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعُبُهُ عَنْ حَبِيبٍ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ \* صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ قَلْدُ دُلِيْتُ [صححه سلم (٤٩٥)، واس حبان (٢٠٨٤).

(۱۲۳۳۳) معنرت الْس المِنْتَوَ سے مردی ہے کہ جَتاب رسول اللهُ فَاتَثَا اَلَٰ اللهِ عَلَى عَرد لَى عَرونَ مِو وَكَلَّى ۔ ( ۱۲۲۵ ) حَلَّكَ اللهُ حَدَّمَة بُنُ جَعْفَهِ حَدَّثَنَا شُعُبَهُ قَالَ سَمِعْتُ فَعَادَةً بُعَدُّكً عَنْ آنس بُن مَالِكِ آنَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

# الله المناه المن

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبُدُ مِنْى شِبْرًا تَقَرَّبُ مِنْهُ فِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنْى فِرَاعًا تَقَرَّبُ مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا آتَانِي يَمْشِي آتَيْهُ مَرْوَلَةُ الطر: ١٧٢٣٥٨.

(۱۲۳۳۳) حفزت انس بھٹڑنے سے مروی ہے کہ نی میٹانے فر مایا اللہ تعالیٰ فرماتے میں اگر میر ابند و بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے قر میں ایک گز کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے قرمس ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ، اور اگر وہ میرے یاس جل کر آتا ہے قریش اس کے یاس دو کر آتا ہوں۔

( ١٣٢٥ ) حَلَّكَنَا مُحَمَّدُ مُنُ جَمُفَرٍ حَلَّثَنَا شُعُبُدُّ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدَّثُ عَنْ أَنْسٍ مِنْ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِنَّ مِنْ كَعْبٍ إِنَّ اللَّهُ آمَرَنِى أَنْ أَفَرًا عَلَيْكَ لَمْ يَكُنْ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَعَانِى لَكَ قَالَ نَعَمُ فَبَكَى [صححه البحارى (٢٨٠٩)، ومسلم (٢٩٩)، وابن حباد (٢١٣٢)]. إنظر: ٢٢٥٠، ١٢٩٥،

P177117937117871199-31].

(۱۲۳۳۵) حفرت انس بھٹڑ سے مروی ہے کہ نبی طبیعہ نے ایک مرتبہ حفرت الی بن کعب بھڑ سے فرمایا کہ اللہ نے جھے تھم دیا ہے کہ "لم یکن اللذین کلووا" والی مورث تھمیں پڑھ کر ساؤل، حفرت الی بن کعب بھٹڑنے نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے بمرانام ہے کہ کہا ہے؟ می میٹھ نے فرمایا ہی ایس کر حضرت الی بن کعب بھٹڑ دویز ہے۔

( ١٣٤٦ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ وَيَزِيدُ قَالَ آخْبَرَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَفَادَةً قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِينِهِ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ايشُوا الرُّكُوعُ وَالسُّجُودَ قَوَاللَّهِ إِنِّي لَآزَاكُمْ مِنْ بَعْدِى وَرَبَّمَا قَالَ مِنْ يَعْدِ ظَهْرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ

(۱۲۳۷۷) حضرت انس بھٹڑے مروی ہے کہ نبی میٹانے فرمایاً رکوع وجود کو تمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا جمہیں اپنی پشت کے چیچے ہے بھی دیکھر دہاموتا ہوں۔

( ١٣٤٧ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفَفَرِ حَدَّثَنَا شُهْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يَقُولُ حَدَّثَنَا آنسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُهِفْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ كَهَائِينِ قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَنَادَةً يَقُولُ فِى قِصَصِهِ كَفَصَّلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأَخْرَى فَلَا الْهِى ذَكْرَهُ عَنْ آنَسِ أَمْ قَالَهُ فَنَادَةً إِراحِ: ١٣٣٥٠ ].

(۱۲۳٬۷۷) حضرت انس پی تف سے مروی ہے کہ نی مید نے قربایا عمل اور قیامت آن دوانگیوں کی طرح استھے بیسے مجے میں، (بیکهرکر نی میدائے شہادت والی انگل اور درمیانی انگلی کی طرف اشار وفر مایا )۔

( ١٢٢٤٨) ُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيرَةً وَيُعْجِبُنِى الْفَالُ قِيلَ وَمَا الْفَالُ قَالَ كَلِمَةٌ طَيِّبَةً إصحمه البحارى (٧٧٦)، ومسلم (٢٢٤٤) إ. إراحم: ١٠٢٢٠ إ.

# الم المستن المس

(۱۳۳۸) حضرت الس پڑٹنزے مروی ہے کہ ٹی میٹائے فرمایا بدشکولی کی کوئی حیثیت ٹیس البتہ بھے فال کیٹن اچھا اور پاکیز کلیہ عمل آگئا ہے۔

( ١٣٢٤ ) حَدَّتَنَا مُحَمَّدُ مُنُ جَعْفَمٍ حَدَّتَنَا شُعْمَةُ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَنْسِ مِن مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْسَ بِلَحْمِ فِقِيلَ لَهُ تُصُدُّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُو لَهَا صَدَفَّةً وَلَنَا هَدِيثَةً واستِ: ١٢١٨٨.

(۱۳۳۷۹) معرف انس ٹائٹنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائش ٹائٹا کی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی، تو ٹی پیٹائے فر مایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے جد بیہے۔

( ١٣٧٥ ) حَدَّثَنَا مُعَادُ بُنُ هِشَامِ الدَّسْتُوانِيُّ قَالَ حَدَّنِنِي آبِي عَنْ بُونَسَ عَنْ فَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَا اكْلَ نَبِّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جُوانِ وَلَا فِي سُكُّرَجَةٍ وَلَا حُيِزَ لَهُ مُرَفَّقٌ فَالَ قُلْتُ لِقَنَادَةَ فَمَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السَّقَرِ إصححه البحارى (٣٨٦ه). قال النرمذي: حسن غرب. إ.

(۱۳۳۵) معترت انس المثنز سے مروی ہے کہ بی المیشائے بھی میز پر یا چھوٹی پیالیوں میں کھانا ٹیس کھایا اور ندی بھی آ پ ٹاکٹٹا کے لیے بار کیدروٹی پیائی گئی، دادی نے ہم چھا کہ چھروہ کس چیز پر کھ کر کھانا کھائے تھے؟ انہوں نے بتایا کدوسر خوانوں پر۔ (۱۳۲۱ء) محقق آئٹس بُن عِما حق محقق تی رہیعة آئٹہ شیعتے آئٹس بُن مَالِكِ وَهُو یَعُولُ مُوفِّق رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

( ۱۳۳۵) محدث اس بن چیاص محدثی ربیعه انه اسمِع اس بن عالِیْ وجو یعون نوعی وسول انهِ صلی الله علیهِ وَسَلَمَ وَهُوَ اَبْنُ سِیْنَ سَنَدُّ کَیْسَ فِی رَأْسِهِ وَلِمُمِیَّهِ عِشْرُونَ شَعْرَةً بِیْضَاءَ اِانظر: ۲۹ م ۱۳۵۱ ، ۱۳۵۵ ) (۱۳۳۵) حغزت الس ٹائٹز سے مروی ہے کہ ٹی ٹیٹیا کا وصال ماٹھ سال کی تمریش ہوا ہے، اس وقت ٹی ٹیٹا کی مبارک

وَارْحَى شَهِ يَهِم إِلَّ مُحَمِّدُ مَعْ مَدِيدَ شَعِهِ . ( ١٣٥٥ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ الْأُشْيَبُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَعْمَى حَدَّثَنَا قَابِتُ الْبَنانِيُّ عَنْ آنسِ بْنِ عَالِكِ عَنْ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِنَّ مَثَلَ أُمْتِي مَثَلُ الْمَعْمِ لَا يُدُرَى أَوْلَهُ حَيْرٌ أَوْ آوْ آجِرُهُ إِمَال الرمنى: حسن غريب. وقال ابن حجر: حسن له طرق قد يرتفى بها الى الصحة، وقال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٢٨٦٩). قال شعيب: قوى بطرفه وشواهده، وهذا استاده حسن]. [انظن ٢٢٤٨٨].

(۱۲۳۵۲) دعنرت انس بڑگٹنا ہے مردی ہے کہ نبی مائیلائے ارشاوفر مایا ٹیمری امنت کی مثال یارش کی ہی ہے کہ پھی معلوم نہیں اس کا آغاز بہتر ہے ماانحام۔

( ١٢٢٥٠ ) حَدَّثُنَّا مُحَمَّدُ مُنْ جَعْفَمٍ حَدُّثَنَا شُعُنَّةً عَنْ جَابِرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُكُنِّينِي بِمُعْلَةٍ كُنْتُ ٱجْتَنِيهَا

(۱۲۳۵۳) حفرت انس المثلاث مروی برکرنی مینانے میری کنیت اس بزی کے ام پرد کی تھی جوش چنا تھا۔

( ١٣٥٤ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغَبَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ سِيوِينَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ ضَخْمٌ لَا

يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّى مَعْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ أُصَلِّى مَعَكَ لَلُوْ الْمَئِّتَ مَنْوِلِى فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَسَلَّمَ لَنَصَّةَ طَرَّتَ حَصِيرٍ لَهُمْ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْحَتَنِوْ فَقَالَ رَجُلٌّ مِنْ آلِ الْجَارُودِ لِلْنَسِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الطَّحَى قَالَ مَا رَآيَتُهُ صَلَّحًا إِلَّا يَوْمَنِيْ إِصَعِيهِ

(۲۷۰)، وابن حبال (۲۰۷۰). [انظر: ۲۲۵۵، ۱۲۹۶۱، ۲۹۶۸، ۲۹۶۸ و ۱۶۱۲۹۲۱،

(۱۳۳۵) حفرت انس فٹائنے سروی ہے کہ ایک آ دی بڑا بھاری بحرکم تھا، دو نی پٹھ کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے بار بار نہیں آ سکتا تھا، اس نے ہی میٹھ سے عرض کیا کہ شی بار بارآ پ کے ساتھ آ کرنماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا، اگر آپ کی دن میر سے کھر تشریف الاکری جگدنماز پڑھ دی تو بھی وہٹیں پرنماز پڑھایا کروں گا، چنانچیاس نے ایک مرتبہ داؤٹ کا اہتمام کرکے ٹی میٹھا کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کونے پر پائی چھڑک دیا، نی میٹھانے وہاں دورکھتیں پڑھ دیں، آل جاروو میں سے ایک آ دی نے بیس کر حضرت الس ڈیٹٹ سے ہو چھاکیا ہی میٹھ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی میٹھ کووہ نماز صرف اسی دن پڑھے ہوئے دیکھا تھا۔

( ١٣٥٥ ) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ قَالَ الْحَبَرَنِي آنَسُ بُنُ سِيرِينَ قَالَ سَيعُتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ وَالَ رَجُلٌّ مِنْ الْأَنْصَارِ فَلَدَّكِرَ مَعْنَاهُ إمكردِ ما نبلدم.

· (۱۲۳۵۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مردی ہے۔

( ١٣٥٨) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمِ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُفِئةً عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ وَبُعِيْ بُنِ حِوَاشِ عَنْ أَبِي الْأَيْضِ قَالَ حَجَّاجٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلَّقَةً إِمَال الألباني: صحيح الاسناد (النساني: ١٢٥٣) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد فوي]. وانظر: ١٣٤٥، ٢٩٤٤، ١٢٩٤٥، ١٩٤٤، ١٩٤٩.

(۱۲۳۵۱) حفزت انس ٹیٹنڈ ہے مروی ہے کہ تی پیلا عھر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سور بڑروٹن اورا پنے علقے کی شکل میں ہوتا تھا۔

( ١٣٦٧ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَتِ حَدَّقَنَا شُغَبَّةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةً جَارَنَا يُحَدَّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ عَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِمُقاذِ بْنِ جَبّلٍ اعْلَمْ أَلَّهُ مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّهُ دَخَلَ الْجَنّةَ [احرحه النساني في عمل اليوم والليلة (١٣٢٦)]

(۱۲۳۵۷) حضرت انس پی تشدی سے مردی ہے کہ بی میشائے حضرت معاذین جبل جی نے سایا در کھو! جو محفی "لا الدالا الله " ک محادی دینا ہوا فوت ہوجائے ، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

( ١٢٦٥٨ ) حَذَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَرٍ حَذَّلْنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ الْخَبِرَنَا شُغْبَةُ وَهَاشِمٌ حَثَّلْنَا شُغْبَةُ قَالَ قَالَ الْبُو التَّبَاحِ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَشَرُوا وَلَا نُعُشَرُوا وَسَكُنُوا وَلَا تُغَفِّرُوا إصحمه البحاري (٢٦)، ومسلم (١٧٣٤). [انظر: ٢٢٠٧].

(۱۲۳۵۸) حضرت انس ڈٹنٹا ہے مروی ہے کہ نبی مینٹا نے ارشاد فرمایی آ سانیاں پیدا کیا کرو، مشکلات پیدا ند کرو، سکون دلایا کرو،غرت ند پھیلایا کرو۔

( ١٣٥٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ إِنِي النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدَّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَبَسَطَ أَصْبُعُنِهِ السَّبَابَةَ وَالْوُسْطَى إِنظر: ١٣٥٨ إ.

(۱۳۵۹) حضرت انس دیشنزے مروی ہے کہ بی ملیا شانے فر مایا ہی اور قیا مت ان دوانگیوں کی طرح اسکٹے ہیں ج ہیں، یہ کہرگر ہی میٹانے شہادت والی انگلی اور درمیا نی انگلی کی طرف اشار و فر مایا۔

( .١٣٦٠ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي النَّيَّاحِ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةً عَنْ آبِي النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلَّى فِي مَرَابِضِ الْفَنَعِ قَبْلَ أَنْ يُنْتَى الْمَسْجِدُ [صححه البحارى ٢٣١)، وسلم (٢٤٥). [انظر: ٢١٠٤].

(۱۲۳۲۰) معرت انس التخف مروى ب كسمور نوى كانقير بيلية في الله كريون كي بازت من محى نماز بره اياكرت مقد

(١٣٣١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا شُمْبُهُ حَدَّثِنِي عُشِيْدُ اللَّهِ بْنُ ابِي بَكُمٍ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِمِكِ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرِ الْوُ سُيْلَ عَنْ الْكَائِدِ فَقَالَ الشَّرْكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالُ النَّفْسِ وَعُقُوقُ الْوَالِمَنْنِ وَقَالَ الَّا أَنْشُنَكُمْ بِالْكَبْرِ الْكَبَائِرِ قَالَ اللَّهُ الزَّورِ الْوَقَالَ شَهَادَةُ الزَّورِ قَالَ شُعْبَةً الْحُبْرُ طَنِّى أَنْهُ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ إصححه البحارى (٩٩٧ع)، ومسلم (٨٨)؛ النظر: ١٣٣٩ه].

(۱۲۳۹۱) معنرت انس چیٹنے سے مروی کے کہ بی مائیٹائے کمیر و گنا ہوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فربایا کہ دویہ ہیں ،اللہ کے ساتھ سمک کوشر کیسے تغیرانا ، ناخی قتل کرنا ، والدین کی نافر مائی کرنا ،اور فربایا کر کیا ہیں تنہیں سب سے بڑا کمیر و گناہ نہ بناؤں؟ وہ ہے حجوفی بات یا جھوٹی گوائی۔

( ۱۲۲۱ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُفَةٍ حَدَّثَنَا شُعْبُهُ عَنْ سَيَّارٍ قَالَ كَنْتُ آمَشِي مَعَ ثَابِتٍ البَّنَائِيِّ فَعَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ آنَهُ كَانَ بَمُشِي مَعَ آنَسٍ فَعَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّتُ آنَسٌ آنَهُ كَانَ يَمُسِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ صححه البعاري (۲۲۶) ومسلم (۲۱۹۸) الانظر: ۲۷۷۵] (۱۳۳۲) سياركتِ بِن كرش ثابت بنائي مُسَنِّ كما تحد جلا عاد باتما وراست بمن ان كاكذر يُحديجون بربواء انبول نے أبيس سلام كيا اور بما يا كرش حضرت الن مُن ثانا كے ساتھ جلا عاد باتھا، وان كاكذر يُحديجون پربواء انبول نے أنبيس سلام كيا

اور بتایا کدمی نی ایدا کے ساتھ جلا جار ہاتھا، رائے میں ان کا گذر کھے بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں سلام کیا۔

( ١٣٦٦٠ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمُفَوْ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكُو فَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَادَةَ عَنْ السِ بْنِ مَالِكِ فَالَ نَهَى وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يَشُوبَ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ قَفُلْنَا لِانْسِ فَالطَّقَامُ قَالَ ذَلِكَ اشَدُّ أَوْ النّنُ قَالَ امْنُ بَكُرِ أَوْ الْحَبْثُ إِراسِ: ١١٢٠٩

(۱۲۲۷۳) حضرت انس چیئٹرے مروی ہے کہ نی طبیعائے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فر مایا ہے، ہم نے حضرت انس ڈیٹٹر سے کھانے کا تھم یو جھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہو اور بھی تخت ہے۔

( ١٣٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَعْمَى بْنِ هَانِيءٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَحْمُودٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَمَّ آلَسٍ يَوْمَ الْجُمُمَةِ فَدَقَفْنَا إِلَى السَّوَارِى فَفَقَدُنْنَا أَوْ تَأَخَّرُنَا فَقَالَ آنَسٌ كُنَا تَقِيى هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن حزيمة: (١٥٥٨)، وابن حبان (٢٢١٨). وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٧٣)، والترمذي: ٢٢٩)، والنسائي: ٩٤/٢).

(۱۲۲۷۳) عبدالحمید بن محود کیتے ہیں کہ بن نے معزے انس ٹائٹڑ کے ساتھ ایک مرتبہ جمد کی نماز پڑھی ہمیں ستونوں کی طرف جگ بی جس کی بناء پر ہم آ کے پیچے ہوگئے ، معزے انس ٹائٹڑ نے فر بایا ہم ہی بی ٹائل کے دور باسعادت بن اس سے بچاکر تے تھے۔

بُون (۱۳۲۰) قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاق بْنِ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَة عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلِكِحَة رَعْفُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامِ صَنَعْنُهُ فَآكُلَ مِنهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامِ صَنَعْنُهُ فَآكُلُ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُهِسَ فَنَصَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُهِسَ فَنَصَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَقُمْتُ أَنَا وَالْبَيْمِيمُ وَوَاللَّهُ وَالْمَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَقُمْتُ أَنَا وَالْبَيْمِيمُ وَوَاللَّهُ وَالْمَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى بِهَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ لَعْمَ الْصَالُونَ لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَقُولُ مَنْ أَنُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَلَوْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَوْمَ لَهُ مَالُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَوْمُ وَلَوْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَامُ وَلَوْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَوْمُ وَلَوْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ وَلَامُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَوْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَامُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ وَلَامُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ لَهُ عَلَيْهِ وَلَمْتُونُ وَلَوْمُ وَلَالِهُ عَلَيْهِ وَلَالْمُولُونَ الْوَالْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْفَالِمُ وَلَوْلُولُولُ اللَّهُ وَلَوْلُكُولُولُولُوا لَلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُوا لَوْلَالِكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلِكُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ اللَّهُ مِلْكُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ اللَّهُ

(۱۳۳۱) حفرت انس چن نوے مروی ہے کہ ان کی دادی حضرت ملیک نے ایک مرتبہ نبی میٹھ کی کھانے پر دموت کی ، نبی میٹھ نے کہ اس کی اس کی کھانے پر دموت کی ، نبی میٹھ نے کہ کار پر حدول ، نبی میٹھ کر ایک چنائی کے ماز پر حدول برائی چنزک دیا ، نبی میٹھ اس پر کھڑے ، برائی چنزک دیا ، نبی میٹھ اس پر کھڑے ، برائی چنزک دیا ، نبی میٹھ اس پر کھڑے ، برائی میں اور ایک چیم کھڑی ، بیل اور ایک چیم کھڑی ، بیل اور ایک چیم کھڑی ، بیل اور واپس تشریف کے اور بری بی جارئی ، جارئی ، بیل بیٹھ کے کھڑی ہو کئیں ، بیل بیٹھ نے ہمیں دو رکھتیں برطان کی اور ایس تشریف کے گھڑی ہو کئیں ، بیل میٹھ کے کہ کہ کار اور دائیں تشریف کے گھڑی ہو کہ کیا ہو کہ کے ۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّثَنَا عُبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِئٌ عَنْ جَوِيرٍ بْنِ حَازِمٍ عَنْ فَنَادَةً قَالَ سَالْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ كَانَ يَمُثُمُ صَوْتُهُ مَلًّا [راح: ١٣٢٢].

# المنظمة المنظم

(۱۲۳۷۱) قاوہ بہینے کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس ڈیٹٹ نے بی مڈیلا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پو چھا تو انہوں نے فرمایا کہ نی مڈیلا پی آواز کو کھینچا کرتے تھے۔

( ١٣٣١٧ ) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّخُمَنِ يَعْنِى ابْنَ مَهْدِئٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةً عَنْ كَابِتٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَالَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ يَوْمُ الْهِيَامَةِ لَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ كُيْفَ وَجَمْلَتَ مَنْوِلِكَ فَيَقُولُ كَا رَبِّ خَيْرَ مَنْوِلٍ فَيَقُولُ صَلْ وَتَمَنَّةُ فَيَقُولُ مَا ٱسْأَلُ وَآتَمَنَّى إِلَّا آنُ تَرَكَّنِى إِلَى الدُّنْهَا فَاقْتَلَ فِى سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ (انظر: ١٣٥٤،١٣١٩).

(۱۳۳۷) حضرت انس ڈنٹونے مروی ہے کہ نی میڈانے فرمایا قیامت سے دن اہل جنت میں سے ایک آدی کو لایا جائے گا، اخذ تعالی اس سے بوجھے گا کہ اسے این آدم! تو نے اپنا ٹھکا نہ کیما پایا؟ وہ جواب دے گا پر وردگارا بہترین ٹھکانہ پایا، ادخہ تعالی فرمائے گا کہ ما نگ اور تمنا فلا ہر کر، وہ کوش کرے گا کہ میری ورخواست اور تمنا تو صرف آتی ہی ہے کہ آپ جھے ویاش واپس بھیچ ویں اور عمل وہیوں سرتیہ آپ کی راہ عمل شہید ہوجاؤں ، کھونکہ وہ شہادت کی قضیلت وکیے چکا ہوگا۔

(١٢٣٨ ) حَلَّتُنَا عَبُدُالرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِئْ حَلَقَا سُفْيَانُ عَنْ صَعْمُودٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصِرَّفٍ عَنْ أَلْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

كَانَ النَّبِيُّ صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى التَّمْرَةَ فَلُوْلَا اللَّهَ يَخْشَى انْ نَكُونَ صَدَفَةً لَا كَلَهَا راحدُ: ٤ / ٢٢١ ( (١٣٣٨ه) حفرت انس پُرُنُوْسے مروی ہے كہ بي ايئة كوراستة عمل مجود پڑى ہوئى لمنى اور آئيش بيا تدريشدند ہوتا كہ بيصرقد كى ہوگئة وہ اسے كھالياتے تئے۔

( ١٣٣٩ ) حَلَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ قَادَةَ عَنْ آتَسِ قَالَ اسْتَخْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُمْ مَكْتُومٍ مَرَّتَيْنِ عَلَى الْمَدِينَةِ وَلَقَدْ رَايَّتُهُ يُومَ الْقادِسِيَّةِ مَعْهُ رَابَةٌ سُوْدًاءَ إِنالِ الْابنانِ صحيح (ابو داود: ٩٥ ه و ( ٢٩٣١). فال شعيب: استاده حسن). إنظر: ١٣٣٧ ، ١٣٥٤ ، ١٢٦٥٩ .

(۱۲۳۷۹) حضرت انس ڈکٹٹز سے مروی ہے کہ ٹی ملیٹائے حضرت ابن اس مکتوم ٹرٹٹز کو یہ بیدمنورہ میں اپنا جائشین دومرتبہ بنایا تھا اور میں نے حضرت ابن اس مکتوم ٹیٹٹز کو جنگ قادمیہ کے دن سیاہ رنگ کا جینٹر اتھا ہے ہوئے دیکھا۔

( ۱۲۲۷ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنُ بْنُ مَهُدِئَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا كَانَ شَخْصٌ أَحَبُ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَكَانُوا إِذَا رَاؤُهُ لَمْ بِعُومُوا لِمَا يَعْلَمُوا مِنْ كَرَاهِبَيْهِ لِذَلِكَ إِمَال الرَّمِنَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَكَانُوا إِذَا رَاؤُهُ لَمْ بِعُومُوا لِمَا يَعْلَمُوا مِنْ كَرَاهِبَيْهِ لِذَلِكَ إِمَال الرَّمِنَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا الرَّلِمِنَانِ وَمَعِيمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَ الرَّمِنَانِ وَمَعَلَى مَنْ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَ اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَا لَوْلُوا لِللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ فَلَ اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَلِيلًا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَامُ عِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَالِمُ عَلَيْهُ عَلَيْ

( ١٢٣٧ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِتَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِي عَامِرٍ قَالَ سَمِفُتُ آنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ

#### الله المناقدة من المنظمة المن

اللّهِ صَلَّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلاقٍ قَالَ قُلْتُ وَأَنْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نُصَلّى الصَّلُوَاتِ بِوُضُوعٍ وَاحِدٍ مَا لَمْ نُحْدِثُ [صححه البحاري (٢١٤)، وابن حزيمة: (٢٢٦) وقال الترمذي: حسن غريب إلى انظر: ١٣٩١، ١٢٩٩، ١٢٠٤، ١٣٠٤، ١٣٠٤، ١٣٧٠.

(۱۳۲۱) حفرت انس جن تناسے مروی ہے کہ پی میشا برنماز کے وقت نیاو ضوفر ہاتے ہے، داوی نے حضرت انس جی تناسے ہو چھا کہ
آپ لوگ کیا کرتے ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بدوضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کئی گئی نماز میں بھی پڑھا کر تھے۔
(۱۳۷۲) حَدَّقَا عَبْدُ الرَّحْمَٰ مِنْ مَهْدِی عَیْ سَفَیانَ عَنْ الزَّبْیرُ بَعْنِی ابْنَ عَدِی کَالَ شَکُونَ اِلِی آئی بِن مَالِلِی هَا لَلْقَی
مِنْ الْحَجَمَّ ہِ فَقَالَ اصْبِرُوا الْإِنَّةُ لَا بِالِی عَلَیْکُمْ عَامٌ اَوْ يَوْمٌ إِلَّا الَّذِی بَعْدَهُ شَرِّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقُوا رَبْکُمْ عَنَّ مِنْ الْحَدِی اللَّهُ عَلَیْهُ وَسَلَّمَ (صححه البحاری (۲۰۱۸) وابن حیان (۹۰۱) (۱۳۵۲) وَ مَنْ مَنْ مُعْدَةُ مِنْ بَیْنِی کہتے ہیں کریم نے دعزت انس جائی دی دی ہوئے کہ انہوں نے فرمالی میں کی مطالم کی دکانے رہ سے جا طو، می فرمالی میں کہتے ہیں کہ برمال یا ون کے بعد آنے وال مال اورون اس سے برتر ہوگا ، یہاں تک کرتم اسے زرب سے جا طو، می نے بیارت تمہارے تی کُونُ الْحَنْ الْحَدِی ہے۔

نے بیات تمہارے تی کُونُ الْحَنْ الْحَدِی ہے۔

( ١٣٣٧ ) قَرَاْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاق بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ آبِي طَلْحَة عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ رَآيَتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحَانَتُ صَلَاهُ الْقَصْرِ قَالَتَمَسَ النّاسُ الْوَصُوءَ قَلَمْ يَجِمُوا فَأَتِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ بِوَصُونِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَندُهُ وَآمَرَ النّاسَ أَنْ يَتُوضَّنُوا مِنهُ قَرَائِتُ الْمَاءَ يَنبُعُ مِنْ تَحْتِ آصَامِهِ قَتَوضًا النّاسُ حَتَى تَوَضَّنُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمُ [صححه البحارى (٦٩٧)، ومسلم (٢٧٧٩)، وامن حبان (٣٥٩٦)، وقال اللرمذي: حسن صحبح.

(۱۲۳۲۳) حفرت انس بی فنزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آنا عمر کا وقت قریب آ حمیا، لوگوں نے وضو کے لئے پانی عاش کیا لیکن پانی نیس طاء نی طفا کے پاس وضو کا جر پانی لایا عمیا، نبی میدہ نے اس کے برتن میں اپنا وست مبارک رکھ دیا ورلوگوں کو اس پانی سے وضو کرنے کا تھم و سے دیا میں نے و نیکھا کہ نبی میٹھ کی الکلیوں کے نیچ سے پانی امل رہا ہے، اورلوگ اس سے وضو کرتے رہے پہل تک کرسپ لوگوں نے وضو کر لیا۔

( ١٣٣٧ ) حَدَّلَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْآصَةِ عَنْ آنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ وَالْهَ بَكُو وَعُمْمَانَ كَانُوا يُتِمُّونَ التَّكْمِيرَ إِذَا رَفَعُوا وَإِذَا وَضَعُوا إِراحِهِ: ١٢٢٨٤].

(۱۳۳۷۳) حضرت انس جہ تناہے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر وعم وحثان جائے تھی کھیل کیا کرتے تھے، جب بجدے جس جاتے یا سما تھاتے تب بھی تکبیر کہا کرتے تھے۔

( ١٣٣٧ ) حَلَثْنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِتٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَغَدُوهٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الذُّنْيَا وَمَا فِيهَا (انظر: ١٣١٩٣،١٢٥٨).

(۱۳۳۷) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ نبی میٹھانے ارشاد فرمایا اللہ کے راہتے ہیں ایک می یا شام جباد کرنا دنیا و مافیہا ہے بہتر ہے۔

(١٣٣٧) خَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُكِيرُ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَيَسْمَعِعُ فَإِذَا سَمِعَ آذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ قَالَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ آخِيرُ اللَّهَ آخِيرُ فَقَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ الْمُهَدُ أَنْ لَا إِلَّهَ وَلَا اللَّهُ فَقَالَ خَرَجْتَ مِنْ النَّوا صحه مسلم (٢٥٨)، وإنن عزيمة (٤٠٠)، وإن حباد (٤٧٥)، إنا طاح ٢١٥٤، ٢١٥٦١، ٢٥٥٦، ١٣٥٨، ١٢٥٨١،

(۱۳۳۷) حضرت انس نژانشدے مروی ہے کہ نبی پیٹاؤٹس پرطلوع فجر کے وقت حملے کی تیاری کرتے تھے، اور کان لگا کرسانتے تھے، اگر وہاں سے اذان کی آ واز سٹا کی و بی تو رک جاتے ور نہ حملہ کر دیتے ، ایک دن ای طرح نبی پیٹانے کان لگا کرسانو ایک آ وی کے انشدا کبر، انشدا کبر کینے کی آ واز سٹائی وی، نبی پیٹانے فریا یا فطرت سلید پر ہے، پھر جب اس نے آئشفیڈ اُن کو اِلّٰہ إِلّٰہٗ اللّٰہ کہانو فریا کہ تو جنہ کی آ گا ہے تکل کی ۔

(١٣٣٧) حَلَثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُو عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَادَةً عَنْ أَنَس أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِعُوا الصَّفَّ الْكُوْلَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ قَإِنْ كَانَ نَفْصًا فَلْيَكُنْ فِي الصَّفْ الْمُؤخِّرِ [صححه ابن عزبه: (٢٥٥ ، و٧٥ هـ ، وابن حباد (٢٥٥ ع.). وفال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١١)، والنساني: ١٩٣٢). إنظر: ١٣٤٧، ١٣٢٨ .

(۱۳۳۷) حضرت انس ڈائٹوے مروی ہے کہ تی میٹائے فر مایا پہلے آگل پھر اس کے بعد دالی صفوں کو کمل کیا کر داور کوئی کی ہوتو وو آخری صف میں ہونی چاہیے۔

( ١٣٣٨ ) حَلَّقَنَا عَبْدُ الرُّحْمَٰينِ بْنُ مَهْدِئَى عَنْ آبَانَ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ حَلَّقِنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بْزُ رَوَاحَةَ قَالَ سَمِعْتُ آتَسَ بْنَ مَالِكِ انَّهُ لَمْ يَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُصَلِّى الضَّحَى إِلَّا أَنْ يَخْوُجَ فِى سَقَمِ أَوْ يَقْدُمَ مِنْ سَفَو وانظر: ٢٦٤٩٩.

(۱۲۳۷۸) حضرت انس ولتف مروی ہے کہ میں نے ٹی مائیلا کو جاشت کی نماز پڑھتے ہوئے ٹیس و کھاال یہ کہ آپ ڈیکٹو کسفر بر جارہ ہوں یاسفرے والیس آ رہے ہوں۔

( ١٣٣٧ ) حَتَلْنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ مَهْدِئَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِينِ عَنْ آنس أنَّ الْيَهُودَ كَانُوا إِذَا حَاصَتُ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ لَمُ بُوْا كِلُوهُنَّ وَلَمْ يُجَامِعُوهُنَّ فِى الْبَيُوتِ فَسَالَ اصْحَابُ النَّيِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْوَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْالُونَكَ عَنْ الْمَجِيضِ قُلْ هُوَ آذًى فَاعْنَزِلُوا النِّسَاءَ فِى الْمَجِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى يَطْهُرُنَ حَتَّى لَرَّعَ مِنْ الْآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اصْنَعُوا كُلَّ يَطْهُرُنَ حَتَّى لَرَّعَ مِنْ الْآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اصْنَعُوا كُلُ

#### النائن المؤلِّن المؤلِّف المؤلِّق المؤلِّف المؤلِّق المؤلِّف المؤلِّق المؤلِّف المؤل

الْيَهُودَ فَقَالُوا مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ مِنْ الْمُونَا شَيْئًا إِلَّا خَالَقَنَا فِيهِ فَجَاءَ أُسَيْدُ بُنُ حُصَيْرٍ وَعَبَّادُ بُنُ بِشْرٍ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَالَتُ كُذَا وَكَذَا الْمَلا نُجَامِعُهِنَّ فَتَكِرَّ وَجُهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَنَّ اللَّهُ فَذَ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَحَرَا اللَّهُ عَلَيْهِمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَيْنٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْسَلَ فِى آثارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَا الذَّهُ لِمَبِحِدْ عَلَيْهِمَا حَدَّلَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْت ابِي يَقُولُ كَانَ حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً لَا يَمْدُتُ أَوْ يُمُثِينِ عَلَى شَيْءٍ مِنْ حَدِيثِهِ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ جُودَتِهِ اصحمه مسلم

(۲۰۲)، وابن حبان (۱۳۶۲)]. [انظر: ۱۳۶۱۱].

(۱۳۷۹) حضرت الس الاتخذے مروی ہے کہ یہود ہوں ہیں اجب کی مورت کو'' ایا م'' آتے تو وہ لوگ ان کے ساتھ ند کھاتے پیش تھا ور دائلہ گھر ہیں الحقہ ہوتے ہے ہے۔
پیشے تھا ور ندا کی گھر ہیں اکتفے ہوتے تھے، محابہ کرام خالا بھا کہ اس کے متعلق بی بیٹا ہے دریا دت کیا تو اللہ ندائل ہے،
عاز ل فرما دی کہ'' بیوگ آپ سے ایا موالی مورت کے متعلق موال کرتے ہیں ، آپ فرما درجو کہ'' ایا م'' بذائلہ ہو دیاری ہے،
اس لئے ان ایام میں مورتوں سے الگ رہوا ور پاک ہونے تک ان سے قربت ندگرو'' بیآ ہے۔ کھل پڑھنے کے بعد تی میٹا نے
فرمایا محبت کے علاوہ مب بچھ کر سکتے ہو، یہود ہوں کو جب بیاب معلوم ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ بیآ وی تو ہر بات میں ہماری
خالفت ہی کرتا ہے۔

ا مام احمد بہنشین فرماتے ہیں کہ ہما و بن سلمہ بہنشا ہی احادیث میں ہے کسی صدیث کی سند کی تعریفے نہیں کرتے تھے، لیکن اس صدیث کی سندگی عمد کی کی بنا ویراس کی بہت تعریف کرتے تھے۔

( ١٢٦٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ مَهْدِئٌ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ قَادَةَ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسُرَى وَقَيْصَرَ وَأَكَيْدِرٍ دُومَةَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (١٧٧٤). وابن حبان ( ١٦٠٥٠: ١٥٥٤).

(۱۳۲۸۰) معفرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ نی مائیٹائے سمری، قیعراور دومۃ الجندل کے باوشاہ اکیدر کو الگ! لگ خطالکھا بھس میں آئیس انشدی طرف بلایا ممیان ا

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئًى حَدَّثَنَا عَزْرَةُ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَنْسًا كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ قَالَ

وَزَعَمَ أَنْسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ (راحع: ١٢٢٠٠).

(۱۲۳۸۱) ثمامہ بن عبداللہ ہے مردی ہے کہ حفزت انس جائٹ خوشبود دنیں کرتے تنے ادرفر ہاتے تنے کہ نبی ایک کی خدمت میں جب خوشبوویش کی جاتی تو آپ خانی کا کھٹا ہے دونے فر ہاتے تھے۔

( ١٢٢٨٢ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُهْدِئَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَالِدٍ عَنْ أَبِى فِكَابَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلُّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَبُو عُبَيْدَةً أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ إصححه البعارى (٤٣٨٦)، ومسلم (٢٤١٩). إنظر: ١٢٩٩٧، ١٢٩٩٧.

(۱۲۳۸۲)حضرت انس پیٹنؤے مروی ہے کہ جتاب رسول اللهٔ نُوکاتُیج نے ارشا وفر مایا ہرامت کا ایک ایمن ہوتا ہے اور ایومبید ہ اس امت کے امین ہیں۔

( ١٢٧٨٠ ) حَدَّتَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِتَّى حَدَّتَنَا سُفْيَانُ عَنْ السُّدَّىٰ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَوْ عَاشَ اِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ لِكَانَ صِلَّىقًا نَبِيًّا

(۱۲۳۸۳) حضرت انس چنٹونے مروی ہے کہ جناب رسول الله کُاٹیٹراکے صاحبز اوے حضرت ایراہیم جَیْوَا اگر زندہ رہے تو صد تن اور نی ہوئے۔

( ١٣٧٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ الشَّدِّى قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ انْصَرَّفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الصَّلَاةِ عَنْ بَمِينِهِ إصححه مسلم (٧٠٨)، وابن حبان (١٩٩٦) - إنظر: ١٩٩٧) النظر: ١٤٨٧ / ١٩٢٠ / ١٩٤٠ .

( ۱۳۷۸ ) حَدَّثُنَا الْبُو عَامِمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادُةً عَنْ آنَسِ الْذَ مَنِينَى إِلَى النَّيْنَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِعُنْرِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَيْحَةً إصححه البحارى (٢٠٦٠)، وإن حياز (٩٣٧ ، و٤٣٦) لا نظر: ١٣٤٨ ، ٢٦٠ ، ١٣٥٠) ( ١٢٣٨٥) معرّت الس جَنَّة سے مروى ہے كہ جناب رسول الشَّرَكَةُ أَكَ پاس ايك مرتبده جوى روثى اور پرانا روثن كے كر آئے تھے۔

( ١٣٨٦) قَالَ وَقَدُ رَهَنَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِي بِالْمَدِينَةِ فَاخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ [صححه البحارى (٢٠٦٩)، وإس حبان (٩٩٧)، [انظر: ٢٠١١، ١٣٤٦]

(۱۲۳۸۱) حضرت انس ٹڑکٹو سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ کا گنٹا کی زروا لیک یبودی کے پاس مدینہ منورہ میں گروی رکھی ہوئی تھی، پی پیشانے اس سے چندمہینوں کے لئے تھے۔

( ١٣٨٨ ) قَالَ وَلَقَدُ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْم يَقُولُ مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعٌ خَبِّ وَلَا صَاعٌ بُرُّ وَإِنَّ عِنْدَهُ يِسْعَ

# هِ مَنْ النَّامِينَ ال

نِسُوَ قِيَوُمَنِيْ إِنظر: ١٣٢٠١، ١٣٤٦٩، ١٣٥٣١].

(۱۲۳۸۷) اورش نے ایک دن آئیس بیفر اتے ہوئے سنا کدآج شام کوآل محد ( مُؤَلِّیْنُ) کے پاس غلے یا گندم کا ایک صاح مجی نیس ہے، اس وقت نی بیٹاکی ٹواز واج مطہرات تھیں۔

۱۳۲۸) حَلَثَنَا اَبُو عَامِرٍ حَدُّثَنَا هِنَامٌ عَنْ فَلَادَةً عَنْ اَنْسِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيُصِيبَنَّ نَاسًا سَفُعٌ مِنْ
النَّادِ عُقُوبَةً بِلُنُوبٍ عَمِلُوهَا لَهُ يُلْحِلُهُمُ اللَّهُ الْحَنَّةِ بِقَصْلٍ رَحْمَتِهِ فَيَقَالُ لَهُمْ الْحَبَهَ بَشِوْلَ الرَّحِنَةِ وَلَمَا اللَّهُ عَلَيْهُمُ الْحَبُولُ الْحَبُولُ الْحَبُولُ الْحَبُولُ الْحَبُولُ الْحَبُولُ الْحَبُولُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ الْحَبُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْحَلُولُ الْحَبُولُ الْحَبُولُ الْحَبُولُ الْحَبُولُ الْحَبُولُ الْحَبُولُ عَلَيْهُ الْحَلَقُ الْحَبُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْحَلَقُ الْحَبُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمِلُولُ ال (۱۲م عند اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّ المُعَلِي إِمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْ

( ١٣٨٨ ) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَوْهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِثْلُ مَا بُيْنَ نَاحِيْتِي حَوْضِي مِثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءَ أَوْ مِثْلُ مَا بُيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَلَا أَزْهَرُ مِثْلُ وَقَالَ عُمَانَ [صححه مسلم (٢٣٠٣، وابن حباد (٤٤٨، و ٤٥١). [انظر: ١٣٣٢، ١٣٣٧، ]

(۱۲۳۸۹) حضرت انس ڈیٹنڈے مروی ہے کہ جناب رسول انڈیٹنٹیٹنگ ارشاد فر مایا میرے توض کے دونوں کنار د ل) در میانی فاصله اتناہے جننامہ بیداد رصنعا ویامہ بینداور مجان کے در میان ہے۔

( ١٩٣٨) حَدَّثَنَا شُلَيْمَانُ بْنُ حُرُّبٍ حَدَّثَنَا شُلَيْمَانُ بْنُ الْمُفِيرَةِ عَنْ تَابِتٍ عَنْ آنسِ قَالَ رَآيَتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْحَكَرُةُ يَتُحِلِقَهُ وَقَدْ آطَاقَ بِهِ أَصْحَابُهُ مَا بُوِيدُونَ أَنْ تَقَعَ شَعَرَةٌ إِلّا فِي يَدِ رَجُلٍ اسمحه مسلم (٢٣٢٥). انظر ٢٣٤٠). انظر ٢٣٤٠).

(۱۲۳۹۰) حضرت انس ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹائٹٹٹٹ کوش نے دیکھا کہ طل ق آپ کے بال کاٹ رہا ہے، اور صحابہ کرام ٹائٹٹر اور گرد کھڑے میں اور ان کی خواہش ہے کہ نبی ٹیٹٹا کا جو بال بھی گرے وہ کسی آ دی کے ہاتھ پر بن گرے۔ (زمین پر شرکرے)

( ١٣٣٨ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مُهْدِتَّى حَدَّثَنَا مُشْفَيانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَتَوَخَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ قُلْتُ فَانَتُمْ كَيْفَ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نُصَلّى الصَّلَوْآتِ بِوُضُوعٍ وَاجِدِ [راح: ١٣٣٧].

(۱۲۳۹۱) حضرت آس و بھٹنے مروی ہے کہ بی میام برنماز کے وقت نیا و ضوفر ماتے تھے ، داوی نے حضرت انس و بھٹنے ہو جہاک آپ لاگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ بم بے وضوعونے تک ایک بی وضوے کی کی نماز یر محی پڑھا کیا کرتے تھے۔ ( ۱۲۲۲ء ) حَدَّقَا اَبْهُورُ بُنُ اَسْدِ حَدَّقَاتُ جَمْفُورُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّقَا فَابِتُ النَّبِي فَالَ

#### ﴿ مُنْلِهَا مُنْ ثِلْ اللَّهِ عِنْمُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ مُطِرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَعَرَجَ فَحَسَّرَ لَوْبَهُ حَتّى أَصَابَهُ الْمَطُو قَالَ فَقِيلَ لَهُ

يًا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ لِأَنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِوَيِّهِ [صححه مسلم (٨٩٨)]. [انظر: ١٣٨٥].

(۱۲۳۹۲) حضرت انس بی تفت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا کے دور باسعادت میں بارش ہوئی، نبی ملیٹا نے باہرنگل کرا ہے

كير بيم كاويروالے مصے بنادي تاكد بارشكا پائى جىم تك بھى پن جائے ،كى نے بوجھايارسول الله كُالْيَكُا؛ آب نے ایما کوں کیا؟ فرمایا کریہ بارش اینے رب کے پاس سے تازہ تازہ آئی ہے۔

( ١٣٦٣ ) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِل مُطَفَّرُ بْنُ مُدْرِكٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ صَلْم الْعَلَوَى قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ عَالِكِ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْمِحِجَابِ حِنْتُ ٱذْخُلُ كَمَّا كُنْتُ ٱذْخُلُ فَقَالَ النِّينُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَانَكَ يَا وسي بغي إاخرجه البخاري في الأدب المفرد (٣٠٧) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد [انظر: ١٣٠٩، ١٣٠٩،، ١٣٢٠،

(۱۲۲۹۳) حفرت انس پیشناے مردی ہے کہ جب آیت تجاب نازل ہوگئ تب بھی میں حسب سابق ایک مرتبہ نی میٹھ کے گھر میں داخل ہونے لگا ، تو نی مائیلانے فر مایا میٹا! چکھے رہو (اجازت لے کرا عمر آؤ)

( ١٢٢٩٠ ) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمِ الْعَلَوِتِى قَالَ سَعِمْتُ آنسَ بْنَ مَالِكِ ٱنَّ النَّبيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ صُفْرَةً فَكَرِحَهَا قَالَ لَوْ الْمَرْتُمُ هَذَا أَنْ يَغْسِلَ خَذِهِ الصُّفْرَةَ قَالَ وَكَانَ لَا يَكَادُ يُواجِهُ آخِدًا فِي وَجْهِهِ بِشَيْءٍ يَكُوهُهُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤١٨٧، و٤٧٨٩). قال شعيب: استاده حسن). إانظر: ١٢٦٠١، ١٢٦٥٥).

(۱۲۳۹۲) حفرت الس بھٹڑے مروی ہے کہ نی میٹانے ایک آ دی کے چیرے پر پیلا رنگ نگا ہوا ویکھا تو اس پر نا گواری ٹا ہر فرمائی اور فرمایا کدا مرتم اس محف کو بیرنگ دعود بے کا محم دیتے تو کیا ہی اچھا ہوتا؟ اور نبی مائیلا بیعا وت مبار کرنتمی کر کسی کے سامنے اس طرح کا چمرہ کے کرنہ آتے تھے جس ہے تا کواری کا اظہار ہوتا ہو۔

( ١٢٩٥ ) حَدَّثَنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ عَنْ آنسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَيسِلُ مَعَ الْمَرْأَةِ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ الْإِلَاءِ الْوَاحِدِ (راحع: ١١٢١٨.

(۱۲۳۹۵) حفرت انس التافذ سے مردی ہے کہ بی الباداوران کی ابلیمحتر مدایک بی برتن سے مسل کرلیا کرتے تھے۔

( ١٣٣٨ ) حَدِّثَنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ الْأَنْصَارِكُ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ آيَةُ النَّفَاقِ بُغْضُ الْكَنْصَارِ وَآيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْكُنْصَارِ

(۱۲۳۹۷) جعنرت انس بخانف سے مردی ہے کہ جناب رسول اللّٰه تَأَنْجَائِم ارشاد فرمایا نفاق کی علامت افسار ہے بغض رکھنا ہے

اورایمان کی علامت انصارے محبت کرنا ہے۔

(۱۲۳۹۷) حضرت انس ٹیکٹنے سروی ہے کہ محابہ کرام ٹیکٹن کی نگا ہوں میں نی میٹناسے زیادہ محبوب کوئی مخف شرقعا، کیکن وہ نی میٹنا کود کی کر کھڑے ند ہوتے سے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ تی میٹناسے اچھائیں بچھتے۔

( ١٣٦٨ ) حَكَثَنَا بَهُزُّ حَلَّقَنَا شُعُبَّهُ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بَنُ إِنِي بَكْمٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ سُنِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ الْكَتَائِرِ أَوْ ذَكْرَهَا قَالَ الضَّرِكُ وَالْعَقُوقَ وَقَتْلُ النَّهْسِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قُولُ الزُّورِ إِرَاحِينَ ١٩٣٦١.

ر ۱۲۳۹۸) حصرت انس نشان سے مردی ہے کہ تی طال ہے کیرہ گانا ہوں کے محلق پو چھا کیا تو تی سیان کے فرمایا کدوہ بدیں، اللہ کے ساتھ کی کوشر یک طہرانا ، ناح تاقی کرنا ، والدین کی نافر مائی کرنا ، اور جھوٹی یا سے انجھوٹی کوابی وینا۔

(١٢٦٩) حَكَثَنَا بَهُزٌ وَعَبُدُ الصَّمَدِ الْمَعْنَى قَالَا حَكَثَنَا هَمَّامُ مِنْ يَحْنِى حَكَثَنَا فَقَادَةُ قَالَ سَالُتُ آنسَ مِنْ مَالِكِ فَلُكُ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ حَجَّةً وَاحِدَةً وَاعْتَمَرَ أَوْبَعَ مِرَادٍ عُمْرَتَهُ وَمَنَ الْمُحَدَيْمِيةِ فَعُمْرَتَهُ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ حَجَةً وَاحِدَةً وَاعْتَمَرَ أَوْبَعَ مِرَادٍ عُمْرَتَهُ وَمَنَ المُحْدَيْمِيةِ وَعُمْرَتَهُ مِنْ المُحدَيِّةِ وَمُعْرَتَهُ مِنْ المُحدَيِّةِ وَعُمْرَتَهُ عَنِينَ وَعُمْرَتُهُ مِنْ المُحدَيِّةِ وَصَعَمَا حَدَيْمٍ وَعُمْرَتُهُ مِنْ المُعْدَوِةِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَعُمْرَتُهُ مِنْ المُعْدِينِ وَعُمْرَتُهُ وَعُمْرَتُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعُلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعُمْرَتُهُ وَعُلُولًا مُولِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَمُ عَلَيْهِ وَعُمْرَتُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَعُلْمَ عَلَيْهِ وَعُمْرَتُهُ وَعَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَعُمْرَتُهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعُمْرَتُهُ مِنْ المُعْرَادُهُ وَعَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَعُلِيلًا عَلَيْهِ وَعُلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعُلِقَا عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَعُمْرَتُهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْرَادُهُ وَالْمُعْرِدُهُ وَالْمُعْرَادُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْمُولِينَ وَعُمْرِتُهُ مُولِكُونَا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَعُلِيلًا عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مُعْتَعُلِمُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَ

(۱۲۳۹۹) قادہ بھنٹے کتے ہیں کہ میں نے حضرت انس جھٹنے ہو چھا کہ بی طبیقائے کتے تج کیے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ کا کیا تھااور چار مرتبہ عمرہ والیک عمرہ تو صدیبیہ کے زمانے میں، دومرا ذیقعدہ کے مبینے میں مدینہ ہے، تیسراعمرہ ذیقعدہ علی کے مبینے میں جرانہ سے جبکہ آپ نافین نیٹر نوٹری کا مال فنیرے تقدیم کیا تھا اور چوتھا عمرہ کے کے ساتھ کیا تھا۔

( ... ٢٤ ) حَدَّتَنَا بَهُوْ وَعَقَانُ فَالَا حَدَّتَنَا هَمَّامُ بُنُ يَعْمَى عَنْ فَنَادَةً قَالَ كُنَّا تأتِى آنسَ بُنَ مَالِكِ وَحَبَّارُهُ فَانِيمٌ قَالَ فَقَالَ يَوْمًا كُلُوا لَمَنَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا قَطُ قَالَ عَقَانُ فِي حَدِيثِهِ حَتَّى لَحِقَ بِرَثِهِ (راحم: ١٣٣١).

(۱۲۳۰۰) قادہ بھٹٹ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت انس پھٹو کی خدمت میں حاضر ہواکرتے تنے ،ان کے بہال ٹانبائی مقرر تھا، ایک دن وہ ہم سے فرمانے کے کھا کا، البتد برے علم میں ٹیس ہے کہ ہی بیٹا نے بھی اپنی آ کھوں سے باریک روٹی کودیکھا بھی ہودیا بھی سالم بھن ہوئی بحری کھائی ہو۔

(١٢٤٨) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّهَا نَوَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ ءَالِيهِ وَسَلَّمَ مَرْجِعَهُ مِنْ

#### هِ مُنْ الْمُنْ الله مِنْ الله م

الْحُدَيْبَةِ وَاصْحَابُهُ يُحَالِطُونَ الْحَرْنَ وَالْكَآيَةَ وَقَدْ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيُنَ مَسَاكِيهِمْ وَتَحَرُوا الْهَدْى بِالْحُدَيْبَةِ إِنَّا لَعَدْ الْمَدْنَ الْمَالِكِيهِمْ وَتَحَرُوا الْهَدْى بِالْحُدَيْبَةِ إِنَّا لَمَنْ اللَّهُ لَلَّهُ الْمَالِكُ فَعَلَى آبَيَانِ هُمَا اَحَبُّ إِنِّى مِنْ الذُّنِ جَمِيمًا قَالَ فَلَمْ الْمَالِكُ فَمَا يَفْعَلُ بِنَا قَانُولَ جَمِيمًا قَالَ فَلَمْ الْمَلْمُ اللَّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِنَا قَانُولَ اللَّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِنَا قَانُولَ اللَّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِنَا قَانُولَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِنَا قَانُولَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللِّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَالِمُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَاللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِ الْعَلَى الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِ الْعَلْقُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْم

(۱۳۴۱) حضرت انس جمعتن مروى ب كدنى مينا جب صديبي عدائي آرب مقدة محابرام تعديم أور پريتانى ك امراح المدين مروى او پريتانى ك آور چينانى ك امراح كيد المراح كي مينا اور پريتانى ك امراح كي المينا موقع كي المراح كي المينا كي المينا

( ١٢٤.٣ ) حَدَّثَنَا بَهُزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَتَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنْ آنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِنَّ يَكُلُ نَبِّى دُعُوَةً قَلْدُ دَعَا بِهَا فَاسْتُعِيبَ لَهُ وَإِنِّى اخْتَأَتُ دُغُوتِى شَفَاعَةً بِأَنْتِي يُومُ الْفِيَامَة وصححه مسلد

( . . . )، وابن حبان (٦٩/٦)، والحاكم (٦٩/١). إنظر: ٣٠٢٠، ١٣٣١، ١٣٣١، ١٣٧٤، ١٤١٥٧).

(۱۲۳۰۳) حضرت انس بھٹنے ہے مردی ہے کہ نبی میٹھ نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعا مالی صرورتھی جوانہوں نے مانگی اور قبول ہوگئی ، جنبہ میں نے اپنی وعا والبی امت کی سفارش کرنے کی خاطمرتیا مت کے دن کے لئے محفوظ کررکھی ہے۔

( ١٧٤.٤) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَشَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةً قَالَ أَلْتُ لِانْسِ اتَّى اللَّبَاسِ كَانَ اغْجَبُ قَالَ عَفَانُ أَوْ اَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمِحْبَرَةُ [صححه البحارى (٨٨٦). ومسلم (٢٠٧٩). وامن حبان (٣٣٩٤). إدا ظر: ٢٢٤١٠ ١٢٦٢٠ المارة ١٤١٥٤.

## من المنافذين المنافذ المنافذين المنافذ المنافذين المناف

(۱۳۳۰ س) قادہ بہنیٹ کہتے ہیں کہ میں نے مطرت انس ٹائٹ ہے تو چھا کہ تی میٹھ کوکون سالباس پند تھا، انہوں نے فرمایا دھاری داریخی چادر۔

( ١٠٤٠٠ ) حَدَّلَتَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ عَنْ آنسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذُ البُّسُرُ وَالشَّمْرُ جَعِيمًا وانظر: ١٣٧٨م ١٣٠١م.

(۱۲۳۰۵) حفرت انس بھٹڑ ہے مروی ہے کہ ہی میٹھانے میکی اور کی مجود کو اکٹھا کرے (نبیذ بنانے سے )منع فر مایا ہے۔

( ١٣٤٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَثَنَا حَمَّادٌ يَمُنِي ابْنَ سَلَمَةً عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي فِلَابَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولُدَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يَتَبَاعَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ إصححه ابن خزبعة: ( ١٣٣٣)، وابن حباد (١٦١٣، و ١٦٩٤، و١٤٩)، والسالي: حباد (١٦١٣، و١٤٩)، والسالي: ( ٢٣/٢)، والسالي: ( ٢٣/٢) والسالي: ( ٢٣/٢)، والسالي: ( ٢٣/٢)، والسالي: ( ٢٣/٢) و ٢٣/٢) و السالي: ( ٢٣/٢) و السالية و تُنْهُمُ السَّلِيةِ السَّلَةِ السَّلَةُ اللَّهُ الْمُلْعُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللْعُلُولُ اللَّهُ

(۱۲۳۰ ) معرّت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ نی میٹھ نے فر مایا قیامت اس وقت تک قائم ند ہوگی جب تک نوگ مساجد کے بارے ش ایک دومرے پر فخر ندکر نے کلیں۔

(۱۲۰.۷) حَتَثَنَا بَهُزَّ وَعَقَّنَ فَالَا حَثَثَنَا اَبَانُ فَالَ بَهُوْ بُنُ يَزِيدَ الْمَطَّارُ حَتَثَنَا فَادَةُ عَنْ النَّسِ بْنِ مَالِكٍ فَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ جَهَيَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ فَالَ فَيُدَلِّى فِيهَا رَبُّ الْعَالَمِينَ فَلَتَهُ قَالَ فَيَنْزُوِى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطْ قَطْ بِعِزَّيْكَ وَلا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلَّ حَتَّى يُسْخِيهَ اللَّهُ لَهَا حَلْقًا آخَرَ فَشُخِيَةً فِي فَصُّولِ الْمُجَنَّةِ وصححه البحارى (۲۸۸٤)، وصلم (۲۸٤٨)، وان حباد (۲۲۸) | النظر:

(۱۳۳۷) حفرت انس پڑگنزے مروی ہے کہ تی میٹانے فر ما پاجٹم مسلسل میں گہتی رہے گی کرکوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یبال تک کہ پروردگار عالم اس بٹس اپنا پاؤں افکا دے گا اس وقت اس کے جھے ایک دومرے کے ساتھ ل کرسکڑ جا کیں گے اور وہ کیے گی کہ تیری عزت کے باتی بائدہ جھے بیس اسے آباد کر دیےگا۔ پیواکر کے جنت کے باتی بائدہ جھے بیس اسے آباد کر دیےگا۔

( ١٢٤.٨ ) حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا عَلِيْ بُنُ مُسْمَدَةً حَدُّثَنَا قَنَادَةً عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِسُلَامُ عَلَائِيَةٌ وَالْإِيمَانُ فِى الْقَلْبِ قَالَ ثُمَّ يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى صَدْدِهِ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ النَّفَةِ ى هَاهُنَا النَّقْوَى هَاهُنَا إِعرِمِه ابو يعلى (٢٩٢٣)

(۱۳۴۰۸) حفرت انس ڈیٹنا سے مروی ہے کہ تی میٹھ فر مایا کرتے تھے اسلام فلاہر کا نام ہے اور ایمان ول میں ہوتا ہے، پھر اپنے سینے کی طرف تمین مرتبدا شار وکر کے فر مایا کرتھ ٹی یہاں ہوتا ہے۔

## هي مُسْتَدَا فِينَ الْمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللِّهُ وَمُنْ اللَّهُ ولِي مُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَالَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللّلِّي اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ ولِنَّا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ

( ١٣٤٨ ) حَقَّقَنَا بَهُزَّ حَقَّقَنَا جَرِيرُ بُنُ حَاذِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ سَأَلْتُ آنَسًا عَنْ شَغْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ قَالَ كَانَ شَعْرُهُ وَجِلَّا لِيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبْطِ كَانَ بُيْنَ أَذْنَيْهِ وَعَاتِقِهِ إصححه البحارى (٥٠٥ه). ومسلم (٢٣٣٨). [انظر: ١٩٣٣]

(۱۲۴۰۹) قمادہ پینیو کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹائٹونے نی میٹائے بالوں مے متعلق دریافت کیاتو انہوں نے فرمایا کہ نی میٹائے بال بلکے محتقمر یالے تھے، ند بہت زیادہ محتقمر یالے اور ند بہت زیادہ سید سے، اوروہ کانوں اور کندھوں کے درمیان تک ہوتے تھے۔

( ١٧٤٨ ) حَقَلَتَ بَهُوْ حَدَثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا خَطَبُنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا مِينَ لِمَنْ لَا عَهُدَ لَهُ إِنْظِرَ ١٥٥٥ ، ١٣٣١،

(۱۲۳۱ ) حضرت انس جی نیز سے مروی ہے کہ بی پیشائے ہمیں کوئی خطبہ ایپائیں دیا جس میں بید شقر مایا ہو کدائ شخص کا ایمان نمیں جس کے پاس امانت داری نہ ہوا وراس مخص کا دین تین جس کے پاس وعد و کی پاسداری نہ ہو۔

( ١٣٤١ ) حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا صَلَيْمَانُ مِنُ الْمُعِيرَةِ حَدَّثَنَا نَابِتُ عَنْ انْسِ لِنِ مَطِكِ أَنَّ عِنْهَا الْمُعَكَى عَنْهُ فَيَعَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَدَّكُو لَهُ مَا أَصَابَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَعَالَ صَلَّ فِي بَشِي حَتَى اتَبْحِذَهُ مُصَلَّى فَالْ فَعَبَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَى وَسَلَمَ وَمَنْ صَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَنْ صَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَعْدَلُوا عَلْمُ وَسَلَمَ وَقُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ الْمُعَلِقِينَ فَاسْتَدُوا عَلْمُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ الْمَعَلِقِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمَالُولُولُ اللَّهُ وَالْعَالَ وَاللَّهُ وَالْمَالُولُولُ اللَّهُ وَالْمَا وَاللَّهُ وَالْمَالَعُولُ اللَّهُ وَالْمَا وَاللَّهُ وَالْمُوالُولُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَمِلُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ الل

الا (۱۳۳۱) عفرت انس نتائات مردی ہے کہ حضرت ختبان نتائن کی آئیسیں شکایت کرنے گئیں، انہوں نے بی عیام کے پال پیغام بھیج کرا پی مصیبت کا ذکر کیا، اور عوش کیا یا رسول الشن کھیڑا میرے کھر تشریف لا کرنماز پڑھ وجیئے تا کہ میں ای جگر کوا پی جائے نماز بنالوں، چنا نچواکید ون نی میشوا ہے بھومحا یہ بھی تھے۔ اور منافقین کی طرف ہے بیٹنچ والی اٹکا لیف کا ذکر کرنے گئے، کھڑے ہو گئے اور محابہ کرام ٹولگٹر آپس میں با نمیں کرنے گئے، اور منافقین کی طرف ہے بیٹنچ والی اٹکا لیف کا ذکر کرنے گئے، اور اس میں سب سے زیادہ حصد دار مالک بن دخیشم کو قرار دینے گئے، بی میشوانے نماز سے فارغ ہو کر فر مایا کیا وہ اس بات کی آگرائی ٹیس دیتا کہ اللہ کے علاوہ کو تی معبود ٹیس اور میں اللہ کا رسول ہوں؟ ایک آ دی نے کہا کیوں ٹیس، کہن یہ دل ہے ٹیس ہے، نمی میشوانے فرمایا بچوننس اس بات کی گوائی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود ٹیس اور بید کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ آپ

(١٣٥٢) عَدَّتُنَا بَهُرٌ حَدَّتَنَا سَلَيْمَانُ بَنُ الْمُهِمْرَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَعُجِهُ الرُّوْيَا الْبَعَسَنَةُ قَرْبَمَا قَالَ عَلْ رَآي آحَدُ مِنكُمْ رُوْيًا فَإِذَا رَاى الرَّجُلُ رُوُيًا سَالَ عَنْهُ فِإِنْ كَانَ لِنْسَ بِهِ بَاشَّ كَانَ آخَجَتُ لِرُوْيَاهُ لِلّهِ قَالَ فَحَالَتُ الْمَرَاةُ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللّهِ رَايْتُ كَانِّى حَمَّلَى الْحَبَنَةُ فَسَمِعْتُ بِهَا وَجَمَّةُ وَلَمَتُ الْمَبَنَةُ فَسَمِعْتُ بِهَا وَجَمَّةٌ ارْفَجَّةُ فَسَعِمْتُ الْحَبَّةُ فَسَعِمْتُ اللّهُ عَلَيْهِ مَوْيَا فَلَ جِيءَ مِلْكُونِ مَنْ وَفَلَانٍ مَنْ فَكَنِ حَمَّلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَرِيَّةً قَبْلَ ذَلِكَ قَالَتُ فَجِيءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ فِيَابٌ طُلْسُ رَجُعُلًا وَقَلْ بَعَتَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَرِيَّةً قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ فَعِيمَ عِلْمُ عَلَيْهِمْ فَيَالَ فَعَيلَ الْمُعَلِيمُ إِلَيْ نَهِرِ الْمُنْتَحَ الْوَقُولِ فَلَقَ وَلَيْكَ عَلَيْهُ وَلِيكَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَرِيَّةً قَالَ فِيلَا فَعُمِسُوا غِيهِ فَحَرَجُوا مِنْهَا فَعَلَالِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَسُلُمَ عَلَى اللّهُ عَلَى وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى وَسُلُوا اللّهُ عَلَى وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ

(۱۳۳۱) حفرت انس فلگفت مروی ہے کہ نی طینها چھے خوابوں سے خوش ہوتے تھے اور بھش وادقات ہو چھتے تھے کہ تم میں سے
کی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کس نے کوئی خواب ویکھا ہوتا تو وہ نی میٹھا سے اس کی تجیبر دریافت کر لیتا، اگر اس میں کوئی
پر چٹانی کی بات نہ ہوتی تو نمی طیٹھا اس سے بھی خوش ہوتے ، اس تناظر میں ایک مورت آئی اور کہنے تھی یار سول الفتہ کا تھا اس میں نمون ہوں ، میں نے دہاں ایک آ واز تی جس سے بہنت بھی بلنے تھی ، اچا تک میں
خواب میں ویکھا کہ کو یا میں جنت میں واضل ہوئی ہوں ، میں نے دہاں ایک آ واز تی جس سے بہنت بھی بلنے تھی ، اچا تک میں
نے دیکھا کہ فلال میں فلال کو لایا جا رہا ہے ، یہ کہتے ہوئے اس نے ہارہ آ ویوں کے نام محموا نے جنہیں
نی میٹھا نے اس سے پہلے ایک سربید میں واند فر بایا تھا۔

اس خاتون نے بیان کیا کہ جب انہیں وہاں لایا گیا تو ان کے جم پر جو کپڑے تھے، وہ کالے ہو بچکے تھے اور ان کی رکین پولی ہوئی تھیں، وہ کالے ہو بچکے تھے اور ان کی رکیس پھولی ہوئی تھیں، کی نے ان سے کہا کہ ان لوگوں کو نہر سد ڈیا نمبر بید ٹی بھر سونے چرے نے اس شرن فوطر لگایا اور جب با ہر نظافو ان کے چرے چروہ یں رات کے چاندی طرح چمک رہے تھے، پھرسونے کی کر سیاں لائی گئی ہو ان کی محبور کی تھیں، وہ ان مجبور وں کو کھانے گئے، اس دور ان وہ جس مجبور کو بلاتے تھے تو سے خان وہ ور ان وہ جس مجبور کو بلاتے تھے تو حس نے میاتھ کھائی رہی۔

بھر ع معداس للكرے الكي آدى فتح كى تو تخرى كر آيا، اور كينے لگا يارسول الله تُلَاثِيْهُ المارے ساتھ اليا اليا معالمه يَّل آيا اور فلال قلال آدى شہير ہو كے مير كيتے ہوئے اس نے الى يار وآدميوں كيام كنواد سے جو كورت نے بتائ

### هي مُنظِالِهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ

تے ، نی پٹیٹانے فرمایا اس کورت کومیرے پاس دوبارہ بلا کر لاؤ ، وہ آئی تو نبی پٹیٹانے اس سے فرمایا کداپنا خواب اس آ دی کے سامنے بیان کروہ اس نے بیان کیا تو وہ کہنے تھا کہ اس نے نبی پٹیٹا ہے جس طرح بیان کیا ہے ، حقیقت بھی اس طرح ہے۔

( ١٢٤١٢ ) حَذَّتُنَا أَبُو النَّصْرِ حَذَّتُنَا سُلَيْمَانُ الْمَعْنَى [مكرر ما قبله].

(۱۲۴۱۳) گذشته مدیث ای دوسری سند سیمی مروی ب.

( ١٣٤٨ ) حَنَّتَنَا بَهُزَّ حَنَّاتَ حَمَّادُ بُنُ صَلَمَةَ قَالَ أَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ إِلَى بَكُرٍ عَنْ آنَسِ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَامِلَهُ فَتَتَحَتُهُنَّ فِى الْأَرْضِ فَقَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَقَالَ بِيَدِهِ خَلُفَ ذَلِكَ وَقَالَ هَذَا أَجَلُهُ قَالَ وَاوْمُا مَا بَيْنَ بَدَهُ قَالَ وَكُمَّ آمَلُهُ فَلَاتَ مِرَادٍ [راحع: ٢٢٢٦٣].

( ۱۲۳۱۳) حضرت انس ڈکٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ٹی پٹیٹانے زیمن پرا پی اٹٹلیاں دکھ کرفر ہایا بداین آ وی ہے ، ٹجرانہیں اغمار تھوڑا ساچھے دکھااورفر ہایا کہ بیراس کی موت ہے ، مجراہ ناپاتھ آ گے کرکے تین مرتبہ فر ہایا کہ بداس کی امید س جس۔

( vrso ) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةً قَالَ حَدَّثَنَا هُوسَى أَبُو الْفَلَاءِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلَّى فِي آيَامِ الشَّنَاءِ وَمَا نَلْوِي مَا مَضَى مِنْ النَّهَارِ أَكْثَرُ أَوْ مَا بَقِيَ إاحرسهُ الطبائسي (١٢١٥) قال شعب: اسناده ضعيف. إنظر: ١٢٦٦١).

(۱۳۳۵) حعزت الس بیشنا سے مروی ہے کہ نی ملیکا سردی کے ایام بھی نماز پڑھاتے تھے تو بھیں کچھے پیدنہ چاتا تھا کہ دن کا اکثر حصر گذر کیا ہے یاباتی ہے۔

( ١٣٤١ ) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَايِتٍ الْمُنَانِيِّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُجَاوِزُ شَخْرُهُ أَذْنَيْهِ (احرجه عبد بن حميد (٢٠٥٨ ). قال شعيب: اسناده صحبح إ. إانظر: ٢٦٢٨ ].

(١٢٣١٧) حفرت انس فيتنز عروى بركم بي مايناك بال كانول عدة كي زيز هته تعر

( ١٣٤١٧ ) حَذَقَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَلْ قَنَادَةَ عَلْ الْسِي عَلْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلْهَا مِانَةَ عَامٍ لا يَفْطَعُهُا إِراحِدَ ؛ ٢٠٩٤ إ.

(۱۲۲۱۷) حفرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ نی میلائے فرمایا جنت میں ایک درخت ایبا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی موار موسال تک چلار ہے تب بھی اس کا سابہ ختم نہ ہو۔

( ۱۲۵۸ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرُّوَّاقِ قَالَ الْحَبْرَانَ مَفْمَرُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ حَسْبُكَ مِنْ يَسَاءِ الْعَالَمِينَ مَرْيَمُ البَّنَةُ عِمْرَانَ وَسَدِينِهَ فَي بِنْتُ حُوثِمُلِدٍ وَقَاطِمَةُ البَّنَةُ مُحَمَّدٍ وَآسِيَةُ المَرَاةُ فِرْعُونَ اصححه ابن حبان ( ۱۹۳۸ و ۲۰۰۳). قال النرمذي: حسن صحبت وقال الألباني: صحب والنرمذي: (۳۸۷۸). ( ۱۳۳۸ ) حظرت الس المُتَلَقْ ع مروى ب كم في الحِنْه في النامة وفي كرولوس من عزب مراي بنت مران بَيْلًا، فد يج

بنت خويلد وينا، فاطمه بنت محمد (منافيظم) اورفرعون كي بوي آسيدي كافي بي -

( ١٢٤١٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ بَلَغَ صَفِيَّة انَّ حَفْصَة قَالَتْ إِنِّى البَنَهُ يَهُودِكُ فَبَكُتُ فَدَحَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكِ ابْنَةُ يَقِى وَإِنَّ عَمَّكِ لَنَبِيَّ وَإِنَّكِ لَتَحْتَ نَبِقً حَفْصَةً إِنِّى البَنَّةُ يَهُودِكُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّكِ البَنَّةُ يَقِي فَفِيمَ تَفْخَرُ عَلَيْكِ فَقَالَ النَّهِ لَلَهَ يَا حَفْصَةً إِصححه ابن حيان (٢٢١١) وِفال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٩٨٤٤).

(۱۳۳۹) حضرت انس بنتنظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صفیہ بنتنا کو پینہ چا کہ حضرت حصد بنتنا نے ان کے متعلق کہا ہے کہ وہ میبودی کی بٹی ہے، اس ہر وہ رونے لگیس، اقعا تا نبی بنیاہ تشریف لائے تو وہ روری تھیں، نبی بنیاہ نے پوچھا کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ حصد نے میرے متعلق کہا ہے کہ بیس ایک میبودی کی بٹی ہوں، نبی بناہ نے فرمایاتم ایک نبی کئی سلم تہارے بچا بھی آگل نسل میں نبی تقداد تم خودا کہ بی کے نکاح میں ہو، اور تم کس چیز پرفتر کرنا چا ہتی ہو، اور حصرت حصد بڑائ ہے نم بایا کہ حصد الاندے وراکرو۔

( ١٣٤٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ كَابِتِ الْبَنَائِي عَنْ آنس قَالَ حَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعْمْ إِذَّا قَالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعْمْ إِذًّا قَالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعْمْ إِذًّا قَالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعْمْ إِذًّا قَالَ النَّعْلَى الرَّجُلُ إِلَى الْمُرَاتِهِ فَذَكُمْ وَلَكَ لِهَا فَقَالَتُ لَاهَا اللَّهُ إِذًّا مَا وَجَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَاكَ فَقَالَتُ الْجَارِيَةُ أَنْ يَدُونَ أَنْ يُرَدُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَاكَ فَقَالَتُ الْجَارِيَةُ الرِّيدُونَ أَنْ تُرَكُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَاكَ فَقَالَتُ الْجَارِيَةُ الرِّيدُونَ أَنْ تُرَكُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْلِكَ فَقَالَتُ الْجَارِيَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَا عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَا إِنْ كُنْتَ فَلَ رَضِيتُهُ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ قَلْهُ وَسِيتُهُ فَقَلْ وَالْتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَا إِنْ كُنْتُ عَلَى وَسُلَمَ بَعْلِكَ فَقَالَ إِنْ كُنْتُ عَلْمُ وَصِيتُهُ فَقَالَ إِنْ كُنْتُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالاً عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُعَتُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللْعُلَى اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَالْمُولُ الْفُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَالْمُعُلِقُولُ اللَّهُ وَلَا اللْعُلِيلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

( ۱۲۳۲۰) حضرَت الْسَ بِرُتِيْزِ سے مروی ہے کہ نبی میٹائے حضرت جلیب ڈٹٹٹ کے لئے ایک انساری مورت سے نکاح کا پیغام اس کے دالد کے پاس بھیجا، اس نے کہا کہ میں پہلےلائی کی والدہ سے مشورہ کرلوں، نبی میٹائے فر مایا بہت اچھا، وہ آوی اپنی بیوی کے پاس گیا اور اس سے اس بات کا تذکرہ کیا ،اس نے فوراا نگاد کرتے ہوئے کہددیا بخدا ایکی صورت میں ٹیس، ٹی میٹا کوہلیب کے علاوہ اورکوئی ٹیس ملا، ہم نے تو فلاں فلاں رہتے سے انکاد کردیا تھا، اوحرہ لاکی اپنے پردے میں سے میں دی تھی۔ باہم صلاح ومشورے کے بعد جب وہ آدی ٹی میٹنا کواس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے فاتو وہ لڑی کیٹے تھی

## المن مُنظ المَّذِينُ لِيَّ مِن اللَّهُ الْمُؤْمِنُ لِيَّامُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ لِيَّ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ المُؤ

کہ کیا آپ لوگ نی طینا کی بات کوروکریں مے ،اگر نی طینا کی رضا مندی اس میں شامل ہے تو آپ نکاح کردیں ، یہ کہر کراس نے اپنے والدین کی آئسیس کھول ویں اوروہ کہنے گئے کہتم کی کہر رہی ہو، چنا نچہا س کا باپ نی طینا کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رشتے ہے راضی ہیں تو ہم بھی راضی ہیں ، نی طینا نے فرمایا کہ میں راضی ہوں ، چنا نچہ نی طینا نے جلیب ہے اس اڑکی کا نکاح کردیا ، کچھ ہی مورے بعد اللہ یہ یہ پر جملہ ہوا ، جلیب بھی سوار ہوکر نظے فرا فت کے بعد لوگوں نے دیکھا کہ و شہید ہو چھ ہیں اوران کے اور کر دشرکین کی گئی اشیس پڑی ہیں جنہیں انہوں نے جہاتی کی اتھا۔

حضرت انس نڈٹٹو کہتے ہیں کہ میں نے اس لڑی کو دیکھا ہے کہ وہ مدیند منورہ میں سب سے زیا وہ خرج کرنے والے تھر کی خاتو ن تھی ۔۔

(١٣٤٨) حَنْتُنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَنْتَنَا لَيْنُ عَنْ حَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ صَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالِ عَنْ أَنَسِ بْنِ عَالِمِكِ أَنَّهُ قَالَ اللَّهِ وَكُو رَجُلٌ مِنْ يَنِي تَعِيمِ وَمُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى ذُو مَالٍ كَيْبِرٍ وَذُو أَلْمِ وَكُو أَهُلِ وَكَلَمٍ وَحَالِمَ وَعَاشِرَةٍ فَاتَحْرِثُى كَيْفَ أَنْفِقُ وَكَيْفَ أَصْبَعُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنْحُرِجُ الرَّكَةَ وَتَعْرِفُ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْجِينِ فَقَالَ بَا الرَّكَاةَ مِنْ مَالِكَ فَإِنَّهُ الْحُهُرَةُ تَعْلَمُ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَتَعْلِى وَلَى اللَّهِ وَلَا يَسُولُ اللَّهِ عَلَى مَا لَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ عَلَيْهِ وَلَا يَكُونُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَكُونُ اللَّهِ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ عَلَى مَنْ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِحُ وَلَا مُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِحُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَلَا مُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ لِللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ مَلِكُونَ اللَّهُ عَلَى مَالِكُ فَلَا مِنْ مَنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَاللَهُ عَلَى مَنْ مَالِكُ فَلَا عَلَوْلُ عَلَيْهِ وَسَلِي وَلَا لَمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَيَسُولُوا لَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُوا لَلْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ مِثَلَقًا لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُولُ اللَّهُ عَلَيْ عَلَى مَنْ مِلْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللْلَهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْ

( ١٢٤٣٢ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرِيْجِ قَالَ قَالَ ابْنُ ضِهَابِ آخْبَرَنِي انْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَلِمَ النَّيثُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَمِي مُحَمَّةٌ فَحُمَّ النَّاسُ فَلَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْجِدَ وَالنَّاسُ فَهُودٌ يُصَلَّونَ لَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ صَلَاةً الْقَاعِدِ يَضْفُ صَلَاةٍ الْقَارِجِ فَتَجَشَّمَ النَّاسُ

الصَّكَاةَ قِيَامًا [احرحه عبدالرزاق (١٢١)، قال شعيب: صحيح].

(۱۲۳۲۲) حضرت انس مختلفت مروی ہے کہ نی میڈا جب مدید منورہ تشریف لاے تو دہاں کی آب و مواکرم تتی جس کی وجہ سے لوگ بھار بیں جتنا ہو گئے ، ایک ون نجی میڈا مسجد بیس واضل ہوئے تو دیکھا کہ لوگ پیٹے کرفماز پڑھ رہے ہیں، نجی میڈا سے فرمایا پیٹے کرفماز پڑھنے کا تواب کھڑے ہوکر پڑھنے ہے آ وھا ہے ، اس پرلوگ لیک کرکھڑے ہوکرفماز پڑھنے گئے۔

( ١٧٤١٣ ) حَدَّثَنَا هَاشِمُ مُنُ الْفَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلُمَانُ عَنْ لَآمِتِ عَنْ آتَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ دَحَلَ عَلَيْنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدَنَا فَصَرِقَ وَجَاءَتُ أَنِّى بِقَارُورَةٍ فَجَمَلَتُ تَسُلُتُ الْفَرَقِ فِيهَا فَاسْتَهْقَطُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِى تَصْنَعِينَ قَالَتُ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِيبَ وَهُوَ مِنْ ٱمْدِبِ الطَّهِبِ [صححه مسلم (٢٣٣١)]. [انطر: ١٣٤٥].

(۱۲۳۳۳) حضرت انس خلفت مروی ہے کہ ایک مرحد نی طفاہ مارے یہاں تقریف لاے اور قبولد کے لئے لیٹ کے، (گری کی وجہ ہے ) آپ آنگا گاکہ پیدنا سے لگا میری والدہ یود کھ کرائیک شیشی لائی اور و پیدناس میں چھانے آئیس ، تی طفا بیدار ہوئے تو پو چھا کہ ام میلیم! یہ کیا کرری ہو؟ انہوں نے کہا کہ آپ کے اس پینے کو ہم اپنی خوشبو میں شال کریں گے اور بید سب سے بھترین خشبو ہوگی۔

( ١٣٤٣c ) حَدَّثَنَا هَائِيمٌ حَدَّثَنَا مُسَلِّمَانُ عَنْ ثَابِينٍ عَنْ أَنْسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِي بَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ فَالسَّفَيْحُ فَيَكُولُ الْمَعَاذِقُ مَنْ أَنْتَ قَالَ فَالْهُولُ مُحَمَّدٌ قَالَ يَقُولُ بِكَ أَمِوْتُ أَنْ لَآ الْحَيْحَ لِأَحْدِ فَلْلَكَ رَصِحِه سِلم (١٩٧).

(۱۲۳۲۳) حضرت انس ڈکٹنٹ مروی ہے کہ نی طیائ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں جنت کے دروازے پرآ کراہے محلواؤں گا، داروغۂ جنت پوجھے گا کون؟ میں کبوں گا محمد ( 'نگانِتُوز) وہ کیے گا کہ بھے بین تھم دیا گیا ہے کہ آپ ہے پہلے کی کے کئے درواز و ندکھولوں۔

#### المن المراقبة في المنظم المنظم

عُرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ يَقُولُ عُمْيُو بُنُ الْحُمَامِ الْأَنْصَادِئُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَنَّةٌ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ نَعَمُ فَقَالَ يَحْ بَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قُرْلِكَ يَنِ بَنِ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءً أَنْ الْحُونَ مِنْ الْهَلِهَا قَالَ لَإِنَّكَ مِنْ الْهَلِهَا يَأْكُلُ مِنْهُنَّ ثُمَّ قَالَ لِيَنْ أَنَا حَبِيتُ حَتَّى آكُلُ تَمَرُّئِي هَذِهِ إِنَّهَا لَحَيَّةٌ طُويلَةً قَالَ ثُمَّ رَمَى بِمَا كَانَ مَعْهُ مِنْ التَّهْرِ ثُمَّ قَاتَلُهُمْ حَتَّى قِيلَ [صححه سلم (١٩٠١)، والحاكم (٢٩٢١٣٤).

(۱۳۳۵) حطرت انس پڑتھ سے مروی ہے کہ بی ملینا نے حطرت بنسید پڑتھ کو ابوسفیان کے لفکر کی فبرلانے کے لئے جاسوس بنا کر بیجیا، وہ والیس آئے تو گھر میں میر سے اور نی میٹا کے علاوہ کو کی نہ تھا، نی طبیحا بابر نظے اور او گوں ہے اس ک اور فر مایا کہ بم قاسطے کی تلاش میں نگل رہے ہیں جس کے پاس سواری سوجو وہو، وہ دارے ساتھ بطے، پچھولوگوں نے اجازت جات کہ میں ہے کہالا کی جے ہے اپنی سواری لے آئمیں، لیکن نی میٹانے فر مایا کرمیں، جس کی سواری سوجو وہو وہ ہے (استخار فہیں کم یں گے ) چنا نیجہ تی میٹانا ہے صحابہ ٹریڈائے کساتھ روانہ ہوئے اور شرکین سے پہلے بدر کے کنوئیں یوٹیج کھے۔

وہاں پیٹی کرنی طیائی نے قرایاتم میں سے کوئی فیم بھی میری ا جازت کے بغیر کی چیزی طرف قدم آگے تہ ہو ھائے ، جب شرکین قریب آئے وہ کی میٹیا نے فر مایا کہ اس جن کی طرف کچوجس کی مرف چوڑائی بی و یہ سان کے برابر ہے ، یہ سن کر عمیر بن حمام انصاری کہنے گئے یا رسول اللہ کٹیٹی کیا جن کے چوڑائی زمین و آسان کے برابر ہے؟ ہی جیائے فر ما یا بال اس پر دہ کہنے گئے واہ واہ! بی میٹیا نے بو چھا کہ کس بات پر واہ واہ کہر ہے ہو؟ انہوں نے کہایا رسول الفنٹو ٹیٹی خدا کی شم مرف اس امید پر کہ میں اس کا المی بین جاؤں ، ہی میٹیا نے فر مایا کہتم المل جنت میں ہے ہو، بھر عمیر اپنے ترشش ہے کچھ کچور میں نکال کر کھانے گئے، بھرا جا بک ان کے ول میں خیال آیا کہ اگر میں ان مجوروں کو کھانے تک زند و رہا تو یہ بڑی کبی زندگی ہوگی۔ چہانچے وہ مجمود میں ایک طرف رکھ کرمیدان کا رزاد میں تھیں بے بادا تا ان سے کہ کٹی بوٹی کے۔

## الله المنافذة في المستكن المنسوم المستكن المنسكة المستكن المنسوم المستكن المنسكة المنسكة المنسكة المنسكة المنسكة المستكن المنسسة المنسكة المنس

اَلْمُوانَكُمْ فَلَانَكُمْ مُ عَنَّى فَيْلَ إصححه مسلم (۱۹) وابن حيان (۱۱۵، و۱۱۹). [انظرند، ۲۰۱۰ و۱۱ او المجاز (۱۳۴۲) حفرت انس پنتخف سروی ہے کہ جب بیآیت نازل ہوئی کہ'' اے اٹل ایمان! ٹی کی آ واز پراچی آ واز کواو تجانہ کیا کرو'' تو حفرت تابت بن تیس پنتخف'' جن کی آ واز قد رقی طور پراو ٹی تی' '' کہنے سگے کہ میری ہی آ واز پی بیٹی کی آ واز ہے او ٹی ہوتی ہے اس لئے میر سے سارے اعمال ضائع ہو گئے ،اور میں جنمی بن گیا ، اور بیروچ کر اپنچ کھر میں ہی مکتلین ہوکر پیشے رہے ، ایک ون نی بیٹی نے ان کی غیر عاضری سے متعلق وریاضت کیا تو کچھ لوگ ان کے پاس آ نے اور کینے سگے کہ نی میٹی تمہاری غیر حاضری کے متعلق بی چھر ہے تھے ، کیابات ہے؟ وہ کہنے گئے کہ میں ہی تو وہ بوں جس کی آ واز نی بیٹی کی آ واز سے اور پی جنمی ہوگیا ، لوگوں نے بی بات کی بیٹی اسے کرتے ہوئے او نی ایوانی ہوں ، اس لئے میرے سارے اعمال ضائع ہو گئے اور میں جنمی ہوگیا ،

حضرت انس بناتو کیت ہیں کہ وہ ہمارے ورمیان چلتے تھے اور ہمیں بیتین تھا کہ وہ جنتی ہیں، جنگ بیامذ کے دن ہماری مضول میں پہلے ہم پر حنوطل رکی تھی اور کئی بہنا ہوا مفول میں پہلے ہم پر حنوطل رکی تھی اور کئی بہنا ہوا تھا اور فر مانے گئے ہم نہیں ہوگئے۔
تھا اور فر مانے گئے تم اپنے ہم نشینوں کی طرف برالوٹے ہو، یہ کہہ کر وہ لاتے لڑتے اتنا آ کے بڑھ کے کہ بالآ ترشہید ہوگئے۔
(۱۲۵۲۷) حکد تنا هائے ہم حکوفی اسکیمان عن قایت عن آئس بنی مالیک قال کفافہ رآئٹ رکسول اللہ صکلی اللہ عالمیہ و سکتی المیہ اللہ عالمیہ و سکتی ہوئی گئے اس کا طرف رہا ہے، اور مان کی شرک اور کہ کرے وہ کس آ دی کے ہاتھ برہی گرے۔ (رامین برندگرے)

﴿ ١٣٤٨ ) حَلَّنْنَا هَاشِمْ حَلَّنْنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَايِتِ عَنْ آنسِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَدَاةَ جَاءَ حَدَمُ الْفِلِ الْمَدِينَةِ بِآئِيَتِهِمْ فِيهَا الْمَاءُ فَمَا يُؤْتَى بِإِنَاءٍ إِلَّا عَمَسَ يَدَهُ فِيهَا فَرُبَّمَا جَانُوهُ فِي الْفَدَاةِ الْبَارِ وَةٍ فَغَمَسَ يَدَهُ فِيهَا (صححه مسلم (٢٣٢٤).

(۱۲۳۲۸) حضرت انس پڑٹٹو ہے مروی ہے کہ نی میٹھ جب فجر کی نماز پڑھ چکتے تو اہل مدید کے خدام اپنے اپنے برتن پائی سے مجر کرلاتے ، نی میٹھ امیر برتن میں اپنا ہاتھ ڈال ویتے تھے بعض اوقات سروک کا موسم ہوتا تب بھی نی میٹھ اپنے اس معمول کو پورا فرہاتے تھے۔

( ١٣٠٣ ) حَلَّلْنَا هَاشِمٌ وَعَقَانُ الْمُعْنَى قَالَا حَلَّنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ آنَسِ بْنِ مَالِكِ فَكُتَبَ كِتَابًا ' بَيْنَ ٱلْهَلِهِ فَقَالَ الْمُهَدُوا يَا مَعْشَرَ الْفُرَّاءِ قَالَ ثَابِتٌ فَكَالَّى تَحْرِهْتُ ذَلِكَ فَقُلْتُ يَا اَبَا حَمْزَةَ لَوْ سَمَّيْتَهُمْ بِاسْمَانِهِمْ قَالَ وَمَا بَأْسُ ذَلِكَ انْ أَقُلْ لَكُمْ قُرَّاءُ آفَلَا أَحَدْنُكُمْ عَنْ إِخْوالِيكُمْ الْذِينَ كُنَّا نُسَمَّيْهِمْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلْهِ وَسَلّمَ الْقُرَّاءَ قَدَّكُو الْهُمْ كَانُوا سَبْعِينَ قَكَانُوا إِذَا جَنَّهُمُ اللّهُ الْعَلَقُوا إِلَى مَعْلَمِ وَسَلَمَ اللّهُ الْعَلَقُوا إِلَى مَعْلَمِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ الْعَلَقُوا إِلَى مَعْلَمِ مِنْ الْمَعْوِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ المُعلَقُوا إِلَى مُعَلِّم مِنْ الْمَعَوْدِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَقَا بِحُجَدٍ وَسُولِ مِنْ الْمَعَوْدِ وَسَلّمَ فَلَقَا مَعِيدُ وَسُلُولِ النَّمَا وَاصْلَحُوهَا فَيْصُبِحُ ذَلِكَ مُعَلَقًا بِحُجَدٍ وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاتُوا عَلَى حَيْمٌ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَقَا أَصِيبَ خُينُ بَعَتَهُمْ وَسُولُ اللّهُ الْمُعْرِقِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاتُوا عَلَى حَيْمٌ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعِيهُمْ خَلِى حَرَامٌ إِلَيْهِ مِمْ وَلُولُ اللّهُ الْمُعْمِولُ عَلْهُمْ وَاللّمَ فَلَكُوا وَجُهَنَا فَقَالَ لَهُمْ حَرَامٌ إِنَّا لَلسّنَا إِلَاكُمْ مُولِدُ فَتَكُوا وَجُهَنَا فَاسْتَغْبَلَهُ رَجُلْ وَرَبُ وَرَبُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُوا وَجُهَنَا فَاسْتَغْبَلُهُ رَجُلًا اللّهُ الْمَعْلَمُ وَسَلّمَ وَعَلَى مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَي عَلَى صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمُ عَلَى مَنْ عَلَيْهُ وَاللّمَ عَلَى مَا عَلَيْهُمْ فَلَكُوا وَاعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فِي عَلَى صَلّى اللّهُ عَلْهُ وَاللّمَ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَلَا اللّهُ الْمُعَلِقُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلُمُ وَلَعُلَمُ وَلَا عَلَيْهُمْ وَلَالًا عَلَيْهُمْ وَلُولُ عَلْمُ وَلَا مَعْلَمُ وَلَا عَقَالَ فَلَا عَلَيْهُمْ وَلَا مَعْلًى عَلَيْهُ وَلَعُولُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَعْلَى اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَلَا عَقَالًا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى ا

(۱۳۳۹) کا بت کیتے ہیں کہ ایک مرجہ بم لوگ حضرت انس ڈیٹنز کے پاس بیٹے ہوئے جے ، انہوں نے اپنے الل خاند کے لئے ایک خطاکھا، اور فر مایا اے گروہ قراء ! تم اس پر گواہ رہو، مجھے یہ بات انتجی نہ بھی نے عرض کیا کہ اے ایو جزہ ! اگر آپ ان کے نام بھادیں تو کیا ہی اچھا ہو؟ انہوں نے فر مایا کہ اگر بیس نے حمیس قراء کہ دیا تو اس بھی کوئی حرج تو نہیں ہے ، کیا ہی تھیس اسپنے ان بھائیں کا واقعہ نہ سناؤں جنہیں بم نی بیٹھا کے دور یا سوارت میں قراء کہتے تھے۔

وہ سر افراد تھے، جورات ہونے پرید پیشورہ ٹیں اسپند ایک استاذ کے پاس پیطے جاتے اور می ہونے تک ساری دات پڑھتے رہتے ، میج ہونے کے بعد جس ٹیں ہمت ہوتی وہ بیٹھا پانی بی کرکٹڑیاں کا شنے چلا جاتا ، جن لوگوں کے پاس کنجائش ہوتی وہ اسٹھے ہوکر بکری خرید کراہے کاٹ کرصاف سقر اکرتے اور میج ہی کے وقت نی واپٹنا کے تجروں کے پاس اسے لفکا دیتے ۔

جب حضرت خیب و النظ شمید ہو کے ، تو نی طائد النے ایس رواند فر مایا ، بدلوگ بن سلیم کے ایک قبیلے میں پہنچہ ، ان می میر سے ایک ما حول اور حال میں انہیں جا کر بتا دوں کہ ہم ان ان می میر سے ایک ما حول اور حال کہ انہوں نے اپنے امیر سے کہا کہ دیکھا جا ذت و بین کے اس انہیں وہ یہ پینا م دے ہی سے کوئی تعرض نہیں کرنا چا ہے تا کہ بد ہما را را استہ چھوڑ دیں اور اجازت کے کران لوگوں سے بھی کہا ، انہی وہ یہ پینا م دے ہی رہے تھے کہ سامت سے ایک آ دی ایک بینزہ سے کر آیا اور ان کے آ رپار کرویا ، جب وہ نیزہ ان کے بیٹ میں کھونیا گیا تو وہ یہ کہتے ہوئے کر پڑے اللہ اکبروں کے بیٹ میں کہ بیا ہے انہیں کہ بیا ہے انہیں کہ بیا ہے انہیں کہ بیا ہے کہ اور اس کے بیا تا گیسی نیس دیکھا ، اور میں نے دیکھا کر تی بی ایک انہ بیا سے ایک آ کہ اور کہ کی بیا تھی کہ بیا ہے کہ بیا ہے کہ بیا کہ بیا میں کہ بیا کہ بیا کہ بیا کہ بیا کہ بیا میں کہ بیا کہ

# ا منظ المثمن بن المنظ من المنظ من الله المنظ ال

( ١٩٤٣ ) حَلَثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ اَخْرَوَا مَعْمَرُ عَنْ نَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَسَيْدَ بْنَ حَضَيْرٍ وَرَجُلًا آخِرَ مِنْ الْكُفَسَارِ تَحَدَّنَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ وَمُعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّمَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِمُ وَالْمُلْكِلِهُ وَالْمَالِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْرِدُ وَالْمَالِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمِى وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عِلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْرِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُؤْمِنُونُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُوالِمُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمِى وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِقُوا الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعِلَّمُ الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ الْمُعْمِيْنُ وَالْمُعْمِقُولُوا اللْمُعْمِعُولُوا اللْمُعْمِلُولُوا اللْمُعْمِلُوا الْمُعْمِقُولُ الْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللْمُعْمِ

(۱۳۵۳۱) حضرت انس فی نفت مروی ہے کہ ایک مرتبدرات کے وقت حضرت اسید بن حضیر فیکٹو اور ایک دوسرے صاحب اپنے کی کام سے ٹی طبیعہ کے پاس بیٹے کفتگو کر رہے تھے ،اس دوران رات کا کافی حصد بیت کیا اور وہ رات بہت تاریک تی، جب وہ نی طبیعہ سے رخصت ہوکر فیکٹو آن کے ہاتھ میں ایک ایک لائمی تمی ،ان میں سے ایک آ دی کی لائمی روثن ہوگی اور وہ اس کی روثن میں چلنے گئے ، جب دونوں اپنے اپنے راتے پر جدا ہونے گئے قو دوسر سے کی لائمی مجی روثن ہوگی اور ہرآ دی اپنی اپنی لائمی کی روثن میں چلا ہوا اپنے کھر تہتی ہمیا۔

ب الله على الله عليه وسلم الله على الله على الله على الله على الله على الله على الله عليه وسلم قال الله الله على الله على وسلم قال الله الله على الله الله على الله

کے برابر میرے قریب آئے گا تو میں ایک ہاتھ کے برابر تیرے قریب ہوجاؤں گا اورا گر تو میرے پاس کال کرآئے گا تو میں تیرے پاس دور کرآؤں گا۔

( ١٢٤٣٠ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ الْحُبَرَنَا مَعُمْرٌ عَنْ ثَابِتِ الْبَنايِقَ عَنْ اَنْسِ أَوْ عَلْيِو اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأَذَنَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُهَادَةً فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَقَالَ سَعْدُ وَعَلَيْكُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَقَالَ سَعْدُ ثَلَامًا وَرَدَّ عَلَيْهِ سَعْدٌ ثَلَامًا وَاَبَّمَهُ سَعْدُ فَرَجَعَ النَّيْقُ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَقَالَ لِلسَّامِ عَلَيْ وَسُولَ اللَّهِ بِلِي انْتُ وَأَثْمَى مَا سَلَّمْتُ تَسْلِيمَةً إِلَّا هِمَ بِأَذْنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ اللَّهِ بِلِي انْتُ وَأَثْمَى مَا سَلَّمْتُ تَسْلِيمَةً إِلَّا هِمَ بِأَذْنِي وَلَقَدْ رَدَوْتُ عَلَيْكُمْ الْمُعْرَعِلُ وَمِنْ الْبَرَكَةِ ثُمَّ الْخَيْلُ وَلَمْ أَسُومُكُونَ مِنْ سَلَامِكَ وَمِنْ الْبَرَكَةِ ثُمَّ الْخَيْلُ وَلَهُمْ الْمُعْرَبِقُونَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ الْمُعَالِقُونَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَلَعُ مُ اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ الْمُعَامِكُمْ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ وَرَحْمَةً اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ الْعُلُونِ وَالْعَلَى عَلَيْكُمْ الْعُلَاعِينَاءُ وَالْتُولُونِ وَالْعَلَى عَلَيْكُمْ الْعَلَامُ عَلَيْكُمْ الْعُلُونَ عَلَيْكُمْ الْعُلُونَ عِلْمُ عَلَيْكُمْ الْعُلْمَ عَلَيْكُمْ الْعُلُونُ وَلَا عَلَى الْعُلُولُ وَالْعَلَى عَلَيْكُمْ الْعُرِيمُونُ وَلَا الْعَلَى عَلَيْكُمْ الْعُلْولُونَ عَلَيْكُمْ الْعُلْمُ وَالْعُلْمُ وَالْعُلُونَ عَلَيْكُمْ الْعُلُونُ عَلَيْلُولُ الْعُلُولُ عَلَيْكُمْ الْعُلْمُ وَالْعُلُولُ عَلَيْكُمْ الْعُلْمُ وَالْعُلْمُ عَلَيْكُمْ الْعُلْمُ عَلَيْكُمْ الْعُلْمُ الْعُلِمُ عَلَيْكُمْ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُوالِمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ

(۱۲۳۳۳) حضرت انس دیمنز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی میٹی حضرت صعد بن عہادہ دیمنائے کے یہاں تشریف لے گئا اور
اجازت لے کر''السلام علیم ورحمۃ اللہ'' کہا، حضرت صعد دیمنز نے آ ہستہ آ واز ہے'' جو ہی میٹا کے کا نول تک نہ کیئی'' اس کا
جواب دیا جی کر نی بیٹا نے تیمن مرتبہ سلام کیا اور تیجوں مرتبہ انہوں نے اس طرح جواب دیا کہ بی بیٹا نے بیا نچہ
نی بیٹا والی لوٹ کئے ، حضرت صعد دیمائٹ بھی چیچھے دوڑ ہے اور کہنے گئے یا رسول اللہ فائٹیڈ الم برسے مال باپ آ پ پر قربان
بول، آ پ نے جتنی مرتبہ بھی سلام کیا، بھی نے اپنچ کا نول سے سنا اور بھی نے اس کا جواب دیا کئی آ پ کوئیں سنایا (آ واز
آ ہونگوں ) میں جاتا تھا کہ آ پ کی سلامتی اور برکت کی دعاء کئر ت سے حاصل کروں ، پھروہ تی میٹھ کو اپنچ گھر لے گئے اور
کشش چیش کی ، نی میٹھ نے اسے تاول کرنے کے بعد فرمایا تمہارا کھاتا تیک لوگ کھاتے رہیں ، تم پر ملا تکہ رحمت کی دعا تمی

( ١٢٤٣٤ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّوَّاقِ حَدَّثَنَا مَهُمَّرٌ عَنْ الزُّهُوعِى عَنْ أنْسِ أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاقِ (صححه ابن حزيمه: (٨٨٥)، وابن حبان (٢٣٦٤)، وقال الألبني: صحيح (ابو داود: ٩٤٣)].

(۱۲۴۳) مفرت الس فاتزے مروی ہے کہ بی میدانماز میں اشار و کرویتے تھے۔

( ١٢٤٧٥ ) حَدَّثَنَا عُبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَمُمَّرٌ عَنْ يَعْمَى بْنِ آبِى كَثِيرٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آنسِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظَّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَفْرِبِ وَالْمِشَاءِ فِى السَّقَرِ اصححه البحاری ( ١١٧٠). إنظر: ١٣٥٥).

(۱۲۳۳۵) حفرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نی میلاسفر ٹس نمازظر اورعمر اور نماز مغرب وعشا واسمنی پڑھ لیتے تھے۔ (۱۲۶۳۱) حَذَثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ قَابِعًا يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ قَالَ لَمَّا الْمُتَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ الْحَجَّاجُ بُنُ عِلَاطٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي بِمَكَّةَ مَالًا وَإِنَّ لِي بِهَا ٱلْهَلَّا وَإِنِّي أَرِيدُ أَنْ آتِيهُمْ فَانَا فِي جِلِّ إِنْ أَنَا بِلُتُ مِنْكَ أَوْ قُلْتُ شَيْئًا فَآذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ مَا شَاءَ فَأَتَى امْرَاتَهُ حِينَ قَلِمَ فَقَالَ اجْمَعِي لِي مَا كَانَ عِنْدَكِ فَإِنِّى أَدِيدُ أَنْ أَنْتَرِى مِنْ غَنَائِمٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱصْحَابِهِ لَهَاتَّهُمْ قَدْ اسْتُبِيحُوا وَأُصِيبَتْ آمُوالُهُمْ قَالَ فَقَتْنا ذَلِكَ فِي مَكَّةَ وَانْقَمَعَ الْمُسْلِمُونَ وَاظْهَرَ الْمُشْرِكُونَ فَرَحًّا وَسُرُورًا قَالَ وَبَلَغَ الْخَبَرُ الْعَبَّاسَ فَعَقِرَ وَجَعَلَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقُومَ قَالَ مَعْمَرٌ فَآخْبَرَنِي عُثْمَانُ الْيَحْزِرِيُّ عَنْ مِفْسَمٍ قَالَ فَإِنْحَذَ ابْنَا لَهُ يُقَالُ لَهُ فَثَمُ فَاسْتَلْقَى فَوَضَعَهُ عَلَى صَدْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ حَى قَتُمْ حَى قَتُمْ شَبِيةَ دِى الْأَنْفِ الْأَشْمُ بَنِي ذِي النَّعْمُ يَرْغَمُ مَنْ رَغَمُ قَالَ ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ ثُمَّ أَرْسَلَ غُلَامًا إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ عِلَاطٍ وَيُلَكَ مَا جِنْتَ بِهِ وَمَاذَا تَقُولُ فَمَا وَعَدَ اللَّهُ حَيْرٌ مِمَّا جنْت بِهِ قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ لِفُلَامِهِ افْرَأَ عَلَى أَبِي الْفَصْلِ السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ فَلْيَخُلُ لِي فِي بَعْضِ بُيُرِيهِ لِآتِيَةً فَإِنَّ الْحَبَرَ عَلَى مَا يَسُوُّهُ فَجَاءَ غُلَامُهُ فَلَمَّا بَلَغَ بَابَ الدَّارِ قَالَ ٱبْشِوْ يَا أَبَا الْفَصْلِ قَالَ فَوَلَبَ الْفَبَّاسُ فَرَحًا حَنَّى فَبَلَّرِ بَيْنَ عَيْنَهِ فَاخْبَرَهُ مَا قَالَ الْحَجَّاجُ فَاعْنَقَهُ لُمَّ جَاءَهُ الْحَجَّاجُ فَاخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْدُ افْتَنَعَ خَيْبَرَ وَغَيْمَ ٱمْوَالَهُمْ وَجَرَتْ سِهَامُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي ٱمْوَالِهِمْ وَاصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بنْتَ حُيَنَّ فَاتَّخَذَهَا لِنَفْسِهِ وَخَيَّرَهَا أَنْ يُعْتِقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتُهُ أَوْ تَلْحَقَ بِأَهْلِهَا فَاخْتَارَتْ أَنْ يُعْتِقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ وَلَكِنِّي جِنْتُ لِمَالِ كَانَ لِي هَاهُمَا ٱرَدْتُ أَنُ ٱلْجَمَعَهُ فَأَذْهَبَ بِهِ فَاسْتَأَذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآذِنَ لِيَ ٱنْ ٱقُولً مَا شِنْتُ فَآخِفِ عَنِّي فَلَاثًا ثُمَّ اذْكُرْ مَا بَدَّا لَكَ قَالَ فَجَمَعَتُ امْرَأَتُهُ مَا كَانَ عِنْدُهَا مِنْ حُلِثًى وَمَتَاعٍ فَجَمَعَتُهُ فَلَقَعَتُهُ إِلَيْهِ ثُمَّ اسْتَمَوَّ بِهِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ثَلَاثٍ آتَى الْعَبَّاسُ امْرَاةَ الْحَجَّاج فَقَالَ مَا فَعَلَ زَوْجُكِ فَأَخْبَرَتُهُ أَنَّهُ قَدْ ذَهَبَ يَوْمَ كَذَا ۚ رَكَذَا وَقَالَتْ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ يَا آبَا الْفَصْلِ لْقَدْ شَقَّ عَلَيْنَا الَّذِي بَلَغَكَ قَالَ أَجَلُ لَا يُغْزِنِي اللَّهُ وَلَمْ يَكُنْ بِحَدْدِ اللَّهِ إِلَّا مَا أَخْبُنُنَا فَشَحَ اللَّهُ خَيْبَرَ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَرَتْ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ وَاصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ خُمِيٌّ لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَتْ لَكِ حَاجَةٌ فِي زَوْجِكِ فَالْحَقِي بِهِ فَالَتْ أَظُنُّكَ وَاللّهِ صَادِقًا قَالَ فَإِنِّي صَادِقٌ ٱلْكُمْرُ عَلَى مَا ٱخْبَرْتُكِ فَلَهَبَ حَتَّى آتَى مَجَالِسَ قُرَيْشٍ وَهُمْ يَقُولُونَ إِذَا مَرَّ بِهِمْ لَا يُصِيبُكَ إِلَّا خَيْرٌ يَا أَبَا الْفَصْلِ قَالَ لَهُمْ لَمُ يُصِبْنِي إِلَّا حَيْرٌ بِحَمْدِ اللَّهِ قَدْ أَخْتِرَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ أَنَّ حَيْبَرَ قَدْ فَتَحَهَا اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَجَرَتْ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ وَاصْطَفَى صَفِيَّةً لِنَفْسِهِ وَقَدْ سَالَنِى أَنْ أُخْفِى عَلَيْهِ لَلاثًا وَإِنَّمَا جَاءَ لِيَأْخُذَ مَالُهُ وَمَا كَانَ لَهُ مِنْ شَيْءٍ هَاهُمَا ثُمَّ يَذْهَبَ قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ الْكَابَةَ الَّتِي كَانَتْ بِالْمُسْلِمِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ وَخَرَجَ الْمُسْلِمُونَ وَمَنْ كَانَ دَخَلَ بَيْتَهُ مُكْتَنِياً حَتَّى اتَوْا الْعَبَّاسَ فَأَخْبَرَهُمُ الْخَبْرَ فَسُرَّ الْمُسْلِمُونَ وَرَدَّ اللَّهُ یغینی ما کان مِنْ گاتیم آو غیظ آو خُون علی الْمُنْسِر یحین [صححه این حبان (۲۵۰) فال شعیب: اسناده صبح]

(۱۲۳۳۲) دهنرت الن ناتیز سے مردی ہے کہ بی بیا جب خیبر کو فق کر چیکا و تجاج بن علاط فاتین کہتے گئے یا رسول اندُونی فیا کہ محرمہ میں ہمرا کچھ ال ودولت اورائل خانہ ہیں ، ش ان کے پاس جانے کا اراد ودکھا جوں ( تا کہ انہیں بیاں لے آور)
کیا چھے آپ کی طرف سے اس بات کی اجازت ہے کہ ش آپ کے حوالے سے ہوئی کو کی بات اڑا ووں؟ بی طیام نے آئیں
اجازت دے دی کہ جو چا ہیں کہیں ، چا نچہ وہ کم مرمی تی کراتی ہیوی کے پاس آئے اوراس سے کہنے گئے کہ تبرارے پاس جو کہ ہے ہم سب اکن کر تو ہا جو وہ کہ مرمی گئی کرائی ہیوی کے پاس آئے اوراس سے کہنے گئے کہ تبرارے پاس جو کہ ہم سب اکن کو کہ ہو کہ بیا ہو کہ کو بات اوران کی ایوں کہ تکہ ان کو خو بس کی مرف کی اور سے کی اور سے کہ اور کی مسلمانوں کی کر تو ہ گئی اور خو بس کی اور کر بیا داوران کی ایور کی گئی اور مرک مرکز کی اور این کی اعراز موسے کی اور سے کہ میں مجل گئی مسلمانوں کی کر تو ہ گئی اور مرکز میں خوثی کے شاور ہوئی تو وہ کر پڑے اوران کے اعراز موسے کی میشر میں میں میں بیات موسل ہے وہ کہ میں بیاتر میشور سے بیاتی میسے بینے دین کر ہوئی تو وہ کر پڑے اوران کے اعراز موسے کی میں میشر میں بیاتی کہ کی بیا ہو اور کی این بیاتی کی بیات بیاتی بیاتی کی بیاتی کو دور کو کے اور اور کا بینا ہے اگر چرکی کی باک بی خاک اور دور ہوں ہیں بیاتی کی بیاتی کی بیاتی کو کہ کی بیاتی کو کہ کی کا کر بیاتی اور دور ہوں ہو۔ بیاتی میں خوش میں بیاتی کی بیاتی کی کا کر بیاتی کو کہ کی کی کا کر دور کی ہوں ہو کی تو کر بیات کی خاک اور دور ہوتی ہو۔

پھرانہوں نے ایک غلام تجاج بن علاط شکٹنے کی سیجعباا در فر ما پا کہ آنسوں اپنیم کیبی خبر لا ہے ہوا در کیا کہ رہے ہو؟
اللہ نے تو جو دعدہ کیا ہے و و تبہاری اس خبر ہے بہت بہتر ہے، تبائ نے اس غلام ہے کہا کہ ابوانفضل (حضرت عباس بڑیٹز) کو میراسلام کہنا اور پہ بیغا مر پہنچا تا کہ اسپیغ کی گھر میں میرے لیے تخلیہ کا موقع فراہم کریں تاکہ شمان کے پاس آسکوں کے تک خبر عباس اس کے پاس آسکوں کے تک خبر اس کے کہ دو واز ہے تک پہنچا تو کہنچا تو کہنے لگا کہ اے ابوانفضل! خوش ہو جا یہ میں کر حضرت عباس میں تائی تو ان کو رواز ہے تک کہنچا تو کہنچا تھا ہے نے آئیں تبائی تو انہوں نے در میان بوسردیا، غلام نے آئیس تبائی تو انہوں نے اے آئیل میا ۔

تموزی در بعد جائ ان کے پاس آئے اور انہیں بتایا کہ نی میٹھا نیبرکو فتح کر بچکے ہیں ، ان کے مال کوئیست بنا بچکے ، انڈ کا مقرد کردہ حصدان ہیں جاری ہو چکا ، اور نی ملٹھا نے صفیہ بنت چی کو اپنے لیے نتخب کرلیا ، اور انہیں افقیا روے دیا کہ نی میٹھ انہیں آزاد کردیں اور دہ ان کی بیوی بن جا کی یا ایپ اہلی خانہ کے پاس داہمی پھی جا کیں ، انہوں نے اس بات کو ترتج دی کہ نی میٹھا انہیں آزاد کردیں اور دہ ان کی بیوی بن جا کیں ، لیکن میں اپنے اس مال کی جدے ' جو یہاں پر تھا' آیا تھا تا کہ اے وقع کر کے لے جاوی ، میں نے نی میٹھ کے اجازت لے لی تھی اور آپ نگھٹی نے بچھے اس بات کی اجازت دے دی تھی کہ میں جو جا جوں کہ مسکل بول ، اب آپ یہ تیٹھ دن تک مخفی رکھے ، اس کے بعد مناسب جھیس قوذ کر کردیں۔

اس کے بعدانبوں نے اپنی ہیوی کے پاس جو کچھ زیورات اور سانان مضااور جواس نے جمع کر رکھا تھا، اس نے وہ سب ان کے حوالے کیا اور وہ اسے لے کر روانہ ہو گئے ، تین دن گذرنے کے بعد حضرت عیاس ڈٹٹٹ بچارج کی ہیوی کے پاس آتے اور اس سے بچ چھا کہ تبدارے شوہر کا کیا بنا ؟ اس نے بتایا کہ دوقلاں دن چلے کئے اور کہنے گل کہ اے ابوالفضل اللہ آئے ہے و کی مسئن ایش مین ایستاه مین کی بردی شاق کوری ہے، انہوں نے فرمایا بان الله بحد شرمنده ندکر ہے، اور الحدد شدا برم شرمنده ندکر ہے، آپ کی پر بیانی ہم پر بھی بردی شاق کوری ہے، انہوں نے فرمایا بان اللہ بحد شرمنده ندکر ہے، اور الحدد شدا بودی بالیا نے مواوی بچھ ہے جو ہم جا جے تھے، اللہ نے اپنے ہی کے باتھ پر خیبر کو فق کروا دیا، مال بغیرت کی تقیم ہو بھی، اور نی بالیا نے مسئد بعث جی کو اور بی بال بھی جاؤ، وہ کہنے گئی کہ بخدا ایس آپ کو بیائی جھی بول، انہوں نے فرمایا کہ میں نے تنہیں جو بھی بتایا ہے وہ سب تھے ہے۔

(١٢٤٦٧) حَكَثَنَا يَحْمَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَكَثَنَا شَوِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ رَآيْتُ عِنْدَ آنَسٍ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ صَبَّتُهُ مِنْ فِصَدِّ (صحمه البعاري (٦٣٨). [انظر: ١٢٧٥،١٢٦٠].

(۱۳۳۷)عام بمنظه كنة جين كدهم نے معرت أس فلائك پاس ني فلاء كالک پيالدو يكما جس عن جائد كا حاملة لكه بوا ها۔ (۱۳۶۸) حَدَّلْنَا اَسْرَدُ بُنُ عَامِرِ حَدَّلْنَا شَوِيكُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ رَآلِتُ عِنْدَ اَلْسِ بُنِ مَالِكِ قَدَّحًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ صَبَّةً فِيهِ صَبَّةً فِيقَّ إِنظر: ۲۲۱،۲۷۰،۲۲۱.

(١٣٣٨) مَيَدَ يَبَيْدُ كَيْدَ بِهِ كَدَّمَ مِنْ فَحَرْت الْسَ الْمُتَّفِّكَ بِاسَ فِي اللهِ كَالَد بِالدِ بَحَاجَى عِي بِاندِي كا طقد الله واقعار ١٢٣٣٨) مَيْدَ عَلَيْهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَى وَسُولُ اللّهِ عَلَى الْآنَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ صَلَاةَ الظّهْرِ يَوْمًا اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَلَاةَ الظّهْرِ يَوْمًا وَلَعَى عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ إِنْ اللّهِ عَلَيْهُ اللّهِ عَلَيْهُ إِنْ اللّهِ عَلَيْهُ اللّهِ عَلَيْهُ اللّهِ عَلَيْهُ اللّهِ عَلَيْهُ اللّهِ عَلَيْهُ اللّهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ بِعُلُولُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِعَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْهُ الللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

الظر: ١٤٤٠، ٥٢٥٠١، ٧٥٧١، ٥٢٨١، ١٦٣١١.

(١٢٣٣٩) تابت بينية كت بين كدابك مرتد من في حفرت انس ثانة عن عرض كيا كدا ابومز واجمير كوني ابيا عجيب واقعد بتاہیے جس میں آپ خودموجود ہون اور آپ کسی کے حوالے ہے اسے بیان ندکرتے ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نی پیٹا نے ظبر کی نماز بڑھائی، اور جا کر اس جگہ پر بیٹے گئے جہاں حضرت جبریل پائٹاان کے پاس آ یا کرتے تھے، گھرحضرت بلال بناتنزنے آئر کرعمر کی اذان دی، ہروہ آ دمی جس کا مدینه منورہ میں گھر تھاوہ اٹھ کر قضاءِ حاجبت ادروضو کے لئے جیا گیا ، پکھ مهاجرین ره میجه جن کامدیند شرکوئی گھرندتھا، نی مایقا کی خدمت میں ایک کشاد و برتن پانی کالایا کمیا، نبی میابات ا اس میں رکھ دیں لیکن اس برتن میں اتنی تنجائش نہ تھی ، لبذا نبی میڈائٹ یا مالٹکیاں ہی رکھ کرفر مایا قریب آ کراس ہے وضو کرو ، اس وقت نبی پینا کا دست مبارک برتن میں ہی تھا، چنا نیدان سب نے اس سے دضوکرلیا، اور ایک آ دمی بھی ایباندر ہاجس نے

میں نے بوچھا کداے ابوحزہ! آپ کی رائے میں وہ کتے لوگ تھے؟ انہوں نے فرمایاستر سے ای کے درمیان۔

( ١٢٤٤ ) حَدَّثْنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثْنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ لُلْتُ لِأَنْسِ حَدَّثْنَا بِشَيْءٍ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِيبِ لَا تُحَدِّثُهُ عَنْ غَيْرِكَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهُر فَلَ كُرَ مَعْنَاهُ

(۱۲۳۴۰) گذشته حدیث اس دومری سند ہے بھی مر دی ہے۔

(١٩٤٤١) حَدَّثَنَا ٱبُو النَّصُر حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ عَنْ آنسِ بُن مَالِكٍ قَالَ شَقَّ عَلَى الْأَنْصَارِ النَّوَاضِحُ فَاجْتَمَعُوا عِنْدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْالُونَهُ أَنْ يُجْرِي َ لَهُمْ نَهْرًا سَيْحًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْحَنَّا بِالْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونِي الْيُوْمَ شَيَّنَّا إِلَّا أَعْطَيْتُكُمُوهُ وَلَا آسَالُ اللَّهَ لَكُمْ شَيًّا إِلَّا أعْطَانِيهِ فَقَالَ بَغْضُهُمْ لِبَعْضِ اغْنَيْمُوهَا وَاطْلُبُوا الْمُغْفِرَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ رَسُولُ الِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَاحدالله السالى في عمل اليوم و الليلة (٢١٤)

(۱۲۳۴۱) حفزت انس ڈاٹنز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انصار میں کھ کھیت تقییم ہوئے ، وہ لوگ اسمٹھے ہوکر نبی میٹا کے پاس بیہ درخواست كرا ي كرأتين ايك جاري نبريس يال ليني اجازت دى جائد، وواس كاكرايداداكردي ك، نيايده نے فریایا انصار کوخوش آیدید! بخدا! آج تم مجھے جو مانگو کے میں تہمیں دوں گا اور میں اللہ سے تمہارے لیے جس چیز کا سوال كرول كا ،الندو ، تحصير ورعطاء فرمائ كا مين كرده ايك دوس ي سي كين كيموقع فنيمت مجهواوراي كانابول كي معانى كا مطالبہ کرلو، چنانچہ دہ کہتے لگے یارسول اللّٰهُ مُؤَثِّينًا ہمارے لیے اللّٰہ ہے بخشش کی دعاء کر دیجتے ، نبی میٹیٹانے فرمایا اے اللہ! انسار ' انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں کے بچوں کی مغفرت فرما۔

﴿ مُنِلْهُ الْمُنْ اللِّهِ عَلَى اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللّ ( ١٣٤٤٢ ) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصُر حَدَّثَنَا الْمُهَارَكُ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّويلُ عَنْ أنْس بْن مَالِكِ قَالَ لَمَّا تُوْلَىيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَلْحَدُ وَآخَرُ يَضْرَحُ فَقَالُوا نَسُنَخِيرُ رَبُّنَا فَبَعَث إِلَيْهِمَا فَأَيُّهُمَا سَبَقَ

تَرَكَّنَاهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحْدِ فَٱلْتَحَدُوا لَهُ إِفال البوصيرى: هذا اسناد صحيح، وقال الالباني:

حسن صحيح (ابن ماحة: ١٥٥٧). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۲۳۳۲) حفرت انس ڈٹٹٹزے مروی ہے کہ جب نبی علیہ اونیا ہے رخصت ہو مھے تو اس وقت مدینہ میں ایک صاحب بغلی قبر بناتے تے اور دوسر سے صاحب صندوتی قبر الوگوں نے سوچا کہ ہم اپنے رب سے خیر طلب کرتے ہیں اور و دنوں کے پاس ایک ا یک آ دی بھیج دیتے ہیں، جونیل سکا اسے چھوڑ دیں گے، چنانچیانہوں نے دونوں کے پاس ایک ایک آ دی بھیج دیا، لحد بنانے والےصاحب مل محتے اور انہوں نے نبی ناپیا سے لئے لیر کھودی۔

( ١٩٤٢ ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَوْانِي أَبُو طَلْحَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظُهُرنَا فَمَا نُهبتُ عَنْهُ [صححه الحاكم (٤١٧/٤). قال شعب: اسناده حسن].

( ۱۲۳۳۳ ) حضرت انس بڑاتؤ سے مروی ہے کہ مجھے حضرت ابوطلحہ بڑاٹؤ نے نبی مایشا کی موجود کی میں واغالیکن نبی مایشانے مجھے

اس ہے منع نہیں فر مایا۔

( ١٣٤٤ ) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ مُضْطَحِعٌ مُرْمَلٌ بِشَرِيطٍ وَتَحْتَ رَأْسِهِ وَسَادَةٌ مِنْ ادَم حَشُوُهَا لِيفٌ فَدَّخَلَ عَلَيْهِ نَفَرٌ مِنْ أَصُحَابِهِ وَدَخَلُ عُمَرٌ فَانْحَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْحِرَافَةٌ فَلَمْ يَرَ عُمَرٌ بَيْنَ جَنْبِهِ وَبَيْنَ الشَّوِيطِ ثَوْبًا وَقَدْ أَثَرَ الشَّوِيطُ بِجَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَكَى عُمَرُ فَقَالَ لَهُ النَّبَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُبْكِيكَ يَا عُمَرُ قَالَ وَاللَّهِ إِلَّا أَنْ اكُونَ أَعْلَمُ أَنَّكَ اكْوَمُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كِمُسْرَى وَقَيْصَرَ وَهُمَا يَعْبَنَان فِي الدُّنْيَا فِيمَا يَعْبَنَان فِيهِ وَٱنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَكَانِ الَّذِي أَرَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمْ الدُّنْيَا وَلَنَا الْآخِرَةُ قَالَ عُمَرُ

بَلِّي قَالَ فَإِنَّهُ كُلَّاكَ [صححه ابن حبان (٦٣٦٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۲۴۳۳) حطرت انس والتؤاس مروى ب كدا يك مرتبديس في اليه كي خدمت من حاضر بواتو آب فالتيال في جاريا كي يركيد ہوئے تھے جے محجور کی بٹی ہوئی ری ہے با ندھا گیا تھا،اور آ پ ٹائیٹا کے سرمبارک کے پنچے چیڑے کا ایک بھی تھا جس میں عِمال مجرى ہو كي تنمي ،اي اثنا وميں چندصحا بہ كرام الله يُعمي آ ميج جن ميں حصرت عمر الله بھي تنے ، ني ايجا بليث كرا مُصيرتو حضرت عمر ڈٹٹٹو کو نبی میٹھ کے پہلواور دی کے درمیان کوئی کیڑا نظر نہ آیا ای وجہ ہے اس کے نشانات نبی مٹیٹھ کے مبارک پہلو پر بیڑ گئے تھے، بدد کھ کرحضرت محر والتلارونے لگے، نبی نابھ نے فرمایا عمر ! کیوں روتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا بخدا! میں صرف اس لئے

# على المنافق ا

روتا ہوں کہ عن جانا ہوں کدانند کی نگا ہول عن آپ تیسرو کسری سے کیس زیادہ معزز بیں اوروہ دینا عن عما تی کررہے ہیں جیسا آپ یارسول الشنگانی اس جگسر پر ہیں جو شد دکھور ہا ہوں ، تی طینا نے فرمایا کیا تم اس بات پرداخی نیس ہوکدان کے لئے دنیا ہواور تمارے لیے آخرت ؟ انہوں نے موش کیا کیوں ٹیس ، تی طینا نے فرمایا تو بھرای طرح ہوگا۔

( ١٢٤٤٥ ) حَثَلَقَ أَبُو النَّشْرِ حَلَثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنِ صَهَيْبٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْرِدَنَّ عَلَى الْحُوْضَ رَجُلَانٍ مِثْنَ قَدْ صَحِيْنِي فَإِذَا رَايَتُهُمّا رَفِقَالِي الْحَبُولِيقِ النظر ٢٦ - ١٤ ، ٢

(۱۳۳۵) حضرَ سانس چینو سے مروی ہے کہ بی میں انسانے ارشاد فر بایا میرے پاس حوش کور پر دوا ہے آ دی بھی آ کیں گے جنہوں نے میری ہم شینی یائی ہوگی دہیں جب میں انہیں دیکھوں گا کہ دو میرے سامنے چیش ہوئے ہیں تو انہیں ایک لیاجائے گا۔

( ١٩٤٨ ) حَلَّكَ حُسَيْنُ بُنُ عَلِيٍّ عَنْ وَالِدَةَ عَنْ الْمُعْعَادِ بُنِ فَلَقُلٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ وَسُولٌ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَا آوَلَ صَفِيعٍ فِي الْحَبَّةِ (صحمه مسلم ١٩٦١).

(۱۲۲۳۷) معرت انس یکنو سروی مروی می موندان فرمایا می جنت کے متعلق سب سے پہلاسفارش کرنے والا ہوں گا۔

( ١٣٤٤٧ ) حَدَّثَنَا آبُو عَاصِيمِ أَخْبَرَنَا آبُو عَهُرُو مُبَارَكُ الْحَيَّاطُ جَدُّ وَلِدِعَبُّدِ بُنِ كَيْدٍ قَالَ سَالْتُ ثُمَامَةَ بْنَ عَبْدِ اللّهِ بْنِ آنسِ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لُوْ أَنَّ الْمُاءَ الّذِي يَكُونُ مِنْهُ الْوَلَدُ آخْرَفَتُهُ عَلَى وَسَالَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لُوْ أَنَّ الْمُواءَ الْذِي يَكُونُ مِنْهُ الْوَلَدُ آخْرَفَتُهُ عَلَى

صَنعُورَةِ لَآخُورَ بَاللَّهُ عَوَّ وَعَلَّ مِنهَا أَوْ لَعَوْجَ مِنْهَا وَلَدُّ الشَّنكُ مِنهُ وَلَيَحُلُقَنَّ اللَّهُ نَفْسًا هُوَ حَالِقُهَا (١٢٣٣٤) معرت الس يُنتِّف مردى بركرايد آدى في المياسك إلى الإاليان على المستعلق موال كرنے لگا، في ميتا نے

فرمایا' پی نی '' کا دو قطره جس سے بچہ پیدا ہوتا ہو، اگر کسی چنان پر بھی بہا دیا جائے تو انشداس سے بھی بچہ پیدا کرسکتا ہے، اور انشہ اس فض کو بیدا کر کے دہتا ہے جھے دہ بیدا کرتا ہا ہتا ہے۔

( ١٢٤٤٨ ) حَدَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ مُسْعَدَةً عَنْ قُرُّةً بْنِ خَالِدٍ عَنْ قَادَةً عَنْ أَنْسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ أُحَدًا فَقَالَ جَمَلٌ يُحِيَّنا وَنُوجَّةُ وصححه البحاري (١٠٨٣)، ومسلم (١٣٩٣)، وابن حبان (٣٧٧٠).

(۱۲۳۳۸) حفرت انس بھٹنے مروی ہے کہ نی مایٹائے احدیہاڑ کا تذکر ہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس بہاڑے ہم محبت کرتے میں اور بیتم سے محبت کرتا ہے۔

( ١٢٤٤٩ ) حَدَّلَنَا أَبُو النَّصُو ِ حَدَّثَنَا أَبُو جَمُفَوْ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنْسٍ وَحُمَيْدِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ النَّهُيْرَةِ وَمَنْ انْنَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا

(۱۲۳۳۹) معنرت انس ٹائٹنے سے مروی ہے کہ تی مائیٹائے لوٹ مار کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جو مخص لوٹ مار کرتا ہے، دواہم میں سے نہیں ہے۔

( .١٣٥٠ ) حَدَّثَنَا آبُو النَّصُوِ حَدَّثَنَا آبُو جَمُفَو عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آتسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَدُ التَّمْرُ وَالزَّهِبُ جَحِيمًا وَآنُ يُشَدِّدُ النَّمْرُ وَالْشِمْرُ جَعِيمًا

(۱۲۳۵۰) معفرت انس ٹائٹنے مردی ہے کہ نی مائٹ کے موراور مشن یا مکی اور کی مجور کو اکٹھا کر کے نیز بنانے سے منع فرمایا ہے۔ مائٹ میں معرف کا نیست میں موروں میں اور میں اور اور انسان میں اور اور انسان کے نیستان کے انسان کا میں مائٹ کے

( ١٣٤٥ ) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يُغنِى ابْنَ طَلْحَةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَالَ الْإِذَارُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ وَإِلَى الْكَمْنِيْنَ لَا حَمْرٌ فِي الشَّقَلَ مِنْ ذَلِكَ [اننظ: ١٣٧٤، ١٣٧٤].

(۱۲۲۵۱) حضرت الس الله عدم وكي أب كرني طياً فرمايا تبيند نصف پندلى تك يا تخون تك بونا جائب، اس سے ينج بونے من كوئى خيرتين سے -

( ١٣٤٥٢ ) حَدَّثَنَا آبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ الْبَكْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلَّ حَتَّى اطَّلَعَ فِى حُجُرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَامَ يَبِى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخَذَ مِشْقَصًا فَجَاءَ حَتَّى حَاذَى بِالرَّجُلُ وَجَاءَ بِهِ فَأَخْسَ الرَّجُلُ فَلَهْبَ

(۱۲۵۵) حفرت انس ڈائٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میٹھا ہے گھریں بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کرکس سوراخ ہے۔ اندر جمائنے لگ نی میٹھ نے اپنے اٹھ میں پکڑی ہو گی کنٹی اسے دے ماری تو وہ آ دی چھیے ہٹ کیا۔

( ١٢٤٥٣ ) حَدَّثَنَ مُحَمَّدُ بُنُ بِحْسُرِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ عَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ قَالَ مَا بَالُ ٱلْمُوام يَرْفَعُونَ ٱلْبَصَارُهُمُ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَابِهِمْ قَالَ قَاشَتَدٌ قُولُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ آوُ لِتَنْحُطَقُّ ٱلْصَارُهُمْ [واحد: ٨٠ ٢٠].

(۱۳۲۵۳) حشرت انس ٹٹٹٹا ہے مروی ہے کہ بی پٹیش نے فر مایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دوران فماز آسان کی طرف نکا میں اشا کرد میکھتے میں؟ بی پلیش نے شدت ہے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کہ لوگ اس سے یاز آ جا کمیں ورشدان کی بسارت اچک کی جائے گی۔

( ١٣٤٥٤ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ يَهُودِيًّا سَلَّمَ عَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ رَدُّوهُ عَلَى قَالَ أَنْكُ اللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ نَعْمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ آهُلُ الْكِنَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ [صححه ابن حبان (٢٠٥٠). قال الترمذى: ٣٠٠١]. وانظر: ٢٦٩٧]. وانظر: ٢٤٩٤ ١٠ قال الترمذى: ٣٠٠١]. وانظر: ٢٤٩٤ ١٠ قال الالباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٦٩٧)، والترمذى: ٣٠٠١)]. وانظر: ٢٤٩٤ ١٠

(۱۲۳۵۳) حضرت انس ڈیٹٹوسے مردی ہے کہ ایک یہودی نے نبی طبیقا کوسلام کرتے ہوئے"السام علیك" کہا، نبی طبیقائے محابہ شاقیزے فرمایا اسے میرے پاس بلاکرلاؤ، اوراس سے ہوچھا کہ کیاتم نے "السام ھلیك" کہا تھا؟ اس نے افرار کیا تو ( ۱۲۵۵ ) حَلَثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِخْدٍ حَلَثَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَنَادَةً عَنْ آئسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْدَنَا مُحَدِّدُ مِنْ الشَّمُودِ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ صَنَّا الاحرب الريعل (۲۹۱۷). قال نصب: اسناده صحبة]. ( ۱۲۳۵۵) معرّرت السِّ بُنْ تُنْف عروى بِ كُدني شِيَّا فِيْرَايا بلال كي اذان جمين محرى كما في سندروكا كريكوان كي المارت بش بِكُون س

(۱۲۵۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ وَافِدٍ حَدَّثِنِي ثَابِتٌ الْبَنَانِيُّ حَدَّثِنِي آنَسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّ رَجُلٌّ فَقَالَ رَجُلٌّ مِنْ الْقَرْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي ثَاجِبُ هَذَا الرَّجُلَ فَقَالَ يَاللَهُ عِلْمُ فَالَى فَقَالَ يَعْمَ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا هَذَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأُجِبُكَ فِي هَذَا الرَّجُلَ قَالَ يَا هَذَا وَاللَّهِ إِنِّي فَقَالَ يَا هَذَا الرَّجُلُ فَي اللَّهِ فَقَالَ يَا هَذَا وَاللَّهِ إِنِّي فَقَالَ عَلَمُ اللَّهِ فَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا هَذَا لَكُ فَقَالَ قُمْ فَأَعْلِمُهُ قَالَ كُلُ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا هَذَا وَاللَّهِ إِلَيْنَ وَاللَّهُ إِلَيْنَ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَامُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَامُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه

(۱۲۲۵) حفرت انس جو گئوے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نہیں کی جلس میں بہنیا ہوا تھا کہ وہاں ہے ایک آدی کا گذر ہوا، بیشیے ہوئے توگوں میں سے کمی نے کہایار مول الفرن فی گئی میں اس خص سے مجت کرتا ہوں، نی میٹھ نے اس سے فر ما یا کیا تم نے اسے سہ بات بتائی میں ہے؟ اس نے کہائیمیں، نی میٹھ نے فر مایا مجر جا کراہے بتا دو، اس پر وہ آدی کھڑا ہوا اور جا کراس سے کہنے لگا کہ بھائی! میں الشکی رضا کے لئے آپ سے مجت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس و ات کی خاطرتم جھے سے مجت کرتے ہو، وہ تم سے مجت کرے۔

( ١٠٤٥٨ ) حَتَّثَنَا زَيْهُ مِنُ الْحُبَابِ حَتَنِي حُسَيْنُ مِنُ وَاقِلِ حَتَنِي ثَامِتُ الْبَنَائِيُّ حَتَثِي انْسُ مِنْ مَالِلٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ عَفْصَهُ مَا فَعَلَ الرَّجُلُ فَلَقَ الرَّجُلُ فَالَّ عَفْلُتُ عَفْصَهُ وَمَعَى الرَّجُلُ فَقَالَ عَنْهُ يَهُ وَسُولَ الرَّجُلُ فَلَتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ يَا حَفْصَهُ مَا فَعَلَ الرَّجُلُ فَالَثُ عَفْلُتُ عَنْهُ يَهُ وَسُولَ اللَّهِ فَعَرَجُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَطَعَ اللَّهُ يَبَدُكِ فَرَقَتُ يَدَيْقِهُ هَكَذَا فَدَحَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَطَعَ اللَّهُ يَبَدُكِ قَوْلَتُ يَهُ مَلْهُ وَسَلَمَ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَعْ اللّهُ يَعْدُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَعَلَى اللّهُ عَلْمُ وَسَلّمَ فَلَكُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَلَالَ لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْقُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَلَالَ عَالَمُ اللّهُ عَلَى اللّه

# مِ مُنْ الْمُنْ مُنْ لِيَ مُعْمَى لِهُ ﴿ مُعْلَى مُو اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّ

(۱۲۳۵۸) حضرت انس بڑگئا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طائا نے ایک آوی حضرت حصد بنت عمر بڑھ کے حوالے کیا اور فرمایا اس کی گرانی کرنا، حضرت حصد بھٹ فاف ہو کی تو وہ آ دی کھک گیا، نی طینان نے فرمایا اندکر سے تبهارے ہاتھ ٹوٹ جا کمی، جوا؟ انہوں نے کہایا رسول الشرکا ٹیٹا ہی مافل ہو گئی اور وہ ہماک گیا، نی طینان نے فرمایا اندکر سے تبہارے ہاتھ ٹوٹ جا کمی، نی طبطا کے جانے کے بعد انہوں نے اپنے ہاتھ او نے کر لیے، تھوڑی ویے بعد نی طبنان و بارو آئے تو بو مجاحظہ اجمہیں کیا ہوا؟ انہوں نے کہایا رسول الشرکا ٹیٹرا آپ نے بچھور پہلے تھے ایسے کہا تھا، نی طبنان نے فرمایا ہے اتھ کھول کو، میں نے اللہ سے یہ کہر کھا ہے کہ میں آپی امت میں ہے جس محض کو کئی ہدوعا دوں، وہ اسے اس کے تن میں منظرت کا سب بنا دے۔

( ١٣٤٥٩ ) حَدَّلْنَا أَبْو النَّضْوِ حَدَّلْنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَائِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ عَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَضَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حَبُّكَ إِبَاهَا أَذْخَلَكَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حَبْثُ وَاللَّهُ الرَّمَانِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حَبْثُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسُومِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلِمَ عَلَيْهِ وَسُولِهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَي

(۱۲۵۹) معنرت انس ٹائٹزے مردی ہے کہ ایک آ وقی ٹی نیکا کے پاس آیا ادر کہنے لگا کہ میں سورہ اخلاص ہے مجت ر مکتا جوں، ٹی مایلا نے فر مایا تبہارا اس مورت ہے مجت کر تاتمہیں جنت میں داخل کروادے گا۔

( ،٢٤٦٠ ) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ سَمِعْتُ لَابِنَا عَنْ انْسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أُوجِبُ هَا وَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أُحِبُ هَذِهِ السُّورَةَ قَذَكَرَ مِثْلُهُ [راحن: ٢٤٥٩].

(۱۲۳۷۰) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢٠١) حَنَّتُنَا أَبُو النَّصْرِ حَلَبُنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَائِي عَنْ أَنْسِ قَالَ لَمَّا قَالَتُ فَاطِمَهُ ذَلِكَ يَعْنِى لَكُا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتُ فَاطِمَهُ وَا كُرْبَاهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَنَيَّةُ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ بِآلِيكِ مَا لَبْسَ اللَّهُ بِعَادِكٍ مِنْهُ أَحَدًا يُفُوافَةٍ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وصحمه اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهِ صَلَّمَ يَا بَيْنَا فَهُ وَسَلَّمَ يَا بَنَيْهُ أَنْهُ قَلْدُ حَضَرَ بِآلِيكِ مَا لَبْسَ اللَّهُ بِعَادِكٍ مِنْهُ آخَدًا يُفْوافَةٍ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وصحمه الله حباد (٦٦١٣)، وقال الألباني: حسن صحيح (ابن ماحة: ١٦٢٩). وانظر: ٢٤٤٦).

(۱۳۷۱) حفرت انس پڑاٹندے مروی ہے کہ جب ہی میٹھ پرموت کی شدت طاری ہوئی تو حفرت فاطمہ بڑھی ہی میٹھ کی اس کیفیت کود کھ کر کہنے گئیں ، ہائے تکلیف! ہی میٹھانے اس پوٹر مایا بیٹا! تمہارے یاپ پر جو کیفیت طاری ہوری ہے، تیا مت تک آنے والے کی انسان سے انتداب معاف کرنے والانہیں ہے۔

( ۱۶۶۱۲ ) حَدَّثَنَا حَلَقُنَا الْمُهَاوَكُ حَدَّلَتِي فَابِتْ عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا قَالَتْ فَاطِمَةُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِنظر: ١٢٤٦٦ ). ( ۱۳۲۴) گذشت صدے اس دومری سندہے محصم وی ہے۔

( ١٤٤٦ ) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ طُلِّحَةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لَغُدُوَّةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ وَوُحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الذُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمُ أَوْ مَوْضِعُ قَدْهِ يَغْنِي سَوْطَهُ مِنْ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ اللُّمٰنَةِ وَمَا فِيهَا وَلَوْ اطَّلَعَتْ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ الْهَلِ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ لَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا وَلَطَابَ مَا بَيْنَهُمَا وَلَنْصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه البحاري (٢٧٩٢)، وابن حباد

(۱۳۸۸)، ۱۳۸۹)، الظر: ۱۳۵۲، ۲۵۲۰، ۱۳۲۰، ۱۸۳۰، ۲۸۳۰، ۱۸۳۱، ۲۸۸۲۱

(۱۳۲۷۳) حعرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ نی پیٹانے ارشاوفر ما پاللہ کے داستے میں ایک صبح یا شام کو جہاد کے لئے نگلنا دینا و مانیبا ہے بہتر ہے،اورتم میں ہے کس کے کمان یا کوڑ ار کھنے کی جنت میں جو جگہ ہوگی ،وہ و نیا ومانیبا ہے بہتر ہے،اوراگر کوئی جنتی عورت زمین کی طرف جها تک کرد کھے لیتوان دونوں کی درمیانی حکمہ خوشیوے بھر جائے ،ادرمبک پھیل جائے ادراس کے مرکا دویشہ نیاد مافیہاہے بہترے۔

( ١٢٤٦٤ ) حَذَّثَنَا الْهَاشِمِيُّ يَفْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُمَيْلٍ عَنْ آنَسِ مَعْنَاهُ

(۱۲۳۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٣٤٨ ) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْن أبى طَلْحَةَ سَمِعَ أنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ الْهُو طَلْحَةَ اكْتُورَ انْصَارِكَى بالْمَدِينَةِ مَالًا وَكَانَ أَحَبَّ الْمُوالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَاءُ وَكَانَبُ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ فَكَانَ النَّبُّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيِّبِ قَالَ انْسٌ فَلَمَّا نَوْلَتْ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْمِ حَشَّى نُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ آحَبُّ الْمُوَالِي إِلَىَّ بَيْرُحَاءُ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ أَرْجُو بِرَّهَا وَذُخْوَهَا عِنْدَاللَّهِ فَضَعْهَا يَارَسُولَ اللَّهِ حَيْثُ آرًاكَ اللَّهُ فَقَالَ النِّينُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخِ ذَلِكَ مَالَّ رَابِعٌ ذَاكَ مَالٌ رَابِعٌ وَقَدْ سَمِعْتُ وَآنَا أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْأَفْرَبِينَ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ أَفْقِلُ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَسَمَهَا أَبُو طَلْحَةً فِي اقَارِبِهِ وَبَنِي عَتِّهِ إِحجا

البخاري (٢٦١) ومسلم (٩٩٨) وابن خزيمة (٥٥٥) وابن حبال (٣٣٤٠) و٢٨١) إ انظر:٢٧٧٣]

(۱۲۳ ۱۵) حفرت انس ٹٹائنزے مردی ہے کہ دیند منورہ میں حضرت ابوطلحہ ٹٹائنز سب سے زیادہ مالدار انصاری تھے،اور انہیں ا بینے سارے مال میں'' بیر حاو'' ٹامی یاغ''' جومسجد کے سامنے تھا، اور نبی مائیجا بھی اس میں تشریف لے جاتے اور وہاں کا عمد ہ یا ٹی نوش فرمائے تھے'' سب سے زیادہ محبوب تھا، جب بیآیت نازل ہوئی کہ'' تم نیکی کا اعلیٰ ورجہ اس وقت تک حاصل نہیں کر سكتے جب تك كدا مي مجوب چيز ندخر ي كردو' تو حعرت ابوطلي التخذف باركاورسالت ميں عرض كيايارسول الله تأثيث الله تعالى سه فر ما تا ہے اور مجھے اپنے سارے مال میں 'میر جا و' سب سے زیادہ مجوب ہے، میں اسے اللہ کے نام برصد قد کرتا ہول اور اللہ کے بیباں اس کی نیکی اور ثواب کی امیدر کھتا ہوں ، یارسول الشونگانگیزا آپ اے جہاں مناسب سمجیس خرج فرماویں ، نبی میشا نے فرماما واہ! یہ تو بوانفع بخش مال ہے، یہ تو بوانفع بخش مال ہے، میں نے تمہاری بات من لی ہے، میری رائے یہ ہے کہتم اسے

# هي المنافرين المنافر المنافرين المنافرين المنافرين المنافرين المنافرين المنافرين المن

ا ہے قریبی رشتہ داروں میں تنتیم کر دو،حضرت ابوطلی ڈٹٹٹ نے عرض کیایا رسول انڈٹٹٹٹٹٹا میں امیانی کروں گا، پھرانہوں نے وہ باخ اپنے قریبی رشتہ داروں اور پچازاد بھائیوں میں تنتیم کرویا۔

( ١٣٠٦ ) حَدَّتَنَا يَعْمَى بَنُ آدَمَ حَدَّتَنَا يُونُسُ بُنُ إِلَى إِسْحَاقَ عَنْ بُرُيْدِ بْنِ إَبِى مَرْيَمَ عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مَا يَسُسُلُ رَجُلٌّ مُسْلِيمٌ اللَّهَ الْجَنَّةَ تَلَاقًا إِلَّا قَالْتُ النَّبَةِ اللَّهَ عَلَى النَّمَةِ الْجَنَّةَ وَلَا النَّبَةِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْجَنَّةُ الرَّهُ إِراحِمِ: ١٩٤٥ ]. مُسْلِمٌ اللَّهَ مِنْ النَّارِ ثَلَاقًا لِلَّالُ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجْرُهُ إِراحِمِ: ١٩٤٤ ].

(۱۲۳۹۱) حفزت انس ٹرکٹٹز سے مُروی ہے کہ بی مایٹائے اُرشاد فر مایا چوقفی تین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کتی ہے کدا سے اللہ !اس بند سے کو بھے میں وا خلہ عطا مفر مااور جوقفی تین مرتبہ جہنم سے پناہ ما تک لیے بہنم خود کہتی ہے کدا سے اللہ!اس بند سے کو بھے ہے بچالے ۔

( ١٣٤٧ ) حَلَّتُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّتُنَا آبَانُ حَلَّنَنَا قَنَادَةُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَوَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ فَيَقُولُ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَصَعُ قَدَمَهُ فِيهَا فَيَنْزُوي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضِ وَتَقُولُ بِعِزِيْكَ قَطْ قَطْ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلَّا حَتَّى يُنْشِيءَ اللَّهُ خَلَفًا آخَرَ قَيْسُكِنَهُ فِي فُصُولِ الْجَنَّةِ

(۱۳۳۷۷) حضرت الس ڈٹٹٹ سے مردی ہے کہ بی پیٹھ نے فر مایا جینم مسلسل بیں کہتی رہے گی کرکوئی اور بھی ہے تو لے آئی بیال تک کہ پروردگار عالم اس میں اپناپاؤں لفکا و ہے گا اس وقت اس کے مصے ایک دومر ہے کے ساتھ ل کرسکڑ جا کیں گے اور وہ کہے گی کہ تیمری عزت کے باتی باعرہ مصے میں اسے آباد کردے گا۔ چیدا کر کے جنت کے باتی باعدہ جصے میں اسے آباد کردے گا۔

( ١٣٠٨) حَكَنَا هِ خَلَمُ بُنُ سَعِيدِ الطَّالْقَائِيُّ حَدَّتَنَا أَبُّو عَوَانَدُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْآصَمِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ بِجُبَّةٍ سُنْدُسٍ قَالَ فَلَقِيَ عُمَرُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعَثْتَ إِلَى يَجُبَّةٍ سُنْدُسٍ وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّى لَمُ أَبْعَثُ بِهَا إِلِّيْكَ لِتَبِيعَهَا أَوْ تَسْتَفْعَ بِهَا [صححه سلم (٢٠٧٦) - واضط: ١٢٦٣٢١١٣١).

(۱۲۳۹۸) حفرت انس چیئزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طبیعائے حضرت محر پڑگٹؤ کے پاس ایک ریشی جبہ بیجیا، حضرت عمر چیئؤ سے لما قات ہوئی تو وہ کمنچ کئے کہ آپ نے بچھے ریشی جبہ بجوایا ہے صالانکداس کے متعلق آپ نے جوفر مایا ہے وہ فر مایا ہے؟ ٹی میٹھائے فرمایا عمل نے وہ تعہارے پاس پہننے کے لئے نہیں بیجیاہ عمل نے تو صرف اس لئے بیجیا تھا کرتم اسے جج دویا اس سے کسی اور طرح نفی حاصل کر لو۔

( ١٢٤٦٠ ) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ الْحَبَرَنِي سُهَيْلٌ الْحُو حَزْمٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَانِيُّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَرَّأَ رَسُولُ

# هي منظم المنطق المنطق

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ أَهُلُ التَّقْرَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةَ قَالَ قَالَ رَبَّكُمُ آنَا أَهْلُ أَنْ أَتَقَى فَلَا يُعْمَلُ مَعِى إِلَّهُ فَمَنُ اتَقَى أَنْ يَبْجُعَلَ مَعِي إِنَّهَا كَانَ أَهْلُا أَنْ أَغْفِرَ لَهُ إِنَالَ النرمذي: حسن غريب، وعال الألباني: صعيف (ابن ماحة: ۲۹۹ ٤)، والترمذي: [انظر: ٣٣٥ ]. ٣٣٢)].

(۱۲۳۹۹) حضرت انس بنائفت مروی ب کدایک مرتب نی طینها نے بید آیت ' مواهل التوی واهل المغفر 6' ' علاوت فرمائی اور فرمایا کرتمهارے رب نے فرمایا ب میں اس بات کا المل بول کد بھے سے ڈراجائے اور میرے ساتھ کسی کو معبود نہ بنایا جائے ، جو میرے ساتھ کسی کومعبود بنانے سے ڈرتا ہے وہ اس بات کا المل ہے کہ بیل اس کی مغفرت کردوں۔

( ١٢٤٧. كَتَكَنَّنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُغَبَّةُ عَنْ ثَابِيْتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ عَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْفِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ [صححه البحاري (٢١٨٧)، ومسلم (٧٣٧)]. [انظر: ١٣٨٩،١٣٦٤٧،١٢٥٤].

( • ۱۲۳۷) مفترت انس ٹائٹنے سے مروی ہے جتاب رسول اللہ ٹائٹیٹائے ارشاد فر مایا قیامت کے دن ہر دھو کے باز کے لئے ایک جمغذا اور گا جس ہے وہ پھیانا جائے گا۔

( ١٢٤٧ ) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْمٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَاهُنَا آجَلُهُ وَتَمَّ اَمَنُهُ وَقَدَّمَ عَقَالُ يَدَهُ إِراحِهِ ١٢٢٣٣ }.

(۱۲۳۷۱) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملی<sup>نا ہے</sup> زیمن پرا پی اٹکلیاں رکھ کریے این آ وم ہے، بیاس کی موت ہے،اور بداس کی امیدیس ہیں۔

( ١٣٤٧٠ ) حَلَّكَ عَفَّانُ حَلَّكَا حَمَّادٌ عَنُ حُمَيْدِ عَنُ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُجَاوِزُ شَعَرُهُ أَوْلَيْهِ (راحم: ١٢١٤٢).

(۱۲۷۲) حفرت انس التؤاس مروى بكرني الماكانون سے آكے دبرجے تھے۔

( ١٢٤٧٣ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي فِلاَبَةَ عَنْ أَنسٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَصَسَ أَحَدُكُمُ وَهُوْ يُصَلَّى فَلَيْنُصُرِفْ فَلَيْتُمْ حَتَّى يَعْلَمَ مَا يَقُولُ (واحد: ١١٩٩٤).

(۱۳۴۳) حضرت انس ڈیٹنٹ مروی ہے کہ نی مٹیٹائے فر مایا جسیتم میں سے کی کونماز پڑھتے ہوئے او گھرآئے گئے تو اسے چاہئے کہ دائیں جاکر سوجائے یہاں تک کراہے چند چلئے گئے کہ وہ کیا کہ رہاہے؟

( ١٣٤٧١ ) حَكَثَنَا رَوُحٌ حَكَثَنَا الشَّمَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آتَسِ مِنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاصْحَابَهُ قِلِمُوا مَكَّةَ وَقَدْ لَكُوا بِحَجُّ وَحُمْرَةٍ فَآمَرُهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَعَوْا بَهْنَ الصَّفَا وَالْعَرُوةِ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً وَأَنْ يُعِظُّوا وَكَانَ الْقَوْمُ هَابُوا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُولَا أَنَّى سُفْتُ حَدْثًا لَأَحْلُكُ فَاحَلُّ الْقُومُ وَتَعَثَّوا [صححه ابن حبان (٣٩٣١، ونال

#### على المنافذين ا

الألباني: صحيح (ابو داود: ١٧٧٤)، والتسائي: ٥/١٢٧، ١٦٢، و٢٢٥). [انظر: ١٣٧٨].

(۱۲۳۷ ) حضرت انس پڑیٹنے مروی ہے کہ نی بیٹھ اپنے محابہ بھائی کے ساتھ کمکر ساتے توج اور عمرہ دونو س کا تلبید پڑھا ہوا تھا، نی بیٹھ نے بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سی کرنے کے بعد انہیں بیتھم دیا کہ وہ اسے عمرہ بنا کراحرام محمول لیس بیکن ایسا محسوں ہوا کہ تو گوں کو بید بات بہت بڑی معلوم ہوئی، نی بیٹھ نے فرمایا اگر عمل بدی کا جانور نہ لایا ہوتا تو عمل بھی احرام کھول لیت ، چنا نے لوگ حال ہو مکے اور انہوں نے جمتع کیا۔

( ١٢٤٧٥ ) حَدَّثَنَا رَوَّحُ بُنُ عُبَادَةً حَدَّثَنَا شُعُبَةً عَنْ يُونُسَ بُنِ عُبَيْدٍ عَنْ آبِى فُدَامَة الْحَنَيْقِ قَالَ فُلُثُ لِاتَسِ بِاتَّى شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ قَالَ سَمِعْتُهُ سَنْعَ مِرَادٍ بِمُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ بِمُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ ( ١٣٣٤٥) ابوتد اسرخني مُيْنِ كَبَةٍ بِسِ كَدْسُ نَـ مَعْرَت الْسَ يَتَتَقِّبَ بِهِ مِهَا كَذِي يُؤْهِ نَـ كَن

ر مساہ بر بدائند کا میں سے بیان منسل کے خراف کا میں ہوئے گئی مدین ہے گئی ہے۔ پر مان مان کا میں ہوئے کا مان کا نے فرمایا کہ میں نے بی میٹانا کو سام حمد یہ کہتے ہوئے ساتالیدک عمورہ وحجہ ہا۔

( ١٣٤٧٠ ) حَلَّتُنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ قَالَ حَلَّتِنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنسِ قَالَ رَأَيْتُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرُّحْبِ وَالْجِرْبِزِ [صححه ابن جان (٢٤٨٥). قال شعيب: اسناده صحبح]. وانظر: ٢٤٨٧].

(۱۲۳۷) - مفرت انس المنتزاع مروى ب كه من في مينه كو مجور كرساته فربوز وكهات بوت ديكها ب-

(١٣٤٧٧) حَلَثَنَا وَهُبُ بُنُ يَجِرِيرِ حَلَثَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَغْيِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ هِلَالَ بُنَ أَمَّةً قَلْتَ امْرَاتَهُ بِشَوِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ قَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْفُؤُوهَا قَانَ جَاءَتْ بِهِ أَمَّتُكُ بِهِ جَعْدًا أَكْحَلَ حَمْشَ السَّاقَانِ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَصَ سَبْطًا مَسِيءَ الْمُتَنِّينِ فَهُوَ لِهِكُل بُنِ أَمَيَّةً فَجَاءَتْ بِهِ جَعْدًا أَكْحَلَ حَمْشَ السَّاقِينِ [صححه مسلم (١٤٩٦)، وابن حياز (١٤٥١).

جعدا الححل خمش التسافين فهو ليشريك ابن سَحماء وإن جَاءت بِهِ ابيتَ سَطِعاً مَقِيىة العَنينِ فهو لِعَلَم فَي السَّاقَيْنِ [صححه مسلم (١٩٦٦)، وابن حيان (١٤٥١). لِهِ كُولُ لِنْهِ يُن أُمَيَّة فَحَدَانُ بِهِ جَعَدًا الْحُحَلَ حَمْسُ السَّاقَيْنِ [صححه مسلم (١٩٣٤)، وابن حيان (١٤٤٥). (١٣٣٤) حضرت السريح بين المحارك عن المحارك على المحتلم بين على المحتلم بين عمل المحتلم بين على المحتلم بين على المحتلم بين ما المحتلم بين على المحتلم بين المحتلم بين المحتلم عن المحتلم بين المحتل المحتلم بين المحتلم المحتلم بين المحتلم المحتلم بين المحتلم المحتلم بين المحتلم بين المحتلم بين المحتلم بين المحتلم بين المحتلم المحتلم بين المحتلم المحتلم بين المحتلم المحتلم بين المحتلم بين المحتلم بين المحتلم بين المحتلم بين المحتلم بين المحتلم المحتلم بين المحتلم المحتلم بين المحتلم

(۱۲۳۷۸) معرت انس التالث سے مروی ہے کہ جی عالم اے فرمایا جب دومسلمان آئی میں ملے میں اور ان میں سے ایک

کی منطآ اتھا ان منطق ایستان منظم کی کہ ان کی دعاؤں کے منطق اللہ منظم کی منطق ایس بین مالان منطق کی کھی منطق کی دوسرے کے ہاتھوں کو پکڑتا ہے تو انشہ پر تن ہے کہ ان کی دعاؤں کے وقت موجودر ہے اور ان دونوں کے ہاتھوں کے جدا ہونے سے منطق ان کی منظم سے کرد ہے۔

( ١٣٤٧٠ ) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِى قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَّ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ الْجَعَلُ بِالْمُدِينَةِ ضِعْفَىٰ مَا بِمَكَّةَ مِنْ الْبَرَكَةِ (صححه البحارى (١٨٨٥). ومسلم (١٣٦٩).

(۱۲۴۷) حضرت انس بن ما لک بڑٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی ملینا نے ارشاوفر مایا اے اللہ! مکد بھی بہتنی برکتیں ہیں، مدینہ بیں اس ہے دوگئی برکتی عطا فرما۔

( .٨٤٨ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكْرٍ الْحَبَرَنَا مَهُمُونَّ الْمَرَائِيُّ حَدَّلْنَا مَهُمُونُ بُنُ سِيَاهٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ اجْمَعُمُوا يَذْكُوونَ اللَّهَ لَا بُرِيدُونَ بِلَالِكَ إِلَّا وَجْهَهُ إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنْ السَّمَاءِ أَنْ قُومُوا مَفْهُورًا لَكُمْ كُذْ بُدُلْتُ سَيِّنَاكُمْ حَسَنَاتٍ

( ۱۲۲۸ ) حضرت انس بی تین سے مروی ہے کہ نبی میں ان ارشاد فرمایا جب کوئی جماعت اسمنصی ہو کر اللہ کا ذکر کرتی ہے اور اس ہے اس کا مقصد صرف اللہ کی رضاء ہوئی ہے تو آ سان ہے ایک مناوی آ واز لگا تا ہے کہ تم اس حال میں کھڑے ہو کہ تمہارے گناہ صاف ہو چیکے، اور میں نے تمہارے گناہول کو تیکیوں ہے بدل ویا۔

(١٣٤٨) حَدَّثُنَا يَحْيَى بُنُ حَمَّاهٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةً عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّ نَلائةً فَهُ فِيمَا سَلَقَ مِنْ النَّسِ الْطَلَقُوا يَرْتَادُونَ لِالْحَلِهِمْ فَآخَدُهُمْ السَّمَاءُ فَدَخَلُوا غَارًا فَسَقطَ عَلَيْهِمْ جَحْرٌ مَنْهُ مِتَكَارِكُمْ إِلَّا مَنْجَاهٍ حَتَى مَا يَرُونَ مِنْهُ حُصَاصَةً فَقَالَ بَمُشُهُمْ لِيَهُمْ اللَّهُمَّ إِلَّ كُنتَ تَعْلَمُ النَّهَ بِالْوَقِي الْحَدَاكُمُمْ قَالَ وَجُلْ مِنْهُمْ اللَّهُمَّ إِلَى كُنتَ تَعْلَمُ النَّهَ بِالْوَقِي الْحَدِيكُمُ قَالَ وَجَلْ مِنْهُمْ اللَّهُمَّ إِلَى كُنتَ تَعْلَمُ النَّهَ بِالْمُعِيمَا فِي وَالِدَانِ فَكُنتُ وَمُرَوعِهُمْ اللَّهُمَّ إِلَى كُنتَ تَعْلَمُ النَّهُ الْمُعَلِّ وَمَعْلَقُ وَمَحْوَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى وَالِدَانِ فَكُنتُ عَلَمُ اللَّهُمَّ إِلَى كُنتَ تَعْلَمُ النَّي الْمُنْتَعَلَقُ مَنَى السَيْعُطَا اللَّهُمَّ إِلَى كُنتَ تَعْلَمُ النِي الْمُعَلِقُ وَمَحْوَا وَعَلَى عَمَل مُوسِيعًا حَتَى يَشْتُونَكُ مَنِي اللَّهُمَ إِلَى كُنتَ تَعْلَمُ النِي الْمُنتَ وَعَلَى عَلَى عَلَمُ الْمُولَقُ وَاللَّهُ الْمُحَدِّ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِلْ كُنتَ تَعْلَمُ الْمُعَلِقُ وَمَعْوَلَةُ عَلَى الْمُنْ الْمُتَلِقُ وَمَعْلَقُ عَلَى الْمُنْ الْمُتَوْلِقُ مَنْهُ اللَّهُمَّ إِلَى كُنتَ تَعْلَمُ الْمُعَلِقُ وَلَوْلِكَ وَجَاءَ وَمُعْلَقُ وَمَعْلَعُ وَمَعْلَقُ عَلَى الْمُعَلِقُ وَلَوْلُولُ اللَّهُمُ إِلَى فَعَلَى الْمُعَلِقُ وَلَمْ الْمُنْفُلِقُ وَلَى الْمُنْ فَوْلُولُ الْمُعَلِقُ وَقَوْلُ الْمُعْمُ وَاللَّولُ اللَّهُمُ إِلَى الْمُؤْلِقُ عَلَى الْمُعَلِقُ وَلَى الْمُعْلِقُ وَلَوْلُ الْمُعَلِقُ وَاللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ الْمُعَلِقُ وَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِقُ وَلَى الْمُعْلِقُ وَلَى الْمُعْلَقُ وَلَى الْمُعْلِقُ وَلَوْلُ الْمُعَمِّ وَاللَّهُ الْمُعَلِقُ وَاللَّهُ الْمُعْلِقُ وَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَمِّ وَعَلَى الْمُعَلِقُ وَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِقُ وَلَى الْمُعْلِقُ وَلَى الْمُعْمُ وَالْمُولُ وَاللَّهُ وَلَى الْمُعْرِقُ وَاللَّهُ الْمُعْلِقُ وَلَى الْمُعْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَقُولُ وَاللَّهُ الْمُعَلِقُ وَاللَّهُ الْمُعْمُلُولُ اللْمُعِلَى الْمُعْمُولُ وَاللَّهُ الْمُولُولُ

# المن المن في المن في المنظمة ا

يَتُمَاشُونَ [اخرجه الطيالسي (٢٠١٤)]. [انظر: ٢٤٨٢].

(۱۳۲۸۱) حضرت انس فٹانوے مروی ہے کہ حضور اقد س تُنافِیْنِ نے ارشا وفر ما یا گزشتہ زبانہ میں تمن آ دی جارہہ سے راستہ می بارش شروع ہوئی بید تینوں پہاڑے ایک غارش پناہ گزین ہوئے ،او پرے ایک پھرآ کر دروازہ پر کرااور غار کا دروازہ بند ہو عمیا، بیلوگ آ کہل میں ایک دوسرے سے کہنے گئے پھرآ گرا، نشا ناسے قدم مٹ کمتے اور یہاں تہاری موجود کی کا انتد کے علاوہ میں کو کافرنیس ہے، لہٰذا جم مختص نے اپنی وانست میں جوکوئی جائی کا کام کیا ہواس کو بیش کر کے خداسے دعا کرے۔

ایک شخص کینے لگا انبی ! تو واقف ہے کہ سرے والدین بہت ہوڑھے تھے، میں ان کو روز اندشام کو اپنی بکریوں کا دو دھ (ودھ کر) دیا کرتا تھا، ایک روز مجھ ( جنگل ہے آنے میں ) دیر ہوگئی، جس وقت میں آیا تو وہ ہو بچھ تھے اور میری بیوی بچ مجوک کی دجہ سے چلارہ ہے تھے، لیکن میرا قاعدہ تھا کہ جب تک میرے ماں باپ ند ٹی لیتے تھے میں ان کونہ پلاتا تھا (اس کئے بڑا تجران ہوا) نہ تو ان کو بیدا رکر تا مناسب معلوم ہوا نہ یہ کچھا تھے امھلام ہوا کہ ان کو ایسے تی مجوڑ دوں کہ ( نہ کھانے سے ) ان کو کڑو دی ہو جائے، اور مجھ تک میں ان کی ( آئے کھلئے کے ) انتظار میں ( کھڑا) مہا، وائی ! اگر تیری وائست میں میرا پوشل تیرے خوف کی دجہ سے تھا تو ہم سے اس مصیب کو دور فر ما دے، پھرا کے تیا کی تحریب کھل کیا۔

دومرافحض بولا النی اتو واقف ہے کہ میرے پاس ایک مزدور نے آتھ میر جاول مزدوری پکام کیا تھا کین کام کرنے کے بعد و مردوری چھوٹر جیا گیا ہے کہ میرے پاس ایک جدد و مردوری چھوٹر کر چلا گیا میں نے دو (پیائد بھر) جاول لے کر بود ہے: تیجہ یہ دول کے حاصل سے عمل نے گائے میں فریدے، کچھ دول کے بعد و و محض اپنی مزدوری بائل آیا، عمل نے کہا یہ گائے تیل لے جا، وہ کہنے لگا میرے تو تیرے و مدایک بچاند مجر چاول ہیں، عمل نے جواب دیا یہ گائے تیل لے جا، یہا نمی جاولوں کے در بعدے حاصل ہوئے ہیں، دائی بادلوں کے در بعدے حاصل ہوئے ہیں، اٹھی ایک ہیں اس نے بیشن صرف تیرے خوف سے کیا ہے تو ہم سے بید معیدت دور قرادے، چنا نچے اس کی دعا کہ بیری کا میں کے ترب کھل گیا۔

تیر انحض بولا الی ! تو داقف ہے کہ ایک عورت تھی جوہری نظر میں سب سے زیادہ مجوبتھی ، جب اس نے اسپے نئس کو میر سے قبضہ میں دے دیا ، میں فورا اند کھڑا ہوا اور مود بتاریمی مجھوڑ دیتے ، البی ! اگر میرا بین کل صرف تیرے خوف کی وجہ سے تھا تو یہ معیبت ہم سے دور کر دے چنا خیروہ پھر ہٹ کیا اور وہا ہر نئل کر چلنے پھرنے گئے۔

( ١٢٤٨٢ ) قَالَ عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَخُو حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَنَادَةً قَالَ عَبْد اللَّهِ عَنْ أَنْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

( ۱۲۳۸۲) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٢٤٨٣ ) حَدَّثَنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ ثَلَاثَةَ نَفَ<sub>مٍ</sub> انْطَلَقُوا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ أَبِى وَلَمْ يُوْفَعُهُ ( ١٢٣٨٣ ) كُذْشت عديث ال دومرى مندے بھی مردی ہے۔

( ١٢٤٨٠) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كُنَا قَدْ نُهِينَا أَنْ لَمُنَالُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ شَيْءٍ فَكَانَ يُمْجِئّنا أَنْ يَجِيىءَ الرَّجُولُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَنَانَ رَسُولُكَ فَرَعَمَ لَنَ الْبَادِيَةِ أَلْعَالِي اللّهُ قَالَ عَمْ مُحَمَّدُ أَنَانَ رَسُولُكَ فَرَعَمَ لَنَ اللّهُ قَالَ عَمْ أَقَ اللّهُ قَالَ عَنْ حُلَق الْاَرْضَ وَلَسَبَ هَذِهِ الْجِبَالَ اللّهُ قَالَ فَمَنْ نَصَبَ عَذِهِ الْجِبَالِ اللّهُ قالَ فَمَنْ مَلْكِ السَّمَاءَ قَالَ اللّهُ قالَ فَيَا السَّمَاءَ وَحَلَق الاَرْضَ وَلَعَبَ مَلْوَاللّهُ قالَ فَمَنْ نَصَبَ عَذِهِ الْجِبَالِ اللّهُ قالَ وَمَعْمَ رَسُولُكَ أَنْ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَلِلْيَنَا قَالَ صَدَق قَالَ فَيَالِكِي اللّهُ قالَ فَيَعْمَ رَسُولُكَ أَنْ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلْوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَلِلْيَنَا قالَ صَدَق قالَ فَيالَكِي اللّهُ وَلَا يَعْمُ قالَ وَرَعَمَ رَسُولُكَ أَنْ عَلَيْنَا وَلَوْ عَلَى وَلَكِينَا قالَ صَدَق قالَ عَلَى اللّهُ أَمْولُكَ أَنْ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرٍ وَمُصَانَ فِي سَنَيْنَا قالَ صَدَق قالَ وَالْمِيلِ اللّهُ قالَ وَيَعْمَ رَسُولُكَ أَنْ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ وَمُصَانَ فِي سَنَيْنَا قالَ صَدَق قالَ اللّهُ أَمْلِكُ اللّهُ أَمْرُكُ بِهُمَا قالَ نَعْمُ قالَ وَرَعَمَ رَسُولُكَ أَنْ عَلَيْنَ صَوْمَ شَهْرِ وَمُصَانَ فِي سَنَيْنَا قالَ مَدْقُ عَلَى السِلّكَ اللّهُ أَمْرُكُ بِهِمَا قالَ نَعْمُ قالَ وَرَعَمَ رَسُولُكَ أَنْ عَلَيْنَ حَيْلًا وَيَعْمَ وَسُلُو اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِينَ صَدَق قالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِينَ صَدَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِينَ صَدَى لَلْ الْعَرْمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِينَ صَدَى لَكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِينَ صَدَى لَكُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِينَ صَدَى لَلْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَلَا لَلْهُمُ لَلْ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَلَا اللّهُ عَلْهُ وَلَا اللّهُ عَلْهُ وَلَا لَلْهُ عَلَى وَاللّهُ الْعَلْمُ وَلَا اللّهُ عَلْهُ وَلُكُولُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ عَلْهُ وَلَا الللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ لَلْ

حسن غريب]. [انظر: ٢٤٠٤٢]

(۱۲۲۸۳) حضرت انس دالته کیتے ہیں کہ (چونکہ) رسول الفتر گانتہا ہے بھڑت سوال کرنے ہے ہیں قرآن میں ممانعت کروی گائی، اس لئے ہم دل ہے خواہش مند بدوی آ کر مضور گانتہا ہے کہ کی مسئد دریا فت کرے اور ہم گائی، اس لئے ہم دل ہے خواہش مند بدوی آ کر مضور گانتہا ہے کوئی سئند دریا فت کرے اور ہم سئن چٹا نچ (ایک مرتبہ) بدوی نے حاضر ہوکر (حضور گانتہا ہے فر کہا یا وہ کھیکہ کہنا تھا، بدوی بولا آ سانوں، دمینوں اور بہاڑ دل کو کسے فرمائے ہوگا ہے جو کہ کوئی کہنا تھا، بدوی بولا آ سانوں، دمینوں اور بہاڑ دل کو کس نے بدا کیا؟ آ پ فرایا خدائے ، بدوی بولا آ پ کوشوں اور بہاڑ دل کو کہنا ہوا گائی افتر تھائی ہے آ پ کوشوں لیا تا کہ بحضور گائی ہے نے فرایا ہوا ہے کہ بدوی بولا آ پ کوس نے آ سافوں اور نہیوں کو بدا کیا، قاصد کہنا ہوا کہ بدوی بولا آ پ کواس الشرک میں مضور گائی ہے آ پ کوالی الشرک میں اور بہاؤ کے ناز کر بیا ہے کہ کہنا ہوا کہ بدوی بولا آ پ کواس الشرک میں اور کہنا ہوا کہ بدوی بولا آ پ کوالی الشرک میں اور کہنا ہوا کہ بدوی بولا آ پ کوالی الشرک میں اور کہنا ہوا کہ بدوی بولا آ پ کوالی الشرک میں بولا آ پ کوالی الشرک میں کہنا ہوا کہ بدوی بولا آ پ کوالی الشرک ہے کہنا ہوا کہ بدوی بولا آ پ کوالی الشرک میں کہنا ہوا کہ کہنا ہوا کہنا ہوا کہ کہنا ہوا کہنا ہوا کہنا ہوا کہنا ہوا کہ کہنا ہوا کہنا کہنا ہوا کہنا ہوا کہنا ہوا کہنا ہوا کہنا کہنا ہوا کہنا ہوا کہنا کہنا ہوا کہنا ہوا کہنا کہنا ہوا کہنا کہنا ہوا کہنا کہنا ہوا کہنا

#### هِ مُنظاً الْمُنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَ مُنظاً المُنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَل

وہ بدوی پیٹے چیر کر جاتے ہوئے کینے فکا کداس اللہ کی قتم اجس نے آپ کو بچائی کے ساتھ مبعوث فر مایا بیس اس میں ذرا بھی کی بیٹی ٹیس کروں کا جنمور فکا ٹیٹیز نے فر مایا اگریہ بچاہے تو جنت میں واضل ہوگیا۔

(۱۲۶۸۰) حَدَّثَنِي عَبْدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعُبَّةُ وَآثُهِ دَاوُدَ قَالَ آخُبَرَنَا شُكْبَةُ الْمَعْنَى حَدَّثَنَا ثَابِثُ قَالَ سَمِعْتُ الْسَ يَقُولُ لِالْمُرَاقِ مِنْ الْهَلِهِ الْمُوفِينَ فَلَائَةَ لِيَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهَا وَهِيَ تَبْكِى عَلَى قَبْرِ فَقَالَ لَهَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ وَاصْبِرِى فَقَالَتُ لَهُ إِيَّاكَ عَنِّى فَإِنَّكَ لَا تَبَالِي بِمُصِيبَتِى قَالَ وَلَمُ تَكُنُ عَلَيْهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِّمَ فَاحَدْ بِهَا مِثْلُ الْمُؤْتِ فَجَانَتُ إِلَى بَابِهِ فَلَمْ تَجِدْ عَلَيْهِ بَوَّابًا فَقَالَتْ بَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمُ أَشْرِفْكَ فَقَالَ إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدُ أَوْلِ صَدْمَةٍ [صححه السحا ص (١٣٥٦)، بسلم (٢٩٥١)

وابن حبان (۲۸٬۹۵)]. [انظر: ٦٣٣٠]، [راجع: ١٣٣٤٢].

(۱۲۲۸) ایک مرتبد حضرت انس بھٹٹ نے اپنے گھر کی کی خاتون سے فر مایا کہ آم فلاں مورت کو جانی ہو؟ ایک مرتبہ نی بھیااس کے پاس سے گذر سے، اس وقت وہ ایک قبر پر روروی تھی، تی میٹا نے اس سے فر مایا اللہ سے ڈرو اور مر کر کو، وہ کہنے گلی کہ بھی سے پیچھے ہی رہو جمہیں ممر کی مصیبت کا کیا ہے ، وہ ہی میٹا کو کیچان شکل ، کس نے بعد میں سے اسے بتایا کہ بیتو تی میٹا تھے، سے میں کر اس پر موت طاری ہوگئی اور وہ فورا نی میٹا کے پاس آئی، وہاں اسے کوئی وربان نظر شآیا، اور کہنے گلی یا رسول اللہ تُلَا فِلْماً

( ١٣٤٨٦ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدُّثَنَا أَبِي وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَادِثِ حَدَّثَنَا شُعَبْ يَفْنِى ابْنَ الْحَبُحَابِ عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَثْرُثُ عَلَيْكُمْ فِى السَّوَاكِ (صححه البحارى (٨٨٨)، وابن جان (١٠٦١). [انظر: ١٣٦٣٣].

(۱۲۳۸ ) دهرت انس هانخ سے مروی ہے کہ نی مینا نے ارشا و فرمایا عمل سے جمین صواک کرنے کا بھم کڑت سے دیا ہے۔ (۱۲۶۸۷) حَدَّتَنَا وَهُبُ بُنُ جَوِيرِ حَدَّتَنَا آبِي قَالَ سَمِعُتُ حُمَيْدُا الطَّوِيلَ يُعَدَّثُ عَنْ اَنْسٍ قَالَ وَآلِيتُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْجُمُهُ بَيْنَ الرَّحْعِ وَالْحِرُوزِ (راحد: ۱۲۶۷۱).

(۱۲۲۸۷) حفرت انس و الله عروى بركس في ني طيا كومجور كرما تعرفر بوزه كهات بوئ ويكها-

( ١٣٤٨ ) حَدَّلَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ يَحْيَى حَدَّلَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ قَالَ مَثَلُ أَمْتِي مَثَلُ الْمَطْرِ لَا يُدُرِّى أَوْلَهُ خَيْرٌ أَلْ آخِرُهُ [راح: ١٣٥٨].

(۱۲۷۸۸) حفرت الس بی نفذے مروی ہے کہ نی طیفائے ارشاوفر مایا میری است کی مثال بارش کی ہی ہے معلوم فیس اس کا آغاز بہتر ہے یا انجام۔

( ١٢٤٨٩ ) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ وَبُونُسَ عَنِ الْمَحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ أُمَّتِي فَذَكَّوَهُ إِمكرهِ ما نبله إ.

(۱۲۳۸۹) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ۱۶۱۸ ) حَنَقَنَا بُونُسُ وَسُرَبِعٌ فَالَا حَنَّانَا فَلَيْعٌ عَنْ هَلَالِ مِنْ عَلِيْ قَالَ فَالْ آتَسُ بُنُ مَالِكِ تَمُ يَكُنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ عَلَىٰ الْسَعْرَةِ مَا لَهُ تَوْبَتُ جَبِينَهُ إِداحِ: ۱۲۲۹). اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ سَبَّابُ وَلَا لَقَانًا وَكَانَ يَقُولُ لِآحَيْنًا عِنْدَ الْفَحْيَةِ مَا لَهُ تَوْبَتُ جَبِينَهُ إِداحِ: ۱۲۲۹). معرح الس مُنْ تُنْفَعَ مووى ہے کہ نِی مِیْهُ گالیاں دینے والے العن المست کرنے والے یا پیہوہ والحقی کرنے والے العن المست کرنے والے یا بیہوہ والحقی کرنے والے ایون کے مشت محل موان افا فرائے شے کواسے کیا ہوگیا واس کی چٹائی فاکر آلود ہو۔

( ١٣٤٨ ) حَلَقْنَا بُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَلَّنَا لَيْنُ يَغِيى ابْنَ سَغْدٍ عَنْ بَكَيْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلْ اللَّهِ عَلَى مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثَى رَكْحَتَيْنِ وَمَعَ أَبِى بَكُورِ رَكُعَتَيْنِ وَمَعَ عَمْدَ رَكُعَتَيْنِ صَدْدًا مِنْ إِعَارَتِهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: بِعرف (۱۲۰/۳). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۲۰۲۱، ۲۷۲، ۲۰۱۵].

(۱۲۳۹۱) حضرت انس ڈٹٹٹز سے مروق ہے کہ میں نے میدان منی میں ٹی دیٹٹا کے ساتھ دورکھتیں پڑھی ہیں،حضرت صدیق اکبر ٹائٹٹزاور حضرت عمر ٹٹکٹڑ کے ساتھ بھی اور حضرت عثان ڈٹٹٹز کے ابتدائی دور نظافت میں بھی دورکھتیں ہی بڑھی ہیں۔

( ١٢٤٩٢ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّنَنَا فَلَيْحٌ عَنْ مُحَقِّدِ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَفْنِى ابْنَ الزَّبَيْرِ عَنْ آنسٍ قَالَ مَا رَآيْتُ إِمَامًا الْهُبَةِ بِصَلَاقٍ رَسُولٍ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا لِهُمَوَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ يَوْمَنِهِ رَكَانَ مُحَمَّرُ لَا يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ إنظر: ١٣٧٠، ١٣٧٥، ٤.

(۱۲۳۹۲) حضرت انس بڑینون دهنرت عمر بن عبرالعزیز بھینون متعلق ' جبکده مدیند منوره علی بینی نفر ماتے بینے کہ میں نے تہارے اس امام سے زیادہ نبی بلینا کے ساتھ مشاہبت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کوئیس ویکھا، حضرت عمر بن عبدالعزیز بھینو ملو مل قراءت شرکتے تھے۔

( ١٢٤٩٣ ) حَدَّثَنَا بُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعُنِى ابْنَ زَيْدِ الْعَطَّارَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّهُ رَآى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ أُصْحِيثَةُ بِيَدِهِ وَكَانَ يُكَثِّرُ عَلَيْهِا [راحع: ١٩٨٧].

(۱۲۳۹۳) حفرت انس بڑتھ ہے مردی ہے کہ انہوں نے دیکھا ہے کہ نی پاپھ قربانی کا جانورا پینے ہاتھ ہے ذرج کرتے تھے اور اس پر تکبیر پڑھتے تھے۔

( ١٢٤٩٤ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا آبَانُ عَنْ فَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ فَالَ بَيْنَمَا نَبِى ثُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِى أَصْحَابِهِ إِذْ مَرَّ بِهِمْ بَهُودِيَّ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوهُ فَقَالَ كَيْفَ فُلْتَ قَالَ فَلْتُ سَامٌ عَلَيْحُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْحُمْ احَدْ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَهُولُوا

#### هي مُنظامَن بَيْن النِيَو مِنْ اللهِ عِنْ اللهِ عِنْ اللهِ عَلَى اللهِ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ ا منا منا الله عن الله ع

وَعَلَيْكَ أَيْ مَا قُلْتَ [راحع: ١٢٤٥٤].

(۱۳۹۳) حضرت انس بیشند مروی ب که بی طبیال بین محابه بیلیم کے ساتھ بیٹے ہوئے تھے کہ ایک یبودی نے بی بیند کو سام ملائے ہوئے ان اوراس سے ہو چھا کہ کیا تم سلام کرتے ہوئے'' السام علیک' کہا تم بیا ہیں نے اقراد کیا تو بی بیا کہ کا جسیسے کہ کیا تھا کہ اللہ ملیک' کہا تھا کہ اللہ کا اللہ کیا تھا کہ اللہ کیا تھا کہ اللہ کہ کہا وہ تھے پری ہو۔

میں تو نے جو کہا وہ تھے پری ہو۔

( ١٢٤٥ ) حَدَّثَنَا بُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ زَيْدٍ يَعْنِى ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍ و عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِذَا ابْتُلِي عَبْدِى بِحَيِيبَتْهُ وُنُمَّ صَبَرَ عَوَّضُتُهُ مِنْهُمَا الْمَجَنَّةُ بُرِيدُ عَيْنَيْهِ إصححه البحارى (٢٥٥٣).

(۱۲۳۹۵) حضرت انس ٹرٹٹنٹ مروی ہے کہ میں نے ہی میٹا کو بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ انفدتعانی فرما تاہے جب کی مخض کو آنکھوں کے معالمے میں امتحان میں جتا کیا جائے اوروہ اس مِرمبر کرنے قبی اس کا کوش جنت عطا وکروں گا۔

رَسُونَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَنْ يَوِيدَ يَغِيى ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أِبِي عَمْرِو عَنْ أَنْسِ قَالَ سَعِمْتُ وَسُونَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنِّى لَآلُ النّاسِ تَشْتَقُّ الْأَرْصُ عَنْ جُمْجُمَتِى يَوْمَ الْهِيَامَةِ وَلَا هَخْرَ وَانَا اوَلُ مَنْ يَذَعُولُ الْجَعْدُ وَلَا هَنَعْدَ وَلا هَحْرَ وَانَا اوَلُ مَنْ يَذَعُولُ الْجَعْدُ وَيَعْمَ فَيْقِامَةِ وَلا هَحْرُ وَانَا اوَلُ مَنْ يَذَعُولُ الْجَعْدُ وَيَعْمَوُلُ الْمَعْمُ وَمَحْدُ وَتَكَلّمْ يُسْمَعْ مِنْكَ وَقُلْ يُقْتَلُ مِنْكَ الْجَبَارُ عَزَ وَجَلَّ مُستَعْفِيلَى فَاسْجُدُ لَهُ فَيقُولُ ارْجُعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَتَكَلّمْ يُسْمَعْ مِنْكَ وَقُلْ يُقْتَلُ مِنْكَ حَدَّا وَمُنْ الْجَعْرُ وَجَدْتُ فِي قَلْمِهِ مِنْكَ وَقُلْ يُقْتَلُ مِنْكَ وَقُلْ يُقْتَلُ مِنْكَ وَاللّمَعُ عَلَى وَجَدْتُ فِي قَلْمِهِ مِنْكَ وَقُلْ يُقْتَلُ مِنْكَ وَالْمُعَلِّى فَالْمُولُ الْجَعْلُ الْمَعْلَى الْمَعْمُ وَجَدْتُ فِي قَلْمِهِ مِنْكَ وَقُلْ يُغْتَلُ مِنْكَ وَالْمُعْمُ وَجَدْتُ فِي قَلْمِهِ مِنْكَ وَقُلْ يُغْتَلُ مِنْكَ وَالْمُعِيمُ وَجَدْتُ فِي قَلْمِهِ مِنْكَ وَقُلْ يُغْتَلُ مِنْمُ وَجَدْتُ فِي قَلْمِهِ مِنْكُ وَقُلْ يَعْمُلُ مُنْ مُعْمَلُ وَتَكُلّمُ يُسْمَعُ مِنْكَ وَقُلْ يَعْمُلُ مِنْكُ وَالْمُعُولُ الْحَمْ وَالْمَعُولُ الْمُعَلِى فَالْمُولُ الْمُعِيمُ وَالْمُعُلِيمُ فَلَامُ عُلْمُولُ الْمُعَلِّى فَالْمُولُ الْمُعِيمُ وَمَعْلَلَ وَلِمُ الْمُعَلِّى مِنْفَالَ وَلَعْ وَالْمُعُ مُنْتَقَعِ وَالْمُعُ مُنْ الْمِيمَانِ وَالْمُولُ الْمُعِلَى وَالْمُعُ وَالْمُعُمُ الْمُعَلِّى وَلَمْ مُنْ الْمَعْلِى وَالْمُعِلَى مِنْفَالَ مَنْوالْمُ اللّهِ مِنْ اللّهُ وَلَمْ وَلَمْ وَمُولُ الْمُعْمُ وَلَولَ الْمُعْمُ وَلَولُولُ الْمُعْمُ وَلَولُولُ اللّهُ وَلَولُكُمْ الْمُعْمُ وَلَولُولُ اللّهُ مِنْ اللّهُ وَلَولُ مَنْ اللّهُ وَلَولُولُ اللّهُ وَلَولُ وَلَمْ وَلَولُولُ اللّهُ مِنْ اللّهُ وَلَولُ اللّهُ مِنْ اللّهُ وَلَولُ اللّهُ مِنْ النّالِ فَيْولُ مَنْ الْمُعُولُ اللّهُ وَلَولُولُ اللّهُ وَلَولُ اللّهُ وَلَولُ اللّهُولُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَولُ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَلَولُ النَامِ وَلَولُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَالِكُمُ وَلَالِمُ اللّهُ وَل

# المن المنافق المن المنافقة المن المنافقة المنافق

اَمْتَحَشُوا فَيَدْخُلُونَ فِي نَهَرِ الْحَبَاةِ فَيَنْبُونَ فِيهِ كَمَا تَنْبُ الْحِبَّةُ فِي غُنَاءِ السَّيْلِ وَيُكْتَبُ بَيْنَ آغَيْبِهِمْ هَوُلَاءِ مُنقَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُدْهَبُ بِهِمْ فِيَدُخُلُونَ الْحَبَّدُ فَيَقُولُ لَهُمْ أَهُلُ الْجَهَّنِيَقِرَنَ فَيَقُولُ الْحَبَّارُ بُلُ هَوْلَاءٍ عُنقَاءُ الْجَبَّارِ عَزَّ وَجَلَّ احرحه الدارسي (٣٥٪، فال ضعيب: اسناده حيد).

سلط ۱۳۹۹) حضرت انس خاتف مروی ہے کہ میں نے نی پیٹا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیاست کے دن سب ہے پہلے میری تبر کھلے گی اور میں اس پر کھوٹونیس کرتا ، بھی تو نیس کرتا ، میں جا سے گا کہ مردار ہوں گا اور میں اس پر بھی گوٹونیس کرتا ، بھی پر وردگا رائے گا کہ کو ان کا مالفہ بھی ہو باؤں گا ، اچا تھے میں پر وردگا رائے گا کہ است کی اور اس جنت میں واضل ہو باؤں گا ، اچا تھے میں پر وردگا رائے سات کی کہ است کی ان اور اسے ویکھتے تا ہجد ورداز ویکس جائے گا اور میں جنت میں واضل ہو باؤں گا ، اچا تھے ، بات تو بہتے ، بن میں بات کر ایس کی کہ است کی بات تو بہتے ہیں اپنا سراغا کر کہوں گا پر دردگا رائے میں میں ہو کے دائے کے میری امت ، میری امت میں وائل کر و بیچے ، چنا نچہ میں ابیا تی کر دن گا اور جس کے دل میں ان تا ایمان محسوس ہوگا ، اسے جنت میں وائل کر و بیچے ، چنا نچہ میں ابیا تی کر دن گا اور جس کے دل میں انتا ایمان محسوس ہوگا ، اسے جنت میں وائل کر و بیچے ، چنا نچہ میں ابیات کی کر دن گا اور جس کے دل میں است میں وائل کر دوں گا ۔

ودسری مرتبای تمام تفسیل کے ساتھ جو کے نصف دانے کے برابرایمان رکھنے والوں کو جنت میں واخل کرنے کا تھم ہو
گا اور میں ایسا بی کر وں گا ، تیسری مرتبای تمام تغسیل کے ساتھ دائی کے ایک والے کے برابرایمان رکھنے والوں کو جنت می
واخل کرنے کا تھم ہوگا اور میں ایسا بی کروں گا ، بھر اللہ لاکوں کے حساب کتاب نے فارغ ہوجائے گا اور میری ہاتی است کو اللہ
داخل کرنے کا تھم ہیں واخل کرو ہے گا ، جبنی ان سے کہیں کے کہ تم انساندگی عبادت کرتے تھے اور اس کے ساتھ کی کو شریک جیس جنم کے ساتھ جہنی میں واخل کرد ہوا؟ اس پر انشہ تعالی فریائے گا گئے گا پی عزت کہ تم ایش ان لوگوں کو جبنم سے مرور آزاد
کروں گا ، چنا نچے انشہ انسی جبنم سے نکال لے گا ، اس وقت وہ جل کر کنلہ ہو بچے ہوں گے ، بھر آبیس نہر حیات میں خوط دلوایا
جائے گا اور وہ ایسے اگ آ کیں کے جسے بیا اب کے کوڑے پر دانے آگ آتے ہیں ، اور ان کی آ تھموں کے درمیان لکھ دیا جائے
گا کے بیانشہ کے آزاد کردہ لوگ ہیں ، جب بیوگ جنت میں واخل ہوں گئو المل جنت کہیں گے کہ بیج بنی ہیں ، بیکن انشہ فرمائے
گائیش، بلک بے یروردگارے آزاد کردہ لوگ ہیں۔

( ١٢٤٩٧ ) حَلَّتُنَا أَبُو سَلَمَةَ الْحُزَاعِيُّ حَلَّتُنَا لَيْثُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الِمِي عَمْرٍو عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّى لَأَوَّلُ النَّاسِ فَلَـ كَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَمَّا تَشُتُ الْمُحَتَّةُ

(۱۲۳۹۷) گذشته صدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

## الله المؤرث لين من من الله المؤرث المؤرث الله المؤرث المؤرث المؤرث الله المؤرث المؤرث الله المؤرث ال

( ١٢٤٨ ) حَدَّقَنَا بُونُسُ حَدَّقَا شَيْبَانُ عَنْ فَقَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ وَحَدَّثُ آنَسُ بُنُ مَالِكِ أَنْ نَبِيَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَرَ بِيضُعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ فُرَيْسِ فَالْقُوا فِي ظُوى مِنْ أَطُوا عِ بَشْرِ خَبِيثٍ مُخْمِثٍ قَالَ وَكَانَ إِذَا طَهَرَ عَلَى بَشْرِ أَقَامَ فَلَاثُ عَلَيْ عَلَى إِذَا كَانَ اللَّهُ عَلَى بَشْرِ أَقَامَ فَلَاثُ مِنْ حَلِيهَا فَقَ مَشْقِى وَالْتَرْصَةِ فَلَاثُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى ال

(۱۲۳۹۸) حضرت انس کلگفت مروی ہے کہ بی ملیدہ نے ہیں ہے کچوزا کد سردان قریش کے متعلق تھم فرمایا کہ انہیں تھنی کر جدر کے ایک کو کمی میں ان کی تمام تر خباشوں کے ساتھ چینک دیا جائے ، چنا نچہ ایسا ہی ہوا ، بی میڈہ کا معمول تھا کہ کی قوم پر گئے حاصل ہونے کے بعد وہاں تمین داخیں رکتے تھے، انل بدر پر ٹئے پانے کہ بعد بی میڈہ وہاں بھی تمین داخیں رک رہے ، تبر دن آ پ کا ٹیٹی نے صواری تیار کرنے کا تھم دیا ، صواری تیار ہوگی تو بی میڈہ ایک طرف کو چل پڑے میں ہوا نہ تھی آ تھے ، تمارا خیال تھا کہ بی میڈہ تضاءِ حاجت کے لئے جارہ بیں ، کین نی میڈہ اس کنو کی کے دہا ہے تھی گر کرک گے ، اور انہیں ان کے اور ان کے باپوں کے نام ہے پکار پکار کرآ واز یں دینے گئے ، اور فرمانے لگے کہ کیا اب تبہیں ہیا ہے انچی لگ ربی ہو کما گن آ تم نے انشد اور اس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی ؟ کیا تم ہے تبارے رب نے جو دعد دکیا تھا ، تمین ہے اس کے خطرت عمر بائٹ نے خوص کیا اس ہے ، تمی مؤیدہ نے فرمایا قارہ بکتھتے کہتے ہیں کہ الشد نے انہیں نجی مؤیدہ کی بات ہے ، میں ان ہے جو کہر دہا ہوں ، تم ان ہے وہ اور اس کا مقصد زجر و قرت ، اس کی تحقیم اور مز آئیں۔

(١٣٤٩٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ آبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ يَغْنِى ابْنَ عَبَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَخَمَلَفَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَادِ فِى دَادِى الّتِى بِالْمُدِينَةِ [راحع: ١٢١٣].

(۱۲۳۹۹) حفزت انس ٹنگٹئے سے مروی ہے کہ تی طینائے مہاجرین وانصار کے درمیان مواقات بھارے مدینة منورہ والے گھر میں فرمائی تھی۔

( . ١٠٥٠ ) قَالَ أَبُو عَبْدَالرَّحْمَنِ حَدَّثَنَاهُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ وَكَانَ مِنْ جِيَارِ النَّاسِ وَعَظَمَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ أَمْرَهُ جِدًّا

(۱۲۵۰۰) ابوعمد الرحمٰن كہتے ہیں كرہم سے بیر حدیث ابوا براہيم معقب نے بيان كو تھی جو كربہترين انسان بقے اور ابوعبد الرحمٰن نے ان كى بيزى تعریف بيان كى ۔

( ١٣٥٨ ) حَدَّلْنَا أَبُو سَعِيدٍ حَلَّلْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْهِ وَسَلَمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَنَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ (انظر: ٢٠٤٠].

(۱۲۵۰۱) حضرت انس ڈٹاٹوے مروی ہے کہ نبی میٹائے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے عمل ایک دومرے پرفخر ندکر نے گئیں۔

( ١٠٥.٢ ) حَدَّثَنَا أَبُّو سَمِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمِ حَدَّثَنَا أَبُو يَمْفُوبَ يَمْنِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِنَا أَبُنَانِيَّ وَسَالَهُ رَجُلَّ هَلْ سَالُتَ النَّسَ بْنُ مَالِكِ قَالَ نَابِثُ سَالُتُ النَّسَا هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَقَدْ قَيْضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَسُولُهُ وَمَا فَصَحَهُ بِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِي رَأْمِهِ وَلِمُحْتِهِ يَوْمُ مَاتَ فَلَاثُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ وَقِيلَ لَهُ الطَّسِحَةُ هُوَ قَالَ لَمَا النَّهُ فَنَمُلُونَهُ فَصَيحَةً وَاقَا نَحْرُ، لَكُنَّ نَمُكُهُ وَبَيْ

( ۱۲۵۰۲) کابت ڈٹٹٹ کہتے ہیں کہ میں نے محفرت انس ڈٹٹٹ بوچھا کیا ٹی دیٹا کے بال سفید ہو گئے تتے؟ انہوں نے جواب ویا کہ جمن وقت اللہ نے بی دیٹا کو اپنے پاس بادیا ، اس وقت تک آئیس بالوں کی سفیدی سے شرمند وٹیس ہونے ویا ، وصال کے وئ آپ ٹاکٹٹٹ کے سراورڈ اڑھی بش تیس بال بھی سفید نہ تتے ، کی نے ہو تھا کہ بالوں کا سفید ہونا باعث شرمندگی ہے؟ تو معزت انس ڈٹٹٹزنے فر بایاتم لوگ اسے شرمندگی کا سبب بھتے ہو، ہم تو اسے سبب زینت بھتے تتے۔

( ١٥.٣ ) حَدَّثَنَا أَبُو سَمِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى اَبُنَ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ الِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا بِاسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَى عَلِيهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتِ أَمَّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ طَلُحَةَ عَنْ النَسِ بْنِ صَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتِ أَمَّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدِيمٍ قَدْ نَعَيَّرُ مِنْ الْهِتَمَ قَالَ وَنَصَحَتُهُ مِنْ مَاعٍ فَسَجَدَ عَلَيْهِ (انشِرَ: ٢٠٢٠).

(۱۲۵۰۳) حضرت انس ڈاٹٹو کے مردی ہے کہ بی طیائ نے حضرت ام سلیم ڈاٹٹو کے گھریں ایک پرانی چنائی پر''جس کا رنگ بھی پرانا ہونے کی وجہ سے بدل چکاتھا'' نماز پرخی ،انہوں نے اس پر پانی کا مجٹر کا ذکر دیا تھا۔

( ١٥٠٤ ) حَدَّثَنَ حَدَثَنَ امْنُ لَهِيعَةَ عَنْ لَبِى النَّصْرِ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ الَّا أُخْبِرُكُمُ بِالْهٰلِ النَّارِ وَالْهٰلِ الْجَنَّةِ اللَّا الْهُلُّ الْجَنَّةِ لَكُلُّ صَعِيغٍ مُتَصَعَّفُ الشُّعَثُ ذِى طِمْرِيْنِ لَوْ الْمُسَمَّ عَلَى اللَّهِ لَاَبْرُهُ وَآمًا الْهُلُ النَّارِ لَكُلُّ جَمْطُرَى جَوَّا ظِ جَمَّاعِ مِثَنَّاعٍ ذِى نَبَعِ

(۱۲۵۰ ) حضرت انس بڑیؤنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹھانے قرمایا کیا ہیں جہیں ابل جہنم اور اہل جت سے بارے نہ بتا ڈن؟ جنتی تو ہرو دکمرور، پیا ہوا، پراگندہ وال اورفقر وفاقہ کا شکار گفت ہوا کر اللہ کے نام پرکو کی فتم کھا لے تو اللہ اس کی فتم کو ضرور پوراکر سے اور جبنی ہرو و بداخلاق بشکیر، مال کوچھ کرنے والا اور دوسروں کوندو سیے واللحض ہے جس کی و نیاش انزاع کی

( ١٥٠٥ ) حَدَّلَنَا حَسَنٌ حَدَّلَنَا اللهُ لَهِيمَةَ حَدَّلَنَا يَزِيدُ بُنُ أَبِي حَبِيبٍ وَعُقَيْلُ بُنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ الرَّجُّلُ فَحُلَةَ فَرَسِهِ

(١٢٥٠٥) حفرت انس الأنفاع مروى ب كم ني اليلات انسان كوا بناز كموز ابيين منع فرمايا ب

( ١٦٥.٦ ) حَلَّلْنَا حَسَنَّ حَلَّنَنَا ابْنُ لَهِمَةَ عَنْ بَكُيْرٍ بُنِ الْكَشَعْ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيل قال صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ بِعِنِّى رَكَّتَنِّنِ وَصَلَّلَا الْو بَكُو بِعِنِّى رَكُعَتَّى وَصَلَّلَا الْوَبَعْ بِعِنَى لَحُعَثَى وَصَلَّلَا الْمَعْ بَعْدُ [راحد: ٢٤٩١]. عُمَرُ بِعِنِّى زَكْعَتِّنِ وَصَلَّاهَا عُنْعَانُ بْنُ عَقَانَ بِعِنِّى رَكُعَتِّينٍ أَنْبِعَ بِعِنِنَ لُمَّ الشَّهَا بَعْدُ [راحد: ٢٤٩١].

(۱۲۵۰۷) حفرت انس ٹاکٹنٹ سے مردی ہے کہ میدان ٹنی میں ٹی مائیا گے دور کفتیں پڑھی ہیں، حضرت صدیق اکبر ڈپٹنز اور حضرت عمر ٹاکٹنز اور حضرت عثان ڈپٹنز نے بھی ابتدائی دور خلافت میں چار سال بحک دور کفتیں ہی پڑھی ہیں مجروہ اُنیس ممل کرنے گئے تھے۔

( ١٠٥٠ ) حَدَثَنَا حَسَنٌ حَدَثَنَا ابْنُ لَهِيمَة حَدَثَنَا حَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُونَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ تِنِي إِشْرَائِيلَ لَفَرَقَتْ عَلَى إِلَحْدَى وَسَيْعِنَ فِرْفَةٌ فَهَلِكُ فَهَاكُتُ سَبْعُونَ وِزْفَةٌ وَخَلَصَتْ فِرْفَةٌ وَابْوَدَةٌ وَإِنْ أَنْتِي سَنْفُتُوقُ عَلَى الْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْفَةٌ فَلَهْلِكُ إِحْدَى وَسَبْعِينَ وَتَخْلُصُ فِرْقَةٌ فَأُوا بَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ بِلْكَ الْهِرْفَةُ قَالَ الْجَمَاعَةُ الْجَمَاعَةُ

(۱۳۵۰) حفر سانس ٹرٹنٹ میں دی ہے کہ بی طیاف ارشاد فر مایا بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں تشییم ہو گئے تھے جن میں سے ستر فرقے ہلاک ہو گئے تھے اور صرف ایک بچاقعا جکہ میری است بہتر فرقوں میں تشیم ہو جائے گی جن میں سے اکہتر فرقے ہلاک ہوجا کیں گے اور صرف ایک فرقد بچے گا محابہ شاہرائیے ہو چھا یارسول اللہ! ووالیک فرقہ کون ساہو گا؟ کی طیاف فرما یا جو جماعت کے ساتھ جمنا ہوا ہوگا۔

( ١٥٥.٨) حَدَّقَنَا الْحُسَنُ حَدَّقَتَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ قَايِتِ النَّائِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ عَالِكِ آنَّهُ قَالَ لَنَّا نَوْلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّارِيَّ عَنْ آنَسِ بْنِ عَالِكِ آنَّهُ قَالَ آنَا مِنْ الْهُلِ النَّارِ وَالْجَهَا اللَّهِيْ الْمَلَّةُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْ وَسَلَمَ عَلَيْ وَسَلَمَ قَالَ النَّارِيُّ عَلَيْ وَسَلَمَ سَعْدُ بْنَ مُعَاوِ فَقَالَ النَّهِ عَمْهُ وَاحْبَسَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ سَعْدُ بْنَ مُعَاوِ فَقَالَ يَا اللَّهِ عَمْدُو مَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَالِمَ وَسَلَمَ فَقَالَ عَالِمَ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَالِمُ وَسُلَمَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلْمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَى مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَى مُ لَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَى مُ لِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَى مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَى مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَى مُولَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ عَلَى مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَالْمَالِقُولُوالْمُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَاعِلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَالَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا لَلَهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا وَالْمَالِمُ اللْفَالِمُ ا

هي منظار المنافرين المنطقة من المنطقة المنطقة

( ١٥٠٨) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَايِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ أَلِهَلَ الْيَعَنِ قَلِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُواْ ابْعَتْ مَعَنَا رَجُكٌ بَعْلَمُنَا فَآخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ أَبِى عَبِيْدَةً بُنِ الْجَرَّاحِ فَارْسَلَهُ مَعَهُمْ فَقَالَ هَذَا أَمِينُ هَلِيْهِ الْأَنْةِ وراحم: ٢٢٨٦.

(۱۲۵۰۹) حفرت انس پنگائٹ سے مروی ہے کہ جب اہل مین نی طیعا کی خدمت میں صاخر ہوئے تو انہوں نے نبی طینا ہے درخواست کی کدان کے ساتھ ایک آ دی کو میٹی دیں جو انہیں دین کی تعلیم دے، نبی طینا نے حضرت ابد عبیداللہ بن جراح بڑاتنا کا ہاتھ پکڑا اور انہیں ان کے ساتھ میٹی ویااور فر مایا بیاس است کے امین ہیں۔

( ١٥٥٠ ) حَدَّقَنَا حَسَنَّ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَايِسٍ عَنْ آنسِ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِفَلَانِ نَعْلَةُ وَآنَ إِلَيْهِمُ حَالِطِي بِهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِلُهَ إِيَّاهُ إِلَيْهُمُ حَالِطِي بِهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلِيلَةً إِيَّاهُ لِمِنْ عَلَى فَقَالَ بِعَنِي تَعْلَقَكُ يِحَانِطِي فَقَمَلَ فَآتَى النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عَلَى وَالتَّعْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْ مِنْ عَلَى وَالتَّعْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَمْ مِنْ الْحَالِقُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْ مِنْ عَلْمِ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْ مِنْ عَلْمُ وَلَى اللَّهُ حَدَّاحٍ فِي الْجَنَّةِ قَالَتُهُ وَإِنَّا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ حَمْ مِنْ الْحَالِطِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ حَمْ مِنْ الْحَالِطِ اللَّهِ إِلَى اللَّهُ حَدَّاحٍ فِي الْجَنَّةِ قَالَتُهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُنْ الْمُعْلِيقَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ الْمُنْ الْمُعْلِقُ الْمُنْ الْمُعْلِقُ الْمُنْ الْمُعْلِقُ الْمُنْ الْمُعْلِقُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِقُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ الْم

(۱۲۵۱-) حغرت انس ٹنٹن سے مروی ہے کہ ایک آ دی ہی میٹا کی خدمت میں حاضر ہوا اور کینے لگایا رسول اللہ افغان آ دی کا ایک بارغ ہے، میں وہاں اپنی دیوار قائم کرتا چاہتا ہوں ، آپ اسے تھم وے دیجئے کدوہ تھے یہ جگد دے دے تاکہ میں اپنی دیوار کھڑی کرلوں ، بی علیان نے متعلقہ آ دی ہے کہدویا کہ جنت میں ایک ورخت کے بدلے تم اسے یہ جگد دے وہ بیکن اس نے افکار کردیا ، حضرت ابوالد صداح ٹائٹو کو چہ چلا تو وہ اس کے یاس کے اور کینے کے کہ اپنا باخ میرے باخ کے مؤتم فروخت کر

# الله المنافق من المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة المنظمة المنطقة المنظمة المنطقة المنظمة المنطقة المنطق

دو،اس نے نی دیا، دوائے ترید نے کے بعد نی بیٹائے پاس آئے اور کینے گئے کہ بی نے دوباغ اپنے باغ کے بدلے تریدلیا ہے، آپ یہ اس شخص کو دے دیتیجت، کدیش نے یہ باغ آپ کو دے دیا، نی میٹائے یہ من کر کی مرتبہ فرمایا کہ ابوالد مداح کے لئے جنت میں کتنے بہترین کچھے ہیں،اس کے بعدوہ اپنی بیوی کے پاس پہنچ اوراس نے فرمایا کہ اے ام وحداح!اس باغ ہے نکل چاوکہ میں نے اے جنت کے باغ کے کونس فروخت کردیا ہے،ان کی بیری نے کہا کہ کا میا ہے تجارت کی۔

( ١٦٥١ ) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ عَنْ قَايِتِ الْبَنَانِيُّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَكَّا أَزَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمُحِلِّقَ الْحَجَّامُ رَاسَهُ احَدَّ أَبُو طَلْحَةَ شَعَرَ احَدِ يشِغَى رَأْسِهِ بِيَدِهِ فَآخَذَ شَعَرَهُ فَجَاءَ بِهِ إِنَى أَمَّ سُلَيْمٍ قَالَ فَكَانَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ تَكُوفُهُ فِي طِيهِا إِنْطَر: ١٣٥٠، ١٣٥٤، ٥ ، ١٤١٠.

(۱۲۵۱۱) حضرت انس جیمتنا سے مروی ہے کہ بی اینشائے ( تجة الوداع کے موقع پر ) جب طلاق سے مرمنڈوانے کا اراد و کیا تو حضرت ابوطلحہ دیکٹنے نے مرکے ایک جھے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے ، مچروہ بال ام سلیم اپنے ساتھ لے گئیں اور وہ انہیں اپنی خشیومی ڈال کر بلالیا کر قی تھیں ۔

( ٢٥٥٢ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا الْمُن لِهِيعَةَ حَدَّثَنَا بَكُو بُنُ سَوَادَةً عَنْ وَقَاءٍ الْمُخوَّانِثِى عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا تَحُنُ نَقُرًا فِينَا الْمَرَبِيُّ وَالْمَجَمِيُّ وَالْأَسْرَةُ وَالْكَيْصُ إِذْ حَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَالَتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانُ يَنْفَقُونَهُ كَمَا يَنْفَقُونَ الْقَدَّ عَيْمَجُلُونَ أَجُورَكُمْ وَلَا يَنَاجَلُونَهُا إِنظِنَ ٩ ـ ١٧٦٥.

(۱۳۵۱۲) حضرت انس بھٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ قرآن کرنے کی تلاوت کررہے تھے، ہم بی عربی ، جمی اور کالے کورے، ہرطرح کے لوگ موجود تھے، ای دوران ٹی میٹا تشریف لے آئے اور فرمانے گئے کہ تم جملائی پر ہو (اور بہترین زمانے بیں ہو) کہ تم کماب اللہ کی تلاوت کررہے ہواور رسول اللہ کا بھڑا تہارے درمیان موجود ہیں ، مفریب لوگوں پرایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس بی لوگ ایسے کھڑ کھڑا کیں تے جسے برتن کھڑ کھڑاتے ہیں، وہ اپنا اجرفوری وصول کر لیس تے، آئے کے لئے کھونہ کھیں ہے۔

( ۲۰۱۲ ) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُعُرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِى فِنْبٍ عَنْ مُوْهُوبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَوْهَرَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُ كَانَ يُتَحَالِفُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْمَزْيِزِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَايْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى صَلَاةً مَتَى تُوافِقُهَا أَصَلَّى مَمَكَ وَمَتَى تُخَافِقُهَا أَصَلَّى وَٱنْفَلِكِ الْمَى أَهْلِى

( ۱۲۵۱۳) مردی ہے کہ حضرت انس ڈائٹو، عمر بن عبدالعزیز بھٹٹ کے خلاف کیا کرتے تنے ، ایک مرتبہ عمر بن عبدالعزیز بھٹٹ نے ان سے اس کی دید ہوچھی تو انہوں نے فر مایا کہ علی نے کہی دینا کو جونماز پڑھتے ہوئے و یکھا، اگرتم اس کی موافقت کرو گے تو

من تبارے ساتھ نماز پڑھوں گا اورا گرتم اس کے خلاف کردگے تو میں اپنی نماز اسکیلے پڑھ کر کھر چلا جاؤں گا۔

( ١٥٥١ ) حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعْرُوفِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ بُنُ وَهْبِ قَالَ وَالْحَبَرَنِي عَمْرُو بُنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكَيْرِ بُنِ
الْكَاشَجُ آنَّ الصَّخَالَة بُن عَبْدِ اللّهِ الْقُرَحِيَّ حَدَّتُهُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ اللّهُ عَالَهِ وَسُلَمَ اللّهُ عَالَيْهِ
وَسَلَمَ فِي سَقَمٍ صَلّى سُبُحَة الشَّحى لَقَانِ رَكَعَاتٍ فَلَمَّا الْصَرَّتَ قَالَ إِنِّى صَلَيْنَ صَلَاةً رَغْبَةٍ وَرَهُمُهُ
سَأَلْتُ رَبِّى عَزْ وَجَلَّ فَلَامًا فَاعْطانِي ثِنْنَيْنِ وَمَنعَنِى وَاحِدَةً سَأَلْتُ انْ لَا يَسْتِيلَ أَشِي بِالسِّينِ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُ
أَنْ لَا يَشْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوجُمُ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيعًا فَلَى اللّهَ عَلَى إصححه ان عزيدة: (١٢٧٨).
والحاكم (٢١٤/١). فال شعب، صحيح لغيره وهذا الساد صعيف. [انظر: ٢٦٤٧].

١٢٥٧) حَدُلْقًا هَارُونَ قَالَ أَبُو عَبَد الرَّحْمَنِ وَسَمِعَتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ غَيْرُ مَرَّةٍ حَدَّفًا عَبُدُ اللّهِ بُنُ وَهُبٍ قَالَ حَدَّقِنِى جَوِيرُ بُنُ حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ قَنَادَةً بُنَ دِعَامَةً حَدَّقَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُّلًا جَاءَ إِلَى النَّبِى صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ تَوَصَّاً وَتَرَكَ عَلَى قَدْمِهِ مِثْلَ مَوْضِعِ الظُّفُرِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ ارْجِعُ قَاحْمِينُ وَصُوتَكَ إصححه ان عزيمۂ (١٣٤)، وقال ابو داود: ١٧٥، وابن ماحدت لبس بسعروف عن حرير بن حارم ولم يروه الا ابن وهب وحده، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٧٣)، وابن ماحة: ١٦٥٥).

(۱۲۵۱۵) حضرت انس ڈنٹٹزے مروی ہے کہ ایک آ دی ٹی میٹھ کے پاس آیا، اس نے وضو کر رکھا تھالیکن پاؤل پر ناخن برابر جگہ چھوٹ گئ تھی، ٹی میٹھ نے اس سے فریا، داپس حاکم انجما طرح وضو کرو۔

( ٢٠٥١٠ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْهَانُ قَالَ حَدَّثِنى سَلَمَةُ بْنُ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنُ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قُلْ بَا أَيْهَا الْكَافِرُونَ رُبُعُ الْقُرْآنِ وَإِذَا زُلْزِلَتُ الْلَّرْضُ رُبُعُ الْقُرْآنِ وَإِذَا جَاءَ نَصُرُ اللَّهِ رُبُعُ الْقُرْآنِ [طنر: ٢٣٣٤].

(۱۳۵۱۷) حضرت انس ٹٹٹٹنے سے مردی کے کہ بی میٹئانے فربایا سور کا فرون چوتھائی قر آن کے برابر ہے ،سور ہ زلزال چوتھائی قرآن کے برابرےاورسور ہ نصر بھی چوتھائی قر آن کے برابرے۔

( ١٢٥١٧ ) حَلَّانَا ٱزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

لَيْصِيبَنَّ الْوَامَّا سَفُعٌ مِنْ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَيِلُوهَا ثُمَّ لَيُدْخِلُهُمْ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَصْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمْ الْجَهَنِّيِرُّنَ [راحع: ٢٢٩٥].

(۱۲۵۱۷) حفرت انس و و انس و و کرنی دو است کرنی دید انس کرد یا یا یکولوگ این گنامول کی دید سے جہم میں داخل کیے جا کی کے، جب وہ جس کر کوکلہ ہو جا کیں گے تو آئیس جنت میں داخل کر دیا جائے گا، (ائل جنت پوچیس کے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ آئیس ) بتایا جائے گا کہ یہنی ہیں۔

( ١٢٥١٨ ) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشْرَبُ الرَّجُلُ وَهُو قَائِمٌ (راحد: ٩ - ٢٢ ١ ].

(١٢٥١٨) حفرت الس بالنواس مروى ب كه ني مايا في كفر مه موكرياني يين سيمنع فرمايا بـ

( ١٥٥٨ ) حَدَّتَنَا بُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّتَنَا حَمَّادُ بُنُ رَيْدٍ عَنْ هِ شَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ حَمَّادٌ وَالْجَعْدُ قَدْ 
ذَكَرَهُ قَالَ عَمَدَثُ أَمُّ سُلَيْمٍ إِلَى يَصْفِ مُلَّ شَعِيرٍ فَطَحَنَنُهُ ثُمُّ عَمَدَثُ إِلَى عُكُو كَانَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ سَمُونِ 
فَتَحَدَّثُ مِنْهُ حَطِيفَةً قَالَ ثُمَّ ارْسَلَنِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَتَحَدُ عَلَى اللَّهُ 
طَلْحَةً قَلْ جَاءَ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَنْ مَعَهُ فَخَرَجَ إِبْو طَلْحَةً فَمَشَى إِلَى جَنْبِ النِّيقِ صَلَى اللَّهُ 
طَلْحَةً قَلْ جَاءَ النَّيْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَنْ مَعَهُ فَخَرَجَ إِبُو طَلْحَةً فَمَشَى إِلَى جَنْبِ النِّيقِ صَلَى اللَّهُ 
عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْتَعْلَ عَشَرَةً قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَنْ مَعَهُ فَخَرَجَ إِبُو طَلْحَةً فَمَتَى إِلَى جَنْبِ النِّيقِ صَلَى اللَّهُ 
عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى وَسَعَ يَدَهُ فِيهَا لُمَ قَالَ الْحَيْلُ عَشَرَةً قَالَ فَاتَحَلَ عَشَرَةً قَاكُوا حَتَى شَيعُوا قَلَ وَيَقِيتُ كَمَا هِى فَلَى اللَّهُ 
لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى ا

(۱۲۵۱۹) حضرت انس و شخط سے مروی ہے کہ ایک موت حضرت اسلیم فٹھن نے نصف مدے برابر جو پہنے، پھر گھی کا ڈ با اتھایا اس میں سے تھوڑ اسا جو گھی تھا وہ ذکالا اور ان دونوں چیز وں کو طاکر ''خطیف'' (ایک تم کا کھانا) تیار کیا اور چھے ہی میٹھا کو بلانے کے لئے بھیج دیا، میں ٹی میٹھا کے ہاس پہنچا تو آ ہے بنگا تھے اس کر اس ٹیکھائے درمیان رونق افروز تھے، میں نے ٹی میٹھاسے عرض کیا کہ تھے حضرت اسلیم فٹھانے آ ہے کے ہاس کھانے کی دعوت وے کر بھیجا ہے، ٹی میٹھانے فرمایا جھے اور بھر سے ساتھوں کو بھی ؟ بیکھ کر تی میٹھا ہے ہا تھیوں کو کے کروانہ ہوگئے۔

مں نے جلدی سے کمریخ کر حضرت ابوطلد ناٹنزے کہا کہ نی میڈا تو اپنے ساتھیوں کو بھی لے آئے ، بیرین کر حضرت ابو طلحہ بڑائنز نی میڈا کی طرف چلے گئے اور آپ ٹاٹیٹو کے کہاویس چلتے کہدویا کہ یارسول انڈٹرٹیٹو کا بیبال تو تھوڑ اسا''حطیفہ'' ہے جوام سلیم نے نصف مد کے برابر جو ہے بنایا ہے؟ ٹی میڑا جب ان کے گھر پہنچے تو وہ کھنا تا ہی ہیڈا کے یاس لایا گیا، ٹی میڈا نے

# مي مناها انهن فرارية ميم المعربية المعربية المعربية المعربية المعربية المعربية المعربية المعربية المعربية الم

اس پراپنادست مبارک رکھا، او فرمایا دس آومیوں کو بلاؤ، چنانچیدن آ دمی اندرآئے اورانہوں نے خوب سیر ہوکر کھانا کھایا، پھر وس دس کر سکے جالیس آومیوں نے وہ کھانا کھالیا اور خوب سیراب ہو کرسب نے کھایا اور وہ کھانا جیسے تھا، ویسے ہی باتی ربااور ہم نے بھی اسے کھایا۔

( ١٦٥٢ ) حَتَّلْنَا حُجَيْنٌ حَتَّلْنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِى بَكْرٍ الثَّقْفِى عَنْ أنس بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُّولِ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدَاهً عَرَفَةً مِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهِلُّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُكِبِّرِ تَكْجِيرُهُ وَلَا عَلَى الْمُهِلَّ إِهْلَالُهُ [راحد: ٩٢٠.٤].

(۱۲۵۲۱) حضرت انس بن تلاے مروی ہے کہ مرفد کے دن نبی میلا کے ساتھ ہم میں سے پچھ لوگ جلیل کرر ہے تھے ، اور بعض تکبیر کہدر ہے تھے اوران میں سے کوئی کسی برعیب نہیں لگا تا تھا۔

( ٢٥٢٢ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي اَبْنَ زَغْهِرِ عَنْ فَايِمِتٍ عَنْ اَنْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ الْجُودَة النَّاسِ وَكَانَ الشَّجَعَ النَّاسِ قَالَ وَلَقَدْ فَوْعَ آهُلُ الْمُسَدِينَةِ لَيْلَةٌ فَانْطَلَقَ قِبَلَ الصَّوْتِ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا فَذَ اسْتَبْرًا لَهُمْ الطَّرْتُ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِإِي الطَّفُونِ وَهُو يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمُ تُواعُوا لَمْ تُواعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَذْنَاهُ مَا مُؤْمِلُ لِللَّهُ الْمَائِلُ لَلْ يَسْتُوا لَلْهُ وَهُو يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُواعُوا لَمْ تُواعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَذْنَاهُ لِمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الشَّافُ وَهُو يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُواعُوا لَمْ تُواعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَذْنَاهُ لِللَّهُ الْفَرْسُ قَبْلَ وَلِكَ يَسُطُّ قَالَ مَا شَيْقٍ بَغْدَ ذَلِكَ إِصحت البحارى (٢٨٢٠)

ومسلم (۲۳۰۸) وقال الترمذي: صحيح إ. [انظر: ۲۲۹۲،۱۲۹۵۲، ۱۳۹۰۱].

(۱۳۵۲۳) حفرت انس ٹرکٹڑ سے مروی ہے کہ تی پیٹا تمام لوگوں ہیں سب سے زیادہ خوبصورت، ٹی اور بہادر تتے ، ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدیندوشن کے خوف سے گھبرا اٹھے ، اور اس آواز کے رخ پر جل پڑسے ، ویکھا تو تی پیٹھاوا کہی چل آر ہے جیں اور حضرت ابوطلحہ ٹرکٹڑ کے بیے زین کھوڑ سے برسوار ہیں ، گرون ہیں کوار لؤکا رکی ہے اور لوگوں سے کہتے جارہے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں ، مت گھبراؤاور کھوڑ سے کم متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے مندر جیسارواں پایا ، حالانکہ پہلے وہ کھوڑ ا

# هي مُنظارَّة بي بي مَن السِّين الس

( ١٦٥٣ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِيعٍ يَزُرُعٌ وَرُعًا أَوْ يَغُوسُ عَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ كَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ يَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ (صححه البخارى (٢٣٢٠)، وملسم (٥٩٣٠). [انظر: ١٣٥٨، ١٣٥٨، ١٣٥٨، ١٣٥٨، ١٣٥٨، ١٣٥٨، ١٣٥٨،

(۱۲۵۲۳) حضرت انس بیشنے سے مروی ہے کہ ٹی میٹھانے ارشاد فر مایا جو سلمان کوئی کھیے۔ اگا تا ہے یا کوئی ہوداا گا تا ہے اور اس سے کی پر ندے ، انسان یا در ندے کورز ق ملتا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

( ١٢٥٢٤) حَدَّثَنَا بُونُسُ حَدَّنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ الْأَصْمَ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِلِهِ أَنَّ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بَعَتْ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِمُجَّةِ مِنْدُسِ فَقَالَ عُمْرً بَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَنْتَ بِهَا إِلَى وَقَدْ فَلْتَ فِيهَا مَا

وَسَلَّمَ بَعَتْ فِقَالَ إِنِّى لَمُ أَبْعَتْ بِهِا إِلِيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَإِنَّمَا يَعَنْتُ بِهَا إِلِيَّكَ لِتَنْفِعَ بِنَعَنِهَا أَوْ نَسِيعَةَ (المعن ١٢٥٤).

فَلْتَ فَقَلْ إِلَى لَهُ أَبْعَتْ مِوى بَ كُلِيكِ مِرْتِهِ بِي فِيلَا فِي حَرَّتُ بِهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ مَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ ا

( ١٠٥٣ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَفْيِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ النِّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِهَاءٍ فِي قَدْحٍ رَخُورًاحٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ آصَّابِعَةً فِي الْقَدْحِ فَجَعَلَ الْقَاءُ يَنْبُعُ وَجَعَلَ الْقَارُمُ يَتُوضَنُونَ مِنْهُ وَيَخُورُحُ مِنْ بَنْنِ آصَابِعِهِ قَالَ وَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتُوضَّنُونَ قَالَ فَحَزَرُثُ الْقُومُ فَإِذَا مَا بَيْنَ السَّيْفِينَ إلَى الشَّمَائِينَ [راح: ٢٤٣٩].

(۱۲۵۲۵) مطرت انس پڑھنا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میٹھانے ایک کشادہ پیائے میں پانی مشکولیا، اور اپنی انگلیاں اس پیالے میں رکھ دیں، میں نے دیکھا کہ نی میٹھا کی انگلیوں کے نیچے سے پائی اہل رہا ہے، اورلوگ اس سے وضوکرتے رہے می نے اندازہ کیا تولوگوں کی تعداد سرے ای کے درمیان تھی۔

( ١٢٥٣٠ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَنِيتٍ عَنْ أَنْسٍ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ابْنَتَيْنِ أَوْ لَلْاتَ بَنَاتٍ أَوْ أُخْتِئْنِ أَوْ ثَلَاتَ آخُواتٍ حَتَّى يَمُثُنَ أَوْ يَمُوتَ عَنْهُنَّ كُنْتُ آنَا وَهُلَّ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبُعَيْهِ السَّبَابَةِ وَالْوُسُعَى إصححه ابن حباد (٤٤٧). قال شعب: اسناده صحح]. إنظر: ٢٣٦١).

(۱۲۵۲۷) حضرت انس ٹٹاٹنز سے مروی ہے کہ ٹی ملیٹائے ارشاد فرمایا جوشض دویا تین بیٹیوں یا بہنوں کا ذرمددارینا (اور ذرمہ داری نبھائی) یہاں تک کمروہ فوت ہوگئیں، یاوچشض خودنوت ہوگیا تو میں اور وہ ان دوانگیوں کی طرح ساتھے ہوں ہے، یہ کہیکر نی مائیا ہے شہادت والی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار وفر مایا۔

( ١٣٥٣٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَمُعِيى ابْنَ وَيُلدٍ اخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ ابِي بَكْرِ عَنْ جَدَّهِ انْسِ بْنِ مَالِكٍ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ وَكُل بِالرَّحِمِ مَلَكًا فَيْقُولُ انْ يُونِّ نُفُقَةً أَنْ رَبُّ عَلَقَةً أَنْ رَبُّ مُضْمَةً وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ رَجَلَّ أَنْ يَقْضِى خَلْقَهَا قَالَ يَقُولُ انْ رَبُّ ذَكْرٌ أَوْ أَنْنَى شَقِيًّ أَوْ سَعِيدٌ فَمَا الرَّزْقُ فَمَا الْآجَلُ قَالَ فَيْكُتِبُ كَذَلِكَ فِي بَطُن أَنْهِ وانظ: ١٣١٨، إ.

(۱۲۵۲۷) حفرت انس ٹوٹٹو سے مردی ہے کہ بی پیٹائے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے ماں کے رحم پر ایک فرشتہ مقرر کرر کھا ہے، جو اپنے اپنے دفت پر بہ کہتا رہتا ہے کہ پروردگار! اب نفغہ بن گیا، پروردگار! اب بتا ہوا خون بن گیا، پروردگار! اب گوشت کی بوٹی بن گیا، مجر جب اللہ اسے پیدا کرنے کا اراد و کرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ پروردگار! بیٹتی ہوگایا سعید؟ خدکر ہوگا یا مؤشٹ؟ رزق کتا ہوگا؟ اور عرکتی ہوگی؟ بیرسب چیز ہی مال کے پیٹ بھی تی کھی جاتی چیں۔

( ١٦٥٨ ) حَلَّتَنَا يَحْتَى بُنُ سَعِيدٍ حَلَّتَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَلَّتَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ آبِى بَكُرِ بْنِ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُوهُ

(۱۲۵۲۸) گذشته حدیث اس دومری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٦٥٦٩ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَثَثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعُنِى الْمَنَّ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ آبِى سَلَمَةَ عَلْ وَبِيمَةَ بُنِ آبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آنسِ ابْنِ مَالِكِ قَالَ تُوَقِّى وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِى وَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ [واحد: ١٦٣٥].

(۱۲۵۲۹) حضرت انس بھاتنے مروی ہے کہ تی ماہیا کے وصال کے وقت ان کی مبارک ڈ اڑھی میں میں بال بھی سفید نہ تھے۔

( ١٣٥٠ ) حَتَّقَنَا أَخْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَحَمَّنُ بْنُ مُوسَى قَالًا حَلَّقَنَا زُهُمْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْسَمَاءَ الصَّبْقَلِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ حَرَجْنَا نَصُرُحُ بِالْحَجِّ فَلَقَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَجْعَلَهَا عُمُرَةً قَالَ وَلَوْ اسْتَقْبُلُتُ مِنْ آمْرِى مَا اسْتَذْبَرُثُ لَجَعَلْنُهَا عُمْرَةً وَلَكِنْ سُفْتُ الْهَدْى وَقَرَّنْتُ بُيْنَ الْحَجْرَ وَالْعُمْرَةِ وَاضِر: ١٣٨٤٩.

( ۱۲۵۳۰) حضرت انس جھٹنے سے مروی ہے کہ ہم لوگ تج کا تلبید پڑھتے ہوئے نظے ، کم کرمد پینچنے کے بعد ہی مائیا نے ہمس یہ عظم دیا کراہے ممروہنا کراحرام کھول لیں ، اور قربا باا اگر وہ بات جو بعد ہی میرے سامنے آئی ، پیپلے آجاتی تو میں مجلی اسے ممروہ بنا لیٹ کیس میں بدی کا جانو راہنے ساتھ لا پاہول ، اور تج وعمرود ونوں کا تلبید پڑھا ہوا ہے۔

( ١٣٥٣ ) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَلَّمَانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ سِنَانٍ بُنِ رَبِيعَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيدِهِ قَالَ الْحَبْرَنَا اللَّهِ مَلِيعةً قَالَ سَمِعْتُ الْسَلَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْمُهَدُّ

# مِنْ مُنْ الْمُرْنِيِّ لِي مِنْ مِنْ مِنْ اللهِ مُعْلِيْ وَهُ مِنْ مُنْ اللهِ مُعْلِقًا فِي اللهِ مُعْلِقًا فِي

الْمُسْلِمَ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ اللَّهُ اكْتُبُ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَرَهُ وَإِنْ قَبَضُهُ عَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ [العرحه البحارى في الأدب النفرد (٥٠١). فال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٣٥٣٥].

(۱۳۵۳۱) حضرت الس خاتف مروی ہے کہ بی طینائے ارشاوفر ایا الفدتھا فی جب کی بندة مسلم کوجسا فی طور پر کی بیاری میں جٹلا کرتا ہے تو فرشتوں ہے کہ وہ بتا ہے کہ یہ جینئے نیک کام کرتا ہاں کا تواب برابر کیسے رہو، بجرا آگراسے خفاء ل جائے تواللہ اے دصوکر پاک صاف کر چکا ہوتا ہے اور اگراسے اپنے پاس واہم بلا کے تواس کی منفرت کر دیتا ہے اور اس پر رحم فربا تا ہے۔ (۱۲۵۲۰) حکت تحسین حکت تنا حکما و آئیسوٹا کہ المشیعی واقبیت عن آنسی بن مالیا فال قال وَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّه علیّه وسَلّم آئیٹ علی مُوسی آئیلة آئسوی ہی عند الکینیب اللّفتر و هُو قائم اُنظم فیسے فیس وارد در اللہ مسلم اللہ مسلم الله مسلم الله میں معرب میں میں سے سرخ شکے ک قریب کہ دراتو دیکھا کردہ اپنی تجربی کمڑے تازیز حد ہیں۔

( ١٥٦٣ ) حَدَّنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَة آخْبَرَ نَا تَابِثُ الْبَغَانِى عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكِ اَنْ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَرِيتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَانَةٌ الْبَيْنُ لَوْق الْبِحَارِ وَدُونَ الْبُعْلُ مِعَمَّ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْتَهَى طَرْفِهِ فَرَكِمَتُهُ فَسَالَمَ فِيهِ اللّهَ عَلَيْهِ السَّلَامِ بِإِنَا هِ مِنْ تَمْوِ وَإِنَا وِمِنْ لَيَ فَاخْتَرْتُ وَمَّحَدُّ فَصَلَّتُ فِيهِ رَكْحَتَنِي مُعْ حَرْجُتُ فَجَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ بِإِنَا هِ مِنْ تَسْمُ وَإِنَا وَمِنْ لَينَ فَاخْتَرْتُ اللّهَ عَلَى إِلَيْهِ فَالْ عَلَيْهِ السَّلَمُ بِإِنَا فِي السَّمَاءِ النَّهَ اللّهُ فَلَ اللّهُ اللّهُ فَلَى جَبْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ الْمَنْ وَمَوْ مَعَلَى وَمَنْ الْمَنْ وَمَنْ الْمُنْ وَمَنْ اللّهُ عَلَيْ وَمَلْ اللّهُ فَلَى وَمَنْ اللّهُ عَلَى وَمَنْ اللّهُ عَلَى مِحْدِيلً فَقِيلَ وَمَنْ اللّهُ عَلَى وَمَنْ اللّهُ عَلَى وَمَنْ اللّهُ عَلَى مِحْدِيلً فَقِيلَ وَمَنْ اللّهُ عَلَى مِحْدِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ اللّهُ عَلَى مِحْدِولُ فَقِيلَ وَمَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّى اللّهُ عَلَى وَمَنْ اللّهُ عَلَى وَمَلْ عَلَى وَمَنْ اللّهُ عَلَى وَمَنْ اللّهُ عَلَى وَمَنْ اللّهُ عَلَى وَمَلْ عَلَى السَّمَاءِ النَّائِيةِ فَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى وَمَلْ وَعَلَى وَمَنْ عَلَى وَمَعْ وَعِلْ فَلَى اللّهُ عَلَى وَمَلْ اللّهُ عَلَى وَعَلَى اللّهُ عَلَى وَمَلْ وَمِلْ وَمَلْ اللّهُ عَلَى وَمَعْلَى اللّهُ عَلَى وَمَعْ وَمَا لِي مِعْلُولُ اللّهُ عَلَى وَمَلْ اللّهُ عَلَى وَمَلْ اللّهُ عَلَى وَمَلْ مَلْ اللّهُ عَلَى وَمَلْ مَلْ اللّهُ عَلَى وَمَلْ اللّهُ عَلَى وَمَلْ مَلْ اللّهُ عَلَى وَمَلْ مَلْ اللّهُ عَلَى وَمَلْ اللّهُ عَلَى وَمَلَى اللّهُ عَلَى وَمَلْ مَلْ اللّهُ عَلَى وَمَلْ مَلْ اللّهُ عَلَى وَمَلْ مَلْ اللّهُ عَلَى وَمَلَى اللّهُ عَلَى وَمَلْ اللّهُ عَلَى وَمَلْ مَلْ اللّهُ عَلَى وَمَلْ مَلْ اللّهُ عَلَى وَمَا لَمُ

إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَاسْتَفَتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقِيلَ وَقَدْ بُعِثَ الَّذِهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ اللَّهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ فَرَخَبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرِ ثُمَّ عُرَجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبُرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلٌ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ اللَّهِ قَالَ قَدْ يُعِثَ اللَّهِ فَقَوْحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَإِذَا هُوَ يَدُخُلُهُ كُلَّ يَوْمِ سَبْعُونَ ٱلْفَ مَلَكِ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِي إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَان الْفِيَلَةِ وَإِذَا لَمَرُهَا كَالْقِلَالِ فَلَمَّا غَشِيهَا مِنْ أَمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيَهَا تَفَيَّرَتُ فَمَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقَ اللَّهِ يَسْتَطِعُ أَنَّ يَصِفَهَا مِنْ حُسُنِهَا قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَىَّ مَا أَوْحَى وَفَرَضَ عَلَىَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسِينَ صَلَاةً فَنَوَلُتُ حَنَّى انْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قَالَ قُلْتُ حَمْسِينَ صَلَاةً فِي كُلِّ يَوْم وَلَيْلَةٍ قَالَ ارْجُمُ إِلَى َرَبُّكَ فَاسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ وَإِنِّي قَدْ بَلَوْتُ يَنِي اِسْرَانِيلَ وَخَبَرْتُهُمْ قَالَ فَرَجَعُتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقُلْتُ أَى رَبُّ خَفَّفْ عَنْ أَمْتِي فَحَطَّ عَنّى خَمْسًا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مَا لَعَلْتَ قُلْتُ حَطَّ عَنَّى خَمْسًا قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبَّكَ فَاسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ لِلْمَتِكَ قَالَ فَلَمْ آزَلُ ٱرْجِعُ بَيْنَ رَبِّي وَبَيْنَ مُوسَى وَيَحُطُّ عَنِّي خَمْسًا خَشَّى قَالَ يَا مُحَمَّدُ هِيَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمُ وَلَيْلَةٍ بِكُلِّ صَلَاةٍ عَشْرٌ فَتِلْكَ خَمْسُونَ صَلَاةً وَمَنْ هَمَّ بحَسَنَةِ فَلَمْ يَعْمَلُهَا كُتِبَتْ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَشُرًا وَمَنْ هَمَّ بِسَيْنَةٍ فَلَمُ يَعْمَلُهَا لَمُ تَكْتَبْ شَيْنًا فإنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ سَيِّنَةً وَاحِدَةً فَتَرَلُتُ حَتَى انْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى فَاخْبِرُنَّهُ فَقَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبُّكَ فَاسْأَلُهُ التَّغْفِيفَ لِأُمَّتِكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَاكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى لَقَدُ اسْتَحَيْتُ إصححه مسلم (۱۲۲)، انظر: ۲۸۵۱، ۹۳، ۱۱۹

(۱۲۵۳۳) حضرت انس خاتفات مروی ہے کہ تی میٹا نے فرمایا شب معراج میرے پاس براق لایا گیا جو گدھا ہے بوااور فچر ہے چوتا جانورتھا، وہ اپنا قدم وہاں رکھتا تھا جہاں تک اس کی نگاہ پر تی تھی، میں اس پرسوار ہوا، مجردوانہ ہو کر دور کھتیں پڑھیں، پہنچ اوراس حلقے سے اپنی سواری با ندھی جس سے دیگر انہیا ، نیٹی با ندھتے جلے آئے تھے، مجروہاں داخل ہو کر دور کھتیں پڑھیں، پہر وہاں سے نگلاتو جر لی میٹی میرے پاس ایک برتن شراب کا اور ایک دودھ کا برتن لائے، میں نے دودھ والا برتن شخب کرلیا، حضرت جر مل میٹا کہنے گئے آپ نے فطرت کو پالیا۔

پھر آ سان ونیا کی طرف لے کر چلے اور اس کے دروازہ کو کھکھٹایا، اہل آ سان نے کہا کہ کون ہے؟ انہوں نے کہ جرئیل! انہوں نے کہا تہارے ہمراہ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ میرے ساتھ (حضرت) مجمئر اُنجا ہیں! انہوں نے کہا کیا وہ بلائے گئے ہیں؟ انہوں نے کہاہاں۔ انہوں نے دروازہ کھول دیا اور (پہلے بی) آ سان ہمی حضور وُنجائے حضرت آ دم پیٹا ہے

# المنظمة المنظم

ملاقات کی وانبول نے خوش آید پد کمبااور دعادی۔

پھرآ پٹنائیڈ آگا و جریکل نے کر دوسرے آسان پر چڑھے اس کے دروازے پہلی فرشتوں نے پہلے آسان کی طرح سوال کیا کہ کون ہے؟ انہوں نے کہا جریکل! انہوں نے کہا تہارے ساتھ کون چں؟ انہوں نے کہا حضرت رسول کر یم ٹلائیڈ! انہوں نے کہا وہ بلائے گئے ہیں؟ انہوں نے درواز و کھول دیا ، وہاں حضرت کی بیشا اور ٹیسی میشائے ملا قات ہوئی ، انہوں نے جھے ٹوش آمد یدکہا اور دعا دی۔

پھرتیبر سے آسان پرتشریف لے سے اور وہاں ہمی ہی گفتگو ہوئی جو دوسر سے بی ہوئی تھی ، پھر چوتنے پر پڑھے اور وہاں بھی بھی گفتگو ہوئی ، پھر پانچ یس آسان پر پہنچے وہاں بھی بھی گفتگو ہوئی ، پھر چھنے آسان پر پڑھے وہاں کے فرشتوں نے بھی بھی گفتگو کی ، پھر ساتو یس آسان پر پہنچے وہاں کے فرشتوں نے بھی بھی کیا گیا۔

تیرے آسان پر حضرت یوسف بیٹا سے طاقات ہوئی جنہیں آ دھا حسن دیا گیا تھا، انہوں نے بھی بھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، چو تھے آسان پر حضرت اور لی بیٹا سے طاقات ہوئی جنہیں اللہ نے بلند جگہ اضالیا تھا، انہوں نے بھی بھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، انہوں نے بھی بھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، انہوں نے بھی بھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، ما تو یں آسان پر حضرت پھے آسان پر حضرت ایران پر حضرت ایران پر حضرت مولی میٹا سے طاقات ہوئی، انہوں نے بھی مجھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، وہ بیت العور سے دیک لگا کر بیٹے ہوئے تھے ایران موز انہ مرتز بڑا اور خوار مان کی باری تیس آتی ، پھر بھے سررة النتی لے جایا گیا جس کے چہال روز ایران اور وہارہ ان کی باری تیس آتی ، پھر بھے سررة النتی لے جایا گیا جس کے چہال روز انہ سرتز بڑا اور پھال جس کے بیت بھی کے کان برابراور پھل جس کے بیتی ہے۔ بیب اللہ کے تھا سے اس کی برابر تھے، جب اللہ کے تھا سے اس کیز نے اسے ڈھانپ کیا جس نے ڈھانپا تو وہ بدل حمیا اور اور کی انسان کے بس کی بارٹ تیں ہے کہال کا حسن بیان کر سے۔

پھرانشاقتالی نے جودی کر ناتھی وہ وہی کی مثجلداس کے بیابھی وہی کی کے تنہاری است پر پیچاس نمازیں ہرروز وشب میں فرض ہیں۔

پھررسول انور کا فیٹھ ہاں ہے پیچ تشریف لائے یہاں تک کہ جب حضرت مونی فیٹ کے پاس پیٹے تو انہوں آپ تا تیجا کو روک لیا اور کہا اے محد کا فیٹ اس کے بیاں تک کہ جب حضرت مونی فیٹ کے پاس پیٹے تو انہوں آپ تا تیجا کو روک لیا اور کہا اے محد کا فیٹھ کے رود دگار نے تم سے کیا عمد لیا ہے؟ رسول اکر مٹائیٹی کے فرمایا ہروز و دشب میں پیاس انہوں جا کر اس سے تخفیف کی ورخواست کیجے ، کیونکہ میں تمی اسرا تیل کوآ زما چکا ہوں ، حضور کا فیٹھ ہنا ہا باری میں مجھا اور ای اپنی چکہ میں اس سے تخفیف کی ورخواست کیا ہم کہ تھا ہوگی تھا ہم کیا ہم کو تخفیف فرما ، اللہ تعالی نے پائی کھمان میں سحاف فرما ویں اور آپ کا فیٹھ کی جا سی سحاف فرما وی اور آپ کا فیٹھ کیا ہم کیا ہم کیا ہم کہ معزم مونی لیا تھا ہے باس انہوں نے پھر آپ مٹائیٹی کوروک لیا اور پھر منور کا لیا تھا کہ بار اس کے باری میں دوران دور اور کا فیٹھ کیا ہوگی ہیں اور ہر نماز پر دس کا رسول انور کا کھی تھی ہم کے باری اور ہر نماز پر دس کا در اندون رات میں پائی نماز میں بیں اور ہر نماز پر دس کا

( ١٠٥٣٤ ) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ انحَبُرَا تَابِثُ الْبَنانِيُّ عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكِ اَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ جِنْرِيلُ وَهُوْ يَلُعُبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَاتَحَدُهُ فَصَرَعَهُ وَشَقَّ عَنْ قُلْمِهِ فَاسْتَغْرَجَ الْقَلْبَ ثُمَّ مَقَ الْقَلْبَ فَاسْنَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً لَقَالَ هَذِهِ حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ قَالَ فَعَسَلُهُ فِي طَسْنَ مِنْ ذَهَبٍ مِنْ مَاءِ وَهُوَمَ فُمَّ لَآمَهُ ثُمَّ آعَادَهُ فِي مَكَانِهِ قَالَ وَجَاءَ الْعِلْمَانُ يَسْعُونَ إِلَى أَمَّهِ يَمْنِي ظِنْرُهُ فَقَالُوا إِنَّ مُحَمَّدًا قَلْ قَبَلُ قَالَ فَاسْتَفْهَانُوهُ وَهُو مُنْتَقِعُ اللّهَ وَلَا قَالَ هَالْ وَجَاءَ الْعِلْمَانُ يَسْعُونَ إِلَى أَمَّهِ يَعْنِي ظِنْرُهُ فَقَالُوا إِنَّ مُحَمَّدًا قَلْ قَلْ فَاسْتَفْهَانُوهُ

(۱۲۵۳۳) حضرت انس نیجانزے مروی ہے کہ نبی طیافائے فرمایا ایک مرتبہ بیل کیپن میں دوسرے بچوں کے ساتھ مکیل رہا تھا، اچا تک ایک شخص آیا اوراس نے بچھے پوکڑ کر پیٹ چاک کیا، اوراس میں فون کا بھا ہوا ایک مکوا انکالا اوراہے پھیٹ کر کہنے لگا کہ بیآ ہے ہے جسم میں شیطان کا حصہ قعا، بجراس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آ ہے قرم سے پیٹ کو وحویا اور بجراسے ی کرنا کئے لگا دینے ، بیدد کچھ کر سب بنچ دوزتے ہوئے اپنی والدو کے پاس کے اور کہنے گئے کرمجر ( من پیٹرا آئی ہوگے، والدہ دوول کی ہوئی آئے کیں تو دیکھا کہ نبی میٹا کے چیرہ انور کا رنگ شغیر ہور ہاہے، حضرت انس ڈٹاٹ کہتے ہیں کہ ہم نبی میٹا کے سینۂ مبادک برسمان کے شان دیکھا کرتے تھے۔

( ١٢٥٢٥) حَذَنَنَا إِلْسَحَاقُ بْنُ عِيسَى يَغْنِى الطَّبَّ عَ حَذَثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَيْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى طَلْحَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَنِّكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامِ صَنَعَتُهُ فَآكُلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ فُومُوا فَأَصْلَى لَكُمْ قَالَ آنسٌ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لَبِثَ فَنَصَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ آنَا وَالْمَتِيمُ وَرَالَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى بَنَا رَكْعَتَنِ ثُمَّ الْصَرَفَ إِراحِينِ ٢٣٦٤).

(۱۲۵۲۵) د منر تانس روائن سے مروی ہے کہ آن کی دادی دھنرت ملیکہ نے ایک مرتبہ نی بیٹھ کی کھانے پر دوحت کی ، ہی بیٹھ نے کھانا تادل فر بان کے بیٹھ کی کھانے ہو دوحت کی ، ہی بیٹھ نے کھانا تنادل فر بان نے بیٹو کہ بیٹ کہ بیٹ ان کھی کہ ایک چنائی کے ایک جو اور بیٹ کہ بیٹ ان بیٹھ کے اس پر پائی چیزک دیا ، ہی بیٹھ اس پر کھڑے ہوگئے ، میں اور ایک تیم بیٹے کہ نے اس پر پائی چیزک دیا ، ہی بیٹھ ان ہمیں دورکھیں کئے ، میں اور دائیں تشریح کی بیٹھ کے کمڑے ہوگئے اور بیٹی کی امارے بیٹھے کمڑی ہوگئی ، چر ہی بیٹھ نے ہمیں دورکھیں بیٹھ کمڑے اور بیٹی کی اور دائیں تشریف لے کے ۔

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّوْيَ الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزَءٌ مِنْ سِنَّةٍ وَٱرْبَعِينَ جُزَءًا مِنْ الْنَبَوَةِ

(۱۲۵۳۷) حضرت انس ڈیٹنے سے مروی ہے کہ جناب رسول الشفائی کھٹے ارشاد فریایا نیک مسلمان کا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے چھالیسواں جزو دوتا ہے۔

( ١٣٥٣٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِى مَالِكٌ عَنِ الْفَكَرَءِ قَالَ دَحَلْنَا عَلَى آنَسٍ بُنِ مَالِكِ بَفْدَ الظَّهُوِ فَقَامَ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ صَلامِهِ مَذَاكُولَا تَفْجِيلَ الصَّلَاهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثِلْكَ صَلَاهُ الْمُنَافِقِينَ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ يَجْلِسُ آخَدُهُمْ حَتَّى إِذَا اصْفَرَّتُ الشَّمْسُ وَكَانَتُ بَيْنَ قَرْنَىٰ شَيْطَانِ فَامَ لَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا [راحع: ١٢٠٢٢].

(۱۲۵۳۷) علاء ابن عبدالرحمٰن بمینینه کمیتے میں کدائی دفعہ بم ظہر کی نماز پڑھا کر حضرت انس پڑینؤ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، پکھے ہی دیر بعد وہ عصر کی نماز پڑھنے کمڑے ہو گئے ، جب وہ نمازے فارغ ہوئے تو ہم نے ان سے کہا کہ عصر کی نماز اتن جلدی ؟ انہوں نے قربایا کہ بیس نے نبی بیٹیا کو بیٹر باتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کوچھوڑے رکھتا ہے، حتی کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آ جا تا ہے تو وہ نماز پڑھنے کمڑا ہوتا ہے اور چارخوتیس مار کراس میں الشکو بہتے تھوڑا یا دکرتا ہے۔

( ١٣٥٣٨ ) حَمَّلَتُنَا إِسْحَاقُ حَمَّلَتِنى مَالِكٌ عَنْ عَمْرُو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ طَلَعَ لَهُ أَحُدُ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُبِحَبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَوَّمَ مَكَّةً وَإِنِّى أَحَرُمُ مَا بَهْنَ لَابْشَهُا[راحد: ٢٠٢٥، ٢٠].

(۱۲۵۳۸) حضرت انس شکٹنا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جب نی خیٹائے اصد پہاڑ کو دیکھا تو فر بایا کہ اس پہاڑ سے ہم مجت کرتے ہیں اور بید ہم سے مجت کرتا ہے ، اے انشد! حضرت ایرا تیم میٹائے کھ محر سکوحرم قرار دیا تھا اور میں یدیند منورہ کے دونوں کونوں کے درمیان والی جگہ کوحرام قرار دیتا ہوں۔

(۱۲۵۳۹) حضرت انس ٹٹٹنز سے مروی ہے کدالیک مرتبہ ٹی طیٹا حضرت زید بن حارثہ ٹٹٹٹ کے گھر تشریف لے گئے، وہاں صرف ان کی اہلید حضرت زینب ٹٹٹا نظر آئیں ،تھوڑی دیر بعد حضرت زید ٹٹٹٹٹ اپٹی اہلید کی شکایت لے کر ٹی میٹٹا کے پاس آئے، ٹی میٹٹانے ان سے فرمایا کدا پی بیوی کواپنے پاس مکھواورانشدے ڈرو، اس پر بیرآ بیت نازل ہوئی و اتنی اللّہ و تُنگیفی فی تَفْرِسِلاَنہ۔

( . ١٥٠٤ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْمُهَارَكُ عَنْ قَايِسٍ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُ هَذِهِ السُّورَةَ قُلُ هُوَ اللَّهُ آحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبُّكَ إِيَّاهَا أَذْ حَلَكَ الْجَنَّةَ ( العده ٤٥ ٢ ١ مِلَّ ( ١٢٥٣٠ ) معرَّت انس وَيُتَّزَ ع مروى ہے كدا كِيهَ آر وَي بَي عَيْنًا كَ إِسَ آيا وركيخ لُكَ كريْس مورة اخلاص ہے مجت ركھتا بول، جي اينظ فر فراياته باردالس مورت ہے ميت كرتاجمين جنت بين واشل كروا و كا د

( ١٦٥١ ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُبَيْنَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ آنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْدِ آنَسٍ قَالَ رَآلِتُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَتَبِعُهُ مِنْ الصَّحْفَةِ فَلَا أَزَالُ أُحِبُّهُ ٱبَدًّا [صححه البحارى (٢٠٩٣)، ومسلم ٢٠٤١)، وابن حبان (٢٠٤٩).

(۱۲۵۴۱) حضرت انس ڈٹٹٹ ہے مروی ہے کہ میں نے ٹبی پیٹا کو برتن میں کدو کے نکڑے علاق کرتے ہوئے ویکھا تو میں اس وقت ہے اے بیندکرنے ذگا۔

( ٢٠٥٢ ) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْفَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُبَارِكُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِئُ عَلْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى أُحِبُّ فُلَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرُونَهُ قَالَ لَا قَالَ فَاخْبِرُهُ قَالَ فَلَقِيتُهُ بُعَدُ فَقَالَ وَاللَّهِ بْنِي لَأَحِبُّكَ فِي اللَّهِ فَقَالَ لَهُ آخَبَتِكَ اللَّذِي آخَبَيْنِي لَهُ راحِم: ٢ ١ ٢ ٢ ٢ ١٠ ع.

(۱۲۵۳۲) حضرت انس ڈائٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی طینا کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک آوی کا گذر ہوا، چیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے کہا یار سول الفذ کا ٹیٹا میں اس محفق سے مجت کرتا ہوں، نبی طینا نے اس آوی سے ٹر مایا کیا تم نے اسے بدیات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہائیں، نبی میٹا نے فر مایا چرجا کراسے بتا دو، چنا نچہاس نے اس آوی سے ٹس کر کراسے بتا دیا کہ میں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے مجت کرتا ہوں ،اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم جھے سے مجت کرتے ہو، وہ تم سے عبت کرے۔

( ١٢٥٤٢ ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فَلَيْحُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عَيْدِ الرَّحْمَنِ النَّيْمِيُّ عَنْ فُرُيْشِ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى بِعَا الْجُمُعَةُ حِينَ تَعِيلُ الشَّمْسُ إراحي: ١٢٢٢٤ . (٣٢٣٣) حشرت الس وَتَقْسَ عَروى بِهِ كَرِي عِيْهِ أَمِينِ جِدَى فَمَازَ وال كِوفَتَ بَيْحِ هَا ويارَكِ تَحْدِ

( ١٢٥١٤ ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَلَّثُنا ابْنُ عَطِيَّةَ يَشْنِي الْحَكُمَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

# هِ مُنْلَا) أَمُنْ تُمْلِ مَنْتُ مَرَّمَ الْمُعَنَّ مَرَّمَ الْمُعَنِّ مِنْ مُنْلِهِ الْمُعَنِّ فَيْ الْمُعَالِّ فَيْ الْمُعَالِّ فَيْ الْمُعَالِقِ مِنْ مُوْلِهِ إِلَّا أَلُو عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُومُ أَحَدٌ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ حُمُولِهِ إِلَّا أَلُو بَعْدُ وَسَلَّمَ يَعْدُمُ أَحَدٌ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ حُمُولِهِ إِلَّا أَلُو بَعْدُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّلْ اللْمُعِلَمُ اللَّهُ اللْمُعِلَّ اللْمُعِلَمُ اللْمُعِلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعِلِمُ اللْمُعِلَمُ اللْمُعِ

بحرٍ وعمر فيتبسم إليهِما ويتب ضعبف (الترمذي: ٣٦ ٢٨)).

(۱۲۵۳۳) حضرت انس ڈیٹٹوے مروی ہے کہ بی طبیقام مجد ش آتے تو وہاں انصار ومہاجرین سب بی موجود ہوتے ، لیکن موائے حضرت ابو کم دیٹٹوز کار ڈیٹٹو کے کوئی ایناسر ندا ٹھا ، ٹی ایٹھا انہیں و کچھ کرمسکراتے اور دو دونوں نبی میٹھا کود کچھ کرمسکراتے ۔

(۱۲۵۳۵) حضرت انس نگانئو سے مردی ہے کہ ایک خوجتی مجد کی مطاقی سخرا تھا، ایک دن دہ فوت ہو گیا اور لوگوں نے راتھ میں ان دہ فوت ہو گیا اور لوگوں نے راتھ میں راتھ اے دفن کر دیا ، بی ملیا اور کو ہو ہی ہو گئی ہے ، میں است فرایا ان کی تعربی جائی ہوئی ہے، ایک تعربی کی ایک تعربی ہوئی ہے تا تیجہ کی بیٹا تیجہ بی ملیا نے فرایا ان تعربی ہوئی ہوئی ہے، میری نماز کی برکت ہے انشد امیرا بھائی بھی فوت ہوا تھا کیکن آ پ نے انساری کھنے لگا یا رسول انڈا میرا بھائی بھی فوت ہوا تھا کیکن آ پ نے اس کی تقربی ہوئی گئی آئی میں بڑھی تھی ؟ نی ملیا اس کی تجرکہاں ہے؟ انساری نے اس کی نشا غربی کی تو تی میں اس کے ساتھ بھی کے ۔

(١٣٥١٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ قَالَ آبِي وَآمَلَاهُ عَلَيْنَا يَعْنِي آبَا دَاوُدَ مَعَ عَلِيٌّ بُنِ الْمَدِينِيِّ فَقَالَ قَالَ شُعْبَةُ آخْتِرَنِي ثَابِتُ قَالَ سَمِمْتُ آنسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادٍ لِوَاءٌ آخْسَبُهُ قَالَ بَوْمَ الْهِيَامَةِ وَراحِينَ ١٢٤٧.

(۱۲۵۳۷) حضرت انس ڈٹٹٹوے مروی ہے جناب رسول اللہ ٹاکٹٹو کھنے ارشاد فر مایا تیا مت کے دن ہر دھو کے باز کے لئے ایک جینٹر اہروگا ۔

( ١٦٥٤٧ ) حَكَثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَكَثَنَا كَابِتَّ حَكَثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ بِمَا مَاتَ ابْنُ أَبِى عَمُرَةَ فَقَالُوا بِالطَّاعُونِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ (صححه البحارى (٢٨٣٠)، وصِبلم (١٩١٦). [انظر: ٢٣٣١٨، ١٣٣٢٨، ١٣٢٢، ١٢٨٢٤، ١٢٨٢٤،

(١٢٥٢٤) حضرت هصد فرا كل مين كرمين في حضرت الس المنظرات سے يو جما كدائن الى عمره كيے فوت موع؟ انہوں

نے بتا یا کہ طاعون کی بیاری ہے ،انہوں نے فر ما یا کہ نبی میٹیس نے ارشاد فر ما یا طاعون ہرمسلمان کے لئے شبادت ہے۔

( ١٢٥٤٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي فِلاَيَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَصَى أَحَدُكُمُ رَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَهُمُ فَ لَيُنْمُ حَتَّى يَعْلَمُ مَا يَقُولُ (راحع: ١٩٩٤).

(۱۲۵۲۸) حفرت انس جہنئے مروی ہے کہ ہی ملیہ فرایا جسبتم میں سے کسی کونماز پڑھتے ہوئے اوکی آنے لگا تو اسے چاہئے کدوالجس جا کرسوجائے یہاں تک کداسے چہ چلنے لگے کدو کیا کم رواہے؟

( ١٢٥١٩ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ فَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فَابِتِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ لِأَبِى طُلْحَةَ أَفُوءُ قُوْمَكَ السَّلَامَ فَاتَّكِهُمَ مَا عَلِمْتُ أَعِقَةً صُبُرٌ (احرحه الطبالسي (٤٠٠) اسناد ضعيف إ

(۱۲۵۳۹) حضرت انس بڑگٹنے مروی ہے کہ نبی میٹائے حضرت ابوطلحہ بڑگٹنے نے مرایا کہ اپنی قوم کومیرا سلام کہنا ، کیونکہ میں السے عفیف اورصا برلوگ ٹیس حانیا۔

( . ١٢٥٥ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِى آبِي أَنَّ أَنْسًا حَدَّثُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلُهُ نِسَاءٌ وَصِبْيًانٌ وَحَدَمٌ جَانِينَ مِنْ عُرْسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحِبُكُمْ [صححه ابن حباد (٤٣٦٩). فال شعب: صحبح، اسناده ضعيف. [انظر: ٤٠٨٩].

( ۱۲۵۵۰) حضرت انس ڈٹائٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا کے سامنے انصار کی پکو عورتیں، بنچے اور خاوم ایک شادی سے آتے ہوئے گذر ہے، نبی ملیٹائے انہیں سلام کیا اور فر مایا اللہ کی تم ایش تم لوگوں ہے مجب کرتا ہوں۔

( ١٢٥٥١ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّلَنَا مُحَشَّدٌ حَدَّلَنِي آبِي عَنْ أَنْسِ بِنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَرُكُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قَالُوا وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلقُ الذِّكْرِ إِنَالِ النرمذى: حـــن غريب، وفال الألباني: حسن (النرمذى: ١ ١ ٣٥). اسناده ضعيف].

(۱۲۵۵۱) حضرت انس جنگذے مروی ہے نبی مینیٹائے ارشاد فرمایا جب تم جنت کے باغات ہے گذروتو اس کا کھل کھایا کرو، صحابہ جوانیٹ نے مع جنت کے باغات ہے کیا مرادے؟ نبی میٹیٹائے فرمایا ذکر کے عطقے ۔

( ٢٥٥٢ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ يَمْنِي أَبَا هَاشِيمٍ صَاحِبَ الْبَعُونِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ بِلَالَا بَطَّا عَنْ صَلَاةِ الصَّبِّحِ فَقَالَ لَهُ النَّبِئَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَبَسَكَ فَقَالَ مَرَرُثُ بِفَاطِمَةً وَهِيَ تَطْحَنُ وَالطَّبِئَ يَبْكِى فَقُلْثُ لَهَا إِنْ فِينْتِ كَفَيْنُكِ الرَّحَا وَكَفَرْنِينِ الطَّبِئَ وَإِنْ هِنْتِ كَفَيْنُكِ الطَّبِئَ وَكَفَيْنِينِ الرَّحَا فَقَالَتُ النَّا أَرْفَقُ المِنْيِي مِنْكَ فَذَكَ حَبَسَنِي قَالَ فَرَحِمْتَهَا رَحِمْكَ اللَّهُ

(۱۲۵۵۳) حفرت انس بڑگؤے مروی ہے کدا کیک مرتبہ حضرت باول بڑگٹؤ نے ٹماز نجر عمل بچھ تا فیر کردی ، نی میٹھ نے ان سے پوچھا کہ جمیس کس چیز نے رو کے رکھا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں حضرت فاطمہ بڑھنا کے پاس سے گذرا، وہ آٹا تاہیں رہی تحیس اور

## هي مُنظارة يُن لل يَعِنْ مِنْ مَنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ وَاللهِ اللهُ مِنْ اللهُ ال

بچرو د با تعا، ش نے ان سے کہا کہ اگر آپ جا ہیں توشی آٹا چیں دیتا ہوں اور آپ بنچ کوسنبال لیں ، اور اگر جا ہیں توش بنچ کوسنبال لیتا ہوں اور آپ آٹا چیں لیس؟ انہوں نے فر ما یا کہ اپنے بنچ پر شی زیا دونری کرسکتی ہوں ، اس وجہ سے جھے درج ہوگئ ، جی بلیجائے فرمایا تم نے اس پر دم کھایا ، اللہ تم پر وحم فر مائے۔

( ١٥٥٣ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدُّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ صَدَّاهٍ حَدَّثَنَا يَحْمَى حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُبِيْدِ اللَّهِ بْنِ آنسِ أَنَّ آنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بْنُنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ فِي السَّقَرِ يَعْنِي الْمُغُرِّبَ وَالْهِضَاءُ (راحة: ١٤٣٥).

(۱۲۵۵۳) حضرت الس التأثيُّة الت مروى ب كه نبي ماييّا سفريش نما زمغرب وعشاء المضى يزه ليت تقر

( ١٢٥٥٤ ) حَلَّلْنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبِلُ وَمَا عَلَى الْأَوْضِ شَخْصٌ آحَبَّ إلْيَنَا مِنْهُ فَمَا نَقُومُ لَهُ لِمَا تَشْلُمُ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلكَ إراحه: ٢٣٣٧.

(۱۲۵۵۳) حضرت انس ڈیٹنے سے مروی کے کہ ہماری نگا ہوں میں تی مذیبات زیادہ مجوب کو کی شخص نہ تھا، لیکن ہم نی مایٹا دکھر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ ہم جانتے تھے کہ تی مذیبات ہے انجہا نہیں مجھتے۔

( ١٥٥٥ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا أَبُو النَّبَاحِ حَدَّثَنَا أَنسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرُفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهُلُ وَتُشْرَبُ الْمُخْمُورُ وَيَظْهَرَ الزَّنَا [صححه البحارى (٨٠)، وصلم (٢٩٧)].

(۱۲۵۵) حضرت انس بن ما لک ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ تی طیابات ارشاد فر مایاعلا مات قیامت میں یہ بات بھی شامل ہے کیظم افغالیا جائے گا، جہالت تھاجائے گی مثرافین کی جا کس گی اور بدکاری کا دورد دورہ ہوگا۔

( ١٥٥٨ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَ الْحَكُمُ بْنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُخَيْسِ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتُشْهِدَ مُوْلاَكَ فَكَنَّ قَالَ كَلَّا إِنِّي رَآيْتُ عَلَيْهِ عَبَاثَةً ظُلَّهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وانظر: ١٨٨٤).

(۱۲۵۵۷) حضرت انس ڈٹائٹ سے مروی ہے محابہ کرام ٹائٹٹ نے نبی طائبا ہے حرض کیا یارمول انڈٹرٹٹٹٹرا آ پ کا فعال غلام شہید ہوگیا؟ نبی طائبا نے فرمایا ہرگزئیس ، میں نے اس پرا کیک عماء ویکھی تھی جواس نے فلال دن مال نیٹیست میں سے خیانت کر کے حاصل کی تھی۔

( ١٢٥٥٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبُدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا نَافعٌ أَبُو عَالِبِ الْبَاهِلِيَّ شَهِدَ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ فَقَالَ الْمُلَاءُ بْنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ يَا آبَ حَمْزَةَ مِنْ أَنِّى الرَّجَالِ كَانَ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْدٍ وَسَلَمَ إِذْ بُعِثَ قَالَ ابْنَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ ثُمَّ كَانَ مَاذَا قَالَ كَانَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِينِنَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِينَ فَتَشَفُ لَهُ سِتُّونَ سَنَةً. ثُمَّ قَبَصَةَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ قَالَ سِنُّ أَنَّ الرَّجَالِ هُو يَوْمَئِذٍ قَالَ كَأَضَبُ الرَّجالِ وَأَحْسَدِهِ وَآجُمَلِهِ وَالْحَمِيدِ

# الله المنافذ الله المنافذ المنافذ المنافذ المنافذ الله المنافذ المنافذ

قَالَ يَا آبَا حَمْزَةَ هَلُ عَزَوْتَ مَعَ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ نَعَمُ عَزَوْتُ مَعَهُ يَوْمَ حَنَيْنٍ فَحَرَجُ الْمَسْرِ كُونَ رَجُلٌ يَحْمِلُ عَلَيْنَا فَيَكُفّنَا وَلَمُكُونَ وَفِي الْمُشْرِ كِن رَجُلٌ يَحْمِلُ عَلَيْنَا فَيَكُفّنَا وَرَاءَ عُهُورِنَا وَفِي الْمُشْرِ كِن رَجُلٌ يَحْمِلُ عَلَيْنَا فَيَكُفّنَا وَسَلّمَ نِرَلَ فَهَرَمَهُمُ اللّهُ عَلَيْ وَصَلّمَ نِيلًا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَبِيلًا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ نَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَبُعاءُ يِهِمُ أَسَارَى رَجُلًا وَعُلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَبِيلًا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَبِيلًا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسِلّمَ وَسُلُكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسُلّمَ قَالَ بَا نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسِلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسُلّمَ فَالَ بَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهَ عَلْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ بَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلْهُ عَلْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلْهُ وَلَمْ عَلْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَمُ اللّهُ عَلْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ الللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَلَوْ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ ال

٢١٩٤). قالشعيب: اسناده صحيح].

﴿ مَنْ اَ اَاَمُونَ مِنْ مِينَ مِنْ اللهُ عَيْنَ اَ اللهِ اللهُ عَنْ اَلَّهُ عِنْ اَلَّهُ عِنْ اَلَّهُ عِنْ اَ كُورِ اور آب اللهُ عِنْ اَلَّهُ عِنْ اَ كُورِ اور آب اللهُ عَنْ اَنْ اللهِ مِن اللهُ عَنْ اَنْ اللهُ عِنْ اَ اَلَّهُ عِنْ اَللهُ عِنْ اَللهُ عِنْ اَ اَللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ

( ١٢٥٥٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبِى حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسَ قَالَ بَيْنَمَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى نَحْلُ لَنَ إِلَيْهِ مِثَلَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَهُمْشِى الْحَدُونَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَهُمْشِى إِلَى جَنْدٍ فَعَرَ نَبِيًّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَنْمٍ فَقَامَ حَتَّى لَمَّ إِلِيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ وَيُحَلَّى بَا بِلَالُ هَلُ تَسْمَعُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَلْمُ فَقَامَ حَتَّى لَمَّ إِلِيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ وَيُحَلَّى بَا بِلَالُ هَلُ تَسْمَعُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَلْمُ قَالَ خَسْمَ لَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَلْمُ فَقَالَ وَيُحَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَلْمُ فَقَالَ وَيُحَلِّى مَا مِلْ مَا مِسْلِمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُ قَالَ خَلْسُونُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُ فَلَ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَمُ اللَّهُ عَلَيْ وَلِيلًا لَهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُونُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْفَالَ وَلَمُلْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّ

(۱۲۵۸) حضرت انس بی بیشن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میشا حضرت ابوطلی دیشن کے باغات میں تضاء صابحت کے لئے جا رہے تعے، حضرت بلال بیشن نبی میشائے یعجے جمال رہے تھے، اوروہ نبی میشائے کی بہاؤیمی چنا ہے اور فی بیجے تھے، چیئے نبی میشا کا گذر ایک قبر کے پاس سے ہوا، نبی میشاہ ہال کھڑے ہو گئے یہاں تک کر حضرت بلال دیشن می آپنچے، نبی میشاہ نے فرمایا ہے بلال اکیا تمہیں مجمی وہ آواز سنائی و سے رہی ہے جو بھی من رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کہ بیجے تو کوئی آواز سنائی نہیں و سے ری، نبی میشائے فرمایا س قبروالے کوعذاب ہورہا ہے، یو چیئے پر معلوم ہوا کہ وہ یہودی تھا۔

( ١٢٥٥٩ ) حَلَّتُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّقِنِي أَبِي حَلَّقَا عَبُدُ الْغَزِيزِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ قِرَامٌ لِمَائِشَةَ قَدْ سَتَرَفْ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنَّا قِرَامَكِ هَذَا فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْوِضُ لِي فِي صَلَاتِي [صححه البحاري (٢٧٤). [انظر: ٢٠٤١].

(۱۲۵۵۹) صفرت انس ٹائٹوے مردی ہے کہ حضرت عاکشہ ٹائٹ کے پاس ایک پردہ تھا جوانبوں نے اپنے کھر کے ایک کو نے عمل لطکا دیا ، بی میٹائے ان سے فرمایا یہ پردہ پیال سے بناوہ کیونکساس کی تصاویر سلس نماز جس بیرے سامنے آتی وہیں۔ ( ۱۲۵۰ ) حَدَّتَ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّتَنِي أَبِي حَدَّتَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ دَحَلْنَا عَلَي اَنْسِ بُنِ مَالِكٍ مَعَ قَابِتٍ فَقَالَ لَهُ إِنِّي

ا شُتَكُنْتُ فَقَالَ آلَا ٱرْقِيكَ بِرُقْيَةِ آبِي الْقَاسِمِ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ قَالَ بَلَى قَالَ قُلْ اللَّهُمَّ وَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبُأْسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ اشْفِ شِفَاءً لَا يُعَافِرُ سَقَمًا إصححه المحارى (٢٤٢هـ)].

( ١٣٥١١ ) حَدَّثَنَا عَبُهُ الصَّمَدِ حَلَّتِي ابِي حَدَّثَنَا سِنَانٌ الْهُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا انْسٌ انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُسَتَحَلَّهُ رَدَّ عَنْ صَلَاةٍ الْمِشَاءِ وَصَلاةٍ الْفَدَاةِ مَا لَهُمْ فِيهِمَا لَآثُولُهُمَا وَلُوْ حَبُواً

(۱۲۵۱۱) حضرت انس پڑگٹڑ ہے مروی ہے کہ ٹی میٹھ نے ارشاوفر مایا اگرنماز عشاءادر نماز فجر ہے چیچے رہ جانے دالوں کو ب معلوم ہوجائے کہ ان دونوں نماز دل کا کیا تو اب ہے تو وہان میں ضرورشرکت کریں اگر چیڈھٹٹوں کے بل بی آٹایڑے۔

( ١٢٥٦٢ ) حَكَثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّلَيْن إَبِي حَلَّكُنَا سِنَانٌ حَلَّكُنَا أَنَسُّ أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَصُمُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المَّسَعُونَ وَمُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَنْعَانُ وَاللَّهُ الْمَهُونَ وَاللَّهُ الْمَدِّعَانُ وَمُولَا اللَّهِ وَالْمَحَمُّ لِلَّهِ وَلَا إِلَّهَ إِلَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ الْمُرْدُ وَلَقُهَا (احرحه البحارى في الأنب العقرد (١٣٤) قال شعب: اسناده حسن في السنامات والشواعد (.

(۱۲۵۱۲) معرّت الس ﴿ لِنَوْسَ عَرُولَ سِهِ كَدَا لِكِ مُرتِد فِي النِّهُ فَ كُلُ وَدَوْتَ كُلُ ثِنِي كُو كَارُكُر المِدَا لِكِنَ اسَ كَ سِيّة فَيَنِ مِحْرَ لِهِ وَهِ إِدَهِ إِلَّهَ اللَّهُ الْمَرْسُ ، البِيرْتِيمَرِي مِرْتِهِ إلى فَيْ إِلَى كَ سِيّة جَمْرُ فاك وَالْمَحُمُدُ لِلَّهِ وَلَا إِلِلَهُ الْإِلَّهُ الْمُرَاللَّهُ الْمُحْدُونَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ( ١٢٥٦٢ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُلِكِ النَّمَارِي فَى حَدَّثَنَا قَائِمٌ الْمُعَدَ الْمَالَ مَا وَرُجُلِ مُسُلِمِ يَمُوثُ لَهُ فَلَاثَةً مِنْ وَلَذِهِ لَمْ يُشْكُوا الْمِعْنَى إِلَّا أَذْعَلَ اللَّهُ عَزْ وَجَلَّ الْمَوْمِي

(۱۲۵٬۷۳) حضرت انس بھتنے سے مروی ہے کہ ٹی ملینا نے فر ما یا دہ سلمان آ دمی جس کے تین نابالغ بیجے فوت ہو گئے ہوں ، انڈ. ان بچوں کے ماں باپ کواسیے فضل وکرم سے جنت میں واخلہ عظا فر مائے گا۔

بفضل رحمته إياهم

( ١٢٥٦٤) حَدَّقَنَا عَبُكُ الصَّمَدِ وَعَقَانُ قَالَا حَدَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ آوَّلُ مَنْ بُكُسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِيسُ فَيَصَمُهَا عَلَى حَاجِبِهِ وَيَسْحَبُهَا مِنْ حَلْهِهِ وَذُرْيَّتُهُ مِنْ بَغْدِيهِ وَهُوَ يُنَادِى وَا ثَبُورَهُمْ وَيَنَادُونَ يَا ثَبُورَهُمْ قَالَ عَبُدُ الصَّمَدِ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ حَتَّى بَقِقُوا عَلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا ثَبُورَاهُ وَيَقُولُونَ يَا ثُبُورَهُمْ فَيْقَالُ لَهُمْ لَا تَذْعُوا الْيُومُ بُورًا وَاحِدًّا وَادْعُوا بُورًا كَبِيرًا قَالَ عَقَانُ وَذُرِّيَّتُهُ خَلْفَهُ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا ثَبُورَهُمْ قَالَ عَقَانُ حَاجِيْدٍ واحْرِم عبد بي حميد (١٢٥٥). اساده

# المنظمة المنظم

صعيف]. [انظر: ١٢٥٨٨، ١٣٦٣٨].

( ١٢٥٦٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ فَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِى فِلَابَةَ عَنُ آتَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَسْكِاهَى النَّاسُ فِي الْمُسَاجِدِ [راحِ: ٢٠٤٦].

(۱۲۵۷۵) حفزت انس ڈلٹٹوے مروی ہے کہ بی ملیا نے فر مایا قیامت اس وقت تک قائم ند ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پرفخر ند کر نے گئیں۔

( ١٣٥٦٠ ) حَنَّتَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَقَانُ قَالَا حَنَّتَنَا حَمَّادٌ حَتَّقَنَ ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يُوْمٍ أَحْدٍ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَا أَنْ لَا تُعْبَدُ فِي الْأَوْضِ [صحح سلم (١٧٤٣)]. [انطر: ١٣٦٨٤].

(۱۲۵۹۷) حفرت انس پڑٹٹٹ سے مروی سے کہ غزوہ احد کے دن ٹی مڈیلا کی دعا ویکھی کداے اللہ! کیا توبیہ جا ہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عمادت ندی جائے۔

(١٥٦٧) حَتَّتَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِبِ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ مَرَكَهُ مَا هَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَهُ فَجَعَلَ إِبْرِيسُ يُعِلِيفُ بِهِ يَنْظُرُ إِلِيْهِ فَلَكَّا رَآهُ أَجُوفَ عَرَفَ الْتَهُ خَلْقُ كَا يَتَمَالَكُ [صححه مسلم (٢٦١١)، وابن حبان (٦١٦٣)، ولحاكم (٢٧/١)]. (انظر: ٢٢٤١٤). ١٣٥٥، ١٣٥٥، ١٣٥٥.

(١٢٥٧٤) حضرت انس نثاثفت مروى ب كرني اليناف في المساحة المراوم الماجب الله في حضرت آوم طيفا كا پتلا تياركيا تو بجوهر سے تك اسے يو نبى رہنے دیا، شيطان اس پينلے كار دگر د چكر لگا تا تھا اور اس پرغوركرتا تھا، جب اس في و يكھا كداس تكوق كرجم كدرميان ش بيت بيرت مي تو وہ مجھ كيا كريكلو ق اسے او برقا ايوندركھ سكے كى۔

( ١٣٥٨ ) حَتَّفَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَقَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَاتَبُ الْحَبَشُدُ يَزُفِونَ بَيْنَ يَدَىٰ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَيَرُ فَصُونَ وَيَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبُدٌّ صَالِحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا يَقُولُونَ قَالُوا يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبْدٌ صَالحٌ (صححه ابن حبان ( ١٥٨٠). قال خعب، اسناده صحيح).

(۱۲۵۱۸) حضرت انس دو انتخاب مردی ہے کہ مجھ میٹی ٹی میٹا کے ساسنے رقص کرتے ہوئے بیگانا گار ہے متھ کد محد ( تنجیم ا نیک آ دی ایس ، ٹی میٹائے ہو چھا بدلوگ کیا کہ رہے ہیں؟ توگوں نے بتایا کہ یہ کہ رہے ہیں محد ( تنجیم کی کیس آ دی ہیں۔

#### المن المنافذة الله المنافذة المن المن المن الله المنافذة المن المن المن الله المنافذة المن الله المنافذة المناف

( ١٢٥٦٩ ) حَدَّثُنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ أَهُلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيُنْقَى مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ قَيْنِيءُ اللَّهُ تَعَالَى لَهَا يَعْنِي خُلْقًا حَتَّى يَمْلَاهَا [صححه مسلم( ٨٨٤٨)، وابن حبان (٨٤٤٨)]. إنظر: ١٣٨٩، ١٣٨١، ١

(۱۲۵۱۹) حضرت انس ڈگٹٹزے مروی ہے کہ تِی ڈیٹائے فر مایا کرچنتی جنت میں داخل ہو جا کمیں گےتو جنت میں کچھ جگہ زائد خ جائے گی، انشداس کے لئے الیک اور گلو تی کو پیدا کر کے جنت کو مجروے گا۔

( ١٣٥٠ ) حَلَّتُنَا عَبُدُالصَّمَدِ حَلَّنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِي عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِيتُ الْكُونُورَ قَإِذَا هُوَ نَهَرٌ يَجْرِى كَذَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ حَالَتَاهُ قِبَابُ اللَّوْلُو لِنَسَ مَشْفُوفًا فَصَرَبُتُ بِيَدِى إِلَى تُرْتِيهِ فَإِذَا مِسْكُمَّ ذَهِرَةً وَإِذَا حَصَاهُ اللَّوْلُولُ إصححه ابن حبان (١٤٤٧). فال خعيب: اسناده صحيح. [انظر: ١٣٦١٣].

( + ۱۲۵۷ ) حضرت انس ڈٹائٹز سے مروی ہے کہ ٹی مائیٹانے ارشاو فر مایا بھے کوئر عطاء کی گئی ہے ، و والیک نبر ہے جوسط زمین پر ہمی بہتی ہے ، اس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے خیے لگے ہوئے ہیں ، جنہیں تو زائبیں گیا ، ہیں نے ہاتھ لگا کر اس کی مٹی کو دیکھا تو وہ مشک خالص تھی ، اوراس کی کٹکریاں موتی ہے۔

( ١٥٥٧ ) حَنَّتَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَتَنَا حَتَّادٌ حَتَّنَا ثَابِتٌ عَنْ النَّسِ انَّ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَّ عَلَى رَجُلِ مِنْ بَيِى النَّجَارِ بَمُودُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَلُ قُلْ لا إِللَّهِ إِلَّهِ اللَّهُ فَقَالَ آوَ خَلُّ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا بَلْ خَالٌ فَقَالَ لَهُ قُولُ لا إِللَّهِ إِلَّا اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ لِى قَالَ نَعُمُ (انظر: ١٣٩١ عَمَّ فَقَالَ النِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا بَلْ خَالٌ فَقَالَ لَهُ قُولُ لا إِللَّهَ إِلَّا اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ لِى قَالَ نَعُمُ (انظر:

(۱۲۵۷) حفرت انس پی تشوی سروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میٹی ہونجار کے ایک آ دی کے پاس اس کی عمیادت کے لئے تشریف لے گئے اور اس سے فرمایا ماموں جان! لا الله الا الله کا افراد کر لیجے ، اس نے کہا ماموں یا چیا؟ ہی میٹی نے فرمایا نہیں، ماموں! لا الله الا الله کہ لیجے ، اس نے بوچھا کہ کیا ریم رسے تق عمل بھڑ ہے؟ تی میٹی نے فرمایا ہاں۔

(١٢٥٧٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِيتٍ عَنْ آنَسِ قَالَ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَوْاتُ فَقَالَ لَا لَوَكُوهُ فَلَمْ يَلَقَّحُوهُ اَصَلَحَ فَتَرَكُوهُ فَلَمْ يَلَقَّحُوهُ اَصَلَحَ فَتَرَكُوهُ فَلَمْ يَلَقَّحُوهُ اَصَلَحَ فَتَرَكُوهُ فَلَمْ يَلَقَّحُوهُ فَصَلَحَ فَتَرَكُوهُ لَمَا فَقَالَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ شِيصًا فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَكُمْ قَالُوا تَرْكُوهُ لِمَا فَلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ مِنْ أَهُو دِينِكُمُ فَإِلَى (صححه مسلم (٢٣٦٣)، وسَطّر الطّر: ٢٣٤٣)،

(۱۲۵۷۲) حضرت انس ڈیٹنٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طیاف کے کا نوں میں کچھ آ وازیں پڑیں، ہی طیاف نو چھا کہ بیکسی آ وازیں میں؟ لوگوں نے تایا کہ مجود کی ہوند کا ری مور دی ہے، ہی طیاف نے رایا اگر پیاوگ ہوند کاری نہ کریں قوشایدان کے

#### النائنين المنافق المنافقة المن

حق ٹی بہتر ہو، چنا نچد گوں نے اس سال پوند کاری ٹیس کی ،جس کی وجہ سے اس سال مجور کی فعل انچی نہ ہوئی ، نی ویشانے وجہ پوچی تو محابہ شائل نے خرم کیا کہ آپ کے کہنے پر لوگوں نے بوند کاری ٹیس کی ، نی دیشا نے فر مایا اگر تہارا کوئی دنیوی معاملہ 19 وہ تم جھ سے بہتر جانتے ہواورا گروین کا معاملہ 19 اسے کے میرے پاس آیا کرو۔

( ١٢٥٧٣ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدُّقَنَا حَمَّادٌ حَدُّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ أَبِى عُبِيْدَةَ بِنِ الْجَرَّاحِ وَبُيْنَ آبِي طَلْحَةَ [صحت مسلم (٢٥٢٨)].

(۱۲۵۷۳) حضرت انس بنتو کے سروی ہے کہ نی طبیان حضرت ابوجیدہ بن الجراح بنتر اور حضرت ابوطلح التا کے درمیان موا فات کارشتہ قائم فر بایا تھا۔

( ١٢٥٧٤ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَهُمَانُ يَعْنِي ابْنَ كِيهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ آنَسٍ أَنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ تُعْجِهُ الْفَاعِيَّةُ وَكَانَ أَعْجَبُ الطَّعَامِ إِلَيْهِ الدَّبَّاءَ

(۱۲۵۷۳) حضرت افس ٹائٹؤ ہے مروی ہے کہ نبی ملیقا کو حنا کی کلی بہت پیندفتی اور کھانوں میں سب سے زیادہ پیندیدہ کھانا کدوقعا۔

(١٣٥٧٥) حَلَثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّتَنَا جَعُفَرٌ حَدَّتَنَا ثَابِتٌ حَلَّقَا آنسُ بْنُ مَالِكٍ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُونُ فِي الصَّلَاةِ فَيَقُرُّ السُورَةُ خَفِيفَةً مِنْ اجْلِ الْمَرْآةِ وَبُكَاءِ الصَّبِيِّ [صححه مسلم (٤٧٠)، وابن عزيمة: (١٩٠١). [نظر: ١٦٩٥].

(۱۲۵۷) حضرت الس المتنف مردی ہے کہ بی طال بعض اوقات نماز میں ہوتے تھے لیکن کس بچے کے رونے کی وجہ ہے اس کی مال کی خاطر نماز مختصر کر دیتے تھے۔

( ١٢٥٧٠ ) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَيعْتُ مَالِكَ بْنَ آنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةً عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كُنْتُ آمْشِي مَعْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْهِ بُرُدُّ نَجُورِيِّ عَلِيطُ الْمَحَاشِيةِ فَاذْرَكَهُ آغْرَابِیٌ فَحَبَدَهُ جُنْدَةً حَتَّى رَآيَتْ صَفْحَ آوْ صَفْحَةً عُنُقٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ الْثَرَثُ بِهَا حَاشِيَةُ الْبُرُو مِنْ شِلَّةٍ جَبْلَتِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ آغْطِنِي مِنْ مَالٍ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَنَ قَالَتَفَتَ إِلَيْهِ فَصَحِطَ ثُمَّ الْمَوْلُهُ بِعَطَاءِ [صححه البحارى ( ١٤٩٣ )، ومسلم ( ١٥٠٧). [انظر: ٢٣٢٦ )، ١٣٢٧

(۱۳۵۷) معنرت انس نائشے عروی ہے کدایک مرتبہ ش نی میٹیا کے ساتھ جا جار ہاتھا، آپ نائیجائے موٹے کنارے والی ایک نجرائی چادراوڈ ھور کی تھی، راستے میں ایک دیہائی مل کمیا اور اس نے نی میٹیا کی چادر کوالیے کھسیٹا کہ اس کے نشانات نی ملٹا کی گردن مبارک پر پڑ گئے اور کینے لگا کدا ہے جمہ اسٹی کا جو مال آپ کے پاس ہے اس میں سے بھے بھی و بیجے، نی ملٹا کے اس کی طرف دیکھا اور مرف مشراویے، پھراسے کچھ دیئے کا تھم ویا۔

#### هي مُنظِهُ اتَمُونَيِّسُ مِي مِعْقِ كِهِ ﴿ اللَّهِ مِعْلَى مِنْ مَا لَكَ مِي مِنْ مَا لَكَ مِينَا اللَّهِ عِنْ

( ١٣٥٧٠ ) حَدَّثَنَا يَحْتَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ انْحَبَرْنَا يَمْحَى بْنُ ايُّوبَ الْعَافِقِيُّ قَالَ اخْبَرَنِى آبُو عَبْدِ اللَّهِ الْاَسَدِئُ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَطْلُومِ وَإِنْ كَانَ كَافِرًا فَإِنَّهُ لِيْسَ دُونَهَا حِجَابٌ

( ۱۲۵۷ ) حضرت انس (ٹیٹنے مروی ہے کہ ٹی مایا منظوم کی بدوعاء سے بچا کرو،اگر چہود کا فر ہی ہو، کیونکہ اس کی دعاہ میں کوئی چیز حاکم نہیں ہوتی۔

( ١٢٥٧٨ ) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

(١٢٥٤٨) اور ني اينه نے فريايا جس چيز هي تهميں شک ہو،ا ہے چھوڑ کر وہ چيز اختيا رکرلوجس هي تهميں کو ئي شک نہ ہو۔

( ١٣٥٧٠ ) حَدَّلْنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيْ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا سَبِّهَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَا الْبُهَ النَّاسُ مُحَمَّدُ بَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ عَبْدُ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ تَوْعَلُونَ فَوْ مَنْ وَلَهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ تَوْعَلُونَ فَوْ مَنْ لِلْهِ عَبْدُ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ تَوْعَلُونَ مَنْ لِنَى الْمَوْمَةِ عَنْ وَجَلَّ [اعرجه عبد بن حبد (١٣٠٩) نال نعب: اسناده صحبح إلى النفوذ ١٣٠٩٤ مَا مُعَلَّمُ عَلَّ وَجَلَّ إلاهِ على اللهِ عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلَى مَنْ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى ا

( ۱۲۵۷ ) حضرت الس خاتف مروی ہے کہ ایک مرحبہ ایک تخص نے ہی بیٹا کو تفاطب کر کے کہا اے تھر اسٹانیٹا آباہ ہارے مردار این سردار، اے ہمارے خیراین خیر ابنی بیٹائے فرمایا لوگوا تفتو کی کواپنے او پر لازم کرلو، شیطان تم پر تعلید کردے، ش صرف محمد بن مواللہ ہوں، اللہ کا بندہ اور اس کا بیٹیم بروں، بخدا ایکھے یہ چیز پہندئیس ہے کہ تم مجھے میرے مرتبے ہے "جوافلہ کے بیال ہے ' بڑھا چڑھا کر بیان کرد۔

( ١٢٥٨٠) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنسٍ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا آوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْمُحَمُّدُ لِلَّهِ الَّذِى الْمُقَمَّنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا وَكُمْ مِمَّنُ لَا كَافِي لَهُ وَلَا مُوُوى [صححه سلم ( ٧٧٥، وان حيان ( ٥٤٠٠). وان حيان ( ٥٤٠٠).

( ۱۲۵۸ ) حصرت انس خیگفت مروی ہے کہ بی طیعه جب اپنے بستر پرتشریف لاتے تو یوں کہتے کہ اس اللہ کاشکر ہے جس نے جمیس کھلا یا با یہ ہماری کفایت کی اور ٹھکا نہ ویا ، کتنے ہی لوگ ایسے جی جن کی کوئی کفایت کرنے والا یا اُنیس ٹھکا نہ دینے والا کو لگ نہیں ہے۔

( ١٣٥٨ ) حَدَّثَنَا حَسَنٌ يَعْيِى ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ تَابِبَ وَحُمَيْدِ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى بَغُلَةٍ شَهْاءً فَمَوَّ عَلَى خانطٍ لِيْنِى النَّجَارِ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ يُمَدَّبُ صَاحِبُهُ فَتَحَامَتُ الْبُغَلُةُ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافُوا لَدَعُوثُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابُ الْقَبْرِ (انظر: ١٧٢٥،٧٦١.

(۱۲۵۸۱) حضرت انس پڑٹٹو ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طیناا ہے سفید ٹچر پر سوارید بید منورہ میں بنونجار کے کسی باغ ہے گذرے، وہال کسی تھر میں عذاب ہور ہا تھا، چنا نچہ ٹچر بدک گیا، نبی میٹیلانے فر مایا اگرتم لوگ اپنے مردول کو دُن کرنا چھوڑنہ دیتے تو میں اللندے بددعا مرکزا کہ وہمہیں بھی عذاب تیم کی آواز سادے۔

( ١٢٥٨٢ ) حَدَّثُنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ قَايِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَاشَارُ بِطَهْرِ كَقَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ [صححه سلم (٩٦٨)، وإن خريمة (١٤١٢)]. [انطر: ١٢٦٤].

(١٢٥٨٢) حضرت انس في تنز عروى بركري مينهان بارش كي دعاء كي تو تتقيليون كا ديروالا حصرة سان كي جانب كرليا-

( ١٢٥٨٢ ) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ حُمَيْدِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاجِعُوا الْمُشُوكِينَ بِالْسِنَيِكُمُ وَٱلْفُسِكُمْ وَٱلْمَوالِكُمْ وَآلَيْدِيكُمْ إِداحِد: ١٢٢٧١ ].

( ۱۲۵۸۳ ) حضرت انس بھٹونے مردی ہے کہ ٹی ایٹیس نے ارشادفر مایا شرکین کے ستھا پی جان، مال اورز بان اور ہاتھ کے ذریعے جہادکرو۔

( ١٢٥٨٤ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُوهٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ آوُ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ اللَّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسٍ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ اللَّنْيَا وَمَا فِيهَا (صححه مسلم ( ١٨٨٠)، وابن حبان (٢٠٤٠). [رامع: ١٢٣٧].

(۱۲۵۸۳) حضرت انس چیشنزے مروی ہے کہ نبی طینانے ارشاد فربایا اللہ کے رائے ہیں ایک منج یا شام جہاد کرنا دنیاو مانیہا ے بہتر ہے اور جنت میں ایک کمان رکھنے کی جگہ دیاو مافیھا ہے بہتر ہے۔

( ١٢٥٨٥ ) حُدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتِ النَّبَائِيُّ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسِ تَمُوثُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ حَيْرٌ كَيَسُرُّهَا انْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنِيَ إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّ الشَّهِيدَ يَسُرُّهُ اَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنِيَا فَيُغْتَلُ لِمَا يَرَى مِنْ فَصْلِ الشَّهَاوَةِ إراسِدِ: ١٧٢٩٨.

(۱۲۵۸۵) حطرت الس ناتیخت مردی ب که تی مینه فرا با جنت میں داخل ہونے والا کوئی خض بھی جنت سے تکنا بھی پند میں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نظے اور چرالندی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی فضیلت نظر آردی ہوگی۔

( ١٢٥٨٦ ) حُدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ آنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُنِّتُ الْمُعْمُورُ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ يَدُخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبُعُونَ ٱلْفَ مَلَكِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ [راحد: ٢٥٣٣].

(۱۲۵۸) حفرت انس جن تفتوے مردی ہے کہ نبی میں انسان ارشاد فر مایا بیت المعود ساتویں آسان پر ہے، جس میں روز اندستر

بزار فرشتے داخل ہوتے ہیں ،اور دوبار وان کی باری نیس آتی ۔

( ١٢٥٨٧ ) حَدَّلْنَا حَسَنٌ حَدَّلْنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ قَابِتٍ الْبُنَائِيِّ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُقَّتُ الْجَنَّةُ الْفَكَارِهِ وَحُفَّتُ النَّارُ بالنَّهُوَاتِ وانظر: ١٢٧٠٠، ١٢٤٠٥).

(۱۲۵۸۷) حضرت انس ٹیٹٹو سے مردی کے کہ ٹی ملیھ نے اُرشا دفر مایا جنت کومشقتوں سے اور جہنم کوخوا ہشات سے ڈ ھانپ ویا عمیا ہے۔

( ۱۶۵۸ ) حَلَّقَنَا حَسَنَّ حَلَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيْ بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يُحُسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِيسُ يَضَعُهَا عَلَى حَاجِمَيْهِ وَهُوَ يَسْحَبُهَا مِنْ خَلْفِهِ وَذُرَّيَّتُهُ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ يَقُولُ يَا ثُمُورًاهُ وَهُمْ بُنَادُونَ بَا ثَبُورَاهُمْ حَتَّى يَفِقَ عَلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا ثُبُورًاهُ فَيُسَادُونَ يَا ثُمُورَاهُمْ فِيُقَالَ لَا تَمْعُوا الْيُوْمَ ثُمُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا نُبُورًا مُحْيِدًا وِراحِدٍ: ١٢٥٦٤).

(۱۲۵۸۸) حضرت انس خاتفت مروی ہے کہ نبی میٹائے ارشاد فر مایا جہنم کالباس سب سے پہلے ایلیس کو پہنایا جائے گا اور وہ اسے اپنی ابرووں پر رکھے گا، اس کے پیچھے اس کی ذریت مھمتی چلی آ رہی ہوگی، شیطان ہائے ہلاکت کی آ واز لگار ہا ہوگا اور اس کی ذریت بھی ہائے ہلاکت کہروی ہوگی، یس کہتے کہتے وہ جہنم کے پاس بیٹی کردک جا کیں گے، شیطان پھر یسی کہے گاہائے ہلاکت اور اس کی ذریت بھی بیک کہے گی، اس موقع پر ان سے کہا جائے گا کہ آئی آیک ہلاکت کونہ لیکارا، کی ہلاکوں کو پکارو۔

( ١٣٥٨) حَكَفَا حَسَنَ حَكَفَ حَكَدُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِي بْنِ زَيْدٍ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ يَعْنِى ابْنَ مَاثِلِكِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ مِنْ أَيْمَةُ النَّاسُ وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُ مَنْ السَّارِ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُ مَنْ السَّارِهِ وَالْمُعَالِمِ وَاللَّهِى يَلِيهِ لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَبْدٌ لاَ يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَالِقَهُ إصحمه الله حباد ( ٢٠ ٥)، والحاكم ( ١/١ ). فال شعب: اسناده صحبح.].

( ۱۲۵۸۹) حضرت انس نگانئوے مروی ہے کہ نبی طیابی نے فر مایا مؤسمن دہ ہوتا ہے جس سے لوگ مامون ہوں ،مسلمان دہ ہوتا ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسر ہے مسلمان سلامت رہیں ،مہاجروہ ہوتا ہے جو گانا ہوں ہے جمرت کر لیے ،اوراس ذات کی حتم جس کے دست قدرت علی میری جان ہے ،کو فی فخض اس وقت تک جنت عمل وافل ند ہوگا جب تک اس کے بڑوی اس کی اینے اور ممانی ہے محفوظ ند ہموں۔

( ١٣٥٠ ) حَلَّتَنَا عَقَانُ حَدَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِى بُنِ زَيْدٍ وَيُونُسَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ فَذَكَرَ مِثْلُهُ

(۱۲۵۹۰) گذشته حدیث اس دومری سندے مجی مروی ہے۔

(١٢٥٩١) حَذَثْنَا حَسَنٌ حَدَّثْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَس بْن مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

#### المن المنافذ الله المنافذ المنافذ الله المنافذ المنافذ الله المنافذ الله المنافذ المنافذ الله المنافذ ا

وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنْ الْكُنْصَارِ فَقَالَ يَا خَالُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ اَعَالُ أَمْ عَمَّ فَقَالَ لَا بَلْ حَالٌ قَالَ فَحَيْرُ لِي اَنْ الْحُولَ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ لَعُمْ (راحد: ١٢٥٧١).

(۱۲۵۹۱) حضرت انس فٹائنوے مروی ہے گدایک مرتبہ فی طبیقا نصار کے ایک آ دی کے پاس اس کی عماوت کے لئے تشریف لے گئے اور اس سے فریا یا موں جان! لا الله الا الله کا افر ارکر کھیے ، اس نے کہا ماموں یا چیا؟ بی میٹھ نے فریا پئیس، ماموں!لا الله الا الله کہ لیجے ، اس نے او جہا کر کیا بدیمرے فی عمل بھر ہے؟ فی طبیقے فرما یا ہاں۔

( ١٣٥٨ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْحَيَرَا هِشَّامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسُ بْنِ مَالِلْ اَنَّ بَيَّ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيْرَةً وَيُعْجِئِي الْفَالَ قَالُوا يَا نِيَّ اللّهِ مَا الْفَالَ قَالَ النِّكِيمَةُ فَحَسَنَةُ وراحِد: ٢٢٠٨.

( ۱۲۵۹۲) معزت انس بھٹڑ کے مروی ہے کہ نی ملیا آنے فر مایا بدھکونی کی کوئی حیثیت نہیں ، البتہ جھے فال یعنی احجا اور پا کیزہ کلمہ چھا گئا ہے۔

( ٢٥٩٣) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ بْنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا هَرِيكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرِ الْأَنْصَادِئ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ سَالْنَاهُ عَنْ الْوُصُّرِءِ عِنْدَ كُلُّ صَدَّةٍ فَقَالَ أَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلُّ صَلَاةٍ وَآمَّا نَحْنُ فَكُنَّا نُصَلَّى الصَّلَوَاتِ بِطُهُورٍ وَاحِدٍ (راحد: ١٣٧١).

(۱۲۵۹۳) عمرو بن عامر کے معمّرت الس ٹائٹوئے ہرنماز کے وقت وضو کے متعلق پو جھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نی ملیلاتو ہر نماز کے وقت نیاوضوفر باتے تھے اور ہم بے وضوہ و نے تک ایک ہی وضوے گئ کی نمازیں بھی پڑھلیا کرتے تھے۔

( ١٢٥٩٤ ) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا سُكُيْنٌ قَالَ ذَكَرَ ذَاكَ آبِي عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنُّ ابْنُ آدَمَ هَيْنًا قَطَّ مُذَ حَلَقَهُ اللَّهُ آشَدُ عَلَيْهِ مِنْ الْمَوْتِ لَمَّ إِنَّ الْمُوْنَ مِثَلًا بَعْدَهُ

(۱۲۵۹۳) حفرت انس المتخلص مروى ہے كہ في طيئات ارشاد فر مايا ابن آدم كوجب سے اللہ نے پيدا كيا ہے ،اس نے موت سے ذياده خت كوكى چرنيس ديكھى ، كين اس كے بعد كي موت اس كے لئے انجا كى آسان ہوجائے كى۔

( مه ٢٥ ) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا آبُو هَلَالِ الرَّاسِيقُ عَنْ قَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ فَلَمَّا حَعَبُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا آمَانَهُ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ (راحِ: ٢٢٤١٠).

(۱۲۵۹۵) حضرت الس بڑیٹن سے مروی ہے کہ ٹی ملیکانے بہت کم میس کوئی خطب ایسا دیا ہے جس ٹس بید نر مایا ہو کہ اس مخفی کا ایمان ٹیس جس کے پاس امات واری شہوا وراس مخفی کا دین ٹیس جس کے پاس وعد وکی پاسداری ند ہو۔

( ١٥٥٨ ) حَدَّتَنَا ٱشْرَدُ بْنُ عَامِرِ حَدَّتَنَا زُهْرٌ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَالْتُ آنْسًا عَنْ ظُرُوفِ النَّبِيذِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَّا زُهْتَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ وَقَالَ لِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُقَيِّرُ راسم: ١٢١٦٣].

{ ١٢٥٩٧ ) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَن الْمُخْتَارِ بْن فُلْفُل أَنَّ آنسَ بْنَ مَالِكِ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَكُمُ إِمَامٌ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِبَامِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي وَابْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكْيُتُمْ كَيْرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْتَ قَالَ رَآيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ [راحم: ٢٠٢٠].

( ۱۲۵۹۷) حضرت انس بن ما لک بر انتخاسے مروی ہے کہ ایک دن نبی مایلا نے فرمایا میں تمہاراامام ہوں ،البذار کوع ، عجدہ ، قیام ، میں جھ سے آ گے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں تنہیں اپنے آ گے ہے بھی دیکھا ہوں اور چیجے ہے بھی ، اور اس ذات کی تشم جس کے دست قدرت میں محمد فائظ کی جان ہے، جو ش دکھے چکا ہول ، اگرتم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا ہنتے اور کٹڑت ہے رویا کرتے بھابہ جھائیے نے بوجھایارسول اللہ کھائی کا آپ نے کیاد مکھاہے؟ فرمایا میں نے اپنی آتھوں سے جنت اورجبنم کود مکھاہے۔ ( ١٢٥٩٨ ) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ ثُمَّامَةً عَنْ أنّس أنّ النّبيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَيْهِمْ فِي رَمَصَانَ فَخَفَّفَ بِهِمْ ثُمَّ دَخَلَ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَخَفَّفَ بِهِمْ ثُمَّ دَخَلَ فأطالَ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا فُكُ يَا نَّتَّ اللَّهِ جَلَسْنَا اللَّيْلَةَ فَخَرَجْتَ إِلَيْنَا فَخَفَّفْتَ ثُمَّ دَخَلْتَ فَاطَلْتَ قَالَ مِنْ ٱلجِلكُمْ وانطر: ١٢٩٤٩. 43771. VOATI. K3131].

( ۱۲۵۹۸ ) حضرت انس ڈیٹنز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نبی مذیا با برتشریف لائے ،اور مخضری نماز پڑھا کر لطے گئے ، کافی دیرگذرنے کے بعد دوبارہ آئے اورمختری نماز پڑھا کرووبارہ داہیں چلے گئے اور کافی دیر تک اندررہے ، جب مح ہوئی تو ہم نے عرض کیااےاللہ کے نبی! ہم آج رات بیٹے ہوئے تھے، آپ تشریف لائے اورمختصری نمازیز ھائی اور کافی دیر تك كے لئے كريس بطے كے؟ ني مالا نے فرمايا من نے تمبارى وجدے بى ايما كيا تحا۔

( ١٢٥٩٩ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلِكِ قَالَ كَانَتُ شَجَرَةٌ فِي طَرِيقِ النَّاسِ تُؤذِى النَّاسَ فَآتَاهَا رَجُلٌ فَعَزَلَهَا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ قَالَ قَالَ النَّبَىُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَآيُنهُ يَتَقَلَّبُ فِي ظِلُّهَا فِي الْجَنَّةِ إِنظر: ١٣٤٤٣.

(۱۲۵۹۹) حضرت انس ڈائٹز سے مروی ہے کہ ایک درخت ہے راہتے میں گذر نے والوں کواذیت ہوتی تھی ،ایک آ دمی نے اے آ کر ہٹادیا، نبی میٹھ نے فرمایا میں نے جنت میں اے درختوں کے سائے میں چھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

( ١٣٦٠٠ ) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَنْبَانَا جَعْفَوْ يَشْنِى الْأَحْمَرَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّانِبِ عَنْ آتَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

# هِ اللهُ ا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاصُّوا الصُّفُوفَ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَقُومُ فِي الْخَلَلِ [انظر: ٢١٣٤٤٣.

(۱۲۷۰۰) حضرت انس ڈٹیٹز سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایاصفوں کو پر کیا کرو، کیونکہ درمیان کی خالی جگہ جس شیاطین تھس جاتے ہیں۔

( ١٣٦٨ ) حَنَّتَنَا الْسُوَدُ ابْنُ عَامِرٍ حَنَّتَنَا حَقَادٌ يَغْمِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَاقَ الْتَ سَمِعَ الْسَ بْنَ عَالِمِي يَقُولُ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌّ وَعَلَيْهِ صُفْرَةٌ فَكَرِ هَيَّا فَلَتَّا قَامَ الرَّجُلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى وَسَلَّمَ لِبَعْضِ أَضْحَابِهِ لَوْ الْمَرْتُمُ هَلَا انْ يَدَعَ هَذِهِ الصَّفْرَةَ قَالَهُا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ انْسُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْمَا يُوْاجِهُ الرَّجُلُ بِشَيْءٍ يَكُومُهُ فِي وَجُهِهِ [راح: ١٢٣٩ ٩].

(۱۳۷۱) حضرت انس فٹائٹوے سُروی ہے کہ ٹی میٹا کے یہاں آئی۔ آ دی آیا اس پر پیلا رنگ لگا ہوا دیکھا تو اس پر نا گواری ظاہر فر مائی جب وہ چلا کیا تو کسی حالی ہے دو تین فر مایا کہ اگرتم اس مختم کو بدرنگ دھودیے کا حکم دیتے تو کیا بی اچھا ہوتا ؟ اور نجی مٹیالیے عاصہ مبارکیٹی کہ کس کے ساسنے اس طرح کا چرہ و کے کر شاتہ تے تیے جس ہے تا گواری کا اظہار ہوتا ہو۔

( ١٣٦.٢ ) حَدَّقَنَا ٱسْوَدُ حَدَّقَنَا عُمَارَةُ الصَّيْدَلَانِئُ عَنْ ثَايِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ اَتَى انَبِّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌ فَامَرَ لَهُ بِنَمْرَةٍ فَلَمْ يَأْخُلُمَا آوْ وَحَشَّى بِهَا قَالَ وَآتَاهُ آخَرُ فَآمَرَ لَهُ بِنَمُرَةٍ قَالَ فَقَالَ سُبُحَانَ اللَّهِ تَمُرَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ يِلْجَارِيَةِ اذْهَبِى إِلَى أَمَّ سَلَمَةً فَأَعْطِيهِ الْأَرْبَعِينَ دِرْهَمًّا الَّتِى عِنْدَهَا وانظ: ١٣٧٧٧ع.

(۱۲۱۰) حضرت انس خانف سے مروی ہے کہ نی طیفائے پاس ایک سائل آیا، نی طیفائے اے مجوریں دینے کا حکم دیا، کین اس نے آئیس ہا تھے نہ نگایا، دوسرا آیا تو نی طیفائے اسے مجوریں دینے کا حکم دیا، اس نے خوش ہوکرائیس قبول کرلیا اور کشنے لگا سیمان اللہ! نی طیفا کی طرف سے مجودیں، اس پر نی طیفائے اپنی بائدی سے فرمایا کدام سلمہ ڈاٹھائے پاس جا واور اسے ان پاس رکھے ہوئے چالیس دوجم دلواوو۔

( ١٣٦.٣ ) حَلَّتُنَا الْمُوَدُ حَلَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ صَالِح عَنْ خَالِدِ بْنِ الْفَرْزِ عَنْ آنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا إِنَّ الْمُزَّاتِ حَرَامٌ وَالْمُزَّاتُ خَلُّطُ النَّمْرِ وَالْبُسْرِ

(۱۲۹۰۳) حضرت انس ٹٹٹٹنے مروی ہے کہ نی میٹیائے فرمایا یا درکھوا حزات (لیخن میگی ادر کی مجود ول کو طاکر بنائی ہوئ نبیذ)حرام ہے۔

( ١٣٦.c ) حَدَّثَنَا ٱلْمُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ وَٱلْتُ عِنْدَ ٱنْسٍ قَدْحًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ صَبَّةُ فِضَةٍ [راح: ٢٤٤٨].

(۱۲۷۰۳) حمید بینیز کیتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹڑ کے پاس تبی ماہیا کا ایک بیالددیکھا جس میں جا ندی کا حاقہ لگا ہوا تھا۔

( ١٣١٥ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ نَعْوَهُ [راجع ٢٢٤٣].

(۱۲۹۰۵) گذشته مدیث ای دوسری سندے بھی مروی ہے۔

( ١٢٦.٦ ) حَنَّتُنَا هَاشِهُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَنَّتَنَ جَسْرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آفسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِى وَرَآنِى مَرَّةً وَطُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِى وَلَمْ يَرَبِي سَبْعَ مِرَادٍ

(۱۲۷۰۱) معنزت الس المُتَخذَ سروى ب كه ني طفظ نے فرمايا ايک مرتبه طولي (خوشجری) ب ان لوگوں كے لئے جنبوں نے

مجےد کھااور بھے پرایمان لائے ،اورسات مرتبطو بی ہان لوگوں کے لئے جو بھے پر بن دیکھے ایمان لا کمی کے۔

( ١٣٦.٧ ) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا جَسُوٌ عَنْ فَاسِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ حَالِمِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِدْتُ أَثَى لَقِيتُ إِخُوالِى قَالَ لَقَالَ ٱصْحَابُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ ٱوَلَهْسَ نَهُنُ إِخُوانَكَ قَالَ انْتُمْ أَصْحَابِي وَلَكِنْ إِخُوالِي الْكِينَ آمَنُوا بِي وَلَمْ يَرَوْنِي

(۱۲۹۷) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ تی میٹھ نے فر مایا کا ٹی! ٹی اپنے بھائیوں سے ل پاتا ، محابد کرام ٹھائی نے عرض کیا کہ کیا ہم آپ کے بھائی ٹیس ہیں؟ تی میٹھ نے فر مایاتم میرے محاب ہوہ میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو جھے پر ایمان لاتے ہوں گے کین میری زیارت ندکر تکے ہوں گے۔

(١٣٦.٨) حَدَّلَنَا عَنْدُ اللَّهِ مُنْ بَكُمِ أَبُو وَهُمِ حَفَّنَا سِنَانُ بُنُ رَبِعَةَ عَنِ الْحَصْرِيِّىَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمُرَاةُ آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمُنَّذِّلِي كُذًا وَكُذَا ذَكَرَتْ مِنْ حُسُنِهَا وَجَمَالِهَا فَاتَوْتُكَ بِهَا فَقَالَ قَدْ قِيلُتُهَا فَلَمْ تَوَلَّ تَمُدَّحُهَا حَتَّى ذَكَرَتْ أَنَّهَا لَمْ تَصْدَعُ وَلَمْ تَشْتَكِ شَيْئًا قَطَّ قَالَ لَا . حَاجَةً لِي فِي الْبَيْكِ

(۱۲۷-۸) حضرت انس ڈٹٹٹو سے مردی ہے کہ ایک موتبہ ایک خاتون نمی ملٹھ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنی بنی کے حسن و جمال کی تعریف کر کے کہنے گئی کہ وہ میں نے آپ کی غذر کی ، نمی ملٹھ نے فرمایا جھے قبول ہے، تعریف کرتے کرتے اس کے منہ ہے سکل گیا کہ کھی اس کے سرمیں ورد ہوا اور زیکمی وہ پیار ہوئی ، نی ملٹھ نے فرمایا نام کر کھے تمہاری بٹی کی مشروب نہیں ۔

( ١٣٦.٥) حَدَّثَنَا يَحْنَى بُنُ إِنْسَحَاقَ الْحُبَرَانَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بَكُو بْنِ سَوَادَةَ عَنْ وَقَاءَ الْحَوْلَابِنَّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ حَرَّجَ إِلَيْنَا لَقَالَ إِنَّ فِيكُمْ خَيْرًا مِنْكُمْ يَمْنِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُرُونُونَ كِنَابَ اللَّهِ عَزَّ رَجَلَّ فِيكُمْ الْأَحْمَرُ وَالْلَهْصُ وَالْعَرَبِيُّ وَالْعَجَبِيُّ وَسَيَأْتِى زَمَانٌ يَقُرَنُونَ فِيهِ الْقُرْآنَ يَتَقَطِّفُونَهُ كَمَا يَتَقَفِّفُ الْفَدَحُ يَتَعَجَّلُونَ أَجُورَهُمْ وَلَا يَقَاجُلُونَهَا [واحن

(۱۲۰۹) حضرت انس ڈیٹٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیلہ تشریف لے آئے اور فرمانے کھے کہ تسبارے درمیان ایک ذات (خود نبی ملیلہ) تم سے بہتر موجود ہے کہ تم کتاب انشاکی تلاوت کررہے جواور سرخ دسفید عرکی و جگی سب تسبارے درمیان

#### ﴿ مُنْكَامِنُ مِنْ لِيَوْمِ كُولِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ موجود ہیں بختریب لوگوں پرایک زمانہ اپیا بھی آئے گا جس میں لوگ اپنے کھڑ کھڑا کیں گے جسے برتن کھڑ کھڑاتے ہیں، وہ اپنا

ا جرفوری وصول کرلیں ہے، آئے کے لئے بچھ ندر کھیں ہے..

( ١٣٦١ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ أَبُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدَمُ عَلَيْكُمْ غَدًا ٱلْمَوَامُّ هُمْ ارْقُ قُلُوبًا لِلْإِسْلَامِ مِنْكُمْ قَالَ فَقَدِمَ الْكُشْعَرِيُّونَ فِيهِمُ ٱبُو مُوسَى الْكَشْعَرِيُّ فَلَمَّا دَنُوا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجزُونَ يَقُولُونَ عَدًا نَلْقَى الْأَحِبَّةُ مُحَمَّدًا وَحِزْبُهُ فَلَمَّا أَنْ قَدِمُوا تَصَالُحُوا فَكَانُوا هُمُ أَوَّلَ مَنْ أَحْدَتُ الْمُصَافَحَة [واحم: ٩١ ٢٠ ٤].

(۱۲۷۱) حضرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ نبی ملیدانے ارشاد فر مایا تمہارے یاس ایسی قو میں آئیں گی جن کے دل تم ہے بھی زیاد و زم ہوں گے، چنانچہ ایک مرتبہ اشعر بین آئے ، ان میں حضرت ابومویٰ اشعری ڈیٹٹر بھی شامل تھے، جب دہ مدینہ منورہ ك قريب ينتي قديد برزيشم پر من م كركل بم اين ووسول ين محر (من ينام) اوران كرماتيول سے ملاقات كريں كر، وہاں پہنچ کرانہوں نے مصافحہ کیا ،اورسب سے پہلے مصافحہ کی بنیا دڑا لئے دالے بہی لوگ تھے۔

( ١٢٦١ ) حَلَّكُنَا الْحَكُمُ بُنُ مُوسَى قَالَ آبُو عَلْمَالرَّحْمَن عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ الْحَكْمِ بْن مُوسَى حَلَّكُنَا عَبْدُالرَّحْمَن بْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنِ نُبَيْطِ بْنِ عُمَرَ عَنُ آنَسِ بْنَ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آنَهُ قَالَ مَنْ صَلَى فِي مَسْجِدِي ٱرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَقُونُهُ صَلَاةً كُتِبَتْ لَهُ بَرَّاءَةٌ مِنْ النَّارِ وَنَجَاةٌ مِنْ الْقَذَابِ وَبَرِيءَ مِنْ النَّفَاقِ (۱۲۷۱) حضرت الس مُنتُخَّت مروى ہے كہ ہى مايشان فرمايا جمحف ميرى مُجد ميں جاليس نمازيں اس طرح بڑھ لے كداس

ے کوئی نماز چھوٹ نہ جائے ،اس کے لئے جہنم ہے براہ ت ،عذاب ہے نجات اور نفاق ہے براہ ت لکھ دی جاتی ہے۔ ( ١٣٦١ ) حَلَكُنَا ٱلسُوَّدُ وَحُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ فَالَا حَلَثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدٍ بُنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنْسِ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللُّعَاءَ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْآذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا (صححه ابن حريمة:

(٤٢٥)، و٢٦٩، و٢٤٤)، وابن حبان (١٦٩٦). قال شعيب: اسناده صحيح). إنظر: ٢١٣٧٠ - ٢١٣٧٠.

(۱۲۲۱۲) حفرت انس ٹاٹٹزے مروی ہے کہ ٹی ٹائٹا نے ارشاد فر مایا اذان اور ا قامت کے درمیانی وقت میں کی جائے والی دعا مردنبين بهوتی للنذااس دفت وعام کيا كرو\_

( ١٢٦١٠ ) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْن أبي مَرْيَمَ عَنُ آنَس بْن مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ رَجُلٌ مُسُلِمٌ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ لَلَانًا إِلَّا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَدْخِلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا اسْتَجَارَ مِنْ النَّارِ مُسْتَجِيرٌ قَلَاتَ مَرَّاتٍ إِلَّا قَالَتُ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرُهُ مِنْ النَّارِ واحد: ١٢١٩ إِلَّا قَالَتُ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرُهُ مِنْ النَّارِ واحد: ١٢١٩ (١٣٦١٣) حفرت انس ٹائٹزے مردی ہے کہ ٹی مایٹا نے ارشادفر مایا جو محض تمین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے کہاےاللہ!اس بندے کو مجھے میں داخلہ عطا وفر ما ،اور جو مخص تین مرتبہ جنبم سے بناہ ما تک لے جنبم خود کہتن آب کہاےاللہ!اس

## هي مُنظامَة بَنْ لَهُ عَلَى مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ مَاللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ مَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ

بندے کو جھ سے بچالے۔

( ١٣٦٤) حَدَّثَنَا خُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ حَيْفَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَحَلُثُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ نَعُودُ زَيْدَ بْنَ ارْقَمَ وَهُوَ يَشْعَكِى عَيْشِهُ فَقَالَ لَهُ يَا زَيْدُ لُؤ كَانَ بَصَرُكَ لِمَا بِهِ كَيْثَ كُنتَ تَصْنَعُ قَالَ إِذَّا أَصْبِرَ وَالْحَسِبَ قَالَ إِنْ كَانَ بَصَرُكَ لِمَا بِهِ ثُمَّ صَبَرُتَ وَاحْتَسَبْتَ لَسُلْقَيَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلِيْسَ لَكَ ذُنْبُ وَاطْدِ: ٢٦٦٤.

(۱۲۷۱۳) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ہی میٹیا کے ساتھ حضرت زید بن ارقم ٹیٹٹو کی عیادت کے لئے گیا، ان کی آ تھوں کی بصارت ختم ہوگئی تھی ، جی میٹیانے ان سے فر مایا زید ایدیتا و کہ اگر حمیس آ تھیس وہاں چلی جا کس جہاں کے لئے ہیں تو تم کیا کرو مے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں مبر کروں گا اور ثواب کی امیدر کھوں گا، نبی میٹ نے فر مایا اگر تبہا دی مینائی ختم ہوگئ اور تم نے اس پرمبر کیا اور ثواب کی امیدر کی ، تو تم انتہ ہے اس طرح الو کے کہتم برکوئی کنا وہیں ، وہا

( ١٢٦/٥) حَلَّتُنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ مَهْدِئَى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا قَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ اَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ بَكَاءَ الصَّيِّى مَعَ أَمَّهِ وَهُوَ فِى الصَّلَاةِ فَيَقُرُّ أَ بِالسُّورَةِ الْمُتَّخِيفَةِ قَالَ جَعُفَرٌ أَوْ بِالسُّورَةِ الْقَصِيرَةِ (راح: ١٢٥٧٥).

(۱۲۷۱۵) حضرت انس بڑکٹنے ہے مروی ہے کہ نبی میٹا بعض اوقات نماز میں ہوتے تھے لیکن کمی بیچے کے رونے کی وجہ ہے اس کی مال کی خاطر نماز مختمر کرویتے تھے۔

(١٣٦١) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَغْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي حُسَيْنِ الْمُكَّى اللَّهُ عَالَمِهُ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُعَظَّمَ اللَّهُ رِزْقَهُ وَآنْ يَمُثَلَمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُعَظَّمَ اللَّهُ رِزْقَهُ وَآنْ يَمُثَّمَ فَالْ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُعَظَّمَ اللَّهُ رِزْقَهُ وَآنْ يَمُثَلِم اللَّهُ مِنْ سَرَّهُ أَنْ يُعَلِّمُ اللَّهُ وَرَقَهُ وَآنُ

(۱۴۷۱۷) حضرت انس چھٹنے مروی ہے کہ بی ملیٹائے ارشاد فر مایا جوشن سے جا بتا ہے کہ اللہ اس کے رزق میں اضافہ کردے اوراس کی عمر بڑھا دے قوامے صلہ دمح کرنی جا ہے۔

( ١٣٦١٧ ) حَدَّثَنَا يَحْتَى بُنُ غَيَلَانَ حَدَّثَنَا وِشُدِينُ قَالَ حَدَّثَنِى عَمْرُو بُنُ الْحَارِثِ عَنُ بُكُيْرٍ عَنِ الطَّخَاكِ الْقُرَشِىِّ عَنُ النَّسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَقَرٍ صَلَّى سُبُحَة الشُّحَى نَمَانِ رَحْمَة اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَقَرٍ صَلَّى سُبُحَة الشُّحَى نَمَانِ رَحْمَة سَالُكُ رَبِّى عَنَّ وَجَلَّ لَلَاثًا فَانْحَانِي الْنَتَيْنِ وَكَامِعُهُمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَدُوكُهُمْ فَفَعَلَ وَسَالُكُ أَنْ لَا يَلْمِسَهُمْ شِيعًا وَمَنْعَنِي وَاحِدَةً سَالُكُ أَنْ لَا يَنْدَلِي بِالسِّنِينَ وَلَا يُطْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوكُهُمْ فَفَعَلَ وَسَالُكُهُ أَنْ لَا يَلْمِسَهُمْ شِيعًا فَلَاتًا وَسَالُكُ أَنْ لَا يَلْمِسَهُمْ شِيعًا فَلَكَ اللّهُ عَلَيْكُ وَسَالُكُ اللّهُ عَلَيْكُونُ عَلَيْهِمْ عَدُوكُهُمْ فَفَعَلَ وَسَالُكُهُ أَنْ لَا يَلْمِسَهُمْ شِيعًا فَلَكُونَ وَسَالُكُ اللّهُ عَلَيْكُونَ عَلَيْهِمْ عَدُوكُهُمْ فَفَعَلَ وَسَالُكُ أَنْ لَا يَلْمِسْهُمْ شِيعًا فَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُونُ وَاللّهُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ وَاللّهُ لِللّهُ اللّهُ عَلَيْكُونُ وَسَالُولُكُ أَنْ لَاللّهُ اللّهُ عَلَيْكُونُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْكُونُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُونُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُونُ وَلِي اللّهُ عَلَيْكُونُ وَاللّهُ عَلَيْكُونُ وَاللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الل

(١٢١١) حفرت انس والتفاع مروى بركر من في ميالا كوسفر من جاشت كي آخد كعتين يزجع بوا و يكاب، اور

کی منانا انٹرین بن میند ستور کی دور ہور ہور کا اور خوف والی نماز برطی ، عم نے اپنے بروردگارے تین بیزوں کی منان انسیس منان منائی برطی ، عم نے اپنے بروردگارے تین بیزوں کی درخواست کی ، اس نے جھےدو چیز می عطاء قربادی اورایک ہےدوک دیا ، عم نے بیدورخواست کی کر بیری است قبل سالی عمل مناس برکر بلاک شہود اوردش کوان برحمل غلب ندویا جائے ، الشف نے اے منظور کرلیا ، پھر میں نے تیری ورخواست بید چیش کی کہ انسی مناس من تنسیم شہونے و سے کھن الشف نے اے منظور کیس کیا۔

( ١٢٦٨ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَحَلَفُ بُنُ الْوَلِيدَ قَالَا حَدَثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّقِي نَابِتُ الْنَانِيُّ الْحَبَرَى انْسُ بُنُ عَالِمٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنِّيِّ صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ إِنِّى أَجِبُّ فَلَانًا فِي اللَّهِ قَالَ قَاعْمُرُتُهُ قَالَ لَا قَالَ فَاغْمِرُهُ فَقَالَ تَعْلَمُ

آئی اُمِینُک فِی اللّهِ فَال فَقَالَ لَهُ فَاحَبَکَ اَلَیْن الْحَبَیْتِی لَهُ وَقَالَ حَلَقَ فِی حَلِینِهِ فَلَفِیهُ إِراسِ: ۱۹۲۷، الله الله الله الله ۱۹۲۱) حضرت انس جُرینی فقل یک مردی به کراین الله ۱۹۲۱ میشی استفاده الله الله کا گذر بودا، میشی بی میشا نے اس نے کہا کہ سال میشی بی میشا نے اس نے کہا کی سال الله کا الله الله کا میشا استفاده الله بی میشا نے اس نے کہا کی میشا نے اس نے کہا کہا کہ کرا بودا اور جا کراس سے است بیات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نی میشا نے فرایا پھر جا کراس سے بیات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نی میشا نے فرایا پھر جا کراس سے بیات کی کی میں انسان رضا کے لئے آپ سے مجت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطرتم جھے سے مجت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطرتم جھے سے مجت کرتا ہوں وہ دورہ دیا تھی جسے کہا ہوں وہ دورہ دیا تھی سے بیات کرتا ہوں وہ بیات کرتا ہوں وہ سے بیات کرتا ہوں وہ کہا تھی بیات کرتا ہوں وہ کہا کہ بیات کرتا ہوں وہ بیات کرتا ہوں وہ کرتا ہوں وہ کہا کہ بیات کرتا ہوں وہ کہا کہا کہ بیات کرتا ہوں وہ بیات کرتا ہوں وہ کرتا ہوں ک

( ١٣٦٥ ) حَدَّقَنَ سُرَيْعٌ وَمُؤَمَّلٌ فَالَا حَدُثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ لَثَاوَةً وَكَامِتٍ الْكَانِيِّ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَلَا الشَّعُرُ عَلَى عَهُدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ سَقُرتَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ سَقُرتَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالِيُّ الْمُعْدَةِ عَلَمْنُهُ وَإِنِّى لَكُرْجُو آنُ ٱلْقَى اللَّهَ وَلَا يَعُلُنِي آحَدٌ بِمَطْلَمَةٍ طَلَمْنُهَا إِنَّاهُ فِى وَمِ وَلَا مَالِ النظر: ٢٠٤٣).

(۱۲۷۱۹) معرّت ابوسعید خدری پی تفت سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی بیٹھا کے دور باسعادت پی مہنگائی بڑھ گئی تو صحاب تدینہ نے حوص کیا کہ آپ ہمارے لیے ترخ معروفر ما دیجتے ، ہی بیٹھانے فرمایا قیت معروکر نے اور فرخ معروکر نے والما اللہ ہی ہے، پی جا ہما ہم کہ کہ تقت اسریّنج ویُونس بی بی مُحتید قالا حَدِّثَتَ حَدَّدٌ عَنْ قابتِ الْبَنَائِيِّ عَنْ آئیس بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعَ امْرَا فَو مِنْ نِسَاتِهِ فَعَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ یَا فَلَانُ عَلْقِ الْمَرْانِ اللّهِ مَنْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعَ امْرَا فِي مِنْ نِسَاتِهِ فَعَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ یَا فَاکُونُ عَلْقِ اللّهِ الْمَرْدِ اللّهِ اللّهِ مِنْ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ مِنْ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ اللّهُ عَلَى إِنَّ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَلْكُونُ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْمَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَلْكُونُ الْحُلُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الل

(۱۳۷۰) حفرت انس پڑٹڑ سے مروی ہے کہ ایک آ وی ٹی مٹیٹا کے پاس سے گذراء اس وقت نی میٹھ کے پاس ان کی کوئی ذوجہ محتر مقیمیں ، ٹی مٹیٹا نے اس آ دی کواس کا تام لے کر پکارا کہ اے فلاس! بید میری بیوی بیں ، وہ آ دی کہنے نگا پارسول الشڈ ٹُکٹیٹڑا میں جس شخص کے ساتھو بھی ایسا گلان کروں ، آ پ کے ساتھ نمیس کرسکا ، ٹی ملیٹھ نے فر بایا شیطان انسان کے اندرخون کی طرح

وزتا ہے۔

( ١٣٨٣ ) حَلَقْنَا يُونُسُ حَلَّقَا مُحَمَّدُ بُنُ زِيَادٍ الْبُرُجُعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ لَابِنًا الْبُنَانِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ لَلاثُ بَنَاتٍ أَوْ فَلَاثُ أَنْكُوا عَلَيْهِنَّ كَانَ مَعِى فِى الْجَنَّةِ هَكُذَا وَآشَارَ بِأَصَابِهِهِ الْأَوْبَعِ وراسم: ٢٦ م ١٦].

(۱۲۹۲۱) حضرت انس نٹٹنؤے مروی ہے کہ ٹی مؤالئے ارشاوفر مایا جس فض کی تمن بیٹیاں یا بیٹس ہوں، ووان کا ذر مدوارینا

اوران کے معاملے میں اللہ ہے ڈرتارہا، وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا، یہ کہ کرنی مینانے جارانگیوں ہے اشارہ فرمایا۔

( ۱۳۸۳) مَحَلَّقَا بُونُسُ حَلَّنَا حُرْبُ بُنُ مُيْمُون عَنِ النَّفُو بُنِ آنَسِ عَنْ آنَسِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ الْفَوْرُ فِلْأَنْصَارُ وَلِلْهَنَاءِ الْأَنْصَارُ وَلِلَّاوَاجِ الْأَنْصَارِ وَلِلْوَارِيِّ الْأَنْصَارِ وَلَوْلَا الْمِنْجُرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِنْ الْأَنْصَارِ آنَّ النَّاسَ آخَذُوا شِعْلًا وَآخَذَتُ الْأَنْصَارُ شِعْمُ لَآخَذُتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ وَلَوْلَا الْمِيجُرَةُ لَكُنْتُ امْرَاً مِنْ الْأَنْصَارِ (۱۲۲۲) معرَّت النَّ مُثْلِثَ سِمودی ہے کہ تی المِنْ ان ارشاوفر بالیا اللہ النہ انصار کے بجوں اور انسار کی بوہی اور انسار دومرے داستے انسار کی اولاد کی منفرت فرماء انسار میراکروہ اور میرا پروہ ہیں ، اگر لوگ ایک داستے پر جل رہے ہوں اور انسار دومرے داستے

( ١٣٦٣٠ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَرُبٌ عَنِ النَّصْوِ بُنِ آتَسٍ عَنْ آتَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا اَخَذُتُ بَصَرَ عَبْدِى فَصَيَرَ وَاحْتَسَبَ لِمِوَصَّدُ عِبْدِى الْجَنَّةُ

یرتو پی انصار کاراسته اختیار کروں گا ادرا گر ججرت نه بوتی تو پس انصار ہی کا ایک فرو بوتا ۔۔

(۱۲۹۲۳) حفرت اَنَّس نِتُنْف عروی ہے کہ نِی طِیُّا نِے فر مایا کدانند تعالیٰ فر ما تا ہے جب بھی سمی فخص کی بیتائی واپس لے نوں اور وہ بس رمبر کریے قبیم اس کاعوش جنت عطاء کروں گا۔

( ١٣٦٢٠ ) حَدَّثَنَا بُونُسُ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ سَمِفْتُ عِمْرَانَ الْعَقَىٰ قَالَ سَمِفْتُ آنَسًا يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَ وَجَلَّ حَيْثُ خَلَقَ الدَّاءَ خَلَقَ الدَّوَاءَ فَنَدَاوَوْا

(۱۲۹۴۳) حضرت انس ٹٹٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ نے ارشاو قر مایا اللہ نے جب بیاری کو پیدا کیا تو اس کا علاج بھی پیدا کیا ، اس لئے علاج کما کرو۔

( ١٢٦٠٥ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَضُلَ عَائِشَةً عَلَى النَّسَاءِ كَفَضْلِ النَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّقَامِ (صححه البحاری (۲۷۷۰)، وصلم (۲۶۶٦). [انظر: ۱۳۸۲).

(۱۲۷۲۵) حعزت انس ڈکٹٹوے مروی ہے کہ ٹی مڈیلانے ارشاد فر مایا عائشہ ٹاٹٹا کودیگر مورتوں پرایسی ہی فعنیات ہے جیسے ثرید کودوسرے کھانوں پر۔

#### مِ مُنْلَا النَّهُ اللَّهُ اللَّ

( ١٣٦٣٠ ) حَدَّثَنَا حَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَفْقَرٍ عَنِ حَمِيْدٍ عَنْ آتَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهَةِ وَمَنْ انتَّهَبَ قَلَيْسَ مِنَا (راحع: ١٢٤١٩).

(۱۲۲۲) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ تی طیاف اوٹ ماد کرنے سے مع کرتے ہوئے فر مایا ہے کہ جو مخص لوٹ ماد کرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

( ١٣٦٣م ) حَلَّتَنَا حَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَلَّتَنَا ٱبُو جَفْفَرِ عَنِ حَمِيْدٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ فَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَدَ الشَّمُرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَالشَّمْرُ وَالبُّسُرُ جَمِيعًا واحدَ ١٢٤٠.

(۱۲۲۲ م) مطرت انس ٹائٹنا سے مردی ہے کہ بی بائٹا نے مجور اور کشش یا بھی اور کی مجور کو اکٹھا کر کے (نبیذ بنانے سے) منع فرمایا ہے۔

( ١٣٦٧ ) خَلَقَنَا هَيْمَمُ بْنُ حَادِجَةَ حَدَّلَقَا رِشْدِينُ بْنُ سَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ آبِي حَفْصِ حَدَّلَهُ الْذَ سَيِعَ آنسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ الْعُلَمَاءِ فِي النَّمَاءِ يُهْتَذى بَهَا فِي ظُلْمَاتِ الْبُرِّ وَالْبَحْرِ فَإِذَا الْطَمَسَتُ الشُّجُومُ ٱوْضَكَ أَنْ تَضِلَّ الْهُدَاةُ

(۱۲۹۲۷) حفرت انس علی نصروی بے کہ ٹی میٹانے فرمایا زیمن میں ملاء کی مثال ایسے ہے جیسے آسان میں ستارے کہ جمن کے ذریعے برو بحرکی تاریکیوں میں راستد کی رہنمائی حاصل کی جاتی ہے، اگر ستارے بینو ربوجا ئیس تو راستے پر چلنے والے بحک جائیں۔

(١٣٦٨٠) حَلَّتُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجَاوِزُ أُذُنَيْهِ [راحع: ١٣٤٧].

(۱۲ ۲۲۸) حفرت الس التالات مروى بكرني الداك بالكانون سة كند برحة تهد

(١٣٦٣٩) حَدَّثَنَا يَحْنَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْنَى بُنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلُوهٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ اللَّذِيَّا وَمَا فِيهَ [راحح: ٣٤٦٣].

(۱۲۷۲۹) حضرت انس بڑٹٹوے مروی ہے کہ ٹی ملیٹانے ارشاوفر مایا اللہ کے راہتے میں ایک منح یاشا م کو جہاد کے لیے لکلنا و نیاو بافیدا ہے بہترے۔

[راجع: ١٢٤٦٣].

#### هُ مُناهَامُهُن ثِبُل مِنْ حُرِي كُولِ ٢٠٨٠ كُولِ الله اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ (۱۳۲۳) حضرت انس ڈٹائندے مروی ہے کہ ٹی میٹائے ارشادفر مایاتم میں ہے کس کے کمان ماکوڑ اد کھنے کی جنت میں جوجگہ ہو

گی ، و و دنیا د مافیها ہے بہتر ہے ، اوراگر کوئی جنتی عورت زمین کی طرف جما تک کرد کھے لے توان دونوں کی ورمیانی جگہ خوشبو ہے

مجرجائے ،اورمبک کھیل جائے اوراس کے مرکا دویشہ ونیاو مافیبا ہے بہتر ہے۔

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مَهْدِئٌ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّكُمْ لْتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَذَقٌ فِي أَغْيُكُمْ مِنُ الشَّعْرِ إِنْ كُنَّا لَيَعُلُهَا عَلَى عَهُدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُوبِقَاتِ [صححه البحاري (٦٤٩٢)].

(۱۲۲۳۱) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ تم لوگ ایسے اعمال کرتے ہوجن کی تمہاری نظروں میں پر کا ہ ہے بھی کم حیثیت ہوتی ہے، لیکن ہم انہیں جی ملی<sup>نو</sup>ا کے دور باسعادت میں مہلک چیزوں میں شار کرتے تھے۔

( ١٣٦٣٢ ) حَلَّكَ عَارِمٌ حَذَّكَ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمِّ عَنْ آنَسِ بُنِ عَالِكٍ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَتَ إِلَى عُمَرَ مُنِ الْحَطَّابِ بِحُبَّةِ سُندُسِ فَقَالَ عُمَرُ ٱتَّبَعَثُ بِهَا إِلَى وَقَدُ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّي لَمُ ٱلْعَثْ بِهَا إِلَّكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَّكَ لِبَيعَهَا وَتَنْفِعَ بِفَينِهَا [راجع: ١٢٤٦٨].

(۱۲۹۳۲) حفرت انس ٹاٹن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی ایٹھ نے حفرت عمر ٹاٹنڈ کے پاس ایک ریٹی جبہ بھیجا، حفرت عمر ٹاٹنڈ ے الاقات ہوئی تو وہ کہنے گے کہ آپ نے مجھے دیشی جبہ جموایا ہے حالانکداس کے متعلق آپ نے جوفر مایا ہے ؟ نی ملیٹانے فر مایا ٹیں نے وہ تمہارے ماس میننے کے لئے نہیں بھیجا، میں نے تو صرف اس لئے بھیجا تھا کہتم اسے بچ دویا اس ہے کسی اورطرح نفع حاصل کرلو په

( ١٢٦٢٢ ) حَلَّتُنَا عَارِمٌ حَلَّنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَلَّنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّهُ ذُكِرَ لَهُ أَنَّ النَّبَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذٍ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ لَا يُشُوكُ بِهِ دَخَلَ الْمَجَنَّة قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ٱللَّهَ ٱبَشِّرُ النَّاسَ قَالَ لَا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَّكِلُوا عَلَيْهَا أَوْ كَمَا قَالَ [صححه البخاري (٢٩٩)]. [انظر: ٥٣٥٩].

(۱۲۲۳۳) حفرت الس التين عروى ب كه بي طيع في حفرت معاد التين عربها با جوشم الله به اس حال من ملاقات کرے کد دواس کے ساتھ کسی کوشریک ندخم ہرا تا ہوتو وہ جنت میں واخل ہوگا ،انہوں نے عرض کیا اے انڈ کے نبی! کیا میں لوگوں کو بیخوشخبری ندسنادوں؟ نبی ملیُٹاانے فر مایانہیں، مجھےائدیشہ ہے کدو داس پربھر دسہ کر کے بیٹھ ھا کمیں ہے۔

( ١٣٦٣٤ ) حَلَّكَنَا عَادِمٌ حَلَّكَنَا مُعْتَبِمٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَلِّثُ أَنَّ أَنْسًا قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُ آتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبْنَى فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا وَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ يَمْشُونَ وَهِيَ أَرْضٌ سَبِحَةٌ فَلَمَّا انْطَلَقَ إِلَيْهِ النِّبَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنَّى فَوَاللَّهِ لَقَدْ آذَابِي رِيحُ حِمَادِكَ لَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱطْيَبُ رِيعًا مِنْكَ قَالَ

## المناهزين المنافزين المناف

فَغَضِبَ لِعَبُدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ فَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ وَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْمَحْرِيدِ وَبِالْأَلِدِى وَالنَّمَالِ فَبَلَفَنَ أَنَّهَا نَزَلَتُ فِيهِمْ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ افْتَنَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَّا [صححه البحارى (۲۲۹۱)، وصلم (۲۷۹۹)]. إنظر: ۱۳۳۵].

(۱۲۹۳۳) حضرت انس بڑھنے سروی ہے کہ کی مختص نے بی بیٹا کو (رئیس المتانقین) عبداللہ بن ابی کے پاس جانے کا مشہورہ دیا، بی بیٹا اپنے کہ سرورہ ہے ہے ، سلمان بھی بی بیٹا ہے بیدل روانہ ہو گئے ، زئیں بھی تھی ہوں کہ انہوں کے انہوں بھی بی بیٹا ہے کہ سے کی بد بوے بھی بہوری ہے ، اس پرایک اس کے پاس پہنچ تو وہ کہنے لگا کہ آپ بھی دوری رہیں ، آپ کے کدھے کی بد بوے بھی تکیف ہوری ہے ، اس پرایک انساری نے کہا کہ بخدا ہی کہ مطال کہ معاقبی میں مقبور انہ ہے ، اور عمور اللہ بن ابی کی قوم کا ایک آ دی اس کی طرف سے مفسب ناک ہوگیا ، پھروونوں کے ساتھوں میں فم وضعہ کی ابر دوری کی ، اور شاخوں اور جوتوں سے انوائی کی تو بت آگی ، جس معلوم ہوا ہے کہ بدآ ہے ۔ انہی کے بارے نازل ہوئی کہ ''اگر مسلمانوں کے دوگروہ آ ہیں می انزیزی تو آپ ان کے ورمان سکم کرادیں۔''

(١٣٦٥) حَدَثَنَا عَارِمٌ حَدَثَنَا مَعْتِرُ بَنُ سُلَيْمانَ النَّيمِ قَ فَلَ سَمِعْتَ آبِى بَعُولُ حَدَثَنَا السَّمَيْطُ السَّدُوسِ عَنُ السَّدُونِ عَنَى السَّدُونِ عَنَى السَّدُونِ الْحَسَنِ مِنْ مَالِكِ قَالَ لَتَحْنَا مَكُةً لَمْ إِنَّ عَزَوْنَا حَنِينًا فَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ بِأَحْسَنِ صُمُوفٍ رَآيَتُ أَوْ رَآيَتُ فَصَفَ الْعَسْمُ فَالَ فَصَفَّ الْعَسْمُ فَالَ فَصَفَّ الْعَمْ قَالَ فَعَمَلَتُ عُمُولُنَا وَمَعْ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْعَ النَّسَاءُ مِنْ وَرَاءِ وَلِكَ ثَمْ صَفَّتُ الْعَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ الْمَلْعِيقِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى النَّسِ قَالَ فَتَحَلَّتُ عُولُكَ وَقَرَّتُ الْاَعْرَابُ وَمَنْ نَعْلَمُ مِنْ النَّاسِ قَالَ فَتَحَلَى عُولُكَ وَلَوْتُ الْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى النَّاسِ قَالَ فَتَادَى رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَعْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَنْ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى وَالْ اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى وَاللَمُ اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى وَاللَّهُ الْمُعْولِ وَاللَّهُ وَالْمَا اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى وَسَلَمُ عَلَى وَالَ اللَّهُ عَلَى وَسَلَمُ عَلَى وَسَلَمُ عَلَى وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَى وَسَلَمُ عَ

لْأَخَذْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَضِينَا قَالَ فَارْضَوْا أَوْ كَمَا قَالَ إصححه مسلم (٥٥٠١). (۱۲۷۳۵) معفرت انس بن ما لک ٹائٹڑ سے روایت ہے کہ ہم نے مکد فتح کرلیا پھر ہم نے حنین کا جہاد کیا، مشرکین اچھی صف بندی کر کے آئے جو میں نے دیکسیں۔ پہلے گھڑسواروں نے صف باندھی چرپیدل اڑنے والوں نے اس کے چیچے مور توں نے صف بندی کی چر کریوں کی صف یا ندھی گئی۔ مجراونوں کی صف بندی کی گئ اورہم بہت لوگ تنے اور ہماری تعداد جے ہزار کو پڑتے چکی تھی اور ایک جانب کےسواروں پر حغرت خالدین ولید ڈاٹٹڑ سالار تھے۔ پس ہمارے سوار ہماری پشتوں کے پیچیے پناہ گزیں ہونا شروع ہوے اور زیادہ دیر شکر ری تھی کہ مارے محوارے نظے ہوئے اورویہاتی بھائے اور وہاؤگ جن کوہم جانتے ہیں۔ تو رسول الشَّرَكَ يَجْمُ نے يكادا اے مهاجرين! اے مهاجرين! بجرفر بايا اے انصار ، اے انصار رحفرت انس ڈائٹڑ كہتے ہيں كہ يہ حدیث میرے پچاؤں کی ہے۔ہم نے کہالیک اے اللہ کے رسول مجرا کے نافیجا آھے برھے ہی اللہ کو تم ہم مینی مجی نہ یائے تھے کہ انشہ نے ان کو فکست وے دی۔ مجرہم نے وہ مال بعنہ میں لے لیا مجرہم طاکف کی طرف مطبق ہم نے اس کا حالیس روز محامرہ کیا پھرہم مکہ کی طرف لوٹے اور اترے اور رسول الشنگانتیائے ایک ایک کوسوسوا ونٹ وینے شروع کر دیئے۔ یہ دیکھیر انسار آپس میں باتس کرنے ملے کہ نبی طیندانی لوگوں کوعظا مفر مارہے میں جنبوں نے آپ سے قبال کیا تھا اور جنبوں نے فر مایا ،اے انصار کی جماعت جھیےتم ہے کیا بات کیٹی ہے ،وہ کہنے <u>گ</u>لے یارسول اللہ! آپ کوکیا بات معلوم ہو کی ہے؟ دومرتبہ ی<sub>ک</sub>ی بات ہوئی ، پھر نی پیلانے فر مایا اے جماعت انصار کیاتم خوش نہیں ہو کہ لوگ تو دنیا لے جا کمیں اورتم محمد نافیخ کا کھیرے ہوئے ﴿ اسینے تھروں کوجاؤ ،انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم خوش ہیں نبی طابقہ نے فر مایا اگر لوگ ایک وادی عس چلیس اور انصار ا كيك كما في يس جليل توش انصاري كما في كوا فتريار كرول كاوه كين عليه الله إيم راض جين الياا فرمايا خوش ربور ( ١٣٦٣ ) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فَكُيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالِ يَشْنِى ابْنَ عَلِنٌ عَلْ آمَر يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّانًا وَلَا فَخَاشًا وَلَا لَكَانًا كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمُعَاتِيَةِ مَا لَهُ تَوبَتُ جَبِينَهُ [راحع: ١٢٢٩٩].

(۱۲۹۳۷) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی میٹا گالیاں وینے والے، لعنت طامت کرنے والے یا بیبودہ یا تیم کرنے والے نہ تنے بھا ہے وقت مجی مرف اتنافر ماتے تنے کداے کیا ہوگیا ،اس کی چیشانی خاک آلود ہو۔

( ١٣٦٧ ) حَلَمُنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبْرِ قَالَ حَلَقَنَا عُبْنِكُ اللَّهِ يَغْيِى ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِفُ انْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ لَقَدْ كُنَّ نُصَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لَوْ صَلَّامِمَ احَدُكُمْ الْيُوْمَ لَهِمُنْهُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ شَرِيكٌ وَمُسْلِمُ بُنُ أَبِي نَمِو اللّهَ وَلَا نَذْكُو ذَاكَ يَامِيوِنَا وَالْمَيْرُ بَوْمَتِنِهِ عُمَّوُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيرِ لَقَالَ قَدْ لَمَنْكُ م المستدانين المنظمة المنظمة

(۱۲۲۳) حضرت الس علیفت مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی بیٹنا کے ساتھ طفقے میں بیٹنا ہوا تھا اورا کیسا وی کھڑا انماز پھ رہا تھا، رکو ماجو دکے بعد جب وہ بیٹنا تو تشہد میں اس نے یہ دعا پڑھی'' اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تولیٹیں تیرے لیے بی ہیں، تیرے علاوہ کو کی معبود تیس، نہایت احسان کرنے والا ہے، آسان وزین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے اور بڑے چلال اور مؤت والا ہے، اے زم گی دینے والے اے قائم رکھے والے! میں تجھ بی سے سوال کرتا ہوں۔'' بی بیٹنا نے فرمایا تم جانے ہوکہ اس نے کیا وعاکی ہے؟ سحابہ جھلیخ نے عرصکیا اللہ اور اس کے رسول تا فیج نہیں نے وہ سے ہوا کی ہے؟ سحابہ جھلی ہوان ہے اس نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے وعا ما گئی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعا ما گئی جائے تو اللہ اے ضرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور

( ١٣٦٧ ) خَدَّنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَ خَلَفٌ عَنْ حَفْصِ أَنِ عُمَرَ عَنْ اَنْسِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ جَالِسًا فِى الْمَحْلُقَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلُّ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْقُوْمِ فَقَالَ الرَّجُلُ السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَهُ اللَّهِ فَرَدَّ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاءُ وَالسَّدَمُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَّكُامُ فَلَنَا
جَلَسَ الرَّجُلُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَيْكُمْ السَّلَامُ فَلَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ وَالْفَيْقِيلُ لَهُ فَقَالَ لَهُ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلِفَ قُلْتَ فَرَدَّ عَلَيْهِ كَمَا قَالَ لَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي كُلُهُمْ حَرِيعً عَلَى الْكَتَالُ لَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي كُلُهُمْ عَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ كُلُهُمْ حَرِيعً عَلَى الْمُعَلِّلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَقَلْ الْمُعْلِقُ فَقَالَ النَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَمُوالِعُلْهُ فَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُعَلَقُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُعْلِقُ فَقَالَ الْحُلُولُ عَلَيْهِ وَلَاللَهُ وَلَاعُولُ وَلَا عَلَى عَلَيْهِ وَلَاللَهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهِ وَلَاللَهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَالَهُ عَلَى عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلَى عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَاعُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلْمَ الْعَلْمُ اللْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ وَلَا عَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ ا

هِ مُنْ الله فَيْنَ مِنْ مِنْ الله مِنْ

(۱۲۲۳۹) حضرت انس و النظام مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں کی طیابا کے ساتھ طلقے میں بیٹیا ہوا تھا کہ ایک آ دی نے آ کر نی طیابا کو اور دوسرے نوگوں کو سلام کیا، سب نے اسے جواب دیا، جب وہ بیٹھ گیا تو کہنے لگا اُٹھ حُد کہ اُن کھیوا طیبا میکن کیا چیدہ محمد ایک گیا کہ بیٹھ کہ کی طیابا نے اس سے اپر چھا کہ آج نے کیا کہا؟ اس نے ان کھیما سے کو جرادیا، بی میچ اس نے قرمایا اس ذات کی تم جس کے وست قدرت میں میری جان ہے، میں نے دس فرصنوں کو اس کی طرف تیزی سے بیر سے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے لکھتا ہے، لیکن اُنہیں جھٹیس آئی کہ ان کھا تھا کہ اور اب کتا انکھیں؟ چنا نچر انہوں نے اللہ سے بیر چھا تو اللہ نے فرمایا کہ آئیس ای طرح کھا و جیسے میرے بندے نے کہا ہے۔

( ١٣٦٤ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَلَقُ بُنُ خَلِيفَةَ حَدَّثِنِي حَفْصُ بُنُ عُمَرَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُو بِالْهَنَةِ وَيَنْهَى عَنْ الْتَيْلُ نَهِي شَوِيدًا وَيَقُولُ تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ أَدَّ مُكُالًا اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُو إِبِالْهِ وَيَنْهَى عَنْ التَّيْلُ فَهُ عَنْ

اِئِی مُکاثِرٌ الْکُنْیِاءَ یُومُ الْفِیَامَةِ [احر معه ابن حدان (۲۰۸۶] [انظر: ۲۰۲۵]. (۱۲۲۴) معترت الس خالفظ مروی ہے کہ بی ملیٹا نکاح کرنے کا تھم دیتے اور اس نے احراض کرنے کی شدید ممانعت فرماتے اور ارشاد فرماتے کہ محبت کرنے والی اور بچرس کی ماں بننے والی عورت سے شادی کیا کروکہ عمل تیا مت کے دن دیگر انبراء نظیم برتبرادی کھرت سے فوکروں گا۔ انبراء نظیم برتبرادی کھرت سے فوکروں گا۔

(۱۳۱۱) حَدَّنَا حُسَيْنٌ حَكَثَنَا حَلَفُ بُنُ حَلِيفَة عَنْ حَفْصٍ عَنْ عَنْمِ آئي بُن مِالِكِ قَالَ كَانَ آهُلُ بَيْتٍ مِنْ الْأَنْصَارِ لَهُمْ جَمَلٌ يَسْنُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْجَمَلَ اسْتُصْعِبَ عَلَيْهِمْ فَمَنَعُهُمْ عَلَهُرَهُ وَإِنَّ الْأَنْصَارَ جَانُوا إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ السَّصُعِبَ عَلَيْهَ وَمَعَا طَهْرَهُ وَلَذَى الْأَنْصَارَ جَانُوا إِلَى وَلَمْ عَلِيهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلْهِ الللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ عِنْهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ عَلَمُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْهُ عَلّمُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ عَلَمُ اللّهُ عَلْهُ عَلَمُ اللّهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ الللّهُ عَلْهُ الللّهُ عَلْهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ الللّهُ عَلْهُ الللّهُ عَلْهُ الللّهُ عَلْهُ عَلْهُ الللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ عَلْهُ الللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ عَلْهُ اللّ

(۱۲۷۳۱) معزت انس ٹائٹزے مردی ہے کہ انصار کا ایک گھرانا تھا جس کے پاس یا ٹی لا دنے والا ایک اونٹ تھا، لیک دن وہ

#### مِنْ مُنِلُا المُنْ مُنْ اللهِ مِنْ مُنْ اللهِ مِنْ مُنْ اللهِ مِنْ مُنْ اللهُ عَلِيْ اللهِ مِنْ اللهُ عَلِيْ

اونٹ بخت بدک عمیااور کس کواپنے او پرسوارٹیس ہونے دیا، وہ لوگ ٹی طیٹھ کے پاس آ کر کینے نگے کہ امارا ایک اونٹ تھاجس پر ہم پائی مجر کرلایا کرتے تھے، آج وہ اس قد ریدکا ہوا ہے کہ ہمیں اپنے او پرسواد ہی ٹیس ہونے ویتا، اور کھیت اور با غات شک پڑے ہوئے ہیں، ٹی طیٹھ نے سحابہ ٹھائڈ سے فر بایا اضو، اور کال پڑے، وہاں بیٹی کر باغ میں واقعل ہوئے تو دیکھا کہ وہ اورٹ ایک کونے میں ہے، ٹی طیٹھاس کی طرف کل پڑے، بید کھے کر افسار کہنے تھے یا رسول الڈنٹائٹیڈ اپنے و حتی کئے کی طرح ہوا ہوا ہے، جس خطرہ ہے کہ کیس بیآ ب چھلہ ہی اسکار کی طیٹھ نے فرایا جھے اس سے کوئی تھسان ٹیس پہنچے گا۔

جب اون نے نے بی طینا کو یکھا تو وہ نی طینا کر آپ آگر آپ تا گھڑا کے مائے گریزا ، نی طینا نے اے اس کی بیٹانی کے بیٹانی کو بیٹانی کو بیٹانی کو بیٹانی کے بیٹانی کرتا جائز ہوتا تو میں مورے کو بیٹانی کے بیٹانی کے بیٹانی کو بیٹانی کو بیٹانی کو بیٹانی کے بیٹانی کے بیٹانی کو بیٹانی کے بیٹانی کے بیٹانی کا بیٹانی کا بیٹانی کو بیٹانی کو بیٹانی کو بیٹانی کے بیٹانی کو بیٹانی ک

( ١٣٦٤ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَلَقٌ عَنْ حَفْصِ عَنْ النسِ بْنِ مَالِكِ اللَّهُ قَالَ انْعُلِقَ بِنَا إِلَى الشَّامِ إِلَى عَيْدِ الْمَلِكِ وَنَحْنُ أَرْبَعُونَ رَجُمَّا مِنْ الْأَنْصَارِ لِيَقُوضُ لَنَا فَلَمَّا رَجْعَ وَكُنَا بِفَجْ سَلَّمَ وَدَحَلَ فَسُطَاطُهُ وَقَامَ الْقُومُ يُشِيغُونَ إِلَى رَكُمَتُو وَكُمَتِّي أَخْرَيْنِ قَالَ فَقَالَ فَتَحَ اللَّهَ الْوَجُوةَ فَوَاللّهِ مَا أَصَابَتُ الشَّنَةَ وَلَا قَبِلَتْ الرَّحْصَةَ فَآلَشُهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُوامَّ يَتَعَمِّقُونَ فِي اللّهِنِ يَشُولُونَ كَمَا يَشُولُ السَّهُمُ مِنْ الرَّامِيَّةِ

هِ مُنالَا مُنْ يُنْ لِيَوْمِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهِ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ السَّمَعُهُ يَكُيْرُ أَنْ يَعُولَ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهُمُّ وَالْحَزَنِ وَالْمُحْزِ وَالْمُحْزِقِ وَالْمُحْزِقِقِ وَمَا مُعْرَفِقُ وَمَا مُحْزِقً وَاللّهُ اللّهُمْ وَلَمُ اللّهُمْ إِلَى مَا أَثْنُ جَمَّالُهُا كُمَّا وَلَوْ اللّهُمْ وَمُعْرِقُولُ وَمَا عَلَمُ اللّهُمْ إِلَى أَلْمُ اللّهُمْ وَمُعْرِقُولُ وَمَا عَلَمُ اللّهُمْ وَمُعْرِقُولُ وَمَا اللّهُمْ وَمُعْرِقُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمُعْرِقُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمُعْرِقُولُ وَاللّهُ وَالَّهُ وَاللّهُ وَمُعْلِقُولُ وَاللّهُ وَاللّهُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْ

(۱۲۹۴۳) حطرت الس المكنز عروى بركرتي طياف عطرت الوطلح المكنز عرفها إب بجول على عرك كي بجد مارك

لیے تقی کر وجو میری خدمت کیا کرے، حضرت اوطلی انگلز محصابے بیٹھے بھا کر دوانہ ہوئے ، اور ش کی ملیا کا خادم بن کیا، خواہ کی بیٹھ کمیں میں منزل کرتے ، میں آپ کانٹیٹا کو کرت سے بد کتے ہوئے منا تھا کدا سے اللہ ایس پریٹائی عُم ، الا جاری،

مستی، بخل، برولی، قرضوں کے بوجواور لوگوں کے غلبے سے آپ کی ہناہ میں آتا ہوں۔

( ١٣١٤ ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ آخِرُ صَلَاةٍ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْقُوْمِ صَلَّى فِي تَوْسٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ خَلْفٌ أَبِي بَكْمٍ (صححه ان حباد (٢١٧٥). تال

الألباني: صحيح الاستاد (النسائي: ٧٩/٢)]. [انظر: ١٣٢٩٧،١٣٤٨٧،١٣٥٩١).

(۱۲۹۳۳) حضرت انس نظنا ہے سروی ہے کہ بی مالیاں کی وہ آخری نماز جو آپ نگانٹی نے لوگوں کے ساتھ پڑھی، وہ ایک کپڑے میں لیٹ کر حضرت معدیق اکبر چینئے کے بیچھے پڑھی تھی۔

( مَهَدَّنَا سُلَهُمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَيْمُ حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَزَا قَوْمًا لَمْ يَغُوْ بِنَا لَيُلَا حَتَّى يُصْبِحَ قَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا كَفَتْ عَنْهُمْ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعُ أَذَانًا أَعَارَ عَلَيْهِمْ إِاطِرَ

.[177.91071.070117171].

(۱۲۹۳۵) حضرت انس المنتظ ہے مردی ہے کہ ٹی طیفا جب کسی قوم پر حملے کا ارادہ کرتے تو رات کو حملہ نہ کرتے بلکہ مج ہونے کا انتظاد کرتے ،اگردہاں ہے اذان کی آ داز سائی دی تی تو رک جاتے ، در شرحملہ کردیتے ۔

(١٣١٦) حَدَّثَنَا سُلَهُمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ آخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَلِيمَ مِنْ سَفَةٍ فَأَبْصَرَ جُلُوْانَ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ وَاحِلَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى ذَائِةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا حَدَّلَثَ سُلَهُمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَلِيمَ مِنْ سَفَةٍ فَأَيْصَرَ جُدُرانَ الْمُدِينَةِ أَوْضَعَ وَاحِلَتُهُ قَإِنْ كَانَ عَلَى دَائِةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا [صحمه البحاري (١٨٠٢)، وابن حباد (٢٧١٠). [انظر: ١٥٢٠].

(۱۲۹۲۷) حضرت انس ٹائٹنے مروی ہے کہ نی طیفاجب کی سفرے والی آتے ،اور مدیندی و یواروں پرنظر پڑتی تو سواری کے دیڑے ،اور اگرسواری پرنظر پڑتی تو سواری کے دیڑے ،اور اگرسواری پر ہے تو اس کی رقب دیری میت شرکر دیتے تھے۔

( ١٦٦٤٧ ) حَلَّلْنَا سُلَيْمَانُ ٱخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ ٱخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا حَبَّ الزِّيحُ عُوفَ فَلِكَ فِي وَجْهِهِ [صححه البحاري (١٣٤)، وابن حباد (٢٦٤)]. (انظر: ١٢٦٤٨).

(۱۲۹۴۷) حفرت النس ٹنگٹنے مروی ہے کہ جب آندهی چلتی تو نی طالاک چیروَ الور پرخوف کے آٹار واضح طور پرمحسوں کیے جاسکتے تھے۔

( ١٣٦٨ ) حَلَّكُنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَلَّكَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِئَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا هَبَّتُ الرَّبِعُ عُرِقَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ [مكرر ما قبله].

(۱۲۱۴۸) حضرت انس ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ جب آ ندمی ہلتی تو نی طیٹا کے چیرہ انور پرخوف کے آٹار واضح طور پرمحسوں کیے جاسکتے تھے۔

(١٣٠٩) حَلَّتُنَا إِبْرَاهِمَ حَلَّتُنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ آبَانَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ يَقُولُ حَلَّتَنِي آتَسُ بْنُ مَالِكِ آلَةً لَمْ يَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الطَّحَى قَطُّ إِلَّا أَنْ يَعُوجَ فِى سَفَمٍ أَوْ يَقْتُمَ مِنْ سَفَمٍ (راسع: ١٢٧٨).

(۱۲۹۴۹) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ بٹس نے نبی ایٹا کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے ٹیس و یکھا لا یہ کہ آپ ٹائٹٹا سز پر جارہے ہوں یاسفرے والیس آ رہے ہوں۔

( ١٣٦٥ ) حَدَّلُكَ إِنْرَاهِيمُ حَدَّلُنَا الْحَارِكُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ الْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَلِيمَ مِنْ سَقَرٍ فَنَظَرَ إِلَى جُدُرَاتِ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ مَا لَتَهُ وَإِنْ كَانَ عَلَى ذَاتِّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُنْهَا (راحع: ١٧٦٤]

# هي المنظمة ال

( ۱۲۵۰) حضرت انس بی نشدے مروی ہے کہ نی مایدہ جب کی سنرے والیس آتے ،اور مدید کی دیواروں پرنظر پڑتی تو سوار ک ہے کو د پڑتے ،اوراگر سوار کی پر چے تو اس کی رقم زمدینہ کی مجیت میں تیز کر دیتے تھے۔

(١٣٦٥) حَدَّثَنَا أَلُو كَامِلٍ وَاسْمُهُ مُطَفَّرُ بُنُ مُدْرِكِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَامِتٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ صَامَ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى يَقَالَ أَفْطَرَ أَفْطَرَ [صححه مسلم (١١٥٨]. إنظر: ١٣٢١، ١٣٢٥، ١٢٢٩].

(۱۲۷۵۱) حعزت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ بی مائیا جب روز ورکھتے تولوگ ایک دوسرے کومطلع کردیے کہ نبی مائیا نے روز ہ کی نیٹ کرلی ہے اور جب افطار کی کرتے تب مجمی لوگ ایک دوسرے کومطلع کرتے تھے کہ بی مائیا نے روز وکھول کیا ہے۔

(١٣٦٥٠) حَدَّثَنَا ٱلْهُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِينٍ عَنْ ٱنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُجِبُّ الْقَوْمَ وَلَا يَبُلُكُ عَمَلُهُمْ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ آحَبٌ [انظر: ١٣٣٤٩، ١٣٤١٢ع: ١٣٦٤ع: ١٣٤٤ع

(۱۲۷۵۳) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے بارگا و رسالت میں موش کیا یارسول انڈٹٹٹٹٹٹٹا ایک آ دی کسی قوم سے مجت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک فیس پہنچا ، تو کیا بھم ہے؟ نی طیٹا نے فریا یا نسان ای کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ مجت کرتا ہے۔

( ١٣٦٥ ) حَدَّلَنَا أَثْهِ كَامِلٍ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ حَدَّلَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُوُّعًا قَالَ فَقَامَتُ أَمَّ سُلَيْمٍ وَأَمَّ حَرَامٍ حَلَّفَنَا قَالَ ثَابِثٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَٱقَامَتِى عَنْ بَمِينِهِ فَصَلَّيْنَا عَلَى بسَاطٍ وانظر: ١٣٦٦٩].

(١٣٧٥) ُ حَرَت الس عَيُّنَ حروى به كدا يك مرت في المِنْها في بين فل فاز ير حالى، معزت اسليم عَنْها اورام حرام عَنْهُ في الا توجه الله و المركز الرايا ، يون بم في ايك ورنما و برنما و

(۱۲۹۵۳) ابولبید نیشنزنے بازه بن زیار نیشنزے بیان کیا کدیش نے تجاج بن بوسف کے ذبانے پی اپنے کھوڑے کو بھیجا اور سوچا کرہم بھی گھڑ دوڈکی شرط میں حصہ لیلنے ہیں ، کھرہم نے موچا کہ پہلے حضرت الس ڈٹٹٹنے جا کر بوچھ لیلنے ہیں کہ کیا آپ لوگ بھی ہی طبیعا کے ذبانے میں کھڑ دوڈ پرشرط لگایا کرتے ہے جھانچہ ہم نے ان کے پاس آ کران سے بوچھا تو انہوں نے

جواب دیاباں! ایک مرتبه انہوں نے اپنے ایک محوڑے پر" جس کا نام ہجرتھا" محرْدوڑ بمی حصہ لیا تھا اور و وسب ہے آ مے فکل عمیا تھا جس ہے آئیں تجب ہوا تھا۔

( ١٣٠٥ ) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بَنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ الْعَلَوِيُّ فَالَ سَمِعْتُ آنسَ بْنَ مَالِكٍ فَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ صُفْرَةً أَوْ فَانَ آثَرَ صُفْرَةٍ قَالَ فَلَنَّا فَامَ قَالَ لُوْ أَمَرُتُمُ هَذَا فَمَسَلَ عَنْهُ عَلِهِ الصُّفْرَةَ فَالَ وَكَانَ لَا يَكُادُ يُوَاجِدُ أَحَدًا فِي وَجُهِدٍ بِشَيْءٍ يَكُومُهُ وراسع: ١٣٩٩٤].

(۱۲۵۵) حضرت انس پی تفت سے مروی کے کہ ٹی مائیلائے آگی۔ آدی کہ پیلا رنگ لگا ہواد مکھا تو اس پرنا کواری خاا برفر مائی اور فرمایا کراگرتم اس مختص کو بیرنگ دعود سے کا تھم دیتے تو کیا تا اچھا ہوتا؟ اور ٹی مائیلا بیادت مبارکہ تھی کرکسی سے ساسنے اس طرح کا چرہ کے کرندآتے تھے جس سے تا کواری کا اظہار ہوتا ہو۔

(١٣٥٦) حَكَثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالًا حَكَثَنَا حَمَّادُ آخْتِرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنسِ قَالَ عَقَانُ فِي حَدِيدِهِ قَالَ حَمَّادُ أَخْتَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنسِ قَالَ عَقَانُ فِي حَدِيدِهِ قَالَ عَلَمْ وَسُكُم اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَرَسُّكُمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَرَسُّكُمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ تَرَسُّكُمُ اللَّهِ مِنْ وَالَدٍ إِلَّا وَهُمْ مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَلْهُ مَنْ وَهُمْ إِلْمُدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمُ الْمُلُو إِنالَ الأَلِنينَ صحيح (ابو داود: ١٥٠٨). ورَسُولَ اللَّهِ وَكَلْهُ مَنْ وَالْ حَدَثنا حماد عن موسى قال عنده: قالا حدثنا حماد عن موسى بن انسي- (انظر: ٢٣٧٠).

(۱۲۹۷) حضرت انس نگانئٹ مودی ہے کہ ٹی ماڈیا (جب فروہ توک سے واہدی پر مدیند مودہ کے قریب پہنچ قی فر مایا کہ مدینہ منورہ مثل چکولگ ایسے بھی میں کرتم جس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کو بھی سلے کیا ، وہ اس میں تہمارے ساتھ محاب عمالاً نے عرض کیا یارسول الفذ کا فیٹنا کیاوہ مدینہ شی ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے ؟ فر مایا ہاں امدینہ شی ہونے کے باوجود کے تکدائیں کی عذر نے دوک رکھا ہے۔

( ١٣٦٥ ) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زُيْدٍ حَدَّثَنَا سَلُمُّ الْعَلِيِّ عَلَى أَنْسِ بُنِ عَالِمِنِ قَالَ فَكَمَتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ قَصِّمَةً فِيهَا قَرْعٌ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلَ يَلْتَمِسُ الْقَرْعَ بِأَصْبُعِهِ أَوْ قَالَ بأصابعِهِ [نظر: ٢١٤٤]

(۱۲۷۵۷) حفرت انس ٹائٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک پیائے میں کدو لے کر نی طیا کی خدمت میں حاضر ہوا، نی طیا او کو کر بہت بند تھا ، اس لئے اے اپنی الگیوں ہے تلاش کرنے گئے۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّثَنَا ٱبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ يَغْيَى ابْنَ سَعْدِ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ ٱنَّهُ ٱبْصَرَ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاسَمًا مِنْ وَرِقِ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعَ النَّاسُ حَوَالِيمَ مِنْ وَرِقِ قَالَ فَطَوَّحَ

#### ٨ سُناه مَنْ تَنْ سَيْدَ مِنْ اللهُ عَلَى مِنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ وَطَرَحَ النَّاسُ خَوَالِيمَهُمْ [صححه البخارى (٥٨٦٨)، ومسلم (٢٠٩٣)، وابن حبان (١٩٤٠، و١٩٤٨). [انظر: ١٣١٧، ١٣٦٣، ١٣٢٥، ١

(۱۲۵۸) حضرت انس ڈیٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے جی میٹنا کے ہاتھے ہیں چاندی کی ایک انگوشی دیمھی ، بی میٹنا کود کیوکرلوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹسیاں بنوالیس ،اس پر ہی میٹنانے اپنی انگوشی ا تارکر پھینک دی ،اورلوگوں نے بھی اپی اپنی انگوٹسیاں اتار پھینکیس ۔

( ١٣٥٩ ) حَلَّنَا الْبُو كَامِلٍ حَلَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ لَابِيّ عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَانِهِ جَمِيمًا فِي يَرُّمُ وَاحِدِ [انظر: ١٣٦٨٣].

(۱۲۷۵۹) حفرت انس بالنزے مروی ہے کہ نی ماینا مجمی بھارا پی تمام از دائ مطہرات کے پاس ایک بی رات میں ایک بی طرح ا عشل سے مطرح ایا کرتے تھے۔

( ١٣٦٠ ) حَلَّقَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَقَانُ قَالَا حَلَّاتُمَا حَمَّادً عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَانِيَّ قَالَ عَقَانُ فِي حَدِيثِهِ اَخْبَرَنَا قَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ أَلِيمَتُ صَلَاةً الْمِشَاءِ قَالَ عَقَانُ أَوْ أَخْوَتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَامَ مَمَّهُ يُنَاجِهِ حَتَّى نَعَسَ الْقُومُ أَوْ قَالَ بَعْضُ الْقُومِ ثَمَّ صَلّى وَلَمْ يَذْكُو وُضُوءًا وصححه مسلم (٣٦٧)، وإن حباد (٤٠٤٤). [انظر: ٢٨٦٨].

(۱۲۲۹) معنرت انس فی نفت مروی ب کدایک مرجد نمازعشاه کاوقت ہوگیا، ایک آدی آیا اور کینے لگایا رسول الله! محصح آپ ایک کام ب، بی فیلااس کے ماتھ محبد عمی تنهائی عمی گفتگو کرنے لگے یہاں تک کدلوگ سوگے، پھر ہی فیلاانے نماز پر حائی اور داوی نے وضوکا دکڑیں کیا۔

(١٣٦١١) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَقَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ مُنْ سَلَمَةَ عَنْ مُوسَى آبِى الْمُكَاءِ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيدِهِ حَدَّثَنَا مُوسَى آبُو الْمُكَاءِ عَنْ آنَسِ مُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى صَلَاةَ الظَّهْرِ آيَّامَ الشَّنَاءِ وَمَا نَشُوى مَا ذَهَبَ مِنْ النَّهَارِ ٱلْحُمَّرُ أَوْ مَا يَعِيَى مِنْهُ (راحد: ١٢٤١٥).

(۱۲۷۱۱)حفرت انس ٹائٹزے مروک ہے کہ نی طیاب سردی کے ایام میں نماز پڑھاتے تھے تو ہمیں کچھ پیدنہ چانا تھا کہ دن کا اکٹر حصہ گذر کریاہے بایاتی ہے۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ سَلَمَةَ الْحَوَّائِيُّ عَنْ هِضَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ قَالَ سُيْلَ آنسُ بُنُ مَالِكِ عَنْ حِصَّابٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ شَابَ إِلَّا يَبِسِرًا وَلَكِنَّ أَنَا بَكُو وَعُمَرَ بَمُدُهُ حَصَّبَ بِالْمِنَّاءِ وَالْكُنِيمِ

(١٢٧٢) حفرت الس التنوي يديد على مديد كالمتعلق بوجها كمياتو انبول في فرمايا كدني مديد كالمرك وارهى من

تھوڑے سے بال سفید نہ تنے البتہ حضرت معد نق اکبر ٹائٹوا درحضرت عمر ٹائٹو مہندی ادروسر کا خضاب لگاتے تھے۔ یک میں میں اقلام سنٹر ہوئے ہوئے گئی ہوئی کا میں ان کی بھی ایکو میں میں وقد میں کا میان

(۱۳۱۹) قَالَ وَجَاءَ آبُو بَكُو بِآبِيهِ آبِي فَحَافَة إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَوْمَ فَضِع مَكَةَ يَسْمِيلُهُ حَتَّى وَصَعَهُ بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِالِي بَكُو لُوَ أَصَّلُمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِالْهِي بَكُو لُو اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالَدَ وَسُولُ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيْهُ وَسَلَمَ فَيْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَبُّرُوهُمَّ وَجَنَبُوهُ السَّوَادَ [صححه ابن حبان (۲۷۶ه)، والحاكم (۲۶٤/۳). قال

(۱۲۹۱۳) حضرت انس علینظر باتے ہیں کر حضرت ابو بحرصد ہی بھٹنٹر فٹر کھکے دن اپنے والد ابو قاف بھٹن کو اپنی پیٹے پہنما کر پہنا کے باس بھٹنے کہ انداز کی بھٹا کے خصصت میں لے کرآتے ، اور نبی بھٹا کے باس بھٹا کے خصصت میں انجر بھٹنٹ کے اعزاز کا خیال رکھتے ہوئے فربایا کہ اگر بزرگوں کو گھر بھی ہی رہنے وسیح تو ہم خووان کے پاس بھلے جاتے ، انفرض! ابو قاف بھٹنے نہ اسلام تحول کر لیا ، اس وقت ان کے سراور ڈاڑھی کے بال 'ملانا س' نامی بوٹی کی طرف سفید ہو بھے تھے، تی میٹا کے فرایا ان کا رہے بدل وہ بھن کا ارتکا کہ کرانے ، اسلام تحول کر لیا ، اس وقت ان کے سراور ڈاڑھی کے بال 'ملانا سنا رہے کہ ان کہ بھٹر کرتا ۔

نے فرایا ان کا رنگ بدل وہ بھن کا ان رنگ کرنے ہے بہر کرتا ۔

( ١٣٦٥) حَلَثَنَا عَبُدُ الرَّزُاقِ الْعَبْرَنَا سُفْهَانُ عَنْ جَايِرٍ عَنْ خَيْفَعَةَ عَنْ النّسِ قَالَ دَحَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى زَيْدِ بْنِ أَوْلَمْ يَعُودُهُ وَهُو يَشْخُو عَيْشُهِ قَالَ كَيْمَ الْمَتْ لُو كَانَتُ عَبْلُكُ لِمَا بِهَا قَالَ إِذَّا اَصْبِرُ وَالْحَسِّبُ قَالَ لَوْ كَانَتُ عَمْنُكَ لِمَا بِهَا لَلْقِبَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى غَيْرٍ ذَبْ إِرَاحِيْ ١٢٦١٤).

(۱۲۲۱۳) حفرت انس ڈٹٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی پیٹا اسفرت زیدین ارقم ٹٹٹو کی عیادت کے لئے گئے ، ان کی آتھوں کی بسیارت تم ہوئی تھی ، بی پیٹانے ان سے فرمایا زید اید تا قائر تعمیس وہاں چلی جا کیں جہاں کے لئے میں تو تم کیا کرد گے؟ انہوں نے حوض کیا کہ عمل مبرکروں گا اور تو اب کی امیدر مکوں گا ، بی پٹھنے فرمایا اگر تبہاری بینائی تتم ہوگی اور تم نے اس برمبرکیا اور تو اب کی امیدر محلی ، و تم الفرے اس طرح کو تکرتم پرکوئی گناوٹیس ہوگا۔

( ١٣٦٥ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ الْحَبْرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرِ عَنْ آبِى نَصْرٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَنَّانِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا عُكَرَمٌ بِيَقَلَمْ كُنْتُ الْجَنْبِيةِ (واحد: ١٢٣١).

(۱۲۷۵) حضرت انس فائن عروی کے نی میانے میری کنیت اس بزی کے ام پرد کی تقی جومی جاتا تھا۔

( ١٣٦٦٠ ) حَلَّكُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ الْحَبَرَنَا سُفْهَانُ عَنْ شَيْحِ لَنَا عَنْ آنَسِ قَالَ نَهَى النَّبُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّحُلِ حَتَّى يَزْهُو وَالْحَبُّ حَتَّى يُفُرِكَ وَعَنْ النِّمَارِ حَتَّى يُطُومِمَ

(۱۲۲۲۱) حضرت انس المتناع مردى برك في الميال فر فرش بن بيل مجور اور چيلنے بيل دانے اور كال كنے سے بيلے دانے اور كال كنے سے بيلے ان كى تار م

مَرُ الْمَا اَمُونَ مِنْ مَرْ اللَّهِ مِنْ مَرْ اللَّهِ مِنْ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمَةُ عَنْ السِ أَنْ نَسُر اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّلَةُ اللَّهُ الللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ الللَّهُ اللَّهُ الللْمُواللَّلِمُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللللْمُ الْمُؤْمِنِ الللْمُلْمُ الللْمُلْمُ اللْمُؤْمِنِ الللْمُولَاللَّالِمُ الللْمُلْمُ الللِمُ اللللْمُ اللَّهُ الللِمُ الللْمُولُولُ ال

(۱۲۹۷۷) حفرت الن النشف مروى ب كرقعيله عريد كم كهولوك في النيار كياس آئيس مديد موره كي آب و بوا موافق شراً كي ، في طيال في ال المعرف كم أي المراكزة جار ساونول كي إس جاكران كا دودها در بيثا ب بوتو شايد تدرست بوجاؤ ر (۱۲۹۸ ) حَدَّنْهَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ الْحُبْرَا مَعْمَرٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلِيفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي عُسْلٍ وَاحِدٍ وصححه ابن عنهمة (۲۰۱ ) وقال النرمذى: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۸۸)، والمرمذى: ۱۰ م)، والنسائي: (۲۶)، إنظر: ۱۲۹۸).

(۱۲۷۹۸) صفرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ناٹی<sup>وں کم</sup> می کھارا نبی ثنام از دان مطہرات کے پاس ایک بی رات میں ایک بی شسل سے جلے جایا کرتے تھے۔

( ١٣٦٩ ) حَلَّكُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ الْحَبَرَقَا مَفْعَرٌ عَنِ الزَّهْوِى قَالَ الْحَبَرَنِي آنَسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ فُوضَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوَاتُ لَيْلَةَ أَسُوى بِهِ حَمْسِينَ ثُمَّ يُفِصَتْ حَتَّى جُعِلَتْ حَمْسًا ثُمَّ تُودِى يَا مُحَمَّدًا إِنَّهُ لَا يُسَكَّلُ الْقُولُ لَلَنَى وَإِنَّ لَكَ بِهَامِهِ الْمُحَمِّسِ خَمْسِينَ [قال الزمذى: حسن صحيح غرب وقال الألباني: صحيح (الزمذى: ٢١٣)].

(۱۲۲۹۹) حضرت انس ڈائٹا سے مروی ہے کہ شب معراج نی طیاب پر پیاس نمازیں فرض ہوئی تیس، کم ہوتے ہوتے پانچ رہ حمیّ اور پھرندا ولکا کی گئی کہا ہے گھرا انگافیائی تارے بیال بات برلتی تیس، آپ کوان پانچ پر بیاس تھا کا واب لیے گا۔

( ۱۳۷۰) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّدَّ فِي اَحْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ قَامِتِ البَّنَائِيِّ عَنْ آنَسِ أَبِنِ مَالِكِ قَالَ كَانَتُ الصَّلاةُ مُقَامٌ فَيَكُمُّمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ فِي سَاجَتِهِ مَكُونَ لَهُ فَيَعُومُ بَنِّهُ وَيَهْنَ الْفِيلَةِ فَمَا يَزَالُ فَانِمَا يَكُلُمُهُ وَرَّهَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْكُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونَ وَاللَّهُ عَلَيْكُونَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونَ الْعُلِيْكُ عَلَيْكُونَ الْمُعَلِّلُكُونَ الْعَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَا عَلَيْكُونَا عَلَى الْعَلَيْكُونَا عَلَى الْعَلَمُ الْمُعَلِّلَةُ عَلَيْكُونَا عَلَيْكُونَا عَلَى الْمُعَلِّمُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِلُونَا الْعُلُولُ الْمُؤْمِلُونَا الْمُؤْمِلُونَا عَلَيْكُونَ الْمُعَلِّمُ عَلَيْكُمُ الْمُؤْمِقُونَ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلِي الْمُؤْمِقُونَ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمُ عَلَيْكُمُ اللْمُعُولُولُهُ الْمُعَلِي الْمُؤْمِلُ الْمُؤْ

( ١٣٦٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدُّثَنَا مَغُمَّرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِى ٱلْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الطُّهُرَ حِينَ زَالَتُ الشَّمْسُ

(١٢٦٤) حفرت الس اللظائف مروى بكرني الإنا ظهرك نمازز والعمس كروقت يزعة تقد

(١٣٦٧ ) حَلَثَنَا عَبُدُ الزَّرَاقِ اَخْبَرَانَا مَعْمَرُ عَنْ الزَّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي آنَسُ بْنَ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْمَصْرَ فَيَلْفَعَبُ النَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ قَالَ الزَّهْرِيُّ وَالْعَوَالِي عَلَى • مِيلَيْنِ مِنْ الْمَدِينَةِ وَكَلَاقَةٍ أَحْسَبُهُ قَالَ وَازْبَعَةٍ (صنعه البعاري (٣٣٦٩)، ومسلم (٣٢١)، وابن حبان • (١٩١٨، و١٩١١، و١٩٥١، و١٩٥١، و٢٥١، و٢٣١١، (١٣٢١، ١٣٢١٥).

(۱۲۶۷۲) حضرت انس ٹلٹنٹ سے مردگ ہے کہ ٹی ملیکا عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاموالی جانا چاہتا تو سورج بلند ہوتا تھا۔

(١٣٦٧٠) حَلَثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَلَثَنَا مَمْمَرٌ عَنِ الزَّمُومِّى قَالَ الْحَبَرَنِي انْسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا فَرَبَ الْعَشَاءُ وَلُوحِيَ بِالصَّلَاةِ فَابُدَزُواْ بِالْفَشَاءِ لَمْ صَلُّوا إراحي: ٢٢١٠.

(۱۲۷۲) صفرت انس اللظ عصروى بيكر في الله فرايا بحب رات كاكمانا سائة الماد اور تماز كرى بوجائة و يسلكمانا كمالو كارتماز يرحو

(۱۲۷۷۳) حضرت انس بن ما لک ٹائٹو سے مروی ہے کہ ایک دن نبی طینا نے فر مایا صفوں کی ورنگی کا خیال رکھا کرو ، کیونکہ پس حمہیں اپنے چیچے سے مجی و کیتا ہوں۔

(١٣٦٧٥) حَلَثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَلَّلْنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَايِسٍ الْبَنَائِيِّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْعَلَعَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ لَمَقَشَّ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُنْقُشُوا عَلَيْهِ إنال النرمذى: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذى: ١٤٤٥).

(۱۲۷۵) حضرت انس ٹلٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مایٹا نے اپنے لیے ایک انگوشی بنوائی اور اس پرمجر رسول انشکنش کروایا اور فرمایا کوئی مخص ابنی انگوشی پریہ عبارت نقش نہ کروائے۔

المَّامَّةُ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرِّزَّانِ حَلَّلَنَا مَمْمَرٌّ عَنْ قَايِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ آنَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهُ زَاهِرًا كَانَ يُهُدِى لِلنَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَلِيَّةَ مِنْ الْبَادِيَةِ فَيُحَهِّزُهُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَاهِرًا بَادِينَنَا وَنَحْنُ حَاضِرُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِيُّهُ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا قَالَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِيمُّهُ وَكَانَ رَجُلًا دَمِيمًا قَالَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْ

(۱۱۲۷۷) حسات سید اورون می سفت معمور عن نابیت عن اسن مان بعه عیدم وسون امد صفحاتی امله تعلید و است. الْعَدِيمَة لَعِبَّ الْمُعَبِّشَةُ لِقُدُّ مِيهِ بِحِرَابِهِمْ قَرَّ مَا يِذَلِكَ إِنَالَ الْالِهَانَ صبح الاسناد (ابد داود: ٤٩٢٣)]. (۱۲۹۷۷) حضرت الس المُنظِّ مروى ب كه تي الله كي مديد مؤورة شريف آوري كي خوش شرصف ل ل في نيز ك

كرتب دكھائے۔ ( ١٣٦٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّذَاقِ حَدَّثَنَا مَفَمَرٌ عَنْ قَابِتِ البُّنَائِيِّ أَنَّهُ شَيعَ الْسَرُ بْنَ حَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الأَدُّ عَالَمُ رَبِّ أَنَّ مِنَّ الْمُعَارَّعَ عَلَى مَا اللَّهِ عَلَيْنَ إِنَّانِ مِنْ عَلَيْنُ مِنْ اللَّهِ

١٨٠٠ / اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ الْكُلْصَارَ عَلِمَتِى النِّي اَوَيْتُ إِلَيْهَا فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِينِهِمْ وَاغْفُوا عَنْ مُسِينِهِمْ فَإِنَّهُمْ ظَذَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكُلْصَارَ عَلِمَتِى الَّذِى لَهُمْ آدُّوا الَّذِى عَلَيْهِمْ وَبَهِىَ الَّذِى لَهُمْ

(۱۳۷۸) حضرت اکس ٹکٹٹوے مروی ہے کہ ٹی ملیٹاتے فر مایا انسار میرا پر دہ ہیں جن کے پاس بیں نے آ کر ٹھکانہ حاصل کر لیا ، اس کے تم انساد کے کیکوں کی نیکل تجول کرو ، اور ان کے گھنا چگار سے تجاوز اور درگذر کرو ، کیونکدانہوں نے اپنا فرض نبھا دیا اور ان کا حق باقی رہ گیا۔

( ١٢٦٧٩ ) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَلَّتَنَا مَهُمَّرٌ عَنِ الزَّهُوِىٰ عَنْ قَادَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُانْصَارِ وَلِأَلْبَنَاءِ النَّنْصَارِ وَلَابْنَاءِ النَّنْصَارِ وَلَابْنَاءِ النَّانُصَارِ وَلَابُنَاءِ النَّانُصَارِ وَلَابْنَاءِ النَّانُصَارِ وَلَابِنَاءِ النَّانُصَارِ وَسَعِيم. ابن حيان (٧٢٨). ناث ضعيب: اسناده صحيح.

(١٣٦٤٩) حطرت انس والنظ اسے مروی ہے کہ ایک ہی مایا اے اللہ انسار کی انسار کے بچوں کی اور انسار کے بچوں

# الله المستدن المستدن

( ١٢٦٨٠ ) قَالَ مَعْمَرٌ وَٱلْحَبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِنَال شعب: اسناد صحيح إ

(۱۲۲۸۰) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٧٨١) معرت الس المتناف عروى بكرايك مرتب في الماه بسب الم سبع اللّه لِمَنْ حَيدَهُ كَبُوْ مَهِ بَنَّا وَلَكَ الْحَمْدُ كِور

( ١٣٦٨ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّوَّا فِي حَدَّقَنَا مُمُمَّرٌ عَنُ لَابْتِ عَنُ أَنْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا رَقَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَةِ أَوْ الرَّحُمَةِ يَمُحُكُ بَيْنَهُمَا حَتَّى نَقُولَ الْسِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إصححه البحارى ( ٥٠٠ )، ومسلم ( ٢٧٧ )، وابن حزبهة: ( ٩٠٠ )، وإبن حيان (٥٨٥ ). إنشر: ١٣٤٠ ، ١٣٤٥ ، ١٣٤٥ ، ١٣٤١ .

(۱۲۱۸۲) حضرت انس ٹیٹنٹ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نی میٹنا مجدہ یا رکوع کے سراغماتے اور ان دونوں کے درمیان اتنا لمباد قلہ فرما کے کویمیں بیرخیال ہونے لگنا کہ کہیں نی میٹنا مجول تونمین کئے ۔

(١٣٦٨) حَكَنَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَا صَلَّبَتُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً أَخَفَّ مِنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ وُكُوعٍ وسُجُودٍ [احرجه عدارزاق (٢٧١٨) وعد من حمد (٢٠٥١) فال شعيب: اسناده صحيع].

(۱۲۷۸۳) معرت انس ناتئ سروی ہے کہ میں نے نی طیا سے بعد ان جسی خنیف اور کمل رکوع مجدے والی نماز کسی کے میچینیس برعی۔ پیچینیس برعی۔

( ١٣٨٨ ) حَكَثَنَا عَبُدُ الرَّزُافِ حَلَّقَدَا مَعُمُرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ شَهُرًا فِي صَلَاقِ الشَّهُ عِنْهُ عُو عَلَى أَخْيَاءٍ مِنْ أَخْيَاءِ الْعَرْبِ عُصْيَّةً وَتَكُوانَ وَرِعْلِ أَوْ لِحَانَ إِنسَد: ١٢١٨). (١٢٨٣) معرَّت الْسَ وَتَلَّذَت مردى بِ كُراً بِي تَلْقِيْمًا فِي أَيْكِ مِنْ عَلَى مَلِيْ تَكَ فِيرًى أَوْرَ ل عميه ادر يؤلم إن كم قال يردعا وكرت رب

ر ١٣٦٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَثَنَا مَمُمَرٌ عَنِ الزُّهُرِئُ عَنُ انْسِ قالَ سَقَطَ النَّيِئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسِ فَجُحِشَ شِفَّهُ الْآيْمَنُ فَلَتَحَلُوا عَلَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ فَاعِثًا وَآفَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اَفْعُدُوا فَلَمَّا سَلَّمَ قالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْعِمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا وَإِذَا قالَ سَعِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَةً فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمُدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا خَلُوسًا الْجَمَّونَ وَإِحْدِ

#### مِيْ النَّامَةِ فَيْنَ لِيَنِيْ مِنْ النِّيْ الْمُونِيْنِ لِينِيْ الْمُعَلِّمِينِ النَّامِيْنِيِّ فِي مِنْ النَّ مِنْ النَّالِيَّةِ فِي النَّالِيِّةِ فِي النَّالِيِّةِ فِي النَّالِيِّةِ فِي النَّالِيِّةِ فِي النَّالِيِّةِ فِي

(۱۲۷۵) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹھ کھوڑے ہے گر پڑے جس سے داکیں جھے پرزخم آسمیا، ہم نوگ میادت کے لئے نبی میٹھ کے پاس آسے، اس دوران نماز کاوقت آسمیا، نبی میٹھ نے چیئر کرنماز پڑھائی اور ہم نے بھی جیئوکر نماز پڑھی، نماز سے فارخ جو کرنی میٹھ نے فر ہایا امام تو ہوتا ہی اس لئے ہے کہ اس کی اقتد اوکی جائے، اس لئے جب وہ تجمیر کیے تؤتم مھی تجمیر کہو، جب وہ رکوع کر سے تو تم مھی رکوع کرو، جب وہ مجدہ کرسے تو تم بھی مجدہ کرو، جب وہ سیسے اللّٰہ کِسْنَ عَبِدَةُ کَمِنْ تَوْکُلُکُ اللّٰمَ عَمْدُ کُرِی، اور جب وہ چیئر کرنماز پڑھے تم سب بھی جیئوکرنماز پڑھو۔

( ١٣٦٨ ) حُدَّتُنَا عَبُكُ الرَّزَاقِ قَالَ حَدَّثَنَا الْهُو جَعْفَرٍ يَعْنِى الزَّانِيَّ عَنِ الزَّبِيعِ بْنِ آنَسٍ عَنُ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ قَالَ مَاذَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ يَفْنَتُ فِى الْفَصْحِرِ حَتَّى فَارَقَ الْفُنْهَ الدُّنْ العرب عبدادزاف (١٩٦٤) اسناد ضعيف (١٣٨٨) مَعْرَت الْمَن يُمَثِّقُ سِمرول ہے کہ بی عَیْهُ وَیَا سرفصت ہوئے تک بیٹ نمازِ جُمِ مُن تَاقِی تَالَد پُرطا کرتے ہے۔ (١٣٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّذَاقِ حَدَّتَنَا سُفْعَانُ عَمَّنُ شَعِعَ آنَسَ بُنْ مَالِكٍ بِقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شِعَارَ فِي الْإِسْكَرُمُ وَلَا حِلْقَ فِي الْإِسْكَرُمُ وَلَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ

(۱۲۷۸) حضرت انس ڈٹٹٹو سے مردی ہے کہ فی طیئٹ نے ارشاد فر مایا اسلام میں و نے ہے کے فکاح کی ''جس میں کوئی مہر مقرر نہ کیا گیا ہو'' کوئی حیثیت نہیں ہے،اسلام میں فرضی محیو ہا وک کے نام لے کراشعار میں تشیبہات دینے کی کوئی حیثیت نہیں، اسلام میں کمی قبیلے کا حلیف بننے کی کوئی حیثیت نہیں، زکو قاوصول کرنے والے کا انچھا مال مجھانٹ لیٹایالوگوں کا ذکو قاسے بہتے کے عنے احتیار کرنا مجی مجھ نہیں ہے۔

( ١٣٨٨) حَتَثَنَا عَبُدُ الرَّزِي الْحُيْرَانَ مَعْمَرٌ عَنِ الأَهْرِيِّ قَالَ اَخْتِرَنِي انْسُ بْنُ مَالِكِ الَّذَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ اللَّهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ وَسَلَّمَ وَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ آيُنَ وَسَلَّمَ وَسُلُمَ وَاللَّهِ وَسَلَّمَ وَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ آيَٰنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ وَاللَّهُ وَاللَّهِ وَاللَّهُ وَ

# منالاً) تعذین بل میشد سنز کی برای موجد برنا به موجد به این برن مالک توجد کی به مستن ایس بین مالک توجد کی به مال (۱۲۹۸ ) حضرت انس من فاقت سروی ہے کہ ایک مرجد جناب رسول الله تأثیر افزار ال کے بعد یا ہر آئے ، ظهر کی نماز پر مائی اور سلام بھیر کرمنبر پر کھڑے ہوگئے وہ میں کے اور قیامت کا ذکر فر مایا ، غیز مید کراس ہے پہلے بڑے ایم امور ویش آئے کیں گے۔ وہ موجد کر میں اور کر اس کے بیاد کر اور کا کہ اور اللہ کو اور اللہ کو اور اللہ کا اور اللہ کا اور اللہ کی اور اللہ کو اور اللہ کا اور اللہ کو اور اللہ کی اور اللہ کو اور ال

اور ملام چیر رسمبر پر هنرے ہوئے اور میامت کا در کرمایا ، بیزید لدائن سے چیع بزے انم اسور چین ایس سے ، چرفر مایا خوس کوئی سوال پوچھنا چاہتا ہے وہ پوچھ لے ، بخداتم بھے ہے جس چیز کے منطق بھی ''جب بک میں یہاں کھڑا ہوں'' سوال کرو کے ، میں جہیں ضرور جواب دوں گا ، بیس کر لوگ کٹر ت ہے آ وہ یکا مرت نے لگے ، اور نی دیکٹا باربار پری فرماتے رہے کہ بھے ہے پوچوں چنا نچرا کیا رسول الشرکا تھی ایم بارپ کون ہے ؟ کی ملیٹا اسے فرمایا تہا رائل ہوں گا؟ فرمایا جہتم میں، عبداللہ بن صفاف بڑائٹانے ا

اس پر حفرت بمریشانش تحفیوں کے بل جھک کر کہنے ملے کہ ہم اللہ کو اپناد ہاں کر ، اسلام کو اپنا وین قرار و سے کر اور محمد تُلِیُّ اِلَّا کِی اَن کرخش اور مطعمتن ہیں ، حضرت بمریشان کی ہے بات من کر ٹی طیافا خاموش ہو گئے ، قبوش ور یا بعد فرمایا اس ذات کی ہم سرم کے دست قدرت بھی میری جان ہے اس ویوار کی چوڑ افی شور ایجی میرے سامنے جنت اور چہنم کو چیش کیا گیا قما ، جیکہ بمی فراز پڑھ رہا تھا ، جس نے نیم اور شریس آریٹ کے دن جیسا کوئی دن نیمیں ویکھا ۔

(١٣٦٨) حَكَنَنَا عَبْدُالرَّزَاقِ الْخَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِيتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى آخَدٍ يَقُولُ اللَّهُ اللَّهُ [صححہ مسلم (١٤٨)، وابن حبان (١٨٤٨، و١٨٤٩)]. [انظر: ١٣٧٥هـ ١٩٢٥هـ (١٨٤٨)

(۱۲۲۸۹) حصنرت انس ٹٹٹٹنے سے مروی ہے کہ جناب رسول الشرنگاٹیٹل نے ارشا دفر مایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں موگی جب تک زیمن عمل اللہ اللہ کا سکتے والا کو کی مختص یا تی ہے۔

( ١٣٦٨) حَلَّتَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَمَرَ بْنِ كَيْسَانَ فَالَ أَخْبَرَنِى آبِى عَنْ وَهْبِ بْنِ مَانُوسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِمُكِ قَالَ مَا رَأَيْتُ آحَدًا أَشْبَة بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْفُكَامِ يَعْنِى عُمْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ فَحَرْزُنَ فِى الرَّكُوعِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَفِى الشَّجُودِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَمَالَ الالباني: ضعف (ابر داود: ٨٨٨)، وانساني: ٢٧٤/٢).

(۱۲۹۰) حضرت انس ٹٹاٹٹؤ، حضرت ممر بن عبدالعزیز ٹٹاٹؤ کے متعلق'' جبکہ دو مدینہ منور و میں بیٹے' قربائے تیے کہ مثل نے اس نو جوان سے زیادہ نج مائٹٹا کے ساتھ مشابہت رکھنے دانی نماز پڑھتے ہوئے کسی کوئیس دیکھا، رادی کہتے ہیں کہ ہم نے انداز دلگایا تو در رکوئا دبجود میں دس مرحیت بیٹے پڑھتے تیے۔

( ١٣٦٨ ) حَلَثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَلَّنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَادَةً وَكَايِتٍ عَنْ آنسِ آنَهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِنَّ ٱقْوَامًا سَيَخْرُجُونَ مِنْ النَّوِ قَدْ آصَابَهُمْ سَفْعٌ مِنْ النَّادِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَيمُلُوهَا لِيُخْرِجَهُمْ اللَّهُ يِفَصْلٍ رَحْمَتِهِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةُ (احرجه عبدارزاق (٢٠٨٥٠) قال

# هي مُنظاامَيْن بُل بِيَوْمِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّ

شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۹۱) حضرت انس جھٹنے سے مروی ہے کہ نی میٹائے فرمایا پھولوگ اپنے کتا ہوں کی وجہ سے جہنم میں وافل کیے جا کیں گے، جب وہ مل کر کوئلہ ہوجا کیں گے تو آئیں جنت میں وافل کردیا جائے گا، (الل جنت پوچیس کے کہ بیرکون لوگ ہیں؟ آئیں ) بتایا جائے گا کہ بیج بنی ہیں۔

( ١٣٦٩ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَمُمَّرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَوْعَ الْمُلْ الْمَدِينَةِ مَرَّةً فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا كَانَةً مُفُوِّكَ فَرَكَعَنَهُ فِي آنَادِهِمْ فَلَمَّا رَجَعَ فَالَ وَجَدْنَاهُ بَحُرًا واسع: ٢٠٥٢ ).

(۱۲۹۹) دعفرت انس پختفنے مروی ہے کہ ایک موتبردات کے وقت اٹل مدید وثمن کے فوف سے گھروا اٹھے، نی میٹھا ایک بے زین کھوٹے پرموادہ وکرآ واز کے درخ پرچل پڑے اور وائس آ کر کھوڑے کے متعلق فر مایا کریم نے اسے سمندرجیدارواں پایا۔ ( ۱۲۹۳) کھکٹٹنا عَبدُ الوَّرُقَاقِ فَالَ آخِیْرَا مَعْمَرٌ عَنْ اَنْہِیْ عَنْ اَنْسِ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بِتَعَمِّنَى آخَدُ کُمُ الْکُوْٹُ وانظز: ۲۰۵۱، ۱۳۱۷، ۱۳۱۹،

(۱۲۱۹۳) حضرت انس بن ما لک ٹائٹوے مروی ہے کہ نی پیٹا نے فرمایاتم میں ہے کو کی شخص اپنے او پرآنے والی کسی تکلیف کی وجہ ہے موت کی تمنا ند کرے۔

( ۱۲۹۶ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الزَّزَاقِ الْمُعْرِقَا ابْنُ جُرِيْحٍ قَالَ لِى عَبُدُ الْعَلِكِ إِنَّ آنَسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوُمُّ الْقَوْمَ الْفَرْقَ الْمُولِّهُمُ لِلْقُوْلَ إِلَّهُ إِلَّهُ عَلَيْهِ ( ۱۲۹۴ ) معزت انس نِمُتِنَّ سے مروی ہے کہ تِی مِیُناائے فرایا لوگوں کی امامت وہُمُص کردائے جوان عمل سب سے زیادہ قرآن پڑھے والا ہو۔

(۱۲۹۵) حضرت انس پیگناسے مروی ہے کہ وہ آخری نظر جوش نے بی میٹھا پر پیرے دن ڈالی، وہ اس طرح تھی کہ بی میٹھا نے اپنے تجرام مبارکہ کا پر دو ہنایا، لوگ اس وقت حضرت صدیق اکبر ٹیٹٹا کی اہامت میں نماز اداکر رہے تھے، میں نے ہی میٹھ کے چرہ مبادک کود یکھا تو دوقر آن کا ایک کھلا ہوا سٹی محسوس ہور ہا تھا، حضرت صدیق آکبر ٹیٹٹونے صف میں شال ہونے ک

لئے پیچیے بننا چاہادروہ سے بھے کہ نی عیشالوگوں کونماز پڑھانے کے لئے آنا چاہتے ہیں، بیکن نی عیشانے انہیں صفوں میں کھڑا ہوا دیکے کرتیم فر بایا اور انہیں اشارے سے اپنی جگدرہنے اور نماز کھل کرنے کا تھم دیا ،اور پردہ لٹکا لیا اور اس ون آپ میکٹی نیا ہے رخصت ہوگئے۔

( ١٣٩٦ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَهْمَرٌّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي فِلاَبَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُّلًا مِنْ الْبَهُودِ قَسَلَ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ الْقَاهَا فِي قَلِيبٍ وَرَضَعَ رَأْسَةًا بِالْمِجَارَةِ فَأَخِذَ فَأَتِي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَأَمَرَ بِوَأَنْ يُرْجَمَ حَتَّى بَعُوتَ فَرُجَمَ حَتَّى مَاتَ (صححه سسلم (١٦٧٢).

(۱۲۹۹) حضرت انس ڈٹٹٹز کے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک افساری بڑگؤوائی زیور کی خاطرقل کردیا جواس نے مپئن رکھا تھا آئل کر کے اس نے اس بڑگؤوائیک ٹوئیس میں ڈالا اور پھٹر مار مارکزائس کا سرکچل دیا ،اس یہودی کو پکڑ کر ٹی میڈٹا کے سامنے لایا گیا، ٹی طیٹل نے تھم دیا کراہے اپنے پھٹر مارے جا کمیں کہ بے مرجائے ، چنا فیجا ایسان کیا گیا اور وہ مرگیا۔

ساست الایا کیا، ہی طابعہ الرقوان حقاقت مفتر عن قادة عن آنس آن تقرام من عملی کیا اوروه مرکیا۔

(۱۲۹۷) حقاقت عبد الرقوان حقاقت مفتر عن قادة عن آنس آن تقرام من عملی و عربتة تعلقوا بالإسلام قاتوا رسول الله صلی الله علی و تعلقوا علی المناسله علی الله علی و تعلقوا المؤدن الله علی و تعلقوا المؤدن الله علی الله علی و تعلقوا المؤدن الله علی الله علی و الله علی الله علی الله علی و الله علی و الله و ا

( ١٣٦٨ ) حَدَّلَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّلَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ابِي عُمْمَانَ عَنْ انْسٍ قَالَ لَمَّا نَزَوَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ الْهَدَثُ إِلِيْهِ أَمُّ سُكِيْمٍ حَيْسًا فِي تَوْدٍ مِنْ حِجَارَةٍ قَالَ انْسُ فَقَالَ النِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاذْعَبُ

لَّاذُعُ مَنْ لَقِيتَ فَجَعَلُوا يَدُحُلُونَ يَأْكُلُونَ وَيَخُرُجُونَ وَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ يَدَهُ عَلَى الطَّعَامِ وَدَعَا فِيهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ وَمَاللَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ يَسْتَنَعِى مِنْهُمُ أَنْ يَقُولَ وَلَمُ آدَعُ أَحَدًا لَقِيمً إِلَّا تَعَلِيهُ وَسَلَمَ يَسْتَنَعِى مِنْهُمُ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ مَيْنًا طَائِعًا مِنْهُمُ فَأَطُلُوا عَلَيْهِ الْحَدِيثَ فَجَعَلَ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَسْتَنَعِى مِنْهُمُ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ مَيْنًا فَحَوَّرَ جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّى بَالْيَقَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَسْتَعَرِى مِنْهُمُ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ مَيْنًا فَحَوْرَ جَعُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّى بَالْيَقِ الْمُؤْمِلُ وَمَنْ اللَّهُ عَزَوْ وَجَلَّى بَالِيقًا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدُخُلُوا بَيْرَ اللَّهُ عَيْرً وَالْمُعِلَى إِلَيْنَ اللَّهُ عَزَوْ وَجَلَّى بَالِيقًا الْمُؤْمِلُ عَلَى مُعَلِمُ عَيْرً وَالْمِينَ إِنَاهُ وَلَكُنْ إِذَا وَحَدَى اللَّهُ عَلَى مُعَلَمُ عَيْرً وَاللَّهُ عَلَى مُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُولُكُمُ وَقُلُولِهِنَ إِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ وَاللَّهُ الْعُلَالِقُولُ اللَّهُ عَلَى اللْعُلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

( ١٣٦٩ ) حَلَثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَلَثَنَا مَغْمَرٌ عَنْ آئُوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ صَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْبَرَ بُكُرَةً وَقَدْ حَرَجُوا بِالْمَسَاجِى لَلَّمَّا نَظُرُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ الْحَبْرُ حَرِيَتْ حَبِيرُ إِنَّا إِذَا نَزْلُنَا بِسَاحَةٍ قَوْمَ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذُرِينَ (راحع: ٢١١١).

(١٢٩٩٩) حضرت انس فلانت سر مروى بركه تى طيا فزوة خيرك لئے مجے وقت تشريف لے محد ، لوگ اس وقت كام ر نظير موئے تقد ، وو كنے لكے كرم اول عكرة كرا ولائرة على ، مجرود واپنے قلعى كاطرف بھا كنے لگے ، نى ملائات اپنے التد كركے تمن مرتب اللہ اكبر كہا اور فريا فير بر برا وموكيا جب بم كس قوم كے محن ميں اتر تے جي قوارائے موئے لوگوں كي مجم يزى بدترين موتى ہے۔

( .. ١٨٠ ) حَلَقْنَا عَبْدُ الرَّزَّافِ حَلَّقَنَا مَهْمَرٌ عَنْ فَنَادَةَ عَنْ آنَسِ قَالَ لَمَّا آنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَوَجَدَهُمُ حِينَ خَرَجُوا إِلَى زُرُوعِهِمْ وَمَعَهُمْ مَسَاحِيهِمْ فَلَقًا رَآؤُهُ وَمَعَهُ الْجَيْشُ نَكْصُوا فَرَجَعُوا إِلَى حِصْنِهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ ٱكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبُرُ إِنَّا إِذَا نَزَلُنَا بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ [ صححه سلم (٢٦٥)].

(۱۲۷۰) حفرت الس التلاع مروى برك ني الميلافروه فيبرك ليم مح كودت تشريف في محك الوك اس وت كام بر فك

#### مِعَ مُنِدَانَ مِن مَا النَّامَةِ فَيْلِ مِن مَا النَّامَةِ فَيْلِ مِن مَا النَّمَةِ فِي مِن مَا النَّمَةِ فِي

ہوئے تھ ، وہ کہنے لگے کو محد اولفکر آ گئے ، مجروہ اپنے قلع کی طرف بھا گئے گئے، نی طیائے اپنے ہاتھ بالد کر کے تمن مرتب اللہ اکبرکہااور فرمایا خیبر پر بادہو کیا جب ہم کی قوم سے محق میں اتر تے ہیں قوڈ رائے ہوئے لوگوں کی مج بڑی بدر تی ہوتی ہے۔

( ١٣٧٨) حَلَّكُنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَلَكُنَا مَمُمَرُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ النَّسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَبِيَ بِالْبُرَاقِ لِلَّذَ أُسُونَ بِهِ مُسَرَّجًا مُلَجَّمًا لِيُرْكِبُهُ لَاسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ وَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ مَا يَخْمِلُكَ عَلَى هَذَا فَوَاللَّهِ مَا رَكِبَكَ أَحَدُّ فَظُ ٱكْرَمُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ قَالَ فَارْفَصَ عَرَفًا [صححه ابن حبان (٦ ؛) وقال الزمذى: حسن غربت وقال الألباني: صحيح الاسناد (الزمذى: ٢٦٢١).

(۱۰ ۱۵ ا) حضرت انس خلافت مروى ب كرشب معراج في طيفا كى خدمت عمل زين اور لكام كسا بوابراق جيش كيا مجياء تاكد آسپ فائينا كل برموار به وجا مي ديكن و واكيد دم بديك لكا ، حضرت جريل طفانے اس سے فرمايد كيا كرد ب بوج ، بخدا اتم پران سے زياد وكوئى معزز هفتى مجمى سوارتيس بواءاس پرووشرم سے يائى يائى بوگيا۔

(۱۲۷.۳) حَلَّتَ عَلَمُ الرَّاقِ حَلَثَ مَمْمَوْ عَنْ قَادَةً عَنْ أَلَى أَنِي مَلِكِ أَنَّ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ رُفِعَتْ لِي سِلْدِهُ أَلْمَعَتَهِي فِي النَّسَعَ السَّابِعَةِ بَنْفَهَا مِثْلُ قَالِا مَجَوَ وَوَلَهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيلَةِ بَعْمُ مِنْ صَافِقا بَهُوانِ طُاهِمَ وَلَا أَمُنَا الْمَعْلَى وَالْمَوْانِ فَقَيْلِ النَّعْلَةِ وَالْمُواتُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَالْمُواتُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَالْمُواتُ فَعِي الْجَنَةِ وَاللَّا الْمَالِمُونِ فَاللَّهِ وَالْمُواتُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَالْمُواتُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَالْمُواتِ فَعِي الْجَنَةِ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُواتُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَيْكُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُو فِي الْجَنَةُ وَلَيْكُ وَلَيْكُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَا الْمُعَلِيلُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَيْكُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَالِمُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُوالِ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّذَالِيَالِي اللَّهُ اللَّلَالِي اللَّلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّلَّذ

(١٣٠.٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ انْحَبَرَنَا مَفْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِقُ قَالَ انْحَبَرَنِى آنسُ بُنْ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ آخَدُ آشُبَة بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ مِنْ الْحَسَنِ بُنِ عَلِيٌّ وَقَاطِمَةً صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ ٱلجُمْمِينَ [صححه البحارى (٢٠٧٦)، وإن حبان (٢٩٧٣)، والحاكم (١٩٨٣)]. [انظر: ١٣٠٨ه].

(۱۲۷۰۳) حفزت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ محابہ کرام ٹنگٹا ٹیس سے حفزت امام حسن ڈٹٹٹ سے بڑھ کر ٹی مٹیا کے مشاہبہہ کوئی ندتھا۔

( ١٣٧.٤) حَلَقْنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْخَبِرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ النّسِ فِي قَلِلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُولُورَ أَنَّ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ هُوَ نَهِرٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَ النَّيِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ رَأَيْتُ نَهُرًا فِي الْجَنَّةِ حَاقَنَاهُ قِبَابُ اللَّوْ لَوْ لِقَلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكُولُورُ الَّذِي آغْطَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه المحارى (١٩٦٤)، وادن حباد (١٤٧٤) وقال الترمذي: حسن صحيح}. [انظر: ٢٠١٥، ١٣١٨ه ١٢٥، ١٣٤٥، ١٣٤٥، ١٤١٥،

# ﴿ مَنْ الْمَالِمَةُ مِنْ الْمِنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ الْمَنْ مَنْ مَنْ مَنْ الْمَنْ مَنْ مَنْ مَنْ ا (٣٠ ١٥ ) ( معنرت الله والله الله والموقد كوش كاتفير على مروى كي كه جناب رسول الفذ فأفضاً في المادة فرمايا ووجنت كي الميد نهر عند المادون وموتيون كي فيصاح يوجها عند من في جير إلى ويشاع يوجها

ہے اور کر مایا جرری آن پر متر چی رکاوا ان کے دونوں کنا دون پر سوٹیوں سے سے بوٹ سے میں سے بھریں ہیں ہے چی چی کے میرکیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کر میر تمبر کو ٹر ہے جواند نے آپ کو عطا مقر مائی ہے۔

كريركيا ہے؟ توامميوں نے بتايا كرية مراوتر ہے جواند نے آپ *وعظا مار* مائی ہے۔ ( ١٥٠٠ ) حَدَّقَاءَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّقَاءَ جَمْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّقِي نَابِثُ الْبُيَانِيُّ عَنْ آنسِ بُن مَالِكِ قَالَ كَانَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ عَلَى رُطَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّى فَإِنْ لَمْ يَكُنْ تَمَرَاتُ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ وصححه الحاكم (٣٣/١) وفال النرمذي: حسن غرب وفال الألباني: صحيح

(ابو داود: ۲۳۵۱ والترمذی: ۱۹۹)].

(۱۲۷-۵) حضرت انس ڈیٹنا ہے مروی ہے کہ نی مایٹا نماز عیدالفطر ہے قبل کچھ تر تھجوریں تناول فریاتے تھے، وہ نہائتیں تو چھو ہارہے می کھالیتے ،اوراکر و چھی نہ طبح تو چند کھونٹ یانی می لیتے ۔

( ٨٣٧. ) حَكَثَنَا عَلَمُالزَّاقِ حَتَثَنَا مَهُمَّرٌ عَنْ قَادَةَ فِي قَلِلهِ غَزَّوَ حَلَّ وَظِلَّ مَمُدُودِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ النَّيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلْهَا مِاثَةَ عَامَ لَا يَفْطَعُهَا واحد: ٤٢٠٩٤.

(۱۲۷۰۷) حضرت انس ٹیٹٹو کے مروی ہے کہ نبی میٹائے فر مایا جنت بیں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سائے بیں اگر کو کی سوارسوسال تک چلنارے تیب بھی اس کا سابیٹتم نے ہو۔

( ١٣٠.٧ ) قَالَ مَفْتَرٌ وَٱخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بُنُّ زِيَادٍ الْهُ سَمِعَ آبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَافْرُوُوْا إِنْ جِنْنُمُ وَظِلَّ مَفْدُودٍ إراحه: ١٠٠٣).

(۱۲۵ م ۱۲۷) گذشتہ مدید حضرت الو بررہ و اللہ اس مجی مروی ہاور حضرت الو بریرہ اللہ فرمائے تھے کدا کرتم جا بوقوید آیت بڑھلو وَظِلِّ مَعْدُودِ

( ١٢٧.٨ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ الْحَبْرَقَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِى فِلَابَةَ عَنْ آنِسِ فَالَ كُنْتُ رَدِيفَ أَبِى جَلُحَةَ وَهُوَ يُسَايِرُ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رِجُلِى لَنَمَسُّ عَرَزَ النِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنُهُ يَكَنَى بِالْحَجْ وَالْعُمْرَةِ مَعًا إصححه البحارى ( ٢٩٨٦).

(۱۲۷ منزت انس بڑائنے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوطلی بڑائنے کے پیچھے مواری پر بینیا ہوا تھا، وہ نجی میانا کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے، وہ کہتے ہیں کہ ہر سے پاؤں نجی میانا کی رکا ب سے لگ جاتے تھے اور میں نے نجی میانا کو ٹج وعمرہ کا تلبیدا کہنے بڑھتے ہوئے سنا۔

( ١٢٧.٩ حَفَّقَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَقَّقَنَا مَمُمَرٌّ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ مُنَادِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولُهُ يَنْهَيَائِكُمْ عَنْ أَكُلٍ لُحُومٍ الْحُمُو الْمُؤْلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ إراحي: ١٢١٦٤ إ. (۱۲۵۰۹) حضرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ بی مایٹا نے بیرمنا دی کروا دی کداننداوراس کے رسول تہمیں کدھوں کے گوشت سے شنع کرتے ہیں کیونکدان کا گوشت تا یا ک ہے۔

( ١٣٧٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنُ أَنْسٍ بْنِ مَالِكِ أَنَّ جَدَّدَهُ مُلَيْحُة دَعَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتُهُ لَهُ فَالَ لَأَكُلُ فَكُ و إِلَى حَصِيرٍ لِنَا فَلُ السُوَذَ مِنْ طُولٍ مَا لِبَتْ فَنَصَحُتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ آنَا وَالْمَيْعِمُ وَرَاثَةَ وَالْعَجُوزُ وَرَاثَنَا فَصَلَّى لَنَا وَكُعَيْنِ فُكَ أَنْصَرَق (راحة: ١٢٣٥٥)

(۱۳۷۱) حضرت انس بی تفت سروی ہے کہ ان کی دادی حضرت ملیکہ نے ایک مرتبہ نی میڈا کی کھانے پر دموت کی ، تی میڈا ا نے کھانا تناول فر مانے کے بعد فر مایا اخو ، بی تمہارے لیے نماز پڑھ دوں ، حضرت انس بی تفت میں کہ بی میں تمہارے پڑائی کے آیا جو طویل عرصہ استعال ہونے کی وجہ سے ساہ ہو چکی تھی ، بھی نے اس پر یانی چیڑک دیا ، تی ویڈا اس پر کھڑے ، ویک بی ادر ایک چیم کھڑی ہوگئی ، چھر نے بی ویڈا اس پر کھڑے ہوگئی ، جھر تی ویڈا اس نے بھی کھڑے ہوگئے اور بڑی بی ہمارے پیلھے کھڑی ہوگئی ، چھر تی ویڈا اس نے بھی دو رکھتیں میں اور دو ایس تشریف لے کے ۔

( ١٣٧٨ ) حَدُّقَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَلَّنَهَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ الْحَبَرَنِى آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ دَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمُ الْفَيْحِ وَعَلَيْهِ الْمِفْعَرُ فَيَّاءَ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَا ابْنُ حَطَلٍ مُنْعَلَقٌ بِالْكُسْءَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْخَلُوهُ [راحع: ٢٠٩١].

(۱۱۷۱۱) حضرت الس و پخت مروی ب کسائق کمد کے دن ہی مایٹا جب مکد مرمدیں داخل ہوئے تو آپ ترکھائے خود مہن رکھا تھا بھی چنس نے آکر بتایا کدائن مطل مانٹ کعب کے پروں کے ساتھ چنا ہوا ہے، ہی طینانے فر مایا پھر بھی اسے تل کردو۔

( ١٣٧٣ ) حَلَقَكَ عَبُدُ الرَّزَاقِ ٱلْحُبْرَكَ مَفَمَّرُ عَنْ فَعَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَّ وَهُوَ مُحْرِمٌّ عَلَى ظَهْرِ الْقَلَمْ مِنْ وَجَعِ كَانَ بِهِ [صححه ابن عزيمة: (٢٥٥١)، وابن حبان (٢٥٣١)، والحاكم (٤٥٣/١) واشار ابو داود الى ارساله، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٨٤٧)، والنسائي: (١٩٤/).

(۱۲۷۱) معترت الس پنتلاس مروی ہے کہ ٹی میٹائے صالت احرام پس پاؤں کے اوپروائے ھے پروروکی ویہ سے پینگی لکوائی۔ ( ۱۲۷۸ ) حَدَّقَتَا عَبْدُ الرَّوَّاقِ حَدُّقَتَا سُفْیَانُ عَمَّنُ سَمِعَ اَنْسُ بْنُ صَالِمَانِ یَقُولُ فَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اَحْمَالَکُمْ تُعُرْصُ عَلَی اَلمَّالِ بِکُمْ وَعَشَائِو کُمْ مِنْ الْاُمُوَاتِ فَإِنْ کَانَ عَبْدُ اَللَّهَ قَالُوا اللَّهُمَّ لَا تُعِنْهُمْ عَتَى اَلْمُوبِکُمْ مَحْصَائِقِ کُمْ عَلَیْتِنَا

(۱۲۷۱۳) معنرت انس ٹٹائنا سے مروی ہے کہ نمی طبخائے فرمایا تمہارے اندال تمہارے فوت شدہ قریبی رشتہ دار دں اور خاندان دالوں کے سامنے بھی رکھے جاتے ہیں ،اگراچھے اندال ہوں تو دہ خوش ہوتے ہیں ،اگر دمیری صورت ہوتو دہ کہتے ہیں

### مُ مُنظَا المَوْنُ بُل مُنتَّ مُثَمَّ اللهُ مُعَلِّلًا مُن مُن اللهُ مُعَلِّلًا اللهُ مُعِلِّلًا اللهُ مُعَلِّلًا اللهُ مُعِلِّلًا اللهُ مُعِلِّلًا اللهُ مُعَلِّلًا اللهُ مُعَلِّلًا اللهُ مُعِلًا اللهُ مُعِلِمُ اللهُ اللهُ مُعِلِمُ اللهُ اللهُ مُعِلِمٌ اللهُ اللهُ مُعِلِمُ اللهُ مُعِلِمُ اللهُ مُعِلِمُ اللهُ اللهُ مُعِلِمُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

که استان انتهاس وقت تک موت ند دینج گاجب تک انتین جایت ندد سه دین، جیسج میش عطا وقر مانی به این بر روین مود بر وقای و از مون بر دارد که انتخاب بر از مواد بر این از مواد بر برای و در این از این از این از

( ١٢٧١c ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزَّهْرِػَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّبَاءِ وَالْمُؤَلِّتِ إنظر: ١٣٨٩٩].

(١٣١١) معزت الس فالتؤي مروى بركرني مليظ في وباءاور حرفت من فيذ بين سي خرايا ب-

( ١٣٧٥ ) حَلَثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَلَثَنَا مَمُمَّرٌ عَنْ ثَابِتٍ النَّنَائِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقِى عَبُدُ الرَّحْمَٰتِ بْنَ عَوْفٍ وَبِهِ وَضَرَّ مِنْ خَلُوقٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ الرَّحْمَٰنِ قَالَ تَوَوَّجُتُ امْرَأَةً مِنْ النَّنْصَارِ قَالَ مُحْمُ اصْدَقْتَهَا قَالَ وَزُنَ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلْمُ وَلَوْ بِشَاهِ قَالَ آنسٌ لَقَلْ رَأَيْهُ قَسَمَ لِكُلِّ امْرَآةٍ مِنْ يَسَائِهِ بَعْدَ مُؤْمِدٍ مِآتَةَ الْفِ دِينَادٍ

(۱۲۷۱۵) حضرت انس چی تفت مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی میٹھ کی طاقات حضرت عبدالرحن بن عوف بی تفت ہوئی ، تو ان کے اور ا اور ان خلوق ان می خوشیو کے اثرات دکھائی دے ، ہی میٹھانے فر مایا عبدالرحمن ایر کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ جس نے ایک انساری خاتون ہے شادی کرلی ہے ، ہی میٹھانے و چھا کہ میرکنٹا ویا؟ انہوں نے بتایا کہ مجود کی تفضلی سے برابرسونا ، ہی میٹھانے فرمانا مجرول کے حکوم کی تحفظلی سے برابرسونا ، ہی میٹھانے فرمانا مجرول کے حکوم کے برابرسونا ، ہی میٹھانے فرمانا مجرول کے حکوم کی تحفظلی سے برابرسونا ، ہی میٹھانے فرمانا مجرول کے حکوم کے برابرسونا ، ہی میٹھانے فرمانا مجرول کے حکوم کی تحفظلی سے برابرسونا ، ہی میٹھانے فرمانا مجرول کے متحفظ کی برابرسونا ، ہی میٹھانے فرمانا مجرول کی میٹھانے کے میٹھانے کی می

حضرت انس ڈیٹنؤ کہتے ہیں کہ میں نے اپنی آ تکھوں ہے و <u>کھا کہ حضرت عبدالرحمٰن نٹائؤ ک</u>ے انقال کے بعدان کی ہر بیو کی کو دافت کے <u>حصریں ہے ایک ایک لا ک</u>ا درہم لیے ۔

( ١٢٧١ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّوَّاقِ حَدَّثَنَا مَمُمَّرٌ عَنْ قَابِتٍ وَآبَانَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِفَارَ فِي الْإِسْكَامِ إِنعرِجه عبدالرزاق (٤٢٤ ) قال شعيب: اسناده صحيح إ.

(۱۱۷۱۲) حضرت انس چیتنے مروی ہے کہ نبی طینی نے ارشاوفر مایا اسلام میں وٹے سے کے نکاح کی 'جس میں کوئی مہرمقرر ندکیا گیا ہو'' کوئی حثیبہ نہیں ہے۔

( ١٢٧/٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَثَثَا مَعُمَّرٌ عَنْ فَتَادَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْنَقَ صَفِيَّةً وَجَعَلَ عِنْقَهَا صَدَافَهَا (صحمه مسلم (١٣٦٥)، وابن حبان (٤٠٩١) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٧٧٣، ١٣١٣، ١٣١٠..

(۱۲۷۱۷) حطزت انس ٹائٹٹنے مروی ہے کہ نبی بائٹائے حطزت صفیہ ٹاٹٹا بنت جی کوآ زاد کردیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مہر آرار سے دیا۔

( ٨٨٨٨ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّرَاقِ اخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَنادَةَ عَنْ انْسِ سَالَ الْهُلُ مَكَّةَ النَّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ايَّةً لَمَانَشَقَّ الْقَمَرُ بِمَكَّةَ مَرَّثَيْنِ فَقَالَ الْحَرَبَثُ السَّاعَةُ وَانْشَقَ الْقَمَرُ وَإِنْ يَرُواْ آبَةً يُمُوطُوا وَيَقُولُوا سِخْرٌ

مُسْتَوِيُّ [صححه البخارى (٣٦٣٧)، ومسلم (٢٨٠٢)، والحاكم (٤٧٢/٢)}. [انظر :١٣١٨٦، ١٣٣٦، ١٣٣٥،

(۱۲۷۱۸) حفزت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ اہل کھنے ہی مائٹ ہے کوئی مجرو دکھانے کی فرمائش کی تو تبی مائٹس نے انہیں دومرت ش آمری مجرو دکھایا اوراس بریسآ ہے تازل ہوئی کر قیامت قریب آم مئی اور جا ندش ہو کیا.....

( ١٢٧٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ انْحَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَةً وَلَا كَانَ الْحَيَّاءُ فِي شَيْءٍ قَطَّ إِلَّا وَانَهُ إِنَال النرمذي: حسن غريب وفال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٨٥ ع)، والترمذي: ١٩٧٤).

(۱۲۷۱۹) حضرت انس ٹنگٹز سے مروی ہے کہ نی ملیٹا نے ارشاد فرمایا جس چیز میں بے حیالی پائی جاتی ہو، وہ اسے عیب دار کر دیتی ہے اور جس چیز میں بھی حیا میا کی جاتی ہو، وہ اسے زینت بخش دیتی ہے۔

( ۱۲۷۲ ) حَدُثْنَا عَبُدُ الرَّأَقِ فَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِيتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَا عَدَدُتُ فِى رَأْسٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِعْمَيْهِ إِلَّا أَدْبِعَ عَشُولَةً خَمَوَةً جُنِيضًاءً [صححه ابن حبان (۲۹۲ و ۲۹۲۲). فال ضعيب: اسناده صحيح إ (۱۲۲۰) حفرت الش فضّافت مروى ہے كہ چل الحجّائي کا ادائى اور ارتبى مرف چودوبال بى منيد كئے ہيں۔

ر ۱۳۷۰) سَرَتُ الْ عَلَاتِ عَبْدُ الرَّدُّانِ حَدَّثَ عَنِ النَّهْرِي عَنْ النبي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ

ر ١٩١٠ عند المحدود و الله المحدود و المحدود على الله المحدود الله المحدود و المحدود و

(١٣٧٣) حَكَثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَنَّلَنَا مَفْمَرٌ عَنِ الزَّفْرِقَى قَالَ حَلَّتِنِى آنَسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْكُوْرِبِ الْنَي رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى السَّاعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا اغْدَدُتْ لَهَا فَقَالَ الْمُعْرَائِيُّ مَا اغْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَبِيرٍ اخْدَدُ عَلْمِ نَفْسِي إِلَّا أَنَى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَخْبُتُ رَاحِهِ : ٢١٧٩].

(۱۲۷۳) حفرت انس نتافت مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کینے لگایا رسول الفرنگینی آئی میں کست کب قائم ہوگی؟ ٹی میٹنانے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کردگی ہے؟ اس نے کہا کہ بی نے کوئی بہت ذیارہ اعمال تو میرائیس کرر کے، البنداتی بات ضرور ہے کہ بیں اللہ اور اس کے رسول ہے مجت کرتا ہوں، ٹی میٹنانے فرمایا کہ انسان تیامت کے دن اس مخض کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ مجت کرتا ہے۔ ( ١٣٧٢٣ م ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّرَّاقِ حَدَّثَنَا مَمْمَرٌ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَّوَجُلٌ بالنَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ بَاسَّ فَقَالَ رَجُلٌ مِعَنْ كَانَ عِنْدَهُ بِنَّ لاَحَبُّ مَثْنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ أَجْدَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَأَجُ وَجَلَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَهُمْ رَجَلَ فَقَالَ النِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْ فَهُمْ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْ فَهُمْ وَجَلَّ فَقَالَ النِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانَ فَهُمْ وَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانَحُبُرهُ بِمَا قَالَ فَقَالَ النِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتُ وَلَكَ مَا الْحَدَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتُ وَلَكَ مَا الْحَدَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتُهُ وَلَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُ مَعْ مَنْ أَحْبَبُتُ وَلَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُ مَعْ مَنْ أَحْبَبُتُ وَلَمُ لَوْلَ فَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُ مَعْ مَنْ أَحْبَبُتُ وَسَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُ وَسَلَمْ وَسَلَمْ وَسَلَمْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْمُعَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْكُوا لَمُعْتَلُولُوا لَهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُوا لَمُعِلْمُ الللّهُ عَلَيْكُوا لَمُ اللّ

(۱۲۷۲) منرت انس ڈیٹنو سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی میٹھا کی مجل میں بینھا ہوا تھا کہ وہاں ہے ایک آوی کا گذر جوا، بیٹے ہوئے لوگوں میں ہے کی نے کہا یا رسول الفذائی کا میں اس محت کرتا ہوں، نبی میٹھانے اس سے فر مایا کیا تم نے اسے بیات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہائیں، نبی میٹھ نے فرمایا مجرا کر اسے بتا وہ اس پر وہ آدی گھڑا ہوا اور جا کراس سے کئے لگا کہ بھائی ! میں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے مجت کرتا ہوں، اس نے جواب ویا کہ جس فرات کی خاطر تم بھے ہے مجت کرتے ہو وہ وہ تم سے مجت کرنے مجمود وہمی والمی آیا تو نبی میٹھ نے اس سے بچ مجما، اس نے اس کا جواب بتا ویا، نبی پیھانے فرمایا تم اس کے ساتھ ہو محرب کرے ماتھ تم مجت کرتے ہواور تمہیں وہ بی طرح تم کماتے ہو۔

( ١٣٧٣٠ ) حَدَّلَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَمُمَرٌ عَنْ أَشْعَتْ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى أَنْصَافِ أَذْنَبُهِ

(۱۲۲۳) حفرت انس اللظ المائة عروى بكرني البناك بال نصف كان تك موت تحد

( ١٢٧٢٣ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مُعُمَّرٌ عَنْ نَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ شَعَوُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْفَافِ أَذْنَيْهِ (سنط من السهنية).

(١٢٢٢م) حفرت انس التؤاع مروى بكرني وياك كي بال نصف كان تك موت تف-

(۱۳۷۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الزَّرَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَّرٌ عَنْ ثَامِتٍ عَنْ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَعْصُ الْصَحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَاهُنَا مَاءٌ قَلَ فَرَايْتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ هَاهُنَا مَاءٌ قَلَ فَرَايْتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ هَاهُنَا مَاءٌ قَلَ الْمَاءُ مُمَّ قَالَ لَوَصَّمُوا بِسُمِ اللَّهِ فَرَايْتُ الْمَاءَ يَعُورُ يَعْمِي بَيْنَ اصَابِعِهِ وَالْمَاءُ مُمَّ قَالَ لَابِثُ قُلُتُ لِالنِّي حَمْ تُرَاهُمُ كَانُوا قَالَ تَحُوا مِنْ سَبْعِينَ وَالْقُومُ يَتَوَ الْمَاءُ مُمْ كَانُوا قَالَ تَحُوا مِنْ سَبْعِينَ (اللهُ مَا اللهُ عَلَيْهِ الْمَاءُ مُمْ قَالَ لَابِثُ قُلُتُ لِالنِّي حَمْ تُرَاهُمُ كَانُوا قَالَ تَحُوا مِنْ سَبْعِينَ (اللهُ اللهُ اللهُ

رَمُ اللَّهُ المَّرُسُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَ اللَّهُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ أَوْ عَنِ النَّسْرِ بْنِ أَنْسِ عَنْ أَنْسِ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ إِنَّ اللهُ عَنْ أَنْسِ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ إِنَّ اللهُ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهُ عَلَى النَّسِ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى وَسُولَ اللهِ قَالَ وَعَكَدًا فَقَالَ عُمَرُ حَسُمُكَ يَا أَنَّ مَهُم مَعْمَدُ عَمْرُ عَمْدُ عَمْرُ عَلَيْكَ أَنْ يُدُخِلُنَ اللهُ عَنْ وَحَلَى الْمُجَنَّةُ وَجَلَّ اللهُ عَنْ وَحَلَى اللهُ عَنْ وَسَلَى اللهُ عَنْ وَعَلَى اللهُ عَنْ وَسَلّى اللهُ عَنْ وَسَلّى اللهُ عَنْ وَسَلّى اللهُ عَنْ وَسَلَ اللهُ عَلَوْ وَسَلَمْ مَلَوْ اللّهُ عَلَى وَسَلّى اللهُ عَنْ وَسَلّى اللهُ عَنْ وَسَلّى اللهُ عَنْ وَسَلّى اللهُ عَنْ وَحَلَى اللهُ عَنْ وَسَلّى اللهُ عَنْ وَسَلْمُ صَدَقَ عُمْرُ اللّهُ عَنْ وَسَلَّا اللهُ عَنْ وَسَلَّى اللهُ عَنْ وَسَلّى اللهُ عَنْ وَسَلّى اللهُ عَنْ وَاللّهُ عَنْ وَاللّهُ عَنْ وَاللّهُ عَنْ وَاللّهُ عَنْ وَاللّهُ عَنْ وَاللّهُ عَلْ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّهُ عَلَيْ وَسَلَّى اللهُ عَلْهُ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللهُ عَلَى اللهُ عَلْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْ وَاللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَا اللهُ عَلَيْ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللهُ عَلَا اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَا اللهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللهُ عَلَا اللّهُ عَلَ

(۱۲۵ ۲۵) حضرت انس ٹرائٹ سے مروکی ہے کہ کی طیاست ارشاد قربایا اللہ تعالی کے بچھ سے بدوعد و قربایا ہے کہ وہ میری است کے چار لاکھ آ دمیوں کو جنت میں واخل فربائے گا ، حضرت ابو بکر دائٹ نے شخص است اللہ تا ہے کہ است کے جار لاکھ آ دمیوں کو جنت میں واخل فربائے کا محترت ابو بکر دائٹ نے بچر عرص کیا یا رسول اللہ نوائٹ کا است اور محترت ابو بکر دائٹ نے بچر عرص کی یا یا رسول اللہ نوائٹ کی است میں است کی مصرت میں محترت ابو بکر دائٹ نے فربا یا کہ است افراد معرب میں کو جنت میں کی طور پر واخل قرباد دیا تھی اور کہ اس میں کو بحث میں کی طور پر واخل قرباد دیا تھی اس میں کو جنت میں کی طور پر واخل قرباد دیا تھی اس میں کو بحث میں کی طور پر واخل قرباد دیا تھی اس میں کو جنت میں کی طور پر واخل کر داد ہے تو تبارا دائش میں کہ کی حریث میں میں کہ کی جنت میں واخل کر دے، اس میں کہ کی ایک کرنے ٹیس ہے۔ دخت میں واخل کر دے، نے میں انسان کی کھور کی کو جنت میں واخل کر دے، نے میں انسان کی کھور کی کہتے ہیں۔

(١٣٠٦) حَدَّتَ عَبُهُ الوَّرَاقِ قَالَ آخْبِرَنَ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ آخْبَرَنِي آنَسُ بْنُ مَايلِ آنَ نَاسَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالُوا فِي حَبِينَ حِبِينَ الْحَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ آمُوْالَ مَوْالِنَ وَطَعِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِمُعْلِى وَبِحَالًا مِنْ أَلْفَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِمُعْلِى وَبَحَالًا مِنْ مُعْلِى وَمَنْ مَعْمَوْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِمُعْلِى فَرَيْشَ وَيَوْكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِمُعْلِى فَرَيْشَ وَيَوْكُ كُنَ وَسُولُوا لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِمُعْلِى فَلَيْسَا وَيَعْرَمُ مُنْ لَلَكُ الْحَيْمَةُ فِي وَيَهُو مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَعْلِي وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ لَمَا عَلَيْهُ وَاللَّهِ لَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ إِلَى مَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ لَكَ السَاسُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ لَكَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهِ لَكَا اللَّهُ وَاللَّهِ لَكَ السَّاسُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ لَكَ السَاسُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ لَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلَوْلِكُولُ اللَّهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّمَ إِلَكُمْ اللَّهُ عَلَيْ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى الْعَمْلُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى الْعَمْ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

وہ قریش کودیے جارہے ہیں اور ہمیں نظرا نداز کررہے ہیں جبکہ ہماری تکواروں ہے ابھی تک خون کے قطرے لیک رہے ہیں۔

١٨٧١) حَدَثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَثَنَا مَهُمَّ عَنِ الْوَهُمِ قَ قَالَ الْحَرَنِي انْسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ كُنَا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ يَهُلُعُ عَلَيْكُمُ الْآنَ رَجُلٌ مِنْ الْهَلِ الْجَنَّةِ فَطَلَعَ رَجُلٌ مِنْ الْمُنصَارِ تَنْطِفُ لِحَيْدَةُ مِنْ وَضُونِهِ قَدْ تَعَلَق نَعْلَيْهِ فِي يَدِهِ الشَّمَالِ قَلْقًا كَانَ الْهُومُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِثُلَ مَقْلَ الْمَرَّةِ الْأُولَى فَلَقًا كَانَ الْهُومُ النَّلِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِثُلَ مَهُلَ اللّهِ مِنْ عَلَيْهِ اللّهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِثُلَ مَقْلِ عَلِيهِ النَّولَى فَلَقًا قَامَ النَّبِي صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِثُلَ مَقَالِيهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ اللّهِ مِنْ عَلَيْهِ اللّهِ مَنْ عَلَيْهُ اللّهِ مِنْ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَلَى عَلَمُ يَوْهُ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ عَلَى وَاللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهِ عَلَى وَمُولُ وَلَا حَمْلُ اللّهِ عَلَى وَمِنْ الْمَعْوِلُ إِلّا حَمْلُ اللّهِ عَلَى وَمَلْلُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَمْ يَوْهُ وَاللّهِ عَلَى وَاللّهِ عَلَى وَكُن عَلَمْ وَمَعْ لَلْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهِ عَلَى وَمِنْ اللّهِ عَلَيْهُ مَاللّهُ عَلَمُ اللّهِ عَلَى وَبِينَ الْبِي وَبَيْنَ إِلْي وَبَعْلَ عَلَى اللّهُ عَلَى وَبَوْنَ أَيْ عَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَى وَبَوْنَ أَيْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَمْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمُ عَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ

حضرت عبدالله قاطنتات ہیں کہ وہ ان تمین داتوں میں ان کے ساتھ رہے ہیکن کی درات انہیں تیا م کرتے ہوئیں دیکھا، البتدا تا ضرور ہوتا تھا کہ جب وہ سوکر ہیدار ہوتے اور ہستر ہے اضح تو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے نماز بحر کے لئے اٹھ جا ۔ بہتر میں انہیں کا درکر کرتے ہوئے نماز بحر کے لئے اٹھ جا ۔ بہتر میں نے نماز کی کہ کہ کہ بندہ قدا ہوئے وہ کہ اس کہ حت کو تقریح ہے اور ہستر کی کا رہ میں کی اس کہ کہ کہ تارہ میں کہ کہ کہ ہوئے ہیں ہے۔ اور والد صاحب کے درمیان کوئی کا رہ میں کی اس کی جب اس کی کہ ہوئے ہیں ہے (جملی وجب کے میں ہمال دیکو میں ہے اور جس کی وجب میں ہمال دو ہوئی میں ہے اس کی ایک جنتی آ دی آ ہے گا اور میں ہمال دیکھوں اور خود ہی میں جہ انہ کہ ہوئی کہ میں آپ کے وہ یہ بیس کے انہاں دیکھوں اورخود ہی اس کی اقتداء کروں ، کین میں نے آپ کواکن دوران کوئی بہت زیادہ کم لی کرتے ہوئیس دیکھا ، پھر آپ اس مقام کی کیے گئی گئی کہ نواز کی میں ہوئی ہے۔ نواز کو کہ کہ انہوں نے جواب ویا کہ کی گئی تو وہ ہے جو آپ سے نے دیکھا ، پھر جب میں بیس ہوئی ہے نے دیکھا ، پھر جب میں بیس ہوئی کہ نہیں ہوئی کہ میں ہوئی کہ دی میں ہوئی کہ انہوں نے دیکھا اور کی سلمان کو ملے والی نعتوں اور فیر پر اس سے صدفی کرتا ، معز سے میں المیت اللہ میں کہ میں اور فیر پر اس سے صدفین کرتا ، معز سے عبدانش دی تائے کہ کو کرا انہ کو کہ بینویا وادر دس کی میں طاقت نہیں کہ اس کو سے وہا نہوں کو میں میں طاقت نہیں کہ اس کو میں اللہ دیکھن کے ذکر کو ان کو موری کرتا کہ میں میں طاقت نہیں کہ اس کو اللہ دیکھنے نے دیکھا کا اور کمی سلمان کو ملے والی نعتوں اور فیر پر اس سے صدفین کرتا ، معز سے عبدانہ دیکھن کرتا ہے کہ بینویا وادر دس کی میم میں طاقت نہیں ہے۔

( ١٣٠٨ ) حَلَّقَنَا مَعْمُوبُ بُنُ الْحَسَنِ بُنِ هِلَالِ بُنِ أَبِى زَيْنَبَ عَنْ حَالِدٍ يَفْنِى الْحَلَّاءَ عَنْ مُحَمَّدِ يَفْنِى ابْنَ سِيرِينَ قَالَ سَالُتُ الْسَرِّ بُنَ مَالِكٍ هَلْ قَنَتَ عُمَرُ قَالَ نَعُمْ وَمَنْ هُوْ حَيْرٌ مِنْ عُمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْدَ الرُّكُوعِ (احرحه ابويعلى ( ١٣٣٤) اسناده صحيح]. [انظر: ٢٣٢١٧].

(۱۲۷۲۸) مام ابن سیرین بهنیئه کتبه بین که ش نے حضرت انس خانئے یو چھا که کیا حضرت عمر خانئة تنویت نازلہ پڑھتے تھ؟ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر خانئف بہتر ذات مینی ہی دیٹا بھی تنویت بازلہ رکوئے کے بعد پڑھتے تھے۔

( ١٢٧٦٩ ) حَدَّقَنَا غَسَّانُ بُنُ مُصَّرَ حَلَّلَنَا سَعِيدٌ يَغْنِى ابْنَ يَزِيدَ أَبُو مَسْلَمَةً قَالَ سَالُتُ ٱلْسُ أَكَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ بُصُلِّى فِى النَّعُلَيْنِ قَالَ نَعُمْ إِراسِم: ١٩٩٩. ( ١٢٧٠ ) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُصَرَّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَثْنِى ابْنَ يَزِيدَ آبُو مَسْلَمَةَ قَالَ سَالْتُ آنسًا آكانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُراً بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَوْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ بِنَّكَ لَنَسْالُئِى عَنْ شَيْءٍ مَا الْحَفْظُهُ أَوْ مَا سَالِنِي آخَدُ فَلِلْكَ إِنظِن: ٢٠٠٠٠.

(۱۳۷۳) ابدمسلمہ بہتیز کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈٹنٹ یو چھا کہ نی ملیثا قراءت کا آغاز بم اللہ ہے کرتے تھے یا الحمد نشرے؟ انہوں نے فریایا کہتم نے مجھ ہے ابیاسوال یو چھاہے جس کے متعلق مجھے المجمی کچھے یاڈیٹس ہے۔

( ١٣٧٣ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبُدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُّولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعُلُوكُ عَلَى نَسَائِهِ فِي لَيْلَةِ وَاجِدَةِ (صححه البحاري (٢٨٤)، وأبن حباد (٢٠٩).

(۱۳۷۳) حفرت انس ڈیٹڑے مروی ہے کہ نی ایٹیا مجمی بھارا چی تمام ازواج مطبرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عسل سے مطاحا کرتے تھے۔

( ١٢٧٣٢ ) حَلَّتُنَا مُعْمَورٌ عَنْ ابِيهِ قَالَ سَمِعْتُ انْسًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَنْبَوَا مُقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راحي: ١٢١٧٨].

(۱۲۷۳۲) حضرت انس بھٹنے مروی ہے کہ جی طیا ہے ارشاد قرمایا چوقض میری طرف جان ہو جو کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے اسے اپنا ٹھکا نے جہم میں بنالیونا جائے۔

(۱۳۷۳) حَكَانَا حَجَّا عَ حَلَّقَا لَيْكُ قَالَ حَكَنِي سَعِيدٌ يَغْنِي الْمَقْبُرِئَ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِلِي نَيْرِ عَنْ السَّاعَةُ يَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ وَحَلَّرَ النَّاسَ قَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ مَنَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْنَا لَهُ افْتُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْنَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي يَكُوهُ قَالَ لَمَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْنَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى السَّاعَةُ قَالَ يَعْرَوْنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحْلِقُ وَسُلَّمَ فَي وَجْهِيهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْ يَعْرَوْنَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَعِينَا فَعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحْلِقُ وَعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحْلِقُ وَسَلَّمَ وَيُحْلِقُ وَسَلَّمَ وَيُحْلِقُ وَسَلَّمَ وَالْمَعِينَا لَهُ وَسُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحْلَى وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحْلِقُ وَسَلَّمَ الْمُعَلِيقُ وَسُلَمَ وَيُحْلَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَيُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَمْ الْعَبْدُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللْعُمِلِيَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ ع

(۱۲۷۳۳) حضرت انس عائلا سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہی ایٹا نے کھڑے ہوکرلوگوں کو ڈرایا ، ای اٹنا ویس ایک آ دی نے کھڑے ہوکر ہوگاں کو جا ہارہ کا اور کھڑا ہے تا ہم نے اس سے کھڑے ہوکر ہوجھ کا رسال انشاء قیامت کہ آئے گی ؟ ہی میٹا کے روع کا درج کا کو اردی کے آئا دائلر آئے تو ہم نے اس سے

مَن الْمَالِمَانُ مِنْ الْمُعْتَ الْمُعْتَقِيقَ الْمُعْتَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينِ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتِقِينِ الْمُعْتِقِينَ الْمُعْتِقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتِقِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَعِلِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَعِلِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتِقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتِقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِينَ الْمُعْتَقِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتِعِينَ الْمُعْتَقِعِينَ الْمُعْتَعِلِقِينَ الْمُعْتَعِلِينَ الْمُعِلِينِ الْمُعْتَقِعِلِينَ الْمُعْتِعِلِينَ الْمُعْتِعِلِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعْتِ

( ١٣٧٥) خَلَقَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَلَقَنَا عَاصِمُّ الْأَحْوَلُ عَنْ أَنَسِ قَالَ سَأَلْتُهُ عَنْ الْفُنُوتِ اقْبَلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَهْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ قَلْلَ الرُّكُوعِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّهُمْ يَزُعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدُعُو عَلَى نَاسٍ قَتَلُوا نَسًا مِنْ أَصْحَابِهِ يُقَالُ لَهُمْ تَخْذَبُوا إِنَّمَا قَنتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدُعُو عَلَى نَاسٍ قَتَلُوا نَسًا مِنْ أَصْحَابِهِ يُقَالُ لَهُمْ الْفَرَّاءُ [صححه البخارى (٢٠٠٢)، ومسلم (٧٢٧).

(۱۲۷۳) عاصم احول بھیٹ کہتے ہیں کدیش نے حصرت انس نگائٹا ہے کو تھا کہ توت رکوع سے پہلے ہے یا رکوع کے بعد؟ انہوں نے فرمایا رکوع سے پہلے ، جس نے کہا کہ بعض لوگ یہ بھتے ہیں کہ بی طیاہ نے رکوع کے بعد توت پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا وہ فاط کہتے ہیں ، وہ تو نبی طیاہ نے صرف ایک ماوتک پڑھی تقی جسمیں ہی طیاہ اپنے قرام محا برکوشپید کرنے والے لوگوں کے ظاف بدوعافر ماتے تھے۔

### هي مناله من فران ويوعم المنطق المنطق

( ١٢٧٣٦ ) حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَحْتَى بُنُ سَعِيدِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَالَ دَعَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكْتُبُ لَنَا بِالْهُحُرِيْنِ قَطِيعَةً قَالَ فَقُلْنَا لَا إِلَّا أَنْ تَكْتُبَ الِخُوانِنَا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَهَا فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَلُقُونَ بَعْدِى الْرَّةَ فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقُونِي قَالُوا فَإِنَّا تَصْبِرُ (راجع: ٢١٠٥).

(۱۲۷۳) معفرت انس ڈٹٹٹٹ مردی ہے کہ ایک مرجہ ٹی مُیٹٹائے ہمیں بلایا تا کہ بحرین ہے آئے ہوئے مال کا حصہ ہمیں تشعیم کردیں ،کین ہم لوگ کینے گئے کہ پہلے حادے مہاج بھائیوں کا حادے پرابر کا حصہ الگ بیکین ، ٹی پیٹٹ نے ان کے جذب ایٹ کرود کچھ کرفر مایا میرے بعد شہیں ترجیات کا سامنا کرنا پڑے گا ،کین تم مبرکرنا تا آ ککہ بھے ہے آ ملو، سحابہ ڈوکٹٹر نے عرض کیا کہ بم مبرکزیں گے۔

( ١٢٧٣٧ ) جَدَّتُنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّتَنَا مُحَمَّدٌ يَغْنِى ابْنَ آبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى آنَسِ بْنِ مَالِكِ بالكُوفَةِ فَسَالْتُهُ عَنْ النَّبِذِ فَقَالَ نَهِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الذَّبَاءِ وَالْهُزَقَّتِ

(۱۲۷۳۷) تمارین عاصم بینید کیتے بین که ایک مرتبه شن کوفه ش حضرت انس ناتیز کی خدمت میں حاضر بوااوران سے تبیذ کے متعلق بوچھا تو انہوں نے قرمایا کہ بی ملیلانے دیا ماور مزفت سے مع فرمایا ہے۔

( ١٢٧٢٨) كَنَكْنَا أَيْنُ نُكُيْرٍ حَتَّكَنَا إِسْمَاعِلُ بَنْ عُمَرَ عَنْ نُقَيْعِ قَالَ سَيِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى وُجُوهِهِمْ قَالَ إِنَّ الَّذِى أَمْشَاهُمْ عُلَى أَرْجُلِهِمْ قَادِرٌّ عَلَى أَنْ يُمُشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ (انظ ٢٢٤٠).

(۱۲۷۳۸) حضرت انس بھٹنے سے مردی ہے کہ کی فقص نے عرض کیا یا رسول الله تُرکیجُناً الوگوں کو ان کے چیروں کے تل کیسے اضایا جائے گا؟ نی میٹیائے فرمایا جو ڈات آئیس یا ڈل کے ٹل چلانے پر قادر ہے، دو انہیں چیروں کے ٹل چلانے پر بھی قا در ہے۔

(١٣٧٦) حَكَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَثَّقَنا يَمْحَى عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ آغْرَابِيًّا آنَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى حَاجَتُهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى جَانِبِ الْمَسْجِدِ قَالَ فَصَاحَ بَعْضُ النَّاسِ فَكَفَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ آمَرَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَا وَ فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ إراح: ١٢١٠٦.

(۱۲۷۳۹) حضرت انس ڈیٹنڈے مردی ہے کہ ایک مرتبہ دور نیوت ش ایک دیباتی نے آ کر سمچہ نبوی ش پیٹا ب کردیا ، لوگوں نے اے رد کاتو نبی مٹیٹا نے فر مایا ہے چیوڑ دو، اور تھم دیا کہ اس پر پانی کا ایک ڈول بہادد۔

( ١٣٧٠ ) حَدَّثَنَا يَمْلَى حَدَّثَنَا بِسْمَاعِيلُ عَنْ نَفَيْعٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَالْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ عَنِثَى وَلَا فَقِيرٍ إِلَّا يَوَذُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَّهُ كَانَ أُوتِيَ فِي الذَّبُ هُونًا (راحة: ١٢١٨٧).

(۱۳۵۴) حضرت انس بی تفت مروی برک نبی دیده نے ارشاد فر مایا قیامت برون برفشیراور مالداد کی تمنایجی بوگ کدا ہے۔ و نبایعی مبتدر گذار دریا کیا بوتا۔

### هي مُزلِكَ الْمُؤْرِقُ بِي مِنْ مِنْ الْكُنْ مُؤْمِدُ وَهُمْ مُنْ مُنْ مُنْ الْمِنْ مُؤْمِدُ وَهُمْ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُؤْمِدُ وَهُمْ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُؤْمِدُ وَهُمْ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّ

( ١٣٧٨ ) حَلَّتُنَا يَمُلَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ يُحَيْرٍ بْنِ الْأَحْسَى قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مُرَّ عَلَى النِّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ لِصَاحِبِهَا ارْكَبْهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ قَالَ وَإِنْ (صححه مسلم ( ١٣٢٣). (انظر: ١٣٩٢ / ١٣٧٠) ( ١٣٧٧).

(۱۳۷۳) معنرت انس ٹائٹنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میٹھا کا گذرایک آ دل پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا تھے ہوئے چا جار با تھا، نی میٹھانے اس سے سوار ہوئے کے لئے قربایا ، اس نے کہا کہ بیر قربانی کا جانور ہے، نی میٹھانے فرمایا کہ اگر چہ قربانی کا جانور ہی ہو۔

( ۱۳۷۲ ) حَدَثَثَنَا أَبْر كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ فَابِتٍ الْبَكَانِيَ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا أَوَى إِلَى وَلَا النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا الْمَاءِ وَسَلَمَا لَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكُمْ مَنْ لَا كَافِي لَهُ وَلَا مُؤْدِى السَع: ١٢٥٨ ، ١٢٥٣ ) وهزا حيد الله عَلَيْه بسبب الله الله بسبب الله بالله بسبب الله الله الله بسبب الله الله بسبب الله ب

( ١٣٧٤ ) حَدَّلَنَا أَلُمُو كَامِلٍ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةً عَنْ فَنَادَةً وَثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُلاً جَاءَ وَقَدْ حَفَرَهُ النَّفَسُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَدُدُ لِلْهِ حَمْدًا كِيْرًا طَيِّها حَبَارَكَا فِيهِ فَلَمَّا فَصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ فَالَ أَيْكُمُ الْمُتَكُلِّمُ بِالْكِلِمَاتِ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلُ بَأَكُ فَقَلَ وَقَدْ حَفَرْنِي النَّفُسُ فَفُلْتُهُنَّ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْثُ النَّى عَشَرَ مَلكًا بَيْتَدِرُونَهَا أَبُّهُمْ يَوْفُعُهَا وصححه مسلم ( ١٠٠٠)، وامن حزيمة ( ٢١٠٤)، وامن حباد ( ١٧٧١). النظر: ١٣٦٠ ).

(۱۳۷۳) معفرت انس ٹائٹٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آدی تیزی ہے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا، صف تک پڑتی کروہ کہنے گا''العصد لللہ حداد کنیوا طیبا صاد کا فید" نی میٹائے نمازے تارخ ہوگر پو چھا کہتم ہم سے کون بولا تھا؟ اس نے اچھی بات کی تھی، چنانچہ وہ آدی کہنے لگا یارسول الفنڈ آٹیٹجا ہی بولا تھا، ہیں تیزی ہے آر ہاتھا، اور صف کے ترب پڑتی کر ہیں نے یہ جملہ کہا تھا، نی میٹائے فر مایا ہیں نے بارہ فرشتوں کواس کی طرف تیزی ہے ہو ہے و کی ماک کون اس جملے کی پہلے افعا تا ہے۔

( ١٣٧٤) حَدَّلَنَا ٱبُو كَامِلٍ ٱلْبَالَا حَمَّادٌ قَالَ الْحَرَانَا قَنَادَةُ وَلَابِثُ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَا بَكُمْ وَعُمْدَرَ وَعُمْدَانَ كَانُوا يَسْتَغْيِنُونَ الْقُرْآنَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْمَالَمِينَ إصححه ابن حبان ( ١٨٠٠). قال شعبُ: اسناده صحبح. [انظر: ١٣١٣٤، ١٩٠٧).]

(١٢٧ مارت المن ولله العمروي بركري عيدا ورطاعا علا شروكة تماز عن قراءت كا آغاز المحمد للورّب القالمين

# کی منطاباتین بہت میں کہ کہ کہ اور کہ کہ کہ اور کہ کہ کہ اور کہ کہ کہ است ایس بن مالك تعلق کہ کہ است ایس بن مالك تعلق کہ کہ است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کار است کا است کا است کار است کار است کا است کار است کار است کار اس

( ١٣٧٤٥ ) حَدَّتُنَا الْبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّتَنَا ثَابِتُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَجُكُرُ سَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَلَامُ فَالَ آيَنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ هَا أَنْ ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا أَعْدَدُت لَهَا فَإِنَّهُ قَلِينًا قَالِمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَمَ عَيْدِ الْمُسْلِمُونَ بِشَى عَ بَعْدَ الْمِسْلَامُ وَمَا فَي عَلَيْهُ الْمِسْلَامُ وَمَا فَي عَلَيْهُ الْمِسْلَامُ وَمَسُولًا لِللَّهِ فَقَالَ وَمَا أَخْبَيْتُ قَالَ فَا لَمُعْلَمُونَ بِشَى عَ بَعْدَ الْمِسْلَامُ وَمَسُولًا لِللَّهِ فَعَا فَي عَلَيْكُونَ بِشَى عَلَيْهُ الْمِسْلَامُ وَمَسُولًا لِللَّهُ وَمَا فَلُولُ فَا فَي عَلْمُ اللَّهُ فَعَا فَي عَ الْمُعْلِمُونَ بِشَى عَلَيْكُونَ السِّلَامِ اللَّهُ فَعَا فَي عَلَى اللَّهُ فَعَا فَي عَ الْمُسْلِمُونَ بِشَى عَلَيْكُونَ السَّامِ اللَّهُ فَعَا فَي عَ الْمُسْلِمُونَ بِشَى عَلَيْكُونَ اللَّهُ فَعَالَمُ وَاللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ فَا فَي عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ وَمَا فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُونَ الْمَالِمُ وَالْمَالِمُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُسْلِمُ وَاللَّهُ الْمُسْلِمُ وَاللَّهُ الْمُسْلِمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونَا اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَهُ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ اللَّه

(١٢٧٥) حفرت الس تلظ ع مروى ب كرايك آدى في وجها يارسول المترافظ الإسام المراقظ المراد وقت ا قامت ہو پکی تھی اس لئے نبی ملیفا نماز بر معانے تھے، نماز ہے فارغ ہو کر فرمایا کہ تیامت کے متعلق سوال کرنے والا آ دی كهال هي؟ اس نے كہايا رسول الشركافية إلى مهال مول ، في مليد فر ماياتم نے قيامت كے لئے كيا تيارى كرر كى بي؟ اس نے کہا کہ ش نے کوئی بہت زیادہ اٹلال ،نماز ،روز ہتو مہیانہیں کرر کھے ،البتہ اتی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اوراس کے رسول ے عبت کرتا ہوں ، نبی میڈائے فرمایا کدانسان قیامت کے دن اس فخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ عبت کرتا ہے ، حضرت انس ٹنٹو فرماتے ہیں کدھی نےمسلمانوں کواسلام تبول کرنے کے بعداس دن جتناخوش دیکھا،اس سے پہلے بھی نہیں دیکھا۔ ( ١٢٧٤٦ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْكُ يَمْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثِنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْن شِهَابِ قَالَ حَدَّثِنِي ٱلْسُ بْنُ مَالِكِ الْأَنْصَادِئُ آلَهُ كَانَ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ مَقْدِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ وَكَانَ أَلْهَاتِي يُوطِنْنَيَى عَلَى حِدْمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُكُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ ٱنَّزِلَ وَكَانَ ٱوَّلَ مَا ٱنْزِلَ البَّنِّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْسَ بِنْتِ جَخُشَ ٱصْبَحَ رَسُولً اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا فَدَعَا الْقَرْمَ فَاصَابُوا مِنْ الطَّفَامَ فَمَ خَرَجُوا وَبَقِى رَّهُطُ مِنْهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالُوا الْمُكُثَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَجَ وَخَرَجْتُ مَعَهُ لِكُىٰ يَخُوجُوا فَمَشَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْنَا مَعَهُ حَتَّى جَاءَ عَتِبَةً حُجَرَةٍ عَائِشَةً وَظَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ انَّهُمْ قَدْ حَرَجُوا فَرَجَعٌ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ حَرَجُوا فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ بِسِنْدٍ. وَٱنْوَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمِحِجَابَ [صححه البحارى (١٦٦)، ومسلم (٢٨)]. [انظر: ١٣٥١].

(۱۲۷ ۳۷) حضرت انس ٹائٹنا سے مردی ہے کہ تی طابق کی مدید موروقش بغی آ وری کے دفت ان کی حمر دس سال تھی ، و وفر مات میں کد میری والدہ جھے تی طابق کی خدمت کی ترغیب دیا کرتی تھیں ،اس کئے پر دہ کا تھم جب نازل ہوا ،اس وقت کی کیفیت تمام

لیااوراللہ نے آیت حجاب نازل فرمادی۔

(۱۲۷۷۷) حَدَّثَنَا حَجُّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْنُ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَمَ قَالَ لُو أَنَّ لِابْنِ آدَهَ وَآوِيكُ مِنْ ذَهَبٍ لَآحَبُّ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَآوِ آخَرُ وَلَا يَمُلُأُ فَاهُ إِلَّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَابَ [صححه البعارى (۱۲۲۹) وصله (۱۰۱۸)]. [انظر: ۱۳۵۲،۱۳۵۱،۱۳۵۱] ومسلم (۱۲۵۳) معزت السي مثل مثل المستمون به كرني اللهائن أوم ك باس و نے بهرى بولى و و او يال مجى الاسمال معرف الموان الله عالم و من عرف الله من الله عليه و منافق الله و منافق ا

(۱۲۷ ۲۸۸) حضرت انس ڈٹٹٹو سے مروی ہے کہ میں نے میدان کی میں تی طیائ کے ساتھ دورکھتیں پڑھی ہیں، معزت صدیق اکبر ٹٹٹٹزاور معزت ہمر ٹٹٹٹز کے ساتھ کھی اور معزت عثمان ٹٹٹز کے ابتدائی دورخلافت میں بھی دورکھتیں ہی بڑھی ہیں۔

(١٣٧١) حَدَّتَنَا حَجَّاجٌ حَدَّتَنَ لَيْثُ حَدَّتِنِى سَعِيدُ مَنُ آبِى سَعِيدٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى نَعِرِ الْقَ سَيْعِ الْسَرَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ بَيْنَمَا نَحُنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُلُوتًا فِي الْمَسْجِدِ وَخَلَ رَجُلَّ عَلَى جَمَّلُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ مَثَكِ، ثَيْنَ طَهُرَاتَهِمْ قَالَ لَقُلْلَ عَدَا الرَّجُلُ الْآلَيْسُ الْمُتَّكِى ءُ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَلِبِ فَقَالَ لَهُ مَنْكِ، ثَيْنَ طَهُرَاتَهِمْ قَالَ فَقُلْلَ عَدَا الرَّجُلُ اللَّهَ عَلَيْ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ قَلْ الجُبُلُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ اللَّهَ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ قَلْ الجُبُلُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ اللَّهَ عَلَيْكَ وَرَبُّ مَنْ كَانَ قَلْلَكَ فَلَى اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَبُّ مَنْ كَانَ قَلْلَكَ اللَّهُ الْمُنْفَلِيبُ فَقَالَ لَلْ اللَّهُ الْمُنْفَالِ اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَبُّ مَنْ كَانَ قَلْلَكَ اللَّهُ الْمُنْفَالِ اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَبُّ مَنْ كَانَ قَلْلَكَ الْمُعَلِيبُ اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَبُّ مَنْ كَانَ قَلْلَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَمَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكَ وَاللَّهُ الْمُؤْلِلَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْحَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِ

# هُ مُنْ اللَّهُ مِنْ بُل مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مُل اللَّهُ مِنْ بُل مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ

هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ آغُنِيَائِنَا فَتَقَسَّمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمُ قَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا حِنْتَ بِهِ وَٱنَا رَسُولُ مَنْ وَرَاتِي مِنْ قَوْمِي قَالَ وَآنَا ضِمَامُ بُنُ تَعْلَبَةَ ٱنُحو بَنِي سَعْدِ بُن بَكُر إصححه البخاري (٦٣)، وابن خزيمة: (٢٣٥٨)، وابن حبان (١٥٤).

( ۱۲۷ منرت انس نگاز فرمائے ہیں کہ ایک دن ہم رمول اللہ فائیز کی ساتھ مجد میں بیٹے ہوئے تھے،اتنے میں ایک شخص اونٹ برسوار آیا، آ کرمجد میں اونٹ بٹھا یا اور ( اتر کر ) اونٹی کوری ہے با ندھا، بھر پوچھنے لگاتم میں محرش کا بھا کون میں؟ اس وقت رسول الله خافیج کلید لگائے ہوئے درمیان میں بیٹے ہوئے تھے، ہم نے جواب دیا کدید کورے آ وی تکر لگائے ہوئے جو بیٹے ىس بى محرفرانىۋى بىر \_

و و شخص آب تُلْخِيرًا كي طرف متوجه بوكر كينه لكا اع عبد المطلب كريدي آب تُلْفِيرًا في فرمايا بان من ربا جول (مرعا کہو)اس مخف نے کہا میں آپ ہے کچھ بوچھنا جا تا ہوں اور بوچھنے میں ذرائختی ہے کام لوں گا، آپ مجھ ہے تاراض نہ ہوں آ ب الله الما جو ما يج مودريافت كرو، وو بولا من آب كاور كرشت اوكون كريروروكار كاتم دے كردريافت كرتا موں کرکیا اللہ نے آپ کوسب لوگوں کے لیے تیفیر بنا کر بھیجا ہے؟ آپ مُل اللّٰ کا اللہ کا اللہ کا حمار السب کے لیے ای نے مجھے پنجم رہنا کر بھیجاہے ) وہ بولا بیں آ پ کواللہ کی تتم وے کر بوچشا ہوں کہ کیا خدانے آپ کوشیا نہ روزیں یا نچ نمازیں بزھنے كانتكم ديا ہے؟ آپ نُولِيَّةُ كِمُ عَلِيا إِلا الله كُوتُم ، وه بولا ش آپ كوالله كاتم ديتا ہوں جناسية كەكميا الله نے آپ كو ہرسال ما و رمضان شرروز بر رکھنے کا حکم دیا ہے؟ آپ ٹالٹیٹائے فرمایا ہاں!اللہ کی حم، وہ بولا ش آپ کواللہ کی حم دیتا ہوں بتا ہے کہ کیا الله في آ كويتم ديا يك آب الارك الدوارون ي زكوة وصول كر عفرباء من تشيم كري؟ آب كُلْيَرُا في فرمايا بال الله كى تتم ابيين كروه فخص بولا آپ جو كچھ (الله كي طرف ے ) لائے جيں ميں سب پرايمان لايا اور ميں اچي قوم كانمائندہ ہوں اورمیرانام صام بن تعلیہ ہے۔

( ،١٢٥٠ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّنَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِفْتُ قَنَادَةَ يُحَدَّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ لَمَّا أَوَادَ رَسُولٌ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقُرَؤُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخُتُومًا قَالَ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَانَّى أَنْظُرُ إِلَى بَيَاطِيهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفُشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ إصححه البحاري (٦٠)، ومسلم (٢٠٩٢)، وابن حبان

(۲۳۹۲)]. [انظر: ۲۳۲۸، ۲۸۹۰، ۲۳۰۷، ۱۳۲۷، ۲۳۳۱، ۱۳۳۵، ۱۳۳۹،

( ١٢٤٥) حفرت انس التنزي مروى ہے كہ جب نبي مليدانے روميوں كو خط كلينے كا اراده كيا تو محابة كرام الدائي في عرض كيا كه وہ لوگ صرف مہر شدہ تعلوط ہی پڑھتے ہیں، چنا نیے نبی مایٹانے جائدی کی انگونی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگاموں کے سائے ہواس بربیعبارت تقش تھی "محدرسول الله" مَنَا يَجْلَد

# المنظمة المنظم

(١٣٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَى حَدَّثَقَ شُعْبُهُ قَالَ سَمِعْتُ فَنَادَةً يُحَدَّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهُومُ ابْنُ آدَمَ وَيَنْقَى مِنْهُ انْسَانِ الْمِورُصُ وَالْأَمَلُ إِراحِ: ١٦١٦.

(۱۲۷۵۱) حفزت انس ٹھٹٹ سے مروی ہے کہ نی طینا نے ارشاوفر مایا انسان تو بوڑ ھا ہوجا تا ہے کیکن دو چیزیں اس میں ہیٹ رہتی ہیں مالیک رص اور ایک امید۔

( ١٣٠٢ ) حَلَثَنَ حَجَّاجٌ قَالَ حَلَّتِنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَنَادَةً حَلَّقَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ الْآجِرَةِ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرُ الْآجِرَةُ فَاغْفِرُ لِلْٱنْصَادِ وَالْمُهَاجِرَةُ قَالَ شُغْبَةُ فَكَانَ قَنَادَةً يَقُولُ هَلَا فِي قَصَصِهِ إنظر : ٢٧٧٨، ٢٩٩٢، ١٤٤٠٠، ١٤.

( ۱۲۷۵۲) حضرت انس ٹائٹنے مروی ہے کہ نی مائی فرمایا کرتے تقے اصل فیر آخرت می کی فیرے ، یا پیفر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی فیرے علاوہ کوئی فیزئیمیں ، میں انصار اور مہاجرین کومعاف فرما۔ '

(۱۳۷۳) حَدَّلَنَا حَجَّاعٌ حَدَّاتِي هُمُهَةُ عَنْ أَبِي صَدَفَة مُولَى أَنْسِ وَالْخَنِي عَلَيْهِ شُفَيَّةُ خَيْرًا قَالَ سَالُتُ آنَسًا عَنْ صَلَاةٍ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الظُّهْرَ إِذَا وَالصَّمْتُ إِذَا طَلَقَ الْفُجُرُ إِلَى أَنْ يُنْفَسِحَ الْمُتَصَرُّ وَالْمَاهِ بَا ١٣٣٦).

(۱۲۵۳) ابومدقہ'' جوحفرت اُنس بینتؤ کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ بی نے حضرت انس بینتؤ سے نبی بیٹھا کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ تی بیٹھا ظہر کی نماز زوال کے بعد پڑھتے تھے،عصران دونماز وس کے درمیان پڑھتے تھے، مشرب فروسیہ آقماب کے وقت پڑھتے تھے اور فماز عشا رشنق غائب ہوجانے کے بعد پڑھتے تھے اور نماز تجراس وقت پڑھتے تھے جب ملاح کجر ہوجائے یہاں تک کہ نگاہی کھل جائیں۔

( ١٢٧٥١ ) حَلَّلَنَا حَجَّاجٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُهِيرَةِ عَنْ قَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى عَلَى صِنْبَانِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وراحِ: ١٣٣٦١].

(۱۲۷۵۳) سیار کتبے ہیں کہ میں تا بت بنانی بیٹو کے ساتھ چلا جا رہاتھا ، دانے میں ان کا گذر کچر بچوں پر بوا، انہوں نے انہیں حضرت انس ٹائٹو سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ کی مذہبا کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، چوکمیل رہے تھے ، بی مذہب نے انہیں سلام کیا۔

( ١٣٧٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ أَنْبَآنَاهُ عَنْ هِنْمَامٍ بْنِ زَيْدِ بْنِ أَنْسِ عَنْ جَدْهِ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى الل اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الل

( ١٣٧٨ ) حَدَّثَنَا ْحَجَّاجٌ حَدَّلَنِي شُغَبَّهُ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ دِيْعِيٌّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَنِي الْكَيْمِيْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَلِيمٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ عَالِمِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْمُصْرُ وَالشَّمْسُ بَيْطَاءُ مُحَلِّقَةٌ (رامع: ٢٥ ١٦ ١٦) ( ١٢٤٥٦) معزت الس بِلْتَهُ عِسَمُودِي ہے کہ فِي طِيْعِ عَمري نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج روثن اورا ہے طقے کی شکل عمر ، ہوتا تھا۔

( ١٣٥٧ ) حَدَّقَنَا حَجَّاجٌ حَدَّقَنَا سُلَيْمَانُ يَغْيِي ابْنَ الْمُفِيرَةِ عَنْ نَايِسٍ عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ حَدَّثَنَا بِشَيْءٍ

ـ َ هِلْنَهُ مِنْ هَذِهِ الْآعَاجِيبِ لَا تُحَدِّثُنَا بِهِ عَنْ غَيْرِكَ قَالَ صَلّى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الظَّهُرَ

وقَمَدَ عَلَى الْمُقَالِي اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهَا جِنْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلام قَالَ فَجَاءَ بِلالٌ فَادَتُهُ بِصَلَاةِ الْمُصْوِقُ فَقَالَ

مَنْ كَانَ لَهُ آهُلَ بِعِيدٌ بِالْمَدِينَةِ لِيَقْضِي حَاجَتُهُ وَيُصِيبَ مِنْ الْوَصْرِءِ وَبَقِي نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لِسَى لَهُمْ

مَنْ كَانَ لَهُ آهُلَ بَعِيدٌ بِالْمَدِينَةِ لِيَقْضِي حَاجَتُهُ وَيُصِيبَ مِنْ الْوَصْرِءِ وَبَقِي نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لِلْسَ الْهُمْ

الْمُمُونَ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَقَتِى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِقَدَ وَارْوَحَ فِي الْسَقِيدِ ضَيَّةً مِنْ الْمَاكِونَ بِالْمُدِينَةِ قَالَ فَقَتِى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِقَالَ وَيَقَلَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ الْعَلَى وَسِلّمَ الْمَدُونَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ فَيْ الْقَلْدِ عَلَى الْمَالِقُ فَيْعَا عَلَى الْعَلَقَ عَلَى الْمَالِقُونَ يَالْمَالِهُ عَلَى الْمُعْ وَلَا عَلَوْلَهُ الْمَالِيقِ فَلَاهِ وَلَا عَلَى الْمَالِمِ مِنْ الْمُؤْمِقِ وَالْمَاعِقُونِ الْمُنْهِ وَمِنْ الْسَلَقِ مِنْ الْمَالِقُونَ عَلَى الْمَالِقُ عَلْمَ وَالْمُ عَلَى الْمَالْمَةُ وَلَا الْمُؤْمِلُونَ وَلَوْ فَلَوْلَ عَلَى الْمُنْ إِلْمُ الْمَالْمُونُ الْمُؤْلِقِ الْمَالْمُعِلَى اللّهُ عَلَى الْمَالْمُونَ وَلَمُ الْمَالْمُ الْمَلْمُ الْمُلْمَالِ الْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُهُ وَالْمُولُولُولُ وَالْمُؤْمِلُولُهُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُهُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَلَالْمُؤْمِلُولُوا اللّهُ وَالْمُؤْمُ اللللْمُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُهُ وَلَالْمُؤْمِلُولُولُولُولُولُولُو

(۱۲۵۵۷) فابت میشود کیت بیشود کیت بین کدایک مرتبه می نے حضرت انس فاتند سے حوض کیا کدا سابو حزوا بھی کوئی ایدا مجب واقد میں است میں بین فی ایدا مجب واقد میں است میں بین فی ایک مرتبہ میں است میں بین بین اندر کے جوالے سے اسے بیان ندکر تے بول؟ انہوں نے فرایا کدایک مرتبہ بین میں انہوں نے فرایا کدایک مرتبہ بیال فیا ان کی بار واکر اور آپ کی بیروہ آور کی جمل کا دید مرتبر میں میں ایک میں اور اس کے باس آیا کہ تے تھے ، بیر میں بیال فیا تھا ہے بیال میں بیروہ کے بیال کیا بہ کہ میں میں اور است اور وضو کے لئے بیال کیا ، بی میں ان کی میں ایک میں میں کہ میں کہ کہ میں ایک میں ایک کو اور است میا در اس کے وضور کو بیال کا در است میارک برتن میں اتھا ، چنا نہیا ہی میں است میں ایک کو اس اور اس سے وضور کو بیال کا در است میارک برتن میں تھا ، چنا نی اس سے نہاں سے وضور کرایا ، اور ایک آدری کری ایسا نہ رہا جس نے اس سے وضور کرایا ، اور ایک آدری کی ایسا نہ رہا جس نے اس سے وضور کرایا ، اور ایک آدری کری ایسا نہ رہا جس نے اس میں وضور کہا ہو۔

ش نے ہو تھا کیا ہے ایو تمزو! آپ کی رائے میں وہ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے فرمایا سرّ ہے ای کے درمیان۔ ( ۱۲۷۵۸ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ يَعْنِی ابْنَ زَاذَانَ عَنْ قَامِتٍ عَنْ آئَسٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَعْجِبُهُ الْقُرُ ثُحُ [احرجه عبد بن حبید (۱۳۱۶) قال نسبب: صحیح و هذا استاد حسن].

( ١٢٧ ٥٨ ) حفرت انس المائلة المعروى بي كم ني طينا كوكدو بهت يسند تعار

( ١٢٧٥ ) حَلَثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَثَنَا زَائِدَةُ حَلَثَنَا الْكَعْمَشُ قَالَ حُلَّدُتُ عَنْ انْسِي عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ٱطُولُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُوَّدُّنُونَ وانظر: ١٣٨٧٥.

(١٧٤٥٩) حضرت انس پي تي اي عليه عليه افراي اي مت كدن سب سے زياده كمي كردنوں والے لوگ مؤذن ہوں کے۔

( ١٢٧٠ ) حَلَّلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي النَّبَاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ لَمَّا فُيحَتْ مَكَّةُ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّىَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَنَانِمَ لِيَى قُرَيْشِ لَقَالَتُ الْأَنْصَارُ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُبُوفَنَا تَقُطُو ُ مِنْ دِمَانِهِمْ وَإِنَّ خَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَهَلَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا هَذَا الَّذِي بَلَقِنِي عَنْكُمْ فَقَالُوا هُوَ الَّذِي بَلَعَكَ وَكَانُوا لَا يَكُذِيُونَ فَقَالَ أَمَا تَرْصَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَ وَتَرْجِعُونَ مِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًّا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْمَانُصَارُ وَادِيًّا أَوْ شِغُمًّا لَسَلَكُتُ وَادِى الْكُنْصَارِ أَوْ شِغْبَ الْكُنْصَارِ [صححه البحارى (٢٣٣٤)، ومسلم (١٠٥٩)]. إنظر: ١٣٦٤٤، ١٣٦٤٤).

(۱۴۷۰) حفرت انس ٹنٹیئے سے مردی ہے کہ غز وہ حتین کے موقع پر اللہ نے جب بوہوازن کا مال نغیمت نبی مائیا کوعطاء فریایا اور نی طابق قریش کے ایک ایک آ دمی کوسوسواونٹ دینے گئے تو انسار کے کھرلوگ کہنے گئے اللہ تعالی نی طابق کی بخشش فرمائے ، کہ وہ قریش کو دیتے جارہے ہیں اور نہمیں نظرانداز کررہے ہیں جبکہ ہماری کواروں سے ابھی تک خون کے قطرے فیک رہے ہیں۔

نی ملیقا کویہ بات معلوم ہو کی تو آپ فائی کا نے انصاری محابہ شاقیا کو بلا بھیجا اور فریا یا کد آپ کے حوالے سے جھے کیا با تیں معلوم ہور بی ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ بات محمل ہاورانہوں نے جموث نیس بولا ، نبی بنایشانے فر مایا کیاتم لوگ اس بات پرخوش نیس ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جا کیں اورتم تی غیر خدا کو اپنے گھروں میں لیے جاؤ ، اگر سارے لوگ ایک وادی یا کھاٹی میں چل رہے ہوں اور انصار دوسری جانب ، تو میں انصار کی وادی ادر کھاٹی کو اختیار کروں گا۔

( ١٢٧١ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَو عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا دَعَا رَجُلًا فِي السُّوفِ فَفَالَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ فَالْنَفَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّمَا عَنَيْتُ رَجُلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكُنُّواْ بِكُنْيَتِي [راحع: ١٢١٥].

(۱۲ ۲۱) حفرت انس ناتل عروی ب كدايك مرتبه بازارايك آدى ني ابوالقام" كمركسي كوآوازوي، ني مايان يتھے مؤكرد كيماتواس نے كہاكمش نے كى اوركوآ وازدى ب،اس يرنى ديشانے فرمايا سرے نام برتوا بنانام ركاليا كرو،ليكن میری کثیت برا بی کنیت ندر کما کرو به

- ( ١٢٧٦٢ ) حَتَلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْقَرِ حَتَلَنَا شُمُبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِمْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ قَالَتُ الْأَيْصَارُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَمُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا ابْدًا فَآجَابَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ الْآجِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةُ [صححه البحارى (٢٩٦١)، وإنن حباد (٧٨٩ه)]. [انظر: ٢٩٨١،
- (۱۲۷ ۲۳) حضرت انس بیجیزے مروی ہے کہ انسار کہا کرتے تھے کہ ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے محد کا پیچاہے جہادیر بیت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں، اور نبی بیجا جوانی فر مایا کرتے تھے اے انشدا آ خرت کی قیر می اصل قیر ہے، پس انسار اور مہاج بین کومعاف فرما۔
- ( ١٣٧٦٠ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ فَالَّا حَدَّثَنَا شُعْبَهُ وَالْمُحَقَّاثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَفَادَةَ عَنْ انْسِ انَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إَيْمُوا الرَّكُوعَ وَالسَّجُودَ فَوَاللّهِ بِنِّى لَأَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ طَهْرِى إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ (راح: ١٢١٧٦).
- (۱۲۷ ۱۳) حفرت انس ٹائٹنے مردی ہے کہ ٹی طائے فر مایا رکوع وجود کو کمل کیا کرد، کیونکہ میں بخدا تعہیں اپنی پشت کے پیچھے ہے می دکھار ہا ہوتا ہوں۔
- ( ١٢٧٦٤ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفَفَرٍ والْمُبَاطَّ قَالَة حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحَقُ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ (صححه مسلم (٤٦٥)، وابن عزيمة (١٦٠٤). إناظر: ١٢٨٠٠ ١٢٨٧٢ ، ١٣٤٤٧ ، ١٣٤٤٧ ، ١٣٤٨٢ ، ١٣٤٨١ ، ١٣٩٨ ، ١٣٩٨ ، ١٣٩٨ ، ١٣٩٨ ، ١٢٨٧١ ).
  - (١٣٧ ٦٣) حفرت انس الانتاب مروى برك بي مايله كي نمازسب سن زياده خفيف اور كمل بوتي تقي -

فرمایا که سوار ہوجاؤ۔

- ( ١٣٧٥ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ عَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ ارْكَبْهَا أَصحت البحارى
- (۲۷۰۶)، واین خزیمهٔ :(۲۲۶۲). [انظر: ۲۸۰۵، ۱۳۱۲، ۱۳۶۸، ۱۳۶۰، ۱۳۶۹، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۹۸، ۱۳۹۸، ۱۳۹۸، ۱۳۹۸،
- (۱۳۵ مار) حضرت انس بھتڑنے مروی ہے کدایک مرتبہ نی میٹائے و مکھا کدایک آ وی جو قربانی کا جانور ہا گئے ہوئے چلا جا رہاہے، نی میٹائے اس سے مواد ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نی میٹائے و و تین مرتبداس سے
- ( ١٢٧٦٠ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَعِّى بِكُنْشَيْنِ ٱلْمُلْحَيْنِ يُذَجِّهِهَا بِيَدِهِ وَيَطَأْعَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْكُو اللَّهَ عَزَّوَجَلَ إِراحِي: ١١٩٨٠].

الْعَحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا [راحد: ١٢٦٩٧]. (١٢٧٤) حضرت انس ڈائٹنے مروی ہے کہ قبیلہ عمکل اور حریث کے کچھ نوگ مسلمان ہو کے ایکن انہیں مدید منور و کی آب د

بواموا فتی شد آئی، ٹی مائیٹانے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے اونؤں کے پاس جاکران کا دود ھاور پیٹاب پرتو شاید تندرست ہو جاؤی چنا نچیا نہوں نے ایسان کیا ہمیئن جب وہ میچ ہو کیے تو دوبارہ مرقد ہوکر تفری طرف لوٹ گئے، ٹی مائیٹل کے سلمان جرواہ کوکٹل کردیا ، اور نی مائیٹا کے اونو ل کو ہمگا کرلے گئے ، ٹی مائیٹا نے ان کے پیچے محاب ٹوٹٹر کو بمیجا، انہیں پکڑ کر ٹی مائیٹا کے ساست چیٹل کیا گیا ، ٹی مائیٹا نے ان کے ہاتھ یا ڈی مخالف ست سے کٹوا دیے ، ان کی آٹھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں

(١٣٧٨) حَتَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَتَّنَا سَمِيدٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُو قالَ اخْتَرَنَا سَمِيدٌ عَنُ قَنَادَةَ عَنْ السِي بْنِ مَالِكِ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمَّا ارَادَ اَنْ يَكُنُبَ إِلَى نَاسٍ مِنْ هَذِهِ الْاَعَاجِمِ قِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْبُلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِمَعْلَمِ قَالَ لَاتَّحَدَ خَامَّدًا مِنْ فِطَّةٍ نَقْسُهُ وَقَالَ اَنْ بُنُ بَكُمٍ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ حَلَّى اَنْظُرُ إِلَى بَصِيصِهِ اَوْ بَنَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راسم: ١٣٧٥].

(۱۲۷ مار) حضرت انس چکٹونے مروی ہے کہ جب بی طینائے جمیوں کو تعلق کا ارادہ کیا تو محاید کرام جائیے نے عرض کیا کہ وہ کوگ مرف مہر شدہ خطوط میں پڑھتے ہیں، چنانچہ بی طینائے چاندی کی انگونگی بوالی ،اس کی سفیدی اب تک بیری نگا ہوں کے سامنے ہے ،اس پر بیرع بارے تعشق تھی ''محروسول انڈ'' خانجیار

( ١٣٧٩) حَتَكَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعَفَرِ حَتَكَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ لَتَادَةً عَنْ أَنسِ أَنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَزَيْدَ بُنَ قَابِتٍ تَسَحَّرًا فَلَمَّا فَرَعَا مِنْ سُمُورِهِمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى فَقُلْنَا لِآنَسِ حَمْ كَانَ بُيْنَ فَرَاعِهِمَا وَسُمُورِهِمَا وَدُحُولِهِمًا فِى الصَّلَاةِ قَالَ كانَ قَلْرَ مَا يَقُرَأُ رَجُلَّ حَمْسِينَ آيَةً [صححه المِعارى (١٣٤٤) وإن حبان (١٤٩٧)]. [اخذ: (٢٤٩١)].

(۱۲۷ ۹۱) حضرت انس ڈیکٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹا اور حضرت زید بن ٹابت ڈیکٹو نے اسٹے حری کی ، حری سے فارغ ہوکر نبی میٹا نماز کے لئے کمڑے ہوئے ، اور نماز پڑھائی ، ہم لوگ حضرت انس ڈیکٹوے پوچنے لگے کہ حری سے فراغت اور نماز کمٹری ہونے کے درمیان کٹناوقد قعا ؟ انہوں نے بتایا کہ چنی در میں ایک آدی بھاس آیات پڑھ سے۔

( ۱۳۷۰ ) حَلَّقَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَمِ وَرَوْحٌ فَالَا حَلَّقَا سَعِيدٌ عَنْ لَقَادَةً عَنْ اَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا فَقِيلَ إِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَآحَدٍ مِنْكُمْ إِنَّ رَبِّى يُظْهِمُنِى وَيَسْفِينِى إصححه البحارى (١٩٦١)، وابن عزيمة: (٢٠١٩)، وابن حبان (٢٠٧٩)، و807)، وابن حبان (٢٥٧٤)،

الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢ - ١٢٨، ١٣١٩، ١٣١٩، ١٣٤٩، ١٣٤٩، ١٣٦١، ١٣٦٧، ١٣٩٧، ١٤١٢.

(۱۳۷۰) معنرت انس پیگٹاہے مروی ہے کہ نی طیانا نے فر مایا ایک بی حری ہے مسلسل کی روز سے ندر کھا کر وہ کسی نے عرض کیا یا رمول اللہ آ آ پ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نی طیانا نے فر مایا ہیں اس معالمے ہیں تبیاری طرح نہیں ہوں ، میرا رب جھے کھا با و بتا ہے۔

(١٢٧٧١) حَلَثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْمَوٍ حَلَثَنَا سَعِيدٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُرِ اعْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَنَلَةً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صحمه البحارى (٢٤١٣) بهوريًّا قَتَلَ جَارِيةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَنَلَةً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صحمه البحارى (٢٤١٣) وابن جان (١٩٩١، ٩٥٩، ٩٩٩)]. وانظر: ١٣٠٢١، ١٣٧٢، ١٣١٢٩، ١٢٧٦١، ١٢٧٢١].

و المسلم و ا ( الاسلم المسلم و المسلم

( ١٢٧٨ ) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جُمُفَمٍ حَذَّتَنَا سَمِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالزَّوْرَاءِ فَأَتِى بِلِنَاوِ فِيهِ مَاءٌ لَا يَفْمُرُ أَصَابِعَهُ فَامَرَ أَصْحَابُهُ أَنْ يَتَوَطَّنُوا فَوَضَعَ كَقَدُ فِي الْمَاءِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْشُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ وَأَطْرَافِ آصَابِعِهِ حَنَّى تَوَضَّا الْقُومُ قَالَ فَقُلْتُ لِآنسِ كُمْ كُنْتُمْ قَالَ كُنَا لَلاَتَ

مِانَةِ [صححه البخاری (۲۰۷۲)، ومسلم (۲۷۷۹)، وابن حبان (۲۰۶۷). [انظر: ۱۳۲۷، ۱۳۲۷، ۱ ۱ ]. (۱۲۷۲) حفرت الس نشخ مر وی بے کما کیسے مرتبہ نی مینی استام تام زوراه میں تنے، نی مینیا کے باس یانی کا ایک بیالدلایا گیا

ر سعد الله المستقب من المستقب من المستقب المس

( ١٢٧٧٠ ) حَلَّكُنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فَالَا حَدَّلْنَا سَعِيدٌ عَنْ قَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ أَغْنَقَ صَفِيَّةً بِنْتَ حُنِيًّ وَجَعَلَ عِنْقَهَا صَدَافَهَ [راحع: ٢٧١٧].

(۱۲۷۷۳) معزت انس ٹائٹٹرے مروی ہے کہ نبی ملیلانے معنزت مغیبہ ٹائٹا بنت جی کوآ زاد کر دیااوران کی آ زاد کی ہی کوان کا

مهرقرار دے دیا۔

- ( ١٣٧٧ ) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَمِ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّتِي شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدَّثُ عَنْ النّسِ بْنِ الْمَاكِنَ مُوسَلِّمَ فَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَ سُكَا يَقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَاثِينَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِي الْفَرَسَ وَسَعَد البخارى (٢٨٥٧)، ومسلم (٢٣٠٧)، وابن حبال (٢٧٩٨) ونال النرمذى: حسن صحيح]. [انظر: [انظر: منال النرمذى: حسن صحيح]. [انظر:
- (۳۷ ایس) حضرت انس مٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبدرات کے وقت اہل مدیندوشن کے خوف سے گھبراا نھے، نی مٹیٹائے ہمارا ایک گھوڑا ''جس کا نام مندوب تھا'' عارینے لیا اور فر ہایا گھبرانے کی کوئی بات نہیں اور گھوڑ سے مے متعلق فر مایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسارواں بایا۔
- ( ١٢٧٧ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّلْقَا شُعْبَةً عَنْ آبِى فَزَعَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ آبِى طَلْحَةَ فَالَ وَكَانَتُ رَحْبَةُ آبِى طَلْحَةَ تَكَادُ أَنْ تُصِيبَ رَكْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُهِلًّ بِهِمَا
- (١٧٧٥) حضرت الس فيتُلُوَّ ب مروى ب كه ايك مرتبه من حضرت الوطليد فالتُلُّ بيتي بيضا بوا تفاء قريب قعا كم حضرت الوطليد فالتُلُّ كالمُثنا كي طلينا كي عليه المراجعة على المراجعة المراجعة على المراجعة على
- ( ١٣٧٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُمُّةً قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بَنَ زَيْدٍ بُنِ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ جَدْى آنسِ بْنِ مَالِكٍ دَارَ الْحَكَمِ بْنِ أَيُّوبَ فَإِذَا قُومٌ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يُرْمُونَهَا فَقَالَ آنسٌ نَهَى رَسُولُ اللِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهْزِيمُ إِراحٍ: ١٢١٨٥.
- ( ۱۲۷۷) بشام بن زید کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ علی اسپنے داوا حضرت انس فٹاٹوکے ساتھ دائی عمرین ایوب میں داخل ہوا ، وہاں کچواوگ ایک مرق کو ہاندھ کر اس برنشانہ یا زی کر دہے تھے ،ید کی کرحضرت انس فٹاٹٹ نے فرمایا کہ نی بیٹیا نے جانورکو ہاندھ کر اس برنشانہ درست کرنے ہے منع فرمایا ہے۔
- (١٣٧٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِضَامٍ بُنِ زَيْدِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ مَرَدُنَا قَانَفُحُنَا ٱرْتَبَ بِمَرَّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهَا فَلَمَبُوا خَسَعَيْتُ حَتَّى ٱذْرَكُتُهَ فَالْتِثُ بِهَا آبَا طَلْحَةَ فَلَنَهُ عَالَمَهُ فَعَتْ بِوَرِكِهَا ٱوْ فَوَخِذِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ قَالَ حَجَّاجٌ فَلَتُ لِشُعْبَةَ فَقُلْتُ ٱكَلَهُ قَالَ نَعُمْ ٱكَلَهُ قَالَ لِي يَعْدُ فَلِمَةً وَراحِم: ٢٢٠٥].
- (١٢٧٤) حفرت النس المنظ عروى ب كرم الطيران ناى جكد براجا مك جارب سائ ايك فركوش آسكيا، يج اس كى

### هِ مُنِلْهِ مِنْ أَنْ يَنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْ

طرف دوڑے، کین اے کیز ندیکے یہاں تک کرتھک گئے، میں نے اے کیز لیا، اور حفرت ابوطلح وٹاٹڑ کے پاس لے آیا، انہوں نے اے ذکح کیااوراس کا ایک پہلو ٹی میلیا کی خدمت میں میرے ہاتھ جیجے دیااور ٹی میلائے اے قبول فرمالیا۔

ر ۱۲۷۸) حَلَكُنَا مُحَكَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَلَثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِنَامٍ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِنَّا قَسَلَ بحارِيَةً عَلَى الْوَصَاحِ لَهَا قَالَ فَقَتَلَهَا بِحَجَو قَالَ فَجِىءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَبِهَا وَمَقَّ فَقَالَ لَهَا قَتَلَكِ فَلَكُنْ فَاصَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنَى لَا ثُمَّ قَالَ لَهَا النَّائِيَةَ فَاصْارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْى لَا ثُمَّ طَالَهَا النَّائِيَةَ فَلَاسَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْى لَا ثُمَّ سَأَلْهَا النَّائِيَة فَقَالَتْ نَعَمْ وَاصَارَتْ بِرَأْسِهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُيْنَ حَجَرَيْنِ [صححه البحارى (۲۸۷۹)، واس حبان (۲۹۷۷)، [انظر: ۲۳۱۲].

( ۸ عددا ) حضرت الس نشائش مروی ہے کہ ایک میووی نے ایک انصاری چُگی کواس زیور کی خاطر قبل کر دیا جواس نے پسین رکھا تھا قبل اور چھر مار مار کراس کا سر چُل دیا ، جب اس چُگ کو نی میٹیا کے پاس لایا گیا تھ اس میں زعد کی کی تھوڑی ہی رمش ہاتی تھی ، نی میٹیا نے ایک آ دی کا نام لے کر اس سے پوچھا کہ جمہیں فلاس آ دی نے مارا ہے؟ اس نے سر کے اشار سے سے کہا نہیں ، دوسری سرجہ بھی بھی ہوا ، تیسری مرجبہ اس نے کہا ہاں او تی میٹیا نے اس یہودی کو دو پھروں کے درمیان قبل کروا ویا۔

( ١٣٧٧ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعَفَمٍ حَدَّثَنَا شُعُبَّهُ عَنْ هِشَامٍ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِلْأَنْصَارِ إِنّكُمْ سَتَلْقُونَ بَعْدِى الْرَةَّ فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقُونِي فَمَوْعِدُكُمْ الْحَوْضُ اصححه البحارى (٣٧٩٣).

(۱۲۷۷) حضرت انس ٹائٹٹاسے مروی ہے کہ ٹی طیٹائے انصار سے فرمایا عفقر یب تم میرے بعد بہت زیادہ تر جیجات دیکھو سے کیکن تم مبرکر نا پہال تک کرانشاوراس کے رسول ہے آ ملوہ کیونک میں اپنے حوش پرتمبارا انتظار کروں گا۔

( ١٢٧٨ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُكْبَةُ عَنْ هِمْنَامٍ بْنِ زَبْدٍ قَالٌ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ آنَّ أَمَّهُ حِينَ وَسَتْ انْطَافُوا بِالطَّبِيِّ إِلَى النِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحَنِّكُهُ قَالَ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِرْبَدٍ يَسِمُ عَنَمًا قَالَ ضُعْبَةً وَاكْبَرُ عِلْمِي آنَّةً قَالَ فِي آذَانِهَا [راحع: ٢٧٥٥].

(۱۲۷۸) حفرت انس ڈائٹزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک بیچ کو لے کر'' جومیری والدہ کے بہاں ہوا تھا'' جی میٹھ کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ کا ٹیٹنز کا اڑے میں بمری کے کان پر داخ رہے ہیں۔

( ١٢٧٨١ ) حَلَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَمٍ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّيَاحِ يَزِيدَ بْنَ حُمَيْدٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ آنسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَمُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْسَرَّكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ إراحي: ٢١٤٤ م.

(۱۲۷۸۱) حضرت انس ٹاٹٹز سے مروی ہے کہ ٹی میٹا نے ارشاوفر مایا گھوڑ وں کی پیٹانیوں میں برکت رکھ دی گئی ہے۔

(١٢٧٨٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي النَّبَاحِ آلَهُ سَمِعَ آنَسَ بْنَ مَالِكِ بُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

### هُ مُنْ الْمُرْقُ لِي يَوْمُ كُلُّ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللَّالِي اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلِّي ذَرَّ اسْمَعُ وَالعِعْ وَلَوْ لِحَبَيْتَى كَانَ رَأْسَهُ زَيِيبَةٌ [واحع: ١٢١٥٠].

( ۱۲۷۸۲) حصرت انس (بنگذے مردی ہے کہ نبی طیعی نے حصرت ابوذر ولائٹ ہے ارشاوفر مایابات سنتے اور ماننے رہو، خواہ تم پر ایکے جبٹی'' جس کا سرکشش کی طرح ہو'' محورز بناویا جائے۔

( ١٢٧٨ ) حَكَثَنَا مُخَمَّدُ يُنُ جَفَقَرِ حَدَّثَنَا شُغَبَّهُ عَنْ آبِي النَّيَاحِ آلَهُ سَمِعَ آنسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُولُطُنَا حَنَّى إِنْ كَانَ لَيَقُولُ لِأَحْ لِى يَا آبَا خَمَيْرٌ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ قَالَ وَكَانَ إِذَا خَضَرَتُ الطَّهَادُ قَالَ شَفْعَةً فَمَّ إِنَّ آبَا النَّيَاحِ بَعْدَمَا كَبِرَ قَالَ ثُمَّ قَامَ الطَّهَادُ فَلَ شُعْبَةً فَمَّ إِنَّ آبَا النَّيَاحِ بَعْدَمَا كِبِرَ قَالَ ثُمَّ قَامَ الطَّهَادُ وَلَا شَعْبَةً فَمَّ إِنَّا إِنَّا اللَّهُ وَلَا أَشَا وراحه: ١٧٢٧٦]. قَصَلَى وَلَهُ يَقُلُ صَفَّىًا خَلْقُهُ وَلَا أَشَا وراحه: ١٧٢٧٦].

(۱۲۷۸۳) حطرت انس ڈائٹنٹ مروی ہے کہ ٹی میڈائہارے یہاں آتے تھے اور میرے بھونے بھائی کے ساتھ انسی ندان کیا کرتے تھے ،ایک دن ٹی میڈائے اے شکسین و یکھا تو فر مایا اے ابو میرا کیا کیا تھر؟ پڑنے ، جومر کئ تھی اور ہمارے لیے ایک چا در بچھائی گئی جس پر ٹی میڈائے نے مائی اور ہم نے ان کے بچھے کھڑے ہو کرصف بنائی۔

( ١٢٧٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُمْفَقٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ عَطَاءِ بْنِ آبِى مَيْمُونَةَ انَّهَ سَمِعَ آنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَدُخُلُ الْخَلَاءَ فَاخْمِلُ آنَا وَغُلَامٌ نَحْرِى إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ وَعَنَزَةً فَيَسْتَنْجِى بالْمَاءِ إراحد: ٢١٢١٤.

(۱۳۷۸) حضرت انس بن ما لک بیمتنزے مروی ہے کہ نبی میٹھ جب قضا وحاجت کے لئے جاتے تو میں اور میرے جیسا ایک لڑکا یا ٹی کا برتن اور تیز وافعات تنے اور نبی میٹھ اپنی سے استجا وفر ماتے تئے۔

( ١٢٧٨٥ ) حَلَثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَلَّنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ بَقُولُ سَمِعْتُ آنسًا يُحَدَّثُ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّى الْمُؤْمِنُ أَوْ قَالَ آحَدُكُمُ الْمُؤْتَ قَإِنْ كَانَ لَا بَدَّ قَاعِلًا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ الْحَرِينِي مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقِّنِي مَا كَانَتُ الْوَقَاةُ خَيْرًا لِي إسرحه السائى في عمل البوم والليلة (١٠١١) قال شعب: صحيح وهذا استاد ضعيف). وراجع: ٢٠١١ إل

(۱۲۷۸۵) حضرت الس بن ما لک بھٹڑنے سے مروی ہے کہ نی ملٹھانے فر مایاتم عمل سے کو کی محض اسپنے او پر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمثنا ند کر ہے ، اگر موت کی تمثنا کرنا ہی ضروری جوتو اسے بھوں کہنا جا جئے کہ اسے اللہ جب تیک میر سے لیے زندگی عمر کوئی فیر ہے ، چھے اس وقت تک زند ورکھ ، اور جب میر سے لیے موت عمل بہتری بہتری بوتو چھے موت عطا وفر ما دینا ۔

( ١٣٧٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبُهُ عَنْ مُعَاوِيَةً بْنِ قُرَّةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقُوْمِ مِنْهُمْ [راحع: ٢٢١١].

(١٢٨٨) حفرت انس جي تخذ عروي ب كرتي مينا فرمايا قوم كا بعانجاان بي من ثار موتاب-

(١٢٧٨٧) حَلَكُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّنَا شُعْبُهُ عَنْ مُعَاوِيَة بْنِ قُرَّةً عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ قَالَ اللّهُمَّ لَا عَيْشُ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهُ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ اللّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهُ فَاصْلِحُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ [صححه البحاري (١٤١٣)، ومسلم (١٨٠٥). [انظر: ١٣٢٢].

(۱۳۷۸) حعزت انس ٹائٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیا فر مایا کرتے تقے اصل خیر آخرت بن کی خیرہے، یا بیفر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیرٹیمیں ، میں افسار اور مہاجرین کی اصلاح فرما ۔

( ١٢٧٨٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَمَّنْ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ رُبِيَ أَوْ رَآيْتُ بَيَاصَ الطَّهِ

(۱۲۷۸) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ جب بی میٹھ مجدے میں جاتے تھے قو میری نظر آپ ٹائٹی کی مبارک بغل کی سفری پر حاتی تھی۔ سفیدی بریز حاتی تھی۔

( ١٢٧٨٠) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفَقَرٍ حَلَّنَا شُغْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا ٱوْلَمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَانِهِ أَكْثَرَ أَوْ الْفَصَلَ مِمَّا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَقَالَ نَابِتُ الْبَنَائِيُّ فَمَا أَوْلَمَ قَالَ الْمُعْمَهُمْ خُبْزًا رَلَحْمًا حَتَّى تَرْجُوهُ رسحت سلم (٢٨) ١٤.

(۱۳۷۸) حصرت الس ڈٹلٹونے مروی ہے کہ نی طیانات حصرت زینب ڈٹاٹا کے موقع پر جو و لیسرفر مایا، اس سے زیادہ بہتر و لیر اپنی کی المبیرے شادی سے موقع پرٹیس فرمایا، خابت بنائی بہتینائے حصرت انس ٹٹاٹٹونے پر چھا کہ نی طاقائے کیا و لیسرفر مایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ تی طیانا نے انہیں روٹی کوشت کھلایا اورا تنا کھلایا کہلوگوں نے خودی مجھوڑ ا۔

( ١٣٧٨ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّتَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَايِمتٍ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ يَنَعْتُ لَنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلّى فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرَّكُوعِ قُلْنَا قَذْ نَسِىَ مِنْ طُولِ مَا يَقُومُ (راح: ١٢٦٨٢).

( ۱۳۷۹) حضرت انس ٹائٹنے سے مردی ہے کہ بعض اوقات ہی ملیکا مجد ہارکوئے سے سراٹھاتے اور ان دونوں کے درمیان اتنا کمباوقعد فیرمائے کہ بمیں یہ خیال ہونے لگنا کہ کہیں نی ملیگا مجول تو نہیں گئے۔

(١٢٧٨) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْقَمِ حَدَّلْنَا شُعْبَةً عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ وَحَادٍ يَخْدُو بِنِسَائِهِ لَصَيْحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ قَدْ تَنْجَى بِهِنَّ قَالَ فَقَالَ يَا أَنْجَشَةُ وَيُحَكَّ ارْفُقْ بِالْقُوارِيرِ (صححه البحارى (٦٢٠٩)، وصلم (٢٣٦٣) إنظر: ١٤٠٩، ١٣٢٠، ١٣٢٠، ١٣٢٠، ١٢٢٠، ١٢٢٠، ١٢٠٠٠

(١٣٤٩) حضرت انس الله المعاش عمروي ب كدايك مرتبه في الينام مزير تقداور حدى خوان امهات المؤمنين كي مواريول كو بالك ربا

### الله المراقبة والله المراقبة والمراقبة والمراق

على الرب نے جانوروں كوتيزى سے باكنا شروع كرديا الى بى بيائل نے بت بوئ فريا انجف الن آ يكينوں كوآ بستد سے كر چلو (١٣٧٦) حَدِّ تَكَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَى حَدِّثَقَ شُعْبَةُ عَنْ مُنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ بْنِ آبِي الْجَعْدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ مُحَدُّثُ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَيْدِ صَدَّوْ وَلَا صَوْمٍ وَلَا صَدَقَةٍ إِلَّا أَنْى أُحِبُ اللَّه وَرَسُولُهُ فَقَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَيْتَ وصححه المعارى (١٧١٦) ومسلم (٢٦٣٩). وانظر: ١١٨٩، ١٣١٩، ١٣٧٩).

(۱۳۷۹) حضرت انس نشائفت مردی ہے کہ ایک آ دی نے بی طبیعات پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ نی طبیعا نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر دکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ قومپیانیس کرر کے، البتہ اتی بات ضرورہے کہ میں اللہ اوراس کے رمول ہے مجبت کرتا ہوں، نبی ملیعاتے فرمایا کہتم قیامت کے دن اس فخض کے ساتھ ہو سے جس کے ساتھ تم مجبت کرتے ہو۔

( ١٢٧٩٣ ) حَكَلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَنَّابًا مُوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَايَمْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِيَدِى هَذِهِ يَمْنِى الْبُمْنَى عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ إراحِ: ١٢٢٧٧).

(۱۳۷۹۳) حضرت انس ڈیٹڑے مروی ہے کدیش نے اسپناس داکیں ہاتھ سے نی میٹھ کی بیعت بات سننے اور مانے کی شرط پر کی تھی اور نبی میٹھ نے اس میں ' حسب طاقت' کی تید لگا دی تھی۔

( ١٣٧٩٠) حَكَانَنَا حَجَّاجٌ الْحَبْرَنَا شُكِبَةُ وَهَاشِمٌ قَالَ حَكَانَا شُعْبَةُ عَنْ عَنَّابٍ وَقَالَ هَاشِمٌ مَوْلَى يَنِى هُرُمُوّ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ لَوْلَا اَنْ الْحَشَى اَنْ أُخْطِءَ لَحَدَّاثُكُمْ بِاشْيَاءَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَكِنَّةٌ قَالَ مَنْ كَذَّتِ عَلَى مَنْعَمْدًا فَلْيَتَوَا أَمْتُعَدُهُ مِنْ النَّارِ قَالَ هَاشِمٌ قَالْهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَوْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ (احرحه الدارى (٢٤١) قال ضعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۲۷۹۳) معزت الس عَالِيَّت مردى بكراكر بحفظ كانديشد بوتا توشي تهد في الله الك بهت ما حاديث بيان كرتاليكن في الله في الدارة المرايا به كرون مس مرى طرف جان يوجوكس جوفى بات كي نبت كرب است ابنا محالد جهم من ما لينا جائ ( ۱۲۷۵ ) حَدَّقَا مُحَمَّدُ بنُ جَعْفَر حَدَّقَا شُعْبَةً وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِي شُعْبَةً قَالَ سَبِعْتُ قَالَ عَدْدَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنْس

بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَّ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُعِبُّ الْمَوْءَ لَا يُعِثُهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَرَسُولُهُ آحَبَّ إِلَيْهِ مِثَا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْفَى فِي النَّارِ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُرْجِعَ فِي الْكُفُو بَعْلَدٍ إِذْ الْفَلَةُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ وصححه البحارى (٢١). ومسلم

### المنافذين المنطقة المن

(٤٣)]. وانظر: ١٣٦٢٧، ١٣٩١١، ١٩٩٥١).

(۱۲۷ ۹۵) حضرت انس بن ما لک بھٹٹو سے مروی ہے کہ نی طبیقائے ارشاد فرمایا تین چیزیں جم شخص میں بھی بول گی ، دوایمان کی حلاوت محسوں کر سے گا ، ایک تو بید کہ الشہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیاد ومجوب ہوں ، دوسرا بید کہ انسان کس سے محبت کر ہے تو صرف الشہ کی رضا ہ کے لئے ، اور تیسرا بید کہ انسان کفر ہے تجا ت سلنے کے بعد اس میں واپس جائے کوائ طمرح نا پہند کر ہے جیے آگ میں چھلا نگ لگائے کو نا پہند کرتا ہے۔

(١٣٧٦) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنَ جَعْفَرِ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّلَتِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدَّفُ عَنْ السِ بْنِ عَالِكِ قَالَ جَمَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّانُصَارَ فَقَالَ الْمِيكُمْ أَحَدُ مِنْ غَيْرِ كُمُ الْفُرِهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أَخْتِ الْقَرْمِ مِنْهُمْ قَالَ وَحَدَّى أَنْ مِنْ الْفُرِهِمِ فَقَالَ إِنَّ قَرْيُشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُعِيبَةٍ وَإِنِّى أَرَدُثُ أَنْ أَجْرُهُمُ وَاللَّقَهُمُ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِاللَّذُنِ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيُوتِكُمْ أَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ النَّاصَارُ شِمْبًا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيُوتِكُمْ أَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ الْفَصَارِ وصححه البحارى (٢٣٤٤)، وسلم (٥٩٠١)، وابن حبن (١٠٥٤) وفال النرمذى: حسن صحيح، وانظر: ١٣٩٤١).

(۱۲۷۹۱) حضرت انس ڈائٹو سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ آپٹائٹیٹائے انصاری محابہ ٹولٹٹ کوجع کیا ادران سے ہو چھا کہتم ش انصار کے علاوہ تو کوئی ٹیم ہے؟ انہوں نے عرض کیا ٹیمیں، البتہ ہمارا ایک بھانجا ہے، نبی بیٹائے فرمایا کس تو م کا بھانجاان ہی مٹسٹار ہوتا ہے، پھرفر بایا قریش کا زمانہ جاہلیت اور مصیبت قریب ہی ہے اوراس کے ذریعے میں ان کی تالیف قلب کرتا ہوں، کیا تم لوگ اس بات پر خوش ٹیمیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کرچلے جا کمی اور تم پیغیر خدا کو اپنے گھروں میں سے جا واگر لوگ ایک راستے برچل رہے ہوں اور انصار دومرے راستے برقو میں انصار کے داستے برچلوں گا۔

( ١٢٧٩v ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مُنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَلْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا التَّهُ قَلَ فَارَدْتُ أَنْ آثَالَتُهُمْ وَالْجُمْرُهُمْ

(١٢٤٩٤) گذشته مديث اس دوسري سند يمي مروى يه-

( ١٣٧٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْقَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشُ عَيْشُ الْآخِرَهُ قَالَ شُعْبَةً أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهُ فَاكْمِرُمُ الْآنُصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ (راحم: ١٢٧٥).

(۱۲۷ م) حضرت انس ڈکٹیؤے مروی ہے کہ بی مایٹ فرمایا کرتے تھے امس فیر آخرت می کی خیرہے ، یابیفر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے طلاو اکو کی خیرٹیس ، میں انصار اور مہاجر مین کومنوز فرما۔

( ١٢٧٩٠) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّلْنَا شُعْبَهُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِني شُعْبَهُ عَنْ قَنادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ
قَالَ جَاءَ أَعْرَابِي إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ مَا أَغْدَدُتَ لَهَا قَالَ حُبُّ اللَّهِ عَزَّ وَجَوَلُ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتُ مَعَ مَنْ أَخْبَتُ إصحاحه مسلم ( ٢٦٤٩)، وبن حبان ( ٨). [انظر: ٢٩٩٦، ١٨٥٤].
( ١٢٤٩) معرَّما أَن مُن اللَّهُ عَرَيْكُ مِرَى بَكُولِكُ مِرَّةٍ لِكُور بِهِ اللَّهِ عَلَيْكُ إِرْسُول الشَّوَالْقُلْمُ الْمَا مِسَاكِم بَوَى؟ فَي النَّهُ فَلَى مَا يَعْرَبُ مَن عَلَيْكُ فَلَ عَلَى مِنْكُولُكُ فِي مِنْكُولُكُ لِلْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ فَلَ مَا مَن مَن الْحَبْلُ اللَّهُ مَنْكُولُكُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ الْمُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُلْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْعُلِمُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

( ١٣٨٠ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَرِ حَدَّثَنَا شُغْبَهُ وَحَجَّاجٌ قَالَ الْبَانَا شُعْبَهُ عَنْ فَنادَةَ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكِ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيِّي إِلَّهُ وَقَدْ انْذَرَ أَثَتُهُ الْآغُورَ الْكَذَابَ آلَا إِنَّهُ الْحُورُ وَإِنَّ رَبِّكُمْ لَيْسَ بِالْحُورَ مَكُولُ بَيْنَ عَلِيْنَهِ كَفَرَ قَالَ حَجَّاجٌ كَافِرٌ راحد: ٢٠ ٢ ٢.

(۱۲۸۰۰) حطرت انس ٹناٹنڈ کے مردی ہے کہ حضور نبی محرم ٹائٹیٹو نے ارشاد فرمایا دنیا میں جو ٹی بھی سبوٹ ہو کرآئے ، انہوں نے اپنی امت کوکائے کذاب سے ضرورڈ رایا ، یا در کھو! د جال کا ناہوگا اور تہارا اب کا نائییں ہے، اور اس کی دونوں آئکھوں کے درمیان کا فرکھھا ہوگا۔

( ١٩٨١) حَلَثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفَفَى آخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِي شُعْبَةُ عَنْ فَقَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنسَ بُنَ مَالِكِ يَعْتَدُّ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ قَالَ مَا مِنْ اَحَدِ يَلَخُولُ الْجَنَةُ يُحِبُّ اَنْ يَرْجِعَ إِلَى اللَّهُ اَلَا يَا مِنْ اَحْدِ يَلَخُولُ الْجَنَةُ يُحِبُّ اَنْ يَرْجِعَ إِلَى اللَّهُ اَلَى وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّه

(١٣٨٠) حَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَفَفَى حَدَّتَنَا شُعْبَهُ حَدَّتَنَا قَنادَهُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِيى شُعْبَهُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ السِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْحَيْرِ مَا يَزِنُ دَرَّةً مِنْ النَّحْرِ مَا يَزِنُ دَرَّةً اللَّهُ مَنْ قَالَ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْحَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً اللهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْحَيْرِ مَا يَزِنُ دَرَّةً (صححه المحارى ٤٤). [130، وابن حيان (٤٤).] وراحم: ١٢١٧٧].

(۱۲۸۰۳) حضرت انس ٹائٹٹ مردی ہے کہ ٹی ملیٹا نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ براس فخض کو چنم ہے ٹکال کو جو لا اِللّہ یالاً اللّٰہ کا افراد کرنا تھا اور اس کے دل میں جو کے دانے کے برابر محی خیر موجود ہو، مجراللہ نعالیٰ فرمائے گا کہ کی منظا آخرین بین سوئی کی در ما می ما ما کی در موجود موجود

( ١٢٨.٠ ) حَدَّلَنَا حَجَّاجٌ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا أَنْ شُعْبُهُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخَفَ النَّسِ صَلاَةً فِي تَمَامٍ (راحه: ١٢٧٦٤].

(١٢٨٠٣) حفرت انس التائذ عروى يكرني مايلا كي نمازسب عندياده خفيف اوركمل بوتي تقى \_

( ١٢٨٠٥ ) حَدَّقَ حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ قَالَ فَلُتُ لِقَنَادَةَ اَسَمِعْتُ انْسًا يُحَدِّثُ عَلْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَ كَانَ يَقُولُ الْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ حَعِلِينَا ۚ قَالَ نَعَمُ وَكَفَّارُتُهُ دَلْتُهُ واحد: ١٨٠٠.

(۱۲۸-۵) معزت انس ٹائٹؤے مروی ہے کہ جناب رسول الله تُکائٹی آنے ارشاو فرمایا مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اے فن کر دینا ہے۔

( ١٣٨٠ ) حَلَّكَنَا بَهُزٌّ حَلَّكَ شُمُبَةً عَنُ لَسَادَةَ عَنُ الْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنَّكُمْ لَسُشُهُ عِى ذَلِكَ مِنْلِى إِنِّى أَظَلُّ أَوْ قَالَ آلِيتُ أَطْعَمُ وَأَسْقَى (راحد: ١٧٧٠ ]. (١٢٨٠١) معرَّرت السِ يُنْطُف مروى ہے کہ بي پيشائے فريا إليك بى حرى ہے مسلمل كى دوزے ندر كھا كرو، كى نے حرض كيا

را مہرہ) سرعہ ہی ندویے سروی ہے یہ ہی چیائے رہایا ہیں سری سری ہے ۔ س کی دورے ندر ہی سروی ہی ارب میں کرتے ہیں ہی یارسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ ٹی میڈائے فر مایا میں اس معالمے میں تہار کی طرح نیس ہوں ، میرارب جیمے کھلا پلا ویتا ہے۔

( ١٣٨.٧ ) حَدَّثَنَا بَهُؤَّ حَدَّثَنَا شُعْبُهُ حَدَّثَنَا فَقَادَةُ الْحَبَرَنِي عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكِ انّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَمَعَ النَّلْصَارَ قَفَالَ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أَخْتِ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقُوْمِ مِنْ أَنْفُدِهِمْ أَوْ قَالَ مِنْ الْقُوْمِ وراحِيّ ٢٧٧٩.

(۱۲۸ - ۱۲۸) حضرت انس ڈٹائڈ سے مروی ہے کہ ٹمی مایٹا نے جب انسار کو جمع کیا تو فرمایا کیاتم میں انسار کے علاوہ کوئی اور بھی

ے؟ انبول نے کہانیس ،موائے ایک جمائے کے، بی میدائے نے قرمایا بھانجا بھی قوم ہی میں شار ہوتا ہے۔

( ١٢٨٠٨ ) قَالَ فَذَكُرُتُ ذَلِكَ لِمُعَاوِيَةَ بْنِ فُرَّةَ فَحَدَّلْنِي عَنْ أنسِ (راحع: ١٢٢١١ ].

(۱۲۸ ۰۸) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٢٨.٩ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ أَخْبَرَنِي قَنادَهُ آنَّهُ سَمِعَ آنَسًا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيْرَةَ قَالَ وَيُعْجِئِي الْفَالُ فَقُلْتُ مَا الْفَالُ قَالَ الْكِلِمَةُ الطَّيِّبَةُ وراحع: ٢٢٠٣].

(۱۲۸۰۹) حضرت انس ٹائٹ ہے مروک ہے کہ نی میٹا نے قرمایا بیاری متعدی ہونے اور بدشکو تی کی کوئی حیثیت نہیں ،البت جمھے قال بعنی اچھااور یا کیزہ کھما چھا گلاہے ، میں نے بوچھا قال سے کیا مراد ہے؟ تو فرمایا چھا کھد۔

( ١٣٨١) حُدَّثَنَا حُبِجًا جُ حَلَّتَنِى شُغْبَهُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ عِكْرِمَة اللَّهُ قَالُ لَمَّا نَرَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّا فَتَحْمَا لَكَ فَسُحًا مُبِينًا لِيَهُ فِي لَكُ مِنْ كَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ ثُمَّ يَعُولُ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَيِنًا مَرِينًا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَمَا لَنَا فَنَرَلَتُ هَذِهِ الْيَهُ لِيُدُجِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَا جَنَّاتٍ تَبَعْرِى مِنْ تَحْيِهَا اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ تَعْرِي عَنْ تَصْحِيهُ عَنْ السَّولَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَكُمْ عَلَيْهُ مَنْ تَنْجُولُ عَلَيْهُ وَمَلَكُمْ عَلَيْهُ وَمَلَكُمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَكُمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَكُمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَكُمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلْكُمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلْكُمْ وَمَا لَكُ مُنْ وَلَيْكُ وَمَا قَاحَرُ فَلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلْكُمْ وَمَا لَكُ عُلْمُ وَمَا لَكُولُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمِلْكُمْ وَمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلْكُمْ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلْكُمْ وَمُؤْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُلْكُمْ وَمَا لَكُولُولُ وَمُ لَكُولُولُ اللَّهُ عَلَى مُلْكُولُهُ وَمُؤْلُ وَلَا مُؤْلُولُ وَلَا عَلَيْهُ وَمُلْكُمْ وَمُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُلْكُمْ وَلَا عَلَى مَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ لَلُ وَلَعَلَمُ مَلِى اللَّهُ عَلَى مَلْكُمُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ لَلُكُولُولُ وَلَا عَلَيْهُ وَمِلْكُولُ وَلَعُولُ وَلَمُ عَلَى عَلَى عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِلُكُولُولُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ الْمُؤْمُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْتَلِكُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلُكُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ا

(۱۲۸۱۰) حغرت انس نگانوے مروی ہے کد ( بی مالیا جب حدیدیدے واپس آ رہے تھے تو) آ پٹائیٹی پریہ آ بت نازل ہوئی "بِانَّا فَتَحْنَا لَکَ فَنْحًا مُبِیاً ..... صِداط مستقِیْها" مسلمانوں نے بیس کرکہایار سول الشنگائی آ پکومبارک ہوکہ اللہ نے آپ کوید دامت عطاء فرمائی، ہمارے لیے کیا بھم ہے؟ اس پریہآ سے نازل ہوئی "لِکُدُ حِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤُمِنَاتِ جَنَّاتٍ ..... فدذا عظمما"

(١٢٨١١) حفرت انس فلنظر عروى بكديد يدمنوه وكي ايك عام باعدى بحى أي فيا كا دست مبارك بكوكرابية كام كاج ك

لئے نبی مائٹا کو لے جایا کرتی تھی اور نبی مائٹاس سے اپنا ہاتھے نہ چیزائے تھے۔

( ۱۲۸۱۲ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مُنُ عَبْدِ اللَّهِ يَغْنِي الْأَنصَارِيَّ حَدَّثَقَ حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ قَالَ لَقَا نَزَلَتُ هَنِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تَنْفِقُوا مِمَّا تُوجُّونَ ٱوْ قَالَ مَنْ وَا الَّذِي يُقُرِضُ اللَّهَ قَرْضٌ حَسَنَاً قَالَ جَاءَ الْو طَلْحَةَ مُنْ سَهُلِ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَائِطِي اللَّذِي بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَكُوْ اسْتَطَهْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَرَّةُ الْمُ أَغْلِيْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَمَّلُهُ فِي فَقَرَاءٍ فَرَايَتِكَ أَوْ قَالَ فِي فَقَرَاءٍ أَمْلِكَ [راحم: ١٢١٦٨]

(۱۲۸۱۲) حضرت انس پیمٹنا سے مروی ہے کہ جب بید آیت نازل ہوئی کہ'' تم نیکی کے اٹلی در نیے کواس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپنی پیند بدہ چیز خرج ندکرو'' اور بیآ یت کہ'' کون ہے جو اللہ کاقر ض حدویا ہے'' تو حضرت الوطلقہ ڈاٹٹ کہنے گئے یار مول اللہ! میرافلاں باغ جوفلاں جگہ پر ہے، وہ اللہ کے نام پر دیا ہوں اور بخدا!اگر میمکن ہوتا کہ میں اسے تخلی رکھوں تو مجھی اس کا چدیمی ندلکنے دیتا، نی مایلان نے فر مایا اے اپنے ضائدان کے فقراء میں تقسیم کر دو۔

( ۱۲۸۱۲ ) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ هَلَالَ بْنَ آبِى دَاوُدَ الْحَبَطِى ۚ آبَا هِشَامٍ قَالَ آخِى هَارُونُ بْنُ آبِى دَاوُدَ حَدَّلَئِى قَالَ آثَيْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ فَقُلْتُ يَا آبَا حَمْزَةَ إِنَّ الْمَكَانَ بَعِيدٌ وَتَحْنُ يُعْجِنَا أَنْ نَعُودُكَ فَرَفَعَ رأْسَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقُولُ آيَمًا رَجُلٍ يَعُودُ مَرِيطًا فَإِنَّمَا بَعُوضُ فِى الرَّحْمَةِ فَإِذَا فَعَدَ عِنْدَ الْمَرِيضِ عَمَرَتُهُ الرَّحْمَةُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لِلصَّحِيحِ الَّذِى يَعُودُ الْمَرِيضَ فَالْمَرِيضُ مَا لَهُ قَالَ تُحَطَّ عُنَهُ ذُنُوبُهُ إِنظر: ٢٠٠٨.

(۱۲۸۱۳) مروان بن ابی داؤد مینید کتے ہیں کہ بی ایک مرتبہ حضرت انس ڈیٹٹ کے پاس آیا اور طرض کیا کہ اے ابو حزو ابگ دور کی ہے لیکن ہمارا دل جا ہتا ہے کہ آپ کی عمیا دت کو آیا کریں ،اس پر انہوں نے اپنا سرا نف کر کہا کہ بی سے نبی میٹھ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جوفعل کی بار کی عمیا دت کرتا ہے ، وہ رحمت البید سے سندر میں نوطے لگا تا ہے ، اور جب مریض پاس بیٹھتا ہے تو انشد کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے ، میس نے عرض کیا یا رسول الفتہ کھیٹا ہی تو اس تندرست آ دمی کا تھم ہے جو مریض کی عمیا دت کرتا ہے ،مریض کا کیا تھم ہے ؟ نبی میٹیا نے قرما یا اس کے گنا و معاف کرد سے جاتے ہیں۔

ے محبت کریے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ،اور تبییرا یہ کہ انسان کفریے نحات <u>ملنے</u> کے بعد اس میں واپس مانے کوای طرح

ناپندكر بيمية ك من جلائك لكائے كونا پندكرنا بـ

( ١٢٨٥ ) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ قَالَ قَدِمَ النَّبَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَآنَا الْمِنُ

يِسْع بِيينَ فَانْطَلَقَتْ بِى أُمُّ سُكَيْمٍ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ايْنِى اسْتَخْدِمْهُ فَخَدَمْتُ النَّبَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ فَعَلْتُهُ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ لَمْ أَفْعَلُهُ آلَا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَآثَانِي ذَاتَ يَوْمٍ وَآنَا الْعَبُ مَعَ الْفِلْمَانِ آوْ قَالَ مَعَ الصِّبْيَان فَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَدَعَانِي فَارْسَلِنِي فِي حَاجَةِ فَلَمَّا رَجَعْتُ قَالَ لَا تُخْبِرْ أَحَدًا وَاحْتَبَسْتُ عَلَى أَلْمَى لْلَمَّا ٱلتُّهُمَّةِ قَالَتُ يَا بُنَيَّ مَا حَبَسَكَ قُلْتُ ٱرْسَلِنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ قَالَتْ وَمَا مِيَ قُلْتُ إِنَّهُ قَالَ لَا تُغْمِرُ بِهَا آحَدًا قَالَتُ أَى بُنَيَّ فَاكْتُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ

[صححه مسلم (۲٤۸۲)]. [انظر: ۵۳ ،۱۳٤۱۳، ۱۳۲۸). (۱۲۸۱۵) حفرت الس پیشنزے مروی ہے کہ نبی مانیالدینہ منورہ قشریف لائے تواس وقت میری ممرنو سال تھی ،ام سلیم بیٹنا مجھے

لے کرتی مایدا کی خدمت میں حاضر ہو کیں اور عرض کیایار سول اللہ! یہ برابیٹا ہے آب اے اپنی خدمت کے لئے تبول فرمالیجے، يس نے ني طيا كى خدمت نوسال تك كى ، ني طيا نے بھى جھەت بينس فرمايا كرتم نے قلاس كام كيوں كيا ، ندى بيفرمايا كرتم

نے فلال کام کیوں نہیں کہا؟

ا یک مرتبه میں بچوں کے ساتھ تھیل رہا تھا، ای دوران ہی طابقا تشریف لے آئے ادر بسیس سلام کیا، چرمیرا ہاتھ مگز کر مجھ كى كام سے بھتى ديا جب ملى دالى آئى او تى طائل نے فر مايا يكى كونديتانا، دحر جھ كھر چينجے ملى دريموكى تقى چنانچہ جب يس كروالي بينيا تو حفرت اسليم غاف (بيرى والده) كين كين كدائن دير كيول لكادى؟ بس ني بتايا كدني الياان اينك کام ہے بھیجاتھا ،انہوں نے یو جھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ نی طبیقانے جھے کس کو بتانے سے منع کیا ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نی مایش کے راز کی حفاظت کرتا۔

( ١٢٨١٠ ) حَلَاقنَا مُؤَمَّلٌ حَلَّانَا حَمَّادٌ حَلَّانَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ أَبَا طَيْبَةَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآمَرَ لَهُ بِصَاعِ مِنْ تَمْرٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ قُوصَعُوا عَنْهُ مِنْ خَوَاجِهِ

(١٢٨١٧) حضرت انس الشخناے مروی ہے کہ ابوطیب نے ہی ماہی کے سینگی لگائی، نی ماہی نے اسے ایک صاع محبور و بے کا حکم دیا اوراس کے مالک سے بات کی توانہوں نے اس پر تخفیف کروی۔

( ١٢٨١٧ ) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ سَلُوبِي فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ خَذَافَةُ لِلَّذِي كَانَ يُنْسَبُ إِلَهِ فَقَالَتْ لَهُ أَمَّهُ يَا بُنَيَّ لَقَدْ

#### ﴿ مُنظَاآمُهُنَّ بَلِيَ مِنْ مَن اللَّهُ مِنْ مَا لَكَ عَنْ لَكُو ﴿ مُعَلَّى مُعَالَّى عَنْ لَكُ عَنْ لَكُ عَ قُمْتَ المُّلِّى مَفَامًا عَظِيمًا قَالَ أَزَدُتُ أَنْ أَبْرُىءَ صَدْرى مِمَّا كَانَ يُقَالُ وَقَدْ كَانَ يُقَالُ فِي

(۱۲۸۱۷) معرّت انس پی تفت مروی ہے کہ جناب رسول الله ناتیج آئے ارشاد قربایا قیامت تک ہوئے واکی کی چیز کے متعلق تم مجھے سے ال کر سکتے ہو ایک آ دمی نے پوچھ لایا دسول الله نظافی امیر آباب کون ہے؟ بی بیانا نے فربایا تمہار اباب عذافہ ہے، ان کی والدہ نے ان سے کہا کہ تمہار اس سے کیا مقصد تھا؟ انہوں نے کہا کہ میں لوگوں کی باتوں سے چھٹکا را حاصل کرنا جا بتا تھا، دراصل ان سے تعلق بچر یا تمی مشہور تھیں۔

( ١٢٨٨٠ ) حَدَّلْنَا مُوَمَّلٌ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ فَكَانَ إِذَا جِيءَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا قَرْعٌ جَمَلْتُ الْقَرْعُ مِمَّا يَلِيهِ

(۱۲۸۱۸) حضرت الس ڈٹٹٹٹ مروی ہے کہ ٹی ملیٹا کو کھو بہت پند قیاءاس لئے جب بھی کھو کا سالن آ تا تو ہیں اے الگ کر کے میٹا کے مائے کرتا تھا۔

(۱۲۸۱۰) حَدَّقَنَا مُوَكَّلٌ حَدَّقَا حَمَّادٌ عَنْ نَابِيتِ عَنْ النس أَنَّ عِثْبَانَ بْنَ مَالِكٍ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ لَوْ جِئْتَ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمَ جِئْتَ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمَ لَمُ عَنْ أَلَى لِمَ يَنْتِي لَاتَّخَذُتُ مُصَلَّاكًا مَسْجِدًا فَجَاءَ النَّيْ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَلَ كَرُوا مَالِكَ بْنَ لَصَلّى إِلَى النَّبِي صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فِي بَثِيهِ وَاجْتَعَمَّ قُوْمُ عِنْهَانَ إِلَى النَّبِي صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَاللّهِ إِنَّهُ وَمِنْ عَالِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهِ وَاللّهُ وَالْوَاللّهُ وَاللّهُ وَلّالْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّالْهُ وَاللّهُ وَال

£ • • ¥ 1 • £ 4.77 (1).

(۱۲۸۲۰) حفرت انس التراث عروى ب كه جب الل يمن نبي الله كل خدمت مي حاضر بوئ تو انهول ن نبي اليها ب درخواست کی کدان کے ساتھ ایک آ دمی کو بھیجے دیں جوانیس دین کی تعلیم دے ، بی طیشانے فرمایا جس تمبارے ساتھ اس است کے اٹین کوجیجوں گا ، پھرنی طابقانے ان کے ساتھ حضرت ابوعبید و منتشظ کو بھیج دیا۔

'( ١٢٨٢٠ ) حَلَّلْنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّلَكَ حَمَّادٌ عَنْ قابِتٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَجُلًا أَنَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُألُهُ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَاتَى الرَّجُلُ قَوْمَهُ فَقَالَ أَيْ قَرْمِي أَشْلِمُوا لَمَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيْمُطِي عَطِيَّةَ رَجُل مَا يَخَافُ الْفَاقَةَ أَوْ قَالَ الْفَقْرَ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ لَابتُ قَالَ قَالَ انْسُ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيْلِي النِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسُلِمُ مَا يُرِيدُ إِلَّا أَنْ يُصِيبَ عَرَضًا مِنْ اللُّذَبَ اوْ قَالَ دُنْيَا يُضِيبُهَا فَمَا يُمْسِي مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ حَنَّى يَكُونَ دِينُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ أَوْ قَالَ أَكْبَرَ عَلَيْهِ مِنْ الذُّنيَا وَمَا فِيهَا [صححه مسلم (۲۲۱۲)، وابن حبان (۲، ۵۰، و۲۷۲). [انظر: ۱۲۷۷، ۱۳۷۲،

(١٢٨٢) حفرت انس عُنْ الله عروى بكدايك آدى آيا ادراس في ميناك يكومانكا، في ميناك الصعدق كي بكريون مل سے بہت ی بحریاں 'جود و پہاڑوں کے درمیان آسکیں' دینے کاتھ دے دیا، وہ آ دی اپنی قوم کے یاس آ کر کہنے لگالوگو! اسلام آبول کرلو، کیونکه محرم کافیخا آتی بخشش دیتے میں کدانسان کونقر و فاقد کا کوئی اندیشنیس رہتا، دوسری سند ہے اس میں بیہ اضاف بھی ہے کہ بعض اوقات نی مانیا کے باس ایک آ دی آ کر صرف دنیا کا ساز وسامان حاصل کرنے کے لئے اسلام تبول کر لیتا بکین اس دن کی شام تک دین اس کی نگا ہوں میں سب سے زیاد و محبوب ہو چکا ہوتا تھا۔

( ١٢٨٢٢ ) حَلَكْنَا مُؤَمَّلٌ وَحَسَنَّ الْكُنْيَبُ قَالَا حَلَّلْنَا حَمَّادٌ حَلَّكْنَا فَابِثٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ حَسَنَّ عَنْ قَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ آنسِ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى بَعْلَتِهِ الشُّهْمَاءِ بِحَانِطٍ لِتَنِى النَّجَارِ فَسَيْعَ أَصُوَاتَ قُوْمٍ يُمَذَّبُونَ فِي قَبُورِهِمُ فَتَحَاصَتُ الْبَعْلَةُ فَقَالَ النِّيئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَالُتُ اللَّهُ عَزُّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمُ عَذَابَ الْفَبْرِ [راحع: ١٢٥٨١].

(۱۲۸۲۲) حفرت انس ناتند مردى بكرايك مرتبه في المياات سفيد فجر برسوار ديد منوره مل بونجار كركس باغ س گذرے، وہاں کسی قبریش عذاب ہور ہاتھا، چنانچہ ٹچر بدک کیا، نبی عابیثا نے فرمایا اگرتم لوگ اینے مرود ں کو دفن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے بیدعا مرتا کہ وہمیں بھی عذاب قبری آ واز سنادے۔

( ١١٨٢٢ ) حَدَّثَنَا مُؤمَّلٌ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ حَدَّلْنَا فَابِثْ عَنْ الْسِ أَنَّ غُلامًا بَهُودِبًّا كَانَ يَضَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصُونَهُ وَيُنَاوِلُهُ نَعْلَيْهِ فَمَرِضَ فَالْآهُ النِّيئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَالْبُوهُ قَاعِدٌ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَكُل لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ فَنَظرَ إِلَى إبيهِ فَسَكَّتَ ٱبُوهُ فَآعَادَ عَلَيْهِ النَّبيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى أَبِيهِ فَقَالَ أَبُوهُ أَطِعُ أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ الْفُلَامُ ٱشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَآنَكَ رَسُولُ اللَّهِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَخْرَجَهُ بِي مِنْ النَّارِ إصحاما البخاري (٢٥ ١٣٥)، وابن حبان (٢٩٦٠، و٢٨٨٤، و ٤٨٨٤)]. [انظر: ٨٠ ١٣٤، ٢٢، ١٤٠٢.].

(۱۲۸۲۳) حضرت انس ڈیکٹو سے مروی ہے کہ ایک میووی لڑکا نبی میٹا کے لئے وضو کا یانی رکھتا تھا اور جوتے پکڑو تا تھا، ایک مرتبدہ بیار ہوگیا، نی طیعاس کے یاس تشریف لے محتے، وہاں اس کا باب اس کے سر بانے بیٹھا ہوا تھا، نی طیعانے اسے کل پڑھنے کی تلقین کی اس نے اپنے باپ کودیکھا، وہ خاموش رہا، تی ظیائے نے اپنی بات دوبارہ و ہرائی اوراس نے دوبارہ اپنے باب کو دیکھا، اس نے کہا کہ ابوالقام مُنْاکِیْزاکی بات مانو، چنانچہ اس لا کے نے کلمہ پڑھ لیا، تی میزا جب وہاں سے نظیر تو آپ اُلْفِظْمِيفِر ماد ب من كداس الله كاشكر بحس في اس ميرى مجد بهم س بعاليا-

( ١٢٨٢٤ ) حَدَّثُنَا مُؤمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا نَابِتٌ عَنْ أَنْسِ مِثْلُهُ

(۱۲۸۲۳) گذشته صدیث اس دومری سند سے بھی مروی ب\_

(١٢٨٢٥) حَلَثَنَا مُؤَمَّلٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنسِ قَالَ حَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَقَامَ جِيرَانُ الْمَسْجِدِ إِلَى مَنَازِلِهِمْ يَتَوَصَّنُونَ وَيَقِيَ فِي الْمَسْجِدِ نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ فَدَعَا رَّسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَأَتِي بِمِخْضَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ أَصَابِعَ يَدِهِ الْيُمْنَى فِي الْمِخْضَب فَجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يَتَوَضَّنُونَ وَيَقُولُ تَوَضَّنُوا حَىَّ عَلَى الْوُصُوءِ حَتَّى تَوَضَّنُوا جَمِيعًا وَبَقِيَ لِيهِ نَحُو مِمًّا كَانَ لِيهِ إراحم: ١٢٤٣٩].

(۱۲۸۲۵) حضرت انس پڑگٹاہے مردی ہے کہ ایک مرشہ نماز کا وقت آیا تو ہروہ آ دمی جس کامدینہ منورہ میں گھر تھاو واٹھ کر قضا ۽ حاجت اوروضو کے لئے چلا میا، بچومها جرین رو مجے جن کا مدینہ ش کوئی گر نہ تھا اور وہ سر ، آس کے درمیان تھے، نبی مایشا ک خدمت میں ایک کشادہ برتن یانی کا لایا حمیا، نبی ملیوائے اپنی ہتھیلیاں اس میں رکھ دیں لیکن اس برتن میں اتن مخوائش نہتی ،البذا نی طبیقانے جارانگلیاں ہی رکھ کرفر مایا قریب آ کراس ہے وضو کرو، اس دقت نبی طبیقا کا دست مبارک برتن بیس ہی تھا، جنانچہ ان سب نے اس سے دضو کرلیا ، اور ایک آ وی بھی ایباندر ہاجس نے دضونہ کیا ہواور پھر بھی اس میں اتنائی یانی چ میا۔

( ١٢٨٢٦ ) حَدَّثْنَا مُؤمَّلٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثْنَا حَمَّادٌ حَدَّثْنَا ثَابِثٌ عَنْ انْسِ قَالَ انْطَلَقْتُ بَعَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ إِلَى رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ وُلِدَ فَآتَيْتُ النَّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي عَاءَةٍ يَهُنَّا بَعِيرًا لَهُ فَقَالَ لِي أَمَعَكَ تَمْرٌ فُلْتُ نَعَمْ فَسَنَاوَلَ تَمَرَّاتٍ فَٱلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكَهُنَّ فِي حَنكِهِ فَقَفَرَ الصَّبِيُّ فَاهُ فَٱوْجَرَّهُ فَجَعَلَ الصَّبُّى يَعَلَمَطُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَتْ الْأَنْصَارُ إِلَّا حُبَّ التَّمْرِ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ

(۱۲۸۲۷) حضرت انس ٹنگٹنے سے مردی ہے کہ جب حضرت ابوطلحہ ٹنگٹنے یہاں ان کا بیٹا عبداللہ پیدا ہوا تو میں اس بیچ کو لے کر تی ملیالا کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے ویکھا کہ تی ملیالا ہے اونوں کو قطران بل رہے ہیں، ٹی ملیالا نے فرایا کیا تہارے پاس مجمود ہے؟ میں نے عرض کیا تی ہاں! نی ملیالا نے ایک مجود لے کواسے مند میں چہا کرزم کیا، اور تھوک تیج کر کے اس کے مند میں ٹیکا دیا ہے وہ چائے تگا، نی ملیالا نے فرایا مجمود افسار کی مجوب چڑ ہے، اور نی ملیالا نے اس کا نام عبداللہ دکھ ویا۔

س پ دیستادہ پوشاں کا کہنا ہے ہو اسلام اور اسلام کی بہت ہور ہا ہے۔ اس کا کہ اسلام کا برامدر اوری۔

اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ إِنَّا اِکْنَا عِنْدَكَ فَتَ کَابِتِ عَنْ اَنْسِ اَنَّ اَصْحَابَ النّبِیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ إِنَّا إِنَّا عُلَنَا النّسَاءَ وَالصَّبَانَ

وَالْمَلْنَا وَلَمَلْنَا وَلَمَلْنَا فَقَالَ النّبِیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ إِنَّ وَلُلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَیْهَا لَصَافَحَتُكُمْ الْمُدَارِيَّ کُو وَالصَّبَانَ

وَلَمَلْنَا وَلَمَلْنَا وَلَمَلْنَا فَقَالَ النّبِیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ إِنَّ وَلُلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَیْهَا لَصَافَحَتُكُمْ الْمُدَارِيَّكُهُ

وَلَمُلْلُا وَلَمُعَلِّلًا وَلَمَلْنَا وَلَمْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ وَلَيْكُ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَتُكُمْ الْمُدَارِيَّكُهُ

وَلَمُ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ وَلَيْكُ وَاللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ وَلَمْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنَّ وَلَمْ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ وَاللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَمْ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَلَا مِنْ مِنْ اللّٰهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَى اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَىٰ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْلُو اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْلُوا اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْلُوا اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَيْلُولُولُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهُ عَلَيْلُولُولُ الللّٰهُ عَلَيْلُولُولُ اللّٰهُ عَلَيْلُولُ اللّٰهُ عَلَيْلُولُولُولُ الللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰ اللّٰلِيْكُولُولُولُولُ الللّٰ عَلَيْلُولُولُولُولُ الللْلِ

(١٢٨٨) حَكَثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَمْنِي ابْنَ إِبْرَاهِمَ ابْنِ عُلَيَّةَ حَكَثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَمْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَى الصَّبْيَانَ وَالنِّسَاءَ مُهْمِلِينَ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ حَسِبْتُ أَلَّهُ قَالَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمْمِثًا فَقَالَ اللَّهُمَّ النَّمْ مِنْ أَحَبُّ النَّسِ إِلَى اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى يَمْنِي الْأَنْصَارَ وصححه البحاري (٢٧٨٥)، ومسلم (٢٠٠٥).

(۱۲۸۲۸) حضرت انس ٹلٹنٹ مردی ہے ہی پیٹا کے سامنے افسار کی کچھ مورشی اور بیچے ایک شادی ہے آتے ہوئے مگذرے ہی بیٹانے کھڑے کھڑے تین مرتبر فر بایا انڈر کی تتم اِتم لوگ میر ہے زد یک سب سے زیادہ مجوب ہو۔

( ١٣٨٣ ) حَلَثَكَ إِسْمَاعِيلُ حَلَّكَ سُلَهُمَانُ النَّبِيمُ حَلَّكَ آنَسُ قَالَ عَطَسَ رَجُكَن عِنْدَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ اَحَدَهُمَا أَوْ قَالَ سَمَّتَ اَحَدَهُمَا وَتَرَكَ الْآخَرَ فَقِيلَ هُمَا رَجُكَن عَطَسَا فَشَمَّتُ أَوْ قَالَ فَسَمَّتُ اَحَدُهُمَا وَمَرَّحُتَ الْآخَرَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَعْمَدُ اللَّهَ قَالَ شُلْهُمَانُ أَرَاهُ تَحُورًا مِنْ هَذَا وراسِمَ: ١٩٨٤ [.

(۱۲۸۲۹) حضرت انس شائلت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مائیا کی مجس شمی دوآ دمیوں کو چھینک آئی، نی مائیا نے ان میں سے ایک کواس کا جواب (بو حمل الله کہر کر) دے دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا ، کی نے پوچھا کہ دوآ دمیوں کو چھینک آئی، آپ نے ان میں سے ایک کو جواب دیا ، دوسرے کو کیوں شد یا ؟ فر مایا کہ اس نے المحمد لله کہا تھا اور دوسرے نے ٹیمیں کہا تھا۔ ( . ۱۲۸۲ ) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلْمَهُ مَانُ التَّبِعِي حَدِّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ کَانْتُ أَمُّ سُلْمِ مَعَ أَزْوَاجِ النَّبِيّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوْ بَسُوقَ بِهِنَّ سَوَّاقً فَقَالَ لَهُ يَا أَنْجَسَهُ وُوَيْدُكَ بِالْقُوَادِ بِهِ [داسع: ٢٠١٤]. (١٢٨٣٠) معرّسانس المثنزے مروی ہے کہ نی بیٹا ایک سفر میں تھے ، نی بیٹا کا ایک صدی خوان تھا''جس کا تام البحث تھا''وہ امبات المؤمنین کی سوار یوں کو ہا تک رہا تھا، حضرت الس المثاثر کی والدہ بھی ان کے ساتھ تھیں ، نی بیٹا نے فرمایا البحد! ان آئیوں کو آ جنہ نے کر چلو۔

( ١٦٨٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا سُلْهَمَانُ النَّيْعِيُّ قَالَ سَعِفْتُ ٱنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَلَبَ عَلَى فَلْيَنَوَّا مَفْقَدَهُ مِنْ النَّارِ فَلْيَنَوَّا مَفْقَدَهُ مِنْ النَّارِ حَكْفَا مَرَّتَيْنِ وَحَلَّنَا بِهِ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَثِّدًا فَلْيَنَزَّا مَفْقَدَهُ مِنْ النَّارِ [راحد: ٢١٧٨،

(۱۲۸۳۱) حضرت انس پڑٹٹٹ مروی ہے کہ تمی مائیٹانے ارشاد قربایا جو مخص میری طرف جان یو جو کر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے،اے اپنا ٹھکا نہ جہم میں بنالینا جاہیے۔

( ١٢٨٣٢ ) حَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّتَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّتَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ ٱحَدُّكُمْ حَتَّى يُحِبُ لِنَفْسِهِ وَلَمْ يَشُكُ حَجَّاجٌ [صححه البحارى (١٦)، ومسلم (٤٥)، وابن حباد (٢٣٤)، و(٢٢٠)]. إنظر: المسلم (٢١٥)، وابن حباد (٢٣٤)، و(٢٢٠)

(۱۲۸۳۲) حطرت انس و الشخص مردی ہے کہ جناب رسول الشرن الشخار نے ارشاد فرمایاتم عمل سے کوئی فض اس وقت تک مؤسمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی یاج دی کے لئے دی پہند نہ کرنے گئے جوابے لیے پہند کرتا ہے۔

(١٢٨٣٢) حَدَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جُمُفَمُ الْخَبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّلَتِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِغْتُ قَادَةَ يُحَدَّثُ عَنْ آلسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِيشِي وَعَيْتِي وَإِنَّ النَّاسَ سَيْحُنُّونَ وَيَقَلُّونَ فَاقْبُلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاغْفُوا عَنْ مُسِينِهِمْ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ مُسِينَهِمْ (صححه البحاري (٢٠٠١). وسلم (٢٠٥١)، وإن حيان (٢٠١٥). النظر: ١٣٩١).

(۱۲۸۳۳) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فرمایا انصار میر ایردہ ہیں لوگ بڑھتے جا کیں گے اور انصار کم ہوتے چا کیں گے ،اس لئے تم انصار کے نیکون کو کی ٹیکی قبول کرو ، اور ان کے گنا بھارے تجاوز اور درگذر کرو۔

، ( ١٢٨/٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْعَ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ قَالَ سَيِعْتُ لَنَاوَةً يُحَدُّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ سَيِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ وَلَا أَدْرِى أَضَى ۚ أَنْوِلَ أَوْ كَانَ بِقُولُهُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَشِ مِنْ مَالٍ لَسَمَنَى أَوْ لَابْتَقَى وَادِيًا ثَالِثًا وَلَا يَمُلُأَ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللّهُ عَلَى مَنْ ثَابَ [راحن: ١٣٢٥].

(۱۲۸۳۳) حضرت انس ڈٹٹٹز سے مروی ہے کہ بی ماہیں کو ہید کہتے ہوئے سنتا تھا، جمعے معلوم نہیں کہ یہ آن کی آ ہے تھی یا بی ماہیں

### المنظمة المنظ

کا فرمان ، کراگراین آ وم کے پاس مال ہے مجری ہوئی دووا دیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اوراین آ وم کا پیٹے مرف قبر کی طی بحرکتی ہے اور جوتو پرکتا ہے مالشداس کی تو بہتو ل فرمالیتا ہے۔

( ١٢٨٢٥ ) حَتَّكَ عَجَّاجٌ قَالَ حَتَّقِني شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً قَالَ سَمِعْتُ آنسًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَلَا أَذْرِى آشَىٰءٌ ٱلِّزِلَ عَلَيْهِ فَذَكَرَهُ

(۱۲۸۳۵) گذشته دید اس دوسری سند سے جمی مروی ہے۔

(١٣٨٦) حَلَّكَ مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَلَكَ شُعْبَةُ حَلَّكَ حَجَّاجٌ فَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدَّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِي بِرَجُلٍ قَدْ شَرِّبَ الْحَمْرَ فَجَلَدَهُ بِجَهِيمَتَيْنِ نَحْوَ الْأَبْعِينَ قَالَ وَقَعَلُهُ أَبُو بَنَّكُ اللَّهُ عَلَى عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ فَعَرُ السَّنَشَارُ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ آخَفُ الْحُدُودِ نَمَانُونَ قَالَ فَآمَرَ بِهِ عُمَرُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ آخَفُ الْحُدُودِ نَمَانُونَ قَالَ فَآمَرَ بِهِ عُمَرُ الرَّحْمَةِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ إِلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْلِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّالَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَالَوْلَاعِلَاعُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلِيهُ اللْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيْ

(۱۲۸۳۷) حفرت الس منتظف مروی ہے کہ نی ملائٹا کے پاس ایک آ دمی کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی، نی ملائٹا نے اسے تقریباً چالیس مرتبہ دوخمینوں سے مارا، حفرت ابو مکرصد کی ٹاٹٹلٹ نے مجی ایسا ہی کیا لیکن جب حفرت محر قاد دق ٹاٹٹو کا دور ظافت آیا تو حفرت عمر ٹاٹٹٹنے اس کے متعلق مشورہ کیا ، حفرت عبدالرحمٰن ہیں توف ڈٹٹٹٹ نے بدرائے دی کدسب سے کم در ج کی صدای کوڑے ہے ، چنا نچہ حضرت عمر ٹاٹٹٹ نے شراب نوشی کی سرالای کوڑے مقر رکردی۔

(١٣٨٧) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنْ جَمْفَوْ حَدَّقَنَا شُعْبَةً وَيَزِيدُ بُنْ هَارُونَ آخْبَرَنَا شُفْبَةً قَال سَيِمْتُ قَادَةً يُتَحَدُّثُ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ آلَا أَحَدُّلُكُمْ بِحَدِيثٍ سَيِحْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُتَحَدُّوكُمْ أَحَدٌ بَمْدِى سَمِعَهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ اشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ بُرْفَعَ الْمِلْمُ وَيَطْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُو الزَّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَلْهَبَ الرَّجَالُ وَيَهْتَى النَّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَاقًا قَيْمً وَاحِدٌ ورامِي: ١١٩٦٦،

(۱۲۸۳۷) حضرت انس ناتنئے مروی ہے کہ شرحمیں نی مایا ہے کی ہوئی ایک ایک مدیث سناتا ہوں جو میرے بعد کوئی تم سے بیان نہ کرےگا ، ش نے نی مایا ہا کو یقر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات ش بہ بات بھی ہے کہ طم اضالیا جائےگا، اس وقت جہالت کا غلب ہوگا ، بدکاری عام ہوگی ، اور شراب نوشی بھڑت ہوگی ، مردوں کی تعداد کم ، دو جائے گی اور عور توس کی تعداد بین ھوجائے گئ تی کہ پہلی سے اور توس کا ذرد دار صرف ایک آ دی ہوگا۔

( ١٢٨٢٨ ) حَلَثَنَا حَجَّاجٌ حَلَّتِنِي شُعْبَهُ قَالَ سَمِعْتُ فَقَادَةً يُتَحَلِّثُ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ لَأَحَلَّنَكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْدَّكِرَ مِثْلُهُ إِلَّا آنَهُ قَالَ يَذْهَبُ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَاءُ ( سكرر ما فيله (. (١٢٨٣٨) كُذشت مديث الله ومرى سندے بمى مردى بــــ

(١٢٨٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

### مِعَ مُنْ الْمُتَّانِينَ اللهِ مِنْ اللهِ مِن

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافُنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَدَّابَ الْقَبْرِ [صححه مسلم(٢٨٦٨)، وابن حبان (٣١٣١)]. [انظر: ١٣٩٣].

(۱۲۸۳۹) معنزت انس نگانئنے سروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیقائے فر مایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو دُن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو بھی الشہ ہے بدو ما مرتا کہ دہ جمہیں بھی عذات قبر کی آ داز سنادے۔

( ١٢٨١ ) حَدَّتِنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمُفَوْ حَدَّنَا شُعْبَهُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّنِي شُعْبَهُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةَ يُحَدُّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ ٱحَدُّكُمْ فِي صَلَاةٍ لَإِنَّهُ يَنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَنْزُكُنَّ قَالَ حَجَّاجٌ بِيْصُلُقَنَّ بَيْنَ يَدَيُّهِ وَلَا عَنْ يَمِيدِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ وَتَحْتَ فَدَمِهِ (راحن: ٢٠٨٦].

(۱۲۸۴) حضرت الس الثانت مروی بر کمی مانیات ارشاوفر مایا جب تم میں کوئی فض نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی فض اپنی وائیس جانب نہ تھو کا کرے بلکہ ہائیس جانب یا ہے یاؤں کے بیٹے تھو کا کرے۔

(١٢٨٤١) حَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَقٍ حَدَّتَنَا شُفَيَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّتَنِي شُعَبَةً قَالَ سَمِفُ فَنَادَةً يُحَدَّثُ عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكُ قَالَ صَلّمَتُهُ وَاللّمِ مَلَى مَلَيْهُ وَالْمِي بَكُو وَعُمَرَ وَعُمْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعُ آحَدًا مِنْهُمُ مَالِكِ قَالَ صَلّمَتِهُ قَالَ شَفْيَةً قَالَ قَالَةً سَألُتُ النّسَ بْنَ مَالِكِ بِأَنْي شَنْيَ كَانَ مُنْهَدُ قَالَ شُفْيَةً قَالَ قَادَةً سَألُتُ النّسَ بْنَ مَالِكِ بِأَنْي شَنْيَ كَانَ مُنْهَدُ قَالَ شَفْيَةً قَالَ قِلْدَةً مَالَكُ عَلْهُ وَسَلّمَ يَسْتَفْعِحُ الْقِرَاءَةَ فَقَالَ إِنَّكَ لَسْأَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَالِبِي عَنْهُ أَحَدًا وسحم والله والله عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْتَفْعِحُ الْقِرَاءَةَ فَقَالَ إِنَّكَ لَسْأَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَالِبِي عَنْهُ أَحَدًا وسحم (٢٩٩٠). والنظر: ٢٧٨٧١ /١ ٢٨٧٦ مناه (٢٩٩١). والنظر: ٢٧٩١)

(۱۶۸ ۳۱) حضرت انس بی تشخیرے مروی ہے کہ میں نے تبی ایٹا کے ساتھ اور حضرات خلفاء علی شد بی تنخ کے ساتھ ٹماز پڑھی ہے، میں نے ان میں ہے کسی ایک دیمی بلند آ واز ہے : لہم اللہ ' بزیقے ہوئے تبین سنا۔

قادہ ہینیۂ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈکٹٹ یو چھا ہی بلیگا کس چیز ہے قرادت کا آغاز فریاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہتم نے جھے ہے ایک چیز کے حقاق موال پو چھا ہے کہا س سے پہلے کی نے الیا موال ٹیمن کیا۔

(١٢٨٤٢) حَلَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَتِ حَلَّنَا شُغْبَةُ وَحُجَّاجٌ قَالَ خُلَّتِنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِغْتُ قَالَ سَمِغْتُ قَالَ سَمِغْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلِعِبُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ اللَّهُاءَ قَالَ حَجَّاجٌ القَرْعَ قَالَ سَمِعْتُ السَّاءَ قَالَ حَجَّاجٌ القَرْعَ قَالَ فَعَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ اللَّهُاءَ قَالَ حَجَّاجٌ القَرْعَ قَالَ فَعَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُنِهِ لِمَا الْحَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ إِلَاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَقُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَقُولُ

(١٢٨ ٢٢) حفرت انس في في السيار على المراج كرني الميال كوكدو بهت بسند تفاء ايك مرتبه نبي الميال كي خدمت ميس كهانا ويش كما كمايا

### مَعْ مُنْ الْمُنْ مُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ فَقَالُ مُنْ مِنْ الْمُنْ مُنْ أَنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ أَلِي مُنْ الْمُنْ فَيْ الْمُنْ مُنْ أَلِي مُنْ الْمُنْ مُنْ أَلِي مُنْ الْمُنْفِقِينَ فَي مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللِّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّ

كى نے دحوت كى تو چوكئد چھى معلوم تھا كرني مايئا كوكدوم خوب ہے البذا عمدا سے الكركے ني الميئا كے سائے كرتا رہا۔ ( ١٢٨١٣ ) حَدَّتَكَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّتَكَا شُعْبَهُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِي شُعْبَةُ قَالَ سَبِعْتُ فَيَادَةَ بُهُ كَانَ عَنْ اَنْسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ قَالَ اعْتِدِلُوا فِي السَّجُودِ وَلَا يَنْسُطُ آحَدُكُمْ فِرَاعَيْهِ الْمِسَاطُ الْكُذُّ إِدَامِعِ: ٢٠٨٩].

(۱۲۸۳۳) حضرت انس ڈائٹنے مروی ہے کہ تی مایٹانے فر مایا مجدوں میں احتدال برقرار رکھا کرو، اورتم میں سے کو کی فض کتے کی طرح اسینے ہاتھ نہ بچھائے۔

( ١٦٨٤٤ ) حَلَثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَيْنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنادَةَ يُحَلَّفُ عَنْ النسِ بُنِ طَالِكِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوَّوا صُفُوقَكُمْ فَإِنَ تَسُوِيَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [صححه البحارى (٧٢٣)، ومسلم (٤٣٣)، وابن حزيمة: (١٥٤٣)، وابن حان (٢١٧١، و٤٢١). [راجع: ٢٢٥١].

(۱۲۸۳۳) حضرت أنس الثلثات مردى به كدني طيئات فرما يا مفيل سيرى ركما كرد كيوكد منول كى درنتى نماز كاحسن بـــــــ (۱۲۸۵۵) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ فَالَ حَدَّلَيْنِي شُغْبَةٌ فَالَ سَمِعْتُ قَادَةَ يُعَدِّلْتُ عَنْ النسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أكونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِلِيهِ وَوَلَكِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [صححه البعارى (١٥)، ومسلم (٤٤)]. [نظر: ١٩٥٥].

(۱۲۸۳۵) حفرت انس ٹائٹنے سے مروی ہے کہ ٹی پائٹانے ارشاد فر مایاتم میں ہے کو کی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکا جب تک کہ شمس اس کی نگا ہوں میں اس کے والعہ اولا داورتما مالو گوں ہے زیا وہ مجبوب نہ ہو جاؤں۔

(١٣٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَشَادُ بَنُ سَلَمَةً عَنْ قَابِتِ عَنْ آنِسِ آنَ النِّبَىَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ آصَابِعَهُ النَّلَاتَ إِذَا اكْلَ وَقَالَ إِذَا وَقَمْتُ لُقُمْهُ أَحَدِكُمُ فَلْمُبِطُ عَنْهَا الْآذَى وَلَيْأَكُلُهَا وَلَا يَتَنْهُمَا لِلشَّبْطَانِ وَلَيْسَلُّتُ آحَدُكُمُ الصَّحْفَةَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدُونَ فِي آتَى طَعَامِكُمُ الْبَرَّكَةَ [صححه مسلم (٢٠٣٥). وابن حباد (٢٤٩ ه، و٢٥٠ ). [انظر: ٢٤١٥].

(۱۲۸۴۷) حضرت انس پی تفت مروی ب کدنی دیده کهانا کها کراچی تمین انگیوں کو جائد لینتے تھے اور فرباتے تھے کہ جب تم یس سے کی کے ہاتھ سے لقہ کر جائے تو وہ اس پر لکنے والی چڑکو بنا وے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور پیالہ انچی طرح صاف کرلیا کر و کیونکہ جمہیں معلوم تیری کہ کھائے کے کس جھے بھی برکت ہوتی ہے۔

( ١٣٨٤٧ ) حَدَّلَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّلَنَا صُفْحَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِمٍ قَالَ سَمِعْتُ آنسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْسَجِمُ وَلَمْ يَكُنْ يَشْلِيمُ آحَدًا الْجَرَّةُ [راحج: ٢٢٧٠].

## کے منالاً اُتینی تبلی میزود مورا کے کہ کہ است ایس بن مالك تعلق کی مدر اللہ میزود کی کے مدر اللہ تعلق کی است اللہ اللہ اور آپ نافیج آپ کی موروری کے معالمے میں اس برظم (۱۲۸۳) معزود انس فائٹ سے مروی ہے کہ نی مالی اور آپ نافیج آپ کی کا موروری کے معالمے میں اس برظم

(۱۲۸۴۷) حضرے انس طائفا ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے سینگی لگوائی اور آپ ناٹیٹی کی حزدوری کے معالمے میں اس پرظلم نہیں فرماتے تئے۔

- ( ١٣٨٤ ) حَكَثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزَّبْيُو يَمْنِي ابْنَ عَدِثَى قَالَ شَكُوْنَا إِلَى آنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا نَلْفَى مِنْ الْمَحَجَّاجِ فَقَالَ اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِى عَلَيْكُمْ عَامُّ اوْ يُؤمُّ إِلَّا الَّذِى بَعْدَهُ شَرَّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقُوْا وَبَكُمْ عَزَّ وَجَلَّ سَمِعْتُ مِنْ نَبِيْكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِراحِ: ٢١٨٥].
- (۱۲۸۳۸) ذیور بن عدی پھنٹ کیتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس ڈٹٹٹ ہے تجاج بن بوسف کے مظالم کی ڈکایت کی ، انہوں نے فرمایا مبر کرد، کیونکہ برسال یا دن کے بعد آنے والا سال اور دن اس سے برتر ہوگا، یہاں تک کرتم اپنے رب سے جالو، ش نے یہ یات تمبارے نی ٹاٹٹٹر سے نن ہے۔
- ( ۱۲۸۱۹) حَلَقَنَا عَنْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفَيَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَلِيرِ وَإِبْرَاهِمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ الْنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظَّهْرَ بِالْمُؤْمِنِيَةِ أَزْمَعًا وَصَلَّى الْمُصْرَ بِذِى الْمُحْلَقِيْمَ وَكُمْنَيْنِ راحد: ١٢١٠٩ (١٢٨٣٩) معرت انس يُتَنَفِّ سروى ہے كہ في طيئانے مدين موره على طرح يوركعتيں اور ذوالحليف عماعمر كى دوركعتيں برحى بس -
- ( ١٢٨٥ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ آبِي عَبْدِ اللَّهِ سَنْبَرُّ الْجَحْدَرِيُّ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ نَاسًا آتُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوُوا الْمَدِينَةَ فَامَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِإِبِلِ وَرَاعِيهَا وَالْمَرْهُمُ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ آبْوَالِهَا وَٱلْبَانِهَا قَالَ فَقَتَلُوا الرَّاعِيّ وَالْحَرْدُوا الْإِبلَ فَبَعَث النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلِيهِمْ لَمِيءَ بِهِمْ فَقَطَّعَ آبْدِيهُمْ وَأَرْجُلُهُمْ وَسَمَلُ أَعْبَنْهُمْ وَطَرَحَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا (راحم: ٢٢٦٩٤).
- (۱۲۸۵۰) حضرت انس ٹائٹنٹ مردی ہے کہ کچھ لوگ مسلمان ہوکر ید بید منورہ آگئے ، لیکن انہیں ید بید منورہ کی آ ب و ہوا موافق شدّ تی نمی بیٹائے ان سے قربا کہ اگرتم ہارے اونوں کے پاس جا کران کا دورہ پیوقر شابد تشدرست ہوجاؤ ، چنا نچہ انہوں نے ایسان کیا ،لیکن جب وہ مجھ ہو کے تو دوبارہ مرتہ ہوکر کفر کی طرف اوٹ گئے ، نبی طبیقا کے مسلمان جروا ہے گؤگل کردیا ، اور نبی طبیقا کے اونوں کو بھاکا کرلے گئے ، نبی طبیعا نے ان کے بیچھے محابہ ٹولٹی کو بیجا ، آئیس پکڑ کر نبی طبیعا کے سامنے چش کیا گیا ، نبی طبیقا کے اونوں کو بھاکا کرلے گئے ، نبی طبیعا نہ ان کی تیجھے محابہ ٹولٹی کو بیجا ، آئیس پکڑ کر نبی طبیعا ک
- ( ١٣٨٥ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ. بُنُ عَلْمٍ و حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنسٍ قَالَ سَأَلَ النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى الْحَقُوهُ بِالْمَسْأَلَةِ فَصَعِدَ الْعِنْبَرَ ذَاتَ يَوْمِ فَقَالَ لَا تَسْأَلُوبِى عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيْنَنَهُ لَكُمْ قَالَ

#### النائزة المؤنث المنتوان المنتو

اتَسَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ إِنْسَانِ لَاوٍ رَأْسَهُ فِي فَوْيِهِ يَنْكِي فَالَ وَٱلْشَا رَجُلَّ كَانَ إِذَا لَاحَي يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي فَالَ أَبُونَهُ خُدَافَةُ قَالَ آبُو عَامٍ وَاخْسَبُهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي الْجَنَّةِ أَوْ فِي النَّارِ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ لُمَّ الْفَقَالَ وَضِينَا بِاللَّهِ رَبَّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِهُ تَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِئِنِ قَالَ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ مَا رَآيُثُ فِي الْمُحْرِ وَالشَّرْ كَالْمُومُ قَلْمُ إِنَّهُ صُورَتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَى رَآئِتُهُمَا دُونَ الْحَالِطِ [صحح البحارى (٢٣٦٢)، ومسلم والشَّرْ كَالْمُومُ قَلْمُ إِنَّهُ صُورَتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَآئِتُهُمَا دُونَ الْحَالِطِ [صحح البحارى (٢٣٦٢)،

اس پر حصرت می مشاط محمنوں کے نل جگ کر کہنے گئے کہ ہم اللّٰہ کو اپنا رب مان کر ، اسلام کو اپنا وین قرار دے کر اور محمد طُلِّقَامِ کو اپنا نجی مان کر خوش اور مطمئن ہیں ، حصرت می طرفتات کی ہیا ہت س کر کی میلیات فاصوش ہو گئے ، تعوق ی دیر بعد فر ما یا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت ہیں میری جان ہے اس دیوار کی چوڈ الی ہیں ایجی میرے ساسنے جنب اور جہنم کو چیش کیا عملیا تھا ، جکہ بھی نماز پر حدر ہاتھا ، ہیں نے خیرا ورشر ہیں آئے کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

( ١٢٨٥٢ ) حَلَقَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمُوو حَلَّقَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّى لَآزَاكُمْ مِنْ بَعْدِ عَلَىمِى إِذَا مَا رَكَعُتُمُ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمُ وَإِمَا مَا سَجَدُتُمُ وَإِمَّا مَا رَحَعُتُمُ وَإِذَا مَا سَجَدُتُمُ وَإِمَا مَا سَجَدُتُمُ وَإِمَّا مَا الْمُعَلِّمُ عَلَيْهِ وَلَا

(۱۲۸۵۲) حفزت انس ٹنگٹزے مروی ہے کہ ٹی میٹیا نے فر مایا رکوع وجود کو کل کیا کرو، کیونکہ میں بخداحمہیں اپنی پیٹ کے پیچے ہے بھی و کیور باہوتا ہوں۔

( ۱۸۵۲ ) حَلَثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هِمَّامٌ وَعَبُدُ الْوَهَابِ قَالَ الْحَبَرَنَا هِضَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ النّسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوى وَلَا طِيْرَةَ وَيُعْجِئِي الْفَالُ قَالَ قِيلَ يَا نَبِيَّ اللّهِ مَا الْقَالُ قَالَ الْكِيْمَةُ الْحَسَنَةُ قَالَ أَنُو عَامِرِ أَوْ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيْبَةُ (راح: ٢٢٠٠).

(۱۲۸۵۳) حضرت انس التشف مروى ب كدني طيئات فرمايا بشكوني كوئي مشيت نيس البند جميع فال فيها اجما لكتاب بمي ني جما العاللة كي بي افال ب كيام رادب؟ بي ميثان فرمايا الجي بات. هَرِ مُنْلُا المَّنْوَبِّلَ مَيْوِسَرُمَ لَهُ هُوهِ مِنْ اللَّهِ مَنْ فَعَادَةَ عَنْ النَّبِي فَالَ جَاءَ رَجُل اَوْ اَعُوابِي إِلَى النَّبِي (١٢٨٥ ) حَدَّثَنَا هِضَامٌ عَنْ النَّبِي النَّبِي إِلَى النَّبِي مَنَى النَّاعَةُ قَالَ وَمَا اَعْدَدُتُ لَهَا قَالَ مَا اَعْدَدُتُ لَهَا إِلَّهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَنَى النَّاعَةُ قَالَ وَمَا اَعْدَدُتُ لَهَا إِلّهُ اللّهِ وَرَسُولَهُ فَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَنَى النَّاعَةُ قَالَ وَمَا اعْدَدُتُ لَهَا إِلّهُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَرَسُولَةً فَقَالَ اللّهُ عَمْ مَنْ الْحَبْئَتَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ وَرَسُولَةً فَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ وَرَسُولَةً فَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَقَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْلُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْلُولُ اللّهُ عَلَيْلُولُ اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْلُولُ اللّهُ عَلَيْلُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْلًا عَلَالًا عَلَا عَلَالْكُولُ

آفید آما فیوسگوا یو تیزند (رامعہ: ۲۷۷۹). (۱۲۸۵۴) حضرت انس ڈائٹوے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگایارسول الفنٹائیڈ آبا تیا ست کب قائم ہوگی؟ نی میڈا نے فر بایاتم نے تیا مت کے لئے کیا تیاری کردگی ہے؟ اس نے کہا کہ الفہ اور اس کے رسول ہے مجت، نی میڈا نے فر بایا کرتم اس کے ساتھ ہو گے جس ہے تم مجت کرتے ہو، حضرت انس ڈائٹؤ کہتے ہیں کہ سلمان ہونے کے بعد میں نے لوگوں کو انتا خرق کمی ٹیس دیکھا تھا چنا اس دن دیکھا۔

( ١٢٨٥٥) حَدَّلَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَدَّدٍ حَدَّتَنَا حَرْبُ بُنُ مُهُونِ آبُو الْحَطَّابِ الْأَنْصَادِئَ عَنِ النَّشْرِ بُنِ آنسِ عَنْ انسِ عَلْ انسِ عَلْ انسِ عَلْ انسِ عَلَى السَّرِي عَلَى مَلَى عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَ

(۱۲۸۵۵) حضرت آئس نائٹنے سے مروی ہے کہ بی میٹھ نے بھے سے بیان فر مایا کہ تیا مت کے دن شرکا افجی است کا انتظار کر رہا بموں گا تاکہ وہ پل صراط کوعبور کر لے ، کہ ای اثناء میں میر بے پاس جعزت میٹی میٹھ آئیں گے اور کئیں گے کہ اے محمد انتظافی بیرمار ہے انبیا و ختیج استھے ہو کر آپ کے پاس آتے ہیں تاکر آپ اللہ سے دعا مرکز دیں کہ استوں کی اس بھیوکو جہال جا ہے مترق کر کے ان کے ٹھکانوں میں بہنچا دے کیونکہ لوگ بہت پر بینان بور ہے ہیں ، اس وقت سب لوگ پیننے کی لگام مد بیس ڈالے ہوں گے۔

مسلمان پر تو و و زکام کی طرح ہوگا اور کا فر پر موت جیسی کیفیت طاری ہوجائے گی ، تی میشان سے فرمائیس کے کہ آپ یہاں میراا ترظار کیجے ، میں امھی آپ کے پاس والم آئ تا ہوں ، چنانچہ نی میشا، جا کر حرش کے نیچے کھڑے ہوجا کیں کے ، اور و ہ مران آرا آور این میں میں میں میں میں اس کے بعد اور کی سات کی جا اللہ تعدال کے بھی مستن النس بین قابل میں کا کہ کے اللہ تعدال کے بھی میں میں اللہ تعدال کے بھی مران کے بھی کہ کور اس کے کر کھر ( تاہی کا اور سفار آن کیجہ ابول اور سفار آن کیجہ ابول اور کی میں اس کے مقال اور کی بھی اس میں کہ کور کر تاریوں گا اور سفار آن تول اور کی کہ برنا نوے میں سے ایک آ دی جہتم ہے لکال اور ایکن میں اپنے رہے مسلسل امرار کر تاریوں گا اور اس وقت تک وہاں سے نہ بنوں گا جب تک میری سفار آن تول کے بین میں ایک تھے اس سفار آن کی تولیت عطاء فر ماتے ہیں جا کہ گئی گا اور کی جہتم ہے کہ اس میں جنتے لوگ پیدا کیے ہیں ،ان میں سے براس تعمل کو جہتم ہے فر ماتے میں جنتے لوگ پیدا کیے ہیں ،ان میں سے براس تعمل کو جہتم ہے فر ماتے ہیں جا سے براس تعمل کے جہتم ہے کہ اس میں جنتے لوگ پیدا کیے ہیں ،ان میں سے براس تعمل کو جہتم ہے

(۱۲۸۵۷) حضرت انس خیشنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ٹی کی ایٹی ہے در فواست کی کہ قیامت کے ون میری سفارش فرما کیں، نی طیٹی نے فرمایا میں کردوں گا، میں نے ہو چھا کہ میں قیامت کے دون آپ کو کہاں طاش کروں؟ نی دیٹی نے فرمایا سب سے پہلے تو بھے بل مراط پر عاش کرنا، میں نے عرض کیا کہ اگر میں آپ کو وہاں نہ پاؤں تو؟ فرمایا پھر میں میزان عمل کے پاس موجود موں گا، میں نے عرض کیا کہ اگر آپ وہاں مجی نہلیں تو؟ فرمایا پھر میں حوض کو تر پر ہوں گا، اور قیامت کے دون ان شخوں جگہوں ہے آگے بچھے کہیں نہ جاؤں گا۔

( ١٢٨٥٧ ) حَدَّلَنَا وَكِمِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخْتَادٍ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ فَقَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام

(۱۲۸۵۷) حضرت انس بینٹنے مروی ہے کہ ایک آ دی نے ٹی طیاد کو کا طب کرتے ہوئے "یا حیو البوید" کہدویا، ٹی بینٹانے فرمایا کہ وہ قو حضرت ابرا بیم طیاد تھے۔

( ۱۲۸۸ ) حَلَّتُنَا سَهُلُ بْنُ يُوسُفَ يَغْنِى الْمِسْمَعِىَّ عَنْ حُمَيْدٍ وَنَزِيهُ بْنُ هَارُونَ الْخَيْرَا حَمَيْدٌ عَنْ لَنَسِ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَدِينَةَ وَالْقُلِ الْمَدِينَةِ يَوْمَانِ بَلْمَبُونَ فِيهِمَا فَقَالَ قَلِيمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْمَهُونَ فِيهِمَا فَإِنَّ اللّهَ قَدْ البّدَلْكُمْ يَوْمَنِي خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيُومُ النَّخْوِ (راحم: ۲۰،۲۹).

(۱۲۸۵۸) حضرت الَسُّ نْكُتُوْ اَسِے مردی ہے کہ ٹی طیافی جب یہ بیڈ منور وقتریف لاکے تو پہنے چلا کہ دودن ایسے ہیں جن شمی لوگ زمانہ جا بلیت ہے جش مناتے آ رہے ہیں، تی طیافی نے فرمایا اللہ نے ان دوونوں کے بدلے ہیں جمہیں اس سے بہتر دن ہوم الفطراور ہوم الاقتلیٰ عظام فرمائے ہیں۔

#### من المنظمة المن المنظمة المنظ

( ١٣٥٩ ) حَتَّنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُنِلَ انْسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ خَصَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا لَمْ يَشِنُهُ الشَّيْبُ قَالَ فَقِيلَ يَا ابَا حَمْزَةَ وَشَيْنٌ هُوَ قَالَ يَقَالُ كُلُّكُمْ يَكُرُهُهُ وَخَصَبَ ابْوِ بَكْمِ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُنَّمَ وَخَصْبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ اراحي: ١٧٠٠٧.

(۱۲۸۵۹) مید کیتے میں کی فض نے حفرت انس جائزے ہے ہو جھا کہ کیا تی طبا اخضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نی طبط کی مبارک ڈاڈھی کے ایکے جصے میں مرف سترہ یا ہیں بال سفید تھ، اور ان پر بڑھا ہے کا عیب نہیں آیا کمی نے ہو چھا کہ کیا بڑھایا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایا تم میں سے ہرخص اسے نالہند مجتا ہے، البتہ تعفرت صدیق اکبر بھائٹ مہندی اور وسد کا خضاب لگاتے تھے بجکہ حضرت مر بھائٹ صرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

( ١٢٨٠ ) حَدَّثَنَا سَهُلَّ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدً عَنْ آنَسِ أَنَّ رَجُلًا اظَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَلَلٍ فَسَدَّدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِشْقَصِ فَأَخْرَجَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ [راحد: ١٢٠٧].

(۱۲۸۱۰) حضرت انس ٹنگٹزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میٹاا ہے گھریمی بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کس سوراخ ہے۔ اندرجھا کئے لگا، نی میٹا نے اپنے اکتھ میں پکڑی ہو لگا تکسی سیدھی کی تو اس نے اپنا سرنکال لیا۔

( ١٦٨١ ) حَلَقَنَا سَهُلَّ عَنْ خُمَيْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بُنِ بَكُو حَلَّكَنَا حُمَيْدٌ عَنْ قَابِيَ عَنْ آنسِ انَّ النَّبِئَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَحِّى بِكُيْشُنِ الْمُلَحَنِّ قَلَ ابْنُ بَكُو إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحَّى بِكُيْشُيْنِ الْمُلَعَنْيِ الْمُلَعَنِّي قَالَ أَبِى الْمُشَلَّمَ كَانَ يَصِعْطُ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ (قال الألباني: صحيح (النساني: ٢١٩/٧)).

(۱۲۸ ۱۱) حفرت انس ناتین عروی ہے کہ ہی ملیادو چتکبرے سینگ دارمیند حقر بانی میں پیش کیا کرتے تھے۔

( ١٨٦٢ ) حَدَّتَنَا سَهُلَّ عَنْ حُمَّيْدٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُجَّ يَوْمَ أُحْدٍ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ فَجَعَلَ يَمُسْتُحُ اللَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ بِقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قُومٌ حَضَّرُوا وَجُهَ يَشِهِمْ بِاللَّمِ وَهُو وَجَلَّ فَأَنْولَتُ لِيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُمَدِّبُهُمْ فَالِّهُمْ عَلِيْمُونَ [راحي: ١٩٧٨].

(۱۲۸ ۱۲) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ فرد وہ احد کے دن کی مائٹ کا المحکے جاروانت ٹوٹ مجئے تھے اور آ ب ٹائٹیٹر ک چیٹا فی پر بھی زخم آیا تھا ، حق کہ اس کا خون آ ب ٹائٹیٹر کے چیزہ میارک پر بہنے لگا ، اس پر نی میٹرانے فر مایا وہ قوم کیے فلا عربی ہے۔ گی جس نے اپنے نبی کے چیرے کوخون سے رنگین کردیا ، جبکہ وہ انہیں ان کے دب کی طرف بلا رہا ہو؟ اس پر بیرآ ہت تا زل ہوئی کہ ''آ ہے کوکی ضم کا کوئی اختیار نمیس ہے کہ انشدان پر متوجہ ہوجائے ، یا نہیں سرا اوے کہ وہ فالم ہیں۔''

( ١٢٨٦٠ ) حَلَّكَ ا يَحْتَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنْسُ عَنْ صَوْمٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَلُّوعًا قَالَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُمُطِرُ وَيُفْطِرُ وَتَغْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ (رامع: ١٢٠٥).

(۱۲۸ ۱۳۸) حميد كيت بين كد كم فخص نے حصرت الس التائذ سے ني مليئا كے نفل روزوں كے متعلق يو مجما تو انبوں نے فرمايا كه

تی طفاہ کس مینیے میں اس شلسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم بیسو پنے لگتے کداب ہی طباہ کوئی روز وہیں چھوڑیں مے اور بعض اوقات روزے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ شایداب ہی طباہ کوئی روز وہیس رکھیں گے۔

( ١٢٨٦٠) حَدَّلْنَا يَهُمَّى حَدَّلْنَا حُمُيْدُ عَن أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَهُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ لِللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَهُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ لِللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَهُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ لِللَّهِ عَلَى مِنْ الْكُلِينَ وَاللَّهُمَّ وَاللَّهُمَّ إِنْهُمُ وَاللَّهُمَّ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُمَّ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَالَّهُ وَاللَّهُ مُلِمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَالَالِكُولُولُ اللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُولُولُ اللَّهُ مُلِمُ اللَّهُ مُلِمُولُ اللَّهُ وَلِلْمُ اللَّهُ مُلِمُ اللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَالَّهُ اللَّهُ مُلِلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُمُ وَاللَّهُ

( ١٢٨٦٥) حَلَّتُنَا يَعْنَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ دَحَلْتُ الْجَنَةَ فَرَآلِتُ فَصُوا مِنْ 
دَهَبٍ فَلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ فَالْوا لِشَابٌ مِنْ فُرِيْسٍ فَطَلَنْتُ أَنِّى آنَا هُوَ قَالُوا فِصَرَّتُ الْبَيْلُ الْمَعْ الْمِواتِو وَإِن وَ خَلَامُ اللَّهِ اللَّهِ عَنْ النَّيْعُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْتِلَا اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْتَلِي الْمُنْتُولُ اللَّهُ عَلَى الْمُلْمُ اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّمُ عَلَى الْمُعَلِّمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَا

( ۱۲۸۱۱ ) حَلَقَنَا يَعْمَى عَنْ حُمَيْدِ عَنْ أَنْسِ أَنَّ أَبَا هُوسَى اسْتَعْمَلَ النَّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَ الْقَ مِنْهُ شُفُلًا قَالَ وَاللَّا اَحْدِفُ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَوَ الْقَ مِنْهُ شُفُلًا قَالَ وَاللَّا اَحْدِفُ لَاَحْمِلَنَكُمْ فَلَحَمَلَهُمُ إِراحِهِ ١٢٠٧٦) وعرت انس نِنْ تَنْتُ عِصروں ہے کہا ہے مرتبہ دعرت اپرمونی اشعری نِنْتُن نے نی ایٹھ ہے موادی کے لئے کوئی جانور الاممال وقت کی کام ش معروف تھے ، اس لئے فرما دیا کہ بخدا! ش تهمین کوئی موادی ثیری دوں کا ، کین جب وہ پلت کرجائے گئے تاہوں اللہ تو اللہ موادی موحت فرما دیا کہ دوں کینے کے بارمول اللہ کا فیڈ آئیں والی بلیا اور ایک سواری مرحت فرما دی وہ کہنے کے بارمول اللہ کُافِیْمُ آئی ہے کہ جملے کوئی موادی شرور دوں گا۔

( ١٣٨٧ ) حَدَّتَنَا يَعْمَى بْنُ سَعِيدٍ حَذَّتَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا أَنَّ آبًا مُوسَى قَالَ اسْتَحْمَلُنَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَحَلَفَ لَا يَعْمِلُنَا فُمَّ حَمَلَنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّكَ حَلَفُتَ لَا تَعْمِلُنَا قَالَ وَآنَا أَخْلِفُ لَأَحْمِلَنَكُمْ وَانظِ: ١٣٦٥٥.

(۱۲۸ ۱۲۷) حضرت انس ڈیٹنز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ایومونی اشھری ڈیٹنٹ نے بی طیاف سے سواری کے لئے کوئی جانور بازگا، نی میٹائاس وقت کسی کام میں مصروف تنے ، اس لئے فرما دیا کہ بخدا! میں تسمیس کوئی سواری ٹیس ووں گا، کیکن جب کرجانے گلے تو آئیس والیس بلایا اورا یک سواری مرحت فرما دی ، وہ کہنے گئے یارسول انڈنڈ ٹیٹنٹا! آپ نے توقعم کھائی تھی کہ ججھے کوئی سواری ٹیس دیں سے؟ فرما یا اسے مم کھالیتا ہوں کہ تعمیس سواری ضرور دوں گا۔

( ١٢٨٦٨ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ أنَّ جَنَازَةً مَرَّتُ بِالنَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهَا خَيْرًا وَتَنَابَعَتْ الْٱلْسُرُ لَهَا بِالْخَيْرِ فَقَالَ النَّبَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَنَتْ ثُمَّ مَرَّتْ جَنَازَةٌ أُخْرَى فَقَالُوا لَهَا شَرًّا وَتَعَابَعَتُ الْمُلْسُنُ لَهَا بِالشَّرِّ فَقَالَ النَّبَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ [قال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٠٥٨)].

(۱۲۸۷۸) حصرت انس ڈٹٹٹا سے مروی ہے کہ بی مالیہ کے سامنے سے ایک جناز و گذرا، کمی فخص نے اس کی تعریف کی ، چرکنی لوگوں نے اس کی تعریف کی ، نبی مائیلانے فر مایا واجب ہوگئی ، پھر دوسرا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی ندمت کی ، ان کی دیکھا

دیمی بہت ہے لوگوں نے اس کی زمت بیان کی ، نبی مائیاانے فر مایا واجب ہوگئی ہم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔ ( ١٢٨٧٩ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَلَّاتِي الزَّبَيْرُ بُنُ عَدِى ۚ فَالَ آتَيْنَا أَنْسَ بْنَ مَالِكِ نَشْكُو اللَّهِ

الْحَجَّاجَ فَقَالَ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ يَوْمٌ أَوْ زَمَانَّ إِلَّا الَّذِي بَفْدَهُ شَرٌّ مِنْهُ سَمِعْتُهُ مِنْ بَبِيْكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَبَّلَمَ

(١٢٨ ١٩) زير بن عدى بين كريم في حضرت انس الله على على بن يوسف كم مظالم كى شكايت كى، انبول ف فر مایا مبر کرو، کیونکہ ہر سال یا دن کے بعد آنے والا سال اور دن اس ہے بدتر ہوگا، یبال تک کدتم اپنے رب ہے جاملو، ش نے یہ بات تمہارے نی کا فیاسے تی ہے۔

( ١٢٨٠ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ ابْنِ جَبْرِ بْنِ عَيْدِكٍ عَنْ أَنْسِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجْزَىءُ فِي الْوُضُوءِ رَّطُلَانِ مِنْ مَاءِ إقال النرمذي: غريب وقال الألباني: صحبت

(۱۲۸ معرت انس التراث عروی ہے کہ نی مینا نے فرایا وضو کے لئے دور طل یانی می کانی ہے۔

( ١٢٨٧ ) حَدَّثَنَا وَكِبعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَنَادَةَ عَنْ النَّسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْدَيْلُوا فِى السُّجُودِ وَلَا يَنْسُطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ السَّبُع [راحع: ١٢٠٨٩].

(١٢٨٧) حضرت انس پڑھؤے مروی ہے کہ بی مایا نے فرمایا مجدوں میں اعتدال برقر ارد کھا کرو، اورتم میں ہے کو کی فخص کتے ک طرح اینے ہاتھ نہ بھیائے۔

( ١٢٨٧٠ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلِيمُوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ مِنْ حُسُن الصَّلَاةِ إِنَّامَةَ الصَّفِّ [راحع: ١٢٨٤٤].

(۱۲۸۷) حضرت انس جن تناسم وی ہے کہ بی طیال نے فر مایا مفس سیدهی رکھا کر دیکیونکہ مفول کی دریتی نماز کاحسن ہے۔ ( ١٢٨٧٠ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

أَخَفُ النَّاسِ صَلَّاةً فِي تَمَامٍ [واحع: ١٢٧٦٤].

(۱۲۸۷۳) حفرت انس التنزاع مروى ہے كه نبي مائيلا كى نماز سب سے زيادہ خفيف اور تمل ہوتی تھی۔

( ١٢٨٧٤ ) حَلَّكُنَا ٱشْرَهُ بَنُ عَامِمِ شَاذَانُ حَلَكُنَا شَرِيكٌ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَوَضَّا بِإِنَاءٍ يَكُونُ رَطْلَيْ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ [نال الألباني: ضعب (ابو داود: ٩٥)].

(۱۲۸۷۳) حضرت انس نائن سے مردی ہے کہ نی افیالاس برتن سے وضوفر مالیتے تھے جس میں دور طل پانی ہوتا ، اور ایک صاح یانی سے شل فر مالیتے۔

( ١٢٨٧٠ ) حَلَّنَا وَكِيعٌ حَلَّنَا الْعُمَرِئُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَيْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ [احرجه عبدالرزاق (٥٣٩) فال ضعيه: صحيح].

(۱۲۸۷۵) حفرت انس پڑتھ ہے مروی ہے کہ تی الیا ہے جاتی پرنمار پڑھی ہے۔

( ١٢٨٧٠ ) حَلَثَنَا وَكِيعٌ حَلَثَنَا شُعُبَّةُ عَنْ فَقَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ صَلَّتُ حَلْفَ دَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلْفَ أَبِى بَكُرٍ وَعُمْدَوَ وَعُنْهَانَ وَكَانُوا لَا يَجْهَرُونَ بُ بِسُجِ اللَّهِ الرَّحْيَنِ الرَّحِيج

(۱۲۸۷) حضرت انس ٹرٹٹنٹ سے مردی ہے کہ میں نے ٹبی میٹا کے ساتھ واور معزات خلفا وطلا ٹہ ٹرٹٹنڈ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، یہ حضرات بائد آ واز ہے ''بھم النہ' 'میس پر منع تنف ہ

( ١٢٨٧٧ ) حَلَّتُنَا وَكِيمٌ حَلَّتِنى سُفْيَانُ عَنِ السُّلَّتَى عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَجِينِهِ [واحد: ١٢٦٨٤].

(١٢٨٧٤) حفرت الس التخف مردى سرك جناب رسول الفتالي الفاريخ المازية حكروا كيس جانب سه واليس جات تقر

( ١٢٨٧٨ ) حَكَثَنَا وَكِمَعٌ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بُنُ وَوْدَانَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ بَقُولُ حَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْسُرِ

(١٢٨٤٨) حفرت انس المنظمة عدوى بكرني اليالات منبر برخطيد يا ب

( ١٢٨٧٩ ) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُاصَمُّ قَالَ سَيِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمْرُ وَعُفْمانُ لَا يَنْفُصُونَ التَّكْبِيرَ (واحد: ٢٢٨٤].

(١٢٨٧) حفرت انس التنزي مروى ب كه تي مينااور حفرت ابو بكرو عمروعتان الدائم تحمير كمل كياكرتے تقے۔

( ١٢٨٨٠ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِ مَسْامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّمَا فَسَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدُعُو يَعُدَّ الرُّكُوعِ [واحد: ٢٢٧٧].

(۱۲۸۸۰) حفرت الس ڈوٹٹو سے مروی ہے کہ آپ ٹاکٹیجائے ایک مہینے تک بحر کی تماز میں رکوئا کے بعد فوت نازلہ پڑئی او عرب کے کچھ قبائل پر بدد عا مکرتے رہے مجرات ترک کردیا۔

( ١٢٨٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ آبِي النَّبَاحِ الشَّبَعِتْ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَيِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُو يُنَاوِلُ أَصْحَابَهُ وَهُمْ يَنْنُونَ الْمَسْجِدَ آلَا إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآجِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرُهُ (راحد: ٢٠٢٠).

(۱۲۸۸۱) حفرت انس کھٹٹنے سروی ہے کہ سجد نوی کی تغییر کے دوران نی طیناا ہے صحابہ ٹائٹیز کو اینٹیں پکڑاتے جارہے تھ اور قرباتے جارہے تھے کہ امس زندگی تو آخرت کی ہے، اسے اللہ انصار اور مہاجرین کی منفرت فرما۔

( ١٢٨٨٢ ) حُدَّاتُنَا وُرَكِيعٌ وَابْنُ جَمُفُمْ فَالَا حَدَّتَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ فَرَسًا بِالِمِي طَلْحَةً يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَجِبَهُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ مَا رَآيَتَنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَا لَبُحُوا (راحد: ١٧٧٧٤).

(۱۲۸۸۲) معزت انس ٹلٹٹوے مردی ہے کہ ایک مرتبدرات کے دقت الل مدیند دشمن کے خوف سے تھجراا شخصہ تی میٹھ نے عاراا ایک تھوڑا''جس کا نام مندوب تھا'' عاریة لیا اور فر ہایا تھجرانے کی کوئی بات نہیں اور کھوڑے کے متعلق فر مایا کہ ہم نے اے مندر جیسارواں پایا۔

( ١٢٨٨٠ ) حَدَّثَنَا وَكِمِيْعِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ آنَسٍ عَنِ الزَّهْرِى عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكُمَّةَ عَامَ الْفُنْحِ وَعَلَيْهِ مِفْقَرٌ (راحع: ٢٠٩١).

(۱۲۸۸۳) معزت انس ٹاکٹنے سروی ہے کہ فتح کمدے دن نی طیاب جب کمد کرمدیس وافل ہوئے تو آ ب ٹاکٹیٹر آنے خود میکن رکھا تھا۔

( ١٢٨٨٥) حَدَّلَنَا وَكِيمٌ حَدَّلَنَا سُفْهَانُ عَنِ السُّدِّى عَنْ يَحْمَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلْهِ وَسَلَّمَ عَنْ آيَنَامٍ فِي حِجْرِهِ وَرِثُوا حَمُوا أَنْ يَجْعَلَهَا خَلَّا فَكُرِهَ ذَلِكَ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً ٱلْمَلَا يَجْعَلُهَا [راحد: ٢٢٢١].

(۱۲۸۸۵) حضرت انس بنگٹنے سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ بنگٹنے نبی میٹا سے پوچھا کر آگریتیم بچوں کو وراشت میں شراب لیے تو کمیا اس کا سرکہ بتایا جاسکا ہے؟ ہی ملیان نے اس پر نا پہندید کی کا اظہار فریایا۔

(١٢٨٨٦) حَلَكَنَا وَكِيعٌ حَلَكَنَا هِمَنَامٌ عَنْ فَتَادَةً عَنْ النّسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعُوّرُ فِى الْعَمْدِ بِالنّعَالِ وَالْحَرِيدِ قَالَ ثُمَّ صَرَبَ أَبَّهِ بَكُو إِلْهُومِنَ لَلْمَا كَانَ زَمَنُ عُمُو وَذَا النَّاسُ مِنْ الرَّيْفِ وَالْقُرَى الشّعَدَارُ فِى النَّاسِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَزَى آنْ تَجْعَلُهُ كَاعَكُ النُّعَلِينَ [راح: ٢٢١٣]. الْحُدُودِ فَلَصَرَبَ عُمَرُ لَعَائِينَ [راح: ٢٢١٣].

(۱۲۸۸) حضرت انس بیگٹنے مروی ہے کہ نی ملیکا نے شراب نوشی کی سرنا ہیں نمینیوں اور جوتوں ہے ہارا ہے، حضرت ابو بکر صدیق خیکٹنے نے (چالیس کوڑے) ہارے ہیں، میکن جب حضرت عمر فاروق جیکٹنے وور خلافت میں لوگ مخلف شہروں اور بستیوں کے قریب ہوئے (اوران میں وہاں کے اثرات آنے گئے) تو حضرت عمر خلکٹنے اپنے ساتھیوں ہے ہو چھا کہ اس کے متعلق تبہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عمد الرحمٰن بن عوف میکٹنے بیرائے دی کرسب ہے کم ورجے کی صدکے برابراس کی سرا مقرر کر دہتیے، چنا نجے حضرت عمر خلکٹنے شراب نوشی کی مزاای کوڑے مقرر کر دی۔

(۱۲۸۸۷) حضرت آئس النظامة عمروى ب كدني وليال في في الما شب معراج من ايساد كول كر باس م كذراجن كر مدة كل المدى كذراجن كر مدة كرك في المدى كالمدى كالمد

( ١٢٨٨٨ ) حَلَّكُنَا وَرِحِيعٌ حَلَّكُنَا شُعُبَةٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أَخْتِ الْقَوْمُ مِنْهُمُ (واسم: ٢٧٧٦).

(١٢٨٨٨) حفرت انس التنف مروى بكري مايا فرما إقرم كاجمانجاان على شار موتاب

( ١٢٨٨٩ ) حَلَّلْنَا وَكِيغٌ وَامْنُ جَعْفَرٍ يَغْنِى غُنْدَرًا قَالَة حَلَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِيَ بِلَحْمِ تُصُّدُقَ بِهِ عَلَى بَوِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةً وَهُو لَكَ عَدِيثًا واحن

(۱۲۸۸۹) حفرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حفرت عائشہ ٹائٹا کی باندی) بربرہ کے پاس صدقہ کا کوشت آیا تو نی مٹائل نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہے۔

### هي النائن المنظمة الم

( ١٢٨٠ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْآسَدِىٰ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَصَبِحْتُهُمْ فَلِيلًا وَلَبَكِيْتُمْ كَلِيرًا

( ۱۲۸۹۰) حضرت انس بن ما لک ٹائٹوے مروی ہے کہ ایک دن نبی ملیٹھ نے فر مایا جو پیس جا نتا ہوں ، اگرتم نے وہ جاستے ہوتے تو تم بہت تھوڑ اہنتے اور کثر ت سے رویا کرتے ۔

( ١٢٨٩١ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثُنَا مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنُ مَالِكٍ يَقُولُ بَعَنِيى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَحِثْتُ وَهُو يَأْكُلُ تَمْواً وَهُو مُثْمِّعٍ [صححه مسلم (٢٠٤٤). [انظر: ١٣١٣٢].

(۱۲۸۹۱) حضرت انس ڈکٹڑے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی دلیگائے بھے اپنے کسی کام ہے بھیجاہ میں جب والیس آیا تو ہی دیکنا اکٹروں بیٹھ کر کھوریں تاول فرمار ہے تھے۔

(١٣٨٣) حَتَلْنَا وَكِيعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ حَبَّاطًا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ فَاتَاهُ بِكُمَّامٍ وَقَدْ جَعَلَهُ بِإِهَالَةٍ سَيْحَةٍ وَقُوْعٍ فَرَالِّتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُنِعُ الْقُرْعُ مِنْ الصَّخْفَةِ قَالَ آنسٌ فَمَا رِنْتُ يُعْجِئِنِي الْقُرْعُ مُنذُ رَآلِتُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْجِبُهُ [صحمه ابن حباد (٢٩٣٥). قال شعب: اسناده صحبح: [انظر: ٢٦٧٨، ٢٨٦١، ١٢٨٦٤].

( ١٢٨٥٥ ) حَدَّثَنَا وَكِيمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ فَنَادَةً وَابْنُ جَمُفَوْ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً الْمَعْنَى عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آزَادَ أَنْ يَكُتُبَ كِتَابًا إِلَى الرُّومِ فَقِيلَ لَهُ إِنْ لَمْ يَكُنْ مَخْتُومًا لَمْ يَقُوا كِمَابُكَ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقِ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَكَانَى أَنْظُو إِلَى بَيَاضِهِ فِي كُفُّهِ وراحة: ١٢٢٥٠.

(١٢٨٩٥) حضرت النس التنزي عروى ب كدجب في اليناف روميوں كو خط كين كاراوه كيا تو صحابة كرام الدائي في عرض كيا كه

و ولوگ صرف مبرشد و خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی میلائے جاندی کی انگوشی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے، اس پر بیرع ہارے تیش تھی ''محمد رسول اللہ'' مَنْ تَجْمُرُ

( ١٢٨٩٦) قَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي هَذَا الْحَدِيثَ وَجَدَهُ فَأَقَرَّ بِهِ وَحَدَّثَنَا بِبَعْضِهِ فِي مَكَانِ آخِرَ قَالَ حَمَّلْنَا مُوسَى بْنُ هِلَالِ الْعَبْدِئُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ ٱبْوَ طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمِ وَهِيَ أُمُّ آنَسُ وَالْبَرَاءِ قَالَ فَوَلَدَتْ لَهُ ابْنَا قَالَ فَكَانَ يُحِثُهُ حُبًّا شَدِيدًا قَالَ فَمَرضَ الصَّبِيُّ مَرَضًا شَدِيدًا فَكَانَ آبُو طُلُحَةَ يَقُومُ صَلَاةَ الْغَدَاةِ يَتَوَضَّأُ وَيَأْتِي النَّبَّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيُصَلّى مَعَهُ وَيَكُونُ مَعَهُ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ وَيَجِىءُ يَقِيلُ وَيَأْكُلُ فَإِذَا صَلَّى الظُّهْرَ تَهَيَّآ وَذَهَبَ فَلَمْ يَجَىءُ إِلَى صَلَاةٍ الْعَنَمَةِ قَالَ فَرَاحَ عَشِيَّةٌ وَمَاتَ الصَّبَى قَالَ وَجَاءَ آبُو طُلُحَةً قَالَ نَسَجَتْ عَلَيْهِ تَوْبًا وَتَرَكَّتُهُ قَالَ فَقَالَ لَهَا أَبُو طَلُحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ كَيْفَ بَاتَ بُنَّى اللِّيلَةَ قَالَتُ يَا أَبَا طَلُحَةَ مَا كَانَ ابْنُكَ مُنْذُ اخْتَكَى ٱسْكُنَ مِنْهُ اللَّيلَةَ قَالَ ثُمَّ جَانَتُهُ بِالطَّمَامَ فَأَكَلَ وَطَابَتُ نَفُسُهُ قَالَ فَقَامَ إِلَى فِرَاشِهِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ قَالَتُ وَقُمْتُ أَنَا فَمَسِسْتُ شَيْئًا مِنْ طِيبٍ لَمْ جِنَّتُ حَتَّى دَخَلْتُ مَعَهُ الْفِرَاشَ فَمَا هُرَ إِلَّا أَنْ وَجَدَ رِيعَ الطّيبِ كَانَ مِنْهُ مَا يَكُونُ مِنْ الرَّجُلِ إِلَى الْمَلِهِ قَالَ ثُمَّ أَصْبَحَ أَبُو طَلُحَةً يَتَهَيًّا كُمَّا كَانَ يَتَهَيًّا كُلَّ يَوْمٍ قَالَ فَقَالَتْ لَّهُ يَا أَبَا طَلْحَةَ آرَالِتَ لَوْ أَنَّ رَجُّكُم اسْتَوْدَعَكَ وَوِيعَةٌ فَاسْتَمْتَعْتَ بِهَا ثُمَّ طَلَبَهَا فَأَخَذَهَا مِنْكَ تَجْزَعُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ لَا قَالَتُ لَإِنَّ ابْنَكَ قَدْ مَاتَ قَالَ أَنْسٌ لَمَجَزِعَ عَلَيْهِ جَزَعًا شَيِعِدًا وَحَدَّثَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا كَانَ مِنْ ٱمْرِهَا فِي الطُّعَامِ وَالطَّيبِ وَمَا كَانَ مِنْهُ إِلَيْهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ فَبَشَّمَا عَرُوسَيْن وَهُوَ إِلَى جَنْكُمًا قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَّا فِي لَيْلِيكُمَّا قَالَ فَحَمَلَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتِلِدُ غُلَامًا قَالَ فَحِينَ اصْبَحْنَا قَالَ لِي ٱبُو طَلْحَةَ احْمِلُهُ فِي خِرْقَةِ حَتَّى تَلْيَىَ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْمِلْ مَعَكَ تَمْرَ عَجْوَةٍ قَالَ فَحَمَلْتُهُ فِي حِرْفَةٍ قَالَ وَلَمْ يُحَنَّكُ وَلَمْ يَكُنْ طَعَامًا وَلَا شَيْئًا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَتْ أَمُّ سُلَيْعٍ قَالَ اللَّهُ ٱكْبَرُ مَا وَلَدَتُ قُلْتُ عُكُرهًا قَالَ الْحُمْدُ لِلَّهِ فَقَالَ هَاتِهِ إِلَى فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَحَنَّكُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَعَكَ تَمُرُ عَجُوَةٍ فُلُتُ نَعَمُ فَآخُرَجْتُ تَمَرَاتٍ فَآخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْزَةً وَالْقَاهَا فِي فِيهِ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوكُهَا حَنَّى اخْتَلَطَتُ بِرِيقِهِ ثُمَّ دَفَعَ الصَّبِيَّ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ وَجَدَ الصَّبِيُّ حَلَاوَةً التَّمْرِ جَعَلَ يَمُصُّ بَعْضَ حَلَاوَةِ النَّمْرِ وَرِيقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ ٱوَّلُ مَنْ قَسَعَ ٱمْعَاءَ ذَلِكَ الصَّبِيِّ عَلَى رِيق رَسُولِ اللَّهِ صَلَّىَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِبُ الْأَنْصَارِ التَّمَرُ فَسُمَّى عَبُّدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي طُلْحَةَ قَالَ فَعَرَجَ مِنْهُ رَجُلٌ كَييرٌ قَالَ وَاسْتَشْهِدَ عَبْدُاللَّهِ بِفَارِسَ إسحت

البخاري ومسلم]. [راجع: ٢٠٥٢، ١٢٠٥٤].

(۱۲۸ ۹۲) حفرت انس بالنواعة عروى ب كد حفرت الوطلي بالنواعة المسليم فالفاسي "جوكد حفرت انس بالنواد وهفرت براء ڈاٹٹز کی والدہ تھیں' شادی کرلی ،ان کے بیہاں ایک بیٹا پیدا ہوا، حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹز کواس سے بڑی محبت تھی ،ایک دن وہ بچے انتہائی شدید بیار ہوگمیا، معرت ابوطلحہ ڈٹائنز کامعمول تھا کہ وہ فجر کی نماز پڑھنے کے لئے اٹھتے تو وضوکر کے ہارگاہ نبوت میں حاضر ہوتے اور نبی مینا کے ہمراہ نماز اوا کرتے ، نصف النہار کے قریب تک ویبیں رہتے ، پھر کھر آ کر قبلولہ کرتے ، کھانا کھاتے ، اورظہر کی نماز کے بعد تیار ہوکر چلے جاتے پھرعشاہ کے وقت ہی واپس آتے ، ایک دن وہ دوپہر کو گئے ، تو ان کے چھے ان کا بیٹا فوت ہو گیا ، ان کی زوجہ حضرت اسلیم بڑھنانے اے کیڑا اوڑ ھادیا جب حضرت ابوطلحہ جیمیزوالی آئے تو انہوں نے بچے کے بارے بوجھا، انہوں نے بتایا کہ مبلے ہے بہتر ہے، پھران کے سامنے دات کا کھاٹا لاکر رکھا، انہوں نے کھاٹا کھایا، حضرت امسلیم فریخانے بناؤستکھار کیا، حضرت ابوطلحہ ٹرکٹٹواہیے بستر پرسرر تکارلیٹ گئے ،وہ کہتی ہیں کہ میں کھڑی ہوگئی اورخوشبو لگا كرآئى اوران كے ساتھ بستر يرليك كئى ، جب انبيل خشبوكى مبك ينجى تو انبيل وى خواہش پيدا بوئى جو برمروكوا يى يوى سے ہوتی ہے، میج ہوئی تو وہ حسب معمول تیاری کرنے تھے، حضرت اسلیم ڈاٹائے حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹنا سے کہا کہ اے ابوطلحہ! اگر کوئی آ دی آ پ کے پاس کوئی چیز امانت رکھوائے ، آ پ اس سے فائدہ اٹھائیں مجروہ آ پ ہے اس کا مطالبہ کرے اوروہ چیز آ پ ہے لے لیو کیاس پر آ ب بڑع فزع کریں مے ،انہوں نے کہائیں ،انہوں نے کہا چر آ پ کا بیٹا فوت ہوگیا ہے ،اس پروہ سخت ناراض ہوتے اور نبی مینا کی خدمت میں ماضر ہوتے ، اور کھانے کا، خوشبولگانے کا اور خلوت کا سارا واقعہ بان کیا، نی طیلانے فرایا تعب ہے کہ وہ بچے تمبارے پہلو جس بڑا رہااورتم دونوں نے ایک دوسرے سے خلوت کی ،انہوں نے عرض کیایا رسول الله! ایبای ہواہے، نی میٰیٰہے نے فر مایا اللہ تمہاری رات کومبارک فر مائے ، چنا نچہ حضرت اسلیم بھٹھا ک دات امیدے ہو ممئي، او ران كے يهان لزكايدا مواميح موئي تو حفرت الوظلم اللهٰ في محص كها كدا سے ايك كيڑے عن ليب كر جي مائيا ك یاس لے جاؤ اورائے ماتھ کچر بچو مجوری مجی لے جانا ، انہوں نے خودائے محنی دی اور ندی کچھ چھایا ، میں نے اے اٹھا کر ا یک کیڑے میں لینٹا اور نی ملیزی کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کیا یا رسول اللہ! حضرت اسلیم بڑگانا کے بیال بجہ پیدا ہوا ہے، ني طينان الله اكبركم كريوجها كيا بيدا بوا؟ بين في عرض كيالركا ، في طينان ألحد لله كبر كرفر ما ياست عرب ياس لا وَ ، من ف وہ نبی ملیاہ کو پکڑاویا نبی ملیاہانے اسے مکمٹی دینے کے لئے بوچھا کرتمہارے ماس مجوہ محبور س ہیں؟ میں نے عرض کیا تی ہاں!اور تحجوری نکال لیں ، بی مینیانے ایک مجور لے کراہے مند میں رکھی اورائے چباتے رہے، جب وہ احاب وہن میں ال گئی تو نی مالیتانے بیچے کواس سے تمٹی دی، اسے مجور کا مز و آنے لگا اور و واسے جو سے لگا، کو یا اس کیا انتز یوں ٹس سے مہلی چیز جو گئی و و نی دین کالعاب وہن تھا، اور نی مایان نے فرمایا انصار کو مجور سے بڑی محبت ہے، پھراس کا نا معبداللہ بن الی طلحہ رکھا، اس کی نسل خوب چلی اورو دامران میں شہید ہوا۔

#### ﴿ مُنِدًا مُؤْنِينُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّه

(١٢٨٩٧) حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنُ أَنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْنَقَ صَفِيتًا وَجَعَلَ عِنْقُهَا صَدَاقَهَا أَوْ مَهْرَهَا قَالَ يَحْمَى أَوْ أَصْدَقَهَا عِنْقَهَا [صححه البحاري (٣٧١)، وصلم (٣٦٥)، وان حيان (٢٠٦١).

(۱۲۸ ۹۷) حضرت انس ٹائٹنڈ سے مروی ہے کہ نی مائٹائے حضرت صفیہ ٹائٹائیٹ جی کوآ زاد کر دیااوران کی آ زاد کی ہی کوان کا مہ قرار دے دیا۔

(١٢٨٨٨) حَدَّثَنَا يَخْتِى حَدَّثَنَا ابْنُ إِلِي عَرُوبَةَ عَنْ فَنَادَةَ آنَّ أنْسًا حَدَّلَهُمْ قَالَ لَمْ يَكُنْ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَالِمِهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَنُهُ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَانِهِ وَقَالَ يَنْحَى مَرَّةً مِنْ اللَّمَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ قَالِمُهُ كَانَ يَرْفَعُ يَكَنُهِ حَتَّى يُرْصَ بَيَاصُ إِيكُو [صححه البحارى (١٠٢١)، ومسلم (١٩٥٥)، وابن حزيمة: (١٧٩١)، وابن حباد (٢٨٦٣). وانظر: ١٥٤٠١).

(۱۲۸۹۸) حضرت الس المتناسع مروى بركه بي اليه كس دعاء من باته ندافهات سے استاد استاد كموقع بركداس وقت آب المنظم الية باتحات بلندر مات سے كما ب المنظم كل مبارك بطول كي سفيدى تك دكھا كى و تي -

( ١٢٨٩٠) حَدَّثَنَا يَحْمَى عَنْ حُمَيْلُو عَنْ آئسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلِ ٱسْلِيمْ قَالَ إِنِّى أَجِمُلِى كَارِهُ وَلَا مَا لَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلِ ٱسْلِيمْ قَالَ إِنِّى أَجِمُلِى كَارِهُ وَالْ كَانِّ إِنِّى الْجِمُلِي

(۱۲۸۹۹) حضرت الس بھٹھنے سے مروی ہے کہ نی میٹھ نے ایک آ دی ہے اسلام تبول کرنے کے لئے فر مایا، اس نے کہا کہ جھے پہندئیس ہے، نی میٹھ نے فر مایا پہندند می موت بھی اسلام تبول کرلو۔

(۱۹۹۰) حَدَّتَ يَعْمَى حَدَّتَ حُمَدُدُ عَنْ آنس قَالَ كُنتُ آسُفِى آبَا عَبَيْدَة بْنَ الْحَرَّاحِ وَالْمَيَّ بْنَ كَعْبِ وَسُهُلُ الْنَ الْمَسْعَاءَ وَتَقَرَّا مِنْ أَصْحَابِهِ عِنْدَ آبِى حَلْعَة وَآنَا آسُفِيهِمْ حَتَّى كَادَ الشَّوَابُ أَنْ يَأْخَذَ فِيهِمْ قَآتَى آتٍ مِنْ الْمُسْلِعِينَ فَقَالَ أَوْمَا شَعْرُهُمْ اللَّهِ عَلَى الْعَمْ وَآلَهُ السَّهُ حَتَّى تَنْظُرُ وَلَسُنُ وَهِي تَنْظُرُ وَلَسُلُ فَقَالُوا عَنَى الْسَلُ الْعَلَى الْهَ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ مَا عَلَى الْحَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ مَلُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلُولُ لَيْكُنِي الْعَالُ سَعِمْ وَالْسَلَاعُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلُولُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْسَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْسَلُوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَى

بِعُمْرَةٍ وَحَجَّجُ إراحع: ١٢١١٥.

(۱۲۹۰۱) حفرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ میں نے ٹی میٹا کو قی وعرہ کا تبلیدا کھٹے پڑھتے ہوئے سنا ہے کہ آپ ٹائٹیڈایوں فرمارے تنے البیك بعمد ۃ و حج"

( ١٢٩.٣ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى عَنْ شُعْبَةً حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشُّوْبِ قَائِمًا قُلْتُ فَالْأَكُلُ قَالَ ذَاكَ أَنشَدُّ رواحد: ١٣٠٠٩].

( ١٣٩.٧ ) حَكَّلُنَا يَمْحَى عَنْ حُمَيْدٍ وَيَزِيدَ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنس قالَ قالَ رَسُولُ اللّهِ يَقْدَمُ عَلَيْكُمُ ٱفْوَامٌ أَرْقُ مِنْكُمْ ٱلْهَيْدَةُ فَقَدِمَ النَّشُعَرِيُّونَ فِيهِمْ ٱبْو مُوسَى فَجَعَلُوا لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَرْتَجِزُونَ عَدًا نَلْقَى النَّاجِئَة مُحَمَّدًا وَجِزْبُهُ [راحد: ١٢٠٤٩].

(۱۲۹۰۳) حصرت انس میشنون سے مروی ہے کہ بی میشائے ارشاد فر مایا تہمارے پاس الی قوشی آئیس کی جن کے دل تم ہے بھی زیادہ نرم ہوں کے ، چنانچہ ایک مرتبہ المصرتین آئے ، ان میں حصرت الاموی المصری بڑٹنز مھی شامل تھے ، جب وہ مدینہ منورہ کے تریب پہنچ تو بدر جزیشصر پڑھنے لیک کرکل ہم اسپنہ دوستوں لیسی مجد ( منافیق ) اور ان کے ساتھیوں سے ملاقات کریں گے۔

۱۹۹،۱) حَقَّتُنَا يَعْمَى بْنُ مَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ بِبَدْرٍ وَهُوَ يُنَادِى يَغْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَا آيَا جَهْلٍ بْنَ هِشَامٍ يَا شَيْئَةُ بْنَ رَبِيعَةَ يَا عُنِيَّةُ بْنَ رَبِيعَة وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا وَإِنِّى وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَثِّى حَقًّا قَالُوا كَيْفَ تُكُلِّمُ قَوْمًا قَدْ جَيَّقُوا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا قَالَ مَا إِنَّتُمْ بِالسَّمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ إِراحِي: ١٢٠٤].

(۱۲۹۰۳) حضرت انس بھن تنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سلمانوں نے ہی میٹھ کو بدر کے کو کس پر بیآ واز لگاتے ہوئے سنا اے ایوجہل بن جشام! اے متبہ بن ربعہ! اورا سے اورا سے امیر بن طف! کیا تم سے تنہار سے دب نے ہو وعدہ کیا تھا،اسے تم نے چاپایا؟ جھے تو میر سے دب نے ہو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے چاپایا، محابہ ٹوٹھٹے نے عرض کیایا رمول الشرنگی ا آپ ان لوگوں کو آ واز دے رہے ہیں جومرہ وہ و چیے؟ نی طیٹھ نے فرمایا میں جو بات کہد ہاہوں بتم ان سے ذیادہ تیس کن ر د ۱۲۹۰۵) حکومت کے تعدید عن انسی قال کہ اُن کہ تک رہے تھا کہ ان علی ہو کہ میں ہائم کی انسان کو آزادہ : ۱۲۰۲۲ افوا ما ما فلکھنٹ کو آبادی کو کیسر و کیا گئے کہ کی طیٹا جب خودہ توک سے والمی پر مدین مورہ کے قریب پہنچ تو فرمایا کہ مدید منورہ میں بچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہتم جس رواستے پر بھی چلے اور جس والمی پر مدین مورہ کے قریب پہنچ تو فرمایا کہ مدید

### هُ مُنْ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

محاب ٹھٹٹنے عرض کیایارسول الشنگٹٹا کیاوہ دینہ میں ہونے کے بادجود دمارے ساتھ تنے؟ فر مایا ہاں! مدینہ میں ہونے ک بادجود کے تک انہیں کی عذر نے روک رکھا ہے۔

( ١٣٩.٦) جَدَّتَنَا يَعْمَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَفْتِ صَكَرَةِ الصَّبْحِ فَصَلَّى جِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ صَلَّى الْفَدَاةَ بَعْدَ مَا أَسْفَرَ ثُمَّ قَالَ آبْنَ السَّائِلُ عَنْ وَفْتِ صَلَاةٍ الصَّبْحِ مَا بَهُنَّ هَذَيْنِ وَالسَّائِلُ عَنْ وَفْتِ صَلَاةٍ الصَّبْحِ مَا بَهُنَّ هَذَيْنِ ( السَّائِلُ عَنْ وَفْتِ صَلَاةٍ الصَّبْحِ مَا بَهُنَّ هَذَيْنِ ( السَّائِلُ عَنْ وَفْتِ صَلَاةٍ الصَّبْحِ مَا بَهُنَّ هَذَيْنِ ( السَّائِلُ عَنْ وَفْتِ صَلَاةٍ الصَّبْحِ مَا بَهُنَّ هَذَيْنِ

(۱۳۹۰۷) حضرت انس چینئوے مروی ہے کہ کی مختص نے نبی مائیلاے نمانے فجر کا وقت پر تپھاتو نبی ملیلائے حضرت بلال ڈیٹٹو کو طلوع فجر کے وقت تھم دیا اورنماز کھڑی کروی، پھرا تھے دن خوب روشنی جس کر سے نماز پڑھائی، اورفر مایا نماز فجر کا وقت پو چینے والاکہاں ہے؟ ان دووقتوں کے درمیان نماز فجر کا وقت ہے۔

( ١٢٩.٧ ) حَلَقَنَا يَمْحَى عَنْ حُمَيْدِ عَنْ النّسِ الَّذَ بَنِيْ سَلِمَةَ الرَّادُوا اَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ دِيَارِهِمْ إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكُوهَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اَنْ يُمُرَى الْمَسْجِدُ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ الا تَحْمَيِسُونَ اثَارَكُمْ فَاقَامُوا فَالَ آبِي الْحُطَا فِيهِ يَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ وَإِنَّمَا هُوَ اَنْ يُمُوُوا الْمُدِينَةَ فَقَالَ يَحْمَى الْمَسْجِدَ وَضَرَبَ عَلَيْهِ آبِي هَاهُنَا وَقَلْ حَدَّثَنَا بِهِ فِي كِتَابِ يَحْمَى بْنِ سَعِيدٍ (راحن: ١٢٠،٥٦).

(۱۲۹۰۷) حفرت انس نظفت مروی ب که بنوسلد نے ایک مرتبہ بداراده کیا کدائی پرانی رہائش گاہ سے تعلق ہو کر مجد کے قریب آ کر سکونت پذیرہ وجا میں ، نی میڈا کو بدیات معلوم ہوئی تو آپ ڈائٹیڈ کو کہ بدید مزودہ کا خالی ہونا اچھا ند گاء اس لئے فرمایا اے بنوسلد! کیا تم مجد کی المرف اضح والے قدموں کا ثواب حاصل کرنائیس جا ہے ؟

( ١٢٩.٨) حَذَّلْنَا يَحْتَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آلَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ بُكَاءَ صَبِيٍّ فِي الصَّلَاةِ فَخَفَّتَ فَطَنَنَا أَلَهُ حَفَّفَ مِنْ أَجُلِ أُكْوِرَحُمَةً لِلصَّبِيِّ (انظر: ١٣٩٨، ١٣١٦).

(۱۲۹۰۸) حطرت انس ٹنگٹزے مروی ہے کدایک مرتبہ فی پیٹانے نماز پڑھاتے ہوئے کی بیچ کے رونے کی آ واز کی اور نماز بھی کردی بہم لوگ بچھ گئے کہ بی بیٹانے اس کی مال کی دجہ سے نماز کو بلکا کرویا ہے، بیاس بیچ پیشفقت کا المہار تھا۔

( ١٢٩.٩) حَلَّلُنَا يَمْحَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَا رَآيْتُ أَحَدًا أَنَمَّ صَلَاةً مِنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا \* أُوْجَزَ [راحع: ١٩٨٩ ٨].

(۱۲۹۰۹) حفرت انس ٹائٹنے مروی ہے کدیں نے ہی طالاے زیادہ کی کونماز کمل اور محفر کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

( ١٢٩٠ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا أَشْعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنْسٍ نَحْوَهُ مِثْلُهُ [انظر: ٢٦٨٨].

(۱۲۹۱۰) گذشته مدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٩١) حَدَّثُنَا يَمْحَيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُنِلَ النَّسُ هَلُ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ لَعَمْ اتَّخَر

الْعِشَاءَ لَيْلَةً إِلَى شَعْرٍ اللَّيْلِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَرَقَدُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَوَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْنَظَرْتُمُوهَا فَكَالْنِي اَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَعِهِ [صححه البحارى (٧٧٠). [انظر: ١٣١٠ · ١٢٩٩].

(۱۳۹۱) میںد بیٹیٹ کہتے ہیں کہ کی فتن نے حضرت انس پڑتیز ہے ہو تھا کیا ہی میٹانے انگوشی بوائی تھی ؟ انہوں نے فر مایا ہاں! ایک مرتبہ ہی میٹیٹانے نماز عشاء کو نصف رات تک مؤ خرکر دیا ، اور فر مایا لوگ نماز پڑھ کر مو تھے لیکن تم نے جنتی وریٹک نماز کا انتظار کیا بتم نماز ہی میں شار ہوئے ، اس دقت ہی میٹیٹا کی انگوشی کی مشیدی اب تک میری نگا ہوں کے مراہنے ہے۔

( ١٣٩١٢ ) حَلَّتَنَا يَعْمَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ أَفِيسَتْ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِيَّ لِرَجُلٍ حَتَّى نَعَسَ أَوْ كَاذَ يَنْعُسُ بَعْضُ الْقَوْمُ [راحع: ١٢١٥].

(۱۲۹۱۲) حضرت انس پڑکٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہوگیا، نبی پیٹا ایک آ وی کے ساتھ مجد بیں تنہائی بیں گفتگو فرمارے تنے ،جب وقت آ ہے تُلِیُجِ آناز کے لئے ایشے تو لوگ سوسیجے تنے۔

( ١٩٩١٣ ) حَدَّثَنَا يَعْمَى بْنُ شَعِيدِ عَنْ حُمَيْدِ قَالَ سُيلَ آنسٌ عَنُ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ لَرَاهُ مُصَلِّكِ إِلَّا رَآئِنَاهُ وَكَوْ لَائِشًا إِلَّا رَأَئِنَاهُ [راحع: ٢٠٢٥].

(۱۲۹۱۳) حمید کہتے ہیں کہ کمی فخص نے حصرت انس ڈٹٹٹ نی میٹھ کی رات کی نماز کے متعلق پو چھاتو انہوں نے فر مایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی میٹھ کونماز پڑھتے ہوئے ویکھنا چاہجے تھے ، دیکھ سکتے تقے اور جس وقت سوتا ہوا دیکھنے کا اراوہ ہوتا تو وہ ہمی ، کمہ لینز تھی۔

( ۱۲۹۱ ) حَتَنَا يَحْتَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنْسُ بُنُ مَالِكِ عَنْ كَسُبِ الْحَجَّامِ قَالَ الْحَبَحَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَوَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ أَنْ يُتَحَفَّوُا عَنْهُ مِنْ ضَرِيبَتِهِ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ ( ۱۲۹۳ )، ومسلم (۱۷۷۷) إذا العندام (۱۲۹۳ )، ومسلم (۱۷۷۷) إذا العندام (۱۲۹۳ ) وختاصة وَالْفُسُطُ الْبَحْوِيُّ وصحت البحارى (۱۳۹۳)، ومسلم (۱۷۷۷) إذا العندام (۱۲۹۳) عندار المعالم (۱۲۹۳) عندار المعالم المنظمة عندار المنظمة المنظمة عندار المنظمة

اور فرمایا بہترین علاج سینکی لکوانا اور قسط بحری کا استعال ہے۔

( ١٢٩١٥ ) حَدَّثَنَا يَمْحَى بْنُ سَمِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ انْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ اَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَوَاصُّوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ يَعْلِدِ ظَهْرِي (راح: ١٢٠٣٤].

(۱۲۹۱۵) حضرت انس بن ما لک جنگزے مردی ہے کہ ایک ون نماز کھڑی ہوئی تو نی جناہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا مغیر سرید می کرلوا ور جز کر کھڑے ہو کھونکہ میں حہیں اسے جیجے ہے مجی و کھتا ہوں۔

( ١٢٩١٠ ) حَلَثَنَا يَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ حَلَثَنَا يَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَادِيُّ فَالَ سَعِمْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ بُحَلَّثُ آنَ رَسُولَ

(١٢٩١٧) حَدَّثَنَا يَدْحَى عَنِ النَّيْعِيِّ عَنْ أَنْسِ قَالَ ذُكِرَ لِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعُهُ مِنْهُ إِنَّ فِيكُمْ قَوْمًا يَعْهُدُونَ وَيَدْأَبُونَ حَتَّى يُعْجَبَ بِهِمْ النَّاسُ وَتُعْجِمَهُمْ نُقُوسُهُمْ يَمُرُقُونَ مِنْ اللَّذِينِ مُرُوقَ السَّهُم مِنْ الرَّمِيَّةِ (انظر: ٢٠٠٣).

(۱۲۹۱ء) دھنرت انس بڑٹنزے مردی ہے کہ جھ سے نبی میٹنا کا پیفر مان بیان کیا گیا ہے لیکن میں نے اسے خوڈٹیس سنا کہتم میں ایک قوم اسی آئے گی جوعہادت کر ہے گی اور دینداری پر ہوگی ، تخی کہ لوگ ان کی کثر سنة عہادت پر تعجب کیا کریں گے اور وہ خود مجمی خود پہندی میں جنزا ہوں گے ، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے چیے تیرشکا رہے نکل جاتا ہے۔

( ١٣٩١٨ ) حَدَّلَنَا يَتُحْمَى حَدَّلَنَا هِشَامٌ حَكَّلَنَا فَتَادَةُ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبَا بَكْرٍ وَعُمْرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْسِيحُونَ الْقِرَاءَةُ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالِمِينَ [راحي: ٢٠١٤].

(۱۲۹۱۸) حضرت انس بن تو سروى برك في طيالا ورخلفا و الله الدينة أما ز من قراءت كا آغاز "الحمد لله رب العلمين" سيكرت تحد

ا ۱۲۹۹ ) حَدَّثَنَا يَدُعَى قَالَ حَدُثَنَا النَّيْعِيُّ عَنُ آنَسٍ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ ٱسْقِيهِمْ مِنْ قَضِيحَ تَمْمٍ قَالَ فَجَاءَ رَجُلُ فَقَالَ إِنَّ الْحَمْرَ فَالْمَ حَرِّمَتُ قَالُوا الْحَيْنَةِ بَا انسَ فَاكَفَاتُهَا فَلْتُ مَا كانَ شَرَابُهُمْ قَالَ الْبُسْرُ وَالوَّطُبُ و رَجُلُ فَقَالَ إِنَّ الْحَيْنَ عَمْرَهُمْ يَوْمَئِذِ وَانَسُّ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِرُهُ وَ قَالَ بَقْصُ مَنْ كَانَ مَعَنَا قَالَ الْسَرُ وَالوَّطُبُ وَانْسَ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِرُهُ وَ قَالَ بَقْصُ مَنْ كَانَ مَعَنا قَالَ النَّسَ كَانَتُ حَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَانسَّ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِرُهُ وَ قَالَ بَقْصُ مَنْ كَانَ مَعَنا قَالَ النَّسِ كَانَتُ حَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَانسَى يَسْمَعُ فَلَمْ يَنْكُونُ وَ قَالَ بَعْصُ مَا يَكُولُونَ عَلَى مَا الْعَلَى عَلَيْكُولُونَ وَالْعَلَى وَالْعَلَى عَلَيْكُولُونَ وَالْعَلَى عَلَيْكُولُ وَالْعَلَى الْعَلَى الْعَلَيْكُولُ وَلِي اللّهِ وَمِنْ اللّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلِيمُ عَلَى الْعَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْعَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَلَالَ اللّهُ اللل

( ۱۲۹۰ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى عَنْ حُمَيْدِ عَنْ أَيْسِ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ مَوَّ بِوَجُلٍ وَهُوَ يَهَادَى بَيْنَ ابْتَيْهِ قَالُوا نَلَوْ أَنْ يَمْشِى قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَوَّ جَلَّ لَفِينَ عَنْ تَعْلِيبِ هَلَا نَفْسَهُ فَلَمَوْهُ أَنْ يُرْتَكِبَ (راحع: ٢٠١٧) (١٤٩٢-) منزرت الس بخائظ ہے مروی ہے کہ جناب رمول النُشَائِظُ أَسْدَ أَيْکَ آ دَى كُوائِبِ وَوَيْمُ لِسَكَمُولِ كا مِهادا لَـــــُكُ

# کی منطراً اتمان شل مینوستر کی منطر ۱۹۳۵ کی کا ۱۹۳۵ کی مستدن ایس بین مالك تین کی مند ایس مین مالک تین کی مند اس

چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا میکا ماہرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کرنج کرنے کی منت مالی تھی ، ٹی میٹھ فرمایا اللہ اس بات سے غنی ہے کہ ویشن اپنے آپ کو تکلیف میں جٹلا کرے ، پھرآ سپیٹ کا پھٹانے اسے موار ہونے کا تھم دیا ، چنانچہ وہ موار ہوگیا۔

( ١٢٩١ ) حَدَّقَا يَحْنَى بُنُ سَمِيدِ عَنْ هِ شَامٍ حَدَّقَا فَقَادَةُ وَرَكِيعٌ حَدَّقًا هِ شَامٌ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّهُ لِي فِي الْمُسْجِدِ خَطِيئةٌ وَكَفَّارَكُمُ هُوَ أَنْ يُوَّاوِيَهُ [راحم: ١٢٠٨٥].

(۱۲۹۲۱) حضرت انس ٹیٹنؤ سے مردی ہے کہ جناً ب رسول اللہ ٹائیٹی نے ارشا دفر مایاً مجد بھی تھو کنا گنا ہ ہے اوراس کا کھا روا ہے دفوع کر دینا ہے۔

( ١٢٩٢٢ ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ مِثْلَهُ وَقَالَ كَفَّارَتُهَا دَفْنَهَا

(۱۲۹۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ۱۲۹۲۲ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعُرٌ عَنُ بَكُيْرٍ بْنِ الْأَنْحَسِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ بَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ بِهَذِيَّةُ أَوْ بَدَنَةً قَالَ وَإِنْ [راحد: ۲۷۷۱] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ بِهَذِيَّةً أَوْ بَدَنَةً قَالَ وَإِنْ [راحد: ۲۷۷۱] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ بِهِ عَلَيْهِ وَالْعَرِيْنِ فَعَالَى مِرْتِهِ فِي الْمَاكِلَ وَلِيَا وَلِي بِهُ الْمُؤْمِنِ فَلَا عَلَيْهِ وَلَيْعَ بُوعَ عِلْمَا مِلْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهُ وَلَيْنَ مَا مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ وَلَيْنَ مَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْمِ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَوْمِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَمْ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَيْعُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَوْمِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَالْمُولِ مُنْ اللَّهِ عَلَيْهُ وَلَمْ مُعَلِيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ لَكُنْ عَلَيْهُ وَلَهُ مُنْ إِلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْلُولُ عَلَيْكُولُ مُنْ مُلِكِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُ وَلَا مُلْكُلُولُ مِنْ مُولِكُ اللَّهُ وَلَا مُؤْمِلُولُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُ وَالْمُولِ مُنْ اللَّهُ وَلَا مُؤْمِلًا مُؤْمِلًا لَمُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمُولُولُ وَالْمُؤْمِلُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِ والْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ

( ١٢٩٢٤ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعُبَهُ عَنُ قَنَادَةَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ - فَسَخَّى وَكَبَرُ (راحع: ١٩٨٢).

(۱۲۹۲۳) حفرت انس جملاً عدى مردى بكرني ويلا فرقر بانى كرت بوك الله كانام لي كريميركي -

( ١٩٦٥) حَدَّثَنَا وَرِحِيعٌ عَنْ شُعْمَةً عَنْ قَنَادَةً وَابْنُ جُمُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَيِعْتُ قَنَادَةً عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَنِّحَى بِكِنْشَيْنِ أَفُرْتَشِ ٱلْمُلَحَنِّينَ قَالَ فِيلَ وَرَأَيْتُهُ وَاضِمًا قَلْمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا قَالَ وَسَتَّى وَكَبَرَّ (راحع: ١٩٥٨).

(۱۲۹۲۵) حفرت انس ولائنو سروى بركه بى مايدار وچىكبرت بينگ دارميند صقر بانى مل چيش كياكرت تقداورالله كان م كر كيمبر كميت تقد مي ند و يكها بركه بي ميدائيس اپ باته سدة زاكرت تقداوران كه پهلو برا بنا باؤن ركعت تقد ( ۱۲۶۲ ) حَدَّثُنَا وَكِيمٌ حَدَّثُنَا هَمَّامُ بُنُ يُعْجَى عَنْ لَقَادَةً عَنْ أَنْسَ بُن مَالِكِ أَنَّ يَعُودِيًّا رَضَعَ وَأَسَى الْمُواْفِ بُنْنَ

حَجَرَيْنِ فَقَدَلْهَا فَرَضَحْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ يَشُنَ حَجَرَيْنِ [راحي: ١٧٧٧].

(۱۲۹۲۷) حفرت انس جائزے مروی ہے کدایک میودی نے ایک انساری نجی کواس زیور کی خاطر قبل کر دیا جواس نے بین

ر کھاتھا ، اور پھر مار مار کراس کا سرکچل ویا ، ہی مایدا نے بھی قصاصاً اس کا سردہ پھروں کے درمیان کچل ویا۔

( ١٢٩٢٧ ) حَذَّلَا وَكِيعٌ عَنُ حَبِيبٍ عَنُ لَيْسٍ عَنُ لَابِتٍ عَنُ آلَسٍ فَالَ مَوَّ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تَلْعَبُ فَفَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمُ يَا حِبْيَانُ

(۱۲۹۲۷) سار كتي بين كديش ابت بناني بمنظ كرماته با جار باتها، راست شراك كدر بحد بجور برواء انبول في البين

حضرت انس ڈائٹوزے سروی ہے کہ ایک سرتیہ نی طالبا کا گذر کر کھونچوں پر ہوا، جو کمیل رہے تھے، نی طالبے انہیں سلام کیا۔ معرف ان مان کا توجہ میں میں میں میں اور ان میں ان میں میں میں میں میں میں میں میں انہوں کو میں میں میں میں می

( ١٢٩٢٨ ) حَكَنَنَا وَكِمِعٌ حَكَنَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي صَالِح وَكَانَ دَبَّاغًا وَكَانَ حَسَنَ الْهَيْنَةِ عِنْدَهُ أَرْبَعَةُ اَحَادِيتُ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْدُحُلُ نَاسٌ الْمَجَوِيمَ حَتَّى إِذَا كَانُوا حُمَمًا أَخْرِجُوا فَاذْجِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَفْلُ الْجَنَّةِ هَوْلَاءِ الْجَهَيْمُونَ [راحع: ١٢٢٨٣].

(۱۲۹۲۸) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ بی ملٹا نے فرمایا میری امت کے کچھٹوگہ جہنم میں واخل کیے جا کیں ہے، جب وہ جمل کر کوکلہ وجا کیں گے آئیں جنت میں واخل کردیا جائے کا کہیں گے کہ پیجہنی ہیں۔

( ١٢٩٢٩ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِى لَيْلَى عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَّلَكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَمَّا النظر: ١٢٢٨٣].

(١٣٩٣٩) حفرت أس المنتق مروى ب كري المناف في وعروكا ليداكش بن من او يول فراياليك بعجة وَعُمْرَة مَمَّا ( ١٣٩٠) حَدَّقَة وَكِيعٌ حَدَّقَة مُصْعَبُ بن سُلَتِم قالَ سَمِعْتُ آنسًا يَقُولُ آهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةً [احرحه الحديدي ( ٢١٦٦) قال خعيب: صحيح اسناده قوي ].

(۱۲۹۳) حفرت الس الاتذاب مروى بكرنى اليان في وعره كالبيدا كفار ما-

( ١٢٩٣ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمُعُمَشُّ عَنْ سَهُلِ آبِي الْآسَدِ عَنْ بُكْيْرٍ الْجَزِرِیْ عَنْ آنسٍ قَالَ كُنَّا فِي بَيْتِ رَجُل مِنْ الْأَنْصَارِ فَحَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَقَفَ قَاحَةً بِعِضَادَةِ الْبَابِ فَقَالَ الْأَيْفَةُ مِنْ قُرْيُشٍ وَلَهُمُّ عَلَيْكُمْ حَقَّى وَلَكُمْ مِثْلُ ذَلِكَ مَا إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا وَإِذَا عَاهَدُوا وَقَوْا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَفَنَةُ اللَّهِ وَالْمَكْرِكَةِ وَالنَّاسِ آجَمَعِينَ [راحع: ١٢٣٢].

(۱۲۹۳۱) حضرت انس پڑٹٹن سے مردی ہے کہ ہم ٹوگ ایک انساری کے گھر بھی بقیرہ ہی بیڈا آئے اور کھڑے ہو کر دروازے کے کواڑ پکڑ لیے، اور فربایا امراء قریش میں سے ہوں کے، اور ان کا تم پر تن بنآ ہے، اور ان پر تبہارا بھی انی طرح حق بننآ ہے، جب ٹوگ ان سے رحم کی ورخواست کریں تو وہ ان سے رحم کا معاملہ کریں، وعد و کریں تو پورا کریں، فیصلہ کریں تو انساف کریں، چوشمل ایسا نہ کرے اس پرانشرکی فرشتوں اور تمام لوگوں کی احت ہے۔

( ١٢٩٣٢ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَمَّنْ سَمِعَ آنَسًا يَقُولُ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَدْعُو

#### هي مُنظَالَمُ مَن الله عَدِي مِنْ الله عَدِي مِن مَا لَكَ عَدِينَا لَهُ مِن مَا لَكَ عَدَانَا لَهُ عَدَانَا لَ بأَصْبُعَنِ فَقَالَ الْحَدْيَ سَفَدُ

(۱۲۹۳۲) حضرت انس جینئے ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹیا کا گذر حضرت سعد جینئے پر ہوا، وہ دوالکیوں ہے اشار ہ کر تے ہوئے دعا کررہے تھے، تی میٹیانے فر ما اسعد! ایک انگلی رکھو۔

( ١٢٩٣٠) حَلَّتُنَا وَكِيعٌ حَلَّتُنَا حَمَّادٌ بِنُ سَلَمَةَ عَنْ هِضَامٍ عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَاسَتُ عَلَى اَحَدِكُمْ الْقِيَامَةُ وَفِي يَدِهِ فَسِيلَةٌ فَلْيَكُوسُهَا (اعرجه عبد بن حميد (١٢١٦). قال شعب: استاده صحيح}. [انظر: ١٣٠١].

(۱۲۹۳۳) حضرت انس ڈیٹنٹ سے مروی ہے کہ ٹی ملیائٹ نے فر مایا اگرتم میں ہے کی پر قیا مت قائم ہوجائے اور اس کے ہاتھ میں مجمور کا بودا ہو، تب بھی اے جا ہے کہ اے گاڑ دے۔

( ١٢٩٣٤ ) حَدِّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ فَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُ ثَابِنًا عَنْ آنَسٍ أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَعَ يَدَيُهِ حَتَّى رُبُيَ بَيَاضُ إِيطَيْهِ [صححه مسلم (٨٩٥)، وابن حبان (٨٧٧)]. [انظر: ١٣٢١، ١٣٢٥، ١٣٢١].

(۱۲۹۳۴) حضرت انس ڈٹٹٹوے مروی ہے کہ نی ملیٹا اپنے ہاتھ اسنے بلندفر مانے کدا پ ٹٹٹٹٹا کی مبارک بطوں کی سفیدی تک وکھائی دیتی۔

( ١٩٦٥) حَلَكْنَ وَكِيمٌ عَنْ سُفْهَانَ عَنْ حَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَلِي فِلَابَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْحُمُ أَشِي آثُو بَنْحُو وَآضَلُهَا فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَآصُدَقُهَا حَيَّاءٌ عُفْمَانُ وَآغَلَمُهَا بِالْمَوْامِ مُعَادُ بُنُ جَبِلٍ وَآفُرُوهُمَا لِيَكِنَابِ اللَّهِ أَبْنُ وَآغَلَمُهَا بِالْفَرَائِضِ زَيْدُ بُنُ لَابِتٍ وَلِكُلِّ أَمَّةٍ آمِينُ وَآمِينُ هَذِهِ الْأَمَّةِ آبُو عُمِيدَةَ بَنُ الْجَرَّاحِ (انظر: ٤٠٢٤).

(۱۲۹۳۵) حضرت انس خُنُّن ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاو قربایا میری امت میں ہے میری امت پرسب ہے زیادہ مہریان ابو کم دختی ہیں ، دین کے معالمے میں سب سے زیادہ تحق مرحکت ہیں ، سب سے زیادہ تجی حیات دین تا میں معافی میں مبل عظم معافی میں جہل عظم دیا ہے میں معام معافی میں جہل عظم دیا ہے میں اور ہرامت کا اعمین ہوتا ہے، اس امت کے اعمین ابو عبیدہ میں الجراح دائی ہوتا ہے، اس امت کے اعمین ابوعبیدہ میں الجراح دائی ہیں۔

( ١٢٩٣٠ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّامٍ عَنْ فَحَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِآنسٍ أَيُّ اللَّبَامِي كَانَ آحَبٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ ` وَسَلَّمَ فَالَ الْعِيَرَةُ إِدامِع: ١٢٤٠٤.

(۱۲۹۳۷) قاوہ بکتٹ کتب ہیں کہ میں نے معزت انس ٹائٹٹ یو چھا کہ ٹی ملیٹا کوکون سالباس پیند تھا، انہوں نے فر مایا وصاری داریمنی جاور۔

### مِعْ مُسْتِدانِ مِن مَالِكُ عِنْ اللهُ عِنْ

( ۱۲۹۳۷ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سَفْيَانَ عَنِ الْفَاسِيمِ بْنِ شُرَيْعِ عَنْ آبِي بَعْوِ عَنْ آنسِ فَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ لِلْمُوْمِنِ إِنَّ اللَّهُ لَا يَقْضِى لِلْمُؤْمِنِ فَصَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ أَبُو بَعْوِ اسْمُهُ تَعْلَيْهُ ( ١٢٩٣٠ ) ( ١٢٩٣٤) معزت السِ جَيْنَ سَرِ بَهِ مِن سِهِ کَهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفَرْمِيلِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ الْ فرمانا ہے وہ اس کے فق عن بہتری ہوتا ہے۔

( ١٢٩٣٨ ) حَنَّتُنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفُهَانَ عَنِ الْمُنْحَتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ قَالَ وَجُلَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّكَامِ (راحد: ١٢٨٥٧).

(۱۲۹۳۸) حضرت انس ٹیٹنزے مروی ہے کہ ایک آ دگی نے نبی میٹھ کو نفاطب کرتے ہوئے "یا خیو المبویہ" کہددیا، نبی میٹھ نے فریا کا دوہ و صفرت ایرا ہیم میٹھ تھے۔

( ١٩٦٧ ) حَدَّلْنَا الْبُو نُعَيْمُ حَدَّلْنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُغْعَادِ بْنِ فُلْفُلِ عَنْ انْسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلشِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ ذَاكَ إِلْمَرَاهِيمُ إلى

(۱۲۹۳۹) حضرت انس ٹائٹنے سے مردی ہے کہ ایک آ دی نے نبی طبیاً کو ناطب کرتے ہوئے "یا خیبر البویہ" کہدویا، نبی طبیاً نے فرایا کہ دوقو بیرے والد حضرت ابراہیم طبیات ہے۔

( ١٢٩٠ ) حَلَّتَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِئَى حَلَّتَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ النِّي عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَقَلَة اَحَدُكُمُ عَنْ الصَّلَاةِ أَوْ غَفَلَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكْرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَقُولُ أَلِيْمُ الصَّلَاةَ لِلِاكْوى وراحد: ١٩٩٥.

(۱۲۹۴۰) حفزت اُس بھٹنٹ سے مردی ہے کہ تی میٹائے قربایا جو خس نماز پر صنا بھول جائے یا سوجائے ، تو اس کا کفارہ می ہے کہ جب یاد آئے ، اسے پڑھ لے کیونکہ الفر تعالی فرمانا ہے ' میری یاد کے لئے نماز قائم کیجئے''۔

( ۱۳۹۸م ) قَالَ وَ کَانَ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم إِذَا عَزَا قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ عَصْدِى وَأَنْتَ تَصِيرِى وَبِكَ أَلْمَتِلً إِصَاحِهِ ابن حباد (۲۷۲۱) وقال الترمذى: حسن غرب، وفال الالبانى، صحيح (ابو داود: ۲۱۲۲)، والترمذى: ۲۸۵۱ م) ( (۱۲۹۴۰م) اورقر ما ياكر تِي فِيُجَاجِب كِي قروب يردوانه وتِي قراراتِ السائلة ! قوى برا إزوب، تو بي مرام دگارب،

اورتيرے ذريعيى ميں قال كرتا ہوں۔ ( ١٦٩٤١) حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِئٌ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَنْسِ بْنِ سِيرِينَ فَالَ سَمِعْتُ اَنْسًا رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ النِّيِى صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُعِيحَ لَهُ حَصِيرٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ لَهُ وَجُلَّ رَائِنَهُ بَصْلَى الطَّبْعَى قَالَ لَمُ

أَرَّهُ إِلَّا ذَلِكَ الْيُومَ [راحع: ٢٣٥٤].

(۱۲۹۳۱) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ ہی ملیاہ کے لئے ایک چٹائی کے کونے پر پانی چیزک دیا ممیا، ہی ملیاہ نے وہاں دو

ر کعتیں پڑھ ویں ، ایک آ دی نے بین کر حضرت انس ٹائٹ کے پوچھا کیا نی ایٹھا چاشت کی نماز پڑھتے تتے ؟ انہوں نے فر مایا ک عمل نے تی ایٹھا کو وہ نماز صرف ای ون پڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

( ١٣٩٤٢) حَلَّكَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّكَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ الْسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ (صححه مسلم (٧٧)). [انظر: ١٣٦٣٧].

(۱۲۹۳۲) حعرت الس المنتاب مروی ہے کہ نی ملیا نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد توب مازلہ پڑھی ہے۔

( ١٩٩٤ ) حَلَثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ دِيْعِتَّى عَنْ آبِي الْآبَيْضِ عَنْ آنِسِ بَيْ مَالِكِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْصًاءُ مُحَلِّقَةٌ قَالُوجَ إِلَى ٱلْمُلِى وَعَشِيرَتِى مِنْ نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَاقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى فَقُومُوا فَصَلُّوا (راح: ١٣٥٦).

(۱۲۹۳۳) حضرت انس بڑگڑا سے مروی ہے کہ بی طیابا عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سور بی روش اور اپنے طلقے کی شکل شمی ہوتا تھا، شمل مدیند شورہ کے ایک کونے شمل واقع اپنے شمط اور گھر شل پنچتا اور ان سے کہتا کہ تی میڈٹائماز پڑھ بچکے ہیں انہذا تم بھی اٹھ کرنماز پڑھاد۔

( ١٣٩٤٠ ) حَلَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ عَنْ حَمَّادِ عَنْ فَنَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ إِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْصِيبُ التَّمْرَةَ لَيَهُولُ لُولَا أَنِّى أَخْضَى أَنْهَا مِنْ الصَّلَقَةِ لَآكُلْنُهَا [صححه ابن جان (٣٢٩٦)، وقال الألباني: صحح (ابرداود: ٢١٥١١). إنظر: ١٣٠٢). إنظر: ١٣٧٤٢، ١٣٧٤٢].

(۱۲۹۳۳) حضرت انس ٹائٹنے سے مردی ہے کہ بعض اوقات نی پٹیٹا کورائے میں ایک مجور پڑی ہوئی کمتی تو نی پٹیٹا فریائے اگر جھے بیاندیشرشہ دوتا کہ بیصر قدکی ہوگی تو میں اسے کھالیتا۔

( ١٢٩١٥ ) حَلَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّقَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَايِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِى بَيْنِ أَمَّ حَرامٍ عَلَى بِسَاطٍ [انظر: ١٣٦٢].

(۱۲۹۴۵) حفرت الس الله عروى بكرني ولياف حفرت ام حرام فالله ككريس بسر برنماز برحى-

(١٩٩٦) حَنَّتَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّتَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ قَالِيتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى تَلْلَى قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبُّلًا مَهْدُودًا بَيْنَ سَارِيتَيْنِ فَقَالَ لِمَنْ هَذَا قَالُوا لِحَمْنَة بِنْتِ جَحْشِ فَإِذَا عَجَرَتُ تَمَلَّقَتُ بِهِ فَقَالَ لِتُصَلِّ مَا طَاقَتُ لَإِذَا عَجَرَتُ فَلَتَقُمُدُ النظرِ: ١٩٤٧، ١٣١٥، ١٩٧٢، ١٩٧٢، ١

(۱۲۹۳۷) حفرت انس بھٹنٹ سے مروی ہے کہ رسول انڈنٹائٹیٹا کی مرتبہ مجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان ایک ری انگ رہی ہے، پوچھا بیکسی ری ہے؟ لوگوں نے تایا کہ بیزنین کی ری ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انٹیس سسّی یا تھکا دے محسوس ہوتی ہے تو دواس کے ساتھ اسے آ ہے کو باندھ لیتی ہیں، نمی پیٹا نے فریا بہتے میں سے کو فاق منس نماز پڑھے تو

نشاط كى كيفيت برقرارر بيخ تك يز معاور جب ستى يا تمكاوث محسوس بوتورك جائد

( ١٢٩٤٧ ) حَلَّلْنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّلْنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ [صححه ابن حبال (٢٤٩٣)، و٥٨٧). قال شعيب: اسناده صحيح]. [راحي: ٢٩٤٦].

(۱۲۹۴۵) گذشته صدیث ای دوسری سند سے بھی مردی ہے۔

( ١٣٩٤٨) حَدَّلَنَا بَهُزَّ حَدَّلَنَا شُعْبَهُ الْحَبْرَنَا آنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ سَيعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنْ الْكُشَارِ صَخْمٌ لا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّى مَعَ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَصَلَّى مَعَكَ لَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا وَدَعَا النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَمَصَلَّى عَلَيْهِ رَتُحْتَنِّينِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌّ مِنْ آلِ الْبَحَارُودِ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الطَّسَحَى قَالَ مَا رَآيَتُهُ صَكَّمًا إِلَّا يَوْمَنِيْ (راحِ: ٢٣٥٤).

(۱۲۹۳۸) حفرت انس بھٹنٹ مردی ہے کہ ایک آدی ہوا بھاری جُوم کہ آماء وہ نی بھٹا کے ساتھ تماز پر جنے کے لئے بار بارٹیں آسکا تقاء اس نے نی بھٹا سے مرض کیا کہ بش بار بارآ پ کے ساتھ آ کر تماز پر جنے کی طاقت ٹیس رکھا ؟ اگر آ پ کی دن جبرے کھر تفریف اور کی جنرک دیا ہے کہ اس کے اس نے ایک مرتب والو سے کا اجتمام کر کے نی بھٹا کو بلایا ، اور ایک چٹائی کے کونے پر پائی چٹرک دیا ، نی بھٹا نے وہاں دورکھتیں پڑھ دیں ، آل جاردو بس سے ایک آدی نے بیس کر حفرت الس بھٹائے وہاں دورکھتیں پڑھ دیں ، آل جاردو بس سے ایک آدی نے بیس کر حضرت الس بھٹٹن سے ہو جھاکیا ہی بھٹھ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فربلیا کہ بش نے نبی میٹھ کو وہ نمان وی بیٹھ کو دیا ہے دورکھتیں دن پڑھ کے دیا تھا ہو کہ کھا تھا۔

(١٣٥٩) حَدَّتُنَا بَهُوْ أَنُ ٱسْدِ حَدَّتُنَا حَمَّادٌ الْحَبَوْنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَذِدِ اللّهِ بْنِ آنسِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ وَصُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانَهُ ٱصْحَابُهُ ذَاتَ لِيَلَمْ فَحَرَّجَ لَمَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّتَ ثُمَّ وَحَلَ بَيْتَهُ فَاطَالَ فَلَمَّ اصْبَحَ فَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ صَلَّيتَ فَجَعَلْتَ يُطِيلُ إِذَا وَحَلْتَ وَتُخَفِّفُ إِذَا حَرَجْتَ قَالَ مِنْ الْجِلِكُمْ مَا فَعَلْتُ (راحد: ١٣٥٨).

(۱۲۹۳۹) حضرت انس نتائن سے مروی ہے کہ آیک مرتب ماہ درمضان میں نی منظام برتشریف لائے ،اور مختری نماز پڑھا کر بط گئے ،کانی ویرگذرنے کے بعد دوبارہ آئے اور مختری نماز پڑھا کر دوبارہ والیس بطے گئے اور کافی ویریک اغرار ہے، جب مح بوئی تو صحابہ شائلانے نے مرض کیا اے اللہ کے بی بی باہم آئے رات بیٹے ہوئے تھے، آپ تشریف لائے اور مختری نماز پڑھائی اور کافی ویریک کے لئے گھر میں بطے کے جی بی بی بی بی بی بایا می نے قرما یا میں نے تمہاری وجہ سے بی ایسا کیا تھا۔

( . ١٩٩٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هَمَّامٍ رَبَهُو حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَنَادَةً عَنْ آنسِ انَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِّيُّ إِنَّ اللَّهَ آمَرَنِي أَنْ الْفَرَا عَلَيْكُ قَالَ أَبَّيُّ اللَّهُ سَمَّانِي لِكَ قَالَ اللَّهَ سَمَّاكَ فِي قَالَ بَهُوْ هِي حَدِيدٍ فَجَعَلَ

يبري إراجع. ١١١ إ.

(۱۲۹۵۰) حضرت انس ڈٹٹڑا ہے ہمروی ہے کہ نی میٹیا نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب ٹٹٹٹڑ نے فرمایا کہ اللہ نے بیجے تھم دیا ہے کہ جہیں قرآن پڑھ کر سناوی ،حضرت ابی بن کعب ٹٹٹٹڑ نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کر کہا ہے؟ نبی میٹیا نے فرمایا ہاں! میں کر حضرت ابی بن کعب ٹیٹٹڑ دو پڑے۔

( ١٢٩٥١ ) حَلَّتُنَا عَبُدُ الوَّحْمَنِ حَلَّتَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا كَانَ فِى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِمُحَيِّهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بُيْضَاءَ وراحج: ١٢٣٥ ).

(۱۲۹۵۱) حفرت انس جائز اسے مروی ہے کہ نبی عیاا کی مبارک ذا زھی میں ہیں بال بھی سفید نہ تھے۔

( ١٢٩٥٢ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَنَّابٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ [راحن: ٢٢٢٧٧].

(۱۲۹۵۲) حفرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ میں نے ہی میٹ کی بیت بات سننے اور ماننے کی شرط پر کی تمی اور ہی میٹ اے اس میں' حسب طاقت'' کی قید لگا دی تمی۔

( ١٣٥٥) حَدَّتَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَابِينٍ عَنْ أَنَسٍ وَٱبُو كَامِلٍ حَدَّتَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّتَنَا فَايِثُ عَنْ آنَسٍ وَالْمُومَةِ النَّاسِ وَالْجُودَ النَّاسِ وَالْمُجَدَّ النَّاسِ وَالْمُجَدَّ النَّاسِ وَالْمُجَدَّ النَّاسِ وَالْمُجَدَّ النَّاسِ وَالْجُودَ النَّاسِ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَخَرَجَ النَّاسُ قِبْلَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلُهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْهُ سَبَعَهُمْ فَاسْتَهُمْ فَالْمُ لَلْمُ وَمَلَمَ فَلَى فَرَسٍ لِلْبِي طَلْحَةً عَرْمٍ مَا عَلَيْهِ سَرَجٌ فِي عُنْهِمِ السَّيْفُ فَقَالَ لَهُ تُواعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَذَنَاهُ بَوْمً الْوَ الْمُؤْمِلِ السَّامِ الْمُؤْمِلِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى فَرَسٍ لِلْمَى طَلْحَةً عَرْمٍ مَا عَلَيْهِ سَرَجٌ فِي عُنْهِمِ السَّيْفُ فَقَالَ لَهُ تُواعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدْنَاهُ بَوْمًا الْوَ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى فَرَسٍ لِلْمِي طَلْحَةً عَرْمٍ مَا عَلَيْهِ سَرَجٌ فِي عُنْهِمِ السَّيْفُ فَقَالَ لَهُ تُواعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ

(۱۲۹۵۳) حضرت انس ٹیکٹوئے مردی ہے کہ نبی میٹا تنام کو گوں ٹی سب سے زیادہ خوبصورت تنی اور بہادر تھے، ایک مرتبہ رات کے وقت الل مدیند دشن کے خوف ہے گھبرا الٹے ، اور اس آ واز کے رخ پر ٹال پڑے، دیکھا تو نبی میٹاوا کہی جل آ رہ جیں اور حضرت ابوطلحہ ٹرٹٹؤ کے بے زین گھوڑ ہے پر سوار ہیں، گردن ٹیں کوار لؤکا رکھی ہے اور لوگوں سے کہتے جارہے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی بات ٹیس ، مت گھبرا و اور گھوڑ ہے کہ شخلق فرمایا کہ ہم نے اسے ممندرجیسا رواں پایا۔

( ١٣٩٥٤ ) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِيِّ حَلَّنَا هِشَامٌ عَنِ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَقَّسُ فِي الْإِنَاءِ فَلَاثًا وَبَقُولُ هُوَ أَهْنَا وَآمُراً وَالْمِزَا وَالْمِرَا .

(۱۲۹۵۳) حضرت انس ڈٹٹٹو سے مردی ہے کہ نبی ملیکا تمین سانسوں میں پانی پیتے تنے اور فرماتے ہے کہ یہ طریقہ زیادہ آسان ،خوشکواراور مفید ہے۔

( ١٩٥٥ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرُّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَزُرَةُ بُنُ ثَابِتٍ الْانْصَارِيُّ عَنْ ثَمَامَةَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَنَسِ أَنَّ أَنَساً كَانَ

# هي مُرَالُمُ السَّمَانُ مَنْ اللهِ عَرَّى اللهِ عَرَّى اللهِ عَرَّى اللهِ عَرَّى اللهِ عَرَّى اللهُ عَيْنَا لَكُ عَيْنًا لَهُ اللهُ عَلَيْنَا اللهِ عَرَّى اللهُ عَرَّى اللهُ عَمَّا اللهُ عَنْ اللهُ عَمَّا اللهُ عَلَيْنَا اللهِ عَمَّا اللهُ عَمَّا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَمَّا اللهُ عَمَّا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَمَّا اللهُ عَلَيْنَا اللّهُ عَلِينَا اللّهُ عَلَيْنَا اللّهُ عَلَيْنَ

(۱۲۹۵۵) حضرت الس چینئے مردی ہے کہ نی طیاہ تمین سانسوں میں پانی پیا کرتے تھے، خود حضرت انس چینئو بھی تمین سانس لیتے تھے۔

(١٢٥٥٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَاقَ عَلَى نِسَائِهِ فِي عُسُل وَاحِدِ [راحع: ٢٦٦٨].

(۱۲۹۵۷) حضرت انس ڈاٹٹنے مردی ہے کہ ٹی طیال بھی بھارا ٹی تمام از داج مطبرات کے پاس ایک بی رات میں ایک بی طلب ا خسل سے بطبط جایا کرتے تھے۔

( ١٢٩٥٧ ) حَلَّكُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَامِتٍ عَنْ أنْسٍ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيَلَةٍ وَاحِدَةٍ فِي خُسلٍ وَاحِدٍ (راحع: ١٢١٢ ).

(۱۲۹۵۷) حفرت انس النجائ سروى بك في مايده مجى محارا في تمام از دان مطبرات كي باس ايك عى رات ش ايك عن شل سي علي ماياكرت تع-

( ١٢٩٥٨ ) حَلَقُنَا بَهُزُّ حَلَقَنَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ مَرْوَانَ الْأَصْغَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ عَلِيَّا قَلِيمَ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النِّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ الْمُلْلُثُ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهُلَتُ ل فَقَالَ قَالِمُ اللَّهِي قُوْلَا أَنَّ مَهِى الْهُدِّى لَأَصْلَتُ واحرحه البحارى: ٧٧٢/٢ و سسلم: ٥٩/٤]

(۱۲۹۵۸) محفرت الس المنظنات مروى ب كد حفرت على كرم الله ديد جب يمن سه دايس آئة في ماينهائ ان سه يو جها كد تم نه كس نيت سه احرام باندها؟ انبول نه عرض كيا اس نيت سه احرام باندها كه في مئيها فه جس كى نيت كى بو، ميراممي وي احرام سه، في ماينها في فر مايا أكريش اسيح ساتھ بدى كا جانورندا يا بوتا تو طال بو چكاموتا \_

( ١٣٥٨ ) حَلَّكُ عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّقَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلْهَا مِانَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا قَالَ فَحَدَّثُتُ بِهِ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَّ هُرَيْرَةً يُحَدِّثُ [راحن: ١٢٠٩٤].

(۱۲۹۵۹) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی مایٹانے فر مایا جنت میں ایک در فت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوارسوسال تک چار ہے جب بھی اس کا سایڈ تم ند ہو۔

( ١٣٩٠ ) قَالَ فَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ ثَبَيْثُ مَالِكٌ عَنِ الْفَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنْسِ بْنِ مَالِكِ بَمْدَ الظَّهْرِ فَقَامَ بُصَلِّى الْمُصُرِّ فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ صَلَاقِهِ ذَكَرُنَا تَفْجِيلَ الضَّلَاةِ أَوْ ذَكْرَمَا فَقَالَ سَيِمْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ يِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ

### من مُنالاً المَّيْنِ لِي يَوْسُونِ لِي مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ

اصْفَرَّتُ الشَّمْسُ وَكَانَتُ بَيْنَ قَرْنَىُ الشَّيْطَانِ أَوْ عَلَى قَرْنِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا رامح: ١٢٠٢٢].

(۱۳۹۱) علا وابن عبدالرطن بینین کتیم بین که ایک دفعه بم ظهر کی نماز پڑھ کر حضرت انس بینین کی خدمت می حاضر ہوئے، پچھ بی دیر بعد وہ عصر کی نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے، جب وہ نمازے فارغ ہوئے تو ہم نے ان سے کہا کر عصر کی نماز اتن جلد کی انہوں نے فر مایا کہ بیس نے نبی ملینہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کدمنافق نماز کو چھوڑے رکھتا ہے، حتی کہ جب مورج شیطان کے دسینگوں کے درمیان آ جا تا ہے تو وہ نماز پڑھتے کھڑا ہوتا ہے اور چار فقوتگیں مارکراس میں اللہ کو بہتے تھوڑا یا دکرتا ہے۔

( ١٢٩٦١ ) حَلَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ النّبي عَنْ عُبَادَةً بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِي صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ رُوْيًا الْمُؤْمِنِ أَوْ الْمُسْلِمِ جُزَّةً مِنْ سِتَّةٍ وَآرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبَوَةِ

(۱۲۹۱۱) حضرت انس ڈیٹٹو سے بحوالہ عبادہ بن صامت ٹاٹٹو مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ ٹاٹٹٹٹر نے ارشاد فر مایا مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسوال جزوہوتا ہے۔

(١٢٩٦٢)حَدَّقَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ النَّسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ (صححہ مسلم(٢٢٦٤)]

(۱۲۹۲۲) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٩٣٠ ) فَرَاْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ مَلِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفُنْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِفْقَرُ فَلَكَ انْزَعَهُ جَانَهُ رَجُلُّ وَقَالَ ابْنُ خَطلٍ مُنْطَلِّقٌ بِالْسَّارِ الْكُمْمَةِ فَقَالَ افْتُلُوهُ قَالَ مَالِكٌ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِهِ مُحْرِمٌ وَاللَّهُ الْحَلْمُ إِراسِمِ: ١ ٩ . ١ ٢ . ١

(۱۲۹۱۳) حضرت الس المنتخب عمروی ہے کہ فقع کہ کے دن ہی میٹیا جب کم مگر مدیمی واقل ہوئے تو آپ بنائیٹی نے خود پین رکھا تھا ہمی فیض نے آ کر بتایا کہ این مطل خانہ کعب کے پردول کے ماتھ چنا ہوا ہے ، نی میٹیا نے فر مایا مجر بھی اسے کم کردو، امام مالک میشین فرمات میں کداس دن ہی میٹی حالت احرام میں نہ تھے۔

( ١٣٩٦٤ ) حَكَثَنَا إِسْمَاعِيلٌ بُنُ إِبْرَاهِبِمَ حَثَثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيتُهُ وَتَوْوَجُهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ قَائِثٌ مَا آصَدَتَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَها وَتَوْوَجُهَا (راسع: ١٢٠١٥]. (١٢٩٢٣) معرّت الش وُتَنْ عروى بِ كرني عَيْرات مني عَيْرت مني نَالِي كوآ زادكرك ان سي ثكام كرنيا.

راوی نے حضرت انس ٹرٹٹٹ یو چھااے ایومزہ! ٹی مڈیٹا نے آئیس کتنا مہردیا تھا؟ انہوں نے فر مایا کہ ٹی مڈیٹانے ان کی آزادی بی کوان کا مہر کر ارو ہے کران ہے نکاح کما تھا۔

( ١٢٩٦٥ ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي لِلَابَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الطَّهْرَ بِالْمُدِينَةِ أَرْبُكًا وَصَلَّى الْمُصَرِّ بِذِى الْحُكَيْفَةِ رَكْحَتِّنِ ( إِلَّذِي ٢ ١ ١ ١ ).

(۱۲۹۷۵) حضرت انس ٹائٹٹئے سے مروی ہے کہ ٹی ملیٹھ نے مدیند منورہ میں ظہر کی چار رکھتیں اور ؤ والحلیفہ میں عمر کی وور کھتیں پڑھی ہیں۔

( ١٣٩٦٠) حَدَّتُنَا إِسْمَاحِلُ حَدَّلْنَا الْيُوبُ عَنْ أَبِي الِلَابَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَى عَلَى أَذُوَاجِهِ وَسَوَّاقَ يَسُوقُ بِهِنَ يُعَالُ لَهُ الْحَشَةُ فَقَالَ رَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُويُدُنَ سَوْطُكَ بِالْفُوَادِيدِ ظَالَ أَثُو وَلَابَةً مَكُلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِكُلِمَةٍ لَوْ تَكُلَّمَ بِهَا بَفُضَكُمْ لَيَمْتُمُوهَا عَلَيْهِ يَشِي قُولُهُ سَوْطُكَ بِالْفُوَادِيدِ [صححه البحارى (١٤٤٩) دوسلم (٢٣٢٣)، والسرحة (٢٣٢٣) والله حيان (٢٥٨٥). إلى الله

(۱۲۹۷۷) حضرت انس پیمٹندے مروی ہے کہ ایک آ دی' جس کا نام الجند تھا'' امبات الهؤمنین کی سوار یوں کو با تک رہا تی کی مٹیکا پی از واج مطہرات کے پاس آئے تو نے فرما یا اجمعہ ان آئیڈوں کو آجٹ لئے رکھو۔

(۱۲۹۱۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِلُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بُنُ آبِي عُفْمَانَ حَدَّثِنِي أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى آبِي قِلَابَةَ قَالَ آنَا أَحَدُنُكُمْ حَدِيثَ آنَسِ بُنِ مَالِكِ إِنَّانَ مَنْ عَلَى اللّهِ صَلَّى اللّهِ صَلَّى اللّهِ عَلَى وَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهِ عَلَى وَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعَلَى وَسَلَمَ عَلَى وَسُولِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينًا فِي إِيلِهِ فَنَصِيبُونَ مِنْ الْهَوَالِيَّا وَالْمَائِهَا قَالُوا بَنَى وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينًا فِي إِيلِهِ فَنَصِيبُونَ مِنْ الْهَوَالِيَّا وَالْمُنْتِهِ قَالُوا بَنَى وَاللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلِكُوا وَلَكُمْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَالْوَالِيقَ فَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَالْوالِينَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَلّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ فَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلِلّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَلّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلْمُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلْكُونُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَلِيلًا وَاللّهُ عَلْمُ وَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَلّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ وَلّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَلِكُونَ اللّهُ عَلْلُولُولُولُولُكُونُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَلِلْكُونُ اللّهُ عَلْمُ وَلِلْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْلُولُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْلُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَل

(۱۲۹۱۷) حضرت انس شکنٹ مروی ہے کے قبیلہ معکل کے آٹھ آ دی ٹی بیٹ کے پائی آئیس ملیان ہو سکے ایکن اٹیس مدید منورہ کی آ ب دہواموافق شد آئی ، ٹی بیٹ نے ان ہے فر مایا کر آئر تم ہمارہ ہاونوں کے پائی ہ کران کا دووہ ہاور پیٹا ب بیغ بر شاہد تکر رست ہو جائ ، چنا تچہ انہوں کے ایسان میں برب و صحیح ہو گئے تو دو یا دومر تھ ہوکر کفری طرف و بوٹ کے ، بی بیٹ کے مسلمان چروا ہے کوئل کر دیا ، اور ٹی بیٹا کے اونوں کو ہما کر لے کے ، ٹی بیٹ نے ان کے بیچھے میں بربی ہوگا کر ان کے بیٹھے میں بربی بیٹر نو کی بیٹا کے اونوں کو ہما کر کے گئے ، ٹی بیٹا نے ان کے بیٹھے باؤس میں مدائیاں تی میٹ میں مدائیاں تی بیٹر انہیں پھر کے مال میں مجموز دیا بیاں تک کہ و مرکع ہے ۔

ای اور انہیں پھر کے عالقوں میں مجموز دیا بیاں تک کہ و مرکع ہ

١٢٩٦٨ ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُعَيْبٍ قَالَ سُيلَ أَنْسُ بْنُ مَالِكِ عَنْ النَّوْءِ فَقَالَ فَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ أَكُلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَيْنًا فَلَا بَقُرَبَنَ أَوْ لَا يُصَلَّينَ مَعَنَا |صححه

(١٢٩٦٨) حعزت انس پيتيز سے ايک مرتب كى نے لہين كے متعلق دريافت كيا تو انہوں نے جواب ويا كه نبي ماييا نے فرياجو

قخص اس درخت میں ہے بچھ کھائے ، ووحارے قریب نہ آئے ، یا ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھے۔

( ١٢٩٦٩) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثُنَا عَبْدُ الْمُوبِيزِ عَنْ آنسِ قَالَ مَرُّوا بِحِنازَةِ فَالْتُوا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمَرُّوا بِجَنَازَةِ فَالْتُواْ عَلَيْهَا ضَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَمَرَّا وَجَبَتْ مَنْ النَّيْمُ عَلَيْهِ خَرًّا وَجَبَتْ لَهُ اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي اللَّهُ فِي اللَّهِ فِي اللَّهُ فِي الللَّهُ فِي اللللللَّهُ فِي اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي اللَّهُ اللَّهُ فِي اللَّهُ فَالِهُ اللَّهُ فِي اللَّهُ اللَّهُ فِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فِي اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللِهُ اللَ

(۱۳۹۹) حضرت انس فریشن سے مروی ہے کہ آیک مرتبہ کو لوگ آیک جنازہ کے کر گذر سے ، لوگوں نے اس کی تعریف کی،
نی طبیعات نے تین مرتبہ فر بایا داجب ہوگی ، تعوزی دیر بعد ایک دومراجنازہ گو فرا اور لوگوں نے اس کی خدمت بیان کی، نی میش نے
پھر تمن مرتبہ فر بایا داجب ہوگی ، حضرت عمر مؤتلا نے عرض کیا کہ جرے مال باپ آپ پر قربان ہوں ، پہلا جنازہ گذرا اور لوگوں
نے اس کی تعریف کی تب بھی آپ نے تین مرتبہ فر بایا داجب ہوگی ، نی میشان اور جب دومراجنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کی خدمت
بیان کی تب بھی آپ نے تین مرتبہ فر بایا داجب ہوگی ؟ نی میشان نے ارشاد فر بایا تم لوگ جس کی تعریف کردو، اس کے لئے جنت
بیان کی تب بھی آپ نے تین مرتبہ فر بایا داجب ہوگی ؟ نی میشان نے ارشاد فر بایا تم لوگ جس کی تعریف کردو، اس کے لئے جنت
داری میں کہ مرتب بیان کردو، اس کے لئے جہنم داجب ہوگی ، پھرتین مرتبہ فر بایا کم آپوک نیس مالنہ کے گواہ ہو۔
میرا فقال و جین نیس کر نیس کی مرتب بیان کی میشان کو بھین کی آئیس قال مرتبہ بیان کی المشین کی کہا ہو جین کو قائلوں فائلت بھی آپوک و کھینت کی المیس کی المی میں اسلام (۱۳۹۷)، و مسلم (۱۳۹۹)،
و جینٹ قال شہاد کہ القوام و آلکھ فرین کی شہدا او الله فی الگویس و صحمہ البحاری (۲۲۲۲)، و مسلم (۱۳۹۹)،

( ۱۲۹۵ ) حضرت انس پیکٹوسے مروی ہے کہ تی طینا کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی تعریف کی ، ٹی طینا نے فر بایا واجب ہوگئی، بھرو معراجتازہ گذرا اورلوگوں نے اس کی خدست کی، ٹی پیٹلانے فر بایا واجب ہوگئی، لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے دونوں کے لئے'' واجب ہوگئی' فر بایا، اس کی کیا جہ ہے؟ ٹی طینا نے فر بایا پرقوم کی گواہی ہے اورمسلمان زیمن بھی اللہ کے گواہ ہیں۔

( ١٢٩٧١ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْيِي ابْنَ زَهْدٍ عَنْ لَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَبْبٍ عَنْ أَنْسِ فَالَ صَلَّى رَسُوا

### مِعْ مُسْلَمَا مُنْ فَيْنِ مِنْ مُلْكُ مِنْ مُلْكُمْ مُورِي مُعْلِمُ فَيْنَا فِي مُعْلَمِكُمْ فَيْنَا فَي الله

اللهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْحَ بِعَلَى ثُمَّ قَالَ اللَّهُ الْحَبُرُ حَرِبَتْ خَيْرُ إِنَّا إِذَا نَوْلُنَ بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْفَرِينَ قَالَ فَعَهْرَ رَسُولُ اللهِ صَبَاحُ الْمُنْفَرِينَ قَالَ فَعَهْرَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِمْ قَعْلَى مُقْتِلَتَهُمْ وَسَتَى ذَرَارِيَّهُمْ وَصَارَتْ صَفِيَّةُ لِلِحْمَةَ الْكُلِيقُ ثُمَّ صَارَتُ إِلَى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَعْدُ فِي السَّكُلِ وَمَتِى ذَرَارِيَّهُمْ وَصَارَتْ صَفِيَّةً لِلِحْمَةِ الْكُلِيقُ ثُمَّ صَارَتُ إِلَى وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَعْدُ فَتَوَلِّ وَجَعَلَ صَدَافَةً عِنْفَقَةً قَالَ لَكُ أَنْ مُسَاحًا وَجَعَلَ صَدَافَةً عِنْفَقَةً قَالَ لَكُ أَنْ مُ اللهُ عَلْمُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا فَهُرَعًا فَقَالَ لَكَ آلَسُ الْمُهْرَعًا نَفْسَهُا فَصَحِكَ نَابِتُ وَقَالَ نَعُمُ [صحت المحاري (٤٤٧) ومسلم (١٣١٥) والطريق (١٤٥٥) ومسلم (١٣٥٥) ومسلم (١٣

(۱۳۹۷) معزت انس ڈاٹٹٹ مروی ہے کہ نی طیٹائے نیبر میں فجر کی نماز مندا ندجرے پڑھی ،اور تو اللہ اکبر کہر قرایا نیبر پر بادہو کیا ، جب ہم کی قوم سے محن میں اتر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی میتر بن ہوتی ہے ، لوگ اس وقت کام پر نظے ہوئے تھے، وہ کینے لگے کہ فجراور لشکر آگے ، پھر نی طیٹائے نیبرکو فتح کرلیا ، ان کے لڑا کا افراد کوکٹل اور بچوں کو قیدی بنالیا ، معرّت منیہ نگائی، حضرت دعیہ فائٹل کے جھے میں آگئی ، بعد میں وہ نی طیٹائے پاس آگئیں اور نی طیٹائے انہیں آزاد کر کے ان ہے تکارج کرلیا اور ان کی آزادی می کوان کام مرتر اردے دیا۔

ے اول اللہ عَلَيْهِ وَسَلَمَ النَّحَدَ مَعَادٌ بِعَنِي ابْنَ زَيْدِ حَدَّقَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَبُ عَنْ أَنْسِ بْنِ عَالِمْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَعَدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَبُ عَنْ أَنْسِ بْنِ عَالِمْ انَّ وَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَعَدُ وَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنِّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاسَلَمَ إِنِّى فَلْدُ التَّعَدُ وَسَلَمَ إِنِى فَعَدُ وَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاسْتَمَ النَّعَدُ تُعَدِّدُ مَا مِنْ فِطَةٍ وَتَقَفَّدُ فِيهِ مُعَمَّدٌ وَسُولُ اللَّهِ فَلَا تَلَقَدُوا عَلَيْهِ وَاسْتَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسْتَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسْتَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسْتَمَ النَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسْتَمَ وَلَعَلَيْهِ وَتَقَفَّدُ فِيهِ مُعَمَّدٌ وَسُولُ اللَّهِ فَلَا النَّعَدُوا عَلَيْهِ وَاسْتَمَ وَلَهُ عِلَيْهِ وَمَعْتُو وَاسْتَمَ الْعَلَيْمِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسْتَعَلَى مِرْتِهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَيْ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَوْلَ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَوْلَهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَوْلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ الْمُؤْلِقُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُوا لَمُعْلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِيلُولَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُوا وَالْعَلْمُ وَاللَّهُ الْعُلْمُ وَاللَّهُ عَلَيْكُوا لَلْكُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَ

(۱۲۹۷۳) حصرت انس بن ما لک واثلثات مروی ہے کہ بی طیالت مردوں کوزعفران کی خوشبولگا نے مے مع فر مایا ہے۔

( ١٢٩٧٤ ) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَدُعَى اللَّمَشْقِئَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعِيدٍ حَدَّثَنَا مَكُحُولٌ عَنُ أَنْسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى نَدَعُ الاِنْتِمَارَ بِالْمَتْمُرُوفِ وَالنَّهْىَ عَنْ الْمُنْكِرِ قَالَ إِذَا ظَهَرَ فِيكُمْ مَا ظَهَرَ فِي يَشِى إِسْرَائِيلَ إِذَا كَانَتُ الْفَاحِشَةُ فِي كِبَارِكُمْ وَالْمُلْكُ فِي صِعَارِكُمْ وَالْعِلْمُ فِي رُذَالِكُمُ [صحح اسناده لبوصرى وقال الألبانى:ضعيف الاسناد (ابن ماحة: ١٠٥ ). قال شعيب: اسناده فوى].

(۱۲۹۷۳) حضرت انس ڈیٹٹ سے مروی ہے کہ کی فخص نے بارگاہ نبوت میں عرض کیایا رسول انڈٹڑ ٹیٹٹرا ہم نوگ اسر بالمسروف اور ٹی کن المحکر کب چوڑیں ہے؟ فرمایا جب تم میں وہ چیزیں ظاہر ہو جا کیں جو بی اسرائیل میں ورآئی تھیں، جب بے حیائی

يزول يل اورحكومت چهونول بي اورهلم كمينول بين آجائيـ

( ١٣٩٧٥ ) حَدَّلْنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّلْنَا شُفَهُهُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَائِيْ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْمُسِيدِ وَكَانَ حَامٍ يَمُحُدُو بِينسَائِهِ أَوْ سَائِقٌ قَالَ فَكَانَ بِسَاؤُهُ يَنَقَدُمُنَ بُؤنَ بَدَيْهِ فَقَالَ بَا الْمُجَشَةُ وَيُحَكَّ الْوَلْمَ بِالْقَوَارِيرِ (راحح: ١٣٧٩).

(۱۲۹۵) معرّت أنَّى بِيَرِّنَّ عَرِونَ بِ كَدَا يَكَ مِرْتِ بِي نَيِّهِ مَرْ بِ تَصَاوِر وَدَن ثِوَان امِهات المؤمَّنِين كَ مواد يول كو با تك ربا فقاء اس نے جائو دول كوتيزى سے باكنا شروع كرد باء اس پر تي عيَّا النے جنتے ہوئے فرا يا المجھ اان آ بَيْنوں كوآ بست سے كر چلو۔ (۱۲۹۷۱) حَدَّفَنَا عَبْدُ الْمُأَخِلَى بُنُ عَبْدِ الْمُعْلَى حَدَّقَنَا يَدُحَى بُنُ أَبِي إِسْحَاق عَنِ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ حَرَّجُنَا مَعَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ بُعَسَلْم (۲۹۳)، وابن حزيسة: (۲۰۹، وابن حان الآمي مَحْمُ الْحَامَ فَالَ عَشُواً (صحمه البحارى (۱۸۸۱) وصلم (۲۹۳)، وابن حزيسة: (۲۰۹، وابن حان

(۱۲۹۷۱) حضرت انس چینونت مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نی طیئلا کے ساتھ مدیند منورہ سے نظیر، نی طیئلاوا کپی تک دودو رکھتیں پڑھتے رہے، راوی کہتے ہیں کہ بش نے حضرت انس چیئونٹ یو چھا کہ نی طیئلانے اس سفریش کیتے دن قیام فر مایا تھا؟ انہوں نے بتایا دیں۔

( ١٢٩٧٧ ) حَتَّنَنَا عَبْدُ الْمُتَّعَلَى عَنْ يَتَحْتَى عَنْ آنَسٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى صَكَّةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَيَّكَ خُمْرَةً وَحَجَّةً إراح: ١١٩٨٠.

(۱۳۹۷) حضرت انس پی نوب مروی ب کدیم لوگ نی پیاد کے ساتھ مکد مرمدرواند ہوئے ، میں بنے نی پیاد کو فج وعمره کا تلہیدا کہتے پر شتے ہوئے شاکر آ بے بائین کا اول قربارے سے البیك عمود و حجا"

. الله على عَلَيْهِ الْمُعْلَى حَدَّتَنَا يَعْضَى بُنُ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ آنَسِ قَالَ الْمُثَلَّنَا مِنْ حَيْبَرَ آنَا وَآبُو طَلْحَة وَرَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَوِيَةٌ رَحِيفَتُهُ قَالَ لَعْفَرَتُ نَافَةٌ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصُوعَتْ صَفِيّةٌ قَالَ فَاقْتَحَمَ آبُو طَلْحَةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ جَعَلَنِى اللّهُ فِلدَاكَ قَالَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصُوعَتْ صَفِيّةٌ قَالَ فَاقْتَحَمَ آبُو طَلْحَةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ جَعَلَنِى اللّهُ فِلدَاكَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عِلَيْهِ النَّوْبَ قَالَ لَا عَلَيْكَ الْمَدْواقَةُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى وَشُوعَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آيِونَ وَالْآخَوُ عَنْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آيِونَ عَابِدُونَ وَالرَبْقَ وَلَوْقَ السَّرَقَةَ عَلَى الْمُولِيَّةَ (صَحَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آيِونَ عَابِدُونَ وَالْآتِونَ وَرَبَّنَا حَامِدُونَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آيُونَ وَالْآتِونَ وَرَبِّنَا حَامِدُونَ وَالْرَبُولُ اللّهُ عَلَى وَسَلّمَ آيِونَ عَابِدُونَ وَالْآلَاءَ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ آيُونَ وَالْآيَانَ وَسُولَةً وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ آيِولَ وَالْعَاقُونَ وَرَبُولًا اللّهُ عَلَى وَسَلّمَ آيِولَ وَالْمَالِقَ اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ آيَولُونَ عَلِيلُونَ وَلِوْلَا اللّهُ عَلَى وَسَلّمَ آيِولُونَ عَابِدُونَ وَلَوْلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَسَلّمَ آيِولُونَ عَلِيلُونَ وَلِوْلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ آيَالُهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ آيُولُونَ عَلِيلُونَ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ آيُولُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْوَالِمُولِيلَةً وَلَا وَسُولَعُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ آيِلُونُ عَلَيْهُ وَلَوْلُونُ وَلْمُولِيلًا لَاللّهُ عَلَيْهُ وَسُلْمَ اللّهُ عَلَى وَالْمَالِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْوَالْمُولُونُ وَالْمُولُونُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِقُولُونُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُولُونُ وَلَوْلَوْلُونُ وَالْمَالِمُ وَالْمُولُولُونُ وَالْمُولُونُ وَالْمَالَعُونُ وَالْمُولُونُ وَالْمُولُولُونُ وَالْمُولُولُولُونُ وَالْمِ

( ۱۲۹۷۸) حسرت انس جين سے مروق ب كديس اور حضرت ابوطلح جينن خيبرے والي آ رب سے، تي ايا اك يتي حضرت

کی منطا احتمان سی منطق می منطق کی او نفی میس کی ، بی طفظ اور حضرت منید بینی کر کے ، حضرت ایوال می فیل کی کی مع مفید بینی موارضی ، ایک مقام پر بی طفظ کی او نفی میس کی ، بی طفظ اور حضرت منید بینی کر کے ، حضرت ایوال می فیل نے فر ما ایمیں ، خا اون وہاں پہنچ اور کہنے گئے یا رسول الشرکا فیجا آبا اللہ بھے آپ پر قربان کرے ، کوئی چوٹ تو نہیں آئی ؟ بی طفظ ان فر ما ایمیں ، خا اون کی فیر اور وہا رہ تیا رکھا ، مجرت میں سب موار ہو گئے اور بم میں سے ایک نے وائی جا نب سے اور دور مرسے نے اسمی جانب سے مواری کو دو بارہ تیا رکھا ، مجرتم سب موار ہو گئے اور بم میں سے ایک نے وائی جانب سے اور دور مرسے نے اسمی جانب سے اے اپنے گئیرے میں لے لیا، جب بم لوگ مدید منورہ کرتے ہوئے یا تھر لے مالاق کی پشت پر پہنچاتو نی میٹا اسلام اس یہ بھلے الشدی میا وت کرتے ہوئے ، تو پہرکتے ہوئے ، اور اسے رہے رہ کی توریف کرتے ہوئے وائیں آئے ہیں ، نی میٹا اسلام سے بھلے

کے رہا تا کہ بہ مدید موره میں واطل ہوگا۔ ( ۱۲۹۷۸) حَدَّتَنَا رَوْحُ بْنُ عُهَادَةَ حَدَّتَنَا حَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ آنَسِ بْنِ مَالِكِ فَدَعَا بِإِنَاءٍ وَلِيهِ قَلَاثُ ضِبَابٍ حَدِيدٍ وَحَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَأَعُوبَ مِنْ غِلَافٍ آسُودَ وَهُوَ دُونَ الرَّبُعِ وَقَوْقَ نِصْفِ الرَّبُعِ فَآمَرَ آنَسُ بُنُ مَالِكِ فَعَيدٍ وَحَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَأَعُوبَ مِنْ غِلَافٍ آسُودَ وَهُو دُونَ الرَّبُعِ وَقَوْقَ نِصْفِ الرَّبُعِ فَآمَرَ آنَسُ بُنُ مَالِكِ فَعَجُولَ لَنَا فِي مِنَا فَالْمِينَا عِلَى وَكُوبِهَا وَصَلَيْنَا عَلَى وَلُوبَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَامَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ (۱۲۹۵ عَلَى وَكُوبِهَا وَصَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْكُ مِنْ عَلَى وَكُوبُو وَمَا الْمِيلُولِ وَالْمَارِقِ وَمُونَا عَلَيْهِ وَمَلْكُونَ وَمُونَ الْمَامِولِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْكُ مِنْ مَالِ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ مَالِكُ عَلَيْهِ وَمَلْكُونَ وَمُونَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْكُمْ وَالْمَاءِ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ وَمَلْكُمُ وَمِنْ اللَّهُ وَمَلِكُمُ مِنْ مَالِكُمُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْكُونَ وَمُونَ اللَّهُ مَا مُولِلَ عَلَيْهُ وَمَلَكُمْ مِنْ مَالِكُ عَلَيْهُ وَمَلْكُونَ وَهُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْ اللَّهُ وَمَالَمُ مِنْ مِنْ مَالِهُ عَلَيْكُونَ وَمُونَ وَمُونَ وَالْمُولِ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلْ اللَّهُ وَمَلْكُونَ وَمُونَ الْمُولِ اللَّهُ وَمُونَ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ وَمُونَ اللَّهُ وَمُونَ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُونَا مُعْلِي وَاللَّهُ وَمُونَ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَمُعْلَى اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُنْ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ مِنْ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ مُنْ اللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ مُنْ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَالْمُعِلَقُولُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

( ١٩٩٨ ) حَدَّقَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ قَالَ سُيْلَ آنَسُ بْنُ مَالِكِ عَنْ رَفِع الْآيَدِى فَقَالَ قَامَ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَمَيْهُ وَسَلّمَ يَوْمَ الْمُحُمُّقَةِ بَمْضُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ عَجَط الْمَطُرُ وَالْجَدَبَثُ الْأَرْضُ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَمَا نَزَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً فَقَامَ فَصَلّى حَتَّى جَعَلَ يَهُمُّ الْفَرِيبُ الدَّارِ الرَّجُوعَ إِلَى الْهَلِهِ مِنْ شِلَةِ الْمَطَرِ قَالَ فَسَكَى اللَّهُ عَلَيْهِ كَانَتُ الْجُمُعَةُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَ يَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمَّ حَوَالَيْنَ يَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمَّ حَوَالَيْنَ وَالْحَبَسُ الرَّهُمُ عَوَالَيْنَا فَالْ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمَّ حَوَالَيْنَا

(۱۲۹۸۰) حمید بینیز کیج چین کرکس مخف نے حضرت انس ٹائٹونے دریافت کیا کرکیا ہی طیافا دعاء میں ہاتھ اضائے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ جد سے دن ہی طیاف سے لوگوں نے مرض کیا کہ یارسول النڈٹائٹٹٹا ہارش رکی ہوئی ہے، زمیش شکک پڑی جیں اور مال جاہ ہور ہے چیں؟ ہی طیافا نے بیس کر اپنے ہاتھ استے بلند کیے کہ بھے آپ ٹائٹٹٹا کی مبارک بطوں کی سلمیدی تظر آنے تکی ، اور نی مٹافانے طلب ہاراں کے حوالے سے دعاء فرمائی ، جس وقت آپ ٹائٹٹٹر نے اپنے وست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت جمیں آسان پرکوئی ہادل نظر ٹیس آر ہا تھا، اور جنب نماز سے فارخ ہوئے تو قریب کے کھر میں رہنے والے تو جو انوں کو

#### ھی منظا تھی منظ ایستو متو کی کھی اس معید اس کہ کہ کہ کہ است ایس بین مالان میں کہ است ایس بین مالان میں کہ کہ ا اپنے کھروالی دی بچنے میں دشواری ہوری تی ، جب اگل جد ہوا تو لوگوں نے عرض کیا یار سول اللہ تا بھیا کھروں کی عمار تیں گر کئی اور سوار مدینہ سے باہر ہی رکنے پر مجبور ہو گئے ، بین کرنی میٹا نے اللہ سے دعا کی کدا سے اللہ ایس بارش مجب گئے۔ ندیر سا، چنا تجد مدید سے بارش مجب گئے۔

( ١٩٨٨) كَثَّقَا عُبِيَّادَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَقَّتُهُ الْأَنْصَارُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّى لَأَحِبُّكُمْ إِنَّ الْأَنْصَارُ قَدْ قَضُوا مَا عَلَيْهِمْ وَيَجَاوَزُوا عَنْ مُسِينِهِمْ إصححه ابن حان (٧٢٦٦، و ٧٢٧٧). قال شعيب: اسناده صحيح. إنظر: ٢٦٦٨، و ٢٢٧١).

(۱۳۹۸) حضرت انس پینٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی پیٹھایا ہر نظیق انصار سے ملاقات ہوگئی ، نی پیٹھانے فرمایا اس ذات کا چم جس کے دست قدرت بش محروث کیٹیگا کی جان ہے ، بس تم سے مہت کرتا ہوں ، تم انصار کے ٹیکول کی ٹیکی تجول کرو، اور ان کے گنا چگا رہے تجاوز اور درگذر کرو، کیونکہ انہوں نے اپنا فرض مجالایا ہے اور ان کا تق باتی روگیا۔

( ١٢٩٨٢ ) حَدَّلْنَا عُبَيْدَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ حَرَّ جَ النَّبَىُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَدَاهٍ قَرَّةٍ أَوْ بَارِدَةٍ فَإِذَا الْمُهَاجِرُونَ وَالْمُنْصَارُ يَسُفِوُونَ الْمَحْنَدَقَ فَقَالَ اللَّهُمْ إِنَّ الْمَحْيَرَ حَيْرُ الْآيَوَا وَالْمُهَا عَلَى الْجَهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدًا إراحه: ٢٧٦٢ ١ ]. وَالْمُهَاجِرَهُ فَآجَابُوهُ لَحُنُ الْذِينَ بَايَعُوا الْمُحَمَّدًا عَلَى الْجَهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدًا إراحه: ٢٧٦٢ ١ ].

(۱۲۹۸۲) حضرت انس بی تفت مردی ہے کہ بی میٹھ سردی کے ایک دن باہر نگلے تو دیکھا کہ مباجرین وانصار خند ق کھود ، ہے ہیں، تی پہلئے فر مایا اے انشدا امل فیرآ خرت ہی کی فیر ہے ، پس انصار اور مباجرین کو معاف فر ما، محابہ جمئی نے جوابا بیشعر پڑھا کہ'' ہم بی وولوگ ہیں جنبوں نے محمل کی فیڑے ہے جہاد پر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں''۔

(۱۲۹۸۲) حَدَّثَنَا عُنبُدَةً بُنُ حُمْدُ عِنْ حُمْدُ عِنْ الْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ أَعْلَى النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ عَنائِمِ حُمْدُ عَنَائِمِ وَعَلَيْهِمْ الْفَصَارُ الْمُعْلِى عَنَائِمَا مَنْ تَفْظُرُ سَيُوفَنَا مِنْ دِمَائِهِمْ أَوْ تَفْظُرُ وَمَائِهِمْ أَوْ تَفْظُرُ مِنْ مُعَيْدَ وَالْفَوْ عَنَائِمِ وَسَلَمَ فَتَعَا الْأَنْصَارُ فَقَالَ مِنْ دِمَائِهِمْ أَوْ تَفْطُرُ وَمَا فَعُودُ اللَّهِ قَالَ وَالْفَصَارِ آمَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَتَعَا الْأَنْصَارُ فَقَالَ مِنَاسُ مِعْلَمْ اللَّهِ قَالَ وَالْمُعَلِولَ اللَّهِ قَالَ وَالْمُعَلِي اللَّهِ قَالَ وَالْمُعَلِي وَمِنْ مُعَمَّدٍ بِهِي وَعَلَيْهِمْ اللَّهِ قَالَ وَاللَّهِ قَالَ وَالْمُعِلَى مُعْمَلًا لِللَّهِ قَالَ وَاللَّهِ قَالَ وَالْمُعَلِي وَمِعْمَلُهِ بِلِي فِي وَعَلِيكُمْ لِيعَلِي اللَّهِ قَالَ وَاللَّهِ قَالَ وَالْمُعَلِي وَمِنْ مُعْمَلًا لِمُلْكُمُ شِعْمًا اللَّهِ قَالَ وَاللَّهِ قَالَ وَالْمُعِلَى وَمُعْمَلًا لِمُلْكُمُ شِعْمِ الْمُلْعَالُ وَاللَّهِ قَالَ وَالْمُعِيلُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ قَالَ وَاللَّهُ مَالِكُمُ اللَّالَ مُعْرِيلًا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَمُعْمَلًا لَمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مُوالِعُ مِنْ الْمُعْمَلُ وَمِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَلِ وَمُعْمَلُولُكُمُ الْمُعْلِيلُولُ الْمُعْمِلُ الْمُعْلَى الْمُعْمِلِ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِقَلَ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِمِ عَلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعِلَى الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُلْمُ الْمُؤْمِعُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّ

# مَنْ مُنْ الْمُونِينُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

نی طیا کوری است معلوم ہوئی تو آپ ترافی ہے انساری صحابہ خالا کو بلا میجادور فریا اے گرو وانسار ای آم لوگ اس بات پرخوش جیس ہوگوگ ال و دولت لے کور نہیں یا رست پرخوش جیس کے جاؤ ، وہ کہنے گئے کور نہیں یا رسول اللہ ، پرخی طیات نے فریا یا اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں جم ترافی بی خال ہے، اگر لوگ ایک وادی جس چلا رست قدرت میں جم اللہ بیر اور انسار دوری کھائی میں تو جس انسار میرا پردہ ہیں ، اور اگر جرت نہ ہوتی تو جس انسار یک کا کیف فروویا۔
انساری کا ایک فردویا۔

( ١٣٩٨) حَكَّلَنَا عُبَيْلَةَ مُنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسِ قَالَ جَاءَ النَّبِئُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى أَمَّ سَلَيْمٍ لَقَوْبَتُ إلِيْهِ سَمْنًا وَتَمُوا لَقَالَ النَّبِئُ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِعِيدُوا سَمْنَكُمْ فِي سِقَائِكُمْ وَتَمُورُكُمْ فِي وِعَائِكُمْ فِإِنِّى صَائِمٌ ثُمُّ قَامَ فَصَلَى فِي نَاحِيَةِ النَّيْبِ فَصَلَيْنَا بِصَلَّتِهِ ثُمَّ وَعَا إِلَّمْ سُلَيْمٍ كَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي خُويُصَّةً قَالَ وَمَا هِى قَالَتْ أَنْسُ قَالَ فَمَا تَرَكَ يَوْجَيْهِ مِنْ خَيْرٍ آخِرَةٍ وَلَا دُنْهَا إِلَّا وَعَا بِهِ مِنْ قَوْلِهِ اللَّهُمَّ ارْزُقُهُ مَالًا وَوَلِدًا وَبَادِلُ لَهُ فِيهِمْ قَالَ لَقَالَ آلَسٌ حَلَّاتُنِي الْهَبَى أَنْهُ دُلِنَ مِنْ صَلَّيى عِشْرُونَ وَمِائَةً وَلَيْفَى وَإِنِّي لَمِنْ الْحَتْرِ اللَّهُ عَلِيهِ مَا لَكُونَ لَهُ لِيهِمْ قَالَ اللَّهُ عَلَيْنِي الْنَهَ

(۱۲۹۸) حضرت انس خائف سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طفاہ حضرت امسلیم خاف کے بہاں تشریف لاسے ، انہوں نے بھائی کے بہاں تشریف لاسے ، انہوں نے بھائی کے بہاں تشریف لاسے ، انہوں نے بھائی کے ساست مجود ہیں اور کمی بیش کیا ، بی طفاہ اس دن روز سے سے تھا اس لئے تر مایا کہ مجود ہیں اس کے برتن ہیں اور کمی اس کی بائی ہیں وابی ڈالی دو ، بھر کھر سے ایک کو نے بی کمی بھائی نے موش کیا اس کی بائی ہمائی ، حضرت امسلیم خافان نے موش کیا اس کے دعا مقر مائی ، حضرت امسلیم خافان نے موش کیا اس کے دعا مقر مائی ، حضرت امسلیم خافان نے موش کیا یارسول الفت فاقیا ہمری ایک خاص جزیمی ہے ، بی طفاہ نے دیاد اس کی کوئی نیرا کی اس کی جو اور فر بایا اے انشد! اسے مال اور اوالا وعطا مقر ما اور ان ہیں برکت عطام فرما اور ان ہم برکت عطام فرما اور ان ہم برکت عطام فرما اور ان ہم برک بھے میری بیٹی نے بتایا ہے کہ میری نسل ہیں سے ایک سویس سے زائد آ دی فوت ہوکر وفن ہو بھے جی اور میں مال وورات میں مال وورات ہی آل وور والت میں آل انسان ہے برح کر ہوں۔

بين اور من مال ودورت سل بهام الصارت بن حرابول. ( ١٩٥٥) حسنة ما منتقار النبيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْرَ بَعُهُ الْمَارَ عَلَيْهِ عَمْرُ فَمْ السَّسَفَارَ النبَّيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْرَ بَعُهُ إِلَى بَهُو لَمَارً عَلَيْهِ عَمْرُ فَمْ السَّسَفَارَ هُمُ فَقَالَ بَعْضُ الْكُنْصَارِ إِيَّاكُمُ لَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْشَرُ الْكُنْصَارِ فَقَالَ قَائِلُ الْكُنْصَارِ سَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْشَرُ الْكُنْصَارِ فَقَالَ قَائِلُ الْكُنْصَارِ سَسَنَطِيدُونَ يَا فَيَى اللَّهِ يَكُو لَمُولَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْشَرُ الْكُنْصَارِ فَقَالَ قَائِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْشَرُ الْكُنْصَارِ فَقَالَ قَائِلُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّكَمِ الْمُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ السَّكَمِ الْمُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ السَّكَمِ الْمُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ السَّكَمِ الْمُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ الْمُسَلِّمِ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْلُولُونَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُولُونَ مَالَالِي اللَّهُ عَلَيْكُولُونَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْلُولُونَ عَلَيْلُولُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُونَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْلُهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْلُولُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونَ وَالْمُعَلِيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُونَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْلُولُونَ عَلَيْكُونَ وَلَامُونَ وَالْمُعَلِيْلُولُونَ عَلَامُ اللَّهُ عَلَيْكُولُونَ عَلَامُونَ اللَّهُ عَلَيْلُولُونَ عَلَيْلُولُونَ اللَّهُ عَلَيْلُولُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْلُولُونَ عَلَى اللَّهُ عَل

ھی حضرت صدیق اکبر ڈٹٹٹونے ایک مشورہ دیا، کچر دوبارہ مشورہ مانگا تو حضرت عمر ڈٹٹٹونے ایک مشورہ دے دیا ، یدد کھیر نجی طبیانا خاموش ہوگئے ، ایک انصاری نے کہا کہ نمی طبیانا تم ہے مشورہ لیٹا چاہ رہے ہیں ، اس پر انصاری محاب برائ رمول اللہ! بخدا ہم اس طرح نہ کہیں گے جیسے بنی اسرائٹل نے حضرت موئی طبیاتھ ہے کہا تھا کہتم اور تبہارارب جا کرلڑ د، ہم یہاں بیٹھے ہیں، بلکدا کرتا پ اونوں کے چگر مارتے ہوئے برک الغماد تک جائیں گے، تب بھی ہم آپ کے ساتھ ہوں گے۔

( ١٢٩٨٦ ) حَكَثَنَا مُخَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِى الْكُنْصَارِئَ حَكَثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ سُمِعَ النَّبِئَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِدَاءَ صَبِّى وَهُو فِي الصَّلَاةِ فَخَفَّفَ فَطَنَنَا أَنَّهُ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ رَخْمَةً لِلطَّيِّى إِذْ عَلِمَ أَنَّ أَمَّهُ مَعَهُ فِي الصَّلَاةِ [راح: ١٩٩٨].

(۱۲۹۸۷) حضرت انس ڈیٹنڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی دلیا ہے نماز پڑھاتے ہوئے کسی بچے کے رونے کی آ واز کی اور نماز بھی کردی بہم لوگ بچھ گئے کہ ہی مذیا ہے اس کی ماں کی وجہ ہے نماز کو بلکا کردیا ہے میداس بچے پر شفقت کا اظہار تھا۔

(١٢٩٨٧) حَذَّتَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّتَنَا حُمَّهُدٌ عَنْ اَنَسٍ الَّهَ مُئِلَ الْحَنَصَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَشِنْهُ الشَّيْبُ إراحه: ١٢٠٧٧.

(۱۲۹۸۷) حمید کہتے ہیں کمی فخص نے معنزت انس پڑٹیٹوے ہو جھا کہ کیا نبی ملیٹا مضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ملیٹا پر بڑھاہے کا حیب نبیں آیا۔

( ١٣٩٨٨ ) حَدَثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّقَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَمَّ سُلُمْ وَلَهَا أَبْنُ مِنْ أَلِى طَلْحَةً يَكُنَى أَلَا عُمَيْرٍ وَكَانَ يُمَازِحُهُ فَدَحَلَ عَلَيْهِ وَلَمَا مُ حَرِيدًا فَقَالَ مَالِى أَرَى أَمَا عُمَيْرٍ حَرِينًا فَقَالُوا مَاتَ نَفَرُهُ الَّذِى كَانَ يَلْعَبُّ بِهِ فَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّفَيْرُ [راحع: ١٢١٦].

(۱۲۹۸۸) حضرت الس المثن عروى به كه حضرت ابوطلى المثن كاليك بينا "جس كانام ابوعيرتما" في الميلاس كساته للى خدات الموالي في الميلاس كساته اللى عنداس كساته الله عندالله الميلاس الميلاس الميلاس كانك و يقد الميلاس الميلاس كانك و يقد الميلاس الميلاس كانك كانك في الميلاس كانك في الميلاس كانك في الميلاس الميلاس كانك في الميلاس الميل

(۱۲۹۸۹) حعزت انس ٹاٹٹٹ سے مروی ہے کہ حعزت ام سلیم ٹاٹٹا کے یہاں حصرت ابوطلحہ ٹاٹٹز کا بچہ پیدا ہوا، انہوں نے اپ یٹے انس کے ساتھ اپنے کی طیابا کے یاس بھیجا اور کی طیابات اسے ممکن دی۔

( ١٢٩٨ ) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ الْمُعَنَّى حَدَّتَنَا حُمَيْدٌ عَنْ انْسِ قَالَ رَأَى نُحَامَةً فِي فِيلْقِ الْمَسْجِدِ فَشَقَّ

﴿ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ الللللّهُ اللللْهُ اللللْهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ اللللْهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللْهُ الللّهُ اللللْهُ اللللْهُ الللللْهُ ال

البنعاري (٥٠٠)]. [انظر: ١٣٠٩٧].

(۱۲۹۰) حضرت الس پشتن سے مردی ہے کہ ایک مرجہ نی بیٹا کو قبلہ سمجہ کی طرف آموک لگا ہوانظر آیا، نی بیٹھا کی طبیعت پر یہ چیزاتی شاق گذری کہ چیرہ مبادک پرنا گواری کے آٹا روائع ہوگے، نی بیٹھانے اسے صاف کر کے فربایا کر انسان جب نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اسپنے رہ سے مناجات کرتا ہے، اس لئے اسے چاہیے کہ اپنی ہائیں جانب یا پاؤں کے پنچے تھوکے، اوراس طرح اشارہ کیا کہ اسے کیڑے میں لے کرال لیے۔

المُعَدَّدُ اَنْهُمْ لَكُنَّ الْمُعَدِّدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّتَنَا حَمَيْدٌ عَنْ آنَسِ قَالَ جَاءَ رَجُلُّ السُرَّعَ الْمَسْفَى قَانَتِهِي إِلَى الْقَوْمِ
وَقَلْ الْبَهْرَ لَقَالَ حِينَ قَامَ فِي الصَّلَةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا عَلِيًّا مُبَارَكُ فِيهِ قَلَمًا قَضَى النَّبُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ الْمُتَكِلَّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَسَكَتَ الْقُومُ لِقَالَ مَنْ الْمُتَكَلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَسَكَتَ الْقُومُ لِقَالَ مَنْ الْمُتَكَلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قِلْ فَسَكَتَ الْقُومُ لِقَالَ مَنْ الْمُتَكِلِمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قِلْ الْمَقْفَى وَقَلْ مَنْ الْفَائِلُ فِي الْفَصَلُ قَالَ مَنْ الْمُعَلِمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ اللَّهِ فِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ فَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْدُ وَالْفَصَلُ قَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُعَلَّى اللَّهُ عَلَى اللْعُوالِقُولَ عَلَى اللْعُلِيلُ اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى الْمُعْلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْعَلَى اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُلْعِلَى اللْعُلِيلُولُولُكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْمُؤْلِقُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْعُلْمُ الْعُلِيلُولُوا الْعُلْمُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ ال

(۱۲۹۹) حضرت الس طائلات مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کمڑی ہوئی تو ایک آ دی تیزی ہے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا، مف تک تی کروہ کہ ناافحت منڈ لِلَّہِ حَمْدًا کیپیراً طیکا مہار گا فید ہی بیٹا ان نماز نے اس نام ہوکر پو چھا کہ می سے کون بولا تھا؟ اس نے اچھی بات کی تھی، چنا نچروہ آ دی کہنے لگا یارمول الشدَّالِیُٹِیا بھی بولا تھا، میں تیزی ہے آ رہا تھا، اور صف کے تر یب بی کی کر میں نے یہ جملہ کہا تھا، نی ویٹیانے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کو اس کی طرف تیزی ہے بوجے ہوئے ویکسا کہون اس تھے کو پہلے افعا تا ہے، پھر فرمایا جب تم میں سے کو فی فیش نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے، جتنی نماز ال جائے مو پڑھ لے اور جورہ جائے اسے تھا مرکبے۔

( ١٣٩٨٢ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدُّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ نَادَى رَجُلٌّ يَا أَبَا الْفَاسِيمِ فَالنَّفَتَ اِللَّهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَغْنِكَ إِنَّمَا دَعَوْتُ فَكَانًا قَالَ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْبِيَى راحِن: ٢١٥٤.

(۱۲۹۹۲) حضرت انس بھٹنے سے مروی ہے کہ ایک مرحبہ نی پینا جنت البقی بیں تنے ، کہ ایک آ وی نے '' ابوالقاسم'' کہر کرکسی کو آ واز دی، نی پینانے بیچے مڑکرد کھاتو اس نے کہا کہ بین آپ کوئیس مراد لے رہا ، اس پر کی پینانے فر مایا میرے نام پر تو اپنا

# هر منالا آتین نظر اینت متزم که هم مستن این بن مالك تعیق که مستن این بن مالك تعیق که این میری کنیت برای کنیت در کها کرو

( ١٣٩٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الْفَدَاةِ فَصَلَّى حِنَ طَلَمَ الْفَجُرُ ثُمَّ الشَّفَرَ بِهِمْ حَتَّى الشَّفَرَ لَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الْفَدَاةِ قَالَ مَا بَيْنَ هَدَيْنُ وَقُتْ (راحم: ١٣١٤).

(۱۲۹۹۳) حضرت انس عَنْهُوَّ سے مردی ہے سم محف نے کہ نی طائبا سے نماز نجر کا وقت پوچھا تو نی طائبائے حضرت بلال جائٹو کو طلوع نجر کے وقت تھم دیا اور نماز کھڑی کر دی، بھرا کے ون خوب روشنی میں کر سے نماز پڑھائی ، اور فر ما یا نماز نجر کا وقت پوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دووقوں کے درمیان نماز نجر کا وقت ہے۔۔

( ١٢٩٥٥ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ مُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّلَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ كُنَّا لُصَلِّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَنْطَلِقُ الْمُنْطَلِقُ مِنَّا إِلَى بَنِي سَلِمَةَ وَهُو يَرَى مُوَاقِعَ فَلِهِ [راحع: ١٢٩٦٠].

(۱۲۹۹۵) حعزت انس ٹائٹنے سے مروی ہے کہ ہم لوگ نی طیا کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں سے کو کی فض بنو سلمہ کے پاس جا تا تو اس وقت بھی دوا پنا تیر کرنے کی جگہ کو بخو بی دکھ سکتا تھا۔

( ١٢٩٩٢ ) حَلَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ يَزِيدَ وَهُوَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ اَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمِي نَعْلَهِ فَالَ نَعُمْ (راحع: ١٩٩٩).

(۱۲۹۹۷) سعید بن برید پینٹ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے معرت انس پیٹٹ سے پوچھا کہ کیا ہی میٹھا اپنے جوتوں میں نماز پڑھ لیتے تے انہوں نے فرمایا تی بار)!

(١٢٩٩٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ آبِي فِكَابَةَ قَالَ قَالَ آنسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ أَكُمْ آلِينَا وَإِنَّ آمِينَنَا أَيُّهَا الْأَمَّةُ أَبُو خَيْدَةَ بْنُ الْجَوَّاحِ [راحح: ٢٣٣٨].

(١٢٩٩٤) حفرت انس المائز عروى ب كه جناب رسول الله كاليخ ان ارشا وفر ما يا برامت كا ايك المن موتا ب اورابوعيده

اس امت کے امین ہیں۔

(١٢٩٨٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ الْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَانِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ بِعُسُلُ وَاحِدِ (راحد ١٩٦٨).

(۱۳۹۹۸) حفرت اکس ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ نی بیٹا مجمی کبھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک بی رات میں ایک بی عشل سے بطے جایا کرتے تھے۔

( ١٢٩٩٨ ) حَدَّلْنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّلْنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ اَنْسِ قَالَ كَانَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَعِّى بِكُنْشَيْنِ الْوَكَيْنِ يَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَلْهَ يَحَهُمَا بِيَدِهِ وَيُسَمِّى وَيُكَثِّرُ (داحد: ١١٩٨٧ ].

(۱۲۹۹۹) حفرت الس فلائل عروى بيكري طياد و چتكبر سينك دارميند هر باني من چش كياكرتے تنے ،اورالله كا نام كركيمير كينے تنے ،أنيس اپنے ہاتھ سے ذرئ كرتے تنے اوران كے پہلو پر اپنا پاؤں ركتے تنے۔

( ... ۱۷ ) حَدَثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يَعْمَى بْنِ آبِي إِسْحَاقَ قَالَ آلَ انْسُ الْمُلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ النّ وَالْهُو طَلْحَةَ وَصَفِيلَةُ رَبِيفَتُهُ عَلَى نَافِيهِ لَمَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ إِذْ عَنَرَتْ نَافَةُ النَّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَصُرِعَ وَصُوعَتُ الْمَرُأَةُ فَافَتَحَمَّ الْبُو طَلْحَةَ عَنْ نَافِيهِ قَالَ فَقَالَ يَا نَبِي اللّهِ عَلْ صَرَّكَ شَيْءٌ قَالَ لَا عَلَيْكَ بِلْمُواْةِ فَالنّمَةُ وَهُمْ عَلَى وَجُهِهِ ثُمَّ فَصَدَ الْحَرْأَةِ فَسَدَلَ الثَّوْبَ عَلَيْهَ فَقَامَتُ فَصَدَّ لَهُمَا عَلَى رَاحِلِيهِمَا فَرَكِهَ وَرَكِبُنَا مَسِيرُ حَتَّى إِذَا كُنَّا يَظُهُو الْعَدِينَةِ قَالَ آيِمُونَ تَايُونَ لِرَاتُنَا حَامِدُونَ فَلَمْ يَوْلُ يَقُولُ عَلَيْكَ وَيَعْمِونَ فَلَمْ يَوْلُ يَقُولُ عَلَيْكَ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكَ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ

(۱۳۰۰۰) حضرت انس فائٹوے مروی ہے کہ میں اور حضرت ابوطلی فائٹو فیبرے واپس آ رہے تھے، بی بایشا کے چیجے حضرت منیہ فائٹا ساز مستحق میں مالیہ مقام پر بی بائٹا کی اونٹی میسل گئی، بی فائٹا اور حضرت منیہ فائٹ گرکے، حضرت ابوطلی فائٹو تیزی سے دہاں پہنچا اور کمینے کے بارسول الشکائٹی اللہ بھے آپ پر قربان کرے، کوئی چوٹ تو قبیس آئی؟ بی بیٹا نے فر با ایمیس، خاتون کی فیرون چین نے حضرت منیہ فائٹا کہ گڑا اوال و یا اس کے بعد سواری کو دوبارہ تیا نوج حضرت منیہ فائٹا کہ گڑا اوال و یا اس کے بعد سواری کو دوبارہ تیا رکھ میں سوار ہو گئے اور ہم میں سے ایک نے دائم میں جانب سے اس اس کے بیٹھ کے بعد بھی لے لیا ، جب ہم لوگ مدینہ منورہ کرتے ہوئے یا پھر لیے عالقوں کی بہت پر پہنچاتو نی میٹا میل سے بیلے اسے اسٹی میں بیٹھ کے بیا تھر اپنے مالی میں اس کے بیا ہم سلل بے بیلے الشکی عبارت کرتے ہوئے واپس آ سے ہیں ، نی میٹا مسلل بے بیلے الشکی عبارت کرتے ہوئے واپس آ سے ہیں ، نی میٹا مسلل بے بیلے الشکی عبارت کرتے ہوئے واپس آ سے ہیں ، نی میٹا مسلل بے بیلے الشکی عبارت کرتے ہوئے واپس آ سے ہیں ، نی میٹا مسلل بے بیلے الشکی عبارت کرتے ہوئے دوبارس آ سے ہیں ، نی میٹا مسلل بے بیلے الشکی عبارت کرتے ہوئے واپس آ سے بیٹھ مسلل بے بیلے میٹر رہے تا آئی تکہ کم یہ بیوشوں میں دوائل ہوگئے۔

(١٣.٠١) حَلَاثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ النسي انَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ بَلَعَهُ مَقْدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَدِينَةَ قَاتَاهُ فَسَالُهُ عَنْ الْفُيَاءَ قَالَ إِنِّى سَائِلُكَ عَنْ الْفُيَاءَ لَا يَمْلُمُهُ إِلَّا بَيْ

# ج مُناهَ مَنْ الله مِنْ الله م

آوَّلُ طَمَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْمَحَنَةِ وَمَا بَالُ الْوَلِدِ يَنْزِعُ إِلَى آلِيهِ وَالْوَلَدِ يَنْزِعُ إِلَى أَلَمُ قَالَ أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِنْرِعُلُ آيْفًا قال ابْنُ سَكَامٍ فَلَلِكَ عَدُوَّ الْبَهُودِ مِنْ الْمُعَرِّكِةِ قَالَ آمَّا أَوَّلُ الْحَرَاطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُهُمْ مِنْ الْمُشْرِقِ إِلَى الْمُغْرِبِ وَآوَّلُ طَمَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْمُجَنَّةِ زِيَادَةُ كَبِدِ حُوتٍ وَأَمَّا الْوَلَدُ لِإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمُرَاةِ نَزَعَ الْوَلَدُ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمُرَاةِ مَاءَ الرَّجُلِ نَزَعَتْ الْوَلَدَ اراحِد: ١٢٠٨٠.

(۱۳۰۱) حضرت انس پی پیشا سروی ہے کہ نی میٹیا کی مدینہ متورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام پی پیٹارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے یا رسول اللہ فی پیٹیا میں آپ ہے باتمیں پوچھتا ہوں جنہیں کی نبی کے علاوہ کو کی تیس جانب ، قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا کیا چیز ہوگی؟ اور بچرا ہے ماں باپ کے مشاب کیے ہوتا ہے؟ نمی بیٹائے فر ایا ان کا جواب مجھے امجی امجی حضرت جریل طیا نے بتایا ہے، عمداللہ کہنے گئے کہ ووقر فرشتوں میں میرود ایل کا دشمن ہے۔

نی مایہ نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی طامت تو وہ آگ ہوگی جو شرق سے نکل کرتمام اوگوں کو مغرب میں جمع کر کے کی ، اور الل جنت کا سب سے پہلا کھانا چھلی کا جگر ہوگی ، اور بیچ کے اپنے ماں باپ کے ساتھ مشا بربہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اگر مردکا '' پائی '' عورت کے پائی پر عالب آ جائے تو وہ بیچ کوا پی طرف سیج ٹی لیتا ہے ، اور اگر عورت کا '' پائی '' مرد کے پائی پر غالب آ جائے تو وہ بیچ کوا بی طرف سیج لیتی ہے۔

( ١٣.٠٢) حَدَّثَنَا بِسُمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا حَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ قَالَ ٱنْسُ أَمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِفَامَةَ فَحَذَّثُ بِهِ أَيُّوبَ فَقَالَ إِلَّا الْإِقَامَةَ (راحع: ٤ ٢ ٠ ٢ ٢).

(۱۳۰۰۲) حفزت انس بن ما لک ڈیٹٹو ہے مروی ہے کہ حفزت بادل ڈیٹٹؤ کو بیٹکم تھا کہ اذان کے کلمات جفت عدد میں اور اقامت کے کلمات طاق عدد میں کہا کریں ۔۔

( ١٣.٠٢ ) حَدَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّبِيقُ حَدَّقَنَا ٱنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ ذُكِرَ لِى أَنَّ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَمْ ٱسْمَعُهُ مِنْهُ إِنَّ لِهِكُمْ قَوْمًا يَعْبُدُونَ وَيَذَابُونَ يَعْنِى يُعْجِدُونَ النَّاسَ وَتُعْجِبُهُمْ ٱنْفُسُهُمْ يَعْرُقُونَ مِنْ اللِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّحِيَّةِ (راجع: ١٢٩١٧).

(۱۳۰۰۳) حضرت الن کیٹونے مردی ہے کہ جھے نئی ملانا کا پیفر مان بیان کیا گیا ہے لیکن میں نے اسے خوڈییں سنا کہتم میں ایک قوم الیک آئے گی جومبادت کر ہے گی اور وینداری پر ہوگی ، تخق کیدلوگ ان کی کثر سے مجاوت پر تجب کیا کریں گے اوروہ خود بھی خود پسندی میں جنزا ہوں گے ، وولوگ وین سے اس طرح نکل جا کیں گے جسے تیرشکارے نکل جا تا ہے۔

( ١٣..٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ النَّيْجِيُّ حَدَّثَنَا الْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ إِنِّى لَقَادِمٌ عَلَى الْحَيِّ الْسُفِيهِمْ مِنْ فَضِيخِ لَهُمْ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا حُرِّمَتْ الْحَمْرُ فَقَالُوا الْحَيْنُهَا يَا النَّسُ قَاكُوا أَنْفِيلُهُ عَلَى الْفَلْتُ إِنَّهَا وَمِي قَالَ

# المن المراقدة الله المراقدة المراقدة الله المراقدة المراقد

. بُسْرٌ وَرُطَبٌ قَالَ فَقَالَ آبُو بَكُرِ بُنُ آنَسٍ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَنِلٍ قَالَ وَحَذَّكِينِي رَجُلٌ عَنْ آنَسٍ الَّهُ قَالَ ذَلِكَ [يُشَا راحم: ١٧٤٨].

(۱۳۰۴) حضرت انس ٹلٹنٹ عروی ہے کہ بیں ایک دن کھڑا لوگوں گفتنخ پار ہاتھا کہ ایک فیض آیا اور کینے لگا کرشراب حرام ہوگئی، وہ کینے گے انس اجتہارے برتن شی جنٹی شراب ہے سب اغریل دو، را دی نے ان سے شراب کی تنیش کی تو فر ما پاکہ وہ تو صرف مجی اور کی مجمور ملاکر بنائی کئی فیزیقی۔

( ١٣٠٠ ) حَدَّثَتَ إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَعِيدُ بُنُ يَزِيدَ آخَرَا قَالَ فُلْتُ لِآتِسِ بْنِ مَالِكِ آكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَفُتُحُ الْقِرَاءَةَ بْ مِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِمِي آوُ بْ الْمُحَمَّدُ لِلَّهِ رَبِّ الْمَالَمِينَ فَقَالَ إِنَّكَ نَسْمُالُئِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَالِنِي عَنْهُ آخَذُ (راحع: ١٢٧٣٠).

(۱۳۰۵) معیدین یزید مکننه کیتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈٹٹٹے یو چھا کدکیا نی مایٹا قرادت کا آغاز بھم اللہ سے کرتے تنے یا الحد للہ سے؟ انہوں نے فرما یا کرتم نے جھے ایسا سوال یو چھا ہے جس کے متعلق بھے سے کس نے نہیں یو چھا۔

(١٣.٦) حَلَثَنَا إِسْمَاعِيلُ آخُبُونَا يَحْتَى بُنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكِ عَنْ قَصْرِ الضَّلَاةِ فَقَالَ سَافَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا وَكُمَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا فَسَأَلْتُهُ هَلُ الْمَامَ فَقَالَ نَمُمُ الْفُنَّا بِمَكَّةَ عَضْرًا [راحع: ١٣٩٧٦].

(۱۳۰۰۱) حضرت انس ڈیٹنؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نی طفاہ کے ساتھ مدینہ سورہ سے نظف، نی طفاہ والی تک ووود رکھتیں پڑھتے رہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈیٹنؤ سے پو تھا کہ بی طفائے اس سفر میں کیتنے ون قیام فر مایا تھا؟ انہوں نے بتایا دس دن ۔

. ٧٠.٠٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنسِ أَنِ مَالِكٍ قَالَ لَنَا قَدِمَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بَنُ عَوْفٍ الْمَدِينَةَ آخِي النَّبِي النَّبِي النَّبِي النَّبِي النَّبِي النَّبِي النَّبِي النَّبِي النَّهِ وَلَى الْمُرَآتَانِ النَّبِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَنْ سَعْدِ أَنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أَقَاسِمُكَ مَالِي يَصْفَيْنِ وَلَى الْمُرآتَانِ اللَّهُ لَكُنُ هُمَّا اللَّهِ عَلَى الشَّوقِ الْمَنْفَلِقُ فَعَارَجُعَ إِلَّهُ عَلَى الشَّوقِ الْمَنْفَظِيلُ وَمَالِكَ وَمَالِكَ وَكُونِي عَلَى الشَّوقِ النَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ بَعْنَ النَّوقِ وَلَا مَنْ النَّافِيلُ وَمَلْمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ بَعْنَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْرَاقُ عَلَى الْمُعْرَاقُ عَلَى الْمُعْرَاقُ عَلَى الْمُعَلِّقُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَامُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

(۱۳۰۰۷) حفزت انس ٹنگٹزے مردی ہے کہ جب حضزت عبدالرحنٰ بن عوف بنگٹز ندینہ مورہ آئے تو نبی ملیقانے ان کے ادر حضرت سعد بن ربح کلٹٹز کے درمیان بھائی چارہ قائم کردیا ، حضرت سعد ٹلٹٹزنے ان سے فرمایا کہ میں اپنا سارا مال و دعمول میں هي مُناهَ امْنُونَ النَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللّلْهُ اللَّهُ اللَّالَةُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّ اللَّهُ اللّ

تشمیم کرتا ہوں، نیز میری دو بویاں ہیں، میں ان میں ہے ایک کوطلاق دے دیتا ہوں، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس ہے نکاح کر لیجئے گا، حضرت عبدالرحمٰن مٹلنز نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور الل خانہ کو آپ کے لیے باعث برکت بنائے، جھے ہاز ارکا راستہ دکھا دیجئے، چتانچہ انہوں نے حضرت ابن عوف ٹٹٹنز کوراستہ بتا دیا، اور وہ چلے کمے، واپس آئے تو ان کے پاس کچہ خیراور کمی تھا جو و منافع میں بچاکر لائے تھے۔

کچوع سے بعد نبی طابعہ نے حصرت عبدالرحن ڈاٹٹڑ کو دیکھا تو ان پر زر درنگ کے نشانات پڑے ہوئے تھے، نبی طابعہ نے ان سے فرمایا بیرنشان کیسے میں؟ انہوں نے بتایا کہ بیش نے ایک انصاری خاتون سے شادی کر کی ہے، نبی طابعہ نے بوچھا مہر کتنا ویا؟ انہوں نے بتایا کہ مجود کی منطق کے برابر مونا، نبی طابعہ نے فرمایا ولیم کرو، اگر چے مرف ایک بحری تل ہے ہو

رد. (۱۳.۸) حَدَّثَنَا اللهِ مَلَى اللهُ اللهُ اللهُ وَ الْعَمَّى حَدَّثَنَا حَمَّاهُ اللهِ مَلَى الْسَحَاقُ اللهِ عَلَى اللهِ مَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ

(۱۳۰۸) حضرت انس پڑیٹو سے مروی ہے کہ بنو ہوازن کے لوگ غزوۃ حنین ٹیں نیچے ، بورتیں ، اونٹ اور کریاں تک سے کر آئے تھے، انہوں نے اپنی کشرت ظاہر کرنے کے لیے ان سب کو می تنقیہ صفوں میں کھڑا کر دیا ، جب جنگ چیزی تو مسلمان چیٹے پھیر کر بھاگ گئے جیبا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے، اس پر نبی طیانا نے مسلمانوں کو آواز دی کراے اللہ کے بندوا میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اے گرو وانصار! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اس کے بعد اللہ نے (مسلمانوں کو فتح نی بین نے اس دن سامان می فرمایا تھا کہ جھن کی کافر کوئل کرے گا ، اس کا سارا ساز و سامان قل کرنے والے کو لیے اپ کی بین بین نے اس کو سامان ساز و سامان قل کرنے والے کو سے کا بہت نے بہت کی دعنرت ابوطلحہ ڈٹٹٹو نے تہا اس دن میں کا فروں کوئل کیا تھا اور ان کا ساز و سامان لے لیا تھا ، ای طرح حضرت ابو قل وہ ڈٹٹٹو نے بار گا وہ برت می موش کیا یارسول الشنٹٹٹٹٹو ایک میں کو کند ھے کی ری پر مارا ، اس نے زرہ بری رکی تھی ، میں نے اسے بوکر عوش کیا یارسول الشنٹٹٹٹٹٹو ایک سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آوی نے کشرے ہوکر عوش کیا کہ وہ سامان میں نے لیا ہے، وی نے اور اس کی مارک کی عادت مبارکہ بیٹس کی کراگر کوئٹٹ کس کے چڑکا سوال کرتا تو یا اے عطام فر مادسے یا پھر سامان بھری کو دے دیجے ، نی مؤٹس کو اس کرتا تو یا اے عطام فر مادسے یا پھر سکتا کہ انشارے ایک سکوت فرما لیتے ، اس موقع بر بھی آپ ٹائٹٹل ماموش ہو گئے ، کین مصرت عمل کرتا ہو گئے کہ خدا ابار اپ میں ہورک کہ انشارے ایک سکوت فرما لیتے ، اس موقع بر بھی آپ ٹائٹٹل ماموش ہو گئے ، کین مصرت عمل کردے اور بھی مؤٹس کے دیں وہ کیں۔

غزد و ختین ہی میں حضرت اسلیم فاللہ کے پاس ایک مخبر تھا ، حضرت ابوطلحہ ناٹیڈنے ان سے یہ جھا کہ یہ تبہارے پاس کیا ہے؟ انبوں نے کہا کہ یہ میں نے اسپنے پاس اس کئے رکھا ہے کہ آئر کو کی مشرک میرے قریب آیا تو میں ای سے اس کا ہیٹ کھا دوں گی ، حضرت ابوطلحہ ناٹیڈنے بارگا و رسالت میں حرض کیا یا رسول اللہ ٹاٹیٹیلا آپ نے اسلیم کی بات نی؟ پھروہ سمبر گلیس یا رسول اللہ ٹاٹیٹیلا جولوگ آپ کوچھوڑ کر بھاگ کے تھے ، آئیس کم کر واد شبحے ، نی طال نے فر مایا اسلیم اللہ نے اماری کھاست خود می فر مائی اور جارے ساتھ اچھا معالم کیا۔

(١٣.٩) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَكَنَا سُلُهُمُ مِنْ أَخْصَرَ قَالَ حَلَثَنَا ابْنُ عَوْنِ قَالَ حَلَيْقِ حِسَامُ بَنْ زَيْدِ بْنِ آنسِ عَنْ آنسِ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنِ وَجَمَعَتْ حَوْلِانُ وَعَطَفَانُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعًا تَجِيرًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَشْرَةِ آلَافِي أَوْ آتَحَرُ وَمَعَهُ الطَّلْقَاءُ لَمَجَانُوا بِالشَّعِ وَاللَّرِيَّةِ فَلَذَكَرَ الْمُحْدِيثَ الطَرِيَ الطَرِيبَ [10.1] (١٣٠٩) كُذِ عَرِي عديث اللَّهُ وَمِلْ المَعْلَقِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِن عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلْمُ الْ

( ١٣٠٠) مَحَلَكُنَا بَهُوْ مَحَلَيْنِي مُوسَى بْنُ سَعِيدُ عَنْ آبِي النَّبَاحِ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُ أَمَّ سُلَيْمٍ وَلَهَا ابْنُ صَعِيدٌ يَقَالُ لَهُ آبُر عُمَيْرٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ يَا آبَا عَمْيُرٍ مَا فَصَلَّ النَّفَرُدُ قَالَ نَفَرٌ يَلْعَبُ بِهِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُ أَمَّ سُلَيْمٍ الْحَيَانَّا وَيَسَحَدَّثُ عِنْدَهَا لَعُنْدِ كُهُ الصَّلَاهُ فَيُصَلِّى عَلَى بسَاطٍ وَهُوَ حَصِيدٌ يَنْصَعُهُ النَّمَاءِ [داح: ١٢٢٣].

(۱۳۰۱) حضرت اُس چینو سے مردی ہے کہ ٹی طیعہ حضرت ام سلیم فاقائ کے ریبال تشریف لے جایا کرتے تھے، ان کا ایک چیوٹا میٹا تھا جس کانام ابو مجسرتھا، نی طیعہ نے اس سے فر مایا اے ابو مجسرا کیا ہوا تھے ؟ بیاتھی جس سے دہ مکمیا کرتا تھا، بعض او قات نماز کا وقت آ جاتا تو حضرت ام سلیم علاقات کی طیعہ کے لئے جائے نماز بچھا دیتی جس پرآ ہے ڈاکٹیٹر کی فی چیزک کرنماز پڑھتے تھے۔ مِيْ مُنْ اللهُ اللهُ

( ١٣٠٨ ) حَدَّثَنَا بَهُوْ بُنُ أَسَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَامِتٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ أَسَيْدَ بُنُ حَضَيْهِ وَعَبَّادَ بَنَ بِمُوْ كَانَا عِنْدِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي لَيْلَةٍ طَلْمَاءَ حِنْدِسٍ قَالَ فَلَمَّا خَرَجًا مِنْ عِنْدِهِ أَضَاءَتُ عَصَا

أَحَلِهِمَا لَكُنَانَا يَمُشِيَانِ بِطَوْرُهَا فَلَمَّا تَقَرَّفَا أَضَاءَتْ عَصَا هَذَا وَعَصَا هَذَا [راسع: ١٢٤٣١].

(۱۱۱۳) کھنرے انس ڈٹٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبررات کے وقت حضرت اسید بن حضر ڈٹٹٹواورعباد بن بشر ڈٹٹٹوا ہے کی کام کام سے نی میٹٹا کے پاس بینے گفتگو کر رہے تھے، اس دوران رات کا کائی حصہ بیت کیا اورو ورات بہت تاریک تھی، جب وہ نی طبیقا سے رخصت بوکر نظے تو ان کے ہاتھ میں ایک ایک لاٹھی تھی ، ان میں سے ایک آ دی کی لاٹھی روٹن ہوگئی اور وہ اس کی روٹئی میں چلئے گے، جب دونوں اسے اسے راسے پر جدا ہوئے گئے تو دوسرے کی لاٹھی بھی روٹن ہوگئی۔

( ١٣.١٢ ) خَلَتْنَا يَهُوْ حَلَثْنَا حَمَّادٌ خُلَثْنَا هِشَامٌ بِنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْسَّرِ بْنَ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنْ قَامَتُ السَّاعَةُ وَيِيَدِ آخدِ كُمْ فَسِيلَةٌ فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَقُومَ حَتَّى يَغُوسَهَا فَلْيَلُعَلُ (داحد:١٢٩٣٢) (١٣٠١٢) حفرت الس المَّاتِف عروى ب كرني المِنْ الشف فريا الرَّمْ على سحكي يرتيا مت قائم بوجائ اوراس كم باتحد ش

ر سندن کرے میں مارے کر اور ب سے کہا ہے اور ہے۔ مجور کا پودا ہو، ت بھی اگر ممکن ہوتو اے چاہئے کہا ہے گاڑ دے۔

( ١٣٠٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَكَّنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ الْعُبِرَنَا أَنْو عِمْرَانَ الْجَعِرْنِيُّ وَحُمْيَدٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَمْثُ الْجَنَّةَ فَوَالْثُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فَقَلْتُ لِمَنْ حَلَّا قَالُوا لِفَكَى مِنْ قُرَيْشٍ فَطَنَنْتُهُ لِي فَإِذَا هُوَ لِمُعَرِّ بْنِ الْمَطَّابِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنْعِينَ بَا أَنَا خَفْصٍ أَنْ أَدْخُلَهُ إِلَّا مَا أَيْوِفُ مِنْ عَمْرَكِكَ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ كُنْتُ أَغَالُ عَلَيْهِ فَإِنِّى لَمْ أَكُنْ أَغَالُ عَلَلْكَ (احرحه ابن حبان (٤٥)

(۱۳۰۱۳) حضرت انس پینٹونے مروی ہے کہ نے فرمایا ایک مرتبہ ٹی جنت ٹیں داخل ہواتو وہاں سونے کا ایک کل نظر آیا ، شی نے ہو چھا بیکل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیدا کیے تر ایکی فوجوان کا ہے، ٹیس مجھا کہ شاید میرا ہے لیکن پند چلا کہ یہ تمر بن خطاب ٹائٹو کا سبت، مجھے آگرتہ اری غیرت کے یا رے معلوم نہوتا تو ٹیس ضروراس ٹیں داخل ہوجا تا ،حضرت عمر ٹائٹو کہنچ کے یا رسول الشہ کاٹٹوکا بھی جس مرضی کے سامنے غیرت کا اظہار کروں ، آپ کے سامنے بیس کرسکا۔

٠ ١٣.٧) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّلَنَا عِكْرِمَةُ بُنُ عَمَّا لِ حَدَّلَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ أبى طَلْحَةَ الْأَنْصَارِئَ عَنْ عَمِّهِ الْسِ

مَنْ اللَّهُ مُنْ فَيْنِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ

بْ مَالِلَهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ وَآصْحَابُهُ مَعَهُ إِذْ جَاءَ الْفَرَائِيُّ فَهَالُ فَلَا وَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُورُمُوهُ وَعُوهُ ثُمَّ وَعَالَى فَهِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ آصُحَابُهُ مَهُ مَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَاعَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَمُ اللّهُ عَلْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا الللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْكُوا وَلَا اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُولُ وَلَا اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ الللللّهُ عَلْمُ اللللّهُ

( ٣٠،٦٠ ) حَلَّقَنَا بَهُزَّ وَعَقَانُ قَالَا حَلَّكَ حَقَّادٌ بُنُ سَلَمَة أَخْبَرَتَا إِشْحَاقُ بَنُ عَيْدُ اللَّهِ بِنِ آبِي طَلُحَةً عَنُ النسِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ قائِمًا يُصَلَّى فِي بَيْنِهِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَاطَلَعَ فِي الْبُشِتِ وَقَالَ عَقَانٌ فِي بَيْنِهِ فَاخَذَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهُمًّا مِنْ كِنَاتِهِ فَسَدَّدَهُ نَحْوَ عَيْنَيْهِ حَتَّى الْصَرَفَ [نال الألباني: صحيح الاسناد (انساني: ٨-١٠).

(۱۳۰۱۷) حضرت انس نتائلا سروی ہے کہ ایک مرحد نی طاقا ہے گھریں کو نے نماز پر حدیہ تھے کہ ایک آ دی آ کرکی سودا خے ساندرجما تھے گا، نی طاقات اپنے ترکش سے ایک تیرنکال کراس کی طرف مید حاکیا تو وہ آ دی چیجے ہٹ کیا۔

(۱۳:۱۷) حَلَثَكَ بَهُوْ وَعَفَانُ قَالَا حَلَّلُنَا حَلَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَلَّاتَ إِسْحَاقُ بْنُ عَلْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَة عَنْ النّسِ بْنِ
مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الدَّجَّالُ فَيَكُا الْأَوْضَ إِلَّا مَكُةً وَالْمَدِينَةَ فَيَالِي الْمُعَلِينَةَ فَيَجِيهُ الْمُجَوْفِ فَيَضُوبُ وِوَاقَهُ فَتَرْجُفُ الْمُعَدِينَةَ فَيَجِيهُ لَلْمُعَلِيمَةُ وَالْمُعَنِّ الْمُعَلِيمَةُ وَالْمُعَنِّ فَيَعْمِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُنَافِقٍ وَمُنَافِقَةٍ [صححه البحارى (۱۸۸۱)، ومسلم (۱۹۲۳)، وابن حال (۱۸۰۲). وانظر: ۱۳۵۹). وانظر: ۱۳۵۲). وانظر: ۱۳۵۲).

(۱۳۰۱ء) حضرت انس پیمکنٹ مروی ہے کہ ٹی ایٹھائے ارشاد فر بایا وجال آئے گا تو سکداور مدینہ کے علاوہ ساری زمین کو اپنے پیروں ہے روئد ڈالے گا، وہ مدیندآنے کی کوشش بھی کر ہے گا لیکن اس کے ہر درواز سے پرفرشتوں کی صغیبی پائے گا، پھروہ ''جرف'' کے ویرانے میں پہنچ کر اپنا ٹیمہ لگائے گا، اس وقت مدینہ شورہ میں ٹین زلز لے آئیں گے اور ہر سنافق مرود مورت مدینہ کئل کر وجال ہے جائے گا۔

# هي مُزالِمَ العَدِينَ بِلَي مِنْ مَوْمَ فِي هِمُ هِمُ هُمُ هُمُ هُمُ فِي مُؤْمِنِ مِنْ مَا لَكَ مُعِيْقًا فِي

( ١٣.١٨ ) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اخْمَرَنا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَثَابِثٌ عَنْ آتَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُولَة الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأُ عِنْ الْأَنْصَار

(۱۳۰۱۸) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی مایتا نے فر مایا اگر جمرت ند ہوتی توش انسار ہی کا ایک فرو ہوتا۔

(۱۲.۱۸) حَدُّتُنَا بَهُوْ حَدُثُنَا هَمَّامٌ حَدُّنَا فَادَهُ عَنْ أَنْسِ فَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةِ فِي الصَّلَاةِ الْعَبَدِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَالَ الْكُمُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَالَ الْكُمُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَالَ الْكُمُّ الْعَدُو صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ فَالَ فَالَعَادَمُنَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَلَ مُعْتَلِق الْمَعْلِي وَسَلَّمَ الْفَلَ مَعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْمَعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَلَ الْمَعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْمَعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْمَعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ وَالْمَالِقُولُ وَالْمَعِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عِلَى الْعَلَيْمِ وَالْمَالِ وَالْمَالِ وَالْمَالِي وَالْمَاءُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَى الْمَالِمُ وَالْمَعِينَ وَالْمَعِينَ وَالْمَعَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَلْمَ الْمَعْلَى الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي عَلَيْهِ الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِي الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِمَ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلِي الْمُعَالَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعِلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ ع

( ١٣.٢ ) حَدَّثَنَا بَهُوْ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّامٌ حَدَّثَنَا خَادَةً عَنْ النّسِ أَنَّ النِّيقَ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا انَّا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ لِإِذَا أَنَّ بِنَهَرِ حَالَمًاهُ فِيَابُ اللّهُ الْمُمَوَّفِ قَالَ فَفُلْتُ مَا هَذَا يَا جِيْرِيلُ قَالَ هَذَا الْمُحَوَّفُ (راحين اللّهُ اللّهُ عَلَى الْحَفَاكُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَضَرَبُتُ بِيَدِى لَإِذَا طِيئُهُ مِسْكُ اذْفَرُ وَقَالَ عَفَّانُ الْمُحَوَّفُ (راحين ١٢٥٠١٢٥.

ر بین عنو وجن ماں مصوبت پیوسی عزد احصہ مسلت ادمو و عان علمان المعجوت و راہیم ؛ ۱۲۷۰، ۱۲۰۰ م. ا. ۱۲۰۲ م. (۱۳۰۴) حضرت انس نزائظ ہے مروی ہے کہ جناب رسول الشرکافیز آنے ارشاد فرمایا میں جنت میں واقع اپیا کہا ہے۔ ایک بیز پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے فیمے گئے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پائی میں بہنے والی چز کو پکڑا تو وہ مہم بھی مشک تھی، میں نے جریل میڑھ ہے ہو چھا کہ بیر کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بینہرکوثر ہے جواللہ نے آپ کو عظا فر مائی ہے۔

(١٣.٣١) حَدَّلْنَا بَهُزٌ حَدَّلْنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنِى قَنَادَةُ قَالَ حَدَّلَنِى أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ شَهُرًا لُمَّ مِّرَّكُهُ [راحع: ٢٢١٧].

(۱۳۰۱) حغرت انس التخت عروى به كرني يؤه نه ايك مهينتك ركوع كه بعد توسيان لديزهي به مجرات ترك قرما ديا تعار ( ۱۳۰۳) حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا مَمَّامٌ عَنْ فَنَادَةً و حَدَّثَنَا عَقَانُ قَالَ عَدَّلْنَا يَوْيِدُ بُنُ إِيْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَنُونُ عَنْ أَرْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَا اعْدِلُوا فِي السَّجُودِ وَلَا يَشْسُطُ آحَدُكُمْ فِرَاعَيْهِ كَالْكُلْبِ وَلَا يَشُولُ

بَیْنَ یَتَدِیْهِ وَلَا عَنْ یَمِینِهِ فَإِنَّمَا یَنَاجِی رَبَّهُ وَلَکِنْ عَنْ یَسَادِهِ أَوْ قَحْتَ فَلَیمِهِ إِراسِمِ: ۱۲۰۸۶،۱۲۰۸۹). (۱۳۰۲۲) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ ٹی بائٹانے فر با پانجدوں میں اعتدال برقر ادرکھا کرو،اورتم میں سے کو فی شخص کتے کی طرح اسے ہاتھ نہ بچھا ہے۔

اور جب تم میں ہے کوئی مخص نماز پڑھ و ہاہوتا ہے تو وہ اپنے رب ہے منا جات کر رہا ہوتا ہے ، اس لئے اس حالت میں تم میں ہے کوئی مخص اپنی وائمیں جانب نیٹھو کا کرے ملکہ یا کمیں جانب یا اپنے پاؤس کے نیچھو کا کرے ۔

\* ( ٣٠.٣) حَدَّثَنَا بَهُوْ وَحَدَّثَنَا عَفَانُ قَالَا الْبَانَا مَمَّامٌ قَالَ عَفَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ بَهُوْ الْحَبَرَنَا لَنَادَةُ عَنُ الْسِ الْ رَجُعًلَا مِنُ الْمُعِبِّدِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَيْلَكَ وَمَا اغْدَفْتُ لِلسَّاعَةِ قَالَ مَا الْفَرِحُوا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ الْحَبَيْتُ قَالَ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ الْحَبَيْتُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ الْحَبَيْتُ قَالَ قَلْ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ مَا فَوْرَحُوا يَوْمَئِذِ فَرَحًا شَدِيدًا قَالَ الْمُعْرَةِ فَلَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤْمِنُوا فَلَوْمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤْمِنُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُعَلِّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمُعَلِيمًا قَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمُعَلِّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُعَلِيمًا وَالْمَاعِلُولُ عَلَى اللّهُ عَلَى مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُو

سوم است و من عالی است کے ایک مروی ہے کہ ایک مرحبہ ایک و یہائی آ یا اور کینے نگا پارسول اللہ کا نگانی آئی ایست کہ تا کم ہوگی؟

نی طیائی نے فر ایا تم نے قیا مت کے لئے کیا تیاری کر دھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیا وہ اعمال قو مہائیس کرد کے،

البند اتنی بات مرود ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول ہے مجت کرتا ہوں، نی طیائی نے فر بایا کہ آس کے ساتھ ہو گے جس کے

ساتھ تم مجت کرتے ہو، حضر سانس ڈکٹٹ فر ایل ہیں کہ محابہ عمالی ہے ہو چھا ہمارا مجی بہت ہم ہے؟ نی طیائی نے فر با یا اس اس تجہارا

میں میں مجم ہے، چنا نچہ میں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس دن بیشا فوش دیکھا، اس سے پہلے می نہیں و کھا،

ای ووران حضر سے مغیرہ بن شعبہ میں نگائی غلام ' جو بھرا ہم عرتھا'' وہاں ہے گذر اتو نی طیائی نے فر بایا اگر اس کی زندگی ہوئی تو

یہ جمائے کوئیں پہنچ کا کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

یہ جمائے کوئیں پہنچ کا کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

(١٣٠٢٥) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَالُتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ آخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَمْ يَتْلَغُ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ فِي صُدْغَيْهِ وَلَكِنْ آثُو بَكْمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَّمِ [صححه البحاري (٢٠٥٠)]. [انظر: ١٣٦٦].

(۱۳۰۲۵) قاده مینفه کیتے میں کرش نے حضرت انس فائٹ سے ہو جھا کدکیا ہی طبیقائے نشاب لگایا ہے؟ انہوں نے فر مایا پیمال تک فوجت می ٹیمن آئی، ٹی طبیقا کی کنچیوں میں چند بال سفید تھی، البت حضرت صدیق آ کبر فائلؤ مہندی اور وسمد کا خضاب لگاتے تھے۔

(٣٠٣١) حَدَثَنَا بَهُزَّ وَعَلَّانُ قَالَا حَدُثَقَ هَمَّامٌ أَخْبَرُونَا فَقَادَةُ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ يَهُودِيَّا مَرَّ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ أَصْحَابُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَأَحِدَ الْيَهُودِيُّ فَجِيءَ بِهِ فَاغْتَرَفَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَيْهِمْ مَا قَالُوا (راحِ: ١٧٤٤).

(۱۳۰۲) حضرت انس پھٹن ہے مروی ہے کہ ایک یہودی نے نی میٹا اور صحابے ٹائٹن کوسلام کرتے ہوئے"السام علیکھ" کہا، نی میٹا نے محاب ٹلٹن نے فرایا اس نے "السام علیا ک "کہاہے، یہودی کو پکڑ کر لایا گیا تو اس نے اس کا اقراد کیا نی میٹا نے فرایا جہ جمہیں کوئی" کرائی "سلام کرے تو اے اس کا جملہ لوتا دیا کرو۔

( ١٣٠٣٧ ) حَدَّثَنَا بَهُزٌ وَعَقَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا آبَانُ بُنُ يُوبِدَ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنْ أَنْسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ نِبَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعُولُ أَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيشِ مِنْ مَالٍ لَابْتَعَى وَادِيكًا ثَالًا وَلَا يَهُلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّوّابُ قَالَ عَفَّانُ كُمَّ يَعُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَابَ [راحع: ٣٠٥، ٢].

(۱۳۰۱۷) حضرت انس نگانئے سے مروی ہے کہ نی مائی فرماتے تھے کہ اگراین آ دم کے پاس مال سے بحری ہوئی دووادیاں بھی ہوتس کو وہ تیسری کی تمنا کرتا اوراین آ دم کا پہیٹے مرت قبر کی تی بھریتی ہے، اور جوتو ہر تا ہے، اللہ اس کی تو ہیقول فرمالیتا ہے۔

(١٣.٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ فَنَادَةَ عَنِ أَنْسِ بُنِ عَالِيْ قَالَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِا بُنِ آدَمَ وَادِيْنُن فَلَكُرَ مِثْلُهُ

(۱۳۰۲۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی سروی ہے۔

( ٣.٢٩) حَلَثَنَا عَفَّانُ وَحَلَّتَنِي بَهُزُّ قَالَا حَلَّتَنَا آلُو عُوانَةَ حَلَّتَ قَادَةُ وَقَالَ عَفَّانُ عَنْ قَادَةً عَنْ آنسِ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهُرُمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ النَّتَانِ الْمِحْرُصُ عَلَى الْمُنْسِ [راجع: ٢١١٦].

(۱۳۰۲۹) حسزے انس بڑھٹوے مروی ہے کہ نبی ملیگانے ارشا دفر ما یا انسان تو بوڑ ھا ہو جاتا ہے کیکن دو چیزیں اس میں جوان ہو جاتی میں، مال کی حرص اور کمی تمر کی امید۔

( ١٣.٣٠) حَدَّثَنَا بَهُوْ وَحَدَّلَنَا عَفَّانُ قَالُا حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا فَنَادَةً حَدَّثَنَا أنسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلَ يَنْحُلُا لِلْمُ مُسَنِّمِ الْمُواقِ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مَنْ غَرَسَ هَذَا الْفَرْسَ أَمُسُلِمٌ أَمْ كَافِرْ قَالُوا مُسْلِمٌ عَانَ مَدَنَ مُ مُورِدًا مِن مُعَامِّدُ أُمُرِدًا مِنْ أَوْ مِنْ النَّافِصَارِ فَقَالَ مَنْ غَرَسَ هَذَا الْفَرْسَ أَمُسُلِمٌ أَمْ كَافِرْ قَالُوا مُسْلِمٌ

قَالَ لا يَمْرِسُ مُسْلِمٌ عَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانُ أَوْ دَابَّةُ أَوْ طَائِزٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً (راحي: ٢٠٠٣].

(۱۳۰۳) حضرت انس شکٹنا سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی نیٹھام معشرنای انسادی فاتون کے باغ می تشریف لے محت اور فرمایا کہ میہ باخ کمی مسلمان نے لگا ہے یا کافر نے؟ لوگوں نے بتایا مسلمان نے ، تبی پیٹھ نے ارشاوفر مایا جومسلمان کوئی ہودا اگا تا ہے اور اس سے کمی پرندے، انسان یا ورعدے کور ق ملا ہے تو دو اس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

( ١٣.٣٠) حَلَثَنَا بَهُوْ حَلَّتَ أَبُو الْمُوَّامِ الْقَطَّانُ قَالَ إِلَى وَهُوَّ عِمْرَانُ بُنُ دَاوَّزَ وَهُوَ أَعْمَى حَلَّثَنَا قَادَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أَمَّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَوَّتَيْنِ يُصَلِّى بِهِمْ وَهُوَ أَعْمَى رَاحِد: ١٩٣٩، ١٤.

(۱۳۰۳۱) حضرت انس ٹائٹٹو سے مروی ہے کہ تی مائٹا نے حضرت این ام مکتوم ٹائٹٹو کومدینے منورہ بیں اپنا جائشین دومرتبہ بنایا تھا وہ نامینا تھے اور لوگوں کونماز پڑھایا کرتے تھے۔

(١٣.٣٢) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثُنَا جَرِيرُ بُنُ حَاذِمٍ قَالَ سَمِفْتُ قَتَادَةً يُحَدُّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَجُمُ فَلَانًا وَاحِدَةً عَلَى كَاهِلِهِ وَالنَّنَيْنِ عَلَى الْأَحْدَعَيْنِ [راحد: ١٢٢٥].

(۱۳۰۳۳) معفرت انس ٹاٹٹنے سے مروی ہے کہ تی ملانا دو مرتبہ افدیمین اور ایک مرتبہ کامل نا می کندھوں کے درمیان مخصوص چگہوں رمینج اگلواتے تھے۔

( ١٣.٣٠ ) حَدَّثَةَ بَهُزُّ حَدَّتَنَ جَرِيرٌ قَالَ سَمِعْتُ فَعَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِأنْسٍ كَيْفَ كَانَتُ فِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَهُدُّ صَوْتُهُ مَدًّا

(۱۳۰۳۳) قل و مکتلۂ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ معفرت انس ڈکٹؤے نی ملیٹھ کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پو چھا تو انہوں نے فرمایا کہ نی ملیٹھا ہی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

( ٣٠.٣٤ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ فَادَة عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ قُولٍ لَا بُسُمْعُ وَعَمَلٍ لَا بُرُفَعُ وَقَلْسٍ لَا يَنْفَعُ (راسع: ٢٢٢٧).

(۱۳۰۳۳) حصرت انس فٹائل سے مروی ہے کہ نی طیٹا ید دعا وفر مایا کرتے تھے اے اللہ! عمی ندش جانے والی بات ، ند بلند ہونے والے کمل ، خشوع سے خالی دل ، اور غیر ما فع علم ہے آپ کی پناہ ش آتا ہوں۔

( ١٣٠٣٥ ) حَدَّثْنَا بَهُزُّ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدُّكَ حَمَّادٌ حَدَّثَكَ قَادَةُ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

#### مِعْ مُسْتَدانِسِينَ مَالكُ يَعْنَ اللهِ مِعْمَ مِهِ مِعْمَ مِعْمَ مِعْمَ مِعْمَ مِعْمَ مِعْمَ مِعْمَ مِعْمَ م مُعْمَا مُنْفِينِ مِنْ مُنْ اللَّهِ مِنْ مُنْ اللَّهِ مِنْ مُنْ اللَّهِ مِنْ مَالكُ يَعْنَ اللَّهِ مِنْ مَالكُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِلَى أَعُودُ بِكَ مِنُ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّءِ الْأَسْقَامِ [صححه ابن حبان (۸۲)]. (۱۳۷۰].

(۱۳۰۳۵) حضرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ نی ملینالید دعا مفر مایا کرتے تھے کہ اے اللہ! یس برص، جنون ،کوڑ ھادر ہر بدترین پیاری ہے آ پ کی بنا و انگلا ہوں۔

ي و ( ١٣٠٣) حَدَّقَنَا بَهُزَّ حَدَّقَنَا حَدَّقَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرُةِ فَمَا يَمْنَعُهُ مِنْ أَخْلِهَا إِلَّا مَحَافَةُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً [اعرجه ابوداود (١٥٥٤) والنسائي ٢٧٠/٨. قال شعب: اسناده صحيح].

(۱۳۰۳۷) حفرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نی طاق کورائے میں مجور پڑی ہوئی گئی ادرائیس بیاندیشہ نہوتا کہ بیصد قد کی ہوگی تو دوائے کھالیتے تھے۔

(١٣.٣٧) حَكَنَّنَا بَهُزُّ حَكَنَّا حَمَّادٌ حَكَنَّا فَعَادَةُ عَنْ آنسِ أَنَّ جَارِيَةٌ وُجِدَ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا الْفَكَنُّ الْفَكَنُّ حَتَّى سَمَّى النَّهُودِئَ فَاؤْمَانُ بِرَأْلِسِهَا نَعَمُ فَأَجِدَ النَّهُودِئُ فَاعْتَرَفَ فَاعْرَفِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ فَرُصُّ رَأْسُهُ بِالْمِجَارَةِ [راحع: ١٢٧٧١].

(۱۳۰۳۷) حضرت انس پنٹنزے مروی ہے کہ آیک یہووی نے ایک انسازی نچک کو پھر مار مارکران کا سر کچل ویا ، اس پنگ سے پوچھا کہ کیا تبہارے ساتھ بیسلوک فلاس نے کیا ہے ، فلاس نے کیا ہے یہاں تک کہ جب اس یہووی کا نام آیا تو اس نے سرکے اشارے سے برکم کا اعتراف کرلیا ، نبی ملینات نے تھم دیا اشارے سے باں کہ ویا ، اس یہووی کو کیز کر نبی ملینات کے ساستے لایا گیا ، اس نے اپنے جرم کا اعتراف کرلیا ، نبی ملینات نے تھم دیا اور اس کا سرچھ پھڑ وں ہے بچل دیا گیا ۔

( ١٣.٣٨) حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا أَثُو هِلَالِ قَالَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَدَنِى رَثَى عَزَ وَجَلَّ أَنْ يُدُخِلَ مِنْ أُنْجِى أَنْجَى أَلْجَدَةُ مِلْكُ إِنْ أَلَمْ لِكُو يَدُو فَقَالَ أَثُو بَكُو يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنَا قَالَ لَهُ وَهَكَذَا وَآضَارَ بِيَدِهِ قَالَ لَا يُوكُو قَالَ وَهَكَذَا فَقَالَ عُمْرٌ وَلَمُكَ يَا اللَّهِ وَذِنَا فَقَالَ وَهَكُذَا وَآضَارَ بِيَدِهِ قَالَ لَا يَجَى اللَّهِ وَذِنَا فَقَالَ وَهَكُذَا فَقَالَ عُمْرٌ وَلَنَا لَكُ عُمْرُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَادٍ أَنْ يُدُخِلَ النَّاسَ الْمَحَنَّةَ كُلَّهُمْ بِحَفْنَةٍ وَاللَّهِ عَلَى مَالِكُ مُعْمَدُ إِللَّامِ وَمِعْ فَالِ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا لَكُونَا أَنْ يُدُخِلُ النَّاسَ الْمَحَنَّةُ كُلَّهُمْ بِحَفْنَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَ اللَّهِ عَلَى مَا لَكُونَا وَاسْلَمَ صَدَى عُمْرُ إِنظِنَ ٢٠٤٥.

(۱۳۰۸) معترت انس ڈٹٹٹ سر دوی ہے کہ نبی میٹھ نے ارشاد فرایا اللہ تعالی نے بھے سے یدوعد وفر مایا ہے کہ وہ میری است سے ایک انکھ آ ومیوں کو جنت میں داخل فر بائے گا ، معترت ابو بکر ٹٹٹٹ نے عوض کیا یا رسول الشٹٹٹٹٹٹا اس تعداد علی اضافہ کیجے ، نبی میٹھ انسے اپنی تھیلی جج کر سے فر مایا کہ اسے والے میں معرت ابو بکر ٹٹٹٹٹ نے مجرعوض کیا یا رسول الشٹٹٹٹٹٹا اس تعداد علی اضافہ کیجے ، نبی ملٹھ نے کھرا پی تھیل جھ کر سے فر مایا کہ استے افراد حرید ہوں کے ، اس پر معرت عمر ٹٹٹٹ کھنے کے کہ

كوجت من داش كروب مي طائد فرما عربح كمية ميل.
( ١٣.٣٠) حَدَّقَنَا بَهُوْ حَدَّقَنَا أَبُو هِ لَكُو عَدَّقَنَا فَقَادَهُ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَخَيْرٍ مَا لَمْ يَسْتَغْجِلُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَيْفَ يَسْتَغْجِلُ قَالُ يَقُولُ دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يَشْتَجِبُ لِي وَاسْرِحه ابو يعلى (٢٨٦٥) قال شعب: صحيح لفيره وهذا اسناد حسن في الشواهد].

انظ: ١٣٣٣٠.

(۱۳۰۳۹) حضرت انس نطخنے مروی ہے کہ نی طیابا نے ارشاد فر مایا بندہ اس وقت تک خیر پر رہتا ہے جب تک وہ جلد بازی ے کام نہ لے محاب ثالثی نے بو چھا یا رسول اللہ تا گھٹا؛ جلدی ہے کیا مراد ہے؟ فر مایا بندہ یوں کہنا شروع کر دے کہ بیس نے اپنے یرود دکارے آئی دعا کی کیس کین اس نے قبول ہی تیس کی ۔

( .٣٠٤٠) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً قَالَ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ آزَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَغْلَمُ لَشَعِحُتُمُ قَلِيلًا وَلَبَكُيْتُمْ كِيْبِرًا [صححه ابن حبان (٧٩٧٥)، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجه: (٤١٩)]. إنظر: ٢٢١٦، ٣٢٦٦، ٢٣٢٢، ٢٢٦٦١، ٢٨٧٢).

(۱۳۰۴۰) صفرت انس بن ما لک بی شخص مردی ہے کہ ایک دن نمی میں نے فر بایا جو میں جائیا ہوں ، اگرتم نے وہ جاستے ہوتے تو تم بہت تھوڑا بنتے اور کمش میں ہے رو ماکر تے۔

( w.e. ) حَدَّثَنَا بَهُوْ وَحَدَّثَنَا عَقَّانُ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلْمُعَانُ بُنُ الْمُهِيرَةِ عَنْ قَابِتٍ قَالَ عَقَّانُ حَدَّثَنَا قَابِتُ قَالَ انْسُ كُنَّا فَهِينَ فِي الْفَرْآنِ لَنْ يَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ شَيْءٍ قَالَ عَقَانُ مَعْجِئنَا أَنْ يَجِىءَ الرَّجُلُ فَهِالَ بَهِي الْفَرْآنِ لَنْ يَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اثَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اثَانَ رَسُولُكَ وَرَحَمَ لَاللّهُ قَالَ فَعَنْ الشّمَاءَ قَالَ اللّهُ قَالَ فَعَنْ صَلّى اللّهُ قَالَ فَعَنْ السَّمَاءَ قَالَ اللّهُ قالَ فَعَنْ المَّمَّانُ عَلَى اللّهُ قالَ فَهِنَ اللّهُ قالَ فَيَعْلَى اللّهُ قالَ اللّهُ قالَ اللّهُ قالَ اللّهُ قالَ فَيْكُونَ صَلّى اللّهُ قالَ اللّهُ عَلَى الل

مَعْ مُنْ الْمُتَوْنُ لِي مَنْ الْمُعْلِينَ فِي الْمُعْلِقِينَ فِي الْمُعْلِقِينَ فِي الْمُعْلِقِينَ فِي الْمُ

صَدَقَ قَالَ لَمِالَذِى ارْسَلَكَ اللَّهُ امْرَكَ بِهِذَا قَالَ نَعَمُ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ اَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ وَمَضَانَ فِى سَنَيْنَا قَالَ عَفَّانُ قَالَ صَدَقَ قَالَ فِيالَذِى ارْسَلَكَ اللَّهُ آمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمُ وَزَعَمَ رَسُولُكَ اَنَّ عَلَيْنَا الْحَجَّ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ فِيالَذِى ارْسَلَكَ اللَّهُ آمَرَكَ بِهِذَا قَالَ نَعَمُ قَالَ عَفَّانُ ثُمَّ وَلَى تُمَّقَلَ وَالَّذِى يَمَثَكَ بِالْحَقَّ لَا ازِيدُ وَلَا انْتَقِعُسُ مِنْهُنَّ شَهْنًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ صَدَقَ لَلْهُ مُلْكًا وَاحِدَا لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِينُ صَدَقَ لَلُهُ مُلْنَا الْجَنَةَ (راحِدِ)

( ١٣.٤٧ ) حَالَتُنَا بَهُزَّ وَحَجَّاجٌ حَلَّكُنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُهِيرَةِ الْمُعْنَى عَنُ لَابِتٍ عَنُ آنِي قَالَ كَانَ النَّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَنْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهِ الْعَلِيْتَ فِي الصَّلَاقِ فَهُ فَلَ عَنْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهِ الْعِلْمُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهِ الْعِلْمُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ اللْمُوالِمُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُ اللَّهُ اللللْمُوالِمُ اللللْمُ اللَّه

(۱۳۰۴ ۱۳۳۰) حضرت آنس ڈٹٹٹنٹ مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پیٹا ایمان تحریف لائے ،اس وقت گھریش میرے ، والد اور میری خالد اور میری خالد اور میری خالد اور میری خالد امرام کے خالا و کوئی نہ تھا ، نماز کا وقت نہ ترخالی ان کا خالات کے خالات کو خالات کی ایک کا ایک کا ایک انہوں نے کہا کہ نمی پیٹائے نے میس نماز پڑھائی کر اکہاں کھڑا کہا ؟ انہوں نے کہا واکس جانب ، میرحال! نبی علیجائے ایمان خالہ کہ نے والدہ نے کہا واکس جانب ، میرحال! نبی علیجائے ایمان خالدہ نے والا آخرت کی تمام بھلائیاں مانگیں ، میرمیری والدہ نے عرض کمیا یا رسول اللہ ایک میری خالدہ نے دعام کرو جیحے ،اس پر نبی ملیجائے والدہ نے دیاوہ خری کہ کہ دوران کی برخر میرے لیے یا گئی ، اور قر ایا اللہ اللہ کا اور اولا وحفا وقر ما اور ان میں برکت عطاء قریا ۔

(١٣.١٥) حَلَّكُنَا بَهُوْ وَعَظَانُ قَالَا حَلَّكُنَا سُلَهُمَانُ وَحَكُنَا هَاشِمٌ أَخْبَرَنَا سُلَهُمَانُ بُنُ الْمُهِيرَةِ قَالَ عَظَانُ حَلَّكَا ثَابِتُ حَلَّنَا الْسُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ وُلِدَ لِي الْكِلْمَا غُلامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِالْسِمِ إِينَ إِيمَامُ وَلَا لِي اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَمَ ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَى لَمَّ سَيْفٍ امْرَاةٍ قَلْنِ يُقَالُ لَهُ اللهِ سَيْفٍ بِالْسَدِينَةِ قَالَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَأْتِيو وَالْعَلَقَتُ مَعُهُ قَانَعَيْتُ إِلَى آلِي سَيْفٍ وَهُو يَنْفُتُ بِكِيرِهِ وَقَلْ امْثَلَّا الْبُيْتُ دُحُولًا قَالْمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ هي منظمانون من المنظم المنطق المنطق المنطق ( 190 ) و المنطق المنطقة ا

بَيْنَ يَدَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَقُلْتُ بَا أَبَا سَيْفِ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَالْمَسْتِي فَصَمَّةً إِلَيْهِ فَالَ آنَسْ فَلَقَدْ رَآيَتُهُ بَيْنَ يَلَى كَالَتُ مَسَلَّمَ فَلَا فَالْمَسْتِي فَصَمَّةً إِلَيْهِ فَالَ آنَسْ فَلَقَدْ رَآيَتُهُ بَيْنَ يَعْدِي وَسَلَّمَ فَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى وَسُلَمَ فَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى فَاللَّهُ مَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا لَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالْعَ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا لَكُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا لَكُونُ وَلِيْكُونُ الْقَلْبُ وَلَا لَكُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا لَكُونُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَالِكُونُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّ

و استیار استیار

جی میٹانے وہاں تائی کرنے کو بلایا اور انہیں اپنے سینے سے چمنالیا، جس نے دیکھا کدوہ بچہ بی طیٹا کے ساسنے موت د حیات کی مشکش میں تھا، یہ کیفیت و کیو کر نجی لائٹا کی آ تکھوں ہے آنسو روال ہو گئے اور فر ہایا آ تکھیس روتی ہیں، دل غم سے پوچمل ہوتا ہے لیکن ہم وہی ہائے تکہیں ہے جس سے ہما رارب رامنی ہو، بخدا الرابر ہم اہم تبہاری جدائی سے تمثین ہیں۔

(١٨٠٤) حَلَّتُنَا بَهُوْ وَحَلَّنَا هَاشِمْ فَالاَ حَلَّنَا سُلَهُمَانُ بُنُ الْمُغِيرةَ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ انسَّ عَتَى قَالَ هَاشِمْ انسُ بُنُ النَّصُّرِ سُمُّيتُ بِهِ لَمْ يَشْهَدُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَدُوْ قَالَ فَمَنْهُمَّ فِيمَا بَهُدُ مَعَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى شَهِدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِنْهُ عَنْهُ لِنُ أَرَانِي اللَّهُ مَشْهَدًا فِيمَا بَهُدُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَرَيَنَ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَهَابَ أَنْ يَقُولَ غَيْرَمَا قَالَ قَشَهِ مَعْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَحْدُ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ سَعْدَ بَنْ مُعَاذٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَنْسُ يَا أَبَا عَمْ وَ أَيْنَ قَالَ وَاهَا لِمِيحِ الْجَنَّةِ أَجِدُهُ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدُ قَالَ فَقَالَمُهُمْ حَتَى فِيلَ فَوْجِدَ فِي جَسِيْهِ بِهُمْ وَلَعَالَونَ مِنْ صَرْبَةٍ وَعَلَى قَالَ وَهَا لِمِيحِ الْجَنَّةِ أَجِدُهُ مُونَ أُحُدُ وَكُلُهُمْ مَنْ فَصَى نَحْمَهُ مَنْ يَنْظِرُ وَمَا بَتَكُولُ وَتَلِيعُ فَالَ فَقَالَتُ أَحْدُهُم قَيْنُهُمْ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسُطِلُ وَمَا بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَفِى الْصَحَهِ الْعَبَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَفِى الْصَحَهِ مِلْهُمْ مَنْ فَعَى مَعْهُمْ مَنْ يَسُطِلُ وَمَا بَلَكُوا وَالْكَالُوا بَدُولُ لَكُولُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى الْمُسَافِي مِنْ السَّفُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى الْفَعَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ الْمُعَلِّ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى الْمُعَلِيمُ مَنْ فَضَى نَحْبُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسُطِلُ وَمَا بَلَكُوا اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَولُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ الْمُعْلِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْلُمُ وَلَالِكُوا اللَّلَهُ عَلَيْهِ الْعَلَالُولُ عَلَيْهِ وَلَى الْمُعَلِيمُ وَلَى الْمُعَلِيمُ وَلَا لَيْنَالُوا لَوْلَا الْمَالِمُ عَلَيْهِ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَلْوَالُولُ الْمُعْلِيمِ الْمُعْولِقُولُ الْعَلِيمُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْوَلِقُولُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِقُ وَالْمُعُولُوا اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْتَقُولُ الْمُعْلَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْمِقُولُ الَ

(۱۳۰ ۳۷) حضرت انس ڈائٹزے مردی ہے کہ میرانام میرے پچاانس بن نضر کے نام پر رکھا گیا تھا، جوغز و وَبدر میں نی طینا کے ساتھ شر کیے نبیں ہوسکے تنے ، ادراس کا انبیں افسوں تھا ادروہ کہا کرتے تنے کہ میں نی طینا کے ساتھ سب سے پہلے غزوہ میں

میدان کارزار می انہیں ایپ سائے صحفرت سعد بن معاذ ناٹنڈ آئے ہوئے دکھائی دیے ، ووان سے کہنے لگے کہ ایو کر واکن سے کہنے لگے کہ ایو کر واکن ہا کہ بنا کر ایو کر واکن ہے کہ بنا کر شہر واکن ہا کہ بنا کہ ب

(١٣.١٧) حَدَّلَقَ بَهُوْ وَحَدَّلَقَ حَجَّاجٌ فَالَا حَدَّلَنَا سَلَيْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ قابِتٍ قَالَ قَالَ آنسَ إِلَى لَقَاعِدٌ عِنْدَ الْمِينَوِيْوَمَ الْمُجْمَعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَخْطُبُ إِذْ قَالَ بَعْضُ أَهُلِ الْمُسْجِدِ بَا رَسُولَ اللَّهِ حَبِّسَ الْمُحَدِّ مَلَكُ الْمُعَلِّمُ وَسَلَمَ يَحْطُبُ إِذْ قَالَ بَعْضُ اللَّهُ بَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَا آرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ فَٱلْفَ بَيْنَ السَّحَابِ قَالَ آنَ مَنْ السَّحَابِ قَلَ حَجَّاجٌ فَالَّتَ اللَّهُ بَيْنَ السَّحَابِ قَلَ تَلْقَ اللَّهُ بَيْنَ السَّحَابِ قَلَ تَجْوَاجٌ فَالَ بَيْنَ السَّحَابِ قَلَ عَجَاجٌ فَالَّتِ اللَّهُ بَيْنَ السَّحَابِ فَوَالَنَا قَالَ حَجَّاجٌ سَعْفًا وَحَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ السَّعَابِ فَوَالْنَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْطُوانَ سَبُعًا وَحَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْطُوا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَلَى اللَّهُ مَلَى اللَّهُ مَعَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَلِي اللَّهُ مَلَى اللَّهُ مَلَى اللَّهُ مَلَى اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَى اللَه

(۱۳۰۷) حضرت انس ڈٹٹٹ دریافت کیا کہ ایک مرتبہ میں جعد کے دن مغیر کے پاس مینیا ہوا تھا، ہی میٹیا خطبہ ارشاد فریا
در سے تقے کہ مجھ لوگوں نے حرض کیا کہ یا رسول الفنٹ کیٹٹا ہارش دکی ہوئی ہے، زمینیں خشک پڑی ہیں اور مال جاہ ہور ہے ہیں؟
نی میٹٹ نے بین کراینے ہاتھ اسٹے بلند کیے کہ جھے آپ کی مبارک بلغوں کی سندی نظر آنے گئی، اور ہی میٹلا نے طلب بارال
کے حوالے سے دعا مرم الی ، جس وقت آپ ٹوٹٹ ٹیٹٹ نے اپنے دست مبارک بلند کے تھے، اس وقت ہمیں آ مان پر کوئی باول نظر
نیمیں آ رہا تھا، اور جب نماز سے فار فی ہوئے تو قریب کے کھر میں رہنے والے نوجوانوں کواپنے کھر والی ویٹٹ میں دشواری ہو
ری تی ، جب اگل جعہ ہوا تو تو کوں نے عرض کیا یارسول الفنڈ ٹیٹٹ کیا گھروں کی عمارتیں گر گئی اور سوار مدینہ سے باہری رہئے ہو۔
بھرورہ کے ، جب اگل جعہ ہوا تو تو کوں نے عرض کیا یارسول الفنڈ ٹیٹٹ کیا گھروں کی عمارتیں گر گئی اورسوار مدینہ سے باہری رہ کے برورہ وگئے۔
بھرورہ کے ، بیس کر تی میٹٹ نے الف سے دعا کی کواسے الفدا ہے باور تا مدارے اور گرد فر ما، بھر پر زیر برسا، چنا نے مدید سے بارش

#### ﴿ مُنْ الْاَشْمَانُ بِلَيْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ مهد كا-

(١٣.٩٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ عَمْرِو بُنِ عَامِرِ الْأَنْصَارِئَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ أَبِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِفَتَح مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّا قَالَ فَفُلْتُ لِانْسِ آكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَلْتُ فَاتَتُمْ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الصَّلَوَاتِ بِوُصُوءٍ وَاحِدٍ قَالَ ثُمَّ سَأَلَتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ مَا لَمْ نُحُدِثُ وَراحِينَ ١٢٣٧١).

(۱۳۰۸) دھڑت انس بھٹڑ سے مروی ہے کہ ٹی ملیٹھ کے پاس وضو کے لئے پائی کا برتن اویا میا اور ٹی ملیٹھ نے اس سے وضو فر پایا دراوی کہتے میں کہ میں نے دھڑت انس جھٹڑ سے اوچھا کیا ٹی ملیٹھ برنماز کے وقت نیا وضوفر ماتے تھے؟ انہوں نے فر مایا بال اراوی نے دھڑت انس جھٹڑ سے اوچھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ بم بے وضو ہونے تک ایک عی وضو سے کی گئی نمازی مجی بڑھا کیا کرتے تھے۔

( ١٣.٤٩ ) حَلَّكَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَيعْتُ شُعْبَةً يُتَحَلَّثُ عَنْ آبِي النَّبَاحِ قَالَ سَيعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ فَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلُ أَنْ يُبْنِى الْمَسْجِعَة يُصَلِّى فِى مَرَابِعِنِ الْفَنَعِ [صحمه سلم ( ٦٦٠)، وابن عزيسة: ( ٥٣٨ )، وابن حباد ( ٢٢٠ ). (راحم: ٢٣٣٠).

(١٣٠٣٩) حفرت أس الله تعمروى به كرمجترى كالتيرب پهل في الله كريوس كه باؤسه من محى از الديم اكر المارت تقد (١٥٠٠) حَدَّفَ حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقَ هُعُبَهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّهِ مِنْ الْمُحْتَادِ عَنْ مُوسَى بِن انس يُحَدَّثُ عَنْ انس الله كان هُوْ وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَأَمَّهُ وَخَالتُهُ فَصَلّى بِهِمْ فَجُعِلَ انسٌ عَنْ يَمِينِهِ وَأَمَّهُ وَخَالتُهُ خَلْفَهُمَا قَالَ شَعْبَةُ كَانَ عَبْدُ اللّهِ مِنْ الْمُخْتَادِ النّبَ عِنِي إاحرحه مسلم: ١٣٨/١، وابوداود (٢٠٩) والنساني: ١٩٧٨، واس ماحه (١٩٥٥) إنظر: ١٣٧٨، ١٣٧٤).

(۱۳۰۵۰) معنرت انس ٹنگٹنے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ تنے ، نبی طائبا ، ان کی والدواور خالہ تھیں ، نبی طیبائے ان سب کونماز پڑھائی ، انس بیٹنز کو دائمیں جانب اوران کی والد واور خالہ کوان کے چیچے کمرا کرویا۔

( ١٣.٥١) حَدَّقَنَا حَجَّاجٌ حَدَّقَنَا شُعْبُهُ عَنْ قَامِتٍ الْبَنَائِيِّ عَنْ آنسِ أَبِي مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ لَا يَنْمَنَّى آحَدُكُمْ الْمُوْتُ لِصُرُّ آصَابَهُ فَإِنْ كَانَ لَا بَكُ فَاعِلَا فَلْيَكُلُّ اللَّهُمَّ آخينِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَلِّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَلَاةُ خَوْرًا لِي [صححه البحاري ( ٢٧٥)، وصلم ( ٢٧٨٠)]. (راجع: ٢٦٩٣).

(۱۳۰۵۱) حفر سانس بن ما لک ٹائٹزے سروی ہے کہ تی میٹا نے فرمایاتم میں سے کوئی فیض اپنے او پرآنے والی کی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا ندگرے ، اگر موت کی تمنا کرتا ہی ضروری ہوتو اسے ہوں کہنا چاہئے کدا سے اللہ اجب تک بھرے لیے زندگ عمل کوئی خیرے ، مجھے اس وقت تک زند ورکھ ، اور جب بھرے لیے موت میں بھتری ہوتو تھے موت عطا فرما ویتا۔

( ١٣.٥٢ ) حَلَّاتُنَا حَجَّاجٌ حَلَّتُنَا سُلَيْمَانُ عَنْ قايتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ خَلَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشُرَ سِنِينَ وَمَا كُلُّ الْمَرِى كَمَّا يُجِبُّ صَاحِبِي أَنْ يَكُونَ مَا قَالَ لِي فِيهَا أَفْقَ وَلَا قَالَ لِي لِمَ فَعَلْتَ هَذَا وَالَّا فَعَلْتَ هَذَا [صححه البحاري (٢٧٦٨)، وصلم (٢٠٠٩). إنظر: ٢٠٦٥]. إنظر: ٢٠٦٥، ١٣٤٠.

(۱۳۰۵۲) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مردی ہے کہ ش نے دس سال سفر دحفر ش نی طیاتھ کی ضدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نیس ہے کہ بیرا ہر کام نی طیاتھ کو پہندی ہو، لیکن نی طیاتھ نے تھے بھی اف بحک نیس کہا، نی طیاتھ نے جھ سے بھی پیٹیس فرمایا کہتم نے بدکام کیوں کیا کا باید کام تم نے کیوں تیس کیا؟

(١٣٠٥) حَكَانَ حَبَّى عَبَّا عَ وَعَاشِمُ الْمَعْنَى فَالَا حَلَثَنَا سُلَهُمَانُ عَنْ كَارِبَ عَنْ آنسِ فَالَ حَتَمْتُ رُسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَوْمًا حَتَّى إِذَا وَآيْتُ أَنَى قَلْ فَرَغْتُ مِنْ حِلْمَتِهِ فَلْتُ يَقِيلُ وَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَعَرَجْتُ إِلَى صِبْبُنِ بَلْعَبُونَ فَالَ لَحِجُنُ الْغُرُ إِلَى لِمِيهِمُ قَالَ فَجَاءٌ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي فَيْ عَرَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي عَاجَةٍ لَهُ فَلَعَبْتُ فِيهَا وَجَلَسَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي فَيْ عِرَيْ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَى اللّهُ عَلْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِلَ اللّهُ عَلْهُ وَسُلّمَ مِنْ اللّهُ عَلْهُ وسَلّمَ مِنْ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَلَمْ عَلَى وَسُولُ اللّهُ عَلْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلْهُ وَلَى اللّهُ عَلْهُ وَلَمْ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَلَى اللّهُ عَلْهُ وَلَمْ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ وَلَمْ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَلَا لَهُ اللّهُ عَلْهُ وَلَمْ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَلَى اللّهُ عَلْهُ وَلَا عَلَى الللّهُ عَلْهُ وَلَا لَهُ الللّهُ عَلْمُ اللللّهُ الللّهُ عَلْهُ وَلَمْ الللّهُ عَلْهُ وَلَا عَلَمْ اللّهُ عَلْهُ وَلَمْ الللّهُ عَلْهُ وَلَا لَهُ الللللّهُ عَلْمُ الللّه

( ١٣.٥٤ ) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدُّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةَ عَنْ كَابِتِ قَالَ حَدَّثَنَا آنَسٌ قَالَ صَارَتْ صَفِئَةٌ لِلِوحْيَةَ فِي مَفْسَدِهِ وَجَعَلُوا يَمْنَتُونَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَعُولُونَ مَا وَآيَنَا فِي السَّبْيِ مِثْلَهَا فَالَ فَبَعَثَ إِنِّى دِحْيَّةَ فَآعُمَاهُ بِهَا مَا آوَادَ ثُمَّ وَفَعَهَا إِنِّى أَنِّى فَقَالَ آصْلِيحِهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْثَرَ حَتَّى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ فَوْلَ ثَوْلَ ثُمْ صَرَبَ عَلَيْهِ الْفَيَّةَ فَلَكَا أَصْبَعَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

### الله المُرْدُنُ لَ يَعْدُ حُرُّم اللهُ وَيَلِي مُورِّم اللهُ وَيَلِي مُورِّم اللهُ وَيَعْلَى اللهُ وَيُعْلِم اللهُ وَيَعْلَى اللهُ وَيَعْلِمُ وَاللّهُ وَيَعْلَى اللّهُ وَيَعْلِم اللّهُ وَيَعْلِم وَاللّهُ وَيَعْلِمُ وَاللّهُ وَيَعْلِمُ وَلّهُ وَيَعْلِمُ وَاللّهُ وَيَعْلِمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَيَعْلِمُ وَاللّهُ وَيَعْلِمُ وَيَعْلِمُ وَاللّهُ وَيَعْلِمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَيَعْلِمُ وَاللّهُ وَيَعْلِمُ وَاللّهُ وَلّمُ وَاللّهُ وَلّمُ وَاللّهُ وَال

مَنْ كَانَ عِنْدُهُ فَصُلُ زَادٍ فَلْكَيْلِنَا بِهِ قَالَ فَجَعَلُ الرَّحَلُ يَجِىءُ يِفَصُلِ النَّمْرِ وَفَصُلِ السَّوِيقِ وَبِفَصُلِ السَّمُنِ حَتَّى جَعَلُوا وَلَيَّهُمْ مِنْ جَعَصُ السَّمُنِ عَنَى جَعَلُوا يَلْ جَنْدِهُمْ مِنْ حَتَّى جَعَلُوا وَلَمَعَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ ذَلِكَ الْحَبْسِ وَيَشُرَبُونَ مِنْ حِتَاصِ إِلَى جَنْبِهِمْ مِنْ مَا السَّمَاءِ قَالَ لَقَالُ الْسَلَّ عَلَيْهِ وَالْعَلَفُنَا حَتَّى إِذَا وَلَهُ مَدُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا وَالْعَلَفُنَا حَتَّى إِذَا وَلَهُ مَدُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَالْعَلَفُنَا حَتَّى إِذَا وَلَهُ مَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيْتُهُ قَالَ وَصَفِيّةُ خَدُونُ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَمَ مَعِلَيْهُ قَلْ وَصَفِيّةً عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيْهُ وَصَلَّعَ عَلَى إِلَيْهِ وَلَى مَعْتَرَفُ مَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُعْتَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْكُونُ إِلَيْهِ وَلَا فَلَاسُ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْعُونُ لَعُلُولُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا فَاتَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلِيَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِلْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْكُولُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللْعُلِيْلُونُ اللَ

(۱۳۰۵) حضرت انس والتناف می وی بے کہ حضرت منیہ بڑائی، حضرت ویہ کینی ٹائٹو کے تھے بیل آئی تھیں ، کی فیض نے عرض کیا با دور اللہ ۱۳۰۵) حضرت انس والتی کیا با دور کی بیا بی کی کا بی کی کا کہ کا کہ بی کہ بی کہ بی کہ بی کہ کہ کہ دور کہ کی بی کہ کہ بی کہ ب

( ١٣.٥٥) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَايِبٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ لَقَدُ رَآيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةٌ مَا فِيهَا خُبُزُ وَلَا لَحُمَّ حِينَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِلِوحْيَةُ الْكُلِّيِّ فِي مَفْسَمِهِ فَجَعَلُوا يَشْدَحُونَهَا فَذَكَرَ مَفْنَاهُ [راحع: ١٢٢٦٦].

(۱۳۰۵۵) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣.٥٨) حَلَّكُنَا بَهُزُّ وَحَلَّكُمْ هَاشِمٌ قَالَا حَلَّكُمَّا شُلِيْمَانُ بْنُ الْمُعِيرَةِ عَنِ قَابِتٍ عَنِ انْسٍ قَالَ لَتَا الْفَصَفُ عِلَّهُ زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدِ الْحَبُ قَالْ كُونُ عَلَى قَالَ فَانْطُلُ تُحَمِّرُ عَجِينَهَا فَلَمَّا رَائِيُّهَا عَظْمَتُ فِي صَدْرِى حَتَّى مَا اسْتَطِيعُ أَنْ انْظُرَ إِلِيْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكْرَهَا فَوَلَيْنَهَا عَلْهُ فِي وَرَكُعْفُ عَلَى عَقِبَى فَفُلْتُ } وَيْشُهُ الْهُومِ و

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ يَذْكُوكِ قَالَتُ مَا الَّا بِصَابِعَةٍ ضَيْنًا حَتَى أَوْابِرَ رَثَى عَزَّ وَجَلَّ فَقَامَتُ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَوَلَ يَعْنِي الْفُرْآنَ وَجَاة رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَدَخَلَ عَلَيْهَ بِغَيْرٍ إِذْنِ قَالَ وَلَقَدْ وَإِنَّيْنَا الَّوَ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَطُعِنَا الْحُبْرَ وَاللَّحْمَ قَالَ هَاشِمْ حِينَ عَرَفْتُ أَنَّ النَّيْعَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَطُعِمَنَا الْحُبْرَ وَاللَّحْمَ قَالَ هَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَطْعِمْنَا الْحُبْرَ وَاللَّحْمَ فَلَا اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَطْعِمْنَا الْحُبْرَ وَاللَّحْمَ فَلَا عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَطُعِمْنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَطْعِمْنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّعْمَ وَاللَّعْمَ وَاللَّعْمَ عَلَيْهِ وَاللَّعْمَ عَلَيْهِ وَاللَّعْمَ وَاللَّعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّعْمَ وَاللَّعْمَ وَاللَّعْمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّعْمَ وَاللَّعْمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّعْمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّعْمَ وَاللَّعْمَ وَاللَّهُ وَاللَّعْمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّعْمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَالْمُولُولُ الْمُؤْمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَاللَهُ وَاللَهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَ

(۱۳۰۵) حفرت انس پختافت مروی کے جب حفرت زینب بنت بحق پختا کی عدت پوری ہوگئ تو ہی سیٹھانے حفرت زید بن حارثہ ٹکٹنٹ فر مایا کرزینب کے پاس جا کرمیراؤ کرکرو، وہ چلے کے ، جب ان کے پاس پنچیاتو خو کسیتے ہیں کہ وہ آٹا گوئد ہ رسی تھیں، جب میں نے آئیس دیکھا تو ہمرے دلی شنن ان کی انتی جیسری اورالئے پاؤں لوٹ کیا اور ان سے کہ وہا کہ زینب! کیونکہ ہی طیاہ نے ان کا تذکر و کیا تھا، چنا نچیش نے اپنی پشت پھیری اورالئے پاؤں لوٹ کیا اور ان سے کہ وہا کہ زین خوشخری ہے، نی طیاہ نے چھے تمہارے پاس بھیجا ہے، وہ تمہارا ذکر کر رہے تھے، انہوں نے جواب ویا کہ میں جب تک اپنے رب سے مشورہ شکرلوں، بھی ندکروں گی، یہ کہرکروہ اپنی جائے نماز کی طرف بڑھ گئیں، اور اپنی دوران قرآن کر بھی گا آیت نازل ہوگئی۔

گرتی طیناان کے پہل توریف لاے اوران سے اجازت لیے بغیرا مدر تریف لے کے ،اوراس فاح کے و لیے ش نی طینا نے جس روئی اور گرشت بطلا یا بہائی تو سب وک کھائی کرچلے کے ، کیان بھولوگ کھانے کے بعد وسیس بیٹر کر ہاتی کرنے گے ، بید کیکر تی بیٹا خود می گرے باہر چلے گے ،آپ تافیق کے بچھے بچھے جس می نکل آیا ، ٹی میٹا وقت گذار نے ک لئے باری باری ای از واق مطہرات کے جمروں میں جاتے اور انہیں سلام کرتے ، وہ پھچس کہ یا رسول الشرافیق آیا آپ نے دائی بیوی کو کیکے ایا ا

اب بھے اوٹیس کہیں نے ہی میٹھ کولوگوں کے جانے کی ٹردی یا کسی اور نے بہر صال! می میٹھاد ہاں سے بطلتہ ہوئے اپنے کمر میں واخل ہو گئے ، میں نے بھی داخل ہونا چاہا تو آپ تا گھڑانے پردولاکا لیااور آ یہ جاب نازل ہوگئی، اورلوگوں کواس کے ذریعے تعجمت کی گئے۔ هي خناي تنويز كنيد سين الله الله المعلى هي ١٠٠ و المعلى هي مستدانين بن مالك تحقق الم

( ١٣٠٥٧) حَدَّثْنَا بَهُوْ حَدَّثْنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ مَاتَ ابْنَ لِأَبِي طَلْحَةَ مِنْ أَمْ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ لِٱلْهِلِهَا لَا تُحَدَّثُوا أَبَا طَلْحَةَ بِالْهِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أُحَدِّثُهُ قَالَ فَجَاءَ فَقَرَّبَتْ اللَّهِ عَشَاءً فَأَكَلَ وَشَرِبَ قَالَ ثُمَّ تَصَنَّعَتْ لَهُ أَحْسَنَ مَا كَانَتُ تَصَنُّهُ لَبُلَ ذَلِكَ فَوَقَعَ بِهَا فَلَمَّا رَأَتُ الَّهُ قَدُ شَبِعَ وَأَصَابَ مِنْهَا قَالَتْ يَا أَبَا طُلُحَةَ آرَايْتَ أَنَّ قَوْمًا أَعَارُوا عَارِيَتُهُمْ أَهُلَ بَيْتٍ وَطَلَبُوا عَارِيَتَهُمْ الْهُمُ أَنْ يَمْنَعُوهُمْ قَالَ لَا قَالَتُ فَاحْتَسِبُ ابْنَكَ فَانْطَلَقَ حَنَّى الَّذِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي غَابِر لَيْلَيِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتُ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَر وَهِيَ مَمَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْمَدِينَةَ مِنْ سَفَرٍ لَا يَعُولُهُمَا طُرُوفًا فَدَنُوا مِنْ الْمَدِينَةِ فَضَرَبَهَا الْمَخَاصُ وَاحْتَسَ عَلَيْهَا أَبُو طَلْحَةً وَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو طَلُحَةَ يَا رَبِّ إِنَّكَ لَتَعْلَمُ أَنَّهُ يُعْجِئِي أَنْ ٱخْرُجَ مَعَ رَسُولِكَ إِذَا خَرَجَ وَٱدْخُلَ مَعَهُ إِذَا دَخَلَ وَقَدْ احْتَبَسْتُ بِمَا تَرَى قَالَ تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا أَبَا طُلْحَةً مَا أَجِدُ الَّذِي كُنْتُ أَجِدٌ فَانْطَلَقْنَا قَالَ وَمَنرَبَهَا الْمَخَاصُ حِينَ فَيِمُوا فَوَلَدَتُ غُلَامًا فَقَالَتُ لِي أَمِّي يَا أَنَسُ لَا يُرْضِعَنَّهُ آخَذٌ حَتَّى تَغُدُوَ بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا ٱصْبَحْتُ احْتَمَلْتُهُ وَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَادَفْتُهُ وَمَعَهُ مِيْسَمٌ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لَعَلَّ أُمَّ سُلَيْم وَلَدَتْ قُلْتُ نَعُمْ قَالَ فَوَضَعَ الْمِيسَمَ قَالَ فَجنْتُ بِهِ فَوَضَعْتُ فِي حِجْرِهِ . قَالَ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَّيْهِ وَسَلَّمَ بِعَجْوَةٍ مِنْ عَجْوَةٍ الْمَدِينَةِ فَلَا كَهَا فِي فِيهِ حَتَّى ذَابَتْ ثُمَّ قَذَفَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انظُرُوا إلَى حُبِّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ قَالَ فَمَسَخَ وَجُهَهُ وَسَمَّاهُ عَبُدَ اللَّهِ [صححه مسلم (٢١١٩، و٢١٤٤)، وابن حبان (٤٥٣١، و٧١٨٧.

صَبع بوئی تو وہ تی طابع کی خدمت عل حاضر ہوئے اور سارا واقعد ذکر کیا ، تی نابط نے فرمایا اللہ تم وونوں میاں بیوی کے

لئے اس دات کومبارک فرمائے، چنا نچہ دہ امید ہے ہو گئیں، نی ایڈا ایک مرتبہ سفر میں تھے، دھزت ام سلیم بڑائی مجی ان کے ہمراہ تھیں، نی بیڈا ایک مرتبہ سفر میں تھے، دھزت ام سلیم بڑائی مجی ان کے ہمراہ تھیں، نی بیڈا کامعول تھا کہ سفر ہوتے تھے، وہ دید بیند سورہ کے قریب پہنچ تو حصر ست ام سلیم بڑائی کو درو کی شدت نے ستایا، دھزت ابوطی بھٹڑ ان کے ساتھ دک کے اور نی بیڈا ان چیا ہے، حصر ست ابوطی بھٹڑ کئے کہ اے اللہ اللہ تو بات ہے کہ بھے یہ بات ہوئی مجوب ہے کہ تیرے رسول جب دید نے تکلی تو شلی ہی ان کے سماتھ نکلوں اور جب دیشل تو شلی ہوں، دھزے ام ہم روانہ ہوگے، اور مدید بڑائی کران کی تکلیف سلیم بڑائی نے کہا کہ اے ابوطی اب بھے درو کی شدت محمول نہیں ہورہی، البذا ہم روانہ ہوگے، اور مدید بڑئی کران کی تکلیف سلیم بڑائی نے اور اور بولا قران کے پہال ایک لڑکا پیدا ہوا ، انہوں نے جھے کہا کہ انس! اب کوئی عورت دودہ ت بھائے ، بلکہ حور ہی مؤلاں کی ساتھ کی میڈا ہے ، بلکہ میں ہورہی کی مؤلاہ کی مورت میں جانوں ، میں نے مورش تی مؤلاہ کے اور کہ بال شایدا ہم کے بہاں بچر پیدا ہوا ہے، میں نے موش کی بال اور اس بچکو نی مؤلاہ کی کو دیس اس بچو کو ایس ان کے بیان بور بھا ہا کہ مورت میں جانس میں بھر کر کہ مال کہ اور اس کی کہاں اور اس بچکو نی مؤلاہ کی کو دیس اس بھر کو کہا گا اور اس بھر کو نی مؤلاہ کی کہ مور کے مور کی مؤلاہ کی مورانساں کی مورب چڑ ہے ، اور اس کا نام کیاں اور اس بھر کو نی مؤلاہ کی کھر انسان کی مورب چڑ ہے ، اور اس کا نام کیاں اور اس کی کو نی مؤلاہ کی کھر انسان کی مورب چڑ ہے ، اور اس کا نام کی اور تھوک جو کے کہ کہ کور انسان کی مورب چڑ ہے ، اور اس کا نام کی مورانسان کی مورب پڑتے ہے ، اور اس کا نام کورانسان کی مورب ہور ہے مورانسان کی دورہ ہور کے دورہ کی مورانسان کی مورب پڑتے ہے ، اور اس کا نام کورانسان کی مورب ہور ہور ہے تھی مورب کی مورانسان کی مورب پڑتے ہور کی مؤلاہ کی مورانسان کی مورب پڑتے ہور اس کورانسان کی مورب ہور ہے ، اور اس کی مورب کیور ہورانسان کی مورب کی دورہ کی مورانسان کی مورب کی دورہ کی مورب کی دورہ کی مورب کی دورہ کی مورب کی دورہ کی مورب کی کی مورب کی دورہ کی مورب کی کورب کی کی مورب کی دورہ کی مورب کی کی مورب کی کی دورہ کی مورب کی کی مورب کی کی کی کورب کی کی کورب کی کی مورب کی کی مورب کی کر کی کی کورب کی کی ک

(۱۳.۵۸) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّازِقِ الْحَبْرَنَ مَعْمَرٌ قَالَ الْحَبْرَنِي عَاصِمُ بَنُ سُلَيْمَانَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ مَا رَآيَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى حَيْءٍ قَطُّ مَا وَجَدَ عَلَى اَصْحَابِ بِنْ مِعُونَةَ آصُحَابِ سَوِيَّةِ الْمُعَنَّفِ بْنِ عَمْدٍ وَ فَمَكَ شَهُرًا يَدْعُو عَلَى الْمَيْنِ آصَابُوهُمْ فِي قُدُوتِ صَكَرَةِ الْفَدَاةِ يَدُعُو عَلَى رِعْلِ الْمُعْرَاقِ وَمُعْمَانَ وَمُعْمَا يَدُعُو عَلَى اللَّينَ آصَابُوهُمْ فِي قُدُوتِ صَكَرَةِ الْفَدَاةِ يَدُعُو عَلَى رِعْلِ وَمُوكَ وَمُعْمَانَ وَمُعْمَلَةً وَلِحْمَانَ وَمُعْمَلَةً وَلِحُمَانَ وَمُعْمَلِةً وَلِحُمَانَ وَمُعْمَعِ مَنْ مَعْلَى إِلَيْنَ اللَّهِ مَا اللَّهُ عَلَى رَعْلَى وَعَلَي وَعَلَيْكُ وَلَكُمْ مِنْ اللَّهُ عَلَى وَعَلَيْكُ مِنْ اللَّهِ مَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَعَلَى وَعَلَيْكُولِ مَلْكُمْ وَلَانَ عَلَى وَعَلَيْكُ وَلَا عَلَى مِعْلَى اللَّهُ عَلَى إِلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَى إِلْمُ اللَّهُ عَلَى إِلَيْكُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَى وَعَلَمْ عَلَى وَعَلَيْكُ وَلِكُمْ اللَّهُ عَلَيْكُ مَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى مَعْلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى مَعْلَى اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُعَلِي عَلَيْكُولُ مَا اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ مُعْلِى الْمُعْلِى الْمُعْلِقُ عَلَيْكُولُ مِنْ عَلَى مَا وَالْمُعُمِلُ مُعْلَى الْعُلَى الْعُلِمُ الْمُعْلِقُ عَلَى مَا وَالْمُعْلِى الْعُلَالِ عَلَى مَا وَالْمُعُمِلِ مُعْلَى مَالِكُولُ الْعَلَى مَا الْعُلَالِ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَيْكُولُ الْمُعْلِى الْعُلَولُ اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِى اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِيْلُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعِلَّ عَلَى الْمُعْلِقُ عَلَى الْمُعْلِقُ عَلَى الْمُعْلِقُ عَلَى الْمُعْلِقُ عَلَى الْمُعْلِقُ عَلَى الْمُعْلِقُ الْمُعِلَى الْمُعْلِقُ عَلَى الْمُعْلِقُ عَلَى الْمُعْلِقُولُ الْمُعُلِقُ مَا الْمُعَلِي الْمُعْلِقُ عَلَى الْمُعَلِي الْمُعْلِقُ ع

ر ( 10.0 ) حَدَّتَنَا عَبْدُ الرَّازَق عَنْ مَهْمَو قَالَ قَال الزَّهْرِيُّ وَاَخْبَرَنِي اَنَسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ لَمَنَا كَانَ بَوْمُ الإِنْسَنِ
كَشَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنْرَ الْمُحْجَرَةِ قَرَاى أَبَا بَكُو وَهُوَ يُصَلَّى بِالنَّسِ قَالَ فَسَطَرْتُ إِلَى
وَجْهِهِ كَانَّهُ وَرَقَهُ مُصْحَفِي وَهُو يَتَسَمَّمُ قَال وَكِنْنَا أَنْ نُفْتَسَنَ فِي صَلَّامِنَا فَرَساً لِوُرُويَةٍ وَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَمُ وَسَلَّمَ قَارَاد أَبُو بَكُو أَنْ يَتُكُمَّ فَاشَارَ إِلَّهِ أَنْ كُمَّا أَنْ كُمَّ أَرْحَى السِّنْوَ فَقَيِمِ مِنْ يَوْمِهِ وَلِكَ فَقَامَ
عُمْرُ فَقَال إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَعْمُ وَسَلَّمَ وَمُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَى مُوسَى
عُمْرُ فَقَال إِنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْمُ وَسَلَمَ لَمْ يَعْمُونَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ تَعْمُ يَعْمُونَ وَسُلُونَ اللهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمَّى يَقْطَعَ

آیدی رِ جَال مِنَ الْمُنَاقِقِینَ وَ ٱلْمِنْتَهُمْ بَرُ عُمُونَ أَوْ ظَل یقُولُونَ إِنَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ قَدْمَات [صححه البحاری (۱۸۰) و مسلم (۱۲۰۵) و است حدال (۱۲۰۵) و است المحتاری (۱۳۰۵) و است می اللهٔ عَلَیْهِ و است اله (۱۳۰۵) و است می اللهٔ عَلَیْهِ ک بیر ک وان بی اینها نے اپنے جمرة مبارکہ کا بردہ ہنایا، نوگ اس وقت حضرت صدیق آکبر بی اینها کے اپنے می می می المحت می فاز اوا کرر ہے تھے، میں نے نبی اینها کے چہرة مبارک کودی ما تو و و آن کا ایک کھا ہوا صفی محسوس ہور ہا تھا، نبی طاق کو دی کھر میں آئی خوتی ہوئی آئریب تھا کہ ہم آز اکثر میں بڑجاتے ،حضرت صدیق آکبر بی این الله علی میں المحت ہو گئے و الله الله و الله بی المحسوس ہوگئے اور کہنے گئے کہ نبی این الله کا وصال نہیں ہوا ہے، ان کے پاس ان کے رب نے والیا بی بیعا تھا اوردہ چاکسی راتوں تک اپنی قوم ہے وورد ہے تھے، بخدا محصوس المحبوب تھی میں المحبوب تھی بین ان کے باس اس کے والیا بی بیعا تھا اوردہ چاکسی اتوں تک اپنی قوم ہے وورد ہے تھے، بخدا محصوب المحبوب تھی بین کہ نبی بیعا تھی اوردہ بین کہ اپنی قوم ہے وورد ہے تھے، بین المحبوب المحبوب المحبوب تھی بین کہ نبی بینا میں بیعا ہو اللہ ہوگئیا۔

( ١٣٠٨ ) حَلَثَكَ أَبُو الْبُعَانِ قَالَ أَنْبَأَنَّا شُعَيْبٌ عَنِ الزَّهْرِى قَال أَخْبَرَنِى أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ وَكَانَ مَعَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَمَهُ وَصَحِمُهُ أَنَّ أَبَا بَكُورٍ كَانَ بُصَلَّى لَهُمْ فِى وَجَعِ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى تُوقَى فِيهِ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الاِلْتُيْنِ لَلْأَكُرَ الْتَحْدِيثَ [راحع: ١٢٠٩٦].

(۱۳۰۲۰) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٣.٦١) حَدَّثَنَا يَمُقُوبُ حَدُثَنَا أَبِى عَنِ صَالِحِ مِن حَبْسَانَ قَال قال ابْنُ شِهَابِ أَخْبَرَنِى أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكُو كَانَ يُصَلَّى بِهِمْ فِى وَجَعِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى تُوكِّى فِيهِ كَانَ يَوْمُ الإِثْنِينِ وَهُمُ صُفُوكً إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ كَشَف رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرَ الْمُحِبْرَةِ فَلَاكُرَ مَعْمَاهُ (راحد: ١٠ . ١٠).

(۱۳۰ ۲۱) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٦.٦٢ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّارَّي حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ثَايِتٍ الْبَنايِقِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ فَاطِمَةَ بَكْتُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا اَبْنَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَذْنَاهُ بَا اَبْنَاهُ إِلَى جِيْرِيلَ الْعَاهُ يَا اَبْنَاهُ جَنَّةُ الْهِرُدُوسِ مَأْوَاهُ [صححه البخاری (٤٣٦٢)، وإن حبان (٦٦٢١، و٢٦٢٢)، والحاكم (٩/٣)).

(۱۳۰ ۹۳) حضرت انس پھٹنٹ سے مروی ہے کہ نی ملیٹا کے مرض الوفات میں حضرت قاطمہ ڈھٹنارونے لگیں اور کہنے گئیں ہائے ابا جان! آپ اپنے رہ کے کتنے قریب ہوگئے ، ہائے ابا جان! جبریل کو ٹیں آپ کی رتھتی کی خبرویتی ہوں ، ہائے ابا جان! آپ کا ٹھکا نہ جنت الفردوس ہے۔

( ١٣.٦٢ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّازِّقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ثَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ آخَذَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ

# هِ اللهُ ا

حِينَ بَايَمَهُنَّ أَنْ لَا يَتُحُنَّ فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ يِسَاءٌ أَسْعَدْنَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ الْفَسْمِدُهُنَّ فِي الْمِسْلامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِسْعَادَ فِي الْمِسْلامِ وَلَا ضِفَارَ وَلَا عَفْرَ فِي الْإِسْلامِ وَلَا جَنَبُ فِي الْمِسْلامِ وَلَا جَنَبُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

(۱۳۰۷۳) حضرت انس خانفت مروی ہے کہ نی طیائے عودتوں ہے بیعت لیتے ہوئے ارشاد فرایا کروونو دئیں کریں گی،
اس پر عودتوں نے کہا کہ یارسول اللہ: از مایتہ جالجیت میں کچھ عودتوں نے بیس پرسد یا تھا، کیا ہم انہیں اسلام میں پرسد سے سکتے
ہیں؟ نبی میائی نے فرما یا اسلام میں اس کی کوئی میٹیت نہیں، نیزا اسلام میں و نے ہے کے نکاح کی' جس میں کوئی میرمقرر نہ کیا گیا
ہو'' کوئی میٹیت ٹیس ہے، اسلام میں فرضی مجو یاؤں کے نام لے کرا شعار میں تشییبات دینے کی کوئی میٹیت ٹیس، اسلام میں کمی
قبیلا کا صلیف بنے کی کوئی میٹیت ٹیس، زکو قومول کرنے والے کا اچھا بال چھانے لین یا لوگوں کا زکو تاہے بہتے کے حیلے اختیار
کرنا میں میجھ ٹیس ہے۔ اور وقعی لوٹ بارکرے وہ ہم میں ہے ٹیس ہے۔

(۱۳۰ ۱۳۰) حضرت انس فریمتند مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طیاف نے بھے سے حری کے وقت فرمایا کہ انس! میں روز ورکھنا چاہتا ہوں بچھ پچھ کھنا ہی دو، میں پچھ بچوریں اور ایک برتن میں پائی لے کر حاضر ہوا، اس وقت تک حضرت بلال ڈیکٹنا اذان د چکے ہے، نی طیاف نے فرمایا انس! کوئی آ دی علاق کر کے لاؤ جو میرے ساتھ کھانے میں شریک ہو سکے، چنا نچہ میں حضرت زید میں ٹابت ڈیکٹز کو بلاکر لے آیا، وہ کہنے گئے یا رسول الشرائیٹیٹا، میں نے ستوؤں کا شریت پیا ہے، اور میرا ارادہ روزہ رکھنے کا ہے، نی طیاف نے فرمایا میرا ارادہ بھی روزہ رکھنے کا ہی ہے، پھر دونوں نے اسمائے بحری کی ، اس کے بعد نی میٹان نے دورکھتیں پڑھیں اور باہر نکل آ کے اور نماز کھڑی ہوگئی۔

( ١٥٠٥ ) حَدَّقَنَا عَبُهُ الرَّازَّي حَدَّقَنَا مُفَمَرٌّ عَنِ ثَابِتٍ عَنِ اَنَسٍ قَالَ حَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَشْرَ سِنِينَ لَا وَاللَّهِ مَا سَئِمِي سَبَّةً قَطُّ وَلَا قَالَ لِي أَثْ قَطُّ وَلَا قَالَ لِي لِنَّى إِنَّهُ الْعَلَهُ الَّا فَعَلْتُهُ (راح: ١٣٠٥).

(۱۳۰۷۵) حفرت انس ڈائٹزے مروی ہے کہ یں نے وس سال سفر وحضر میں نبی مایشا کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ

(١٣.٦٠) حَدَّلْنَا عَبُدُ الرَّارَّي حَدُّلَثَا مَهُمَّرٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ فَالَ نَزَلَ عَلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَهْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمُ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ مَرْجِعَنَا مِنْ الْحُدَّثِينِةِ لَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ ٱنْزِلتُ عَلَىٰ آيَّةً آخَبُّ إِلَى مِمَّا عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ قَرَاهَا عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا هَمِينًا مَرِينًا بَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ بَيْنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مَاذَا يَهُمَلُ بِكَ فَمَاذًا بَقْمَلُ بِنَا فَنْزَلتُ عَلَيْهِمْ لِيُدْجِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ حَتَّى بَلْغَ فَوْزًا عَظِيمًا [راح: ١٢٢٥].

( ١٣.٦٧ ) حَدَّثُنَا إِبْرَاهِمِمُ بُنُ تَحَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ حَدُّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِى أَثْمِى اخْتِكَ<sup>و</sup>فَ وَفُرُقَةً يَنْحُرُجُ مِنْهُمْ قُومٌ يَقُرَثُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ مَرَاقِبَتُهُمْ سِيمَاهُمُ الْحَلُّقُ وَالتَّسْسِتُ فَإِذَا رَآيَتُمُومُمُ قَالِيمُوهُمُ التَّسْسِتُ يَمْنِي الْسِيْنُصَالَ الشَّعْرِ الْقَصِيرِ (راح: ١٣٣٧)

(۱۳۰۷) حصرت انس بھنٹنے مروی ہے کہ نی طیعائے فر مایا منتر یہ بھری احت میں اختلاف اور تفرقہ بازی ہوگی ، اور ان عمل سے ایک قوم ایک نظر گی جو تر آن پر حتی ہوگی کین وہ اس سے حات سے بیٹیس اتر سے گا ، ان کا شعاد سر منذ وانا اور چھونے بالوں کو بڑے ان کھی تم انہیں جیب دیکھو تو تل کردو۔

( ١٣٠٨ ) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ حَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آلَا أُصَلَّى لَكُمُ صَلاةً رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ صَلاةً حَسَنةً لَمْ يُكُولُ فِيهَا

(۱۳۰ ۹۸) حفرت انس ٹائٹ نے ایک مرتبالوگوں نے فرمایا کدکیا ہی جہیں ہی ایٹا جیسی نماز ند پڑھاؤں؟ پھرانہوں نے ممدہ طریقے سے نماز پڑھائی ادرائے زیادہ لیانیس کیا۔

( ١٣.٦٠ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَقَ مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِىٰ عَنْ أنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِنَا فَحُلِبَ لَهُ دَاجِنٌ فَشَابُوا لَبْنَهَا بِمَاءِ الدَّارِ ثُمَّ نَارَثُوهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِت هي الكائن الذين المائن المناسبة المناسب

وَٱلُّو بَكُو عَنْ يَسَارِهِ وَٱغْرَابِيُّ عَنْ يَعِينِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ٱغْطِ آبَا بَكُو عِنْدَكَ وَحَشِيَ أَنْ يُعْطِيْهُ الْكُورَائِيَّ قَالَ فَأَعْطَاهُ الْمُغْرَائِيُّ ثُمَّ قَالَ الْآيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ إِراحِينَ ١٢١٠١.

( ۵ ۱۳۰۷) حضرت انس ڈکٹیؤے مروی ہے کہ بی طینہ کے سامنے ہے ایک جنازہ گذرا بھی شخص نے اس کی تعریف کی ، پھر کئی لوگوں نے اس کی تعریف کی ، نی طینہ نے فرمایا واجب ہوگئ ، پھر دسرا جنازہ گذراا درلوگوں نے اس کی ندمت کی ،ان کی دیکھا دیکھی بہت سے لوگوں نے اس کی غدمت بیان کی ، نی طینہ نے فرمایا واجب ہوگئی جم لوگ نریمن عمل اللہ کے کواہ ہو۔

( ١٣.٧١ ) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكُمِ الْخَبْرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ وَرُوْعٌ حَدَّلَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مَرُوَانَ مَوْلَى هِنْدِ ابْنَةِ الْمُهَلَّبِ قَالَ رَوْعٌ أَرْسَلَتْنِى هِنْدُ إِلَى الْسِ بْنِ مَالِكِ وَلَمْ يَكُلُ زُوْجَ النَّبِيَّ حَاجَةٍ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ أَصْحَابُهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِى عَنْ الْوصَالِ

(۱۳۰۷) مروان ' جز کہ جند بنت مہلب کے آزاد کردہ غلام بنتے' کہتے ہیں کہ جمعے ہندئے مطرت انس ڈاٹٹنے کے پاس اپنے ک کام سے بھیجا، تو میں نے انہیں اپنے ماتھیوں کو بید حدیث سناتے ہوئے سنا کہ ٹی پڑیا نے صوم وصال (بغیرافظاری کے مسلس کی دن تک روز در کھنے ) سے منع فرمایا ہے۔

( ١٣.٧٢ ) حَلَّتَنَا يَسْحَى بْنُ زَكِينًا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَلَّنَا أَبُو أَيُّوبَ ابْوِ فُوِيقِيٌّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَال قَال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُبَّيْنٍ مَنْ تَفَرَّدَ بِدَع رَجُلٍ فَقَنَلَهُ طَلَّهُ سَلَّهُ قَالَ فَجَاءَ أَبُو طَلْحَةَ يَسَلَبِ أَحَدٍ وَعِشْوِينَ رَجُلًا [صححه اس حباد (١ ٤٨٤). قال شعب: صحبح].

(۱۳۰۷) معنرت انس ٹائٹنڈے مردی ہے کہ ٹی ٹلیٹانے غز وہ تنین کے دن اعلان فربادیا کہ چفنس کسی کا فرکوآل کرے گا ، اس کا ساز وسامان ای کو لیے گا ، چینا نچے معنرت ابوطلحہ مٹائٹنانے اکیس آ دمیداں کوآل کر کے ان کا سامان حاصل کیا۔

(١٣.٧٢) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ جَاءَ ابُو طَلُحَةَ يَوْمَ خُنَيْنٍ

# ﴿ مُنْكُا اَمُّنَ لَمْ يَعِيْدُ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُمَّ سُلْهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللهِ اللهِ مَنْ إِلَى أُمَّ سُلْهِم مُنْقَلَّدَةً يُونُ وَسُلَّمَ مِنْ أُمَّ سُلْهِم قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللَّهِ مَنْ إِلَى أُمَّ سُلْهِم مُنْقَلَّدَةً

يُضْحِكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَمّْ سَكِيْمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللّم تَرَ إِلَى أَمْ سَكَيْمٍ مُتَقَلّمَةً خِنْجَرًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا تَصْنَصِينَ بِهِ يَا أَمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ ارْدُتُ إِنْ دَنَا مِنْي آخَدٌ مِنْهُمُ طَعَنْتُهُ بِهِ [انظر: ٩٥ - ١٤].

(۱۳۰۷۳) حغرت انس ڈٹٹٹ مردی ہے کہ فزوہ حثین سے دن حضرت ابوطلیہ ٹٹٹٹو ٹی بیٹھ کو ہندانے سے لئے آئے ادر حرض کیا یار سول انشدام سلیم کوتو دیکھیں کہ ان کے پاس تیخر ہے، نی بیٹھ نے ان سے پوچھا کہ اے ام سلیم ! تم اس کا کیا کردگ؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی شرک میرے قریب آیا تو عمل اس سے اس کا پیٹ بھاڑ دوں گی۔

( ١٣.٧٤ ) حَدَّثَنَا مَرُوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةً قَالَ الْحَبْرَيْنِي هِلَالُ بْنُ سُويْدٍ أَبُو مُعَلِّى قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ وَهُوَ يَقُولُ أَهْدِيَتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاقَةً طُوَائِرَ قَاطُعَمَ خَادِمَهُ طَائِرًا فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْفَدِ اتْنَهُ بِهِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَمُ الْهَالِ أَنْ تَرْفِعِي شَيْنًا فِإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَالِي مِرْوَق كُلُّ عَدِ

(۱۳۰۵۳) حضرت اُس بھٹنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی ایک کو پاس بدید کے طور پر تمن پرندے آئے ، نی ایک نے ان میں سے ایک پرندو کی ایک مرتبہ ہی ایک فیدمت بھی چیش کیا تو نی میٹ نے ان میں سے ایک پرندو اپن ایک خاومد کووے دیا ایک خوا مال کے سے منع نیس کیا تھا ؟ برون کا درق اللہ فوود بتا ہے۔
کیا بی نے تمہیں ایک وان کے لئے کوئی چیز اضار کھنے منع نیس کیا تھا؟ برون کا درق اللہ فود بتا ہے۔

( ١٣.٧٥ ) حَدَّثَنَا مُرُوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بُنُ عَبْدِ اللّهِ السَّدُوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا انْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌّ يَا رَسُولَ اللّهِ أَحَدُنَا يَلْقَى صَدِيقَةُ اَيَنْحَنِي لَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا قَالَ فَيَلْنَزِمُهُ وَيَقَبّلُهُ قَالَ لَا قَالَ قَيْصَافِحُهُ قَالَ نَعَمُ إِنْ شَاءَ [حسنه الترمذي: وقال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٣٠٧٣)، والنرمذي: ٢٧٧٨). اسناده ضعيف].

(۱۳۰۷) حضرت انس ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ قبیلہ عملک کے آٹھ آ دی نبی ملیّا کے پاس آ کرمسلمان ہو گئے الیکن آئییں مدینہ

منورہ کی آب وہوا موافق ند آئی ، ٹی طائیہ نے ان سے فربا یا کہ اگرتم ہمار سے اونوں کے پاس جاکران کا دود ھاور چیٹاب پوتو شاید تندرست ہوجاؤ ، چنا نچہ انہوں نے الیہائی کیا ، لیکن جب وہ مجھے ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف اوٹ گ مسلمان چروا ہے کوئی کر دیا ، اور نی طائیہ کے اونوں کو بھاکر لے گئے ، نی طائیہ نے ان کے چیجے محاب شائیہ کو بھجا، انہیں بکڑکر نی مائیہ کے مانے چیش کیا گیا ، نی طائیہ نے ان کے ہاتھ یاؤں تا لف سست سے کٹو ادیے ، ان کی آئھوں جس سلا کیاں بھروا دیں اور انہیں پھر کے علاقوں بھی چھوڑ ویا بھال تک کہ دہ سرکھے۔

( ١٣٠٧ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشْرِ حَدَّقَنَا سَعِمَّهُ بُنُ أَبِى عَرُوبَةَ عَنُ قَادَةَ عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّهُ حَدَّلَهُمْ أَنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ بَكُتُبَ إِلَى الْمَاعَاجِمِ فَقِيلَ إِنَّهُمْ لَا يَشْبُلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِنَقْشٍ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ خَاتِمًا مِنْ فِطَنَةٍ وَلَقَسَ فِيهِ مُحَكَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ (راحن: ٢٧٥٠).

(۱۳۰۷) حفرت انس بھٹٹنے مروی ہے کہ جب نی طفائے تجمید اس کو کط لکنے کا اراد و کیا تو محاید کرام شکھنے نے عرض کیا کہ و ولوگ مرف مبرشدہ خطوط میں پڑھتے ہیں، چنا نجو نی طفائے نے جاندی کی انگوشی بوالی ، اس کی سفیدی اب تک بیری نگا ہوں کے سانے ہے ، اس بر مدعمارت تقلق تھی ''محررسول اللہ'' کا تنظیم

( ١٣.٧٨ ) حَدَّلْنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّلَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّلِنِي لَابِثُ الْبَنَائِيُّ قَالَ حَدَّلِي اَنْسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ رَجُعًلَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ مَا قَدَّمْتُ لَهَا قَالَ حُبُّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ الْتَ مَعَ مَنْ أَخْبِئْتُ راحه: ٢٧٤٥.

(۱۳۰۷) حفرت آنس خافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیمیاتی آیا اور کینے لگایا رسول اللہ خافج کا قیامت کب قائم ہوگی؟ نی پیٹائے نے فرمایا تم نے تیامت کے لئے کیا تیاری کردگی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اوراس کے دسول کی محبت نی پیٹائے فرمایا کہ تم اس کے ساتھ ہوگے جس سے تم مجت کرتے ہو۔

(١٣.٧٩) حَدَّنَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَمَّابِ قَالَ الْحَبَرَبِي عَلِيَّ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ حَدَّنَىٰا فَنَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَقِيمُ إِيمَانُ عَلْمٍ حَتَّى يَسْتَقِيمَ قَلْبُهُ وَلَا يَسْتَقِيمُ قِلْلُهُ حَتَّى يَسْتَقِيمَ لِسَانَةُ وَلَا يَدْخُلُ رَجُلُّ الْجَنْلَةَ لَا يَأْمَنُ جَالُهُ بَرَائِقَهُ

(۱۳۰۷) حضرت انس ٹاٹٹٹ سے مروی ہے کہ نی مائٹا نے ارشاد فر ما ایک مخفس کا ایمان اس وقت تک منتقیم نیس ہوسکتا جب تک اس کا دل منتقیم نہ ہو، اور دل اس وقت تک منتقیم نہیں ہوسکتا جب بحک زبان منتقیم نہ ہو، اور کو کی ایسامخفس جنت میں وافل نہیں ہو گا جس کا بڑ دی اس کی اینے اور سائی سے محفوظ نہ ہو۔

( ١٣.٨٠ ) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْمُحَبَابِ قَالَ الْحُبَرَنِي عَلِيٌّ بُنُ مَسْمَدَةَ الْبَاهِلِيُّ عَنْ قَادَةً عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ خَطَّاءٌ فَخَيْرُ الْمَحَلَّائِينَ الثَّوَابُونَ وَلُوْ أَنْ لِلاَبْنِ آدَمَ وَادِيْشِنِ مِنْ مَالٍ

لَّابَتَهُمَى لَهُمَّا لَالِنَّا وَلَا يَمُلَأُ جُوْفَ ابْنِ آدَمُ إِلَّا التُرابُ [صححه ابن حبان (٦١٣) وقال النرمذي: غربب، وقال الألباني: حسن (ابن ماحة: ٢١٥)، اوالترمذي: ٢٤٩٩). اسناده ضعيف]. [راحع: ٢٢٢٥].

(۱۳۰۸۰) حضرت انس منتشف مروی ہے کہ ٹی میشائے فرمایا ہرانسان خطا کار ہے اور بہترین خطا کار وہ لوگ ہیں جو تو یہ کرنے والے ہوں اورا کراین آ دم کے پاس مال سے بعری ہوئی دووادیاں بھی ہوٹی تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور این آ دم کا پہیے مرف تبرکی شی می جوستی ہے۔

(١٣.٨١) حَلَّكُنَا زَيْدُ بُنُ الْحَبَابِ قَالَ حَلَّاتِي جَرِيرُ بُنُ حَازِمِ الْكَاذِيُّ آبُو النَّشُوِ حَلَّانَا فَخَادَةُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ فِرَاعَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ مَنَّا [راحع: ١٢٢٢٢].

(۱۳۰۸۱) حضرت انس پیشندے نی دلیکا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق مروی ہے کہ ٹی ملیکا پی آ واز کو تھینچا کرتے تھے۔

( ١٣٠٨٢ ) حَكَلَنَا هِ مَسْلَمُ بُنُ سَعِيدٍ وَهُوَ ٱبُو أَحْمَدَ الطَّالْقَانِيُّ حَلَّكَ مُحَمَّدُ بُنُ رَاشِدٍ فَالَ سَمِعْتُ مَحْحُولًا يُتَعَلَّثُ عَنْ مُوسَى بَنِ آنسٍ عَنْ أَبِدِهَ قَالَ لَمْ يَتَلَغُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ الشَّبْ ِ مَا يَخْطِبُ وَلَكِنَّ أَبُ بَحْرٍ كَانَ يَخْطِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ حَتَّى يَفْتَا شَعَرُهُ [انظر: ١٣٣٦، ١٣٦٢].

(۱۳۰۸۲) قاده منت كتي يس كري شرف حضرت الس التقت إله جها كركيا في القاف ضاب لكايا ب؟ انبول فرمايا يهال تك وبت الأيس آنى، في اللها كي كنيول بس چد بال سفيد تعد البية حضرت مديق اكبر التاثة مهندى اوروسد كا خضاب لكات تعد

( ١٣.٨٣ ) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِعَكَ يَدِهِ حَلَّكَ زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَبِي عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ حَدَّتَنَا خَلَفٌ أَبُو الرَّبِيعِ إِمَّامُ مَسْجِدِ سَجِيدِ بْنِ أَبِى عَرُوبَةَ حَدَّتَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا الذِّينَ مَنِينَ قَاوْجُلُوا فِيهِ بِرِفْقِ

(۱۳۰۸۳) حضرت انس جنگئے سے مردی ہے کہ تی طیعاتے ارشاد فر مایابید ین بن اسٹجید دادر مضبوط ہے ، البذااس على فرى كوشائل ركماكرو-

( ١٣.٨٤ ) حَلَقَنَا عَبُدُ الْمُاعَلَى بُنُ عَبْدِ الْمُاعَلَى عَنْ مَفْعَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاعَضُواْ وَلَا تَفَاطَمُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَدَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَجِلُّ لِمُسْلِحِ أَنْ يَهُجُرَ آخَاهُ فَوْقَ لَلاَئِهِ لَيَامِ [راح: ١٢٠٩].

(۱۳۰۸ م) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ ٹبی طیافا نے فر مایا آئیس میں قطع تفلق بلغض، پشت پھیرنا اور صدید کیا کر واور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کررہا کرو،اور کی مسلمان کے لئے اپنے بھائی ہے تمین ون سے زیادہ قطع کای کرنا طال ٹیس ہے۔ ( ۱۳۰۵ ) حَدِّلْکُنَا عَبْدُ الْمُاعْلَى عَنِ مَعْمَدٍ عَنْ الذَّهْرِ ثَیْ عَنْ النّبِ مَنْ عَلِیْ اللّٰہِ عَالَ الْمُعْمِدُ مَا وَجُھا

بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راسع: ١٢٧٠].

(۱۲۰۸۵) حفرت الس بالله عروى ب كرمحاية كرام تلكه عن معزت امام حن بالله سب بروكر في الله كرام عليه الم

(١٣٠٨٠) صَلَّكَ عَبُدُ الْأَعْلَى حَلَقَا صَعِيدٌ عَنْ قَادَةَ عَنْ السِ بْنِ عَالِمِهِ الَّذِ أَمَّ سُلَمْ صَالَّتُ النَّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ قَالَتُ تَزَى الْمَرْأَةُ مَا يَرَى الرَّجُلُ فِي مَنَامِهَا لَقَالَ لَنِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَاْتُ مَا يَرَى الرَّجُلُ يَمْنِى الْمُعَا وَلَيْكُوسِلُ قَالَتُ أَمُّ سَلَمَةَ آوَيْكُونُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمُ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ الْيَصُّ وَمَاءُ الْمُرْأَةِ رَقِيقٌ اصْفَوْلُ فَمِنْ أَيْهِمَا سَبَقَ آوْ عَلَا قَالَ مَعِيدٌ نَحْنُ بَشُكُ يَكُونُ الشَّهُ إِراسِينَ ١٩٢١].

(١٣.٨٧) حَلَثَنَا عَلِمَّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ آخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِرْتُ أَنْ أَلْمَالِ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَلُوا أَنْ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْ مَمْكُوا مَسَامُوا فَهَا خَرُمَتُ عَلَيْنَا وِمَاؤُهُمْ وَآهُوالُهُمْ إِلَّا الإِفَا ضَهِلُوا وَاسْتَغْبَلُوا فِلْهَنْنَا وَآكُلُوا ذَهِيحَتَنَا وَصَلَّوا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتُ عَلَيْ بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِيمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ [مسمعه البعارى (٣٩٣)]. [انظر: ١٣٣٨].

(۱۳۰۸۷) حضرت انس الگلئت مروی ہے کہ نی طبیعات ارشاد فر مایا بھے اس بات کا عمر دیا گیا ہے کہ لوگوں ہے اس وقت تک قال کرتا رہوں جب تک وہ اس بات کی گوائی نہ دیئے لگیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبور تیس اور جماری طرح نماز پڑھے لگیں قہم پر وہ اس بات کی گوائی دیئے لگیں ، ہمارے قبلے کا رخ کرنے لگیں ، ہمارا فہ بچر کھانے لگیں اور ہماری طرح نماز پڑھے لگیں قہم پر ان کی جان وہ ال کا احرام واجب ہوگیا ، موائے اس کھے کہتے کے ، ان کے حقق بھی عام مسلمانوں کی طرح ہوں تمے اور ان کے فائم بھی دیکے مسلمانوں کی طرح ہوں گے۔

( ١٣٠٨ ) حَلَّتَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ آبُو عُهِنَّدَةَ عَنْ سَلَّامٍ آبِي الْمُنْلِزِ عَنْ لَابِتِ عَنْ آلَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسِّ إِلَى النِّسَاءُ وَالطَّيِبُ وَجُعِلَ لُوَّاءُ عَنِي فِي الصَّلَاةِ [راح: ١٣٣٨].

(۱۳۰۸۸) حضرت انس نشکشت مروی ہے کہ نی ملیا اسے فر ما یا دنیا ش سے میر سے نزد یک صرف محورت اورخوشبو کی محبت ڈ ال مخی ہے اور میری آنمحوں کی شخص کرنے ناز میں رکھی تئی ہے۔

#### الله المناقب المنافع الله المنافع المنافع الله المنافع الله المنافع المنافع المنافع المنافع المنافع الله المنافع المناف

( ١٣.٨٠ ) حَكَثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ الْهِ عُبَيْدَةَ الْحَدَادُ حُدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ جَابِرٍ يَغْيى اللَّقِيطِئَ قَالَ حَدَّثَنِى مُوسَى بْنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنُ آبِيهِ قَالَ كَانَ إِذَا قَامَ الْمُؤَكِّنُ فَاكَّنَ صَلَاقًا الْمُتَغْرِبِ فِى مَسْجِدِ بِالْمَدِينَةِ قَامَ مَنْ شَاءَ قَصَلَى حَتَّى ثَفَامَ الصَّلَاةُ وَمَنْ شَاءَ رَكَعَ رَتُحْمَيْنٍ ثُمَّ قَعَة وَذَلِكَ بِعَيْنَى النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۰۹) حضرت انس ٹائٹئے سے مروی ہے کہ مجہ تیوی میں جب مؤ ذن کھڑا ہو کراذان مغرب دیتا تھا تو اس کے بعد جو پاپتاوہ دورکھتیں پڑھ لیتا تھا، یہاں تک کہ ٹرناز کھڑی ہو جاتی اور جو پاپتا دہ وورکھتیں پڑھ کر پیٹھ جاتا اور بیسب پچمہ نی بیٹی کی نگا ہوں کے سامنے ہوتا تھا۔

( ١٣.٩٠ ) حَكَثَنَا عَدُ الْوَاحِدِ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ آنَسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الْمَغْرِبَ مَعَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَنْطَلِقُ الرَّجُلُ إِلَى يَنِي سَلِمَةَ وَهُوَ يَرَى مَوْفَعَ سَهْدِهِ [وابع: ١٢١٠].

(۱۳۰۹۰) معزت انس ناتی ہے مروی ہے کہ ہم لوگ ہی ملیا کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں سے کو کی فخف بنو سلمہ کے یاس جاتا تو اس وقت بھی دوانیا تیرکرنے کی جگہ کو بخو بی دکھ سکتا تھا۔

(١٣.٩١) حَلَّكُنَا عَبُهُ الْوَاحِدِ حَلَكَنَا حُمَيُدٌ عَنُ النَّسِ قَالُ أَلِيْسَتُ الصَّلَاةُ فَحَرَجَ بَيَّى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَحَبَسَهُ حَتَى كَادَ يَعْصُ الْقَرْمُ الْنَيْفَسَ [راحي: ١٢١٥].

(۱۳۰۹۱) حفرے انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا دقت ہوگیا، نبی ملیٹا ایک آ دی کے ساتھ مہم جس تنہائی جس گفتگو فرمار ہے جے، جب دقت آ پ ٹانگٹر کھناز کے لئے ایٹے تو لوگ سو پیچے تھے۔

(١٣.٩٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بَنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمِ الْعَلَوِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ \_ وَسَلَّمَ لَالَ لَكُمَا بَنِيَّ [راحع: ١٢٣٩].

(۱۳۰۹۲) حفرت الس فالذے مردی ہے کوایک مرتب کی طال فی محص اے میرے بیارے بیٹے!" کہ کرفاطب کیا تھا۔

( ١٣.٩٣ ) حَلَّتَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَلَّكَ هَمَّامٌ عَنْ قَاوَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَرَ عَنُ الشُّرُبِ فَائِمُنَا قَالَ فَقِيلَ لِآنِسِ فَالْكُلُ قَالَ ذَاكَ آصَدُّ أَوْ آصَرُّ إراحِيَّ ١٢٢٠٩].

(۱۳۰۹۳) حضرت انس ﷺ تنظیہ مروی ہے کہ نی طینا نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی فنف کھڑے ہو کر ہے جس نے کھانے کا تھم ہو چھا تو فرمایا بیاس سے بھی زیادہ تخت ہے۔

(۱۳۰۹۳) عاصم بکین کیتے ہیں کہ بھی نے حضرت انس ٹائٹ سے ہو چھا کہ کیا تی طائل نے مدینہ منورہ کوحرم قرار دیا تھا؟ انہوں

نے فرمایا ہاں! بیرم ہے، انشداوراس کے رسول نے اسے حرم قرار دیا ہے، اس کی گھاس تکے نہیں کا ٹی جاسکتی، جوفض ایسا کرتا ہے اس پر انشد فرشتوں اور تمام لوگوں کی احت ہے۔

(مه.١٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْبَانَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبِحَبُّ أَنْ يَلِيّهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فِي الصَّلَاةِ لِيَاْحُلُوا عَنُهُ إِراحِيَّ ١١٩٨٥.

(۱۳۰۹۵) حضرت انس ٹٹکٹنے سے مروی ہے کہ ہی طبیقا اس بات کو پہند فر ماتے تھے کہ نماز میں مہاج میں اورانسارٹل کران کے قریب کھڑے ہوں تا کہ مسائل نماز سکے لیس۔

(١٣.٩٠) حَلَثَنَا يَوِيدُ أَنْهَانَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم كَانَ ذَاتَ لِبَلَةٍ يُصَلَّى فِى حُجُرَيهِ فَجَاءَ أَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَصَلَّوا بِصَارِهِ فَحَفَّت ثُمَّ دَحَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ حَرَجَ فَفَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يُصَلَّى وَيُنْصَرِكُ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا بَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْنَا مَعَكَ الْبُوحَةَ وَتَحُنُ نُعِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِى صَكَوِكَ فَقَالَ قَدْ عَلِمُتُ بِمَكَانِكُمُ وَعَمُدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ رابِح: ١٢٠٨٦.

(۱۳۰۹۱) حضرت انس مختفت مروی ہے کہ نی طبیحا ایک مرجد دات کے وقت اپنے جمرے شی نماز پر حدر ہے تھے ، کچولوگ آئے اوروہ نی طبیحا کی نماز بھی شریک ہوگئے ، نی طبیحا نماز مختفر کرکے اپنے گھر بین آخریف لے کے ، ایساکئی مرجد ہواتی کہ گئے؟ ہوگئ ، تب لوگوں نے عرض کیا یا رسول الفٹرنگھٹیا آپ نماز پر حدر ہے تھے ، ہماری خواہش تھی کرآ پ اے لمباکر دیے ، نی طبیحا نے فریا یا بھے تہاری موجودگی کاعلم تھا تین میں نے جان ہو جوکری ایساکیا تھا۔

(١٣.٩٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ السِ بْنِ مَالِكِ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُحَامَةً فِي فِلْلَهِ الْمَسْجِدِ لَحَكَمَّهَا فَرُيْنَ فِي وَجُهِهِ ضِلَّةً ذَلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ الْمُبْدَ إِذَا فَمَ يَصلَّى فَإِنَّهُ يَاسِيهِ وَالْمَسْرَى الْوَيَعَلَ عَنَّ مَسْارِهِ أَوْ تَحْتَ فَلَيْهِ الْكُسْرَى الْوَيَعَلُ هَكُذَا وَاعَدَ طَرَقَ رِدَاتِهِ فَهَصَنَ فِيهِ ثُمَّ وَلَكَ بَعْضَهُ بِمُعْنِي [راحع: ٢٩٩٠].

(۱۳۰۹۷) حضرت انس ڈکٹٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میٹھ کوقید مجدی طرف تھوک لگا ہوا نظر آیا، نی میٹھ کی طبیعت پر بید چزاتی شاق گذری کہ چرہ مبارک پرنا گواری ہے آتا دواقع ہوگئے، نی میٹھ نے اسے صاف کر کے فرمایا کرانسان جب ٹماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے آوا ہے دب سے مناجات کرتا ہے، اس لئے اسے چاہیے کہ اپنی ہائیں جانب یا پاؤں کے لیچ تھوکے اوراس طرح اشارہ کیا کہ اسے کپڑے یم کے کرل ہے۔

( ١٣٠٨ ) حَلَكَ آنَ بِيَدُ بُنُ هَارُونَ أَنا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ أَمَّ سُلَهُم اَحَدَثْ بِيَدِهِ مَفْلَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَا أَنْسُ ابْنِى وَهُوَ خُلَامٌ كَارِبٌ قَالَ أَنْسُ فَحَمَلُمُنَّهُ يَسْعَ سِنِينَ لَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَلْعُنُهُ آسَالَ ﴾ وَمُسْتِمَا صَنَعْتَ [راحع: ١٣٢٧].

#### ج مُنْ اللهُ الل

(۱۲۰۹۸) حضرت انس فلٹنے سروی ہے کہ بی ملیدہ کی دید مؤرو تشریف آوری پر معزت اسلیم فاہل میرا ہاتھ کیز کر جی ملیدہ کے پاس آئی اور کینے لگیس یا رسول الفتر تاکینی اسیر ایٹا ہے اور لکھنا جاتا ہے، چنا نچد ہیں نے نوسال بک نبی ملیدہ کی خدمت کی میں نے جس کا م کوکر لیا ہو، تی ملینا نے بھی مجھ سے بیرس فرمایا کتم نے بہت براکیا ، یا خلاکیا۔

(١٣٠٩) حَدَّنَا يَوِيدُ آخَرَنَا حُمَيْدُ وَالْأَنْصَارِئَ قَالَ حَدَّنَا حُمَيْدٌ الْمَعْنَى عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ إِنْ كَانَ بُعْجِنَا الرَّجُلُ مِنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ إِنْ كَانَ بُعْجِنَا الرَّجُلُ مِنْ آفلِ الْهَاتِحَةُ يَسَلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ قَالَ لَجَنَاءَ كَوْلَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ فَصَلَى فَلَمَا فَضَى الصَّلَاةُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ فَصَلَى فَلَمَّا فَضَى الصَّلَاقَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَصَلَى فَلَمَّا فَضَى الصَّلَاقَ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَصَلَى فَلَمَّا فَضَى الصَّلَاقُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمَدُوثُ لَهَا مِنْ كِيدٍ صَلَاقٍ وَلَا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمَدُوثُ لَهَا مِنْ كِيدٍ صَلَاقٍ وَلَا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمَدُوثُ لَهَا مِنْ كِيدٍ صَلَاقٍ وَلَا مَنْ مَا أَمَدُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمَدُوثُ لَهَا مِنْ كَيْدِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمَدُوثُ لَهَا مِنْ كَيْدِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمَدُوثُ لَهَا مَنْ مَا أَعْرَالُ فَعَلَى وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمَدُوثُ لَهَا مَا مُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمَدُوثُ لَهَا مَا أَعْرَالُ وَمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمُدُوثُ مَعْ مَنْ الْعَلَاقِ وَالْمَالَ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمُدُوثُ لَهَا مَا مُؤْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمُومُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمَالِي مَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِكُونُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَالَ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى الْعَلَالُولُونُ الْعَلَى الْمُعْمِلِي الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالَ عَلَيْكُ عَلَيْكُوا مِنْ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالَعَلَى الْعَلَالَ عَل

(۱۳۰۹) حضرت انس ظائفت مروی ہے کہ میں اس بات ہے ہوی خوتی ہوتی تھی کدکوئی دیہاتی آ کر نبی طیف ہے سوال کرے، چنا نچ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آ کر نبی طیف ہے سوال کرے، چنا نچ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آ کا من ہو جگی تھی اس کرے، چنا نچ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آ کا من ہو جگی تھی اس کرے، چنا نے ایک مرتبہ ایک دیماتی اور کرے اور الشرائی بھا کہ ایک میں ہے؟ اس نے کہا یہ مرس الشرائی بھا ہی میں میں ہوں، نبی طیف نے فرایا تم نے تیا مت کے لئے کیا تیاری کردگی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز درود وقع مہائیس کرر کھی ااست اتی بات مرور ہے کہ میں انشرادر اس کے رسول ہے محبت کرتا ہوں، نمی طیف نواز میں کہ اس میں کہا تھیں کر میں ہوں، نمین نے میں کرتا ہے دھرت اس نے کہا تھیں کہا تھیں کہیں ہے جس کرتا ہے ہیں کہا ہے کہا کہ میں نے مسلمانوں کو اسلام تھی اور کے بعدال دن جن نوش دیکھا ، اس سے پہلے بھی ٹیس دیکھا۔

کہیں نے مسلمانوں کو اسلام تھی اور کرنے کے بعدال دن جن نوش دیکھا، اس سے پہلے بھی ٹیس دیکھا۔

( ١٣٠٠ ) حَلَقَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ حَلَقَنَا حُمَيْدٌ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكِ سُنِلَ هَلْ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ حَامَدًا قَالَ مَعَمْ اخْرَ لِمُللّةَ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَطْرِ اللَّهِلِ ثُمَّ صَلّى قَلْمًا صَلّى الْمَهْلِ بِرَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَلْدُ صَلَّوْا وَزَنْدُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ مَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مُنكُ النَّكَارُكُمُ الصَّلَاةَ قَالَ قَكَالَى النَّطُورُ إِلَى وَبِيصِ خَاتِمِهِ العِمْذِ ١ (١٤٤١).

(۱۳۱۰) حمید بینین کیتے میں کہ کمی فض نے حضرت انس ڈاٹٹڑے ہو چھا کیا نی طائٹائے انگوٹنی بنوائی می ؟انہوں نے فر مایا ہاں! ایک مرتبہ ٹی طائٹانے نماز مشاہ کونسف رات تک مؤخر کر دیا ، اور نماز کے بعد ہماری طرف متوجہ ہو کر فر مایا لوگ نماز پڑھ کرمو سمے میکن تم نے جنگ نماز کا انتظار کیا ، تم نماز ہی ہیں شار ہوئے ، اس وقت نی طائِھ کی انگوٹنی کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے ماشنے ہے۔

#### مِي مُناالُون بَينَ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى مِن اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى ال مُن مُن اللهُ عَلَى اللهُ

(١٣٦٨) حَدَّلَنَا يَزِيدُ حَدَّلَنَا حُمَيْدٌ عَنْ قَايِتٍ عَنْ آنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي آخِرِ الشَّهْدِ فَوَاصَلَ أَسَّ مِنْ النَّاسِ فَيَلَعَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَذَا الشَّهْرُ لُوَاصَلُتُ وِصَالاً يَدَتُ الْمُتَعَمِّقُونَ لَعَمَّقُهُمْ إِلَى لَسُتُ مِثْلَكُمْ إِلَى آبِيتُ يُظُومُنِى رَبِّى وَيَسْفِينَى رَاحِي: ٢٧٢٧]. (١ ما ١١) حقد و الن راجِينَ مِدِي مِن مِن كِي النَّهِ وَلَكُونَ النَّهُ وَلَكُونَ وَالْعَالِمُ النَّهِ لِلْمُ

(۱۳۰۱) دحترت الس فخان سروی بے کہ ایک مرتبہ نی طینا کے کسی میسنے ہے آخریں صوم وصال فرمایا ، پکھلوگوں نے بھی ایسای کیا ، نی طابھ کونیر ہوئی تو فرما یا کہ اگر میر میدند لباہوجا تا توش است دن مسلس روز ہ دکھتا کد دین بٹس تبق کرنے والے اپنا تعق چھوڑ دیتے ، میں تبہا دی طرح ٹیس ہوں ، چھوٹو میرارب کھلاتا باتا تا ہتا ہے ۔

( ١٣٦٠) حَلَكَ يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ انْفَكَتْ قَلَمَهُ فَقَعَدَ فِي مَشْرَانِهِ لَهُ وَرَبَعُ لَلَهُ عَلَيْهُ وَمَسَلَّمَ الْفَعْرَى فَلَى مِنْ رَسَانِهِ حَهُرًا فَاتَاهُ أَصْحَابُهُ يَمُودُونَهُ فَصَلَّى إِجِهُ فَاعِدًا وَهُمْ فِيَامُّ فَلَمَنَّ حَضَرَتُ الصَّكَرَةُ الْأَعْرَى قَالَ لَهُمْ انْتُمُّوا إِيامَامِكُمُ فَإِذَا صَلَّى فَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنَّ صَلَّى فَاعِدًا فَصَلُّوا مَعَهُ فَعُودًا قَالَ وَنَوْلَ فِى يَسْعِ وَعِضْرِينَ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلْيَتَ شَهُوا قَالَ الشَّهُورُ يَسْعُ وَعِشْرُونَ [صححه البحارى (٢٧٨)» وأن حبان (٢١١١).

(۱۳۱۰) حضرت انس ڈٹائٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابقائے پاؤں میں موج آگی اور آپٹاٹٹٹٹٹا اپنے بالا خانے شل فروکش ہو گئے، جس کی سیر هیاں کلزی کی تھیں، اور از وارج مطہرات سے ایک مہینے کے لئے ایلا مرکزا، محاب کرام شاقائہ نی طابقاً کی عیادت کے لئے آئے تو تی طابقائے انہیں میٹے کرنماز پڑھائی جکہ محابہ کرام شاقائہ کھڑے رہے، جب آگی نماز کا وقت ہوا تو ۔ نی طابقائے ان سے فرمایا کراسپے امام کی افتد ام کیا کرو، اگر وہ کھڑے ہو کرنماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہو کرنماز پڑھو اور اگروہ بیٹے کرنماز پڑھے تو تم بھی اس کے ساتھ بیٹے کر گئاز پڑھو، الغرض ا ۲۹ دن گذرنے کے بعد نی طابقائے اور آئے ، لوگوں نے پوچھا یارسول الشائل تھائی آپ نے تو آیک مینے کے لئے ایلا مقرمایا تھا؟ نی طابقائے نیٹر نیا چنس اوقات ۲۹ کا بھی موتا ہے۔

(۱۳۱۰۳) حفرت انس ٹٹٹٹاسے مروی ہے کہ ٹی طیاہ نے حفرت زینب ٹٹٹ کے دیسے پس مسلمانوں کوٹوب پہیں بھر کردوٹی اور گوشت کھلایا ، چرحسب معول والی تشریف لے سے اوراز واج مطبرات سے گھر پس جا کراٹیس سلام کیا اورانہوں نے

## مِي مُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ

نی طینا کے لئے وعائیں کی، مجروالی تعریف لائے ، جب کھر پنچے تو دیکھا کدود آومیوں کے درمیان کھر کے ایک کونے میں باہم تعظم جاری ہے، نی طینا آن دونوں کود کیا کہ میروائیں چلے کئے ، جب ان دونوں نی طینا کوائے گھرے پلٹے ہوئے دیکھا تو دہ جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے ، اب جمعے یا ذہیں کہ نی طینا کوان کے جانے کی فیر میں نے دی یا کی اور نے ، بہر حال! نی طینا کھروائیں آگئے۔

( ١٣٦.c ) حَدَّثَنَا يُزِيدُ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتُ صَلَاهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَادِبَةً وَالْهِ بَكُر حَتَّى كَانَ عُمَرُ لَمَدَّ فِي صَلَاةِ الْفَدَاةِ [راحد: ١٢١٠].

(۱۳۱۰۴) حضرت انس ٹائٹئے ہے مردی ہے کہ بی مالیا کی ساری نمازی ترقریب برابر ہوتی تھیں ،ای طرح معزت صدیق اکبر ٹائٹ کی نمازی مجمی بکین معزت عمر ٹائٹئے نمجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

(١٣٠٥) حَدَّلَنَا بَوْبِدُ ٱلْحُبَرَنَا حُمَيُدٌ عَنُ آنَسِ قَالَ مَا شَيِمْتُ رِبِحًا قَطُّ مِسْكًا وَلَا عَنْبَرًا ٱلْحَبَ مِنْ رِبِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَسِسْتُ قَطُّ حَوًّا وَلَا حَرِيرًا ٱلْيَنَ مِنْ كُثّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَسِسْتُ قَطُّ حَوًّا وَلَا حَرِيرًا ٱلْيَنَ مِنْ كُثّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَدِيدًا وَلَا مَدِيدًا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَدِيدًا وَلَا مَدِيدًا وَلَا عَرِيرًا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَدِيدًا وَلَا مَدِيدًا وَلَا مَدِيدًا وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَدِيدًا لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۱۰۵) حضرت الس خالئ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ایٹ کی مبک سے عمدہ مشک وعبری کوئی مبک نیس سوتھی اور نبی ایٹ ا کی تھیل سے زیادہ فرم کوئی ریٹم میں نہیں جھوا۔

( ١٣٦٠) حَلَّكُنَّا يَزِيلُهُ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسٍ قَالَ قَالَ الْمُهَاجِرُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَآيَنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَدِمْنَا عَلَيْهِمُ ٱلحُسَنَ مُوَاسَاةً فِي قَلِيلٍ وَلَا آخْسَنَ بَمُدُلًا فِي كَثِيرٍ لَقَدْ كَقُوْلَ الْمُتَوْنَةَ وَالْمُركُونَ فِي الْمُمَّهَا خَتَى لَقَدْ حَسِنْنَا أَنْ يَلْهَبُوا بِاللَّجْرِ كُلِّهِ قَالَ لَا مَا اثْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ وَدَعَوْتُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ إِنَال الدِمذى: حسن صحيح غرب وفال الألباني: صحيح (الترمذى: ٢٤٨٧)]. وانظر: ١٣١٥)

(۱۳۱۰۷) حضرت انس ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ مہاجرین محابہ ٹائٹٹانے بارگاہ تبدت میں حرض کیا یا رسول اللہ ٹائٹٹائ جس قوم کے پاس ہم آئے ہیں (افسار) ہم نے تعوث سے میں ان جیسا بھترین مخوار اور زیادہ میں ان جیسا بھترین فرج کرنے والا کسی قوم کوئیں پایا، انہوں نے ہمارا ابو جدا کھیا اور اپنی ہر چیز میں ہمیں شریک کیا، جن کہ ہم قریبہ بھتے ہی کہ سارا اجرہ گواب قریبی لوگ لے جا کیں گے، ٹی طیٹانے فر مایا ٹیس، جب تک تم ان کاشکر ریادا کرتے رہو کے اور اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے وعا م کرتے رہوگے۔

( ١٣١.٧ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ قَالَ أَبِي وَ حَدَّثَنَا الْأَنْصَادِئُ حَدَّثَنَا حَمَيْدٌ عَنْ آنسِ قَالَ كَانَ النَّبِئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجَدِٰنِ وَالنِّبُولِ وَفِئْتَةِ الدَّجَالِ وَعَدَابِ الْقَبْرِ [راح: ١٢٨٦٤].

(۱۳۱۷) معنرت انس ٹائٹ سے مردی ہے کہ تی طاقا رد ما وفر مایا کرتے تھا سے اللہ! ش ستی ، بوصا ہے ، برد لی ، بکل ، فتر. د جال ادرعذ اب تبریح آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

( ١٣٠٨) حَدَّثَنَا يَوِيدُ آخْرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ أَنَّ ابْنَا لِلْمُ سَلَيْمِ صَعِيرًا كَانَ يَقَالُ لَهُ أَبْرَ عُمَيْرٍ وَكَانَ لَهُ تُقَيِّرٌ وَكَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا دَحَلَ عَلَيْهِ صَاحَكُهُ قَرْآهُ حَوِينًا فَقَالَ مَا بَالُ أَبِى عُمَيْرٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ مَاتَ تُقَدِّرُهُ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ يَا أَبَا حُمَيْرٍ مَا فَعَلَ الشَّكَيْرُ (راحج: ١٣١٦).

(۱۳۱۱) حفرت الس عَلَيْن سروى بكري النهائ فرمايا بين بمائى كى حدكما كرو دخواه وه فالم بو ما مقلوم كى نے ہو جمايا رسول النه كَانْتُكُونُهُمُ العَلَوم كَلَ وَكُونَ عَمَداً عَمَّ النّبي آنا النّبي صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَرَّ بِينَهُ لِيَتِي النَّجَادِ هَسَعَ صَوْقًا (۱۳۱۱) مَعَلَانَ يَويدُ الْحَبَرَا حُمَدالْ عَنْ آلَسِ أَنَّ النّبِي صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَرَّ بِينَهُ لِيَتِي النَّجَادِ هَسَعَ صَوْقًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا قَدُرُ رَجُلٍ دُلِنَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ هَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْه وَسَلَمَ أَوْلَا أَنْ لَا تَدَافُوا لَدَعَوْثُ اللّهُ عَزَّ وَجَلَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَرْ وراحِن ۲۰۳۰].

(۱۳۱۱۱) عفرت انس نطخت مردی ب کرایک مرتب می نظاهدید شوده ش بونیار کی باغ سے گذرید ، وہاں کی قبر سے اداران اس کا اللہ میں اور اللہ میں اللہ م

#### ﴿ مُنْ الْمُنْ فَيْنُ مِنْ مُنْ الْفُولِينِ مِنْ الْفُولِينِ فِي الْمُنْ فِينَ الْفُولِينِ فِي الْمُنْ فِينَ إِ

( ١٣٦١ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى عَلَيْهَا ظَفَرَةً مَكْمُوبٌ بَيْنَ عَيْشُهُ كَافِرٌ [راح: ١٣١٦].

( ۱۳۱۱۳) حضرت انس ڈٹٹٹنے سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فرمایا د جال کی یا کمیں آ کھے پو چھے دی گئی ہوگی ،اس پر موٹی پھلی ہو گی ،اوراس کی دونوں آ کھوں کے درمیان '' کافر'' کھیا ہوگا۔

( ١٣١١ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ وَاللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اللَّهَ (راحد: ٢٠٠١).

(۱۳۱۱۳) معنرت النّ ٹائٹنے سے مردی ہے کہ جناب رسول اللهٔ ڈائٹیڈانے ارشادفر مایا قیامت اس وقت بک قائم ٹیس ہوگی جب تک زمین میں اللہ اللہ کئے والا کو کی مخص باقی ہے۔

( ١٣١٤) حَدَثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ اخْبَرُنَا حُمَيْدُ عَنُ آنِسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُجَّ فِي وَجْهِهِ يَوْمَ أَحُهِ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيتُهُ وَرُمِى رَمُيَةً عَلَى تَكِفَّهُ فَجَعَلَ اللَّمُ يَسِهلُ عَلَى وَجُهِهِ وَهُوَ يَمُسَحُهُ عَنْ وَجُهِهِ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ نُفْلِكُمُ أَمَّةً فَعَلُوا هَلَا بِيَبِيِّهِمْ وَهُوْ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَانْوَلَ لِيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءً أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِلَى آجِوِ الْآيَةَ (راسع: ١٩٨٧).

(۱۳۱۱) حضرت انس خائفات مروی ہے کد غزوہ اصد کے دن کی طاقات کے طبی ردانت ٹوٹ کئے تھے ادر آپ خائفائی کی پیشانی پر بھی دفتا ہے کہ خوان آپ خائفائی کی پیشانی پر بھی دفتا آپ پر بھی طاقات کے چیزہ مبادک پر بہنے لگا ، اس پر نبی طاقات نے پہرے مبادک پر بہنے لگا ، اس پر نبی طاقات نے پہرے سے خوان پر چھنے ہوئے خوان میں ان کے رہ کی جواجہ کا بھی اس کے رہ کی احتیار انہیں ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہوجائے ، یا انہیں سر ادے کے دو خالم ہوں۔''

( ١٣٦٥) عَلَّكُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحُبِرَنَا صُمَيْدٌ عَنْ النّسِ قَالَ أَعْطَى النّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ غَنَاتِمِ حُنَيْنِ الْأَلْفَ فِقَالَ نَاسٌ مِنْ الْأَلْفَادِ يُعْطِى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنَاوَمَنَ نَاسٌ تَفُطُّرُ مُسُولُهُمْ مِنْ دِمَائِناً أَوْ تَغُطُّرُ سُبُولُهَ مِنْ فَاللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلِكُ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللّهُ عَلَيْتُ وَسُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْمِ وَاللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْمَ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ

(١٣١٥) حضرت انس خانف ع صروى ب كدفر و و تشنين كرموقع برالله في جب بنو بوازن كا مال فنيست في عليه كوعطا وفر ما يا

اور ہی پیٹھ میپنداورا قرح وغیرہ کے ایک ایک آ دی کوسوساونٹ دیے گئے تو انصارے پھولوگ کینے گئے ہی پیٹھا قریش کود بے جارہے ہیں اور پسی نظرانداز کردہے ہیں جکہ ہماری کواروں سے ابھی تک ٹون کے تعریب فیک دہے ہیں۔

می طینا کو به بات معلوم ہوئی تو آپ آلیگی نے انساری محابہ ٹنائی کو بنا بھیجا اور فر مایا ہے گرو وانسار اکیا تم لوگ اس بات پرخوش نیس ہو کدلوگ مال ودولت کے کرچلے جا کیں اور تم تیفیر خدا کو اپنے تیموں میں لے جاؤ ، وہ کہنے گئے کیون نیس یا رسول اللہ ، پھر ہی طیخانے فر مایا اس وات کی حم جس کے دست قدرت میں چھر گڑھی کی جان ہے ، اگر لوگ ایک واوی میں چل رہے ہوں اورانسا رودس کھائی میں تو میں انسار کے داستے کو احتیار کروں کا ،انسار میر اپر دہ ہیں ،اورا کر جمرت ندموتی تو میں انسار تی کا ایک فرودتا۔

( ١٣١٠ ) حَلَثَنَا يَزِيدُ أَخْرَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ عَمَّهُ عَابَ عَنْ قِتَالِ بَشَوْ فَقَالَ فِينَتُ مِنْ أَوَّلِ قِتَالَ فَاتَلُهُ النَّبِيُّ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَكُمُ النَّبِيُ لَلَهُ عَلَيْهُ وَمَلَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ كَانَ يَوْمُ أَخُودُ لِللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لِلْمُشْوِكِينَ لَلِكُمْ الْمُشْعُ لَلَكُ كَانَ يَوْمُ أَخُودُ لَلْكُ عَلَيْهُ مَنْ فَلَكُ كَانَ يَوْمُ أَخُودُ وَلَالَ يَقْيَعُ الْمُشْعُلُونَ لَقَالُ اللَّهُمُ إِلَى الْقَنْهُ مَنْهُ لَأَنْوَاهَا دُونَ أَحُدٍ وَقَالَ يَوْيِهُ بِيَغُدَادَ بِأَخْرَاهَا دُونَ أَحُدٍ فَقَالَ مَنْهِ بَعْمُ وَلَاللَهُ عَلَيْهُ مَنْ لَكُمْ السَّفِطُ فَلَ أَضْتَعَ مَا صَنْعَ قُوْجِدَ لِمِهِ بِغَنْعٌ وَكَمَانُونَ مِنْ يَمْنِ صَوْبَتَةٍ مِسَهْمٍ قَالَ مَنْهُ لَلَمْ السَّقِطْعُ أَنْ أَصْنَعَ مَا صَنْعَ قُوْجِدَ لِمِهِ بَعْثُمْ وَكَمَانُونَ مِنْ يَمْنِ صَوْبَتَهُ مِسَهْمٍ قَالَ فَكُنَا لَقُولُ فِيهِ وَفِى آصَحَادٍ لِوَلَكُ لَمِنْهُمْ مَنْ قَطَى يَعْمُ وَمِنْهُمْ مَنْ قَطَى اللَّهُ اللَّهُمْ مَنْ يَسْتَطِلُونَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُمُ إِلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُلْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلِيلُونُ اللَّهُ الل

ادراس) اخیر السوس تھا اور وہ کہا کرتے تے کہ بھرے بھائس بن نعر جوفزود بدرش نبی طیفہ کے ساتھ شریک ٹیس ہو سکے تے،
ادراس کا انہیں انسوس تھا اور وہ کہا کرتے تے کہ بھی نبی طیفہ کے ساتھ سب سے پہلے فزوہ میں شریک ٹیس ہو سکا ، اگر اب اللہ
نے کہ طیفہ کے ساتھ کی فزود سے کا سوق عطا دکیا تو اللہ دیکھے گا کہ بھی کیا کرتا ہوں ، چنا فیروہ فزود اور میں نبی طیفہ کے ساتھ
شریک ہوئے اس سرق پرسلمان منتشر ہوگئے تو وہ کہنے گئے یا اللہ! ٹیس اپنے ساتھ وں کی اس حرکت سعد بن معاف ڈیٹٹر آ ہوں
اور شریین کے اس جلے سے بیز اری طاہر کرتا ہوں ، فیروہ آگر برجے تو آئیس اپنے سامنے سے دھزت سعد بن معاف ڈیٹٹر آ تے
ہوئے کھائی و بینے ، دہ ان سے کہنے گئے کہ اپھر وا کہاں جارہ ہو جوہ تھے ابھے تواصد کے بیجے سے جنس کی شوشبوت رہی ہے،
محمد شریک میں میں کہ اس کے ساتھ ہوں ، کین بعدوہ کہتے تھے کہ جوکا م انس نے کرویادہ میں نہ کر سکا ادران کے جم پر
نیزوں ، مکواروں اور تیروں کے آئی سے زیادہ نٹا نات با سے گئے ''ہم کھتے تھے کہ بیآ سے صفرت انس ٹیکٹر اوران بیسے
دوسرے محابہ ٹیلڈ کے بارے تازل ہوئی ہے ، پھوٹوگ وہ ہیں جنبوں نے اللہ سے کیا ہواد عدہ تی کر دکھایا ، ان میں سے ایمن تو

(١٣١١٧) حَدَّلُكَ يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْتَى يَغْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ٱلْسِ بْنِ مَالِكِ أنَّ النِّيئَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

## مين المنظمة الم

وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا الْفَكَرَ عِنْدَ أَنَاسٍ قَالَ الْفَكَرَ عِنْدَكُمُ الصَّاقِمُونَ وَاكْلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَتَنَزَّلْتُ عَلَيْكُمُ الْمَكَارِكُمُهُ رِراحم: ١٢٢٠١.

(۱۳۱۷) حفزت انس ٹنگٹزے مردی ہے کہ ٹی ملیہ جب کی کے بہاں روزہ افطار کرتے تو فرماتے تمہارے بہاں روزہ داروں نے روزہ کھولا، ٹیکوں نے تمہارا کھانا کھایا اور دحت کے فرشتوں نے تم پرزدل کیا۔

( ١٣١٨ ) حَلَثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُعْبَهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَى حَدَّثَنَا شُعْبَهُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدَّنَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ ٱصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ إِنَّ ٱهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكُيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ فُولُوا وَعَلَيْكُمُ إِراحِي: ٢١٢١٥.

(۱۳۱۸) حفرت انس ڈنٹٹ مردی ہے کہ ایک مرتبہ محالہ کرام ٹولٹانے نی ملیکاسے بید ستلہ ہو چھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ می ملیکانے فرما یاصرف"و علیکہ "کہد دیا کرو۔

( ١٣١٨ ) حَلَّكَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُغَبَّةُ عَنْ فَحَادَةً عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَاحَدِكُمْ إِنِّي آبِيتُ أُطْعَمُ وَأَشْقَى [راسم: ١٢٧٠].

(۱۳۱۹) حفرت اَنس ٹاٹٹنے مروی کے کہ بی ایٹائے فرمایا آیک بی حری نے مسلسل کی روزے نہ رکھا کرو بھی نے عرض کیایا رمول انڈ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ می ایٹٹائے فرمایا ہیں اس معالمے ہیں تہاری طرح نہیں ہوں، میراوب جھے کھلا پلا د سی م

( ١٣٦٠ ) حَدَّلَنَا يَزِيدُ أَخْرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْثَهُ قَالَ الْمُهَدِينَةُ يَأْتِيهَا اللَّجَالُ فَيَحِدُ الْمَلَاكِمَةَ يَسُمُسُونَهَا فَلَا يَقُرْبُهَا اللَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ ضَاءَ اللَّهُ (راحد: ١٣٦٩). (١٣١٠) حغرت الس فَتُطَنِّب مروى ہے كرضور بى كرم مرودود عالم تَأْتِجُكُ فرايا وجال مدينہ مودود كل كين

وہاں فرشتوں کواس کا پہرود سیتے ہوئے پائے گا ،انشا واللہ مدید شن دجال داخل ہو سے کا اور ضائی طاعون کی وباء۔ ( ۱۲۲۸ ) سَدَلَقَا يَوْيِدُ أَخْسِرَنَا شُعْبُةً عَنْ فَعَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ

یسُوی بَدَندَهٔ قالَ اوْ کَیْهَا قالَ إِنَّهَا بَدَنَهٔ قالَ اوْکَیْهَا وَیُحْکَ (راحد: ٢٢٧٦٥). (١٣١٢) حضرت الس دُلِیُنٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طاق کا گذرایک، وی پرمواج قربانی کا جانور ہا گئے ہوئے چلا جارہا تھا، نی طاق ہے اس سے موار ہونے کے لئے فرمایا ، اس نے کہا کہ بیرقربانی کا جانور ہے، نی طاق نے مجراس سے فرمایا کسوار

(١٣٦٢٠) حَدَّثَنَا بَزِيدُ حَدَّلْنَا هُمُعَبَّهُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ الْسِ بْنِ مَالِلْكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَهْنَدِلُ ٱحَدُّكُمْ فِي صَلَاتِهِ وَلَا يَقُوهُنُ فِرَاعَيْهِ كَالْكُلُبِ [راج: ١٢٠٨]. المنظم ا

کل طرح اسپتا ہاتھ نہ کچا ہے۔ ( ۱۳۲۲) حَدَّقَنَا يَوْیدُ اَخْبَرُنَا مُحَمَّدُ ہُنُ عَمْرٍو عَنْ کیٹیرِ ہُنِ خُنیْسِ عَنْ آنسِ ہُنِ مَالِكِ اللَّہُ حَدَّلَهُمُ أَنَّ رَجُلًا آتی

( ١٣١٣) حَلَّشَا يَزِيدَ أَحْبَرُنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَمْرِو عَنْ كَثِيرٍ بَنِ حَنَّىمٍ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ آلَهُ حَذَّلُهُمْ أَنَّ رَجَّلًا آتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُحُطُّبُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةَ فَقَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لِلسَّاعَةِ قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ ٱلْتَ مَعَ مَنْ ٱلْجَبِّتُ [انطر: ١٢٧٩٩].

(۱۳۱۳) حفرت انس خائف مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کینے لگایا رسول اللہ فائٹی کا قیا مت کب قائم ہوگی؟ نمی ملٹھ نے فرمایاتم نے قیامت کے لئے کہا تیاری کردگی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول کی مجت نمی ملٹھ نے فرمایا کہ تم اس کے ساتھ ہو گے جس ہے تم مجت کرتے ہو۔

( ١٣٧٢) حَلَثَنَا يَوِيدُ آخَرَنَا صُفْهَانُ يَعْنِى ابْنَ حُسَيْنِ عَنْ الزَّهْرِيِّ عَنْ آنسِ قَالَ لِمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِى تُوَكِّنَ يَعْنِى ابْنَ جُدَلًّ يُؤَذِّهُ بِالصَّلَاةِ لَقَالَ بَعْدَ مَرَّيْنِ يَا بِلَالُ قَلْ بَلَّفْتَ لَمَنْ شَاءَ فَلَيْتُ أَنْ فَلَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ بِالنَّسِ قَالَ مُو ابْنَ فَلَى مُولَ اللَّهِ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّسِ قَالَ مُو ابْنَى مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّعُورُ قَالَ مَا رَسُولَ اللَّهِ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّعُورُ قَالَ فَلَا مُو اللَّهِ بِلَالُ فَلَا مُو اللَّهِ عَلَى مُولِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاقِ قَالَ مُو اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاقِ قَالَ مُو اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْهِ بَكُو إِنَّ يَقُومُ وَعَنَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آيِي بَكُو إِنْ يَقُومَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آيِي الصَّلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آيَانَ فَيَعَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى آيَعُ مَالَهُ لِللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَى مُولَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُو وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُوا الللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ عَ

( ١٣١٢ ) حَلَّتَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِفْتُ آنَسَ بُنَ عَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلَا أُخْبِرُكُمْ بِتَخْبِرُ دُورٍ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى قَالَ دُورُ يَنِى النَّجَارِ قَالَ آلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِينَ

يَلُونَهُمْ قَالُوا بَلَنَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دُورُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْحَوْرَجِ ٱلَّا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دُورُ بَنِي صَاعِدَةً قَالَ ثُمَّ رَفَعَ صَوْنَهُ لَقَالَ فِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [صححه البحارى

(٥٣٠٠)، ومسلم (٢٥١١)]. [راجع: ٣٩٢].

(۱۳۱۲۵) حضرت انس بڑاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طیقائے فرمایا کیا شمن حمیس بینہ بناؤں کہ انصار کے گھروں شی سب سے بہتر بن گھر کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کیوں ٹیس افریائی بونوبار کا گھر ، پھرفر مایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے بارے بناؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں ٹیس فرمایا بنو حارث بن تزرج کا پھرفر بایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے بناؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں ٹیس فرمایا بنو حارث بن تزرج کا پھرفر بایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے تناؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں ٹیس فرمایا بنو حارث بھراؤ واز بلندکر کے فرمایا انسار کے برگھر شس خیرہے۔

(١٣٣٠) حَلَثَنَا يَزِيدُ حَلَثَنَا شُفَيَّةُ عَنْ لَقَادَةً عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ لَأَحَدَّنَكُمْ بِحَدِيثِ لَا يُعَدِّنُكُمْ بِهِ اَحَدٌ بَمْدِى سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ رَسَلّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ اشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرُفَعَ الْمِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهُلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزّنَا وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرُ النّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيْمَ خَمْسِينَ امْرَاةً رَجُلٌ وَاحِدُّ (راحد: ١٩٩٦، ١٤).

(۱۳۱۲) معنرت الس فیکٹوے مروی ہے کہ بھی جہیں نی طبیحاسے کی ہوئی آیک ایک مدیث سنا تا ہوں جو بیرے بعد کوئی تم سے بیان شکرےگا، میں نے نی بیٹٹا کو یٹر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات میں یہ بات بھی ہے کہ کم اضالیا جائےگا، اس وقت جہائے کا ظلم ہوگا، بدکاری عام ہوئی، اور شراب اوش بکٹرے ہوئی، مردول کی تعداد کم ہوجائے گی اور گورتول کی تعداد بوج جائے گی تنی کر بھاس محودتوں کا ذسددار صرف ایک آ دئی ہوگا۔

( ١٣٦٣٧ ) حَدَّثَ حَجَّا هُ حَدَّثَنَا شُعْبُهُ عَنْ قَامِتِ الْبُنَائِقُ عَنْ آنَسِ مَٰنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَكَانَ حَادٍ يَهْحُدُو بِنِسَاتِهِ أَوْ سَائِقٌ قَالَ فَكَانَ نِسَاؤُهُ يَتَقَلَّمُنَ يَشِنُ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا الْجَشَةُ وَيُحَكَ ارْفُقُ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ شُمُّهُمُّ مَذَا فِي الْحَدِيثِ مِنْ مَعْوِ فَوْلِهِ وَإِنْ وَجَذْنَاهُ لِتَحْرًا وَراحِي

### المنافذة الم

( ١٣١٣٠ ) حَلَّكَنَا عَفَانُ حَلَّلَنَا حَالِمُهُ بْنُ الْحَارِبِ حَلَلْنَا هِضَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِهْقَانَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلُ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ

(۱۳۱۲۹) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی طابع نے انسان کو ہا کیں ہاتھ سے کھانے پینے سے منع فر مایا ہے۔

( ١٦٣٠) حَلَثَنَا يَزِيدُ أَخْرَلَا سَعِيدٌ عَنُ قَنَادَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ صَالِحٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّة بِسُتَ حُتِّى وَجَعَلَ ذَلِكَ صَلَالَهَا (داحع: ٢٧١٧).

(۱۳۱۳۰) حضرت انس ٹائٹٹ مروی ہے کہ ٹی طبیقائے حضرت صفیہ ٹاٹھا بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مهر آرادے دیا۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَالْوَ فَطَنِ فَالَا اخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ فَالَ فَالَ الْبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَلَبَ عَلَى مُتَكَمِّدًا فَلْيَنَوَّا مَقْعَلَهُ مِنْ النَّرِ وَلَهْ يَقُلُ الْبُو فَكَنْ مُتَكَمِّدًا

(۱۳۱۳) حضرت انس نٹائٹزے مروی ہے کہ ابوالقاسم ٹاکھٹانے ارشاو قربایا جوخص میری مگرف جان ہو جھ کر کسی جموثی بات ک نسبت کرے،اے اپنا ٹھکانہ جنبم میں بنالینا جائے۔

( ١٣٣٣ ) حَكَثَنَا مُحَكَّدُ بُنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِئُ وَهُوَ الْمُوَلِقُ قَالَ جَلَّتِنِى مُصْعَبُ بْنُ سُكَيْمٍ عَنْ الَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُخْذِى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرُ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُ بِيهِ يَحْتَلِ وَاحِذٍ وَآنَا رَسُولُهُ بِهِ حَتَّى لَمَرَعَ مِنْهُ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَهُوَ مُفْعِ انْحُلا فَوِيعًا فَعَرَفْتُ فِي انْحَلِهِ الْجُوعَ (داسع: ١٣٨١).

(۱۳۱۳) حضرت انس نگانئت مروی ب کدایک مرتبہ تی طاقا کی ضدمت جس کبیں سے بدینة مجوری آئمیں، نبی طاقا ک ایک قبیلی سے تقتیم کرنے گلے، میں اس میں نبی طاقا کا قاصد تھا، یہاں تک کہ نبی طاقا فارخ ہو گئے اورخود اکڑوں بیشر کر جلدی جلدی مجوریں تناول فرمانے گلے جس سے ججے تی طاقا کی مجوک کا اعدازہ ہوا۔

( ١٣٦٣ ) حَلَّلُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِئَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لِنَعْلَبُهِ قِمَالُان[راحن: ١٣٢٤].

(۱۳۱۳۳) حفرت الس المثلث مردى ب كرنى الميلاك مبارك جوتول كردوت تعر

ے کرتے تھے۔

( ۱۳۱۴ ) حَدَّقَا يَزِيدُ ٱخْبَرَا مَصَّادُ بَنُ سَلَمَةً عَنْ فَعَادَةً وَكَايِتٍ عَنْ آلَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا بَنْحُرٍ وَعُمْرَ وَعُفْعَانَ كَانُوا يَسْسَغُيسُونَ الْيَوْاءَةَ بِ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ (راسد: ۲۲۲۰). (۱۳۱۳) حغرت السِ مُثِلِث سروى ہے كہ في المِثالا وظفا عِظاء عِلَكِيْمَانِ الصَّرِدَ اسْتَحَدُ لِلَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ

( ١٣٦٥ ) حَلَّكُنَا يَزِيدُ أَخْرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ آلِيتٍ عَنْ النَّسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

# الله عند التأخذ على التعالي المستراض عند التعالي المستراض على المستراض المستراض على المستراض عند التعادي المستراض عند التعاديد ا

رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَادُ أَوْهَمَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجُدَةِ جَلَسَ بَيْنَ السَّجُدَتَيْنِ حَتَّى نَقُولَ قَلْدُ أَوْهَمَ إِنظر ١٣٦١٢].

(۱۳۱۳۵) حضرت انس ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ بعض اوقات ہی طیکھا تجدہ یا رکوئ سے سرافھاتے اوران وونوں کے درمیان اتنا کہاو قند فر ماتے کر ہمیں بہ خیال ہونے لگنا کہ کہیں ہی طیکھ بھول تو نہیں گئے ۔

( ١٣٢٦) حَلَّقَنَا يَوْيِدُ بُنُ هَارُونَ حَلَّلَنَا حَتَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَوْتُ أَبِي طَلَّحَةً فِي الْجَيْشِ آشَلُّ عَلَى الْمُشْوِكِينَ مِنْ فِقَةٍ [احرحه عبد بن حميد (١٣٨٤). قال ضعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۱۳) معنرت الس التلقيق مروى بركه بي الناف غزم ما التكري الإطلام التلق كي وازى شركين كي الوكول ب بعارى ب الله ( ۱۳۲۷) حكاف بي يد أخبر كا بعن بي ما يد على الله عليه و كان مقد و رسول الله حسل المناف المناف المناف الله عليه و حسل المناف المن

(١٣١٨) حَدَّلْنَا يَزِيدُ انْجَرَنَا شُفَّةُ عَنْ هِ هَمَامِ بُنِ زَيْدِ بُنِ آنسِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ جَارِيَةٌ حَرَجَتْ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ فَاصَلَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَبِهَا رَمَقُ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَبِهَا رَمَقُ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا لَقَالَ فَلاَنْ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا لَقَالَ فَلاَنْ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا نَعْمُ فَاتَحَدُّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ تَعَلَى فَلاَنْ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا نَعْمُ فَاتَحَدُّهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَرَّاسَةً بُنْنَ حَجَرَيْنِ وَاللَّهُ مَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَرَصَعَ رَأَسَهُ بُنْنَ حَجَرَيْنِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَرَصَعَ رَأَسَهُ بُنْنَ حَجَرِيْنِ

(۱۳۱۳۸) حضرت الس ڈائٹو سے مروی ہے کہ ایک میدوی نے ایک انصاری پڑی کو اس زیور کی خاطر قبل کردیا جو اس نے نہیں رکھا تھا آئل اور پھر مار مار کراس کا سر کچل ویا ، جب اس پڑی کو تی ملیٹا کے پاس لایا گیا تو اس بھی زندگی کی تھوڑی رمت یا تی تھی ، کی ملیٹا نے ایک آوری کا نام لے کر اس سے پوچھا کہ تہمیں فلاس آوی نے مادا ہے؟ اس نے سرکے اشارے سے کہا ٹمیس ، دوسری سم تیے تھی بیلی ہوا، تیسری مرتبہ اس نے کہا ہاں! تو تی ملیٹانے اس یہودی کو دو پھروں کے درمیان قبل کروادیا۔

(١٣٦٩) حَذَّتَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَتَادَةً عَنْ النَّسِ عَنْ النَّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةً إِلّا أَنَّ فَنَادَةً قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَاعْتَرَتَ النَّهُودِينُّ [راحم: ١٧٧٧].

(۱۳۱۳۹) گذشته مدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

#### مِيْ مُنْلِمَةُ مِنْ أَنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عِنْدُ إِنْ مِنْ اللهُ عِنْدُ اللهِ مِن مِنْ مُنْلِمَةُ مِنْ أَنْ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ عِنْدُ اللهِ مِنْ اللهُ عِنْدُ اللهِ

( . ٢٠٤٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ اَخْسَرُنَا رِبْعِيُّ بْنُ الْجَارُودِ بْنِ آبِي سَبْرَةَ النَّمِيعِيُّ قَالَ حَدَّقِنِي عَمْرُو بْنُ آبِي الْحَجَّاجِ عَنِ الْجَارُودِ بْنِ آبِي سَبْرَةَ عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اَنْ يُصَلِّى عَلَى رَاحِلَيهِ تَطَوَّعُ المُتَقِّبَلَ الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ لِلصَّلَةِ فَمْ حَلَّى عَنْ رَاحِلَيْهِ فَصَلَّى حَبْثُمَا تَوَجَهَتْ بِهِ [قال الألباني: حسن (ابو داود: ٢٢٥). قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۱۴۰) حضرت الس دُوَّنَّة عروى ہے كہ ني بينا جب اپني اوْفَى پر دوران سزنوافل پڑھنا جا ہے تو قبلدرخ ہو كر تجبير كہتے ، پھراہے چھوڑ دسية اوراس كارخ جس ست بيل مجي ہوتا ، نماز پڑھتے رہنے تھے۔

( ١٦٠٤٠ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱخْتِرَنَا شُمْتِهُ عَنْ عَطَاءٍ بُنِ آبِي شُهُونَةَ عَنْ اَنْسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا حَرَجَ لِلْمَائِطِ النّيَهُ آنَا وَعُلامٌ بِإِذَاوَةٍ وَعَنزَةٍ فَاسْتَنجي [راح: ٢١٢٤].

(۱۳۱۷) حضرت انس بن ما لگ نگائز ہے مروی ہے کہ نی طیفہ جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں پانی پیش کرتا تھا اور نی طیفہ اس سے استنی فرماتے تھے۔

(٦٣١٢) حَدَّثَنَا بَزِيدُ بُنُ هَارُونَ اخْبَرَنَا صَدَلَةُ بُنُ مُوسَى آخْبَرَنَا ابْرَ عِمْوانَ الْجَوْيُنِيُّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَمْتَ لَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِى قَصْ الشّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْكَالِمِ وَحَلْقِ الْمَالَةِ فِى كُلُّ ٱرْبَعِينَ يَوْمًا مَرَّةً راسِم: ١٢٢٥٧.

(۱۳۱۴۲) حضرت انس ٹائٹنز ہے مروی ہے کہ نی ملیا نے حارے لیے موقیس کاشے ، ناخن تراشے اور زیرِ ناف بال صاف کرنے کیا مدت جالیس ون مقروفر مائی تی۔

( ١٣١٤ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الْحُرْوَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَامِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُؤْتَى بِالْعَمِ آهَلِ اللَّذِيُّ مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِبَامَةِ فَيْصُرَةُ فِي النَّرِ عَنْمَ آهَلُونَا مِنْ ابْنَ آدَمَ هَلْ رَآيْتَ حَيْرًا قَطَّ هَلْ مَرَّ بِكَ يَعِيمٌ قَطَّ فَيَقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَصَدِّ النَّسِ فِي الدُّنِيَّا مِنْ آهْلِ الْجَنَّةِ فَيْصُمِنَعُ فِي الْجَنَّةِ صَبْعَةً فَيْقَالُ لَهُ يَا أَبْنَ آدَمَ هَلُ رَآيْتَ بُؤْسًا قَطُّ هَلُ مَرَّ بِكَ حِبْدَةً قَطُّ هَيْقُولُ لَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِى بُؤْسُ فَطُّ وَلَا رَأَيْتُ شِلَّةً فَطُّ وَسِحه مسلم (٧٠ ١٤٨). [انظر: ١٩٥٥ ].

(۱۳۱۳۳) منفرت انس ٹلٹنڈے مردی ہے کہ ٹی میٹائے ارشاد فرمایا قیامت کے دن المل جہتم میں سے ایک آ دی کو لایا جائے گا جود نیا ش بری نفتوں میں رہا ہوگا ، اسے جہتم کا ایک چکولا ایا جائے گا کہ رہے چھا جائے گا کہ اے این آ وم! کیا تو نے بھی کوئی خبردیکھی ہے؟ کیا تھے پرے بھی نفتوں کا گذرہ واہے؟ وہ سمجے گا کہ پروردگا راہتم کھا کر کہتا ہوں کر بھی ٹیس ، اس کے بعد الم جنت میں سے ایک آ دی کو لایا جائے گا جو دیا میں بوئی مصیبتوں میں رہا ہوگا ، اسے جنت کا ایک چکر کٹو ایا جائے گا اور مجر ہو چھا جائے گا کہ اے این آ وم! کیا تو نے بھی کوئی پریٹانی دیکھی ہے؟ کیا بھی تھے پرکٹن کا کذر ہوا ہے؟ وہ کے گا کہ پروردگا وار جم

# الله المنظمة المنظمة

( ۱۳۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخَبَرَنَا حَمَّامُ بُنُ يَنْحَى حَدَّثَنَا آبُو عَالِي الْحَيَّاطُ قَالَ شَهِدْتُ آتَسَ بُنَ مَالِكِ صَلَّى عَلَى جِعَازَةِ رَجُلِ فَقَامَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَلَمَّا مِنْدُ مَنْ إِنْ مِنْ الْأَنْصَارِ فَقِيلَ لَهُ يَا آبَا حَمُزَةَ هَذِهِ جِعَازَةً وَجُلِ الْعَدَّ عُنْ رَيَادٍ الْمُعَدِّ مُنَ هَلَكُ وَكُلُ وَالْمَدُوا فَلَا يَا آبَا حَمُزَةً هَكُنَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُومُ مِنْ الْعَدِينَ فَلَمَّا وَأَنْ يَا آبَا حَمُزَةً هَكُنَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُومُ مِنْ الْحَدُونَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُومُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَن الْمَدَاةِ عَيْثُ فَلَى يَا آبَا حَمْزَةً هَكُنَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُومُ مِنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُومُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَعُومُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْلُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَعُومُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلِّمَ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَ عَلَيْهُ الْمُعَلِّ وَالْمَالُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَ عَلَيْهُ وَالْمَعْ وَالْمَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُ وَالْعَلَامُ عَلَيْهُ وَالْمَلُولُ الْمَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ لَعَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّ

( ١٣١٦ ) حَدَّثَنَا يَوِيدُ بْنُ هَارُونَ آخَيْزَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمِ الْعَلَوِثَى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ الْقَرْعُ مِنْ اَحَبُّ الطَّمَّامِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَانَ الْقَرْعُ يُعْجِبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكَّ يَزِيدُ قَلْبِي يَقَصْعَةٍ فِيهَا قَرْعٌ فَرَآيَتُهُ يُدْحِلُ أَصْبَعْدِهِ فِى الْمَرَقِ يَتُنَعُ بِهِمَا الْقَرْعَ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى فَرَّقَ بَيْنَهُمَا فُكَمْ صَمَّهُمَا وراحِمَ: ١٢٦٥٧.

(۱۳۱۳۷) حفرت انس و انتخاب مروی ہے کہ ایک مرتبہ عمل ایک پیالے عمل کدد لے کر نی دائیتا کی خدمت عمل حاضر ہوا، نی مایشا کو کد دبہت ہند تھا ، اس کئے اے انی الکیول ہے تاش کرنے گئے۔

( ١٣١٤ ) حَدَّثَنَا يُزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُغَبَّةُ قَالَ سَيغْتُ عَنَّابًا مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ يَقُولُ صَحِبْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِي سَفِينَةٍ فَسَيغَتُهُ يَقُولُ بَايَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِي هَذِهِ وَآضَارَ بِيدِهِ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعِةِ فِيمَا

#### هِ مُنظامَّنُ مِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ مُنظامِ مُن اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ

استطفت إراجع: ١٢٢٧٧].

(۱۳۱۳۷) حضرت انس پھٹنٹ سے مردی ہے کہ عمل نے اپنے اس ہاتھ سنے بیٹھا کی بیعت بات سننے اور مانے کی شرط پر کی تھی اور ٹی پیٹھانے اس میں' حسب طاقت' کی قید لگا دی تھی ۔

( ۱۳۱۸ ) حَدَّثَنَا بَوِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زُبُدٍ حَدَّثَا قَابِتُ النَّبَائِيُّ قَالَ أَنَسُّ فَلَقَا دَفَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعُنَا فَائْتُ فَاطِعَهُ ثَهَ آنَسُ آطَابَتُ الْفُسُكُمُ أَنْ دَفَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النُّرَابِ وَرَجَعُتُمُ ( ۱۳۱۸ ) معرس انس مُثِلِّن سروى ہے كہ جب ہم لوگ تي ميني كي تدفين ہے فار رابس آ سے تو معرس فاطمہ يُلِين فر النظيس كدا سے انس ! كياتمبار سے دلول نے اس بات كوكوادا كرايا كرتم تي مينية كوشي سے فرن كرد واورخود والي آ جا و

روعت من ورعة الله من المارية الموركة عن المارية ووادا رايع منه بين ول حدود وودووروووه ووراوووه ووراوووروووه و ( ١٣٤٩ ) حَدَّتُنَا وَبُدُّ الْحُرِّرُ مَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ المَارِيةِ عَنْ الْسِ قَالَ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أَمَّ حَرَامٍ فَالْمَامِنِي عَنْ يَعِينِهِ وَأَمْ حَرَامٍ خَلْفَنَا وانظر: ١٣٦٧٩.

(۱۳۱۳۹) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ میں گئے ہی طاقات کے ساتھ حضرت ام حزام فاٹانا کے گھر میں نماز پڑھی، ہی طاقات مجھے اپنے داکمیں جانب اور حضرت ام حرام ظائفا کو ہمارے چیچے کھڑا کیا۔

( .٣٠٥ ) حَدَّلَتَا يَزِيدُ وَعَقَانُ قَالَا أُخْبَرَٰنَ مَعَامُ بُنُ يَحْمَىٰ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةَ قَالَ عَفَّانُ وَمَمَّامٌ الْحَبْرَنَا إِسْحَاقُ ابْنُ آخِي آنَي بُنِ مَالِكِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لا يَعْرُقُ الْحَلَهُ لِيلًا كَانَ يَقْدُمُ عُلُودًا أَوْ عَشِيئًة واسم: ٣٢٨٨.].

(۱۳۱۵۰) حضرت انس ٹنگٹئا ہے مروی ہے کہ ٹبی طینا ارات کو بلا اطلاع سنرے واپسی پر اپنے گھرنیس آتے تھے، بلکہ مج یا دو پرتھر نف لاتے تھے۔

(۱۳۱۸) حَدَّلْنَا مُعَادُ بْنُ مُعَاذِ الْهُ الْمُعْنَى حَدُّلْنَا سُلَيْمَانُ النَّبِيئُ عَنْ أَبِي مِجْلَزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ فَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَهْدُ الرُّكُوعِ بَدْعُو عَلَى دِعْلِ وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةَ (رامع: ١٢١٧٦). (١٣١٥) معزت السِّ ثَلَّتُ سِمروى بِ كما سِتَلَقَّمُ فَيْ اللَّهِ عَلَى مِنْ كَارْ مِن رَوَعَ كَهُ بِعِدْتُوتِ ازْله رِحْمُ اور رَعْل وَكُوان اورعميه كَابًا كِي بدعا مَر شِهِ رب له

( ١٣٥٢) حَدَّتَنَا مُعَاذُ بُنُ مُعَادٍ حَدَّلَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ وَابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ آنَسِ أَبِي عَلِكِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلَ الْمُسْجِدَ فَرَأَى حَبُّلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَشِيْ قَالَ ابْنُ آبِي عَدِثْ فِي الْمَسْجِدِ فَسَالَ عَنْهُ فَقَالُوا فَلَائَةً تُصَلِّى فَإِذَا غُلِبَتْ تَمَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ لِنَصَلُّ مَا عَقَلَتْ لَإِذَا غُلِبَتْ فَلْسَمْ اداهِمَ : ١٩٤٤،

(۱۳۱۵۲) حفرت انس ٹاٹٹاسے مردی ہے کدرسول اللہ کا بھٹا کی مرتبہ مجدیث داخل ہوئے تو دیکھا کدووستونو ل کے درمیان

ا کیدری لئک رہی ہے، یو چھاریکسی ری ہے؟ لوگوں نے بتایا کربیافلاں خاتون کی ری ہے، تماز پڑھتے ہوئے جب اُنہیں سستی یا تعکاوٹ محسوں ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو با نہ حالیتی ہیں، تی میڈال نے فرمایا اسے کھول رو، پھرفر بایا جب تم ش سے کو کی مخص نماز پڑھے قبط کا کی کیفیت برقر ارد ہے تک پڑھے اور جب سستی یا تعکاوٹ محسوں ہوتو رک جائے۔

( ١٣١٥ ) حَدَّلَنَا مُعَاذَّ حَدَّلَنَا حُمَّيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ بِنِ مَالِكِ قَالَ قَالَتُ الْمُهَاجِرُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَآيَهَا مِثْلَ قُومُ قَدِمُنَا عَلَيْهِمُ الْحَسَنَ بَذُلًا مِنْ كَيْدٍ وَلَا الْحَسَنَ مُواسَاةً فِي قَلِيلٍ قَدْ كَفُونَا الْمَنُونَةَ وَاشْرَكُونَا فِي الْمُهُنَّا لَقَدُ حَثِينَا أَنْ يَدْهُوا بِالْآخِرِ كُلُهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا مَا النَّيْثُمُ عَلَيْهِمْ بِهِ وَدَعَوْنُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلُ لَهُمْ [راحم: ١٣١١].

(۱۳۱۵۳) حضرت انس فیکنئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مہا ہرین محابہ جھکننے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ کا گاؤالا جمل قوم کے پاس ہم آئے ہیں (افسار) ہم نے تعوث سے میں ان جیسا بہترین نمخوار اور زیادہ میں ان جیسا بہترین جی کرنے واللہ کی قوم کوئیں پایا، انہوں نے ہمارا ابو جھا تھایا اور انٹی ہر چیز میں ہمیں شریک کیا، جی کہ ہم قویہ بجھنے گھ ہیں کہ سارا اجرو اوالہ میکن لوگ لے جا کیں گے، نی ملیٹائے فر مایائیس، جب تک تم ان کاشکر ریادا کرتے رہو کے اور اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعا م کرتے رہوگے۔

( ١٣٥٤ ) حَلَكُنَا مُعَادَّ حُمَدُكُ عَنُ أَنسِ قَالَ لَقَا قَدِمَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْضٍ مُهَاجِرًا آخى النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَمْ وَسَلَمَ اللَّهُ وَسَلَمَ آيَنَةً وَيَيْنَ سَعُدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ لَهُ سَعُدٌ بِى مَالَّ فِيضَفَهُ لَكَ وَلِى امْرَآثَانِ فَانْظُرُ آحَبُهُمَا إِلَيْكَ حَتَّى أَطُلُقَهَا فِإِذَا انْفَصَتُ عِلَيْهَا الرَّبِيعِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَازَنَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ ذَكُونِي عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى فَقَارَ وَمَالِكَ ذَكُونِي عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَهُمْ قَالَ وَلَا مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَهُمْ قَالَ وَقَوْلَ وَقُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَهُمْ قَالَ وَهُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَهُمْ قَالَ وَهُولُ وَوْنَ نَوْاهٍ مِنْ ذَهِمِ قَالَ وَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَهُمْ قَالَ وَهُولُ وَقُولُ وَقُولُ وَلَوْ وَوْنَ نَوْاهٍ مِنْ ذَهَبِ قَالَ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُؤْولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْوَلُولُ وَلَوْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْوَلُهُ مِنْ وَاللَّهُ عَلَى وَقُولُ وَلُولُ وَوْنَ وَالْ وَوْلَى وَوْنَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْوَلُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْوَلُولُ وَلُولُ عِنْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ الْوَلُولُ وَلُولُ عِنْ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ الْمُؤْلُولُ وَلُولُولُ وَلُولُ وَلُولُ وَلُولُ وَلُولُ وَلُولُ وَلُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ الللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ الْمُؤْلُولُ وَلُولُولُولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْلِدُ وَالْمُؤْلُولُ وَلُولُ وَلُولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ وَلَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُولُولُولُولُ وَلُولُ وَلُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّذُولُول

(۱۳۱۵) حضرت انس علیف سے مروی ہے کہ جب حضرت مجدالر من بن موف علیفتد پید منورہ آئے تن بی طبیعات ان کے اور حضرت معدالر من بن موف علیفت کے اس کے اور حضرت معد بن رکتا علیفت کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا جضرت سعد علیفت نے ان سے فریایا کہ من ابنا سمارا مال و وحصول بیل تقدیم کرتا ہوں، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس سے نکاح کر لیجنے گا، حضرت مجدالر من علیفت کا ، حضرت کے بار سے نکاح کر لیجنے گا، حضرت عبدالر من نے تو اب اس کے میٹرا در کھی انداز کا داستہ دکھا دیکیت ، والی آئے تو ان کے بال کے میٹرا در کھی تھا جدو ہ منافع میں بیا کر لائے تھے۔

کے پاس بچر میٹرا در کھی تھا جدو ہ منافع میں بیا کر لائے تھے۔

کچھ مرسے بعد نی طینا نے معنرت عبد الرحمٰن واللہ کو دیکھا تو ان پر زر در مگ کے نشانات پڑے ہوئے تھے ، نی طینا نے ان سے فرمایا بیرنشان کیسے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یس نے ایک انساری خاتون سے شادی کر کی ہے ، نی طینانے پو چھام ہرکتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ مجود کی شخصلی کے برابر سونا ، نی طینانا نے فرمایا و لیم کرو ، اگر چے مرف ایک بکری ہی ہے ہو۔

( ١٣١٥ ) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ آنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَقَرَعَ مِنْهُ قَالٌ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۱۵) محد بھینے کہتے ہیں کہ معزت الس ٹائٹونب ہی والا کے حوالے سے کوئی مدیث بیان کرتے تو آخر میں بیفر ماتے" یا چینے ہی والان نے ارشاد فر مایا"

( ١٣١٥ ) حَذَّتُنَا مُعَاذٌ حَذَّتُنَا صَعِيدُ بْنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبَا بَكُرٍ وَعُمْرَ وَعُفْمَانَ كَالُوا يَسْتَفْيَسُونَ قِرَاءَتَهُمْ فِي صَلاَتِهِمْ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلْمِينَ (واحد: ١٢٠١٤).

(١٣١٥٦) حفرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ ہی ٹائٹا اور خلفاء شاشہ ٹائٹی ٹماز ٹس قراءت کا آغاز الْعَحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ہے کرتے تھے یہ

( ١٣١٥٧ ) حَدَّثَنَا الْنُ أَبِي عَدِيْ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آحَثُ أَوْ آلَمٌ النَّاسِ صَلَاةً وَأَوْجَزَهِ [راح: ١٩٨٩].

(١٣١٥٤) حفرت الس المنتظر عروى ب كدني وليا الوكول عن سب ي زياده نماز وكمل او ومخفر كرنے والے تقے

(١٣٥٨) حَدَّثَنَا أَبِّنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاجِرُونَ يَخْفِرُونَ الْحَنْدَقُ فِي غَدَاةِ بَارِدَةٍ قَالَ أَنَسُّ رَكُمْ بَكُنْ لَهُمْ خَدَمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا الْحَمْرُ خَبْرُ الْآخِرَةُ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَادِ وَالْمُهَاجِرَةُ قَالَ فَآجَابُوهُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجَهَادِ مَا بَيْسًا لَهُذَا وَلَا يَهُو وَلا نَهُو رَاهِ فَقُورُ راحِم: ١٢٧٦٢.

(۱۳۱۸) حضرت انس نطخت مروی ہے کہ نی طینا سروی کے ایک دن باہر نظفتو دیکھا کہ مہاجرین وانصار خندق کھوور ہے ہیں، نی طیناک فرمایا اے انشدا اسل خیرآ خرت می کی خیر ہے، پس انصار اور مہاجرین کومعاف فرما، محابہ بولٹائنے جوابایہ شعر پڑھا کہ'' ہم بی و دلوگ ہیں جنوں نے محد کالٹینز کے جہار پر بیعت کی ہے جب بحک ہم زندہ ہیں''۔

( ١٣٥٨ ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ أَسُلَمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوُوْا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْهِ لِنَا فَشَرِبُتُمْ مِنْ الْبَايِهَا فَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ فَعَادَةً عَنْ أَنْسِ وَآثِوَ إِلَهَا فَفَعَلُوا فَلَمَّا صَحُّوا كَفُوُوا بَغُهُ إِسْلَامِهِمْ وَكَلَنُوا رَاعِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْمُسُلِمًا وَسَافُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَارْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَارْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ

#### مِنْ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ عِنْهُمْ اللهُ عِنْهُمْ اللهُ عِنْهُمْ اللهُ عِنْهُ

فی آفارِهم فائید فوا فقطَع آید بیهم و آو جگهم و سَمَو آغینهم و کر گهم فی الْعَوَة حتی ماتو اراسد: ١٢٠٦٥ (١٣١٥٩) معزت اس ناتشت مردی بر کره بار عرب کره بلد مو پی کو اوگ سلمان بو کے بھن انبین مدید موروی آب و بواموا فق شآئی، نی طفظ نے ان سے فرما یا کہ اگرتم ہمارے اونوں کے پاس جا کران کا دودھ بیق شاید تشدرست بوجاؤ، چنانچہ انبوں نے ایسا می کیا، لیکن جب وہ حقی ہو کے تو دوبار مرحد بو کر کفری طرف اوٹ کے ، نی طبیقا کے سلمان جروا ہے کو آل کر دیا، اور نی طبیقائے کے اونوں کو بھاکر لے کے ، نی طبیقائے ان کے بیچے می بد بھاتی کو بھیجا، آئیس پکر کر نی میتا کے سامنے چش کیا گیا، نی میتا نے ان کے باتھ پاؤں مخالف ست سے کو اور یے ، ان کی آنکھوں جم سلائیاں چروادی اور انہیں پتر لیے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کردہ مرکے ۔

( ١٣٦٠ ) حَذَّتَنَا بَزِيدُ ٱخْمَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَدِمَ وَهُظٌّ مِنْ عُويْنَةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيُهِ وَسَلَّمَ فَاجْمَوُوْا الْعَدِينَةَ فَذَكَرَ مَفْنَاهُ وَذَكَرَ آيُصًا فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَمَيْدٌ فَحَدَّث فَنَادَةُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَآلِوَالِهَا

(۱۳۱۷۰) گذشته مدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٦١) حَلَقَنَا اللَّهِ أَلِي عَلِي عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ فَالَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْقَارِبَةً وَصَلَاةً أَبِي بَكُو حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْقَارِبَةً

(۱۳۱۱) حضرت انس چیننڈے مروی ہے کہ تی میٹا کی ساری نمازیں قریب قریب برابر ہوتی تھیں ،ای طرح حضرت صدیق اکبر چیننڈ کی فمازی بھی بمیکن حضرت بحر چیننڈ نے فجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

( ١٣١٦ ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِئْ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الْمَغْرِبَ فِى بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ كَانِي يَنِي سَلِمَةَ وَأَحَدُنَا يَرَى مَوَافِعَ نَبِلِهِ [راحع: ٢٢١٠].

(۱۳۱۲۲) حضرت انس ٹائٹٹ مروی ہے کہ ہم لوگ نی ایا کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں ہے کو کی شخص بنو سلمہ کے پاس جا تا تو اس وقت بھی دوا چا تیر کرنے کی جگہ کو بخو نی و کچھ سکا تھا۔

(١٣٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ فَالْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى إِذْ سَمِعَ بَكَاهَ صَبِيٍّ فَتَجَوَّزَ فِي صَلَاتِهِ فَطَنَنَا آلَّهُ إِنَّمَا حَقَّلَ مِنْ أَجُلِ الصَّبِيِّ آنَ أَمَّهُ كَانَتْ فِي الصَّلَاقِ إراحي: ١٢٩٠) (١٣١٣) معرّت الس مُن مُنْ سَم مروى بكرايك مرتب في مَنْها فِي نماز پرحات بوئ كن يج كرون كي آوازش اور

نمازائکی کردی، بم ٹوکس بھے گئے کہ ہی پیشائے اس کی ماں کی دید سے نماز کو بکا کردیا ہے، دیاس سنچے پرشفقت کا اظہار تھا۔ ( ۱۳۷۲ ) حَلَّکْنَا ابْنُ اَبِی عَدِی عَنْ حُحَمَٰدِ قَالَ سُیِلَ آنَسٌ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَعَوَّذُ یَقُولُ اللَّهُمَّ اِبِّی اَعُوذُ بِلِکَ مِنْ الْکُسُلِ وَالْهَرْمِ وَالْهُرِي وَالْبُحُلِ وَالْعَرْمِ وَالْم ( ۱۳۱۳ ) حمِد بَیشنے کہتے ہیں کہ کی فض نے معزے اس دیشنے عذاب قبر کے مطلق موال کیا تو انہوں نے فرایا کر ٹی ڈیٹ

الله كى بناها تلك موت كتم تقال الله المستى ، برهائي ، برولى ، كل ، تنته دجال اورعذاب قبرت آپ كى بناه شما آتا مول ( ١٣٠٦٥ ) حَدَّثُنَا اللهُ أَبِي عَدِيقٌ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ أَنْسِ قَالَ أَفِيمَتْ الطَّهُ وَعَرَضَ رَجُلٌ لِللَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ - و كرية و مَنْهُ وَ مِن وَمِن اللهِ مِنْ وَعَنْ أَنْسِ قَالَ أَفِيمَتُ الصَّلَاهُ وَعَرَضَ رَجُلٌ لِللَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ فَحَبَسَهُ بَعُدَمًا أَفِيمَتْ الصَّلَاةُ حَتَّى نَعَسَ بَعْضُ الْفَوْمِ [راسم: ١٢١٥٦]. (١٣١٧ع) حفرت انس نيمَّز ہے مروي ہے كرائيہ مرتبہ نماز كاوقت ہوگیا، بي ميُھاکيہ آدي كے ساتھ محد مع جَمالَ عِس كفتگو

ر ۱۳۰۷ میں مرحب میں نامود سے رووں ہو دریا سے دو بیش اوگ سو چکے تھے۔ فرمارے تھے، جب وقت آپ تاکی خلاف کر کے اٹنے ایشن اوگ سو چکے تھے۔

( ١٣٦٦ ) حَدَّلَنَا الْهُ أَبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعِبُّ أَنْ يَلِيَهُ فِى الصَّلَاةِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَحْفَظُوا عَنُهُ [راحة: ١١٩٨٥].

(۱۳۱۷) حضرت النّس فی تخط سے مروی ہے کہ ٹی مائیڈہ اس بات کو پیند فریا تے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور افسار ل کران کے قریب کمڑے ہول تا کہ مسائل نماز سکے لیس۔

( ١٣٦٧ ) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَلِيْ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ قَالَ أَقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَكَانَ بَيْنَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَالِهِ شَيْءٌ فَجَعَلَ يَرُكُ بَمُصُّهُنَّ عَلَى بَمُضٍ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْثُ فِي ٱلْوَاهِهِنَّ التَّرَابَ وَاخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ (راحم: ٢٠٠٣).

(۱۳۱۷) حضرت انَّس بَرُتُنْف مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت قریب آ سمیا ، اس وقت نبی ملیٰ اور از واج مطہرات کے ورمیان بچھ تخی ہور ہی تھی ، اور از واج مطہرات ایک دوسرے کا وفاح کر رہی تھیں ، اس اثناء میں حضرت صدیق اکبر جُنْ تشریف لے آے اور کیفے گئے یارسول الشرکائیڈ کا ان کے منہ میں ملی ڈالیے اور فراز کے لیے باہر چلیے ۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِثَى عَنُ حُمَهُ لِمَ عَنُ الْهِ آنَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيُهُ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مَعْصُوبُ الرَّأْسِ قَالَ فَسَلَقَاهُ الْآنْصَارُ وَيُسَاؤُهُمْ وَآيَنَاؤُهُمْ فَإِذَا هُوَ يُوجُوهِ الْآنْصَارِ فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِينِهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمْ وَقَالَ إِنَّ الْآنُصَارَ قَلْدُ فَلَصَوْا مَا عَلَيْهِمْ وَبَقِى مَا عَلَيْكُمْ فَآخُسِنُوا إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِينِهِمْ (راحي: ١٢٩٨).

(۱۳۱۸) حضرت الس بڑگٹن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا ہا ہر <u>نک</u>لو انصار سے ملا قات ہوگئی، نی ملینا نے فر مایا اس ذات کی هم جس کے دست قدرت میں محمد تنافیخ کی جان ہے، میں تم سے مہت کرتا ہوں، تم انصار سے نیکوں کی ٹیکی قبول کرو، اوران کے گنا چگا رہے تجاوز اور درگذر کرو، کیونکہ انہوں نے اپنا فرش بھاریا ہے اوران کا تق با تی روگیا۔

( ١٣٦٨ ) حَلَّتَنَا أَبُنُ آبِى عَدِى َّ عَنْ حَمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانْ يَوْمُ أَحْدٍ كُسِرَتْ رَبَاعِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشُجَّ فِي وَجْهِدٍ قَالَ فَجَعَلَ الدَّمُّ يَسِيلُ عَلَى وَجُهِدٍ فَجَعَلَ يَمُسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجُهِدٍ وَيَقُولُ كَيْفَ يُمُلِحُ قَوْمٌ خَصَبُوا وَجُهَ يَبِيْهِمْ بِاللَّمِ وَهُو يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قَانُولَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَ لَكَ مِنْ

### المنظمة المنظم

الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذَّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [راحع: ١١٩٧٨].

( ١٣١٠ ) حَلَثَنَا اللَّهُ أَبِى عَدِى تَّى عَنْ حَمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ رَأَسَهُ مِنْ خَلْهِهِ يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِع نَبْلِهِ فَيَسَكَاوَلُ الْهُ طَلْحَةَ بِصَدْدِهِ يَقِى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَصْوِى دُونَ نَصْوِكَ [راسع: ٢٠٤٧].

( • ۱۳۱۷) حضرت انس فلکڑے مروی ہے کہ حضرت ابوطلی فلکڑ، نی طاقعات کے کھڑے ہوئے تیرا ندازی کررہے تے بعض اوقات نی طاقعاتیروں کی بوچھاڑ و کیلنے کے لئے بیٹیے ہے سرا فلائے تو حضرت ابوطلی فلکٹو مید میر ہوجاتے تاکہ نی طاقعا کی حفاظت کرکٹس ،ادروعرض کرتے یارسول الفرڈالٹیڈا آپ کے میٹے کے سامنے میراسند پہلے ہے۔

(١٣٥٧) حَلَثَنَا النَّ إِلَى عَدِى عَنْ حُمَيْدِ عَنْ آنسِ قَالَ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عَلَيْرَ فَانَشَهَى إِلَيْهَا اللَّهِ عَلَى عَدْمَ وَسَلَّمَ إِذَا حَرَقَ لِلَّاكُمْ يُعِرْ عَلَيْهِمْ حَتَى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ إِلَيْهَا اللَّهُ قَالُوهُ مَ عَلَيْهِمْ مَتَى يَصُبِحَ فَإِنْ سَمِعَ آذَانًا آمُسَكُ وَإِنْ مَا لَكُمْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ إِذَا وَرُوكِ اللَّهِ وَالْمُسْلِمِينَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ الْفَرْمَ إِلَى حُرُوفِهِمْ مَعَهُمْ مَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ النَّهُ اللَّهِ وَالْمُسْلِمِينَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَالْمُسْلِمِينَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللَّهِ وَالْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْمُعْرَمُ اللَّهُ الْمُعْرَمُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْمُعْرَمُ اللَّهُ الْمُعْرَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْمُعْرَمُ اللَّهُ الْمُعْرَمُ اللَّهُ الْمُعْرَمُ اللَّهُ الْمُعْرَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْمُعْرَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ الْمُؤْمِلُمُ اللَّهُ الْمُعْرَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُعْمَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى الْعُولُولُولُولُولُولُولُكُمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُعْرَمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُعْرَمُ الْمُعْمِلُهُ وَاللَّهُ الْمُعْرَمُ الْمُعْرَمُ الْمُعْمِلُولُولُولُكُولُولُكُولُولُولُولُولُكُولُولُولُولُ

(۱۳۱۷) حضرت انس بڑٹٹوے مروی ہے کہ ٹی ٹائٹا جب کمی قوم پر حملے کا ارادہ کرتے تو رات کوحملہ نہ کرتے بلکہ مجن ہوئے کا انتظار کرتے ،اگروہاں ہے اذان کی آ واز سائل و تی تو رک جاتے ، ور ندجملہ کر دیتے۔

نی طیان غزوہ فیبر کے لئے تشریف لے سے ، تو رات کو ٹیبر پہنچہ متع ہوئی تو نی طیانا پی سواری پرسوار ہوئے اور سلمان اپنی سواری پر، الغرض ! جب نی طیانا شہر شد راخل ہوئے ، تو اللہ اکبر کم کر فرمایا فیبر برباد ہوگیا ، جب ہم کمی تو م سے محن ش انر تے ہیں تو ذرائے ہوئے لوگوں کی متح ہو کہ برترین ہوتی ہے، لوگ اس وقت اپنے اوز ار لے کر کام پر نکٹے ہوئے تنے ، وہ نی طینا اور مسلمانوں کود کے کر کہنے گئے کم محمد اور لنکر آھے ، حضرت انس ڈیٹٹ کہتے ہیں کہیں حضرت ابرطلمہ مٹائٹ کے بیچے ہیشا ہوا

#### المناسِّين المناسِّد الله المناسنة الله المناسنة الله المناسنة الله الله المناسنة المناسنة الله المناسنة المناسنة الله المناسنة المناسنة الله المناسنة المناسنة

تقااور میرے یاؤں ٹی طابعا کے یاؤں سے لگ جاتے تھے۔

(١٣١٧) حَدَّلْنَا رَوْحٌ حَدَّثِنَا الْمُنْ مَحْرَثِج وَعَبْدُ اللَّهِ مُنْ الْمَحادِثِ عَنِ الْمِنِ مَحْرَثِج فَالَ الْحَبَرَثِينَ ذِيَادٌ يَعْنِى النِّنَ سَفْدٍ أَنَّ الْمَنْ جِهَابٍ أَحْمَرُهُ أَنَّ الْسَ بْنَ مَالِكِ الْحَبَرَهُ أَلَّهُ زَاّى فِى يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ حَاتَمًا مِنْ وَدِقِ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسُ اصْطَرَبُوا الْمَحَوَّتِهِمَ مِنْ وَدِقٍ وَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ حَوْلِهِمَهُمْ وراحِينِ ٢٦٥٨.

(۱۳۱۷) حضرت انس پھٹنئے سے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے ہی طیٹا کے باتھ پیں چانڈی کی ایک انگوٹنی دیکمی ، ہی طیٹا کو د کیرکرلوگوں نے بھی چانڈی کی انگوٹھیاں بنوالیس ،اس پر ہی طیٹا نے اپنی انگوٹنی ا تارکز پھینک دی ،اورلوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھماں اتارکھینکیس ۔

( ١٣٠٧٠ ) حَدَّلْنَا رَوْعٌ حَدُّلْنَا زُرَارَةُ بْنُ إِلِي الْحَلَالِ الْمُتَكِئُ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ رَالِّيثُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَاكُلُ وَيَهْنَ يَدَيْهِ مَرَقَةٌ فِيهَا دُبَاعٌ لَمِجَعَلَ يَشَيَّهُمْ يَاكُكُهُ

(۱۳۱۷) حضرت انس غَنْهَا سے مروی ہے کہ ش نے نبی نلیکا کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھا، آپ ٹاکٹیل کے سامنے جوشور بہ تعا اس ش کدوتھا، اور نبی بلیکا اے تلاش کر کے کھارے تھے۔

( ١٣٧٤ ) حَكَثَنَا وَوْعٌ حَكَثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلُثُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ عَلْ حَصَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنُ رَكَى مِنْ الشَّمْبِ إِلَّا يَعْنِى يَسِيرًا وَقِلْ تَحَصَبَ ابَّو بَكْرٍ وَعُمَرُ ٱخْسِبُ بِالْمِحْنَاءِ وَالْكَثَمِ [صححه البعارى (٩٩٤)، وصلم (٢٤٤)].

(۱۳۱۷) جمید کتبتے ہیں کی خمض نے حضرت انس ٹلگٹا سے ہو تھا کہ کیا تی طیٹا نشاب لگا تے تیے؟ انہوں نے فرمایا کہ تی طیٹا کی مبارک ڈاڑھی کے اسکلے جصے بھی سرف سترہ یا ہیں بال سفید تنے ، اوران پر ہو ساپ کا عیب ٹیس آیا ، کمی نے ہو تھا کہ کیا' ہو ھایا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایا تم بھی سے ہوخش اسے نا پہند مجت ہے ، البتہ معزت صدیق آکبر ٹیٹٹ مہندی اور وسر کا خشاب لگا تے تیے بجبر حضرت ہم ٹٹکٹو سرف مہندی کا خشاب لگا تے تئے۔

( ١٣١٧ ) حَلَّتُنَا رَوْعٌ حَلَثَكَ زُرَارَةُ بُنُ آبِي الْحَلَالِ الْعَكِيُّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَلَّكُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ يَا الْجَشَةُ كَذَاكَ سَيْرُكُ بِالْقَوْارِيرِ [انظر: ١٢٩٦٦].

(۱۳۱۵) معرت انس المائلة عروى بكرني واللهاف فرمايا الجد ان آسينون كوآ بسته لرجاو

( ١٣٧٠) مَسَلَمْنَا رَوْعٌ حَلَلْنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَابِ الْحُيَرَانَ سَعِيدٌ عَنْ لِخَاوَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ قَالِكُ مِنْ النَّاسِ قَالَ بَا نِيَّى اللَّهِ أَمَا يَرِهُ اللَّجَّالُ الْمَدِينَةَ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَهُمْعِدُ إِلَيْهَا وَلَكِنَّهُ يَعِدُ الْمُدَكِكَةَ صَافَّةً بِيقَابِهَا وَالْوَابِهَا يَعْمُرُسُونَهَا مِنْ اللَّجَالِ وراحع: ١٢٢٦.

#### هي مُنالاً اَفِينَ اللهِ اللهُ الله (۱۳۱۷) حضرت انس ڈٹائٹزے مروی ہے کہ ایک آ دی نے بوجھا یا رسول اللہ! کمیا د جال مدیند منورہ میں دافل ہو سکے گا؟

حضور نبی تمرم سرور دوعالم تافیخ نے فریایا د جال مدینه منور ه کی طرف آئے گالیکن د ہاں فرشتوں کواس کا پہر ہ دیتے ہوئے بائے گا ، انشاءالله مدينه پيس د جال داخل مو سيكه گا اور نه بي طاعون كي ويا ء په

( ١٣١٧٧ ) قَالَ قَالَ عَبُدُ الْوَهَّابِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكِ آنَّ نَبَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرَ يُهَجَّاهُ يَقُرَوُهُ كُلُّ مُؤْمِن أَمِّي أَوْ كَاتِب [راحع: ٢٠٠٧].

(۱۳۱۷) حضرت انس ڈکٹٹا ہے مر دی ہے کہ حضور ٹی تمرم مُلٹِٹٹر کے ارشا دفر مایا د جال کی دونوں آ تھھوں کے درمیان کا فرککھا ہوگا جسے ہرمسلمان پڑھ لے گاخواہ وہ ان پڑھ ہو پاپڑھا لکھا۔

( ١٣١٧ ) حَلَّنَنَا رَوْحٌ حَلَّنَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ بَيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُعِبُّ لِنَفْسِهِ مِنْ الْنَحُو [داحعي، ٢٨٣٢].

(۱۳۱۷۸) حفرت انس ڈٹائٹا ہے مووی ہے کہ جناب رسول اللهُ فَأَثْفِعُ نے ارشادفر مایاتم میں ہے کو فی فخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکا جب تک اینے بھائی کے لئے وی پیند نہ کرنے لگے جوایے لیے پیند کرتا ہے۔

( ١٣١٧ ) حَلَثَنَا رَوْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَبَرَبِي مُوسَى بْنُ آنسِ قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِى قَالَ ٱلْوِكَ فَكُلاَّ فَتَوَلَّتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آخَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدَّ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ إِلَى تَمَام الْآيَةَ [صححه البحاري (٩٥ ٧٢)، ومسلم (٢٣٥٩)].

(١٣١٤) حضرت انس المنظمة عدوى ب كداكي آدى في باركاه تبوت مي عرض كيايا رسول الشركافية إيراب كون ب؟ نی طیفانے فرمایاتہاراباپ فلا محف ہے،اس پر بیآیت تھل نازل ہوئی کداے الی ایمان المیں چیزوں کے متعلق سوال مت کیا کروجوا گرتمهارے سامنے ظاہر ہوجا ئیں تو تمہیں بری لگیں۔

( ، ١٣٨٨ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُغَبَّةً عَنْ قَتَادَةً حَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةً أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةَ سُندُسٍ أَوْ دِيبَاجِ شَكَّ فِيهِ سَعِيدٌ قَبْلَ أَنْ يَنْهَى عَنْ الْحَوِيرِ فَلَبِسَهَا فَتَعَجَّبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَفْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أخْسَنُ مِنْهَا [صححه البحارى (۲۲۱۱)، ومسلم (۲۶۲۹)، وابن حبال (۲۰۲۷، ۲۰۲۷)]. [انظر: ۱۳۲۲، ۱۳۴۲، ۱۳۴۸، ۱۳۴۸، ۳۹۸۰]. (۱۳۱۸) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہا کیور دومہ نے ٹی مائٹا کی خدمت میں ایک رمثی جوڑ اہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصور تی رتعجب کرنے ملکے، نبی طینانے فر مایا اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں محد مُثَاثِثُو کَمَ عِان ہے سعد کے

( ١٣١٨ ) حَدَّلَكَ رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قِنَادَةَ أَنَّ آنَسَ بْنَ مَالِكِ ٱنْبَاهُمُ أَنَّ نَبَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

رو مال'' جوانبیں جنت میں دیئے گئے ہیں'' وہ اس سے بہتر اور عمد ہیں۔

#### المنظمة المنظم

بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ ك ف ر أَى كَافِرٌ يَقُرَوُهَا الْمُؤْمِنُ أَمِّي وَكَاتِبٌ إراحع: ١٢٠٢٧].

(۱۳۱۸۱) حضرت انس ٹنٹٹزے مروی ہے کہ حضور نجی تکرم کا پیٹر آپ ارشا دفر مایا د جال کی دونوں آئکھوں کے درمیان کا فرککھا ہو گا چئے برمسلمان پڑھ کے گا خواو وہ ان پڑھ ہو یا پڑھا کھا۔

( ١٣٨٢ ) حَلَثَنَا رُوعٌ حَدَّثَنَا الشَّمَثُ عَنِ الْحَسِّنِ عَنْ اتْسِ بْنِ مَالِكِ الْنَهُ قَالَ مَا صَلَّتُ حَلْفَ اتحدِ بَعُدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَزَ صَلَاةً وَلَا أَنَّمَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِراسِي: ١٢٩١٠.

(١٣١٨٢) حفرت انس المنتاث مروى بكريس في إلى الماس دياده كى كونما زمك او وتفركرة موي نيس ويكار

( ١٣٥٣) حَلَقَا رَوْحٌ حَلَقَا هُمُعَةً حَلَقَا فَقَادَةً عَنْ أَلَي بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمُ حَتَّى يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنَّا أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمُ حَتَّى أَكُونَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَلِيهِ وَوَالِمِهِ وَالنَّاسِ ٱلْجُمْعِينَ [صححه ابن حبان (١٧٦). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٠٠٤].

(۱۳۱۸۳) حضرت انس بن ما لک فائلٹ سے مروی ہے کہ فی طیائی ارشاد فرمایاتم عمی ہے کوئی اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اے انشاد وراس کے رسول وو سروں ہے سب سے زیادہ مجوب نہ ہوں ، اور انسان تفریعے نجات لمنے کے بعد اس میں والیس جانے کوائی طرح نا پہند کرے چیسے آگ میں چیلا تک گانے کو ٹاپیند کرتا ہے۔

اورتم میں سے کو کی مختص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کی نگا ہوں میں اس کے والد ، اولا واور تما م لوگوں سے زیاد ومجوب ند ہوجاؤں۔

( ١٣١٨ ) حَدَّلَنَا رَوْحٌ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ طَلْقَ بْنَ حَبِيبٍ يُحَدِّثُ عَنْ آلَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنْلِهِ وَالعَدِ: ٥٠١٤٠٥.

> (۱۳۱۸۳) گذشته مدیث این دوسری سندے بھی مروی ہے۔ میسی دیا ہے میسی دیا

( ١٣٨٥ ) حَدَّلَنَا رَوْعٌ حَدُّنَنَا أَشْفَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الظَّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتِهُ فَلَمَّا عَلَا جَبَلَ الْبَيْدَاءِ أَهَلُ إِمَال الألباني: صحيح (النساني: ٩٤/٨). [راحم: ٢٢٤٧٤].

(۱۳۱۸۵) حضرت انس چین سے مردی ہے کہ نی طفی ظهر کی نماز پر حکرا بی سواری پرسوار ہوئے اور جب جبل بیدا م پر چڑھے تو تعبید پر صلیا۔

( ١٣١٨ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا فَقَادَةُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَ أَهُلَ مَكَّةَ سَالُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ بُرِيَهُمْ آيَةٌ فَآرَاهُمُ انْشِفَاقَ الْفَصَرِ مَرَّتِينَ [راحع: ٢٧٧٨].

(١٣١٨٧) حفرت انس فالله عروى برك الل مك في الله الله كون معروه كمان كافر مائش كاتو في مالله ان أمين وو

( ١٣٨٧ ) حَكَلَكَ يُونُسُ حَكَلَبٌ حَبْيَانُ عَنْ فَحَادَةً حَكَثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ نِينًا اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ صَجَرَةً يَسِيرُ الزَّاكِبُ فِي ظِلْقًا مِاثَةً عَامٍ لَا يَقُطُمُهَا (راحع: ١١٠٠٩).

(۱۳۱۸۷) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مردی ہے کہ ٹی طیٹا نے فر ما یا جنت بھی ایک درخت ایدا بھی ہے جس کے ساتے بھی اگر کوئی سوارسوسال تک چلار سے جب بھی اس کا سابیڈ تم نہ ہو۔

(١٣٨٨) حَدَّلْنَا يُونُسُ حَدَّنَا هَيْبَانُ عَنْ فَحَادَةَ قَالَ حَدَّثَ أَنْسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَّ أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذْ عَرَضَ فِي نَهَرٌ حَالَنَاهُ قِبَابُ اللَّوْلَةِ الْمُجَوَّفِ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا حِرْيِكُ قَالَ هَذَا الْكُونُورُ الَّذِي أَعْطَاكُ رَبَّكَ قَالَ قَاهُرَى الْمَلَكُ بِيَدِهِ فَأَخْرَتَجُ مِنْ طِينِهِ مِسْكًا أَذْفَقَ (راحت: ٢٧٧٠).

(۱۳۱۸۸) حضرت انس ٹائٹنٹ مردی ہے کہ جناب رسول انڈنٹائٹنٹر نے ارشاد فریایا میں جنت میں داخل ہوا تو ا جا کہ ایک نیر پنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے فئیے گئے ہوئے تھے، فرشتے نے اس میں ہاتھ ڈال کر پائی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہمکتی ہوئی مشکل تھی ، میں نے جبر میل مائٹا ہے ہو چھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہیں نے تایا کہ بینم کو ثرہے جواللہ نے آپ کو عطا و فر ہائی ہے۔

( ۱۳۷۸) حَكَلَنَا الْسَوَدُ بَنُ عَامِرِ الْخَبَرَ نَا آبُو بَكُرِ بَنُ عَنَاسَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ ابِى الْجَعْدِ عَنْ النّسِ قَالَ اقْبَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَى انتَهَى إِنِّى الْمَسْجِدِ قَوِيهًا مِنْهُ قَالَ الْمَا مَنَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ وَمَا اغْدَدُتَ لَهَا فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِى بَعْنَكَ يِالْمَتْق مَا اغْدَدْتُ لَهَا مِنْ تَخِيدٍ صَلَاةٍ وَلَا صِبَاعٍ وَلَكِنِّى أُصِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَائْتَ مَعَ مَنْ الْحَبْثُ وراحِي: ٢٢٧٩٦.

(۱۳۱۹۹) حضرت انس تنگفت سر دی ہے کہ ایک آ دی نے نی طیاف سے بو چھا کہ قیامت کب کائم ہوگی؟ نی طیاف نے فریایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کردگی ہے؟ اس نے کہا کہ بی نے کوئی بہت زیاد واعمال، نماز ، روز وہو میپانیس کرر کے، البتہ انتی بات شرور ہے کہ میں اللہ اوراس کے رسول ہے مجبت کرتا ہوں، نی طیاف نے فرمایا کرتم قیامت کے دن اس خیص کے ساتھ ہو کے جس کے ساتھ تم مجبت کرتے ہو۔

( ١٣٦٠ ) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ حَدَّثَنَا ٱبُو بَكُمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ٱنْسِ قَالَ فَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ يَوْمًا وانظر: ١٣٤٩٧ ، ١٣٤٩٩ ).

(۱۳۱۹۰) معرت انس اللفات مروى برك أي ماياك في رن تك نماز فجر من توية مازله برهم ب-

( ١٣٦٩ ) حَدَّكَ وَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعَفَرٍ قَالَا حَدَّكَ سَعِيدٌ عَنْ فَعَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَحَ بِهِمَا جَمِيعًا أَوْ لَتَى بِهِمَا جَمِيعًا

### مُن الْمَاتِّمَةُ لِي الْمُعَالِّينَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۱۹۱) حفرت انس چانشد مروی ب کدنی الیان فی اور مرودونو ل کا تلید پر حاتا۔

( ١٣١٩ ) حَدَّتُنَا رَوْعٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى فَالَا حَدَّثَنَا حَدَّادٌ عَنْ قَايِتٍ عَنْ آنَسٍ مْنِ مَالِكٍ أَنَّ فَكَى مِنْ الْكُفَسَارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أَلَّانَ الْمُصَارِيِّ فَالَّانَ الْمُعَلَّقِي وَلَقَالَ الْمَعْبُ بِهِ فَقَالَ الْمَعْبُ إِلَى فَلَانِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُكُ السَّلَامَ وَيَقُولُ لَكَ ادْفَعُ إِلَى مَا تَعَجَّهُزْتَ بِهِ فَقَالَ وَمَرْضَ فَقُلْ إِنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ مَنْهُ مَنْهُ وَيَعُولُ لَكَ ادْفُعِي إِلَيْ مَا جَهَزْلِينِ بِهِ وَلَا تَخْسِيى عَنْهُ مَنْهُ الْإِلَى اللَّهِ وَلَا تَعْبَرُونَ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَصَحْدَهُ مِنْهُ مَنْهُ مَنْهُ وَاللَّهِ إِلَى وَاللَّهِ إِلَى مَنْ عَنْهُ مَنْهُ مَنْهُ مَنْهُ وَاللَّهِ وَلَا لَمُعْلَى إِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ أَنْ فَلَى مِنْ اللَّهُ لَكُونُ وَاللَّهِ وَلَا عَشَانُ إِنْ فَتَى مِنْ أَمْسُلُمَ وَصَحْدَهُ مِسَلَمَ (١٩٩٤ ) وامن حيان (١٧٤٠).

(۱۳۱۹) حضرت انس بن ما لک پینگنے سے مروی ہے کہ ایک انصاری نوجوان نے آ کر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول الشرکا نظام کے استعمال حضورت انس بن ما لک پینگائے فرمایا کہ الشرکا نظام انسان سنر تیار کر سکوں؟ تی میڈا نے فرمایا کہ الشرکا نظام انساری کے باس جلے جا کہ کر انہوں نے تیاری کی تھی گئیں وہ نام رہو کے ان سے جا کر کہو کہ تی میڈا ہم جہیں سلام کم ہدر ہم اور فرمار ہے ہیں کہ تم نے جو سامان سنر تیار کیا تھا، وہ مجھے دے دو، اس انسادی نے جا کر متعلقہ سمانی کو پیغام پہنچا دیا، انہوں نے اپنی بیوی ہے کہ دیا کہ تم نے میرے لیے جو سامان سنر تیار کیا تھا، وہ سب انہیں وے دو، اور پچھ بھی شروکنا، کیونکہ خدا کی حق اور کا تواس میں برکت بیس موگی۔

( ١٣٠٩ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ اَخْبَرَنَا ثَايِثٌ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ لَمَدُوَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ اوْ رَوْحَةً خَيْرٌ مِنْ اللَّبُكِ وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قُوْسٍ اَحَدِكُمْ مِنْ الْمُجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الذَّبُ وَمَا فِيهَا (راحے: ١٣٧٥).

(۱۳۱۹۳) حضرت انس ٹائٹزے مردی ہے کہ نی مایٹانے ارشاد فر مایا اللہ کے داستے ہی ایک منع بایٹام جہاد کرنا دنیا و مانیہا ہے بہتر ہے اور جذت میں ایک کمان رکھنے کی جگہ دنیا و انعما ہے بہتر ہے۔

( ١٩٦٥) حَدَّثَنَا رَوْعُ وَعَفَانُ قَالُا حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ قَايِتٍ عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُوْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَعُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كُيْفَ وَجَدُّتَ مَنْوِلِكَ فَيَقُولُ أَيْ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيْعُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كُيْفَ وَجَدُّتَ مَنْوِلِكَ فَيْقُولُ أَيْ مِنْ الْحَلِ النَّجَالِ وَلَمَعُولُ مَنْوِلِكَ فَيْقُولُ مَنْوِلِ فَيَقُولُ مَنْ وَرَجُ مَنْ وَلَكَ فَيَقُولُ آلَى مِنْ الْمَعْلِ الشَّهَاءَةِ وَيُؤْمِّى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيْقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُّتَ مَنْوِلِكَ فَيْقُولُ آلَى وَبُ شَرَّ مَنْ اللَّهُ عَلَى مِنْ أَهُلِ النَّارِ فَيْقُولُ لَكُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُّتَ مَنْوِلِكَ فَيْقُولُ آلَى وَبُ شَرَّ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ أَهُلِ اللّهِ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ فَعُلُولُ لَكُونُ لِللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ

مر منظا آفردی شل میند موقی کی منظ کا کی مین موقی کی مادم کی مین مالات مین مالات مین مالات مین مالات مین مین مو الشقائی اس سے بو مشعد کا کراے این آدم! تو نے اپنا نم کا نہ کیسا پایا؟ وہ جواب و سے کا پر درد کا را بہترین نم کانہ پایا، الشد تعالی فرائے کا کہ میری درخواست اور ترنا تو مرف اتن می ہے کہ آپ جمعے دیا عمل والیس

مجي دي اور شي دميون مرتبه آب كي راه ش شهيد موجا درن كيونك ده شهادت كي نضيات ديك ديكا موكا

ایک جہنمی کولایا جائے گا اور الشداس سے ہوستے گا کہ اے این آ دی! تو نے اپنا شمکانہ کیما پایا؟ وہ کیے گا پرور گار! بدترین شمکانہ الشفر مائے گا اگر تیرے پاس روئے زشن کی ہر چیز موجو وہوتو کیا تو وہ سب پھھاستے فد سے بیس دے وے گا؟ وہ کیے گا ہاں! الشفر مائے گا کہ تو جموٹ بولائے، شمل نے تو تھے ہے ویا شمل اس سے بھی بکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، بیکن تو نے اے

پوراند کیاچنا نچاہے جہم میں لوٹا دیا جائے گا۔

(١٣٩٥) حَلَمُكَ رَوْعٌ حَدَّثَقَ شُعْبَةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُيْرُ أَنْ يَقُولَ فِي دُعَانِهِ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي النُّنُهُ حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَلَابُ النَّارِ قَالَ شُعْبَةً فَقُلْتُ لِنَابِتٍ أَسَمِعَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعُمْ [صححه مسلم (٢٦٩٠)، وابن حباد (٢٣٧، و٩٣٨)]. [انظر: ٢٣١٥/ ٢٥١٥، ٢٣١٥، ١٣٦٨،

(۱۳۹۵) معنرت انس بڑائئے سے مروی ہے کہ بی مائینا بکٹرت بیدہ عا وفر ماتے تھے کدا سے اللہ اجمیں و نیا شر بھی بھلائی عظا وفر ما اورآ خرت شر بھی بھلائی عطا وفر مااور بمیں عذا ہے جہنم ہے محفوظ فر با۔

( ١٣٩٦ ) حَلَّانَا رُوْحٌ حَلَّانَا هِشَامٌ عَنْ مُعَمَّدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرُةَ ثُمَّ تَحَرُ الْبُدُنَ وَالْعَجَّامُ جَالِسٌ ثُمَّ قَالَ لِلْعَجَّامِ وَوَصَفَ هِشَامٌ ذَلِكَ وَوَصَعَ بَدَهُ عَلَى ذُوْاتِيهِ فَحَلَقَ أَحَدَ شِفَّهِ الْأَيْمَنَ وَقَسَمَهُ بُيْنَ النَّاسِ وَحَلَقَ الْآَحَرُ قَاعُطَاهُ أَبَا طَلْمَحَة [راحم: ١٢١١٦].

(۱۳۱۹۷) حضرت انس بڑائٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیاً جب جمرؤ مقبہ کی رمی اور جانور کی قربانی کر پیچکے تو بیگی لگوائی اور بال کا شنے والے کے سامنے پہلے سرکا وابنا حصہ کیا، اس نے اس جھ کے بال تراشے، نبی ملیاً نے وہ بال حضرت ابوطلحہ انٹٹا دے دیے، پھریا تمیں جانب کے بال منڈوائے تو وہ عام لوگوں کو دے دیے۔

( ١٣١٩٧ ) حَدَّلْنَا رَوْعٌ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِعًا الْبَنَانِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ قَالَ لَا بَنَمَنَّ اَحَدُّكُمْ الْمَوْتَ مِنْ صُرِّ آصَابَهُ فِنْ كَانَ لَا بُنَّا فَاعِلًا فَلْيُعُمُّ اللَّهُمَّ ٱلْحَيِنِى مَا كَانَتُ الْعَمَاةُ حَجُورًا لِي وَتَوَلِّينِي مَا كَانَتُ الْوَكَاةُ خَيْرًا لِي (راحع: ١٧٦٩٣).

(۱۳۱۹۷) حفرت انس بن ما لک ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نی طیائا نے فر مایا تم عمل سے کو کی شخص اپنے او پر آنے والی کی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا ند کرے، اگر موت کی تمنا کرتا می ضروری ہوتو اسے ایس کہتا جا ہے کہ اسے انڈ! جب تک میرے لیے زندگی عمل کوئی تجرہے، مجھے اس وقت تک زعم و رکھ اور جب میرے لیے موت عمل بہتری ہوتو بجھے موت مطا وفر ما دینا۔

#### هي مُناااتُونُ بلي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

( ١٣١٨ ) حَدَّثَنَا رَوْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ عَلِيٌّ بْنَ زَيْدٍ وَعَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ قَالَا سَمِعْنَا أَنْسَ بْنَ مَالِكِ يُحَدِّثُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَهُ قَالَ مِنْ صُرٍّ نَزَلَ بِهِ [راجع: ١٢٠٠٦].

(۱۳۱۹۸) گذشته صدیث اس دوسری سند سے مجی مردی ہے۔

( ١٣٩٩ ) حَلَكْنَا رَوْحٌ حَلَكْنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ آبِي الْمَجْفُدِ يُحَلَّدُ عَنْ آنَسِ بْن مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا مَثَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِير صِينام وَلا صَلَاقٍ وَلا صَلَقَةٍ وَلَكِنِّي أَحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَةً قَالَ أنْتَ مَعَ مَنْ أخببُت وراسع: ١٢٧٩٦ ]. (۱۳۱۹۹) حفرت انس نگافئاے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی ملیا ہے یو تیما کہ قیامت کب قائم ہوگ؟ نبی ملیا نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیادی کرد کھی ہے؟ اس نے کہا کہ ش نے کوئی بہت زیادہ اعمال ، نماز ،روزہ تو مہیانیس کرد کھے، البتہ

اتی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اوراس کے رسول ہے عبت کرتا ہوں ، نبی طالبتانے فریایا کہتم قیامت کے دن اس خض کے ساتھ ہو مے جس کے ساتھوتم محبت کرتے ہو۔

( ١٣٢٠. ) حَلَّاتُنَا رَوْحٌ حَلَّاتُنَا عُنْمَانُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا أَعُرِكُ شَيْنًا مِمًّا عَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ يَا آبَا حَمْزَةَ وَلَا الصَّلَاةَ فَقَالَ أَوَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ مَا صَنَعَ الْحَجَّاجُ فِي الصَّلَاةِ

(۱۳۲۰۰) حضرت انس پڑائٹ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے نی مایٹھ کا جود و پاسعادت پایا ہے، آج اس میں ہے کوئی چیز مجھے نظر منیس آتی ، ابورافع نے پوچھا کداے ابوترہ انماز بھی نہیں؟ فرمایا کیاتم نہیں جانے کہ تجان نے نماز میں کیا کچھ کرویا ہے۔

( ١٣٢٨ ) حَلَّكْنَا رَوْحٌ وَعَبْدُ الصَّمَدِ فَالَا حَدَّلْنَا حِشَامُ مُنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنسِ مُن مَالِكِ آلَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُنْرِ شَعِيرٍ وَإِهَالَهِ سَيْحَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ بَهُودِيٌّ فَأَحَذَ شَعِيرًا لِلْمُلِهِ وَلَقَدُ سَيِمُتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَقُولُ قَالَ عَدُ الصَّمَدِ يَقُولُ ذَلِكَ مِرَارًا مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ بُرًّ وَلَا صَاعُ حَبِّ وَإِنَّ عِنْدَهُ يِسْعَ نِسُوةٍ حِينَيْلِ [راحع: ١٢٢٨٥].

(۱۳۲۰۱) حفرت انس ٹٹٹٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول الشٹلاُٹیٹا کے پاس ایک مرتبہ وہ جو کی روٹی اور پرانا روٹن لے کر

حضرت انس ٹٹائٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول املنٹا ٹیٹا کی زرہ ایک یہودی کے پاس مدینہ منورہ ٹیں گروی رکھی ہوئی تقى ، نى دائيان اس سے چندمينوں كے لئے بوليے تھے۔

اور میں نے ایک دن انہیں بیفر ماتے ہوئے سنا کہآج شام کوآل مجمہ ( مُنْافِقِمٌ) کے باس نے یا گندم کا ایک صاع بھی نہیں ہے،اس وقت نی طابع کی نواز واج مطہرات تھیں۔ ( ١٣٣.٢ ) حَدَّثَنَا رَوُّحُ حَدَّثَنَا شُغَيَّهُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلُّ نَتِّى دَعُوَةً قَذْ دَعَا بِهَا فِي أَيِّتِهِ وَإِنِّى الْحَيَّاتُ دَعُونِي شَفَاعَةً لِلْكَبِي راحِج

(۱۳۲۰۲) حضرت الن عن الذي مروى بكر أي الناف ارشاد فرماي بري كايك دعا واكن خرد و البول في المت ك النامت ك النامت ك النامت ك النامت ك النامت ك النامت ك النامة عن النامة النامة النامة عن ال

(۱۳۲۰۳) حضرت انس بھٹوے مردی ہے کہ نی مائیا نے فر مایا بھولوگ اسپے محاموں کی ویہ سے جہنم میں واخل کیے جائیں کے ، جب وہ مل کر کوئلہ موجائیں گے تو آئیس جنت میں واخل کر دیا جائے گا، (الل جنت پوچمیں کے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ آئیس ) بتایا مائے گا کر پہنٹی ہیں۔

( ١٣٣٠) حَلَّقَنَا هِشَامٌ بُنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَانِهِ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْفَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْمُجْنِ وَالْمُحْلِ وَالْهُرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَآعُوذُ بِكَ مِنْ فِيْنَةِ الْمَنْحَيَّا وَلِمِنْكَةِ الْمُمَاتِ [صححه ابن حبان (٢٠٢٣). قال الألبائي: صحيح الاسناد (النسائي: ٢٥٧/٨ و ٢٦٠). [انظر: ٢٣٦٦]. (انظر: ١٣٤٥، ١٣٩٦).

(۱۳۲۰۳) حضرت انس ڈیٹنزے مروی ہے کہ ٹی میٹا روعا وفر مایا کرتے تھے اے اللہ! ٹی سنتی ، بڑھا ہے ، بڑولی ، بخل ، فتنہ د جال اورعذا سیے قبرے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

( ١٣٢٠) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بُنُ لُمُنَنَّى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بَنِ أَبِي عَرْيَمَ عَنْ آتَسِ بِنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَالَ اللَّهَ الْحَتَّةَ لَلَاثًا قَالَتْ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ ٱلْحَجَلَةُ الْجَنَّةُ وَمَنْ اسْتَعَاذَ باللَّهِ مِنْ النَّارِ ثَلَاثًا قَالَتُ النَّارُ اللَّهُمَّ أَعِلْهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ١٢١٨]

(۱۳۴۰ه) حفرت اُنس ڈیکٹو سے مروی ہے کہ نی طبیعائے ارشاوفر مایا جو ٹنس تین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے کہا سے اللہ! اس بند سے کو بھی میں وا خلہ عطا وفر مااور جو ٹنمن تین مرتبہ جہنم سے پنا ہا تگ لے بہنم خود کہتی ہے کہا سے اللہ! اس بند سے کو بھی سے بیچا لیے۔

( ١٣٣٠ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَشَّادٌ عَنُ قَامِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ حَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدْصَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى يَقَالَ قَدُ الْمُطَرَّ (راحع: ١٣٦٥).

(۱۳۲۰ ) حفرت انس جائز ہے مروی ہے کہ فی مائیا جب روز ور کھتے تو لوگ ایک دوسر کے مطلع کردیتے کہ فی مائیا نے روز ہ

## مُنْ اللَّهُ اللَّ

کی نبیت کرل ہے اور جب افطاری کرتے تب مجی اوگ ایک دوسرے کومطلع کرتے تھے کہ تبی مایشانے روز وکھول لیا ہے۔ پر عالی روز میں بروز میں جموش کر فرانس کا میں بائٹر ہے تبدید و اور میں موجود و میروز کا جو روز

(١٣٢.٧) حَذَّلْنَا رَوْحٌ قَالَ حَذَّلْنَا شُعُبُهُ سَعِفْتُ أَبَا النَّيَاحِ قَالَ سَعِفْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكِ يُحَذِّفُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَسُووا وَلَا تُعَسِّرُوا وَٱلْسَكِنُوا وَلَا يَنْقُوا إِدَاحِهِ، ١٢٣٥٨].

(۱۳۲۵) حفرت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہ ٹی ملیا آنے ارشاد فر مایا آ سانیاں ہیدا کیا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو، سکون دلایا کرو، ففرت نہ پھیلایا کرو۔

( ١٣٦.٨ ) حَدَّلَنَا رَوْعٌ حَدُّلَقَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِئْ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كُنْتُ آخَدُمُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُكُنْتُ آذْخُلُ عَلَيْهِ بِغَنْرٍ إِذْنِ فَجِنْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا بَنَى إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ آثَرٌ فَلَا تَدُخُلُ عَلَى إِلَّا يِإِذْنِ [راحع: ٢٣٩٣].

(۱۳۲۰۸) حفرت انس شائلت مروک بے کہ میں ہی طاق کی خدمت کیا کرتا تھا، اور بغیرا جازت لیے بھی نی مین کے کر میں جالا جایا کرتا تھا، ایک دن حسب معمول میں نی طاق کے کمر میں واقل ہوا تو آپ اُن اُنٹا کے فرمایا بینا! اللہ کی طرف سے ناظم آ حمیا ہے، اس لئے اب اجازت لئے بیٹر اعراد آیا کرو۔

( ١٣٠٨ ) حَلَّكُنَا رَوْحٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ قَالًا حَدُّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَقَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَوْ أَهْدِى إِلَى كُرَاحٌ لَقَيِلْتُ وَلُوْ دُعِيتُ قَالَ عَبُدُ الْوَهَّابِ إِلِّهُ وَقَالَ رَوْحٌ عَلَيْهِ لَآجَبُتُ (صححه ابن حبان (٢٩٢) وقال النرمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٣٣٨).

(۱۳۲۰۹) حضرت انس علیمنات مردی ہے کہ جناب رسول الشری کی ارشاد فر مایا اگر مجھے کمیں سے بدیہ میں محری کا ایک محر آئے تب مجی تبول کراوں کا ،اورا کر مرف ای کی دعوت دی جائے تب مجی تبول کرلوں گا۔

( ١٣٣٠ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَتِلِ قَالَ قَاؤُمًا بِحِنْصَرِهِ قَالَ لَسَاخَ رَاحِدٍ: ١٢٢٨٥.

(۱۳۷۱) حضرت انس ٹنٹٹ سے مردی ہے کہ نی مٹیٹا نے ارشا در بانی'' جب اس کے رب نے اپی بھی فا ہرفر مائی'' کی تغییر مص فرمایا ہے کہ چنگلیا کے ایک کنارے کے برابر بھی فاہر ہوئی۔

۱۳۲۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ فَقَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ عَالِمْكِ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَقَاطَعُوا وَلَا تَهَاعَعُوا وَلَا تَتَعَاسَدُوا وَتَحُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا (صحد سلم (٢٥٥١)]. [انظر: ١٣٩٧، ١٢٩١). (١٣٣١) حغرت أن عَنْهُ سعروى هي كري عَيْهِ الْفَوْرَ أَمَا يَا آلِي عَلْ تَطْعَ عَلَيْ بِعْضَ، بِسْتَ بِعِيمِنا اورحد شركيا كرواورالله كي بندو! عِنْ أَي عِنْ كَارِ بِاكْرو

( ١٣٦٠ ) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَكْرِيًّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِى انْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ

#### ﴿ مُنْلُهُ اَمْرُنَ سُنِينَ مُرَّمَ ﴾ ﴿ مُعَلَى مِنْ مُنْلِهِ اللَّهِ مِنْ مُنْلِهُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَاعُمُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَكِعَلُوا وَلا يَعْرُ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهُجُو اَخَاهُ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَاحَمُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا يَبِحُلُ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهُجُرَ آخَاهُ فَوْقَ قَلَاثِ لِيَالٍ إِرَاحِ: ٢٠٩٧].

( ١٣٦٣ ) حَدَّثَنَا الصَّحَّاكُ بْنُ مَعْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَرْدَانَ قَالَ دَحَلُنَا عَلَى آنسِ بْنِ مَالِكٍ فِى رَهْطٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قَالَ صَلَّيْهُمْ يَمْفِي الْمُصْرَ قَالُوا نَعَمْ قَلْنَا أَخْبِرْنَا أَصْلَحَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّيهَا وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ [احرحه الطبالسي (٢١٣٨). نال

شعيب: صحيح وهذا أسناد حسن].

(۱۳۲۳) عبدالرطن بن وروان پینینز کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ اٹل مدینہ کے ایک وفد کے ساتھ حضرت انس ڈنٹڈ کی خدمت عمل حاضر ہوئے ،انہوں نے بع چھا کہ آپ لوگول نے عسر کی نماز پڑھ کی؟ ہم نے اثبات عمل جواب دیا ور نوچھا کہ بہ بتا ہے '''اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ عمد وسلوک کرے'' کہ ہی بیٹنا بیٹماز کب پڑھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہی بیٹنا بیٹماز اس وقت بڑھتے تھے جب کہ مورج روش اور صاف ہوتا تھا۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّلَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَحْلَدٍ حَدَّلَنَا سَعِيدُ بْنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ فَنَادَةَ أَنَّ ٱلْسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّلَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئةٌ وَكُفَّارَتُهَا وَلُفَيَا

(۱۳۲۳) معنرت انس ٹاٹٹز ہے مردی ہے کہ جناب رسول انڈنٹاٹٹٹائے ارشاد فرمایا معجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اے ذنن کردینا ہے۔

(١٣٣٥) حَلَّكُنَا غُنْمَانًا بُنُ عُمَرَ قَالَ الْحُبَرَا لَونُسُ عَنِ الزَّهْرِئُ عَنْ آنسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ لَهُ فَصَّ حَبَثِثْ وَنَقَشَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [صححه مسلم (٢٠٩٤)، وابن حبان (٢٣٤٤). إنظر: ١٣٣٩).

(۱۳۲۵) معنرت انس ٹاکٹنے سے مروی ہے کہ نی مالیٹانے جاندی کی ایک انگوشی بنوالی، جس کا نگینہ جسٹی تھااوراس پر بیرعبارت کقٹ تھی'' محمد رسول اللہ'' خاکٹینے۔

( ١٣٦٨ ) حَلَّتُنَا عُثْمَانُ بُنُ عُمَرَ الْحُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدٍ قَالَ سَيِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُعْتَسِلُ وَالْمَرْأَةُ مِنْ يَسَائِهِ مِنْ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ وراح: ١٢١٨٠.

(۱۳۲۱۷) حضرت انس ڈائٹڑے مروی ہے کہ نی مائیاادران کی ابلی محتر مدایک بی برتن سے مسل کر لیا کرتے تھے۔

( ١٣٦٧ ) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَالِدٍ يَغِنِي الْحَدَّاءَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَألْتُ آنسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ قَنَتَ عُمَرُ

قَالَ نَعَمْ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْ عُمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ الرُّحُوعِ [دامع: ٢٧٣٥].

(۱۳۷۱) ابن میرین میشنه کتبته جی کدش نے معزت انس فیٹنزے یو جھا کد معزت تحرفیٹنڈ نے توت نازلہ پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! معزت تحرفیٹنٹ بہتر ذات میٹن نی میٹنائے خود پڑھی ہے، دکوع کے بعد۔

( ۱۳۳۸) مَسَلَكُنَا شُكِيَّمَانُ أَنُ دَاوُدَ الْعُبَرَنَا شُعْبَةً عَنْ لَآيِتٍ قَالَ سَيِعْتُ الْسَّايَعُولُ كَانَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُولُ الْدَيْهُ عَوْلَكُ اللَّهُمَّ آلِنَا فِي الدُّنِيَا مَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَفِيَا عَلَابَ النَّارِوراحيه ١٣١٩) ( ١٣٣١) معرّت الس نَتْطُ سِعرول ہے کہ تی طاق مَرا اور جمعی عذائی عطاء فرا اور جمعی اللّه علائی عطاء فرا اور جمعی عذائی عطاء فرا اور جمعی عذائی عطاء فرا ۔

( ١٣٢٨ ) حَدَّلْنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ الْحَبْرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَايتِ سَجِعَ آنَسًا فَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ بَدَيْهِ فِي اللَّحَاءِ حَتَّى يَرَى بَيَاصُ لِيطِيْهِ فَذَكُوتُ ذَلِكَ لِعَلِيْ بُنِ زَيْدٍ فَالَ إِنَّمَا ذَاكَ فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَالَ قُلُ مُ لِمَ مَنْكُرُ وُ آنَ - عَلَا مُعْمَرِ مِنَالًا عَلَمَ ثُمَّا مُ لِمَا مِنْهُ الْمُعَلِّمَةِ مَا اللَّ

قُلْتُ أَسَمِعْنَهُ مِنْ آنَسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ أَسَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ [داحع: ١٣٩٣]. (١٣٢٩) معزرت الس تنطق سروى جكرتي ولينا استِ باتعاست بلندفريات كدّ ب تُنْظِيَّا كسمارك بطوس كس تعيدن تك

(۱۳۲۹) حکرت اس می متند سے مرون ہے کہ بی مقدال ہے ہا تھ اسے بعد کرمائے کہا ہے مجام ان مبارک بھول می معید بی شک وکھا کی دیئی۔

( ١٣٣٠ ) حَلَّتُنَا شُلْمُعَانُ بْنُ دَاوُدَ الْحَيْرَانَ شُعْبَةُ عَنْ لَمَادَةً عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيِّي يِعَرْبٍ حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَمَسُّونَهُ وَيَنْظُرُونَ فَقَالَ الْمُعْجَبُونَ مِنْ هَلَا لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ أَوْ مِنْدِيلُ سَعْدٍ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْمُعَلَّةِ حَيْرٌ مِنْ هَذَا أَوْ الْيُرُمُ مِنْ هَذَا (راسم: ١٣١٨٠).

(۱۳۲۰) حفزت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ نی طابق کی خدمت ش ایک ریشی جوڑا ہدیے کے طور پر کہیں ہے آیا لوگ اسے چھونے اور دیکھنے گئے، نی طابق نے فر ہایاتم اس پر تجب کر رہے ہو، سعد کے رو مال'' جوانیس جنت شی دیے گئے ہیں'' وواس ہے بہتر اور عمدہ ہیں۔

( ١٣٣٨ ) حَدَّلَنَا مُسْلَمْمَانُ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ وَعَنْدٍ الْعَزِيزِ بْنِ رَكَلِيعٍ وَعَنَّابٍ مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ وَرَابِعِ آيضًا سَمِعُوا آنسًا يُتَحَدَّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتعَمِّدًا فَلْيَسَكُواْ مَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ كَذَا قَالَ لَنَا آخِطًا فِيهِ وَإِلَّنَا هُوَ عَبْدُ الْغَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ

(۱۳۲۱) حفزت الس خالف ہے مروی ہے کہ نی مائیلائے ارشاد فر مایا جو تفس میری طرف جان ہوج در کسی جموثی بات کی نسبت کرے اے اپنا ٹھکا تہ جہم میں بتالیل جائے۔

( ١٣٣٣٠ ) حَدَّثَنَا مُسُلِمُمَانُ وَآثُو سَعِيدٍ يَغْنِي مَوْلَى تِنِي هَاشِمٍ فَالَا حَدَّثَنَا شُغْبَةً فَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ الْسِ سَمِعَ النَّسُ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ لُوْ تَعْلَمُونَ مَا أَغْلَمُ لَضَحِكُمُ فَلِيدٌ وَلَكُيْثُمْ تَحِيرًا [صححه

البحاري (٤٦٢١)، ومسلم (٢٣٥٩)، وابن حيان (٧٩٢)]. [راجع: ١٣٨٧٢].

(۱۳۲۲) حفرت الس بن ما لک فاتش مردی بر کدایک دن نی طینا نے فر بایا جو میں جانتا ہوں ، اگر تم نے وہ جائے موتے قتم بہت تھوڑا ہنتے ادر کشرت سے دویا کرتے۔

( ١٣٦٣٧ ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَة بْنِ قُرَّةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمُ يَعْفِرُونَ الْمَحَلُدَق اللَّهُمَّ لَا حَيْرَ إِلَّا حَيْرَ الْآجِرَهُ فَآصِلِيعُ الْكُنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةُ (راحع: ١٢٧٨٧).

(۱۳۲۳) حضرت الس الثلثاء مروی ہے کہ بی ملاقا فریایا کرتے تھے اصل خیر آخرت بی کی خیر ہے ، یا پیفر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے ملاوہ کوئی خیر نمیں ، بس انصار اور مہاجرین کی اصلاح فرما۔

( ١٣٢٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُمُنَةُ حَدَّثَقَ قَنَادَةُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَآنَ مَعَهُ إِذَا دَعَانِي (انظر: ١٣٩٨١).

(۱۳۲۴) حضرت انس نشخنے مروی ہے کہ تی طینائے ارشاو فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یں اپنے بندے کے گمان''جووہ میرے ساتھ کرتا ہے'' کے قریب ہوتا ہوں ،اور جب وہ جھے بکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں۔

(١٣٢٥) حَدَّتَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّتَنَا شُعْبَهُ عَنْ هِشَامِ بُنِ زَيْدِ بُنِ آئسِ قَالَ سَيعْتُ آنسًا يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌّ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَسَلَمَ عَلَى النِّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمُ فَقَلَ عُمْرُ بَا رَسُولَ اللّهِ آلا آُصْرِبُ عُنْقَهُ قَالَ لَا إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمُ قَقُولُوا وَعَلَيْكُمُ (صححه البحاري (٢٩٢٦)]. (انظر: ١٣٣١٧).

(۱۳۲۵) حفزت الس نظر عمروی ب کدایک مرتبه ایک کمانی آوی بارگاه نیوت میں حاضر موااور نی مذی کوسلام کرتے ہوئے اس نے المسام عَلَیْکُم کما، بین کر حفرت محر نظر کنے کی بارسول الله کانتیا کیا تیں اس کی گرون نداز اوول؟ نی میشا

فے فر ما یا نہیں ، البتہ جب الل کما بے تہیں سلام کیا کریں تو تم صرف وَ عَلَیْکُم کم اکرو۔

( ١٣٢٦ ) حَدَّلْنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّلْنَا هَمَّامٌ حَدَّلْنَا إِسْحَاقَ عَنُ آنَسٍ فَالَ كُنْتُ ٱمْشِى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرُدٌ نَجُرَائِنَ غَلِيطُ الْجَاشِيَةِ وَآعُرَائِقٌ يَسْالُهُ مِنْ آهُلِ الْكَادِيَةِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى يَمْضِ حُجَرِه فَجَذَبَهُ جَذْبَةً حَنَّى انْشَقَ الْبُرُهُ وَحَتَّى تَفَيَّتُ حَاشِيَتُ فِي عُنِّقٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مِنْ تَفْهِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَّهَ إِلَى الْمَرْلَهُ بِشَىءً فَأَعْطِهُ [راح: ١٢٥٧].

(۱۳۲۷) دهرت الس خانف عروی ب کدایک مرتبه می ای طفال برا او این ای با این ایک پافتاد کا با این ایک با این این ارب والی ایک نجوانی با در او این این با در او این با در او این با در این با در او این با در با در این با در

#### ﴿ مُنْهَا مُنْنُ لِيَنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

حَرَامًا خَالَهُ آَخَا أَمَّ سُلَيْمٍ فِي سَيْمِينَ رَجُلًا فَقَيلُوا يَوْمَ يِثْرِ مَمُونَةَ وَكَانَ رَئِيسَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَئِلُ عَامِرُ بُنُ الطَّقَيْلِ وَكَانَ هُوَ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَقَالَ اخْتَرْ مِثْى ثَلَات حِصَالِ يَكُونُ لَكَ أَهُلُ السَّهُلِ وَيَكُونُ لِي اَعْلَى الْمُولِيةِ مِعْلَمَانَ الْفِ الشَّقَرَ وَالْفِ شَقْرَاءَ قَالَ فَعَمِنَ فِي بَيْتِ امْرَاهُ مِنْ فَكُونَ النَّونِي بِقَرَبِى فَلَيْنَ فِي مَنْ النَّهُ فِي بَيْتِ امْرَاهُ مِنْ فَكِن النُّونِي بِقَرَبِى فَلْتِي فِي بَيْتِ امْرَاهُ مِنْ مَنِي فَكَن النُّونِي بِقَرَبِى فَلْتِي بِهِ فَرَجَتَهُ فَعَلَى حَرَامٌ النُّولُ أَمْ لَيْ النَّهُ عَلَيْهُ وَرَجُلُانِ مَعَةً رَجُلٌ مِنْ نَبِى أَمْرَةً وَلَهُ اللَّهُ عَلَى وَرَجُلَانِ مَعْنَى أَنِيهُمْ فِي وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَنْ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَمُعْلَى مَوْلُ اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى وَمُعْلَى مَوْلُوا عَلَى اللَّهُ عَلَى وَكُونَ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَكُونَ مِنْ عَلَيْهِ فَلَ اللَّهُ عَلَى وَكُن اللَّهُ عَلَى وَكُن مِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمُعْمَى اللَّهُ عَلَى وَلَى اللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَى وَكُن مِي مَا اللَّهُ عَلَى وَكُن مَا اللَّهُ عَلَى مُعْلَى اللَّهُ عَلَى مُلْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَكُونَ مِنْ عَلَى وَلَا اللَّهُ وَالْمَعُ عَلَى وَكُونَ وَرَبُولُ الْعَلَى وَعُمْ اللَّهُ عَلَى وَكُونَ وَيَعَلَى اللَّهُ عَلَى وَكُونَ وَتَلَى اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ وَالْمَالِعُ عَلَى وَالْعَلَى وَعُصَلَةً الْكِي قَلْلَ اللَّهُ وَلَعْلَى وَالْمُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعُولُولُ عَلَى اللَّهُ وَلَعُمَالًى اللَّهُ وَلَعْمَالُ وَمُعْلِي مُنْ عَلَى وَلَعْلَ اللَّهُ وَلَعْلَمُ وَلَعْلَى اللَّهُ وَلَعْلَى اللَّهُ وَلَعْلَى اللَّهُ وَلَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ عَلَى اللَّهُ وَلَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَعْلَى اللَّهُ وَلَعْلَمُ وَالْمُؤْمِلِ وَالْمُؤْمِلُولُ عَلَى اللَّهُ وَلَعْلَى اللَّهُ وَلَعْلَى الْمُؤْلِلَ وَلَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ال

(۱۳۲۷) حضرت الس خافف سروی ہے کہ نی طیاف نے ان کے ماموں حضرت ترام خافف کو ' جو حضرت اسلیم خافف کے بھائی سے ان ا سے ' ان سر سمایہ جافائی کے ساتھ بھیجا تھا جو بتر صو نہ کے موقع پر شہید کر دیے گئے تئے ، اس وقت شرکین کا سروا و عامر بن طفل تھا، وہ ایک سرتیہ نی طیفائے کے ہاس آیا تھا اور کہا تھا کہ جر سے تعلق تمن میں ہے کوئی ایک بات تجو ل کر لیجتے میا تو شہری لوگ آپ کے اور دیہاتی لوگ جر سے بوجا کی ، یا بھی آپ کے بعد طیف مامور کیا جا وی ، ور نہ مجر بھی آپ کے ساتھ موضط خان کے ایک بٹرار سرخ وزرد کھوڑ وں اور ایک بٹرار سرخ وزرواوٹوں کو لے کر جنگ کروں گا، اے کی تھیلے کی حورت کے کھر بھی بعد از ان کی نے نیز سے سے ذئی کر دیا اور وہ کہنے لگا کہ فلاں قبیلے کی حورت کے کھر بٹی ابیا چوڑ اطا جیے اونٹ بھی ہوتا ہے ، ہم اکھوڑ الے کرآ کا بھوڑ ہے رہوار جواداور اور اور کی پھڑ ہے۔ سے ان خاصی شہران دارات کی بھی مواجا ہے ، ہم اکھوڑ الے

حضرت حرام پڑھڑا ہے مائھ دوق ومیوں کو لے کر چلے ،ان ٹی سے ایک کانعلق بنوا میسے تھا اور دومر النگر اتھا ،انہوں ا نے ان دونوں سے فرمایا کرتم میرے قریب ہی رہنا تا آ کہ ٹھی وائیں آ جا دُن، اگرتم بھے حالت اس ٹی پاؤ تو بہت بہتر،
ورشا کروہ بھے آل کردیں تو تم میرے قریب تو ہو ہے ، باتی ساتھیوں کو جا کر مطاح کردیا ، یہ کہ کر حضرت حرام ٹھٹھ دوا نہو ہے ۔
متعلقہ قبلے ٹی کھ کر کو نہوں نے فرمایا کیا تھے اس بات کی اجازت ہے کہ ٹی طائع کا بیتا م آ ہے لوگوں تک پہنچا سکوں؟
انہوں نے اجازت دے دی، حضرت حرام ٹھٹھ ان کے ساستے بیتا م ذکر کرنے گے ، اور دیشوں نے چیجے سے ایک آ دی کو اشارہ کردیا ، مرف وہ ٹیٹونا ہے کہ ایس کا میاب ہوگیا ، کرک کے ، کھرانیوں نے تام محالہ ، کا کہ دہ پہاؤ
ر بہدی کر تم ایس کے بھرانہوں نے تمام محالہ ، کھرید کردیا ، مرف وہ نگڑ آ آ دی ڈی گھا کہ دہ پہاؤ
ر بہدی کر تم ایس کے بھرانہوں نے تمام محالہ بھائی کوشید کردیا ، مرف وہ نگڑ آ آ دی ڈی گھا کہ دہ پہاؤ

کی چوٹی پر چڑھ گیا تھا، ای مناسبت سے بیدوی نازل ہوئی''جس کی پہلے طاوت بھی ہوئی تھی، بعد پی منسوخ ہوگئ'' کہ ہماری قوم کو بید پیغام پہنچاو دکہ ہم اپنے رہ سے جالمے ہیں، وہ ہم سے راضی ہو کیا اوراس نے ہمیں راضی کر دیا، ادھر نی ایڈیا جالیس ون تک قبیلۂ رکل، ذکوان، بنولمیان اور عصیہ''جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول ٹاکٹیٹا کی نافر ہائی کی تھی'' کے خلاف بدوعاء فرہاتے رہے۔

( ١٣٦٨ ) حَلَّنَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّنَنَا هَمَّامٌ حَلَّنَنَا قَنَادَهُ عَنْ آنسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَدُ البُّسُرُ وَالتَّمْرُ جَعِيعًا [راجع: ٢٢٠٠].

(۱۳۲۸) حضرت انس فانفات مردى ب كه بى طبال نے مجى ادر كى مجودكواكف كر كے نبيذ بنانے سے منع فر مايا ب\_

( ١٣٢٩ ) حَلَّكُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّتَنَا هَمَّامٌ حَدَّتَنَا قَادَةُ عَنْ اَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا اَعْلَمُ لَصَوِكُمُنُمُ قَلِيلًا وَلَيْكَيْتُمْ كَيْبِرًا (راحة: ٢٣٠٤).

(۱۳۲۷) حضرت انس بن ما لک ٹائٹوے مروی ہے کہ ایک دان تی ایٹھ نے فر مایا جو میں جا نتا ہوں، اگرتم نے وہ جاسے ہوتے تو تم بہتے تھوڑا جنتے اور کثرت ہے رویا کرتے۔

(١٣٦٣٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ قَنَادَةً عَنُ أنسٍ قَالَ مَا خَطَبُنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةً لَهُ وَلَا وِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ وَرَاحِيْ - ١٢٤١٠].

(۱۳۲۳) حفرت انس ٹائٹنٹ مروی ہے کہ بی عائد ہیں کوئی خطبہ ایدائیس ویاجس میں بید فر مایا ہو کہ اس مخص کا ایمان جمیں جس کے پاس امات داری ند موادراس مخص کا دین ٹیس جس کے پاس وعدہ کی پاسداری ند ہو۔

( ۱۳۲۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اللهِ هِلَالِ حَدَّثَنَا فَخَادَةً عَنْ النّسِ آنَ أَمَّ حَادِقَةً فَالَتُ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنْ كَانَ حَادِقَةً اَصَابَ حَيْرًا وَإِنَّهُ الْحَدُوثُ الْكُمَاءَ فَالَ يَا أَمَّ حَادِثَةً إِنَّهَا جِنَانٌ حَيْدِرٌ وَإِنَّهُ لَفِي الْفَرْدُوسِ الْأَعْلَى عَالَ يَا أَمْ حَادِثَةً إِنَّهَا جِنَانٌ حَيْدِهُ وَإِنَّهُ لَفِي الْفَرْدُوسِ الْأَعْلَى وَصَالَ الرَمْدَى: حسن صحيح غريب] [انظر: ٢٨٠٩) وابن حباد (٩٥٩) وقال الزمذى: حسن صحيح غريب] [انظر: ٢٨٠٩) وابن حباد كالم ١٩٠٥ وقال الزمذى: حسن صحيح غريب] [انظر: ١٣٣٣) معرف كيا يارسول الشَّنُكُ اللهُ الرَّود وه جنت بن بي اللهُ المَّذَى من الراحي عَن الراحية واللهُ عَلَى اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ال

#### هِمْ مُنظامَة مُن مَن الله مُن الله مِن الله م مُن الله الله مِن ا

خُبِرُ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَيِعَةٍ قَاجَابَةُ [الطر: ١٣٨٩٦].

(۱۳۳۳) حصرت انس پھٹنے سے مردی ہے کہ جناب رسول الشرکاٹیٹی کو ایک مرتبہ ایک بہودی نے جو کی روٹی اور پرانے روٹن کی دعوت دی جو بی مایشانے تبول فرمالی۔

( ١٣٣٣ ) حَدَّثَنَا عُبدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حِشَامٌ عَنْ فَنَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَعِّى بِحُبْشَنِي ٱلْمُلَحِيْنِ ٱلْمُرَكِّينِ يَلْهُ جُهُنَا يِيَدِهِ وَيَصَعُ رِجُلَةً عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيُسَمَّى وَيُكَثِّرُ [راحع: ١٩٨٢].

(۱۳۴۳۳) حفرت انس ٹائٹنے مروی ہے کہ ٹی طاہ دو چنگبرے سینگ دارمینڈ مے قربانی میں پیش کیا کرتے تے اور اللہ کا نام کے کھیر کتے تے ، میں نے دیکھا ہے کہ ٹی طاہ انیس اسے ناتھ ہے ذرج کرتے تھا وران کے پہلو پرایا یا دکور کتے تھے۔

كر بير سب سے، مل نے ديما ہے لہ في عليها الرائي تا ہم تھے در کرتے تھا وران کے جہور پاچا پاول رہے تھے۔ ( ١٣٢٥ ) حَدَّثَ عَبُدُ الصَّدَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْهَا أَنْ حَدَّثَنَا فَابِثُ عَنْ الْسَ قَالَ مَرَّ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ

بِحِنَازَةٍ فَٱلْذِي عَلِمُهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَنَتُ وَمُرَّ بِجِنَازَةٍ فَٱلَّذِي عَلَيْهَا ضَرًّا لَقَالَ وَجَنّتُ وراحه: ٢٩٧٠.

(۱۳۲۳۵) حضرت انس ڈٹٹٹا سے مروی ہے کہ بی طیالا کے سامنے سے ایک جنازہ گذراہ لوگوں نے اس کی تعریف کی، ہی طیالا نے فرمایا واجب ہوگئی، مجرود سراجنازہ گذرااور لوگوں نے اس کی غدمت کی، ہی طیالانے فرمایا واجب ہوگئی۔

( ١٣٣٠) حَكَثَنَ عَبُدُ الصَّمَدِ حَكَثَنِي أَبِى حَكَثَنَ عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسِ قَالَ لَمْ يَخُوجُ إِلَيْهَا بَيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَلْكُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِالْمِحِبَابِ وَلَحْمَهُ لَمُلَثَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا تَكُونُ مَنْكُرًا فَشُكُرًا فَظُ كَانَ أَعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْ وَجُهِ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا تَكُونُ مَنْكُرًا فَشُكُرًا فَظُ كَانَ أَعْجَبُ إِلَيْنَا مِنْ وَجَهِ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى إِلَى الْحِيجَابِ فَلَى مُعْلِرَ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْعَلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْكُواللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَمُ الللللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَالِمُ اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُوالِهُ اللللْهُ عَلَيْكُ

(۱۳۳۷) حفرت انس ڈٹائٹ موری ہے کہ ٹی طیٹا جب مرض الوفات میں جٹلا ہوئے تو تین دن تک با ہرٹیس آئے ، ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی حضرت الویکر ٹٹائٹ نماز پڑھانے کے لئے آگے بوسے تو ٹی طیٹانے کھر کا پروہ بٹایا، ہم نے اساستظر کھی ٹیمیں دیکھا تھا بیسے ٹی طیٹا کا رخ تا بال اس وقت ٹی طیٹانے حضرت ابویکر ٹٹائٹ کو اشارے سے فرمایا کہ آگے ہو ھکر نماز کھل کریں، اور ٹی طیٹانے پروہ لٹکا لیا، ٹھروسال تک ٹی طیٹانماز کے لئے شاتہ سکے۔

(١٣٦٣٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّقِنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْسُرُ مُنل اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُرُدِكَ آبَ بَكُرٍ وَالْوَ بَكُو مِنْهُجٌ يُعُرِّفُ وَنَيْقُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ

## ﴿ مُنِلًا اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

شَاتٌ لَا يُمْرَفُ قَالَ فَيَلْقَى الرَّجُلُ أَبَا بَكْرٍ فَيَقُولُ بَا أَبَا بَكْرٍ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَذَا الرَّجُلُ يَهْدِينِي إِلَى السَّبِيلِ فَيَحْسِبُ الْحَاسِبُ أَنَّهُ إِنَّمَا يَهُدِيهِ الطَّرِيقَ وَإِنَّمَا يَعْنِي مَسِيلَ الْحَيْرِ فَالْتَفَتَ آبُو بَكُرٍ فَإِذَا هُوَ بِفَارٍ سٍ قَدْ لَحِقَهُمْ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا فَارِشٌ قَدْ لَحِقَ بنَا قَالَ فَالْتَفَتَ نَبِيٌّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اصْرَعْهُ فَصَرَعَتُهُ فَرَسُهُ كُمَّ قَامَتْ تُحَمِّحِمُ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مُرْنِي بِمَا شِئْتَ قَالَ قِفْ مَكَانَكَ لَا تَدُوكَنَّ آخَدًا يَلْحَقُ بِنَا قَالَ فَكَانَ أَوَّلُ النَّهَارِ جَاهِدًا عَلَى نَبِيًّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ آخِرُ النَّهَارِ مَسْلَحَةً لَهُ قَالَ فَنَزَّلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانِبٌ الْحَرَّةِ ثُمَّ بَعَث إلَى الْمَانُصَارِ فَجَائُوا نَبَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلِّمُوا عَلَيْهِمَا وَقَالُوا ارْكَبَ آمِنينِي مُطْمَنِتَينَ قَالَ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبُو بَكُرٍ وَحَفُّوا حَوْلَهُمَا بِالسَّلَاحِ فَالَ فَقِيلَ بِالْعَدِينَةِ جَاءَ نَبِيَّ اللَّهِ فَاسْتَشْرَفُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَيَقُولُونَ جَاءَ نَيَّنَّ اللَّهِ فَأَفْلَلَ يَسِيرُ حَتَّى جَاءَ إِلَى جَانِبِ دَارِ أَبِى أَيُّوبَ قَالُوا فَإِنَّهُ لَيْحَدُّنْ الْمُلَهَا إِذْ سَيِعَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ وَهُوَ فِى نَخْلٍ لِٱلْمَلِهِ يَخْتَرِفُ لَهُمْ مَنْهُ لَعَجْلَ أَنْ يَصَعَ الَّذِي يَخْتَرِفُ فِيهَا فَجَاءَ وَحِيَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَكْيُه وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ بُيُوتِ ٱلْحَلِينَا ٱلْوَبُ قَالَ اللَّهِ أَيُّوبَ آنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَذِهِ وَارِى وَحَلَاا بَابِي قَالَ فَانْطَلِقَ فَهِيَّءُ لَنَا مَقِيدٌ قَالَ فَذَهَبَ فَهَيَّا لَهُمَا مَقِيدٌ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا تَبِيَّ اللَّهِ فَلَا هَيَّاتُ لَكُمَّا مَقِيدٌ فَقُومًا عَلَى بَرَكِةِ اللَّهِ فَقِيلًا فَلَمَّا جَاءَ نَبُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ سَلَامٍ فَقَالَ أَشْهَدُ آنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا وَآنَّكَ جِنْتَ بِحَتَّى وَلَقَدْ عَلِمَتْ الْيَهُودُ أَنَّى سَيِّدُهُمْ وَابْنُ سَيِّدِهِمْ وَآغُلَمُهُمْ وَابْنُ ٱعْلَيْهِمْ فَادْعُهُمْ فَاسْأَلُهُمْ فَلَاحُلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْضَرَ الْيَهُودِ وَيُلكُمُ مَّقُوا اللَّهَ فَوَالَّذِى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّكُمْ لَتُعْلَمُونَ أَنِّى رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا وَٱلْى جِنْتُكُمْ بِحَقَّى أَسْلِمُوا قَالُوا مَا نَعْلَمُهُ لَلَالًا [صححه البخاري (١١٣٩)].

(۱۳۲۷) حضرت انس بھٹھ ہے مروی ہے کہ نی طفا جب مدید منورہ تشریف لائے تو حضرت ابو بکر صدیق بھٹھ کو اپند بیجیے بھائے ہوئے تتے ، حضرت صدیق اکبر بھٹھ بوز سے اور جانے بہانے تتے ، جبکہ تی طبطہ جوان اور غیر معروف تتے ، اس لئے رائے میں اگر کوئی آ وی ملکا اور یہ ہو چھتا کہ ابو بکر! آپ کآ کے یہ کون صاحب ہیں؟ تو وہ جواب دیتے کہ یہ بھے راشد دکھا رہے ہیں، مجھنے والا یہ بھتا کہ نی میٹھا الیس راستد دکھا رہے ہیں اور حضرت صدیق اکم میٹھٹواکس نے نمر کا راستد مراف کے رہے۔

ا کی مرتبہ راستہ میں حضرت مدیق ا کبر ٹائٹونے بیچے مؤکر دیکھا تو ایک شہرواران کے انتہائی قریب بیٹی چکا تھا، وہ نبی طانا ہے کہے گے اے اللہ کے نبی ایسوار تو ہم تک بیٹی چکا ہے، نبی طانا نے اس کی طرف حقوبہ بوکر فر مایا اے اللہ وے، اس لیح اس کے کھوڑے نے اے اپنی پشت ہے کرا دیا اور نہنا تا ہوا کھڑا ہوگیا، وہشہروار کہنے لگا کہا ہے اللہ کے نبی!

تھے کوئی تھم دیجئے ، نی ایٹھانے فر مایا اپنی جگہ پر بھ جا کر رکواور کی کو ہمارے پاس ویٹنے نہ دو، دن کے ابتدائی ھے ہیں جوشن نی ملٹھا کے خلاف کوشش کر رہاتھا، اس طرح دن کے آخری ھے شیل وہی نبی ملٹھ کا ہتھیار بن گیا۔

اس طرح سنر کرتے کرتے ہی طینان نے چھر لیے علاقے کی جانب پہنچ کر پڑاؤ کیا اور انصار کو با بھیجا، وہ لوگ آئے اور دونوں حضرات کوسلام کیا اور کہنے گئے کہ اس والحمینان کے ساتھ سوار ہو کر تشریف نے آئے ، چنا نچہ ہی طینااور حضرت صدیق اکبر ٹیٹنٹ سوار ہوئے اور انصار نے ان دونوں کے گروش کے سابیوں سے حفاظتی حصار کرلیا، او حرید پیدمنورہ شریا علان ہوگیا کہ ٹی طینا تشریف نے آئے ہیں، چنا فچہ لوگ جھا تک جھا تک کر تی طیناہ کو دیکھنے اور انشد کے تی آگئے، کے نورے لگانے گئی، ٹی طینا سطح سطح صفرت ابوا بوب انصاری ٹائٹنٹ کے کھر کے باس کائی کراڑ گئے۔

نی طینها المل خاند ہے باتھی کر عی رہے تھے کہ عبد الله بن سلام کو بیٹر سننے کوئی ، اس وقت وہ اپنے مجور کے باغ ش اپنے اہل خاند کے لئے مجور میں کاٹ رہے تھے ، انہوں نے جلدی جلدی مجود میں کاشمی اور اپنے ساتھ میں لے کر تی طینه کی خدمت میں حاضر ہو گے ، ٹی طینه کی باتی سنیں اور واپس گھر ہے گئے ، اوھر تی طینه نے لوگوں ہے ہو چھا کہ ہمارے رشتہ واروں میں سب سے زیادہ قریب میں کا گھر ہے؟ حصرت ابوا ہو ب انساری ڈیٹٹ نے اپنے آپ کو ٹیٹ کیا اور حراض کیا کہ بی میرا مکان ہے اور سیمراورواز ہے ، تی طینہ نے قرابا کہ بھر جا کر ہمارے لیے آرام کرنے کا انتظام کیا اور واپس آ کر کہنے گئے کہ اے اللہ کے تی اِ آرام کا انتظام کیا اور واپس آ کر کہنے گئے کہ اے اللہ کے تی اِ آرام کا انتظام ہوگیا ہے ، آپ دونوں جل کر' اللہ کی برکت پڑ' آرام کر لیجے ۔

جسب تی طیع اتشریف لا یہ تو ان کی خدمت ش عبداللہ بن سلام بھی حاضر ہوئے اور کہنے گئے کہ شی اس بات کی گوائی و یہا ہوں کہ آب کی سال ہوں کہ اس بات کی گوائی و یہا ہوں کہ آب پاللہ کی اس کے اس کہ بیا ہوں کہ آب اللہ کی اس کا سروار اور مائم بن عالم ہوں ، آپ آئیں بلاکران سے ہو چھئے چہتا تھے جسب وہ آسے تو تی طیع آب ان سے فر مانیا سے گروو یہود! اللہ سے فروہ اس اللہ کی حرب وہ آسے تو کہ بھی اللہ کا سی اس کی معلوم تیں ۔ اللہ کی حرب وہ آسے اللہ کا سی ارد شی تمہار سے پاس حق لے کر آ یا ہوں ، اس کے مال وہ کو کی معبور تین ، تم جائے ہوکہ بھی اللہ کا سی ارد شی تمہار سے پاس حق لے کر آ یا ہوں ، اس کے معلوم تین ۔
لئے تم اسلام تول کرو، انہوں نے کہا کہ بس بھومعلوم تین ۔

( ١٣٦٨ ) حَكَّلَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّلَنِي آبِي حَلَّلْنَا شُعُيْبُ بُنُ الْحَبُحَابِ عَنُ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّجَالُ مَمْسُوحُ الْعَنِي مَكْتُوبٌ بَنِّنَ عَبَيْهِ كَ فَ رَيُهِجَاهَا يَقُرَؤُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ كَ ف ر [صعب سسلم (٢٩٣٣)]. [انظر: ٢٩٣٤/١٨٠١١١١ / ٢٦١٥١.

(۱۳۲۸) حضرت الس المشخص مردى ب كد حضور في مكرم تَلَيَّجُ أنه ارشاد فر ما يا د جال كي دونو ل آم تكمول كدرميان كافرتكسا وگاجيم برمسلمان يزهد ك كافواد و دان يزهم و بايزها كلها-

(١٣٢٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدُّثَنَا أَبُو عِصَامِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ إِنَّهُ آخُواً وَآفَراً فَالَ آنْسُ وَآنَا آتَفَسَّ ذَلَاثًا وراحد: ١٢٢١٠. (١٣٣٩) حفرت انس وَتَخذَ سعروى بكر في طيعه تمي سانول عن بإنى پينته تقداور فرمات تقد كه بيطريقة ذياده آسان ، خشكواداور مفد سه -

( ١٣٢٠ ) حَدَّثُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو النَّاحِ يَزِيدُ بُنُ حُمَيْدٍ الضَّبَعِيُّ قَالَ حَدَّلِنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي عَلُو الْمَدِينَةِ فِي حَقّ بُقَالُ لَهُ بَنُو عَشْرِو بْن عَوْفٍ فَاقَامَ فِيهِمُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى مَلْإٍ مِنْ بَنِى النَّجَادِ قالَ فَجَانُوا مُتَقَلِّدِينَ سُيُوقَهُمْ قالَ فَكَاتَّى أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلِيهِ وَٱللَّهِ بَكْرٍ رِدْفَهُ وَمَلَأَ نِنِى النَّجَارِ حَوْلَهُ حَتَّى الْقَى بِهِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ فَكَانَ يُصَلِّي حَيْثُ أَذْرَكُتُهُ الصَّلَاةُ وَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْعَنج ثُمَّ إِنَّهُ آمَرَ بِالْمَسْجِدِ فَكَارْسَلَ إِلَى مَلَإِ مِنْ يَنِى الشَّجَارِ فَجَانُوا لَقَالَ يَا يَنِي النَّجَارِ ثَامِنُونِي حَانِطَكُمْ هَذَا فَقَالُوا وَاللَّهِ لَا نَطُلُبُ ثَمَّنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ قَالَ وَكَانَ فِيهِ مَا أَقُولُ لَكُمْ كَانَتُ فِيهِ قُبُورٌ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ فِيهِ حَرْثٌ وَكَانَ فِيهِ نَعُلٌ فَآمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَلْبِشَتُّ رَبِالْحَرْثِ فَسُوِّيتُ وَبِالنَّحْل فَقُطِعَ قَالَ فَصَفُّوا النَّحْلَ إِلَى قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَجَعَلُوا عِضَادَتَنِّهِ حِجَارَةً قَالَ وَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ ذَلِكَ الصَّخَرَ وَهُمْ يَرُتَحِزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآجِرَةُ فَانْصُرْ الْأَنْصَارَ وَ الْمُهَاجِرَةُ [صححه البخاري(٢٨) ومسلم(٢٥) وابن خزيمة(٧٨٨) وابن حيان(٣٣٢٨) [[واجع:٢٠٠٠] (۱۳۲۴) حفرت انس کانف سروی ب که نی طاه اجب مدید موره انشریف لائے تو مدینہ کے بالائی جیم میں بنومرو بن عوف کے محلے میں پڑاؤ کیااوروہاں چودہ را تیں تقیم رہے، چھر ہوتجار کے سرداروں کو ہلا بیجا، وہ اپنی تلواریں لٹکائے ہوئے آئے، وہ منظراب بھی میرے سامنے ہے کہ ہی طیفا اپنی سواری برس ارتبے ، معزت صدیق اکبر بھٹٹوان کے چکیے تھے اور بنونجاران کے اردگرد تھے، یہاں تک کہ ٹی طالاحفرت ابوابوب انصاری ٹائٹز کے محن میں کائی گئے ، ابتداء جہاں بھی نماز کا وقت ہو ماتا ٹی مایشا ومیس نماز پڑھ لیتے ،اور بحریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے ، بھرنی مایشانے ایک مجد تمبر کرنے کا تھم دے دیا ،اور بنو نجار کے لوگوں کو بلاکران سے فرمایا اے بنونجار! اینے اس باغ کی قیت کا معالمہ میرے ساتھ مطے کرلو، وہ کہنے گئے کہ ہم تو اس کی قیت اللہ بی سے لیں مے ، اس وقت وہال مشرکین کی می قبرین ، ویرانداور ایک درخت تھا، بی مایدا سے علم برمشرکین کی قبروں کواکھیڑویا عمیا، ویرانہ کو ہرا برکرویا عمیا، اور درخت کو کاٹ دیا عمیا، قبلیّہ مسجد کی جانب درخت لگا ویا اوراس کے درواز ول ك واز يقرك بناد ع ، لوگ بي ماينه كواينيش بكرات تنه ، اور نبي ماينها فرمات جارب تنه كدا سالله العمل خيرتو آخرت ك ہے،اےاللہ!انصاراورمہاجرین کی نصرت قربا۔

' ١٣٢١) حَلَّتَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَلَّتِني أَبِي قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّيَاحِ حَدَّثَنَا أَنسٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ حُلُقًا وَكَانَ لِي آخَ يِكَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ قَالَ آخْسِبُهُ قَالَ فَطِيمًا فَقَالَ وَكَانَ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ قَالَ آبَ عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّقَيْرُ قَالَ نَكْر تَخْصُّرُهُ الصَّلَاةُ وَهُوَ فِي بَيْسًا فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَخْتَهُ فَيْكُسَلُ ثُمَّ بُنْظَعُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُومُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقُومُ خَلْقَهُ فَيُصَلِّى بِنَا قَالَ وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيدِ النَّخْلِ [صححه البحارى (٦٢٠٣)، وصلم (٥٩١)، وابن حباد (٢٢٠٨، (٢٠٠٦). [راحع: ٢٢٢٢].

(۱۳۳۴) معنرت انس ٹنٹٹوے مردی ہے کہ بی عیّدا تما مالو کول میں سب نے ایتھے اخلاق والے بیٹے ، بیراایک بھائی تھا جس کا نام ابو عمیرتھا ، غالباً یہ مجمع فرمایا کہ اس کا دورہ چیڑا دیا گیا تھا ، بی طیٹا جب تھریف کا تے تو اس نے فرماتے ابو میرا کیا ہوا نظیر ، بدایک پرندہ تھا جس سے وہ کمیل تھا، بعض اوقات ہمارے گھر ہی میں نماز وقت ہوجا تا تو نی طیٹا اپنے نیچے بسر کوصاف کرتے اور اس پر پانی چیڑک دیے کا محمل دیے اور نماز کے لئے کھڑے ہوجاتے ، ہم لوگ بیچے کھڑے ہوجاتے اور تی طیٹا جمیں نماز پڑھا دیے ، یا درہے کہ حارا بسر مجود کی شاخوں سے بنا ہوا تھا۔

( ١٣٠٢ ) حَلَثَنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَكَّنَا حَجَّدُ عَنْ لَايِسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آتَيْتُ النَّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ حِينَ وَلِدَ وَهُوَ يَهُنَّا بَحِيرًا لَهُ وَعَلَيْهِ عَبَالَةٌ فَقَالَ مَعَكَ تَمُرٌ فَنَاوَلَهُ تَمَرَّاتٍ فَٱلْفَامَرِ فِي فِيهِ فَلَا كَهُنَ ثُمَّ فَعَرَ لَهُ ثُمَّ آوُ جَرَهُنَّ إِنَّاهُ فَجَعَلَ يَسَلَمُطُ الطَّبِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّهْرَ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ وراحِم: ٢١٨٢٦.

(۱۳۲۳) حضرت انس خاتفت مروی ہے کہ جی حضرت اوطلی خاتف ہے بیٹے عبداللہ کو لے کرئی طیفا کی خدمت میں حاضرہ اوا ، میں نے دیکھا کہ تی طیفا ہے اوشول کو قطران ال رہے ہیں ، ٹی طیفانے فرمایا کیا تہارے پاس کچھ ہے؟ میں نے عرض کیا ججود محجود میں ہیں ، ٹی طیفانے ایک مجود لے کراہے مدجی چہا کرزم کیا ، اور تھوک جج کرکے اس کے مند میں نیکا ویا ہے وہ جائے گئا ، ٹی طیفانے فرمایا مجود انصار کی مجوب چڑ ہے ، عکم نی طیفانے اس کانام مجداللہ دکھ ویا ۔

( ١٣٢٤٣ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَنَادَةَ وَالْقَاسِجِ جَدِيعًا عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَمَ عَلَيْكُمْ آهُلُ الْكِتَابِ فَهُولُوا عَلَيْكُمْ وَقَالَ الْآخُرُ وَعَلَيْكُمْ إِسَارٍ: ١٠٤،٥].

(۱۳۳۳س) حضرت انس ناتخنست مروى سيكر بي ما فاله المبدس مي المارك المارك سلام كرساة صرف "عليكم" كها كرو. ( ۱۳۶۵ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنس آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آثَاكُمُ الْمُعْرَادِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آثَاكُمُ الْمُعْرَادِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آثَاكُمُ الْمُعْرَادِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَهُمُ أَوْلُ مَنْ جَاءَ بِالْمُصَافَحَةِ إِمَال الْإلباني: صحيح دون "وهم اول." فانه مدرج (ابو داود: ۲۱۳).

(١٣٢٨٣) حفرت انس ي تن عروى بك أي والله فراياتهار على يمن كاوك آئ بي جوم على زياد وريق

# مُن المَالْوَدُونَ لِي مُنْ الْمُؤْلِقُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُؤْلِقُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ وَمُنْ المُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُ

القلب بیں ،اور یمی و ، مبلے لوگ بیں جومصافحہ کا رواج اپنے ساتھ لے كرآ ئے۔

( ١٣٢٥ ) حَدَّلْنَا عَبْدُ الْصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثُمَّامَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ الْوَهُ لَيْلَةً فِي رَمَصَانَ وَصَلَّى لَهُمْ فَحَقَّتَ ثُمَّ دَّحَلَ فَاطَالَ الصَّلَاةُ فَمُ حَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ دَخَلَ فَاطَالَ الصَّلَاةَ فَفَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا فَلَمَّا أَصْبَحَ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَيْنَاكَ فَفَعَلْت كُذَا وَكَذَا فَقَالَ مِنْ آجُلِكُمْ فَعَلْتُ ذَلِكَ وراحِ: ٢٠٥٨.

(۱۳۳۵) حضرت الس شائلات مردی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نی طالقابا برتشریف لائے ،ادر مختری نماز پر حاکر بط کے ، کافی دیر گذر نے کے بعدود بارہ آئے اور مختری نماز پر حاکر دوبارہ والیس چلے کئے اور کافی دیر تک اندر ہے ، جب مج ہوئی تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی اہم آئے رات حاضر ہوئے تھے، آئے تشریف لائے اور مختری نماز پر حائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر ہیں چلے مجے؟ نی بلائل نے فر ہا ہی نے تہاری وجہ سے ایسان کیا تھا۔

( ١٣٤٦ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْمُعْنَى عَنْ سِمَالِدٍ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِسَالُهِ عَنْ الْمُعَلَّمَةِ وَاللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهِ عَلَيْ وَاللَّهِ عَلَيْ وَاللَّهِ عَلَيْ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهِ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ وَعَلَى وَاللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُولُونَا اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَعَلَيْلُ عَلَيْكُولُونَا اللَّهُ عَلَيْكُمُ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُونَا اللَّهُ عَلَيْكُولُونَا اللَّهُ عَلَيْكُولُكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُونَا اللَّهُ عَلَيْكُونَا اللَّهُ عَلَيْكُونَا اللَّهُ عَلَيْكُونُ الْعَلَيْكُونَا اللَّهُ عَلَيْكُولُونَا اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُولُونَا اللَّهُ عَلَيْكُونُ الْعَلَيْلُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ الْمُلْعُلِيلُونُ الْمُلْعُلِيلُونُ الْمُلْعِلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونَا اللَّهُ عَلَيْكُولُونُ اللَّهُ عَلَيْكُولُونُ الْمُلْعُلِقُونُ اللَّهُ عَلَيْكُولُونَا اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْكُولُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ الْمُؤْلِقُلُونُ الْمُلْعُلِيلُونُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِقُلْعُلُونُ الْمُؤْلِقُلُونُ الْمُؤْلِقُلُولُ عَلَيْلُولُونُ الْمُؤْلِقُلُونُ الْمُؤْلِقُ عَلَى اللَّالِيلُونُ الْمُؤْلِقُ عَلَيْكُولُونُ اللَّهُ عَلَيْكُولُونُ اللْ

(۱۳۳۷) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ ہی طائفانے حضرت صدیق اکبر ٹائٹو کوسورہ برا مت کے ساتھ مکہ کر مدی طرف جمیعا، لیکن جب وہ ووالحلیفہ کے قریب پنچے تو ہی طائفانے انہیں کہلوا یا کہ عرب کے دستور کے مطابق یہ پیغام مرف میں یا میرے الل خاند کا کوئی فروی پنجاسکتاہے، چنا نچہ ہی طائفانے حضرت کلی ٹائٹو کوہ پیغام دے کر جمیعا۔

( ١٣٣٤ ) حَلَّتُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّلَنَا حَمَّادٌ عَنُ قَابِتٍ عَنُ آئَسٍ أَنَّ أَمَّ آئِمَنَ آبَكُتُ لَمَّا فَبُصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهَا مَا يُبْكِيكِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ إِنِّى قَلْدَ عَلِيْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ سَيْمُوتُ وَلَكِنُ إِنَّمَا آبَكِي عَلَى الْوَصِّى الْمِينَ رُفِعَ عَنَّا [نطر: ٢٣٦٧٦].

(۱۳۲۷۷) حضرت انس ٹائٹنے سے مردی ہے کہ ٹی طیاہ کی وفات پر حضرت ام ایمن ٹائٹن رونے لگیں ،کس نے پوچھا کرتم نبی طیاہ پر کیوں رور تنی ہو؟ انہوں نے جواب دیا ش جانتی ہوں کہ نبی طبیقاد نیا ہے رخصت ہو گئے ہیں ، میں تواس دی پر رور ہی ہوں جو منتقع ہوگئی۔

( ١٣٢٤ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّـمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُحَامَةً فِي فِيلَةِ الْمُسْجِدِ لَحَكَّمَة بِيَدِهِ (انظر: ٢٣٥٣ / ٢٣٦٨).

. ( ١٣٢٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ قَابِتٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ آهُلُ الْهَمَنِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ابْعَثُ مَثَنَا رَجُلًا يُعَلَّمُنَا يَحَابَ رَبَّنَا وَالشَّئَةَ قَالَ فَاعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ لَهِى عُبَيْدَةً فَدَفَعَهُ إِلَيْهِمُ وَقَالَ هَذَا لَهِنُ مَذِهِ الْمَاتِحِ (راحم: ٢٢٢٨٦).

(۱۳۲۷) حفرت النس کانٹوے مروی ہے کہ جب اہل یمن ہی طیال کی خدمت میں حاصر ہوئے تو انہوں نے ٹی طیال سے ورخواست کی کدان کے ساتھ ایک آ دی کو بھی ویں جو انہیں وین کی تعلیم دے، بی طیال نے حضرت ابوعبیدہ وٹائٹو کا ہاتھ پکو کر ان کے ساتھ بھیج دیا اوفر مایا ہیاس امت کے ایٹن ہیں۔

( ١٣٢٥ ) حَدَّقَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدُّقَا حَمَّادٌ عَنْ قَامِتٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادُ أَنْ يَعْوِلِقَ رَاسَهُ قَدَّمَنَ أَبُو حَلَّحَةً عَلَى آخَدِ دِقَّى زَأْسِهِ فَلَمَّا حَلَقَهُ الْحَجَّامُ آخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ أَمَّ سُلَيْمٍ فَجَعَلَتُ تَجْعَلَهُ فِي طِيبَهَا رَاحِ: ٢٠٥١].

(۱۳۲۵) حضرت انس چینفت مردی ہے کہ نبی طینان فرجیۃ الوداع کے موقع پر) جب حلاق سے مرمنذ وانے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوطلح مٹائنٹ نمر کے ایک ھے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھردہ بال ام سلیم اپنے ساتھ لے کئی اوروہ انہیں اپنے خوشیوش ڈال ایل کرتی تھیں۔

(١٣٣٥) حَدَّتُنَا عَبُهُ الصَّمَدِ وَحَسَنَ قَالَا حَدَّتُنَا حَبَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَانِّى اللَّيْنَة فِي دَارِ رَافِع بْنِ عُفْهَة قَالَ حَسَنَّ فِي دَارٍ غُفْبَة بْنِ رَافِع ع طَابٍ قَالَوْنُكُ أَنَّ لَنَا الرَّفْعَة فِي اللَّذَيْ وَالْعَائِيَة فِي الْأَحِرَةِ وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ [صححه سلم (٢٢٧٠)]. وانظ و ١٨٠٤ (١

(۱۳۳۵) حضرت انس پیمنی سے مودی ہے کہ ایک موتبہ ہی طفیقائے اسٹا وفر مایا آج رات بھی نے بیخواب و یکھا کہ گویا بھی رافع بن عقبہ ہے گھر بھی بوں ، اور وہاں'' ابن طاب'' تا می مجود میں ہمارے ساسنے بیش کی کئیں، بھی نے اس کی تعبیر سے لی کہ (رافع کے لفظ ہے ) ونیا بھی رفعت (عقبہ کے لفظ ہے ) آخرت کا بہترین انجام ہمارے لیے بن ہے اور (طاب کے لفظ ہے ) ہمارادین یا کیڑہ ہے۔

( ۱۳۲۰ ) حَلَّمَانَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّمَانَا عَبُدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي بَكُو الْمُؤَنِّيَّ حَلَّقا عَطَاءُ بْنَ أَبِي مَهْمُونَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ آتَسٍ قَالَ مَا رُفعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ فِيهِ الْفِيعَامُ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: 29 £2)، وابن ماجة: ٢٩٢٧، والنسائي، ٣٧/٨). قال شعب: اسناده قوي].

#### هِ مُنظارِ مُنْ مُنْ مُنْ مِنْ مُنْ مُنْ مُنْ مُن النظام المرات المنظام المنظام

[انظر: ١٣٦٧٩].

(۱۳۲۵) حضرت انس ٹائٹنے مروی ہے کہ نی ملیا کے سامنے جب بھی قصاص کا کوئی معالمہ بیش ہوا تو آپٹائٹی کے اس عم معاف کرنے کی ترغیب ہی دی۔

( ١٣٢٥ ) حَلَّتُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّلَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْمُتَنَّى عَنْ ثُمَامَةً عَنْ أَنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَكَلَّمَ بِكُلِمَةٍ رَدَّدَهَا قَلَاثًا وَإِذَا أَتَى قَوْمًا فَسَلَمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَلَاثًا [صححه البحارى (٤٠) وفال الترمذي: حسن صحيح غريب. فال ضعيب: اسناده [انظر: ٢٣٢١].

(۱۳۲۵۳) حفرت انس ڈٹنٹ سے مردی ہے کہ ٹی ملیٹا جب کوئی بات کہتے تو تین مرتبداے د ہرائے تھے اور جب کمی قوم کے یاس جاتے تو آئیں تین مرتبہ ملام فرماتے ۔

( ١٣٦٥c) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حُرْبٍ حَدَّثَنَا بِسُطَامُ بُنُ حُرَيْثٍ عَنْ آشِعَتَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ آتِسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِدِ مِنْ أُمَّتِي [صحح ابن جبان (٦٤٦٨)، والمعاكم (٦٩/١)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٣٧٩).

(۱۳۲۵۳) حضرت انس التلفظ سے مروی ہے کہ ہی الیانا نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے میری شفاعت کے متحق کمیرہ ممنا ہوں کا ارتکاب کرنے والے ہوں گے۔

(۱۳۲۵) حضرت انس ڈکٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت فاطمہ ڈکٹٹانے نی میڈٹا کے سامنے جو کی روٹی کا ایک بھُڑا ہیٹ کیا، نی ملٹکانے فرمایا یہ بہا کھانا ہے جوتمہارا یا ہے تین ون بعد کھار ہاہے۔

( ١٣٥٥) حَكَلَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَكَثَنَا عِمْوانُ الْقَطَّانُ حَلَقَا الْحَسَنُ عَنُ الْسِ إِنَّ اَخْرَابِيًّا سَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخْدَوْنَ لَهُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخْدُونَ لَهَا قَالَ لَا إِلَّا أَلَى السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ وَلَمَّ غُلَامٌ فَقَالَ إِنْ يَعِشْ هَذَا فَلَنْ يَبُلُغُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَخْدَمُ فَقَالَ إِنْ يَعِشْ هَذَا فَلَنْ يَبُلُغُ اللَّهُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ وَلَمَّ غُلَامٌ فَقَالَ إِنْ يَعِشْ هَذَا فَلَنْ يَبُلُغُ الْهُومَ عَنَّى تَقُومَ السَّاعَةُ المعرجه الوبعلى (٢٧٥٨). قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن]. وانظر: ١٥٠ ع ١٠). (١٣٥٥) عضرت السَّرَاءُ عَنْ السَّاعَةُ الْعَرْصَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُكُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَالُ عَلَى الْعَلَيْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَالَ عَلَى الْعَلَى الْعَلَيْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْ

# مَ مُنْ الْمُنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ

و بال كذراتوني اليناف فرما يا الراس كارندكى مونى توييزها بي كنيس بنچ كاكدتيامت قائم موجائ كى -

( ۱۳۲۰ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بُنُ شَدَّادٍ بَصْرِئَّ حَدَّثَنَا يَشْنِى ابْنَ أَبِى كَبِيرِ قَالَ عَمْرُو بْنُ زُنْشٍ الْعَنْبَرِئُ إِنَّ آتَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّلَهُ أَنَّ مُعَاذًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ارَائِكَ إِنْ كَانَ عَلَيْنَا أَمْرَاءُ لَا يَسْتُونَ بِسُنِّئِكَ وَلَا يَأْخُلُونَ بِالْمَرِكَ فَمَا تَأْمُرُ فِى آشْرِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةً لِمَنْ لَمُ بُطِعْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلً

(۱۳۳۵) حضرت انس ناتشو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت معاذین جبل بیٹنؤ نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یا رسول الشغ آتائی ہیا ہے کہ اگر ہمارے تھران ایسے لوگ بن جائیں جو آپ کی سنت پر گل ندکریں اور آپ سے تھم پر ممل ندکریں تو ان کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ نی مٹیانے فرمایا جوالشد کی اجلاعت نہیں کرتا ،اس کی اطاعت ندکی جائے۔

(١٣٦٨) حَلَّاتُنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَلَّتَنَا عَبُدُ اللَّهِ بَنُ آبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ آنسِ يُحَدِّثُ عَنْ آبِيو آنَّ الْأَنْصَارَ اشْتَدَّتُ عَلَيْهِمْ السَّوَانِي فَآتُوا النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْعُورَ لَهُمْ اوْ يَمْخِيرَ لَهُمْ فَهُرًا فَأَخْيرَ النِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِذَلِكَ فَقَالَ لَا يَسْأَلُونِي الْيَوْمَ شَيْءً إِلَّا أَعْطُوهُ فَأَخْيِرَتُ الْأَنْصَارُ بِذَلِكَ فَلَمَّا سَمِعُوا مَا قَالَ النَّيِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالُوا اذْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمُعْفِرَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ الْحَهْرُ لِلْأَنْصَارِ وَلِلْبَنَاءِ النَّاشَارِ وَلَلْبَاءِ آلْمَانِهُ الْأَنْصَار

(۱۳۲۵۸) حضرت انس ٹیٹنٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ انصار میں پانی کا معالمہ بہت ویجیدہ ہوگیا، وہ لوگ اکٹھے ہو کر ٹی مائیٹا کے پاس بیدور فواست لے کرآئے کہ انہیں ایک جاری نہر میں ہے پانی لینے کی اجازت دی جائے ، وہ اس کا کرابیا ادا کردیں کے، یاان کے لئے وعاکرویں، نی مائیٹا نے فرمایا انصار کوخوش آمدید! بخدا! آج تم جھے جو ماگو کے میں تہمیں دوں گا، بیرین کر وہ کہنے گئے یارسول انشٹائیٹٹا ہمارے لیے انشدہ بخشش کی وعاء کردیئیے، نی مائیٹا نے فرمایا سے انشد اہلانسار کی انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں کے بچوں کی منفرت فرما۔

( ١٣٢٥ ) حَلَّتَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَلَّتَنَا عُمَرُ بُنُ إِبْرَاهِمَ حَلَّتَنَ قَنَادَهُ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ النَّذُ فَرَحًا بِتُوبِهِ مِنْ أَحَدِكُمُ أَنْ يَسْفُط عَلَى بَعِيرِهِ وَقَدْ أَضَلَهُ بِأَرْضِ فَلَاقٍ

(۱۳۲۵) معفرت انس ٹائٹنے سے مروی ہے کہ بی میٹھائے ارشاد فریایا اللہ تعالی کوائے بندے کے تو بدکرنے پر اس چخص سے زیادہ خوتی ہوتی ہے جس کا اونٹ کی جنگل عمر کم ہوجائے اور پکو عرصے بعدود بارول جائے۔

( ١٣٢٠) وَحَدَّثَ بِلَلِكَ شَهْرٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةً

(۱۳۲۷) میرحدیث شهرین حوشب نے حضرت ابو ہریرہ انٹٹٹ کے حوالے سے بھی بیان کی ہے۔

(١٣٣١) حَلَّكَ وَهُبُ بْنُ جَرِيرٍ حَلَّكَ ابِي قَالَ سَمِعْتُ ثَابِيًّا الْبَنَانِيَّ يُحَلَّثُ عَنْ آنسٍ أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلْمِهِ

وَسَلَّمَ كَانَ يَعُرِضُ لَهُ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجَمُعَةِ بَعْدَمَا يَنُولُ مِنْ الْمِنْبَرِ فَيَحَلَّمُهُ ثَمَّ يَدُخُلُ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن عزيمة: (۱۸۲۸)، وابن حبان (۱۸۰۵) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: شاذ (ابو داود: ۱۱۲۰)، وابن ماحة: ۱۱۷۷)، والترمذي: ۷۱م)، والنسائي: ۲/۱۱). قال شعيب: استاده صحيح).

(۱۳۲۱) حضرت افس بھائنے مروی ہے کہ بعض اوقات ہی طینا جعد کے دن مغیرے نیچ اتر رہے ہوتے تھے اور کوئی آ دی اپنے کسی کام کے حوالے ہے ہی طینا سے کوئی ہات کرنا چاہتا تو ہی طینا اس سے ہات کر لیتے تھے، پھر بز مد کر معلی پہلے جاتے اور لوگوں کوفراز بز حادثے۔

( ۱۳۲۱۲) حَلَّتُنَا وَمُبُّ حَلَّنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالِي بُحَلَّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلِيْ أَنَّهُ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى عُبَارِ مَوْكِ بِحِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام سَاطِعًا فِي سِكَّةٍ نِنِي غَنْم حِينَ سَارَ إِلَى نِنِي فَرِيُظَةَ (اعرجه البحارى: ١٣٦٧٤) (١٣٢٦٢) معرّد السِّ عَلِيْنَ مروى ہے كرمعزت جريل الله كاسوارى كى ثاب ہے اڑنے والا و مرووفرارا محى تصرى الكاموں كے سامنے ہے جو يوضم كى كليوں بھى بوقر ظار كالرف جائے ہوئے ان كے اير لگائے نے بيدا مواقعا۔

(۱۳۲۷) حَكَثُنَا عَبُدُ الْمَيلِكِ بْنُ عَمْرُو حَكَثَا هِضَامْ يَعْنِى ابْنَ سَنُيْرٍ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَادَةً عَنْ أَنْسٍ فَالَ لَأَحَدُ لَتَكُمُ بِحَدِيثٍ لَا يُحَدُّذُكُمُوهُ أَحَدُ بَعْدِى سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ إِنَّ مِنْ أَشَرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُوقَعَ الْمِنْمُ وَيَنْفَهَرَ الْجَهُلُ وَيَشُورَ الْمَسَاءُ عَلَى يَكُونَ فِي الْحَمْدِينَ الْمَرَاةُ الْفَيْمُ الْوَاحِدُ [راحع: ١٩٦٦]. ويَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَيَعْلَى وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلُ النِّعُولُ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ وَيَعْلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِلُ وَكُولُ اللَّهُ مِلْ الْمُعْدُى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلِيلُ عَلَى اللَّهُ الْمُنْ الْعَلَى الْمُعِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْلِلِ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُؤْلِلِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ الْمُ الْمُؤْلِلِ اللَّهُ عَلَيْكُو اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلِلُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِلِ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِلِ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللْمُؤْلِلِ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِي اللَّهُ الْع

اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا ، بد کاری عام ہوگی ، اورشراب ٹوشی بکشرت ہوگی ، مردول کی تعداد کم ہوجائے گی اور گورتول کی تعداد بڑھ جائے گی تنی کہ پہلی مورتول کا ذسد دارم رف ایک آ دئی ہوگا۔ ہر عہد مرد دینے میں دول مرد سے رویس میں جائے ہوئی ہوگا۔

( ١٣٦٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَكَّمَ أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا [راحع: ٢٠٠٩].

(۱۳۲۱ه) حفرت انس فالله عروى ب كرى الياس إس بات من فرمايا ب كدكو في فض كفر ب اوكريا في ب-

( ١٣٦٥ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اغْتَبِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَسْجُدُ آخَدُكُمْ بَاسِطًا ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلْبِ [راحم: ٢٠٨٩ ].

(۱۳۲۷) معنزت انس نظفائے مروی ہے کہ ٹی طبیحانے فر مایا مجدوں میں اُعتدال برقر اررکھا کرو، اورتم میں سے کو کی فض کئے کی طرح اسنے الحمد نہ مجھائے۔

( ١٣٣٦٠) حَلَثَنَا عَبُدُ الْعَلِيكِ حَلَثَنَا هِشَامٌ وَعَبُدُ الْوَظَابِ آخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُودُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسُلِ وَالْجُنْنِ وَالْبُحْلِ وَالْجُنْلِ وَالْجُنْلِ وَالْجُنْلِ وَالْجُنْلِ وَالْجُنْلِ (راحد: ٤ - ١٣٢٠).

(۱۳۲۹۷) حضرت آنس ٹائٹوئے مروی ہے کہ ٹی طیائی وعا فر مایا کرتے تھے اے اللہ! پی ستی ، پڑھا ہے ، پڑولی ، بکل ، فتنہ د جال اور عذاب قبرے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(١٣٢٧٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ صَحَى بِحُبْشَنِنِ الْحَرَيْنِ الْمَلَحَيْنِ ذَبَعَهُمَا بِمِيْهِ وَصَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجُلَةً عَلَى صِفَاحِهِمَا [راحن

(١٣٣٧٤) مَعْرَتِ الْسَ ثِنْ يُحْدَى مَرُدُنَ بِهِ بَهُ وَيُسْتَكِرَ بَسِينَكَ دارمِينَدُ حَكَّرَبانَ بَسَ چُيُل كِيا كَرِيْ نَضِهُ ودالله كانام - لِسَرَكِيرِ كَمِة بِنِهِ مِسْ نِهُ دِيكُعا بِكَرَبِي الْجَالِينِ النِي إلَيْ خَرْثَ كَرَتْ تِصَاددان كَرِيهو إلهَا إذَ وارتَّعَ خَد ( ١٣٣٨) حَذَّقَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ تَعَمُّرُو عَنِ ابْنِ آلِي ذِنْبٍ عَنِ الزَّهْرِئِ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرُ وَالشَّهُ مُسُ بَيْضَاءُ حَثَّةً فَمَّ يَذْعَبُ الذَّاهِبُ إِلَى العَوْلِي فَيَلْتِهَا وَالشَّهُ مُسُ

(۱۳۲۸) حضرت انس ڈٹٹٹڑ سے مردی ہے کہ ٹی ملٹا عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والا محوالی جانا چاہتا تو وہ جا کرواپس آ جانا ، پھر کھی سورج بلند ہوتا تھا۔

مُرْتَفِعُةُ [راحم: ١٢٦٧٢].

( ١٣٣٠ ) مَكُنَّكَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بْنِ آفسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ آنسِ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَقَدْ تَرَكُمُ بِالْمَدِينَةِ رِجَالًا مَا سِرْتُمُ مِنْ مَسِيرٍ وَكَ انْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَقٍ وَلَا قَطَمُتُمْ مِنْ وَادٍ إِلَّا وَهُمْ مَعَكُمُ فِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَكَيْفَ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمْ الْمُذُورُ الراحد: ٢٥ ٢٦ ٢١.

(۱۳۷۷) حضرت انس نشائنے مروی ہے کہ بی طینا جب فروہ توک ہے داہی پریدیند مورہ کے قریب پنچے تو فرمایا کرمدینہ منورہ میں چھولوگ ایسے بھی میں کہتم جس راستے پر بھی چلے اور جس دادی کو بھی ہے کیا، دو اس میں تمہارے ساتھ رہے،

محامہ ٹوانڈائے عرص کیایا رسول الشرکائیز؟ کیا وہ مدینہ میں ہونے کے باو جود تھارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجودہ کیونکہ انہیں کمی عذر نے روک رکھاہے۔

( ١٣٢٧ ) حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ لنَّ آنَسًا سُئِلَ عَنْ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا رَآئِثُ شَعَرًا الْشَبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَقَالَ عَا وَأَيْدُ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَتَاذَةً فَلَوْحَ يَوُمُولِ فَقَادَةُ وَالطَرِ ١٣٨٩ .

(۱۳۲۷) حمید بینینئو کہتے ہیں کہ کی فخص نے حضرت انس ڈیٹٹوے نبی ملیاں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ش نے نبی ملیاں کے بالوں کے ساتھ قادہ کے بالوں سے زیادہ مشاببہ کسی کے بال نہیں دیکھے ،اس دن قادہ بینیٹو بیس کر بہت خش ہوئے تھے۔

( ۱۳۲۷ ) حَلَثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْ و حَلَثَنَا حَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّهِ مِنْ وَلَدِ وَيْدِ بْنِ قَابِتِ عَنْ أَلِيدِ قَالَ الْصَرَفَنَا مِنْ الظَّهْرِ مَعَ حَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ فَدَحَلْنَا عَلَى آلَسِ بْنِ مَالِكِ فَقَالَ ثَا جَارِيَةُ الْفُلْوِى مَلُ حَالَتُ قَالَ لَمَعْ فَقُلُنَا لَهُ إِنَّمَا الْصَرَفْنَا مِنْ الظَّهْرِ الْمَانَ مَعَ الْإِمَامِ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى الْمَصْرَ فَمَّ قَالَ هَكَذَا كُنَّا نُصَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَيْم

(۱۳۲۷) عبداللہ پہنٹے کہتے ہیں کہ ہم لوگ خارجہ بن زید بھیٹوئے ساتھ ظہر کی نمازے خارخ ہوکر حضرت انس پڑٹٹو کے پاس پہنچے انہوں نے اپنی بائدی سے فربایا کددیکھوا نماز وقت ہوگیا؟ اس نے کہائی ہاں! ہم نے ان سے کہا کہ ہم قوابھی امام ساتھ ظہر کی نماز پڑھ کرآ رہے ہیں؟ (اور آ ب عصر کی نماز پڑھ دے ہیں)؟ لیکن وہ کھڑے ہوگئے اور نمازعمر پڑھ لی واس ک بعد فربایا کہ ہم نی ملیٹا کے ساتھ ای طرح نماز پڑھتے تھے۔

( ١٣٢٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُو قَالَ الْبُانَ سَعِيدٌ عَنْ قَادَةَ عَنْ آنسِ أَنَّ يَهُودِيًّا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ النَّدُونَ مَا قَالَ وَهُو اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّدُونَ مَا قَالَ قَالُوا نَعْمُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمُ فَقَالَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتَ كَذَا وَكُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَلْتَ كَذَا وَكُولُ اعْلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمُ آحَدٌ مِنْ ٱلْهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَيْ وَكَالَ عَلَيْكُ مُ آحَدٌ مِنْ ٱلْهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَيْ عَلَيْكُمُ آحَدٌ مِنْ ٱلْهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَيْ

(۱۳۲۷۳) حفرت الس فیکٹوے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ٹی طیٹا کوسلام کرتے ہوئے "المسام علیات" کہا، ٹی طیٹا نے محابہ ٹانگٹرے فر مایا اسے میرے پاس الم کو ان اوراس سے بہ چھاکہ کیا تم نے "المسام علیات" کہاتھا؟ اس نے اقرارکیا تو ٹی طیٹانے (اپنے محابہ ٹانگٹرے) فر مایا جب تیمیں کوئی "محابی" سلام کرے تو مرف" و علیات" کہا کرو۔

( ١٣٣٧ ) حَدَّثَنَا غَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْمِ السَّهْمِئُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ آنسِ قَالَ كَانَ النَّبِئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مَتَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ لَلْقِيَنَةُ امْرَأَةً فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلِيْكَ حَاجَةً فَقَالَ يَا أَمَّ فَلَانٍ

### مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م

ا خیلیسی فی آئی نواسی النسٹنگ شِنْتِ آخیلس اِلّیا فَفَقلَتُ فَتَعَلَّسَ اِلْفَهَا حَتَّى فَصَتْ حَاجَتَهَا (راحد: ١٩٩٢) (۱۳۲۷ ) معرّت انس نگلتُ سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کے کسی راستے بیس نی بیا اوالک خاتون فی اور کہنے گی یا رمول النُهُ کُلُّنْ اِلْحِجَا آبِ ہے آئی کام ہے، ہی ملیا نے اس سے فرمایا کہتم جس گی بیس چاہو پیٹے جاؤ ، بیس تہرارے ساتھ بیٹے جاؤں گا، چنا نیرو واکی جگہ بیٹے گئی اور نی طبیا تھی اس کے ساتھ بیٹے گئے اور اس کا کام کردیا۔

( ١٣٢٧٥ ) حَلَقَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَلَقَ هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنسِ بُنِ عَالِمٍ أَنَّ النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ لَمَّا حَلَقَ بَدَا بِشِقْ رَأْسِهِ الْكَيْمَنِ لَمَحَلَقَهُ ثُمَّ نَاوَلُهُ لَهُ طَلْحَةً قَالَ ثُمَّ حَلَقَ شِقَ رَأْسِهِ الْكَيْسَرَ فَقَسَمَهُ بَيْنَ النَّاسِ الراجع: ١١٢١٦.

(۱۳۲۵) حفرت انس خانف صروی ہے کہ نی مینا نے جب طل کروایا تو بال کانے والے کے سامنے پہلے سرکا واپنا حصد کیا، اس نے اس جے کے بال تراشے، نی مینا نے وہ بال حضرت ایوطلحہ ناٹاند کو وے دیتے، پھر پاکس جانب کے بال منذوائے تو وہام لوگول کو ہے دیے۔

( ١٣٣٧ ) حَدَّثَنَا مُحَشَّدُ بُنُ بَكُرِ اَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِذَا كَانَ آحَدُكُمْ فِي صَلَامِهِ لَلَّه يَتُفُلُ آمَامَهُ وَلَا عَنْ يَعِينِهِ فَإِلَّهُ بَنَاجِي رَبَّهُ وَلَيْتُفُلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ فَلَسِهِ (راحع: ٢٠٨٦).

(۱۳۲۷) حضرت انس بی بین سروی ہے کہ بی مائیا نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کو کی فض نماز پر در ہا ہوتا ہے وہ اپنے رب سے مناجات کرد ہاہوتا ہے، اس لینے اس حالت میں تم میں سے کو کی فض اٹی وائی جانب نہ تھوکا کرے بلکہ ہائیں جانب یا سینے یا کن کے بیٹے تھوکا کرے۔

( ١٩٣٧٠) حَدَّثَنَا مُحَدِّدُ مُنْ بَكُو لِمَالَ اخْمَرَا سَمِيدٌ عَنْ فَنَادَةَ عَنْ الَسِي فَالَ أَثِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاءِ فِيهِ مَاءً قَلْنَ مَا يَهُمُرُ آصَابِعَهُ أَوْ لَا يَهُمُ أَصَابِعَهُ مَثَكَّ سَمِيدٌ فَجَعَلُوا يَتَوَصَّنُونَ وَالْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ آصَابِمِهِ قَالَ قُلْنَا لِآلَسِ كُمْ كُنْتُمْ قَالَ لَلاتَ مِالَةٍ (راحة: ٢٧٧٧).

(۱۳۲۷) حضرت انس خلفت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طفیا مقام زوراہ میں تھے، نی طفیا کے پاس پائی کا آیک پیالہ لا یا گیا جس میں آپ کی انگلی بھی مشکل ہے کھلتی تھی ، نی طفیا نے ان انگلیوں کو جوز لیا اور اس میں سے اتنا پائی لکلا کر سب نے وشو کر لیا ، سمی نے حضرت انس خلائے کو چھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتا یا کہ ہم لوگ تین موقعے۔

( ١٣٢٧٨ ) حَلَّكَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُمْ إَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَادَةً عَنْ النّسِ عَنْ النّبِيّ صَلّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ تَسَجّرُوا قَانَ فِي السَّخُورِ بَرَكَةً اانظر: ٣٤٢٣ ).

(۱۳۲۷) حفرت انس فائل علی سے مروی ہے کہ نی المائل نے ارشاد فر ما ایحری کھایا کرو، کیونکہ بحری میں برکت ہوتی ہے۔

## ﴿ مُنَاا اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ

( ١٣٧٧) حَلَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُم آخَبُرَنَا سَعِيدٌ وَعَبُدُ الْوَهَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آتَسِ بَنِ مَالِلٍ قَالَ لَتَا نَوْلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى اللَّهُ عَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَشَحًا مِينًا لِيَهُورَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمُ مِنْ ذَلْبِكَ وَمَا تَاخَدُ مَنْ لَلْكَ فَنَ مَعْرَ الْهَدَى بِالْحَدْيُرِيَةِ فَقَالَ لَقَدْ أَنْزِلَتُ وَمَا مَحْوَلُ وَالْكَابَةُ وَقَمْ مَحْوَلِهُ لَهُمُ الْحُونُ وَالْكَابَةُ وَقَمْ مَعْرَا لُهُدَى بِالْحَدْيُرِيَةِ فَقَالَ لَقَدْ أَنْزِلَتُ آيَّةً هِى آحَبُ إِنَّى مِنْ اللَّذِينَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

(۱۳۷۵) حضرت انس فائلاً معروی ہے کہ نی بالیٹا جب حد بیبیہ کے واپس آ رہے تھاتو محاب کرام خائلاً برخم اور پر بیٹائی کے آ خارتھے کیکندائیس عمره ادا کرنے ہے دوک ویا کیا تھا اور ائیس حد بیبیہ میں ہی اسپ جانور قربان کرنے پڑے تھے ،اس موقع پڑتے کیا تھا اور ائیس حد بیبیہ میں ہیں اسپ جانور قربان کرنے پڑے تھے دو آئیس میں بیر نی بازل ہوئی ہیں جو بھے ساری و نیا سے زیادہ مجوب ہیں ، بیر نی بائیل نے ان کی حادث فرمائی ، تو ایک سلمان نے بیس کر کہا یا رسول اللہ فائی آئیل کے مرازک ہوئی اللہ نے کہ کہا دی کہا تھی ہے؟ اس پر بیآ ہت نازل ہوئی اللہ خالے ہے۔ اور کے اعظم ہے؟ اس پر بیآ ہت نازل ہوئی اللہ خالے ہے۔ اور کا عظیماً اس اللہ کیا تھی ہے؟ اس پر بیآ ہت نازل ہوئی اللہ خالے ہے۔ اور کا عظیماً اس اللہ کیا تھی ہے؟ اس پر بیآ ہت نازل ہوئی اللہ خالے ہے۔

( ١٣٢٨ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُو أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَكَادَةَ عَنْ الْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التِمُّوا الصَّفَ الْأَوْلَ وَالَّذِى يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ لَفُصَّ فَلَيْكُنْ فِي الصَّفْ الْأَخِرِ إِراحِه: ١٣٣٧).

(۱۳۲۸۰) حضرت انس ٹائٹنے سے مردی ہے کہ نی نیٹھ نے قربایا پہلے آگلی پھراس کے بعد دالی صفوں کو کھمل کیا کر داور کوئی کی ہوتو وہ آخری صف میں ہونی چاہئے۔

( ١٣٢٨ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْحُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَنَادَةَ عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكٍ الْنَّ حَذَتَهُمْ أَنَّ النّبِيَّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الرَّحَصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَقِ بْنِ عَوْفٍ وَالزَّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ لِي قُمُصٍ مِنْ حَوِيوٍ فِي سَقَوٍ مِنْ حِكَمْ كَانَتُ بهمَا (راسع: ١٢٥٥ ).

(۱۳۲۸۱) معنرے انس ڈٹٹٹ مروی ہے کہا کی مرتبہ ہی میٹا نے معنرے عبدالرحمٰن بن قوف ڈٹٹٹٹا اورمعنرے زہیر بن محوام ڈٹٹٹ کوچوؤں کی وجہ ہے ریشجی کپڑے میننے کی اجازے مرحمۃ فرمادی۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّثَنَا يَمُحَتَى بَنُ آدَمَ حَكَثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونَسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ إِنِي عَلِى بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَرَّامًا وَكَتَبَنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْقَيْنُ بِالْقَيْنِ يَصَبَ النَّفْسَ وَرَفَعَ الْقَيْنَ (قال الترمذي: حسن غريب وقال ابو حاتم فئ "العلل": وهذا

## جِ مُنِلَا إِنَّى مُنْ لَهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ

حديث منكر. وقال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٣٩٧٦، و٧٧٧ع)، والترمذي: ٢٩٧٩)].

(۱۳۲۸۳) معزت الْس بن ما لک طائشے سروی ہے کہ بی طنائے نے آیت قرآ ٹی و کٹیٹ عَلَیْہِمْ لِیہَا آنَ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَیْنُ بِالْعَیْنِ نَصَبَ النَّفْسَ وَدَلَعَ الْعَیْنَ عَل النَّسُ'' کے لفظ کوشوب اور' میں'' کے لفظ کومرفوع پڑھا ہے۔

( ١٣٨٨ ) حَلَّتُنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيهَ حَلَّقَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ قَايِتٍ عَنْ آنَسُ قَالَ انْطَلَقَ حَارِثَهُ بْنُ سُرَّاقَةَ نَظَارًا مَا انْطَلَقَ لِلْقِتَالِ فَآصَابُهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ فَجَنَاءَتُ أَنَّهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ انْبِي حَارِثَةً إِنْ يَلِكُ فِي الْجَنَّةِ آصْبِرُ وَاحْمَسِبْ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةً النَّاعُلَى (راحي: ١٢٢٧).

( ۱۳۲۸ ) دهرت انس نائٹنے مروی ہے کہ ایک مرجد حضرت حارثہ ٹائٹنٹر پر نظے مداسے ٹیس کمیں سے تا کہائی جیران کے آ کرلگا اور وہ شہید ہوگے ،ان کی والد و نے ہار گا ور سالت بیں عرض کیا ارسول الشنائٹٹٹا آ پ جانے ہیں کہ بھے حارثہ ہے تنی مجہتی میں اور حارثہ ان میں سب سے افضل جنت میں ہے۔ جنتیں ہیں اور حارثہ ان میں سب سے افضل جنت میں ہے۔

( ١٣٦٨c ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ آبِي الَّبُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي الصَّحَاكُ بْنُ شُرَخِيلَ عَنْ أَغَيَنَ الْبُصُوبِى عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِاعْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى رَسُولِهِ

(۱۳۲۸۳) حضرت انس شائلت مروی ہے کہ نبی طفائے ارشاد فر مایا جو محض اپنے ورٹا و کے لئے مال چھوڑ جائے وو اس کے الل خانہ کا ہے، اور جو قرض چھوڑ جائے ، اس کی اوا کی اللہ اور اس کے رسول فائٹیڈ کے ڈے ہے۔

(م۲۲۸) حَلَّتَنَا أَسْبَاطُ حَلَّتَنا سَعِيدًا عَنُ كَادَةً عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ فَالَ رَحَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزَّيْرِ بْنِ الْقَوَّامِ وَلَعَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لَبْسِ الْمَحْرِيرِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكْمٍ كَانَتُ بِهِمَا [داسع: ٢٢٥٥] (١٣٢٨ه) معرّت انس المَّنَّ سے مردی ہے كہ ایک مرجہ نجی این اے معرّت عبدالرحن بن عوف المُنْتُ اور معرّت زبیر بن موام المُنْتُ كوجودَ ل كوجہ ہے دیے كہ کہ کہ ایک اجازت مرجمت فرمادی۔

( ١٣٣٨٦ ) حَلَّقَنَا مُحَمَّدُ مِنُ عُمِيَّادٍ حَلَّاتَنا مِسُمَّرٌ عَنْ عَمْرِو لَمِنِ عَامِرِ الْأَنْصَارِقَى قَالَ سَمِمْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجُهُ وَلَا يَظْلِمُ ٱحَدًّا آخِرُةُ [راحہ: ١٣٣٠].

(۱۳۲۸) حضرت الس ٹٹٹٹو سے مردی ہے کہ ٹی مایشا کے سینگی لکوائی اور آپ ٹاٹٹٹا کمی تی مزدوری کے معالمے میں اس پرظلم فہیں فریاتے تھے۔

( ١٣٦٨ ) حَلَاثَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ حَلَّاتَا مَالِكٌ حَلَّانَا زِيَادُ بُنُ سَعْدٍ عَنِ الزَّهْرِكَ عَنْ آنسٍ قَالَ سَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ

#### هِي مُنظِينَ مِن مِن اللهُ عِنْ ا مِنْ مُنظِينَ مِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ الله

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسُدُلُهَا لُمَّ فَوَّقَ بَعُدُ

(۱۳۲۸۷) حضرت انس پیشنز سے مروی ہے کہ نبی مائیا آیک حرصے تک'' جب تک اللہ کومنطور ہوا' اسر کے بال تشخصی کے بغیر رکھتے ، مجرآ سے تاکیخانے ما تک نکالنا شروع کروی۔

( ١٣٣٨٨ ) حَكَثَنَا عُنْمَانُ بُنُ عُمَرَ آخَيْرَنَا مَالِكُ بُنُ آنسِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَا عَلَى الَّذِينَ قَتُلُوا أَهُلَ بِشُوِ مَمُولَة لَلْإِينَ صَهَاحًا عَلَى رِعُلٍ وَذَكُوانَ وَلِحُهَانَ وَيَنِي عُصَيَّة عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَةً وَنَوَلَ فِي فَلِكَ هُوانَّ فَقَرْآنَهُ بَلْفُوا عَنَا قُومُنَا أَلَّا فَذَ لَقِينَا رَبِينَ فَرَحِينَ عَنَّا وَأَرْضَانَا وصححه البحارى (٢٨١٤)، وسلم (١٧٧)، وان حبان (٢٠٥١).

(۱۳۲۸۸) حضرت انس ٹیٹنؤسے مروی ہے کہ ٹی طیاہ شمیں ون تک تبیائہ رطل ، ذکوان ، بنولیان اورعصیہ'' جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول ٹائیٹراکی نافر مائی کی ٹھی'' کے شااف بدوعا مفرماتے رہے ، ان لوگوں نے بئر صونہ پر محابہ کو شہید کرویا تھا ، اوراس سلسلے میں قرآن کریم کی ایک آ ہے بھی نازل ہوئی تھی جوہم پہلے پڑستے تھے (پھر طاوت منسوخ ہوگئ) کہ ہماری طرف سے ہماری تو م کو یہ بینا م پڑجا دو کہ بم اینے رہ سے ل بچے ، دوہ ہم سے راضی ہوگیا اور ہمیں مجی راضی کردیا۔

( ١٣٦٨٩ ) حَدَّلَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدُّلُكَ شُهُبُهُ ٱخْبَرَانَا عَلِى ۚ بْنُ زَيْدٍ عَنْ النسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ إِنْ كَانَتْ الْحَادِمُ مِنْ الْهُلِ الْمَدِينَةِ وَهِى آمَةُ تَأْخُدُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَنُوعُ بَدَهُ مِنْهَا حَتَّى تَذْهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ إِراحِمَ: ١٢٨١١).

(۱۳۲۸۹) حفرت انس ٹاٹٹوے مردی ہے کہ دید پید منورہ کی ایک عام بائد کی بھی ٹی طیفا کا وست مبارک پکڑ کراہے کام کاج کے لئے تی طیفا کو لے جایا کرتی تھی اور ٹی طیفان سے اپنا کاتھ نہ تھڑاتے تھے۔

( ١٣٢٨ ) حَلَّلْنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّلْنَا شُمُبَّهُ حَلَّلْنَا ثَايِثٌ عَنْ آلسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي اللَّمَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاصُ إِيكِنْ فَلَكُوثُ ذَلِكَ لِعَلِيَّ بْنِ زَيْهٍ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الِاسْدِسُقَاءِ قَالَ قُلْتُ ٱلْنُتَ سَمِعْتَهُ مِنْ آلْسِ قَالَ مُسْبُحَانَ اللَّهِ وَلَلْتُ أَنْتَ سَمِعْتُهُ مِنْ أَنْسِ قَالَ شُبُحَانَ اللَّهِ ( وَاللّهِ اللّهِ 1 1972 .

(۱۳۲۹) هفرت انس بڑگٹا ہے مُروی ہے کہ نی میٹا اُپنے ہاتھ اسے بلندفر ہاتے گدآ پ ٹائٹی کا میارک بطلوں کی سفیدی تک دکھائی دیتی۔

( ۱۲۲۹۱ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ حَدُّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ الَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي رَحُولٍ لَهُ لَيَّنِكَ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشَ الْآنِوَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَادِ وَالْمُهَاجِرَهُ تَوَاصُعًا فِي رَحُولِهِ المنحب: ٢٧٦٦. (١٣٢٩١) حضرت الس فَتُنْزَ سے مروی ہے کہ بی نَائِنا اپنے خیے بی فرمایا کرتے تھے اسے اللہ! بیں حاضر ہوں آخرت کی زندگی کے علاوہ کوئی زندگی ہیں، ہی انسارا درمہاج ہن کو معاف فرمانہ

## المنافق المنافق المنافقة المنا

( ١٣٦٩٠ ) حَدَّلَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّلْنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ آبِي نَعَامَةَ الْحَنَايِمُ عَنْ آلَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآتُو بَحْرٍ وَعُمْرُ لَا يَقْرَوُونَ يَعْنِي لَا يَجْهَرُونَ

(١٣٢٩٢) حفرت انس فاتنز عروى بكرني طافا اورحفرات ينخين ثالة بلندآ واز يرم الله ندرز مع تف-

( ١٣٦٩٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ آخِرُ صَلَاقٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ بُرْدٌ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ (راحة: ٤ ٢٦٤).

(۱۳۲۹۳) حضرت انس خانٹ ہے مروی ہے کہ ٹی ملیکھ کی وہ آخری ٹماز جو آپ ٹاٹیٹائے نے لوگوں کے ساتھ پڑھی، وہ ایک کپڑے میں لیٹ کر بیٹھ کر پڑھی تھی۔

( ١٣٦٩c ) حَلَّلْنَا ازْهَرُ بْنُ الْقَاسِج وَعَبْدُ الْوَهَابِ قَالَا حَلَلْنَا حِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَالَ مَثَلُ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَى حَوْضِى مَثَلُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْعَدِينَةِ أَوْ مَثَلُ مَا بَيْنَ الْعَدِينَةِ وَعَمَّانَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَابِ شَلْكُ هَشَامٌ (راحد: ١٢٣٨٩).

(۱۳۲۹۳) حضرت الس خالف سے مردی ہے کہ جناب رسول الله فالفائل نے ادشاد فرمایا میرے حوض کے دونوں کاروں کا درمیانی فاصلہ اتنا ہے جننا کہ بیندا در منعا میا کہ بیندا در ممان کے درمیان ہے۔

( ١٣٢٥ ) حَدَّثَنَا الْأَهُوُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا حِشَامٌ عَنْ قَلَادَةً عَنْ الْشِ بْنِ مَالِكِ الْذَ سَالَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُل يَرْفَدُ عَنْ الصَّلَاةِ أَوْ يَلْفُلُ عَنْهَا قَالَ لِيُصَلِّقَ إِذَا ذَكَوْمَا وراحم: ٩٩٥ .

(۱۳۲۹۵) حضرت انس ڈٹٹنٹ مردی ہے کہ ایک آ دی نے ٹی طیابی ہے تچھا کہ جو ٹنس نماز پڑھنا بھول جائے یا سوجائے ، تو اس کا کیا بھم ہے؟ ٹی طیابی نے زبایا جب یادآئے ، اے بڑھ لے۔

( ١٣٦٩٠) حُدَّتُنَا الْهُو سَمِيدٍ حَدَّقَنَا الْمُمَّنَّى عَنْ فَقَادَةً عَنْ النّبِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَمْ يَخْضِبُ. قطُّ إِنَّمَا كَانَ الْبَيْاصُ فِي مُقَلَّمٍ لِمُحْيِّهِ وَفِي الْعُنْفَقَةِ وَفِي الرَّأْسِ وَفِي الصَّدْعُنِنِ شَيْنًا لَا يَكُادُ يُرَى وَإِنَّ أَبَا بَكُو مَحَسَبَ بِالْعِشَاءِ [صحمه مسلم (٢٤١١)، وإن حيان (٢٩٩١)]. [انظر: ٢٣٤٥، ٢٨٤١، [١٣٨٤].

(۱۳۲۹۷) حضرت انس ڈٹکٹوے مردی ہے کہ نی ملیٹائے بھی فضاب نہیں لگایا ،آپ ٹُٹکٹیٹل ڈاڑھی کے اسکے جے جس پھوڑی کے اوپر بالوں شس ،سرچس اورکٹیٹیوں پر چند بال سفید تنے ، جو بہت زیا دہ محسوس نہ ہوتے تنے ،البتہ حضرت ابو بکر ڈٹکٹڑ مہندی کا خضاب کما کرتے تنے۔

( ۱۳۳۷ ) حَكَّنَا آبُو سَمِيدٍ حَكَنَا شُعْبُهُ حَكَثَنا جَعْفَرُ بُنُ مُعْبَدٍ ابْنُ آخِى حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ الْجِعْبَرِيِّ قَالَ ذَعَبْتُ مَعَ حُمَيْدٍ إِلَى آنَسٍ بْنِ مَالِكِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا بَايَمَهُ الْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِلَقْنَا أَنْ يَقُولَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَ قَالَ آبِي لَبْسَ هُوْ حُمَيْدٌ الطّويلُ النظر: ١٤٠٠ م

# المنظمة المنظم

(۱۳۲۹۷) حضرت انس بڑنٹا ہے مردی ہے کہ جب ہم لوگ ٹی طیاف ہے بیت کرتے تھے تو نبی میٹالاس میں'' حب طافت '' کی تید نگا دیتے تھے۔

(١٣٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ حَدَّثَنَا شُعُبُهُ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ فَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلِي وَذَكُوانَ وَيَتِى لِعُيانَ وَعُصَيَّةَ عَصُواْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ [صححه البعارى (٢٠٠١) وسلم (٢٧٧). [انظر: ٢٧٧١، ١٣٩٦، ١٣٩٩، ١٣٩٩، ١٣٩٩، ١٤٠٤].

(۱۳۲۹۸) حضرت انس بھٹاسے مروی ہے کہ آ ب تا بھٹانے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں تنوت نازلہ پڑھی اور زخل، ذکوان، عصید اور بولویان کے قبائل پر بدوعاء کرتے رہے۔

(۱۳۲۹) حضرت انس بڑگذئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طیعی کس سز پر روانہ ہوئے ، پھوسحابہ بڑائی بھی ہمراہ منے ، نماز کا وفت قریب آئم کیا الوگوں نے وضو کے لئے پانی طاش کیا لیکن پائی ٹیس لما ، انہوں نے نی طیعی سے مرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں وضو کے لئے پائی ٹیس لل رہا ، نی طیعی نے ان کے چروں پر پر بیٹائی کے آٹار دیکھے ، ایک آ دی کمیا اور ایک ہیا لے میں تحوار ارما پائی لے آیا ، نی طیعی السے کے کر وضوفر مانے لگے پھراپی چاراٹھیاں اس بیالے میں ڈال دیں ، لوگوں کو اس پائی سے وضو کرنے کا تھم وے دیا ، لوگ اس سے وضوکرتے رہے یہاں تک کہ سب لوگوں نے وضوکر لیا ، کسی نے حضرت انس بڑھٹا ہے لوگوں کی تعداد وچھی تو انہوں نے فر مایاستریا اس کے تریب ۔

( ١٣٣٠ ) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ حَدَّثَنَا الْمُنَتَّى قَالَ سَعِفْتُ آنَسًا يَقُولُ قَلَّ لِيَلَةٌ تَأْتِى عَلَى إِلَّا وَآنَا أَزَى فِيهَا خَلِيلِي عَلَيْهِ السَّلام وَآنَسْ يَقُولُ ذَٰلِكَ وَتَدُمَعُ عَيْنَاهُ

(۱۳۳۰۰) حضرت انس ڈائٹ فرمایا کرتے تھے کہ بہت کم کوئی رات ایک گذرتی ہے جس میں جھے اسپے ظیل ڈائٹ کی ڈیارت نصیب نہ ہوتی ہو، ہی کہتے ہوئے مصرت انس ٹائٹ کی آ محمول سے آ نسورواں ہوتے تھے۔

(١٣٣٠) حَدَّثَنَا ٱلْهِ سَمِيدٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ ٱلْهِ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِلَى بَكْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدُّهِ قَالَ ٱلتَّ الْأَنْصَارُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَمَاعَتِهِمْ فَقَالُوا إِلَى مَنَى نَنْزَعُ مِنْ هَذِهِ الْآبَارِ فَلْوَ ٱلنَّبَا رَسُولَ اللَّهِ

( ١٣٣٠م ) قَالَ وَحَلَكُنِي أَثْمَى عَنْ أَكُمْ الْمَصْحِمِ بِنُتِ النَّعْمَانِ بْنِ صُهْبَانَ النَّهَا سَمِعَتْ السَّا يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَلَا خَيْرَ الْثَوَادَ فِيهِ وَتَحَانِينِ الْكَلْصَادِ

(۱۳۳۰۱م) گذشته حدیث اس دوسری سند سے مجی مروی ہے۔

( ١٣٠.٢ ) حَلَقَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ حَلَقَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ اَيْسِ عَنْ اَنْسٍ قَالَ دَحَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانَّا وَأَنْمَى وَخَالِيمَ لَقَالَ قَوْمُوا أَصَلَّى بِكُمْ فِى غَيْرٍ حِيْنِ صَلَاقٍ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لِنَابِتٍ الْنَ جَعَلَ انْسًا مِنْهُ قَالَ عَلَى يَعِينِهِ وَالنَّسُوةَ خَلْفَهُ (راحد: ٤ - ١٣٠٤.

(۱۳۳۰۲) حضرت انس ڈیکٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرحیہ نی طیفه مارے بیال تشریف لائے ،اس وقت کھر میں میرے، والدہ اور میری خالدام ترام کے علاوہ کوئی شرقعا، نماز کا وقت شرقا کین نی طیفه نے فرمایا انفو میں تمبارے لیے نماز پڑھووں (چنا نچہ نی طیفه نے جس فماز پڑھائی ) راوی نے تابت ہے ہے چھا کہ نی طیفه نے حضرت انس ڈیٹٹو کو کہاں کھڑا کیا؟ انہوں نے کہا دائمیں جانب اور حورق کوان کے چیچے۔

( ١٣٣٠ ) حَلَكْنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ حَلَّكَا عَبُدُ اللَّهِ يَغْنِي الْفَرَرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ يَحْمَى فَالَتْ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ

# مِنْ مُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللِّينِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّاللَّالَّ اللَّا اللّل

يَقُولُ مَاتَ ابْنٌ نِآبِي طَلْحَةَ فَصَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ ابُو طَلْحَةَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاثَمُّ سُلِّيْمِ خَلْمَةَ لَنِي طَلْحَةَ كَانَتُهُمْ عُرْفُ دِيلِي وَآفَارَ بِيَدِهِ

(۱۳۳۳) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ حضرت اپوطلحہ ٹائٹو کا ایک بیٹا فوت ہوگیا، نبی پیٹیانے اس کی نماز جناز ہ پڑھائی، حضرت اپوطلحہ ٹائٹو نبی بیٹیا کے بیٹھیے کفڑے ہوئے، اور حضرت ام سلیم ٹائٹن، اپوطلحہ ٹائٹز کے بیٹھیے کھڑی ہو کس، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے دوسب مرغ کے کلفی ہوں۔

( ١٣٣٠ ) حَدَّلَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّادٍ فَالَ الْحُبَرَبِي سُلَيْمَانُ عَنْ قَامِتٍ الْبَنَابِيِّ عَنْ الْسِي قَالَ صَلَّى مِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا مَعَةُ وَأَمَّ مُسَلِّمٍ فَجَعَلَنِي عَنْ يَعِينِهِ وَأَمَّ سُلَيْجٍ مِنْ خَلْفِنَا (واحد: ٤٤٠٠).

(۱۳۳۰ ۳) حضرت انس پڑنٹوے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہی میں نے ہمیں نماز پڑھائی، میں اور اسلیم ان کے ہمراہ ہے، نمی طینا نے مجھ اپنی دائیں جانب اور اسلیم کو تمارے چیچے کھڑ اکرویا۔

( ١٣٢٥) حَدَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ آبِي ذِنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْمُصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَبَّةٌ ثُمَّ يَلَعَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَهَاتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً د است ١٧٤٤ ( )

(۱۳۳۰۵) (۱۳۳۰۵) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ تی مائیڈا عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوالی جانا چاہتا تو وہ جا کروائیس آجا تا، پھر بھی سورج بائند ہوتا تھا۔

( ١٣٣.٦) حَدَّثَنَا آبُو فَعَنِ حَدَّثَنَا شُعُبُهُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّبُرُ عِنْدَ الصَّنْمَةِ أَرَاهُ قَالَ الْأُولَى شَكَّ آبُو فَعَنِ إراحة: ١٢٤٨٠.

(۱۳۳۰ ) حفرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ہی طالبانے فرما یا مبرتو صدمہ کے آغاز میں ہوتا ہے۔

( ١٣٣. ) حَلَثَكَ الْهِ قَطَيْ حَلَثَكَ هِشَامٌ عَنْ قَلَاةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ فَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا بَعْدَ الزَّكُوع بَدْعُو عَلَى الْحَيَاءِ مِنْ الْحَيَاءِ الْعَرَبِ كُمْ تَرَكَّهُ [راحت: ٢١٧٤].

(۱۳۳۰۷) حفرت انس پیشنے سے مروی ہے کہ آپ ٹیٹیٹانے ایک مینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قوت یازلہ پڑھی اور عرب کے قبائل پر ہددعا وکرتے رہے مجراے ترک فرمادیا۔

( ١٣٣.٨ ) حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ الْحَبْرَنَا مَمْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَقَنَادَةَ عَنْ آنَسِ قَالَ لَمَّا حُرِّمَتْ الْحَمْرُ قَالَ إِنِّى يَوْمَنِذٍ لَاسْقِيهِمْ ثَاسْقِى آخَدَ عَشَرَ رَجُعَلَا فَامَرُونِي فَكَفَالُهُا رَكِفَا النَّاسُ الْنِعَلَمْ بِهَا فِيهَا حَبَّى كَادَثُ السَّكُّكُ أَنْ لُمُتَنَعَ مِنْ رِمِحِهَا قَالَ آنَسٌ وَمَا حَمُومُهُمْ يَوْمَنِذٍ إِلَّا البُّسُرُ وَالنَّمْرُ مَخْلُو كُنِي قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌّ إِلَى النِّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ عِنْدِى مَالُ يَتِمِعَ فَاشْتَرَيْتُ بِهِ خَمْرًا الْفَلْذُن لِيلَ آنِ أَلِيمَةً فَالْوَدْ عَلَى الْبَيْتِمِ مَالُهُ

# المنظمة المنظم

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ النُّرُوبُ فَبَاعُوهَا وَاكْلُوا أَثْمَانَهَا وَلَمُ يَأْذَنُ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْحَمْرِ [اعرجہ عبدالرزاق (٥٠٠٠)]

(۱۳۳۸) حعزت انس نگٹنزے مردی ہے کہ جس دن شراب ترام ہوئی میں حضرت ابوطلحہ نگٹنڈ کے پہاں ممیادہ آ دی کو پلار ہا تھا، جب اس کی حرمت معلوم ہوئی تو انہوں نے بچھے تھم دیا کہ تہارے برتن میں چتنی شراب ہے سب اشریل دور بخدا او دسر لوگوں نے بھی اپنے برتنوں کی شراب انٹریل دی جی کہ دید یہ کی تکھیوں سے شراب کی بد ہوتا نے تھی ،اوران کی اس وقت شراب بھی صرف پچی اور کی مجود ملاکر بنائی کی تبذیقی۔

حعرت انس پھٹٹ کہتے ہیں کہ ایک آدی ہارگا و نبوت میں حاضر ہو کر کہنے لگا کہ بیرے پاس ایک بیٹیم کا مال تھا، میں نے اس سے شراب تر یہ لیتمی ، کیا آپ مجھے اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ میں اسے بچ کر اس بیٹیم کو اس کا مال اوا دوں؟ ہی مالیا نے فر مایا انتد تعالیٰ کی مار ہو دیوں پر کہ ان پر چربی کو ترام قرار دیا تھیا تو وہ اسے بچ کر اس کی قیت کھانے گے ، اور ہی مالیا نے شراب کو بچنے کی اجازت نمیں دی۔

( ۱۳۰۸) حَلَّتَنَا عَبُدُ الْوَقَابِ الْحَبُرَىٰ سَمِيدٌ عَنْ فَنَادَةً عَنْ الْسِ انَّ رَجُّلًا عَلَى عَلِمُه رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَيْنَ وَسَلَّمَ كَانَ يَسَنَّعُ وَاسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَيْنَ الْمُلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَيْنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَيْنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَيْنَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ فَقَالُ وَيَعْ فَلَنُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنتَ عَلَيْ وَاسَلَمَ فَنَهَاهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ هُو عَا وَلَا الْفَيْعِ فَقُلُ هُو هَا وَلَا لِللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْ وَسَلَمَ إِلَيْهِ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنْ كُنتَ عَلِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنْ كُنتَ عَلَيْو اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنْ كُنتَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنْ كُنتَ عَلِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنْ كُنتَ عَلَيْرَ تَارِلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنْ كُنتَ عَلَيْوَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلًا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُؤْمِنُ عَلَيْهُ وَلَوْلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُؤُلُوا عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُوا الللَّهُ عَلَي

(۱۳۳۰) حضرت انس فائٹوے مروی ہے کہ تی طائٹا کے دور باسعادت میں ایک آ دی''جس کی عشل میں پھے کر دری تھی'' خرید دفروخت کیا کرتا تھا (ادر دھوکہ کھا تا تھا) اس کے اہل خانہ نی طائٹا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کینے گھا ہے انڈ نی! فلال محمّق پر فرید وفروخت کی پابندی لگا دیں کیونکہ اس کی عشل کر درہے، نی طائٹا نے اسے بلاکراسے فرید وفروخت کرنے ہے منع کر دیا، وہ کئے لگا کہ اے انڈ کے تی! میں اس کام سے ٹیس رک سکا، نی طائٹا نے فریایا اگرتم فرید وفروخت کوئیس چھوڑ سے تو گھرمعا کھ کر آ

( ١٣٣٠) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بُنُ عَيْدِ الرَّحْمَٰنِ الرُّوَاسِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنِ السُّلَّـِثُي قَالَ سَالْتُ انْسًا عَنْ الانْصِرَافِ فَقَالَ رَائِثُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَعِينِهِ [راح: ١٢٨٧٧].

(۱۳۳۱۰) معدى كت بين كديش في حفرت إلى في في على كرني على المرف يدوالي جات تعي البول في

## ﴿ مُنْ اللَّهُ اللَّلَّهُ اللَّهُ الل

فر مایا کہ پیش نے جناب رسول اللہ کا گھڑا کو دیکھا کہ و ونماز پڑھ کر دائیں جانب سے واپس گئے تھے۔ یہ میں میں میں دور ہے وہ میں وہ ہو کہ وہ میں میں اور دیسے ہوئیں ہے۔

( ١٣٣١) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِئَى آخْبَرَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلُفُلِ عَنْ آنسِ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى الطَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى

(۱۳۳۱) معزت انس بن ما لک نگانٹ سے مردی ہے کہ ایک دن نبی میٹیا نماز سے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں محد کُلگانٹی کا جان ہے، جو میں دکھے چکا ہوں ،اکرتم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تموز ا چنتے اور کمثر ت سے دویا کرتے ،محابہ ٹائلانٹ نج چھایارسول اللہ کُلگائٹی آئا ہے سے کیاد یکھا ہے؟ فر مایا میں نے اپنی آ کھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے اور لوگو! میں تمہارا امام ہوں ، لہذا رکوع ، مجدہ ، قیام ، قعود اور افتقام میں مجھ سے آ گے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں جمہیں اسے آ گے سے بھی و کمیا ہوں اور پیچھے ہے تھی۔

( ١٣٦٢ ) حَلَقَنَا آنسُ بْنُ عِيَاصِ حَلَيْقِي بُوسُفُ بْنُ إِلِي ذَرَةَ الْأَنْصَارِئُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَلْمِو بْنِ أُمَيَّةَ الطَّمْدِى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُعَمَّرٍ يُمَمَّرُ فِي الْإِسْلَامِ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا صَرَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُعَمَّرٍ يُمَمَّرُ فِي الْإِسْلَامِ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَيْهِ مِنَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ إِلَيْهِ بِمَا يُحِبُّ فَإِذَا بَلَعَ سَنْعِينَ سَنَةً آحَيُّ اللَّهُ وَآحَيَّهُ آهُلُ السَّمَاءِ الْمُحْدَنِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ إِلَيْهِ بِمَا يُحِبُّ فَإِذَا بَلَغَ سَنْعِينَ سَنَةً آحَيُّهُ اللَّهُ وَآحَيَّهُ آهُلُ السَّمَاءِ فَإِذَا بَلَغَ الشَّعَاءِ عَلَى اللَّهُ عَلَمْ مِنْ ذَلْهِ وَمَا لَعَلَمْ وَسُعِينَ أَلِيهُ وَمَا لِللَّهُ لِللَّهُ لِللَّهُ لِللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ السَّاعِلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّ

(۱۳۳۱) معزت انس ڈائٹوئے مروی ہے کہ تی طیائی نے فربایا جس شخص کو اسلام کی حالت بھی چالیں برس کی عمرال جائے،
الشداس سے تمن شم کی بیاریال جنون ، کوڑھ ، چیک کو دور فربا دیتے ہیں، جب دو پچاس سال کی عمر کو تی جائے تو اللہ اس پر
حساب کماب شی آ سانی فربا دیتا ہے، جب ساتھ سال کی عمر کو تی جائے تو اللہ اسے اپنی طرف رجوع کی تو فیق مطاء فربا تا ہے
جواسے محبوب ہے، جب دوسر سال کی عمر کو تی جائے تو اللہ تعالی اور سارے آ سان والے اس سے مجت کرنے گئے ہیں، اور
جب دواس سال کی عمر کو تی جائے تو اللہ تعالی اس کی تیکیاں تبول فربالیتا ہے اور اس کے گنا ہوں سے دو گذر فربا تا ہے، اور جب
نوے سال کی عمر کو تی جائے تو اللہ اس کی سفار ٹی تول موان فربا دیتا ہے، اور انسے زیمن میں ''امیر اللہ'' کا تا مولیا

فالداه: محدثين في اس حديث كود موضوع " قراره ياب-

( ١٣٣١٠ ) حَدَّثَنَا عُعَرُ بُنُ سَعُدٍ عَنْ سُفُهَانَ عَنْ عَاصِعٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ فَنَسَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا [داحع: ٢١١١].

(۱۳۳۱۳) حفرت انس خالف حروى ہے كدا ب فالفائد ايك ميے سد فرن آزش دكورك بعد توب نازلد يوهى۔ ( ۱۳۳۱ء) حَدَّلْنَا جَعْفَرُ بُنُ عَوْنَ قَالَ اَخْرَنَا مِدْعَرٌ عَنْ فَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَغُوةً دَعَا بِهَا كِأَمَّيِهِ وَإِنِّى اخْسَاٰتُ دَعُورَى شَفَاعَةً لِأَمْنِي يَوْمَ الْفِيَامَةِ وراسي: ٢٤٠٠)

(۱۳۳۱۳) حفرت الس ٹائٹنے کے مردی ہے کہ تی میٹا نے ارشاد فرمایا ہر تی کی ایک دعا والی ضرور تھی جوانہوں نے ماتھی اور قبول ہوگئی ، جبکہ میں نے ایمی وعا والی امت کی سفا دش کرنے کی خاطر تیا مت کے دن کے لئے تحفوظ کر دکھی ہے۔

( ١٠٣٠ ) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ عَوْنٍ قَالَ أَخْتَرُنَا مِسْعَرُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آتَسٍ قَالَ قَالَ يَعْنِى النِّيقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لا تُواصِلُوا قَالُوا لَإِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ قِإِنِّى لَمُسْتُ كَاتَحِدِ ثُمُ إِلَى أَبِيثَ يُطْعِمْنِي دَتَى وَيَسْفِينِي (داحد: ١٣٣١٥) (١٣٣١٥) معرت انس ثالثنا سروى بكرني طيئا فرمايا ايك عامرى مسلسل كل دور بدركها كرد بكي فرض كيا يا رسول الله ا آب تواس طرح كرتے بين؟ بي طيئا فرمايا بي اس معالى بين ترباري طرح نيس موں ميرارب جي كملا پا و بتا ہے۔

(١٣٣٨) حَدَّتُنَا ابْنُ نُمَيْم الْحَبَرَانَ سَعِيدٌ يَمْنِي ابْنَ سَمْدٍ قَالَ الْحَبَرَىٰ النَّسُ بَنُ مَالِكٍ قَالَ بَمَقِي ابْو طَلَحَة إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَحْوَهُ وَقَلْ جَعَلَ لَهُ طَعَامًا فَالْخَلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّامِ فَلَنُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ تُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَمُلُولًا عَشَرَةً فَاللَّو عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَا اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الللَ

۱۳۳۱۱) حضرت انس ڈائٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ایوطلی ڈائٹونے جھے ہی طینا کو کھانے پر بلانے کے لئے بھی ویا، پیس نجی طینا کے پاس پہنچا تو آپ ٹائٹیڈا محاب کرام ڈائٹو کے درمیان رونق افروز تھے، پیس نے ہی طینا سے حوض کیا کہ جھے حضرت ابوطلی ڈائٹونے آپ کے پاس کھانے کی دموت و سے کر بھیجا ہے، ہی طینا نے لوگوں سے فرمایا تھو، حضرت ابوطلی ڈائٹونے نجی طینا کے پہلو جس چلتے چلیخ کہدویا کہ یارمول احتر ڈائٹونی کی سے تو صرف آپ کے لئے کھانا تیار کیا تھا، ہی طینا جسران کے گھر پیٹیچ تو دہ کھانا کی طینا کے پاس لایا گیا، ہی طینا نے اس برائز دست مبادک رکھانا دور برکت کی وعاکر کے فرمایا در رک تو وہ کھانا کھالیا کو بلاؤ، چنا نچے دس آ دمی اندر آسے اور اور کھانا کھایا، چھر دس در کر کے سب آ دمیوں نے وہ کھانا کھالیا۔ اور خوب میراب بوکرسب نے کھایا اور دہ کھانا جیسے تھا، و بسے ہی باقی رہا اور ہم نے بھی اسے کھایا۔

( ١٣٣٧ ) حَلَّكُنَا رَوْحٌ قَالَ حَلَّتُنَا شُعْبَةُ قَالَ حَلَّتُنَا هِشَامُ بْنُ زَيْدِ بْنِ آتْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ آتَسَ بْنَ مَالِكٍ

يُتَحَدِّثُ أَنَّ يَهُودِنَّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ آتَدُودَ مَا قَالَ قالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا آلَا نَفْئَلُهُ فَقَالَ لَا وَلَكِئْ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ الْهُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راحت: ١٣٢٨].

(۱۳۳۱) حفرت انس نظافت مروی به کدایک مرجدایک کتابی آدی بادگاه نبوت پس حاضر بودا در نبی پیشا کوسل مرکزت جوی اس نے "المسام علیک"کها ، نبی پیشائے فرمایا" دولیک" کچری به نظامی نیز آم جائے ہوکداس نے کیا کہا ہے؟ یہ کبدر ہاہے "المسام علیک" بیس کرمی به نظامی کہتے گئے یا دسول الشوافی کا بہم اس کی گرون نداڑ او یں؟ نبی پیشائے فرمایا فیس، البت جب الحس کتابے تہیں ملام کیا کریں قرقم صرف" و علیکم "کہا کرو۔

( ۱۳۳۸ ) حَكَثَنَا رَوْحٌ حَلَثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حِسَّامُ مُنْ زَيْدٍ قَالِ سَمِعْتُ آنسَ مُنَ مَالِكٍ يُسَحَّلُ أَنَّ بَهُودِيَّةً جَعَلَتُ سُمَّا فِي لَعْمٍ ثُمَّ آنَتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا جَعَلَتْ فِيهِ سُكًّا قَلُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا نَقْنَكُما قَالَ لَا قَلَ قَبَعَلُتُ اعْمِوثُ ذَلِكَ فِي لَهَرَاتٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (صححه البعاري (۲۲۱۲)، ومسلم (۲۲۱۷)).

(۱۳۳۱۸) حضرت انس ٹائٹنے سے مروی ہے کہ ایک بیود میر فورت نے گوشت میں زبرطایا اور ٹی طایع کی خدمت میں لے آئی، ٹی طیفی نے ابھی اس میں سے ایک اقسہ ہی کھایا تھا کہ فرمانے گے اس مورت نے اس میں زبرطایا ہے، سحایہ کرام ٹولٹی کئے کے یارسول انڈنٹائٹیڈا کیا ہم اسے آل شکر دیں؟ ٹی طیائٹ نے فرمایا ٹیس مرادی کیتے ہیں کہ میں ٹی طیفیا کے تالومی اس زبر کے اثرات دکے دہائٹ

( ١٣٣٨ ) حَلَّتُنَا رَوْحٌ حَلَّتُنَا سَمِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ حَلَّتُنَا ٱنْسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِيِّ بْنِ كَمُهِ بِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ آمَرَنِي أَنْ أَقْرِ لَكَ الْقُرْآنَ أَوْ أَقْرًا عَلَيْكَ الْفُرْآنَ قَالَ اللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَدُ ذُكِرُتُ عِنْدَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَلَهُ عَنِيَاهُ ﴿ رَاحِمَ

(۱۳۳۱) حضرت انس ڈٹٹٹزے مروی ہے کہ نی طیاف نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب ڈٹٹٹزے فرمایا کرانڈ نے جھے تھم دیا ہے کہ جہیں قرآن پڑھ کرستاؤں ،حضرت ابی بن کعب ڈٹٹٹونے قرش کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کرکہا ہے؟ نی طیٹانے فرمایا ہاں! بیس کر حضرت الی بن کعب ڈٹٹٹز دویڑے۔

( ١٣٣٠ ) حَلَّتُنَا رَوْحٌ الْحُبْرَنَا سَمِيدٌ عَنْ قِنَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ يَرْفَعُ أُصْبُعَيْهِ الْوَسُطَى وَالَّتِى تَلِيهَا فُمَّ يَقُولُ إِنَّمَا بَهِفْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ فَمَا فَطَّلَ إِخْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى [انظر: ٢٣٣٥].

(۱۳۳۲) معرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نی مائٹا نے فر مایا ٹی اور قیامت ان دوالگیوں کی طرح اسٹے بیسے کے ہیں، یہ

# مَن مُن الأَالَّهُ وَيَّ مِن مَنْ مَوْم وَمِن مَنْ النَّهِ مِن مَا لَكُ مَنْ مَنْ مَوْم وَمِن مَا لَكُ مَنْ مُن النِّر مِن مَا لَكُ مَنْ مُنْ النِّر مِن مَا لَكُ مَنْ مُنْ النِّر مِن مَا لَكُ مُنْ مُنْ النَّر مُن المَالِي وَمِن مَا النَّهُ مِنْ اللَّهِ مُن اللَّهِ مِن مَا النَّهِ مِن اللَّهِ مَن اللَّهِ مِن اللَّهِ مَن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن مَا اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن مِن اللَّهِ مِن مِن اللَّهِ مِن مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّ

( ١٣٣٣ ) حَدَّثَنَا رَوْعٌ حَدَّثَنَا سَمِيدٌ عَنْ قَنَادَةً حَدَّثَنَا النَّسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ بُحَناءُ بِالْكَافِرِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ فَيْقَالُ لَهُ آرَائِتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ فَصَّ الْكُنت مُفْتَدِي بِهِ فَيْقُولُ نَعَمُ يَا رَبُّ قَالَ فَيْقَالُ لَقَدْ سُيلُتَ آيَسَرَ مِنْ ذَلِكَ فَلَلِكَ فَوْلَهُ عَزَّ وَحَلَّ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ آخِدِهِمْ مِلْءُ الْكَارْضِ فَعَبُ وَلَوْ الْمُنتَى بِهِ [صححه البحارى (١٥٣٨) وسلد (١٥٠٥ عَلَى وابن حباد (٢٥٠٥)].

(۱۳۳۲) حفرت انس ٹاٹٹوے مردی ہے کہ ٹی طیٹانے ارشاد فر مایا قیامت کے دن ایک کافرکولا کر اس سے کہا جائے گا کہ یہ بتا، اگر تیرے پاس دوئے ذیمن کے برابر سونا موجود ہوتو کیا تو دہ سب اپنے فدید بیس دے دے گا ؟ دو سکے گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ بیس نے تو تھے ہے دنیا بیس اس سے بھی بکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، بیس مراد ہے اس ارشاد ربانی کی'' بیٹک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مرگئے جب کہ دہ کافریق تھے، ان بھی کی ہے ذیمن بحرکر بھی سونا قبول ٹیس کیا جائے گا کو کہ دہ اسے فدیے بھی چیش کر کہ ہے۔''

( ١٣٣٢ ) حَدَّثَنَا عَامِرٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَقَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَنَسُّ أَنَّ النَّبِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَآيْتُ الْحَبَّةُ وَالنَّارَ صُوَّرَنَا فِي هَذَا الْحَائِطِ فَلَمْ أَرَ كَالْكُوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ أَوْ كَمَا قَالَ

(۱۳۳۲) حضرت الس فیشندے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میشائے فرمایا عمل نے جنت ادر جہنم کو دیکھا کہ وہ اس دیوار عمل محرے سامنے چیش کی گئی ہیں، عمل نے آج جیسا بہترین اور خشہ ترین دن ٹیس دیکھا۔

( ١٣٣٣ ) حَدَّثَنَا عَادِمْ حَدَّثَنَا مُفْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ لِي يُحَدِّثُ عَنْ انْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ نَبِيٍّ قَدْ سَالَ سُوَالًا أَوْ قَالَ لِكُلَّ نَبِيٍّ دَعُوهُ قَدْ دَعَا بِهَا فَاسْتَغْبَاتُ دَعُونِي شَفَاعَةً لِأَنْتِي يَوْمَ الْهِيَامَةِ أَوْ كُمَا قَالَ [صححه مسلم ( ٢٠٠) وعلنه البحاري ( ١٣٠٥).

(۱۳۳۲۳) حطرت انس ٹاٹٹڑ سے مردی ہے کہ ہی مائٹا نے ارشا دفر مایا ہر ہی کی ایک دعا والی مفر درخی جوانہوں نے ما گلی اور قبول ہوگئی، تبکید علی نے اپنی دعا والی امت کی سفارش کرنے کی خاطر تیا مت کے دن کے لئے تحوظ کر رکھی ہے۔

( ١٣٣٠) حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَعَفَّانُ قَالاَ حَدَّثَنَا مُمُتَعِرٌ قَالَ سَمِمْتُ إِنِي يَعُولُ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّ الرَّجُلُ كَانَ جَعَلَ لَهُ قَالَ عَفَّانُ يَجْعَلُ لَهُ مِنْ مَالِهِ النَّخَلَاتِ الْ تَجْمَا اللَّهُ عَنِّى فِيحَثُ عَلَيْهِ قُرْبُطَةُ وَانَّضِيرُ قَالَ فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْدَ ذَلِكَ وَإِنَّ الْمِلِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم فَاشُلُكُ اللّذِي كَانَ الْمُلَّمُ الْعَطُوهُ الْوَ بَعْمَةُ وَكَانَ يَئِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهٍ وَسَلَمَ فَدَّ الْحَعَامُ أَمَّ إِنْهُونَ إِنْ كَمَا شَاءً اللَّهُ قَالَهُ قَالَ فَسَالْتُ النَّيْقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَاتَحَانِ شَالِكُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ

وَجَعَلَتْ تَقُولُ كَلَّا وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَّا إِلَّا هُوَ لَا يُعْطِيكُهُنَّ وَقَدْ أَعْطَانِيهِنَّ أَوْ كَمَا قَالَ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِ كَذَا وَكَذَا وَتَقُولُ كَكُّ وَاللَّهِ قَالَ وَيَقُولُ لَكِ كَذَا وَكَذَا قَالَ حَتَّى أَعْطَاهَا فَحَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ عَشُو ٱمْثَالِهَا أَوْ قَالَ قَرِيهًا مِنْ عَشْرَةِ ٱمْثَالِهَا أَوْ كَمَا قَالَ [صححه البعاري (٢١٢٨)، ومسلم (١٧٧١). (۱۳۳۲۴) حفرت انس فی تفت مروی بر که نبی مینه کی مدین تشریف آوری کے بعدلوگ اینے مال میں سے مجور کے درخت وغيروني ملينه كووي وي شيخ (اورني مليه لوكول على تقليم كروية) حتى كد جب بنوتر بلد اور بونفير مفوح بو مجئة توني ماينة نے وہ درخت ان کے مالکان کو واپس لوٹا ناشروع کر دیے، بید کھ کرمیرے گھر والوں نے جھے تھم دیا کہ میں بھی نبی البیا کی خدمت میں حاضری دوں اور درخواست کروں کہان کے المل خانہ نے دو درخت دیئے تقے وہ دونوں یاان میں ہے ایک واپس کر دیئے جا کیں، نبی ملیُقانے وہ درخت حضرت ام ایمن نتاہا کو دے دیئے تھے، بہر حال!میری درخواست پر نبی ملیُقانے وہ مجھے داپس دے دیے ،ای اٹناہ میں حضرت ام ایمن عظمہٰ بھی آسمئیں اور میرے گلے میں کیڑا ڈال کر کینے لکیس اس خدا کہ قسم جس کے علاوہ کوئی معبورتیس، نی علیا عمیس بدر شت برگزئیس وے سکتے جبکہ بیرتو انہوں نے مجھے دیے ہیں، نی مایا نے ان ے فرمایا کہ آب اس کے بدلے میں اتنے ورخت لے لیس لیکن وہ برابرا نکار کرتی رہیں اور نجی میڈا برابر ورختوں کی تعداد میں اضا فدکر تے رہے جتی کہ دس گناز اید درختوں پرووراضی ہوگئیں اور نبی مائیلانے ووائییں عطاء کرو ہے۔ ( ١٣٦٠٥ ) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّ أَنْسًا قَالَ فِيلَ لِلنِّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ آتَيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ ٱبْنَى فَانْطَلَقَ اللَّهِ نَبَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا وَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ يَمْشُونَ وَهِيَ أَرْضٌ سَبِخَةٌ فَلَمَا أَتَاهُ أَلَنِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنّى قَدْ آذَانِي رِيحُ حِمَارِكَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْمَانْصَارِ فَوَاللَّهِ لَرِيحُ حِمَارٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْبَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ فَفَضِبَ لِمَهُ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ فَمَصِبَ لِكُلُّ وَاحِدِ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمُ صَرَّبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْآيْدِي وَالنَّعَالِ قَالَ لَبَلَفَنَا أَنْهَا نَزَلْتُ فِيهِمْ وَإِنْ طَائِفَتَانَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَنُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا (راسع: ٤٢٦٣٤). (۱۳۳۲۵) حضرت الس المالت مروى ب كركم فخص نے بي ماليد كو رئيس المنافقين) عبدالله بن ابي كے ياس جانے کامٹورہ دیا، نی پینلااسے گدھے پرسوار ہوکر ملے گئے ،مسلمان بھی نبی ملیٹا کے ماتھ پیدل روانہ ہو گئے ،زین مکی تھی ، نبی میٹلا اس کے پاس منج تو وہ کہنے لگا کہ آپ جھے دور ہی رہیں، آپ کے گدھے کی بد بوے مجھے تطیف مور ہی ہے،اس پرایک انساری نے کہا کہ بخدا ؛ بی طفا کا کدھا تھے سے زیادہ خوشبووار ہے، او حرعبداللہ بن الی کی قوم کا ایک آ دی اس کی طرف سے غضب ناک ہو گیا ، مجر دونوں کے ساتھیوں میں غم دغصہ کی امر د درخمی ، اور شاخوں ، ہاتھوں اور جوتوں ہے لڑائی کی نوبت آئی ، ہمیں معلوم ہوا کہ بیآ بت انبی کے بارے نازل ہوئی کہ ''اگر مسلمانوں کے دوگروہ آئیں میں از بزین تو آب ان کے درمیان

ملح کرادیں۔''

( ١٣٢٦ ) حَلَّتُنَا عَادِمٌ حَلَّتَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ آبِي يُحَلِّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ آسَرٌ إِلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ سِرًّا فَمَنَا آخْبَرُتُ بِهِ آحَدًا بَعْدَهُ وَلَقَدْ سَالَتْنِي عَنْهُ أَمَّ سُلَيْمٍ فَمَا آخْبَرُتُهَا بِهِ [صححه البحارى ( ١٢٨٥ ) ١٠ وسلم ( ١٤٨٢ ) ١١.

(۱۳۳۲) حضرت انس فکٹن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی نظانے جھے سے رازی ایک بات فر بائی تھی ، میں نے ووبات آخ تک کی کوئیس بتائی جتی کہ میری والدہ حضرت امسلیم نظانے بھی جھ سے ووبات پوچی تو میں نے انہیں بھی نیس بتائی۔

( ١٣٣٣ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْرَنَا هِنَامٌ عَنْ قَنَاوَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ نَاحِيَتُى حَوْضِى كُمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ أَوْ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ شَكَّ هِنَامٌ (واحن: ١٣٣٨٥) (١٣٣٢٤) حضرت الس الثان عروى ہے كہ جناب رسول الفَّدُكُ الْمَا فَي ارشاد فر بايا ميرے حوض كے دونوں كنارول كا ورميانی فاصل اتناہے جناع بيداور صنعاء يداور عمال كے درميان ہے۔

( ١٣٣٨ ) حَدَّثَنَا مُحْمَدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِئَى حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنُ انْسِ بُنِ سِيرِينَ عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكِ اَنَّ النَّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِفُ مِنْ عِرْقِ النَّسَا الْيَهَ كَبُشٍ عَرَبِيَّى أَشُودَ لَيْسَ بِالْعَظِيمِ وَلَا بِالصَّغِيرِ يُجَزَّأُ فَلَائَةَ أَجْزَاءٍ فَلْلَنَابُ فَيُشُرِبُ كُلَّ يَوْمٍ جُزَّ [صححه الحاكم (١٩٦٢) وصحح اسناده

البوصبری، و قال الألبانی: صحیح (ابن ماحدة: ٣٤٦٣)]. (١٣٣٨) حضرت انس ڈٹٹٹ مروی ہے کہ ہی ڈٹٹ عمق النسانا می مرض کے لئے سیاہ کر ٹی مینڈ ھے کی چکل کی تشخیص فر مائے تھرجہ بہت پر ایمی نہ ہواور بہت چھوٹا مجل نہ ہورای سرتین حصر کی سرایہ سے کھوالباط کراور و ذاتہ ایک جھے کی الماط

تے بوبہ بنا الله مَلَّ الصَّدِ حَدَّقَ حَمَّا وَ مَنْ قَامِتٍ عَنْ آنسِ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ شَاوراً اللّهِ إِمَانَ مَدُورُ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَنْ آنسِ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ شَاورَ النَّاسَ وَ ١٩٣٨) حَدَّوْ اللّهِ عَنْهُ مُعْرَفًا عَمْدُ عَنْهُ مُعَرَفًا عَمْدُ مُعَلَمْ عُمْدُ فَقَالَتُ الْمُنْعَادُ مِنْ رَسُولَ اللّهِ إِمَانَا مَدُولُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ فَعَلَمْ مُعَرُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَلَكُنْ وَاللّهُ وَسُلُكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللّهِ عَلّى وَاللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَمَعْمَهُ اللّهُ عَلْهُ وَمُعْمَعُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ وَسَلّمُ وَلَالْ رَسُولُ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلْهُ وَسُلّمُ وَلَالْ رَسُولُ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلْهُ وَلَمْ مَاللّهُ عَلْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلْهُ وَلَا مُسْرَعُ فَلَالُ وَسُلُمُ عَلْهُ وَلَا مُسْرَعُ فَلَالًا وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَلَا مُسْرَعُ فَلَا عَلْهُ وَاللّهُ عَلْمُ وَلَا وَسُلْمُ عَلّمُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلْمُ عَلّمُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ عَلْمُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلْم

فَكُونِ غَلَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فَالْتَقُوا فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَاللَّهِ مَا اَمَاطَ رَجُلَّ مِنْهُمُ عَنْ مَرْضِعٍ كَفَّى اللَّهُ عَلَيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ بَعُدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ يَا اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ بَعُدَ ثَلَاثَةٍ أَيَّامٍ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ يَا لَكُ عَلَيْهُ وَمَدْتُمُ مَا وَعَدَكُمْ وَبُحُكُمْ حَقًّا لِإِنِّى فَذْ وَجَدْتُ مَا وَعَدْيِي رَبِّى حَقًّا لَقَالَ لَا اللهِ عَنْهُ فَي أَمْدُونَ اللَّهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ وَعَلَى مَا وَعَدَى وَلَمْ جَيْلُوا فَقَالَ مَا النَّمُ بِالسَّمَعَ لِمَا اللَّهِ لَذَعُوهُمْ بَعُدَ لَلْكُوا إِلَّهُ عَلَيْ الْقَلُوا فَقَالَ مَا النَّهُ بِالسَّمَعَ لِمَا اللهُولُ مِنْهُمْ عَبُو الْهُمُ لَا لَهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ مَا مَعُودُ اللَّهُ مَا اللهُ مِنْهُمْ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَا بِالْرَحِيلِيهُمْ فَلُوا بِاللهِ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَعَلَى مَا النَّهُمُ بِالسُعَالَ لِمَا اللهُ عَلَيْهُ مَا مُورِيهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ وَا اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَقُولُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُمْ عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهُمْ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ عَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمْ اللّهُ عَلَالْهُ عَلَيْهُمْ عَلَيْهُمْ عَلَيْهُمْ عَلَيْلِهُ عَلَيْهُمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

نماز سے فارغ موکر نبی طینائے نے نم ایا بید جبتم سے کی بیان کرتا ہے تو تم اسے ماریتے ہواور جب بیے جموعہ بوتا ہے تو تم اسے چھوڑ دیتے ہو، پھر نبی میٹائے نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فر مایا ان شاہ اللہ کل فلال شخص بیمال کرے گا اور فلا ل شخص بیماں ، چنا نجی آئمنا سامنا ہوئے پرشرکیمین کو اللہ نے فکست سے دو جار کر دیا اور بخدا ایک آ دی بھی نبی طبیعا کی بتائی ہوئی جگہ سے نہیں ہلاتھا۔

تین دن کے بعد نی طیالان کی لاشوں کے پاس کے اور فر ہایا اے ابوجہل بن بشام ااے عتبہ بن ربید! اے شیبہ بن ربید! اے شیبہ بن ربید! اور استدا کیا تھا، میں نے اسے کا پایا، محضرت عمر میکانٹ موس کیا یا رسول الشرائی آپ ان لوگوں کو تین دن کے بعد آواز دے رہ بیس جو مرص کیا یا رسول الشرائی آپ ان لوگوں کو تین دن کے بعد آواز دے رہ بیس جو مرح ہوں کیا ہوں ، تم ان سے ذیا دہ نیس من رہے، البتہ وہ اس کا جواب نیس وے سکتے بھر تی طاب تھا ہے تھا ہم کیا ہے۔

( ١٣٣٠ ) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قايتٍ عَنْ آنسِ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ بَلَعَهُ إِلْبَالُ

آبِي مُسُفِيَانَ قَالَ فَتَكُلَمَ الْوَ بَكُو فَاغْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكُلَّمَ عُمَرٌ فَاغْرَضَ فَقَالَ سَعُدُ بَنُ عُبَادَةَ إِنَّانَا تُويدُ يَا رَسُولَ اللّهِ وَالّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوُ آمَرْتَنَا أَنْ نُجِيعَهَا الْبِحَارَ لَاَعَشِنَاهَا وَلَوْ آمَرُقِنَا أَنْ يَضِيعَ بَهِ وَسُولِ اللّهِ بَرُكِ الْهِمَادِ قَالَ فَلَاكَرَ عَفَّانُ نَحْوَ حَدِيثٍ عَلْدِ الصَّمَدِ إِلَى قُولِهِ فَمَا آمَاطُ آحَلُهُمْ عَنْ مَوْضِعٍ يَدِ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلْدُ وَسَلّمَ (راحع: ١٣٢٩).

(۱۳۳۳۰) حضرت انس ٹنگنزے مروی ہے کہ نبی ملیٹا جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو تو گوں سے مشورہ کیا ، اس کے جواب پس حضرت معدیق اکبر ٹنگنزے ایک مشورہ ویا ، مجرورہ وارہ شورہ انگا تو حضرت عمر ٹنگنزنے ایک مشورہ وے دیا ، بید دیکے کر نبی طیٹا خاموش ہوگئے ، حضرت سعد بمن عمادہ ٹنگنزنے کہا کہ یا رسول انقد! شاید آپ کی مراد ہم ہیں؟ اس ذات کی تہم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں تھم دیں تو سندروں ہیں گھس پڑیں ، اورا گر آپ تھم دیں تو ہم برک الفراد تک اونوں کے جگر مارتے ہوئے بطح جا نمیں .....، مجررادی نے بوری حدیث ذکری۔

( ١٣٣٨ ) حَلَّقَنَا الْهُ جَمْفَمِ الْمَدَائِنِيُّ وَهُوَ مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَهِ حَلَّقَنَا عَبَّادُ بُنُ الْفَوَامِ حَلَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ السَّ بِنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُّولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ الْعَامَ الْدَّجَالِ سِيسَ حَدًّاعَةً يُكذَّبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُصَدِّقُ لِيهَا الْكَاذِبُ وَيُحَوَّنُ فِيهَا الْأَمِنُ وَيُؤَنِّمَنُ الرَّوْيُهِ لَهُ قِيلَ وَمَا الرَّوْيُهِ هَلَا الْفُورُيسِقُ يَتَكَلَّمُ فِي الْمِو الْعَامَةِ ا

(۱۳۳۳) حضرت انس دیختن مردی ہے کہ جناب رسول الفَّنْتَا تُتَحَلِّمَ اللهِ وَمِنْ دِعِالَ سے پہلے بھی سال وحو کے والے موں مجے ، جن میں بچے کو محموثا اور جسوٹے کو پچا قرار دیا جائے گا ، امین کو خانن اور خانن کو امین مجھا جائے گا ، اور اس میں ''دور پیھی'' بڑھ چ' ھے کر بولے گا ، کی نے بچ چھا کہ دور پیھیہ سے کیا مراو ہے؟ کی ایٹیانے فر مایا فائش آ دی امور عامد میں وثل ایمان ذکا کرنے کھیگا۔

( ١٣٣٣٠ ) حَدَّثَنَا أَبُو جَفَقَةٍ الْمُمَلَئِنِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعُوَّامِ عَنْ حَمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُمْجِهُ النَّفُلُ قَالَ عَبَّادٌ يَمْنِي ثَفُلَ الْمَرَقِ [احرحه الترمذى في الشمائل (١٧٩). فال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۳۳) حفرت انس پی تنزی سے مروی ہے کہ نبی ملیکھ کو کھر چن بہت پیندیتی۔

( ١٣٣٣٠ ) حَلَّتُكَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ قَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عُثْمَانَ قَالَ حَلَّتِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُولُ إِنَّ بَشْرَ يَدَىٰ الشَّاعَةِ مِنِينَ حَدًّا عَامٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۳۳۳) حدیث نمبر (۱۳۳۳) اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٣٣٢٠ ) حَلَّتُنَا آسُودُ بْنُ عَامِرِ حَلَّتَنَا شَوِيكُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ قَالَ مَرَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَرَاى فَتُكَمِّنْ لِنِهِ قَالَ لِمَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ لِفُكَانِ فَقَالَ امّا إِنَّ كُلَّ بِنَاءٍ هَذَّ عَلَى صَاحِيهِ بَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَا كَانَ فِي مَسْجِدٍ الْرُفِي بِنَاءٍ مَسْجِدٍ صَكَّ آسُودُ أَوْ أَوْ ثُمَّ مَرَّ فَلَمْ يَلْقَهَا فَقَالَ مَا فَعَلَتْ الْقَبَّةُ فَلْتُ بَلْغَ صَاحِبَهَا مَا فَلْتَ فَهَدَمَهَا فَلَ لَقَالَ رَحِمَةُ اللَّهُ إِمَال الاباسَ:

ضعيف (ابو داود: ٢٣٧ ٥). قال شعيب: محتمل لتحسين لطرقه وشواهده، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۳۳) معزت انس والتنظیت مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی طابیا کے ساتھ مدید منورہ کے کسی رائے سے گذر رہا تھا، نبی طبیحا کو دہاں اینوں سے بنا ہوا ایک سکان نظر آیا، نبی طبیحات پر چھا ہے کس کا ہے؟ بیں نے عرض کیا قال صاحب کا، نبی طبیحات نے فرایا یا در کھوا مجد کے علاوہ برتھیر تیا مت کے دن انسان پر بوجہ ہوگی، بھوم سے کبور نبی طبیحا کا دوبارہ وہاں سے گذر ہوا، تو دہاں وہ مکان نظر شد آیا، نبی طبیحات نے بوچھا کہ اس مکان کا کیا بنا؟ میں نے عرض کیا کہ اس کے مالک کو آپ کی بات معلوم ہوئی تو اس نے اسے متبدم کردیا، نبی طبیحات اسے دعاء دی کہ النداس پر وجم فرمائے۔

( ١٣٣٥) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ بْنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْمُعْلَى عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ فَالَ أَوَادَ الْحَجَّاجُ إِنْ يُجْعَلَ ابْنَهُ عَلَى فَصَاءِ الْبَصْرَةِ قَالَ لَقَالَ آنَسُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ حَكْبَ الْقَصَّاءَ وَاسْتَعَانَ عَلَيْهِ وُكِلَ إِلَيْهِ وَمَنْ لَمْ يَطُلُبُهُ وَلَمْ بَسْتِينُ عَلَيْهِ أَنْوَلَ اللَّهُ مَلكًا يُسَدِّدُهُ واحد ( ١٨٢٨ عَلَيْهِ أَنْوَلَ اللَّهُ مَلكًا يُسَدِّدُهُ

(۱۳۳۵) بلال بن ابی موئی کہتے ہیں کدا کیسسرت جاج نے اپنے بیٹے کو بھرہ کا قاضی مقرر کرنا جایا تو حضرت انس جنگانے اس سے فر مایا کہ بیس نے نجی طافیا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو تخص عہد و تضا کوطلب کرتا ہے، اس اس کے حوالے کردیا جاتا ہے اور چے زبر دی عہد و تضا درے دیا جائے ، اس پرا کیک فرشتانا زل ہوتا ہے جواسے میں گی راہ رکھا مزن رکھتا ہے۔

( ١٣٣٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ النَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ الْهُلَّ مَتَّخَة سَالُو ارَسُولَ الْلَهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيهُمُ آيَةً قَالَ فَارَاهُمُ انْشِقَاقِ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ [راحع: ١٢٧٨٨].

(۱۳۳۳۷) حضرت انس بیننو سے مروی ہے کہ اہل مکدنے نی میٹھ سے کوئی مجز و دکھانے کی فرمائش کی تو نی میٹھانے انہیں دو مرتبہ شق قمر کا بجز و دکھایا اوراس پر بیا ہے نازل ہوئی کہ قیاصت قریب آئم کی اور جا ندشق ہوگیا .....

(٧٣٣٠٠) حَدَّثَنَا مَكُنَّ بَنُ إِبْرَاهِمَ حَدَّثَنَا عَدُهُ اللَّهِ بَنُ سَعِيدَ يَعْنِى ابْنَ أَبِى هِنْهُ عَنْ عَمْدِو بْنِ أَبِى عَمْدِو عَنْ النّبِ بُنِ مَالِكِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كِيهِا مَا كَانَ يَدُعُو بِهَوَ لَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّى اللّهُمَّ إِنِّى اللّهُمَّ إِنِّى اللّهُمَّ إِنِّى اللّهُمَّ إِنِّى اللّهُمَّ إِنَّى اللّهُمُ وَسَلّمِ الدَّبْنِ وَعَلَيْهِ الرَّجَالِ اللّهُمَّ إِنِّى اللّهُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْكُولُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُمُ وَاللّهُمُ وَاللّهُ اللّهُمُ وَاللّهُ اللّهُمُ وَاللّهُ اللّهُمُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُمُ وَاللّهُمُ وَاللّهُمُ وَاللّهُ اللّهُ اللّ

## المنظمة المن المنظمة على المنظمة المنظ

لا جاری ستی ، بخل ، برد لی ، قرضوں کے بوجواورلوگوں کے فلے سے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(١٣٣٨٨) حَلَّتُنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِسْحَاق الطَّالْقَانِيُّ حَلَّقَا عَبُدُ اللَّهِ يَمْنِى ابْنَ مُبَارَكٍ عَنْ عَاصِع بْنِ سُلَمْمَانَ عَنْ حَمُّصَةً بِنْتِ سِيوِينَ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةً لِكُلُّ مُسْلِع [راح: ٢٥٠٤].

(۱۳۳۸) حضرت انس تائنزے مروی ہے کہ نی طابق نے ارشا وفر مایا طاعون برمسلمان کے لئے شہادت ہے۔

( ١٣٣٣٠) حَدَّلَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْحُزَاعِيُّ أَخْرَا لَيْثُ عَنْ يَزِيدَ يَغْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الْوَهَابِ بْنِ أَبِي بَكُمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْوَهَابِ بْنِ أَبِي بَكُمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَلْ مُسْلِمِ عَنِ ابْنِ شِهَابِ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ سُنِلَ عَنْ الْكُوثُو فَقَالَ نَهُرُ أَعْطَائِيهِ وَرَبِّى أَشَدُّ بَنَاصَةً مِنْ النَّكِنُ وَأَخْلَى مِنْ الْعُسَلِ وَقِيهِ طَيْرٌ كَاعْنَاقِ الْمُجُزُّدِ فَقَالَ عُمْرُ يَا وَسُولَ اللَّهِ إِنَّ يَلْكَ لَكُونُ لِمُعْسَلِ وَقِيهِ طَيْرٌ كَاعْنَاقِ الْمُجُزُّدِ فَقَالَ عُمْرُ يَا وَسُولَ اللَّهِ إِنَّ يَلْكَ لَكُونُ الْعَرِيبُ وَالْمِلْكِ وَلِيهِ طَيْرٌ كَاعْنَاقِ الْمُجُزِّدِ فَقَالَ عُمْرُ يَا وَسُولَ اللَّهِ إِنَّ يَلْكَ لَكُونُ مِنْ اللَّهِ إِنَّ يَلْكَ لَكُونُ مِنْ الْعَمْرُ وَاللَّهُ الرَّوْلَةِ الْمُعْمَلُ وَلِيهِ طَيْرٌ كَاعْنَاقِ الْمُجْزُو فِقَالَ عُمْرُ يَا وَسُولَ اللَّهِ إِنَّ يَلْكَ لَكُونُ وَلَا لِللَّهِ إِنَّ يَلِلْكَ لَكُونُ وَلَمْ اللَّهِ إِنَّ يَلِلْكَ لَكُونُ مِنْ الْمُسَلِّ وَلِيهِ طَيْرٌ كَاعْمَلُ وَلِي الللهِ إِنَّ لِلللْهِ إِنَّ لِلللهِ إِنَّ لِلْكِيلُولُ الللهِ الْمُعْسَلِ وَلِيهِ طَيْرٌ كَاعْمَالِ وَلِي وَلْمُ لَاللهِ الْمُعْسَلِ وَلِيهِ طَيْرُ كَاعَانِي الْمُعْرِدِ وَقَالَ عُمْرُ يَا وَسُولَ اللّهِ إِنَّ لِلللهِ اللهِ الْمُعْمَلُ اللّهُ الْمُعْمَلُ وَلَوْلَ عُلَى الْمُعْمَلُ الْعَلَيْدِ وَاللّهُ عَلَيْهُ الْمُعْمَلِ اللّهُ الْمُعْمَلُ الْمُعْلِى الْمُعْلِي الْمُعْرِدُ الْعَلَقُ الْمُؤْمِنَ الْفَالْمُعُولُ الْمُسُولُ اللّهُ وَلَالِلْلُكُولِ اللّهُ الْمُعْلِى الْمُعْلِي الْمُعْمَلُ الْعُمْلُ الْمُعْلِى الْمُعْلِي الْمُعْلِقِيلُ الْمُعْلِيلُكُولُ الْمُعْلِي الْمُؤْمِلُ الْمُعْلِي الْمُؤْمِلُ الْمُعْلِيقِ الْمُولِ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُهِ الْمُعْلِيلُولُ الْمُعْلِيلُولُ الْمُعْلِيلُ الْمُؤْمِلُ

(۱۳۳۹) حضرت انس نظافتات مروی ہے کہ کی خص نے ہی بلیکائے ' کوژ' کے متعلق پو تھا، ہی ملیکائے فرمایا کہ بیا ایک نیر کا نام ہے جو میرے رب نے بھے عطاء فرمائی ہے، اس کا پائی دودھ سے زیادہ سفیدا درشہد سے زیادہ بیشما ہوگا، ادر اس ش اوٹوں کی کردنوں کے برابر پر ندے بول کے ، حضرت عمر نظافت نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کا گاڑا بھراؤ وہ پر ندے تو بصحت مند جوں گے، نبی طفائے نے فرمایا عمر انھیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

( ١٣٣٤ ) حَدَّثَنَا فَزَارَةُ بُنُ عُمَرَ وَيُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ فَالَا حَدَّنَا فَلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدٍ بُنِ مُسَاجِقٍ عَنْ عَامِرٍ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ انْسِ قَالَ مَا رَآيْتُ إِمَامًا انْسُهَمَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ لِمُعَرَ بُنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ لا يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ رائح: ١٢٤٩٦.

(۱۳۳۴-) حضرت انس بھٹڑ ، حضرت عمر بن عبدالعزیز ٹھٹڑ کے متعلق '' جبکہ دو مدینہ تنورہ یس نتے' فر ماتے سے کہ یس نے تمہارے اس امام سے زیادہ نبی طیالا کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کوئیس دیکھا، حضرت عمر بن عبدالعزیز بھنچھو لیں قراوت شکرتے تھے۔

(١٣٣٥١) حَدَّثَنَا الْهُو سَعِيدِ مَوْلَى بَنِى هَاشِعِ حَدَّنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْمُثَنَّى فَالَ سَعِفُ ثُمَامَةً بْنَ آنسِ يَذْكُو أَنَّ آنسًا إِذَا تَكُلَّمَ تَكُلُّمَ تَكُلُّمَ تَكُلُّمَ تَكُلُّمَ تَكُلُّمُ تَكُلُّمَ تَكُلُّمَ تَكُلُّمَ تَكُلُّمَ تَكُلُّمَ تَكُلُّمَ تَكُلُّ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَسُنَا فِنْ ثَلَاثًا وَاحِدِيثِ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَسُنَا فِنْ ثَلَاثًا وَاحِدِيثَ كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَسُنَا فِنْ كَلَّا وَاحْدِيثِ مِنْ الْعَلِيقِ فَيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَسُنَا فِنْ ثَلَاثًا وَاحْدِيثِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَسُنَا فِنْ ثَلَّالَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُنَّ بَعُلُدُ وَلِكُ بِهِذَا الْمُعِيدِ وَحَذَّتُنَا بَعُلُدُ وَلِكُ بِهِذَا الْمُعِيدِ أَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ بَسُنَا فِنْ لَاكُولُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ عَلَيْكُ وَلِكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُانَ بَسُنَا فِي ثَلَاكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُو وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَلِكُولُكُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَلِكُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَلِكُ عَلَيْكُ وَالْمُولِكُ وَلِلْكُولِكُ وَلِكُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَالْمُعَلِيلُكُ وَلِكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَالْمُعُلِقُ عَلَيْكُ وَالْمُعَلِّمُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُولُكُ وَالْمُعَلِمُ وَالْمُلِكُ وَالْمُلِكُ وَالْمُلِكُ وَالْمُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ وَاللَّهُ عَلَيْكُمُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَالْمُعَلِقُ عَلَيْكُوا وَالْمُعُلِقُ وَالْمُلِكُولُولُولُكُوا اللَّهُ اللِيْعُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا وَالْمُلِلْكُ اللَّهُ الْمُعَلِ

(۱۳۲۲) حَدَّتَ حُجَدُنْ مُن الْمُعَنَّى حَدَّتَ عَبُدُ الْعَوْيِ بَعْنِى ابْنَ آبِى سَلَمَة الْمَاجِشُونَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمِيسَةُ إِلَيْ مَلْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَدُخُلُ عَلَى بَيْتِ أَمْ سَلَيْمٍ فَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلِيسَتُ إِلَيْ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَدُخُلُ عَلَى بَيْتِ أَمْ سَلَيْمٍ فَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلِيسَتُ فِيلَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَاثِيمٌ فِي بَيْنِكَ عَلِيهِ قَالَ فَعَنَامَ عَلَى فِرَاشِهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالِيمٌ فِي بَيْنِكَ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى الْفَرَاشِ قَالَ فَعَنَامَ عَلَى فَيْعَ وَوَ وَالْمَتَفَعَ عَرَقُهُ عَلَى قِلْعَتِهِ أَدِيمٍ عَلَى الْفَرَاشِ قَالَ الْمَدْتَ عَلِيهُ وَسَلَمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ قَالَ فَعَنَاتُ تَنْشَفُ ذَلِكَ الْمُورَقِ فَتَعْصِرُهُ فِي قُوْلِيمِ هَا فَهَنِي عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ بَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ بَا أَلَّ فَعْمَوْلُ وَهُو بَوْلِي إِلَيْ قَالَ أَصَيْتِ وَسَلَمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ بَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ وَلَيْ الْمُونُ وَلَيْنَا فَلَى الْمَنْ عَلَيْهِ وَلَيْ وَالْمَالِ وَالْمُولِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ الْمُعْتَقِينَ عَلَيْهُ وَالْمُ الْمُعْتِلُونَ وَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالْوالْ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَى الْمُعْتَلِقُ وَالْمُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ الْمُنْ عَلَى الْمُنْ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى الْمُنْ عَلَيْلِكُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى الْمُؤْلِقُ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُنْ الْمُلْلِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ الْمُؤْلِلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُنْ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ

## مِنْ النَّهُ مَنْ النَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَلّلِي مِنْ اللَّهُ مِنْ ا

ٹی میٹنا گھبرا کراٹھ بیٹے اور فرمایا اسلیم! بیکیا کررہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول انڈٹٹائیٹیا ہم اس سے اپنے بچوں کے لئے برکت کی امیدر کھتے ہیں، ٹی میٹنائے فرمایا تم نے تیج کیا۔

( ١٣٣٤) حَدَّثَنَا سَنَّارُ بُنُ حَايِمِ حَدَّثَنَا جَمُفَرُ بِنُ سُلِيْمَانَ الطَّبِيقُ حَدَّثَنَا قَابِتُ عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ إِنَّ طُيْرَ الْمُحَنَّةِ كَالْمُعَالِ البُّحْتِ تَرْعَى فِى شَجْرِ الْمَحَنَّةِ فَقَالَ الْبُو بَتْكُو يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذِهِ لَكُونَ مِمَّنُ فَقَالَ اتَحَلَيْهَا الْمُعَمِّ مِنْهَا قَالَهَا لَلَاهِ أَنْ يَكُونُ مِثَنَّ يَأْكُولُ

(۱۳۳۳) حضرت انس ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ ٹی طیٹائے فر بالیاجت میں اونوں کی گردنوں کے برابر پر تد ہے ہوں گے ، جو درختوں میں چہتے گھریں گے ،صفرت ایو بکر ٹائٹٹ فی عرض کیا کہ یارسول الشٹائٹٹٹا کھرتو دو پر تدے خوب محت مند ہوں گ ٹی طیٹائے فر بایا انتین کھانے والے ان ہے مجمی زیادہ محت مند ہوں گے اور ایو بکر! مجھے امید ہے کہ آ ہے مجمی انتین کھانے والوں میں ہے ہوں گے۔

(١٣٢١٥) حَدَّثَنَا مَنَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعَفَرٌ حَدَّثَنَا كَابِتٌ عَنْ آنسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيُومُ اللّذِى دَخَلَ فِيهِ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم الْمُدِينَة أَضَاءَ مِنْ الْمُهِينَة كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيُرُمُ اللّذِى مَاتَ فِيهِ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم الْمُهِينَة كُلُّ شَيْءٍ وَمَا فَرَغُنَا مِنْ دَفْيِهِ حَتَى الْكُرُنَا فَلُوبَنَا [صححه ابن حبان ٢٦٣٣]، عَلَيْهِ وَسَلَّم الْمُلْهِ مَنَّى الْمُدُونَة وَلَا اللهِ اللهِ اللهِ وَسَرَدى والمردى: والمدى (١٣٧٩)، والنرمذى: والمدى (٢٦١٨)، والنرمذى: ٢٦٨٦)، فالمردى: ٢٣٨٦، ١٨٥٥، والنرمذى:

(۱۳۳۷۵) حفرت انس ٹنگٹاسے مروی ہے کہ جب نی طبیقالدید مورہ میں داخل ہوئے تھے ، تو مدیند کی ہر چیز روژن ہوگئ تھی اور جب ونیا سے رخصت ہوئے تو مدیند کی ہر چیز تاریک ہوگئی اور انجی ہم قد قین سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ ہم نے اسپنہ دلوں کی حالت کوتیز مل با ہا۔

(١٣٣٦) حَكَنَنَا حَسَنَ حَكَنَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيُّ وَآبِي عِمْرَانَ الْجَوْبِيِّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ يَمُورُجُ مِنْ النَّارِ ٱزْمَتَهُ يُعْرَضُونَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكَامُوْ بِهِمْ إِلَى النَّارِ فَيَلْفَقِتُ آخَدُهُمْ فَيَقُولُ أَنْى رَبِّ قَلْدُ كُنْتُ ٱزْجُو إِنْ أَخْرَجْنِي مِنْهَا آنُ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا فَيَقُولُ قَلَا نُعِيدُكَ فِيهَا [صححه مسلم (١٩٢)، وإن حبان (١٣٢). [انطر: ١٨٤٠٨].

(۱۳۳۷۷) حظرت انس فٹائنے مردی ہے کہ تی سینہ نے ارشاد فر مایا جہنم سے جار آ دمیوں کو نکالا جائے گا ، انجیر الشاقعائی کے مائٹیر الشاقعائی کے طرف متوجہ مائٹیر کیا جائے گا ، انشرتعائی وہ بارہ انہیں جہنم میں پیچنے کا تھم وے دے گا ، ان میں سے ایک فیض الشاقعائی کی طرف متوجہ ہو کہنے گا کہ بردردگا را بھے تو بیدا مید ہوگئی کہ اگر تو بھے جہنم سے نکال رہا ہے تواس میں دوبارہ واپس ندلونائے گا ؟ الشاقعائی فرمائے کہ کہ کہر تواس میں دوبارہ واپس ندجائے گا۔

( ١٣٣٤٧ ) حَلَّنَا حَسَنَّ حَلَّنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ ثَبَاعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى تَرُّهُوَ وَعَنْ الْعِنَبِ حَتَّى يَسْوَدُّ وَعَنْ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدُّ إصحمه ابن حبان (٩٩٢)، والحاكم (١٩٢١) وقال الترمذي: حسن غرب، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٣٧١)، وابن ماجة: ٣٢١٧)، والترمذي: ٢٢١٨)]. [انظر: ٣٢١٨].

(۱۳۳۷) حضرت انس ناٹھٹا سے مردی ہے کہ نبی ملیٹا نے اس بات سے منع کیا ہے کہ پھل پکنے سے پہلے ، تشش (انگور) سیاہ ہونے سے پہلے اور گذم کا داندخت ہونے سے پہلے بچا جائے۔

( ۱۳۳۸ ) حَكْنَا حَسَنٌ حَلَقَنَا عُمَادَةُ عَنْ قَابِسَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ مَلِكَ فِى يَزَنَ الْعُدَى إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً قَدْ أَخَلَعًا بِشَلَاقَةٍ وَلَلَّرِلِينَ بَعِيرًا أَوْ لَلَّاثِ وَلَلْإِلِينَ فَاقَةً إِمَال الْلِهَانِي: صعيف (ام داود: ٢٠٤٤). ( ۱۳۳۸ ) معرّست الْمَن يُنْهُ سَصِرول ہے کرول بِن باوشاہ نے نجی طیاہ کی خدمت میں ایک جوڑا بھیجا جواس نے ۳۳ اوٹ یا وشئیں کے موش لیا تھا۔

( ١٣٠٥ ) حَكَمْنَا هَائِمْ حَكَمْنَ سُلَيْمَانُ عَنْ لَابِتِ الْبَالِيْ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ الرَّجُلُ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَمُعَلَ كَعَمَلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ وَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَالُهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ أَنْسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ أَنْسُولُ وَمُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ أَنْسُولُ وَمُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ أَنْسُولُ وَمُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ أَنْسُولُ وَمُولٍ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلا تَسْتَطِيعُ أَنْ نَعْمَلَ كَتَمَلِهِ فَإِذَا كُنَّا مَعَهُ فَحَسُبُنَا وَاسَلَمْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعُمْلَ كَعَمْلُوا لَا عَلَيْهُ وَالْمُولُ وَلُولُوا وَالْعَلَمُ وَالْمُعَلِيْ وَالْمُعْلِقُولُ وَالْمُولُ وَالْمُعُلِيْكُوا لَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِيْلُولُوا وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُولُوا وَالْعُلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُوا وَلَا عَلَاللّهُ عَلَيْلُولُ وَلَا عَلَيْكُولُ وَلَ

(۱۳۳۷) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے بارگا ورسالت میں حرض کیا یارسول الشرکا ﷺ ایک آ دی کی تو م سے مجت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک ٹیس پنچا ہو کیا تھم ہے؟ نی ملیٹل نے فر مایا انسان ای کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ مجت کرتا ہے، حضرت انس ڈٹٹٹ فرماتے ہیں کہ اسلام کے بعد میں نے صحابہ شاقیا کواس بات سے زیادہ کی بات پر خوش ہوئے ہوئے ٹیس دیکھا، ہم نجی ملیٹلا سے مجت کرتے ہیں ،اگر چہان چسے اعمال کی طاقت ٹیس دیکھتے ، جب ہم ان کے ساتھ ہوں گے تو سے ہمارے کے کافی ہے۔

( . ١٣٣٥) حَدَّقَنَا هَاشِمٌ حَدَّقَنَا مُسَلَّمَانُ قَالَ آخَبَرَنَا لَابِثُ قَالَ آنَسٌ مَا ضَحِمْتُ شَيْئًا عَنْبُرًا فَظُ وَلَا مِسْكًا لَطُ وَلَا ضَمِمْتُ شَيْئًا فَطُ وَيَاجُ وَلَا صَمِيمًا فَظُ وَلَا عَرِيرًا الْهَنَّ صَمَّنًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَابِثٌ فَقُلْتُ يَا اَبَا حَمْزَةَ النَّسَتَ كَانَّكَ تَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَّكَ تَسْمَعُ إِلَى نَعَمَيْهِ فَقَالَ بَلَى وَاللَّهِ إِنِّى الْأَرْضُ

#### مِنْ مُنْ الْمُنْ اللِّهُ مِنْ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّ

رَسُولَ اللَّهِ حُونُهِمُكَ قَالَ خَدَمْتُهُ عَشُرَ سِنِينَ بِالْمَنِينَةِ وَآنَا غُكَرٌمٌ لَيْسَ كُلُّ الْمُوى كَمَا يَشْتَهِى صَاحِبِى انْ يَكُونَ مَا قَالَ لِي فِيهَا أَفْ وَلَا قَالَ لِي لِمُ فَعَلْتَ هَذَا وَالَّا فَعَلْتَ هَذَا (صححه البحارى (٣٥٦١)، ومسلم (٢٣٣٠) [انظر: ١٧٤٠٧].

(۱۳۳۵) حضرت انس نظائئے سے مروی ہے کہ ش نے کوئی عمبراور منگ یا کوئی دوسری قوشبو ہی بیٹیا کی مہک سے زیادہ عمد و ٹیس موجھی ، اور شل نے کوئی رمیٹم و دیا ، یا کوئی دوسری چیز ہی بیٹیا سے زیادہ نرم ٹیس چھوٹی ، ( ابا یہ کیجیج ہیں کہ شل نے عرض کیا اسے ابوجڑ وا کیا آ ہے نے نہی مٹیا کوئیس و یکھایا ان کی آواؤٹیس نی انہوں نے کہا کیوں ٹیس ، بخدا ایکھے امید ہے کہ قیامت کے دن عمی ان سے ملوں گا اور عرض کروں گا کہ یار سول انڈ ٹائٹیڈا آ آ ہے کا چھوٹا سا خادم حاضر ہے ) عمی نے مدید مورہ عمی کی ن میں سال خدمت کی ہے، شمل اس وقت لڑکا تھا ، میکن ٹیس ہے کہ میرا ابرکام و دمرے کی خواہش کے مطابق می ہو، کین ٹی مٹیٹا نے بچھے بھی مجمعی ''اف'' سے تمیں کہا ،اور ندی بھی نے فرایا کتم نے بیکام کیوں کیا تا بیکام کیوں ٹیس کیا ؟

( ١٣٣٥) حَدَّثَنَ هَاشِمٌ حَلَثَنَا مُسَلِّمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّى لَاسْتَى فِي الْهِلْمَانِ يَقُولُونَ جَاءَ مُحَمَّدٌ فَآسُمَى فَلَا أَرَى شَيْئًا قَالَ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْ وَسُلَّمَ فَلَا أَرَى شَيْئًا قَالَ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ وَصَاحِمُهُ آبُو بَحْقِ لَحَثًا فِى بَعْضِ حِرَادٍ الْعَدِينَةِ فَكُنَّ وَمِنَا فَعَلَيْهُ وَلَا يَعْمُ اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ الْمَهْوَا اللّهُ عَلَيْهُ الْمُلْمِينَةِ حَتَّى إِنَّ الْمَوْتِقِ لَقُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ الْحَيْمِ مِلْ الْمُحْدِينَةِ حَتَّى إِنَّ الْمَوْتِقِ لَقُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ الْحَيْمُ مِلْ الْمُدِينَةِ حَتَّى إِنَّ الْمَوْتِقِ لَقُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَا أَيْهُمْ مُو قَالَ فَعَا وَالْتَاءَ مُنْفِي وَمَعْلِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَقَلْ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمَا أَيْهُمْ مُو قَالَ فَعَا وَآلِيَا مَنْطُوا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ وَمَاحِبُهُ أَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مُلْولُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّ

(۱۳۳۵) حضرت انس پھٹڑ سے مروی ہے کہ میں بچوں کے ساتھ دوڈ رہاتھا، جب بچے یہ کہتے کہ جو فاہیماً آگے تو میں اتنا تیز دوڑتا کہ کچھ ندو کھتا، دوبارہ بچے ہی جلے کہتے تو میں ہجراتنا تیز دوڑنے لگتا کہ کچھ ندو کھتا تھا، جن کہ ہی پیشاادرا ہپ کے رفیق محترم حضرت صدیق اہم وٹنائو تقریف لے آئے ، ہم اس وقت مدینہ کے کا علاقے ہیں تھے، ہم نے ایک و بہائی آوی کو انساز کے پاس پینجرو سے کر بھیجا، اور پانچ سو کے قریب انسازی سحابہ ٹولٹن کی طیاتا کا استقبال کرنے کے لئے تکل پڑے، وہ لوگ جب نی پیشا اور حضرت صدیق آئم وٹنائوں کے پاس پہنچ تو کہنے لگے کہ آپ دوئوں حضرات اس وامان کے ساتھ مطاح بن کردائل ہوجائے ، می طیاح اور حضرت صدیق آئم وٹنائوں کے آئے آئے گئے کہ چھے تیس کہ نی بیشا کون سے ہیں؟ ہم نے اس خواتی بھی اپنے گھروں کی چھتوں پر چڑھ کر ہی بیٹیا کو و کھنے اور آپس میں پوچھے گئیں کہ نی بیشا کون سے ہیں؟ ہم نے اس دن جیسا منظر بھی بورے ، ان دوئوں دئوں جیسا مشریص نے بھی ٹیس دیکس دوئل ہوئے اور وہ دن بھی و یکھا جب الم المُعَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَرْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَرْمَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَلِهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَالِمُ عَلَيْهُ عَلَيْ

(۱۳۳۵۲) حضرت انس ٹنگٹنے سے مردی ہے کہ نبی ملیٹانے فر ہایا میں اور قیامت ان دوافکیوں کی طرح اسٹھے بیسے سکتے ہیں، یہ کہدکر نبی ملیٹانے شہادت والی افکل اور درمیانی افکلی کی طرف اشار وقر لما۔

( ١٣٢٥ ) حَدَّثَنَا هَاضِمٌ حَلَثْنَا شُحَبُهُ عَنْ فَكَادَةً قَالَ قَالَ أَنْسُ بُنُ كَالِلْهِ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَارَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَ الْكِحَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ رَدُّهُ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْحُمُ إِراسِعِ: ١٢١٦٥]. ( ١٣٣٣) حفرت الله التي المُنظِّف مردى ہے كما ليك مرجه صحاب كرام عَليَّة نِي في الله سمّا له يوجها كرايل كاب بميل ملام كرتے ہيں ، ہم أثين كيا جواب دين؟ بي المينة في في العرف" و عليكم "كه ديا كرو

ر ۱۳۳۵) حَدَّتَنَا هَائِمَ مَنَ يَرْبِ مِن مَنَا يَهُ مَنُ فُرَّة أَنِي يَامِن قَلْ فَلْتُ لَهُ سَمِعْتَ السَّا يُعَدِّثُ عَنْ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ أَفْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ أَوْ مِنْ الْفَسِهِمُ قَالَ نَعَمُ (راحم: ١٢٢١) اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مَعَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسُولُ عَنْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَسُلَمُ عَلَيْهُ وَسُلَمُ وَالْمَا عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ وَالْمَالِقُومُ عَلَيْهُ وَلَوْ الْمَالِمُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَسَلَمُ وَالْمَاعُ وَالْمَاعُ وَالْمَاعُولُومُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَسُلَمُ وَالْمَاعُومُ وَالْمَاعُولُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَمُوا مِوالَعُومُ وَالْمُولُومُ وَالَعُوا مَا عَلَيْهُ وَالْمُولُومُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَالْمُولِكُومُ وَالْمُولِكُومُ وَالْمُولُومُ وَالْمُولُومُ وَالْمُولُومُ وَالْمُولُومُ وَالْمُولُومُ وَالْمُولُومُ وَالْمُولُومُ وَالْمُولُومُ

( ١٣٠٥٠ ) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ فَقَادَةُ الْبَانِي قَالَ سَمِعْتُ اَلْسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ فَلْتُ اَلْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَعِّى بِكَبْشَيْنِ الْمَلَعَيْنِ الْمُوَيَّنِ وَيُسَمِّى وَيُكَبُّرُ وَلَقَدْ رَالْتِهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا فَلَمَهُ (راحم: ١٢٩٨٢).

(۱۳۳۵) حفرت الس فائنة سيمروى بركم في مظاه و چنكبر سينك دارمينة صفر بانى من بيش كياكرت بقده اورالله كا عام كركتير كتبة بقد من في ديكها سيك في مظاائيس البينها تهداد في كرت تضاوران كي بلورايا باوس كت تضد ( ١٣٠٥ ) حَدَّثَنَا هَاشِهْ حَدَّثَنَا مُلكِّمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ مِنَّا رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّجَارِ قَدْ قَرَاً الْبُقَرَةَ وَآلَ عِمْوانَ وَكَانَ يَكُتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ هَارِبُ حَتَّى لَحِقَ بِالْهِلِ الْكِتَابِ

(۱۳۳۵۷) حضرت انس ٹائٹو سے مردی ہے کہ ہم ہونوار ہیں ہے ایک آ دی ٹی بٹیا گا کا تب تھا، اس نے سورہ بقر ہا اور آل عران بھی پڑھ رکھی تھی، مچھ عرصے بعد وہ آ دی مرقہ ہوکر شرکین ہے جا کرٹل کیا، شرکین نے اسے بڑا اچھالا اور کہنے گئے کہ محمد نائٹی کہ کہ کا کھ کھ کردیا کرتا تھا، مچھ میں حمر سے بعد اللہ نے اس کی گردن تو ز دی اور وہ مرکبا، اوگوں نے اس کے لئے قبر کھودی اور اسے قبر میں اتارویا کین اگلاون ہوا تو دیکھا کرز مین نے اسے باہر نکال پیسٹا ہے، انہوں نے کئی مرتبدا سے ڈن کیا، ہرمرتبہ ز میں نے اسے نکال باہر بیسٹا تھی کہ لوگوں نے اسے میں بڑا چھوڑ و یا۔

( ١٣٣٥٠ ) حَتَّلْنَا هَاشِمْ حَتَّلْنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِيتٍ عَنْ آنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ ابْنٌ يَأْبِي طَلْحَةَ لَهُ نُقُرَّ يَلْعَبُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا آبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّفَيْرُ [انظر: ١٤١٧].

(۱۳۳۸) حضرت انس فالله سروی ب که حضرت ابوطلحه قاللهٔ کالیک بینا'' جس کانام ابوئمیرتها''اس کے پاس ایک چ'یا تقی جس سے دو کھیاتا تھا، ایک دن نی ملیا ہے فرمایا ہے ابوئمیر اکمیا کیا تھیر؟ (چریا ، جرمر کی تھی)

( ١٣٧٥ ) حَلَقَنَا هَاشِمٌ حَلَقَنَا مُسُلَّمَانُ عَنْ كَايِتٍ قَالَ وَصَفَّ لَنَّا ٱلْسُ ثُنُّ مَلِكٍ صَكَّاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّى بِنَا فَرَكَعَ فَاسْتَوَى قَالِمًا سَخَى رَأَى بَعْضَنَا آلَّهُ قَلْ نَسِيَ ثُمَّ سَجَدَ فَاسْتَوَى قَاعِدًا حَتَّى رَئَى بَعْضَنَا آنَهُ قَلْ نَسِي ثُمُّ اسْتَوَى قَاعِلًا وراسع: ١٢٧٩٠.

(۱۳۳۵۹) حضرت الس چینئوے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی طینا مجدہ یا رکوع ہے سرافھاتے اوران دونوں کے درمیان اتنا کہاد قند فرماتے کوئیس بے خیال ہونے لگنا کہ کہیں نبی ہیٹا میول تو ٹییس کے۔

( ١٣٣٠ ) حَلَكَنَا هَاشِمٌ حَلَكَنَا شُعْبَهُ قَالَ فَعَادَةُ الْحَرَيٰى عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَنَّ اَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ يَكُنُبُ إِلَى الرَّوعِ قِبلَ لَهُ إِنَّ كِتَابَكَ لَا يَقُرَأُ حَتَّى يَكُونَ مَنْحُومًا فَاتَّحَدَ حَلَمًا مِنْ فِطَّةٍ لَنَفَشَهُ أَوْ نَقَشَ مُحَتَّذٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَكَانِّي ٱلْطُورُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ (راحت: ١٣٧٥).

(۱۳۳۹) حضرت اس ڈکٹٹ سے مروی ہے کہ جب نی طبیقائے رومیوں کو خط کیسنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام ڈکٹٹ نے عرض کیا کردہ اوگ مرف میرشدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنا نچہ ہی طبیقائے جاندی کی انگوشی بنوالی ،اس کی سفیدی اب تک میری نگا بول کے سامنے ہے،اس پر میرمارت تھٹی تھی'' محدرسول اللہ'' مثانیخار۔

(١٣٣١١) حَدَّثَنَا مُعَمَّدُ بْنُ جَمْفَوٍ حَدَّثَنَا شُغَمَّةُ قَالَ سَمِعْتُ فَنَادَةً يُحَدُّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِكِ قَالَ لَمَّنا أَرَادَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْنُبَ إِلَى الرُّومِ فَلَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۳۱) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٣٦٢ ) حَكَانَا هَاشِمٌ وَحُسَيْنٌ فَالَا حَلَنَنا مُحَمَّدُ بُنُ رَاشِدٍ عَنْ مُكْخُولِ عَنْ مُوسَى بْنِ انْسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَبْلُغُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الشَّيْبِ مَا يَنْحَضِبُهُ وَلَكِنْ أَبُو بَكُمٍ كَانَ يَخْضِبُ رَأْسَهُ وَلِخَيّتُهُ بالْجِنَّاءِ وَالْكُمَمُ قَالَ هَاشِمْ حَتَّى يَقْنُتُوا شَعْرَهُمْ

(۱۳۳۱۲) حضرت انس ٹیٹنٹ سے مروی ہے کہ ٹی مایشا کی مبارک ڈاڑھی میں اپنے بال سفید نہ تے جنہیں نضاب لگانے ک ضرورت پرتی البتہ حضرت مدیق اکبر ٹیٹنٹا ہے مراورڈ اڑھی پرمبندی اور وسیکا خضاب لگاتے تھے۔

( ١٣٦٦٠ ) ْ حَكَنْكَا هَاشِمٌ حَكَنْكَا إِبْرَاهِمِهُ بُنُ شَعَدٍ قَالَ سَمِعْتُ الزَّهْرِئَ يُبَحَلَّتُ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حَامَتًا مِنْ وَرِقٍ يُؤمَّا وَاحِدًّا فَصَنَعَ النَّاسُ الْمُحَوَائِهِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلْيَسُوهَا لَعَلَرَ ؟ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامَتُهُ فَطَرَحَ النَّاسُ حَوَائِهِمُهُمْ إِراحِي

سسرے دسوں میں میں میں مصلے و مسلم طالعت میں مصل کے اور میں اور است میں ایک ایک انگری دیکھی ، ٹی میڈہ (۱۳۳۷۳) حضرت انس چکٹھ سے مردی ہے کہ ایک دن انہوں نے پی میڈہ نے اپنی انگوش اٹنا کر کرچینک دی ،اورلوکوں نے بھی اپنی اپنی کود کیکر کولوگوں نے بھی جا بھی کی انگوفسیال بنوالیس ،اس پر ٹی میڈہ نے اپنی انگوش اٹنا کر کیچینک دی ،اورلوکوں نے بھی اپنی اپنی انگوفسال اٹار میکینکیس ۔

﴿ ١٣٣٦٤) حَلَّنَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِسَى وَهَاشِمٌ قَالَا حَلَّنَنَا لَيْثُ حَلَّلِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُ آخَيْرَهُ آنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّمُ الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَلْعَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِي الْعَوَالِيَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ (واحد: ١٣٦٧).

(۱۳۳۷) معنرت انس پیٹلز سے مروی ہے کہ ٹبی ملیّااعمر کی نماز اس وقت پڑھتے بیٹھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوالی جانا چاہتا تو وو جا کرواپس آجا تا، پھر بھی سورج بلند ہوتا تھا۔

( مهره) حُدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّقِي كَبُّ حَدَّقِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ انْسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى قَالَ حَسِبْتُهُ أَنَّهُ قَالَ مُعَقَّدًا فَلْيَسَرًا مَعْقَدُهُ مِنْ النَّارِ

(۱۳۳۷۵) حضرت انس ڈیٹنڈ سے مروی ہے کہ ہی مٹیٹا نے ارشاد فر بایا جو مخص میری طرف جان یو چوکر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے، اے اپنا ٹھکا نہ جہنم میں بنالینا جائے۔

( ١٣٣٦٠ ) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ فُنُ آيِي عَدِنَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ آنَسٌ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْجُبُوا لِعَمْلِ رَجُلٍ حَتَّى تَعْلَمُوا مَا يُخْتُمُ لَهُ بِهِ فَقَدْ يُمُمَلُ الرَّجُلُ بُرُهَةً مِنْ دَهْرِهِ أَوْ زَمَانًا مِنْ عَمْرِهِ عَمَلًا سَتَّنَا فَوْ مَاتَ عَلَيْ مَنَّ عَلَى شَرَّ فَيَسَحَقُلُ إِلَى عَمَلٍ صَالِح فَيْخُتُمُ لَنْ بِهِ وَقَدْ يَهُمَلُ الْعَلْدُ بُوْهَةً مِنْ تَعْمِهِ اوْ زَمَانًا مِنْ عَمْرِهِ عَمَدُ صَالِحًا لَوْ

## من المائون في المنظم ال

مات عَلَيْهِ مَاتَ عَلَى عَيْرٍ فَيَتَحَوَّلُ إِلَى عَمَلٍ سَيْءٍ فَيُعْتَمُ لَهُ بِهِ فَالَ وَقَلْ وَفَعَهُ حُمَيْدٌ مَوَّةً كُمَّ عَنْهُ عَدْهُ (١٣٣١٧) حضرت انس پنتونسے مردی ہے کہ تی پیٹانے فر مایا ایک آ دی ایک طویل جے اور وہ تیک انجاب میں مبران بہتا ہے کہ اُکرای حال میں مرجانے تو جہنم میں واضل ہو میں پھراس میں تبدیلی پیدا ہو باتی ہے اور وہ تیک انجال میں معروف ہو جاتا ہے ای طرح کی فنی پراس وقت تک تجب ند کیا کر وجب تک بیند کیا لوکداس کا خاتر کس ممل پر بور ہاہے؟ کیونکہ یعض اوقات ایک فنی ساری زندگی یا ایک طویل مومدا سے تیک اعمال پر گذارد بتا ہے کہ اگرای حال میں فوت ہوجائے تو جنت میں واضل ہو جائے تی بین اور قرب جاور وہ گنا بول میں جنا ہوجا تاہے۔

( ١٣٣٧ ) حَلَثَنَا يَمْحَى بُنُ إِسْحَاقَ فَالَ أَخْبَرَنَا يَحْنَى بُنُ أَيُّوبَ حَلَثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ سَمِعْتُ آتَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ النَّيْنُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَقْتُمُ عَلَيْهُمْ قَوْمٌ هُمْ أَرَقٌ فَلُوبًا لِلْإِسْلَامِ مِنْكُمْ قَالَ فَقَدِمَ الْأَصْغَرِيُّونَ مِنْهُمْ أَبُو مُوسَى اللَّشْعَرِيُّ فَلَمَّا قُرْبُوا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ وَجَعَلُوا يَقُولُونَ عَلَّا لَلْقَى الْأَحِبَّةُ مُحَمَّدًا وَجِوْبُهُ قَالَ وَكَانَ هُمْ أَوْلَ مَنْ أَخْدَتُ الْمُصَافِحَة [راحن: ٤٩ - ١٢].

(۱۳۳۷۷) حضرت النَّس عَنْفُت مردی ہے کہ ٹی طافیات ارشاد فر مایا تمہار نے پاس ایسی قوش آئٹ کیں گی جن کے دل تم سے محمی نہ یادہ نرم ہوں گے، چنا نچہ ایک مرتبہ اشعر بین آئے ، ان میں حضرت ایوموئی اشعری نٹائٹ محمی شامل تھے، جب وہ مدینہ منورہ کے قریب پہنچ تو بدر جزیہ شعر پڑھنے کے کہ کل ہم اپنے دوستوں لیٹنی محمد ( مُناٹِنِٹِ) اور ان کے ساتھیوں سے ملا قات کریں کے اور یکی وہ پہلے لوگ تھے جنبوں نے مصافحہ کا رواح ڈالا۔

( ۱۳۳۸ ) حَكَلَنَا عَفَّانُ حَلَقَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَاوٍ حَلَثَنَا عَاصِمٌ الْآخُولُ حَدَّتَنِى حَفْصَهُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِى آنَسُ بْنُ مَالِكِ بِمَ مَاتَ يَحْتَى بْنُ لِي عَمْرَةَ فَقُلْتُ بِالطَّاعُونِ فَقَالَ آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةً إِكُلُّ مُسْلِع [راحع: ٢٥٤٧].

(۱۳۳۱۸) حفرت هفعه پیخین کهتی بین که حفرت انس پی گناف مجھے بو چھا کدابن افی مرہ کیسے فوت ہوئے؟ میں نے بتایا کہ طاعون کی بیاری سے ،انہوں نے فر مایا کہ تی مائیا ہے ارشاد فر مایا طاعون ہرسلمان کے لئے شہادت ہے۔

( ١٣٣٨ ) حَدَّثَنَا الْبُو الْمُهِيرَةِ حَدُثَنَا الْآوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَيْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمَ أَنْسُ بْنُ مَالِكِ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَسَالَهُ مَاذَا سَيِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَدْكُرُ بِهِ السَّاعَةَ قَالَ سَيِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ أَنْتُمْ وَالسَّاعَةُ كَهَاتِيْن

(۱۳۳۷۹) ایک مرتبہ حضرت انس مٹائٹو دلید بن عبدالملک کے پاس تشریف لے سمیے ،اس نے ان سے بوچھا کہ آپ نے قیامت کے متعلق ہی مٹیٹا کوکیا فرماتے ہوئے شاہری انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی مٹیٹا کو یے فرماتے ہوئے شاہری ک اور قیامت ان وواکھیوں کی طرح ہو۔

( ١٣٣٧ ) حَلَثَنَا أَبُو الْمُفِيرَةِ حَلَّنَا الْأُوْزَاعِيُّ قَالَ كَتَبَ إِلَىّٰ فَنَادَةُ حَلَّنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَأَبِى بَخْرٍ وَعُمْرَ وَعُنْمَانَ رَضِي اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا يَسْتَغْيِنُونَ الْهُوَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالِمِينَ لَا يَلْدُكُرُونَ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي أَوْلِ الْقِرَاءَةِ وَلَا فِي آخِرِهَا [صحمه مسلم (٣٩٤) وإن وإن حيان (٢٩١٨).

(۱۳۳۷) حضرت الس و التفاح مردى ب كديس في ويشا اور طفاع على شد التفاع كي يجي نماز يزعى ب، دونماز يس قراءت كا مّا نازالْتُحَمَّدُ لِلّه رَبِّ الْعَالِمِينَ سركرت شيراوروقراءت كمّا مازيا افترام بربسم الشكاد كرنيس كرت شي

(١٣٣٨) حَدَّلْنَا الْهُو الْمُهِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأُوزَاعِيُّ حَدَّثَنِي قَنَادَةُ عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكِ وَالِي سَجِيدِ الْمُحُدُوقُ وَقَدْ حَدَّثَنَاهُ الْهُو الْمُهِيرَةِ عَنْ النَّسِ مُعِيدٍ الْمُحُدُوقُ وَقَدْ حَدَّثَنَاهُ الْهُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ سَيَكُونُ فِي أُسِّيهُ وَلَيْ اللَّهِي مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهِي مَنْ اللَّهِي مَنْ اللَّهِي مُولُوقَ السَّهُم مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُونَ حَتَّى صَدَّرَتُهُ مَعَ صَدَّرِهِمْ وَصِيَامَهُ مَعْ صَدِيمِهِمْ يَمُولُونَ مِنْ اللَّهِي مُولُقُ السَّهُم مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُونَ حَتَّى يَوْدُونُونَ مِنْ اللَّهِي مُؤْمِلُوا مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فِي اللَّهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فِي اللَّهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فَي اللَّهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فِي اللَّهِ وَلَيْسُوا مِنْهُ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا سِيمَاهُمْ فَالَ التَّعْلِيقُ (واحد 1971).

(۱۳۷۱) حضرت انس فریخت سروی ہے کہ بی طیائا نے فر مایا مختر یہ بری است میں اختلاف اور تفرقہ بازی ہوگی ، اور ان میں ہے ایک قوم اس نظافی جو بات انجی اور کمل برا کر ہے گی ، وہ قرآن پر جتی ہوگی کین وہ اس کے ملت ہے ہے نہیں اتر کا ہم ان کی نماز وں کے آگے اپنی نماز وں کو اور ان کے روز وں کے آگے این وز وں کو تیجہ ہوگے ، وہ لوگ وین ہے ای طرح فلل جا کیں گے چیے تیر شکار ہے فلل جا تا ہے ، جس طرح تیرا ہی کمان میں بھی وہ اپسی تیس آ سکتا بیوگل بھی وین میں کبی واپس شدا کیس گے مید لوگ بدترین تلوق ہوں گے ، اس فیمس کے لئے خوشخری ہے جوٹیس قتل کر سے اور وہ اسے قبل کریں ، وہ کا محالیہ شاکت نے بیچ میایا رسول اللہ این کا مارے کیا تھی تھیں ہوگا ، جوان سے قبل کر ہے گا وہ اللہ کے اتبا می قریب ہو کا محالیہ شاکت نے بیچ میایا رسول اللہ این کی علامت کیا ہوگی ؟ نی مؤٹا ہے فر بایان کی علامت سر منذ وانا ہوگا۔

( ١٣٣٧ ) حَدَّثَنَا الَّهِ الْمُهِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَلِدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ حَدَّثِنِي آنسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ دَحَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ مَجْرَائِنَّ عَلِيطً لَمَجَلَبَ بِطَرَفِ رِدَائِهِ جَدْبَةً شَدِيدَةً حَتَّى الْزُنْ الطَّنْعَةُ فِي صَفْحٍ عُنْقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدًا أَعُطِنًا مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدُكَ قَالَ فَالنَّفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَمَ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَمَ قَالَ عَلْمُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلْدُو وَسَلَمَ فَمَ قَالَ عَالْمَ قَالُوهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَمَ

(١٣٣٢) مفرت أس والتئ عروى بكرايك مرتب عن أي والله عما تعرجا جار باتفاء آب الماللة في موف كتار دول

ایک نجوانی چادراوڑ ہورکی تھی، داستے ہیں ایک دیہاتی فن کمیا اور اس نے نی میٹا کی چادرکوا سے کھیٹا کہ اس سے نشانات نی میٹا کی گردن مبارک پر پڑ گئے اور کہنے لگا کہ اے تھر انٹریٹیٹا، انڈ کا جو مال آپ کے پاس ہے اس ہی سے چھے بھی و بیجن، نی میٹائے اس کی طرف دیکھا اور مرف مسکرا دیے ، پھراہے کچھ دیے کا حکم دیا۔

( ١٣٣٧ ) حَلَّنَا أَبُو الْمُعِيرَةِ حَلَّنَا صَفُوانُ حَلَقِنِي رَاشِدُ بْنُ سَمْدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُسَمٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عَرَجَ بِي رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ مَرَرُتُ بقوْمٍ لَهُمُ اطْفَارٌ مِنْ نُحَامٍ يَخْمَشُونَ وَجُوهَهُمْ وَصُدُورَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هَوْلَاءِ يَا جِنْرِيلُ قَالَ هَوْلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُونَ لُحُومَ النَّاسِ وَيَقَمُّونَ فِي أَغْرَاضِهِمُ

(۱۳۳۷۳) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملٹانے ارشاد قربایا جب جھے پرورد کارعالم نے معراج پر بلایا تو ہرا گذر ایک اسک قوم پر ہواجن کے ناقمن تا نبے کے تتے اور وہ ان سے اپنے چہرے اور جنے نوج رہے تتے، میں نے پوچھا جہریل! بید کون لوگ میں؟ انہوں نے بتایا کہ بیالوکوں کا کوشت کھانے والے (غیبت کرنے والے) اور لوکوں کی عزت پراٹکٹیاں افعانے والے لوگ ہیں۔

( ١٣٣٧ ) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُهِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْرَانُ بُنُ عَمْرٍو عَنْ عُثْمَانَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرْبُ حُدْعَةٌ

(١٣٣٧) حفرت انس بن ما لك المثلث فت صروى به كدجناب رسول الفَّتُكَافِيَّةُ لَتَ ارشاد فرما إِجَكَ توجال كانام سبع ( ١٣٣٧) حَدَّتُنَا الْهُو الْهُمَانِ حَدَّلْقَا صَفْوَالٌ بُنُ عَمْرٍ و عَنْ عُضْمَانَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ الْمَحْرُبُ حُدْعَةً

(١٣٣٧٥) حترت اتس بن اكد الثلاث عروى به كدجناب رمول الفتُ التَّلِيمُ في المَّارِينَ اللهُ عَلَيْهُ مِن الكَّهُ عَلَيْهُ مُولَى يَعَى ( ١٣٣٧ ) حَلَّقَنَا الْهُ الْيُمَانِ حَلَّقَنَا الْنُ عَيَّاشِ عَنْ عَمَارَةً بْنِ عَزِيَّةَ الْأَنْصَادِى الَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلِمُ السَّلِيْ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلِمُعْلَمُ السَّلَةُ عَلَيْهِ وَلِمُعَلِّمُ الْمُنْ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ السَّلَمُ عَلَيْهِ وَلِمُعْلَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِمُعْلَمُ السَلَّةُ عَلَيْهُ وَلِمُعْلَمُ عَلَيْهُ وَلِمُعْلَمِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِمُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِمُعْلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلِمُوالِمُولِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَمُوالِمُولِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلْ

(۱۳۳۷) معفرت انس بن ما لک فی تنظیر کے مروی ہے کہ جناب رسول الشفائی فی کے حفرت جریل میں آئے ہوچھا کہ کیابات ہے، یمس نے میکا تکل کو بھی ہے جسے نہیں و کھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ جب سے جنم کو پیدا کیا گیا ہے میکا تکل بھی ٹیس ہنے۔ ( ۱۳۳۷ ) حَدَّتَكَ مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبِ حَدَّتَنَا الْکُوزَاعِی عَنْ رَبِیعَةَ بْنِ آنِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آئیس بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْمُهِ وَسَلَّمَ يَسُحُومُ اللَّجَالُ مِنْ يَهُو دِيَّةِ اصْبَهَانَ مَعَهُ سُنْهُونَ الْلَّهُ مِنْ الْنَهُودِ عَلْيْهِمُ الشَّهُجَانُ راستہاں حصرت انس بھن نے مروی ہے کہ ہی میٹا نے ارشاوفر بال اصابان کے شہز ایہوں ہے ' نے فروج کرے گا

اس کے ساتھ ستر ہزار میودی ہول کے ،جن پرسبز جاوریں ہول گا۔

( ١٣٣٧٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ انْسِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ مِفْقٌ [راحع: ١٢٠٩١].

(۱۳۳۷۸) حضرت انس پڑٹنڈ سے مروی کے کہ فتح کمدے دن نبی ملٹھا جب کمد تمرمہ بیں وافل ہوئے تو آپ ٹراٹیٹر کا سے خود پیمن رکھا تھا۔

( ١٣٣٧ ) حَلَّنَا عَلِيُّ اَنُ عَبَاشِ حَلَّنَا مُحَمَّدُ اَنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عُرُوَةَ اِنِ رُويْمٍ قَالَ اَقْبَلَ اَنَسُ اَنُ مَالِكِ إِلَى مُعَاوِيَةَ اَنْ إِلِى سُفُيَانَ وَهُوَ بِدِمَشَقَ قَالَ لَدَحَلَ عَلَمْ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةٌ حَلَّيْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيْسَ بَيْنَتُكُ وَبَيْنَهُ فِيهِ احَدُّ قَالَ قَالَ آنَسٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ الْإِيمَانُ يُمَانِ هَكُذَا إِلَى لَحْجِ وَجُدَّامَ

(۱۳۳۷) مردہ بن روئم کیج بیں کہ ایک مرتبہ حضرت انس ڈٹٹٹؤ، حضرت امیر معاویہ نٹٹٹن کے پاس آخریف لائے جکہدہ وشش یس تھے، جب وہاں پہنچو حضرت امیر معاویہ ڈٹٹٹ نے ان سے فر ماکش کی کدکوئی اسک حدیث منا سے جوآ پ نے ٹی میٹٹا سے خودئی ہوا در اس بھی آ پ کے اور ٹی مٹٹٹا کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہو، انہوں نے جواب دیا کہ بھی نے ٹی میٹٹا کو یے فر ماتے ہوئے منا ہے کہ ایمان یمٹی ہے، ای طرح کٹم اور ہذا م تک ۔

( ١٣٣٨ ) حَكَثَنَا عَلِيُّ بِنُ إِسْحَاقَ الحَبْرَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ الْحَبْرَنَا يُونُسُ عَنِ الزَّهْرِيِّ قَالَ الْحَبْرَنِي انْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَادِ إِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ الْرَةَ شَدِيدَةً قَاصْبِرُوا حَتَّى تُلْقَوْا اللَّهَ وَرَسُولُهُ فَإِنِّى عَلَى الْمَحُوْسِ قَالُوا سَنَصْبِرُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَالْحَفَاهُ وَطَنَبْتُ اللَّهُ لِيْسَ فِي الْمَحْدِيثِ [راحع: ٢٧٢٦].

(۱۳۳۸۰) حضرت انس ڈٹائٹزے مروی ہے کہ ٹی ملٹٹائے انصارے فربایا عقریب تم میرے بعد بہت زیادہ تر جیات دیکھو گے لیکن تم صبر کرنا پہال تک کہ انشداوراس کے رسول ہے آ ملوء کیونکہ شن اپنے حوش پر تمہاراا نظار کروں گاءانہوں نے عرض کیا کہ بم مبر کریں گے۔

ر (١٣٣٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ مِنْ إِسْحَاقَ وَالْحَسَنُ مِنْ يَحْتَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبُهُ اللَّهِ يَغِيى امْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ الْحَبَرَانَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ اَنَسٍ مِنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِوْثُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِللَّهِ إِلَّهَ اللَّهُ وَانَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا ضَهِدُوا أَنْ لَا إِللَّهِ وَالنَّ فِيْلَكُنَا وَاكْلُوا خَبِيحَنَنَا وَصَلَّوْا صَلَّوْنَا فَقَدْ حَرَّمَتْ عَلَيْنَا وِمَاوُهُمْ وَٱمْوَالُهُمْ وَعَلَيْهُمْ مَا عَلَيْهِمُ (راحع: ١٣٠٨).

(۱۳۳۸۱) حفرت انس ٹراٹٹ سے مروی ہے کہ نی دلیٹانے ارشاد فر مایا جھے اس بات کا تھم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے اس وقت تک قال کرتار ہوں جب بحک وہ اس بات کی گوائی نہ دیے تکیس کہ اللہ کے طلاوہ کوئی معبود تیس اور جمان گافٹا اللہ کے رسول ہیں، جب وہ اس بات کی گوائی دیے تکیس ججہار کے قبلے کارخ کرنے کئیں، ہمارا ذبیر کھانے لگیں اور ہماری طرح نماز پر ھے تکیس تو تم پر ان کی جان و مال کا احرام واجب ہوگیا موائے اس کھے کے تن کے ، ان کے حقق تی محک عام مسلمانوں کی طرح ہوں گے اور ان کے فرائش مجی دیکر مسلمانوں کی طرح ہوں گے۔

( ١٣٦٨٠ ) حَلَقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبٍ حَلَقَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَمَّرٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْهِتٍ عَنْ أَنْهِتٍ عَنْ أَنْهِتٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْهِقَ وَمُعْمَرُ وَمُعْمَرُ وَمُعْمَ وَخَلِكَ إِنْهُ مُعَلَّا وَخَلِكَ فِي حَجَّةٍ الْوَكَاعِ [صححه ابن جبان ( ٢٩٣٣) وصحح اسناده البوصيرى وقال الألباني: صحيح الاسناد ( ابن ماحد: ٢٩١٧). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن في المتابعات والشواهد]. [راحم: ٢٩١٧].

(۱۳۳۸۲) حضرت الس ولينوز مروى به كدجس وقت جمة الوداع كموقع بر في طفاا في وعركا تلبيدا كضاره على أن المسلمة على تي طفا كل ادخى كم تعضف كتريب تقا-

( ١٣٦٨٠) حَدَّثَنَا ٱبُو الْمُهِيرَةِ عَنْ مُكَانِ بْن رِلَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنِى عَبْدُ الْوُهَابِ بْنُ بُعُتِ الْمُتَكَّى عَنْ ٱنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعْشَرَ اللّهُ عَبْدًا سَيعَ مَقَالِينَ هَذِهِ فَحَمَلَهَا فَرُبَّ حَامِلِ الْفِقْهِ فِيهِ غَيْرُ فَلِيهِ وَرُبَّ حَامِلِ الْفِقْهِ إِلَى مَنْ هُوَ ٱلْفَقَدُ مِنْهُ لَلاكُ لَا يُولًّ عَلَيْهِنَّ صَدُرُ مُسُلِمٍ إِمُحْلَاصُ الْعَمَلِ لِلّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمُنَاصَحَةٌ أُولِي الْكُمْرِ وَلُؤُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّ وَعُونَهُمْ تُومِيطُ مِنْ وَزَائِهِمْ [تنكلم نى اسناده الوصيرى وقال الألباني: صعيح (ابن ماحة: ٣٦٠). قال شعيب: صحيح الذيه وهذا اسناد حسن).

(۱۳۳۸۳) حضرت انس پڑگئزے مروی ہے کہ نی مائیائے ارشاد قربایا اللہ تعالیٰ اس فض کو' جومیری باتمی سے اورا فعا کرآگ پھیلا دے' ' ترونا دورکھے، کیونکہ بہت سے نقدا فعانے والے لوگ نظیہ ٹیمیں ہوتے ،اور بہت سے حال فقہ لوگوں سے دوسرے لوگ زیادہ بڑے فقیمہ ہوتے ہیں، تین چیزیں ایمی ہیں کہ مسلمان کے دل ہمی ان کے متعلق خیانت ٹیمیں ہوئی چاہیے، ایک تو کرٹمل خالص اللہ کی رضا کے لئے کیا جائے، دوسرا ہے کہ متحرالوں کے ساتھ خیرخوائی کی جائے، اور تیسرا ہے کہ مسلمانوں کی اکثریت کے تالح رہے کیونکہ ان کی دعا سب کوشائل ہوتی ہے۔

( ١٣٣٨٠ ) حَدَّلْنَا عِصَامُ بُنُ حَالِدٍ وَيُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّلْنَا الْعَظَافُ بُنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدٍ بُنِ آسُلَمَ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بُنِ عَبْدِ الْعَوْيِرِ الظَّهْرِ فَمَّ الْمَصَرَفَّةَ إِلَى آئسِ بْنِ عَالِكِ نَسْأَلُ عَنْهُ وَكَانَ شَاجِيًّا فَلَمَّا وَحَلَىٰ عَلَيْهِ صَلَّمَنَا قَالَ آصَلَيْهُمْ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ يَا جَارِيَةُ هَلَمْنِي لِى وَصُونًا مَا صَلَّبْتُ وَزَاءً إِمَامٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آشَنِهُ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ عِصَامٌ فِي حَدِيثِهِ كَذَا قَالَ أَبِي

#### مِنْ مُنْ الْمُنْ اللِّهُ عِلَى اللَّهِ عِلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ مُنْ اللَّهِ اللَّ

قَالَ زَيْدٌ مَا يَذْكُرُ فِي ذَلِكَ أَبَا بَكُمٍ وَلَا عُمَرَ قَالَ قَالَ زَيْدٌ وَكَانَ عُمَرُ يُشِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَيُخَفِّفُ الْقُعُودَ وَالْقِيَامَ إِنَالِ الْالباني: صحيح (النساء: ١٦٦/٢). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۳۳۸۳) زید بن اسلم بھٹٹ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے ظہری فما زحضرت عمر بن عبدالعزیز بھٹٹٹ کے ساتھ بڑھی ، فماز کے بعد ہم اوگ حضرت انس ڈھٹٹ کے لاچھنے کے لئے ''کہ وہ بیار ہوگئے تھ'' لگلے ، ان کے گھر گڑھ کرہم نے اثبی سلام کیا ، انہوں نے اپنی باندی سے وضو کے لئے پائی متگوایا اور فر بایا نے پھل کہ کیا تم سے نے اور مشاہب رکھنے والی فماز تمہارے اس امام سے زیادہ کی تمہیں ، کیمی ، دراصل حضرت عمر بن عبدالعزیز بھٹیند کوئ وجد مکمل کرتے تھے کین جلساور تیا م تفرکر کے تھے۔

( ١٣٣٨٥ ) حَلَّنَا بِشُرُ بُنُ شَعَيْبِ بْنِ آبِي حَمْزَةَ قَالَ إِنْجَرَنِي آبِي قَالَ مُحَمَّدٌ يُمْنِي الزَّهْرِئَ الْحَرَنِي آنسُ بْنُ عَالِكِ آنَّهُ رَأَى فِي أَصْبُحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِمَّا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اضْعَرَبُوا خَواتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلْمِسُوهَا فَطَوْحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَائِيمَهُمْ إِرَاحِهِ ١٩٢٥ه.

(۱۳۳۸) حضرت الس ولٹنزے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے ٹی دیٹنا کے ہاتھ میں چاندی کی ایک انگوشی دیمی ، ٹی میٹنا کود کی کرلوگوں نے بھی چاندی کی انگونسیاں بنوالیس ،اس پر ٹی دیٹنا نے اپنی انگوشی انا رکز پھیک دی ،اورلوگوں نے بھی اپنیا پی انگونسیاں انا رکھینئیس ۔

( ١٣٢٨٦ ) حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّتَنِى آبِي عَنِ الزَّهْرِئَ قَالَ أَخْبَرَنِى أَنْسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي حَوْمِنِي مِنْ الْكَارِيقِ عَنْدَ نُجُومِ الشَّمَاءِ [صححه البحارى (٣٠٨٠)، ومسلم (٢٣٠٢)، وإن حباد (٢٠١٦).

(۱۳۳۸۷) حضرت انس ڈکٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیعانے فر مایا میرے فوض کے برتن آسان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

( ١٣٣٨٧ ) حَلَّتُنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزَّهْرِى قَالَ آخْبَرَيى آنسُ بْنُ مَالِكٍ أنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاعَصُوا وَلَا تَتَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَجِلُّ لِمُشْلِيمِ أَنْ يَهْجُرَ آخَاهُ قُوْقَ ثَلَاثٍ لَكِالِ يَلْتَقِيَّانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَيَحْدُرُهُمَّا الَّذِي يَهْذَأْ إِللَّلَامِ [راحي: ١٧٠ ع ٢].

(۱۳۸۷) حضرت انس ڈیٹنٹ مروی ہے کہ بی مائیلانے فر مایا آئیں عمل قطع تفلقی بغض، پشت پھیرٹا اور حسد ندکیا کر واور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کرد ہا کرو، اور کی مسلمان کے لئے اپنے بھائی ہے تمن دن سے زیادہ قطع کلائی کرنا طال ٹیس ہے کہ دونوں آئے شے سامنے بول تو ایک ایٹا چیرہ اوھر پھیر کے اور دوسرا اوھر، اور ان دونوں عمل ہے بہترین وہ ہے جوسلام عمل پہل کرے۔

( ١٣٣٨٨ ) حَكَثَنَا حَيْوَةً بْنُ شُرِيْحٍ حَكَثَنَا بَقِيَّةُ حَكَثَنَا شُغْبَةُ عَنْ هِضَاعٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوثُ عَلَى يَسَالِهِ بِغُسُلٍ وَاجِيدٍ [صححه سسلم (٢٠٩).

(۱۳۳۸۸) حفرت الس الليون سروى بركر في اليا مجى بحمارا في تمام از وائ مطهرات كى پاس ايك بى رات بى ايك بى مسل سے بيل بايا كرتے تھے۔

(١٣٨٨) حَلَّكُنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَلَّنَا إِسْمَاعِيلُ بَنُ عَيَّاهِي عَنْ عُمَرَ بْنِ مُعَمَّدٍ عَنْ أَبِي عِقَالٍ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسْقَلَانُ آحَدُ الْعَرُوسَيْنِ يَبْعَثُ مِنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبُعُونَ الْثَاقَ لَا

حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَيَسْتَثُ مِنْهَا حَمْسُونَ الْفَا شَهْدَاءِ وَهُومًا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبَهَا صُفُوثُ الشَّهَدَاءِ

رُوُّوسُهُمْ مُقَطَّعَةً فِي ٱلْهِيهِمْ تَشِعُّ آوْدَاجُهُمْ دَمَّا يَقُولُونَ رَبَّنَا آيِنَ مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ إِنَّكَ لَا تُمُعْلِكُ

الْمِيعَادَ فَيَقُولُ صَدَقَ عَبِيكِي اغْسِلُوهُمْ بِنَهَرِ الْبُيْصَةِ فَيَتُورُجُونَ مِنْهَا نَقِيًّا بِيصًا فَيَسُرَحُونَ فِي الْمَحَلِّةِ

الْمِيعَادَ فَيَقُولُ صَدَقَ عَبِيكِي اغْسِلُوهُمْ بِنَهَرِ الْبُيْصَةِ فَيَتُورُجُونَ مِنْهَا نَقِيًّا بِيصًا فَيَسْرَحُونَ فِي الْمَحَلِّةِ

عَمْتُ الْوَالْ اللّهِ مِنْهَا مُنْهَا لِهُمْ اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى وَسُلُوعَ فَيْعُورُهُ مُونَ مِنْهَا فَيُسْرَحُونَ فِي الْمَحْلَةِ

(۱۳۳۸) حضرت انس ڈگٹٹ سروی ہے کہ نی طینائے فر مایا شہر عنقلان حودی البلاد ہیں ہے ایک ہے، اس شہر نے تیا مت

کے دن سرتر ہزارا لیے آدی افیس کے جن کا کوئی حساب کتاب نہ ہوگا، اور پہاس ہزار شہدا وافعائے جا کیں گے جواللہ کے مہمان

ہوں ہے، یہاں شہرا و کی مفیس ہوں گی جن کے کئے ہوئے سران کے ہاتھوں ہیں ہوں گے اوران کی رگوں ہے تا وہ خون بہر ہا

ہوگا، اور وہ کہتے ہوں گے کہ پروردگار! تو نے ہم ہے اپنے رمولوں کی زبانی جو دیدہ فر مایا تھا اسے پورا فر ما، بیشک تو ویدے کی

طاف ورزی ٹیس کرتا، اللہ تعالی فر مائے گا کہ میرے بندوں نے بچ کہا، آئیس نہر بینیڈ میں شسل دلاؤ، چنانچہ وہ اس نہر سے

صاف تھر سے آذر کورے ہو کرتا ہیں گے اور جنت میں جہاں جا ہیں گے، ہروتون کر کے تھریں گے۔

صاف تھر سے آدرکورے ہو کرتا ہیں گے۔

فادله: محدثين ناسوديث كودموضوع، قراردياب

( ١٣٣٨ ) حَلَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَلَّتُنَا يُونُسُ حَلَّتَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِى مَرْيَمَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّعُوةُ لَا تُرَدُّ بَيْنَ الْآذَانِ وَالْإِقَامَةِ لَاذْعُوا (راحد: ٢٣٦١)

( ۱۳۳۹ ) حضرت انس ڈیکٹو سے مروی ہے کہ ٹی ملیٹائے ارشاد فر مایا اَ ذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں کی جانے وال وعا مردنییں موتی لہٰذا اس وقت دعا دکیا کرو ..

( ١٣٣٨ ) حَلَّلْنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍو حَلَّلْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونِسُ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاتَمْ مِنْ وَرِقٍ فَضَّهُ حَبْشِيُّ [راجع: ١٣٢٥].

(١٣٣٩) حضرت الس المنتائ عروى برك أي المياك إس جا عدى كى ايك الموضى حس كالمحيد جشى تفا-

( ١٣٦٩ ) حَدَّلْنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّلْنَا سُلَيْمَانُ عَنْ قَايِتٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

## الله المناقل المناقل المنظمة المناقل المنظمة المناقل المنظمة المناقلة المنظمة المناقلة المناق

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَانَطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَجِيءَ بِمَرَعَةٍ فِيهَا دُمَّاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَأْكُلُ دَلِكَ الدُّبَاءَ وَيُعْجِبُهُ فَلَمَّا رَآيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ ٱلْقِيهِ إِلَيْهِ وَلَهِ وَلَا أَطْعَمُ مِنْهُ مَنْهُ فَيْنَا فَالسَّ النَّسَ الْهُ عَلَيْهِ أُجِيَّهُ قَالَ سُلَيْمَانُ فَحَدَّلْتُ بِهَلَا الْحَدِيثِ سُلَيْمَانَ التَّبِيعَ فَقَالَ مَا آتَهَا آنَسَ بْنَ مَالِكِ قَطَّ فِي زَمَانِ الدُّبَاءِ إِلَّا وَجَدْنَاهُ فِي طَعَامِهِ [صحمه مسلم (١٤٤٢)].

(۱۳۳۹۲) حضرت انس خنگفاہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ آ وی نے نبی طفیقا کی دعوت کی تھی ، بیس بھی وہاں چلا گیا ، شور بہ آیا تو اس بیس کدوتھا ، نبی طفیقا کو کدو بہت پسندتھا ،اس لئے بیس اسے الگ کر کے نبی طفیقا کے سامنے کرتا رہا ،البنڈ خورٹیس کھایا اور بیس اس وقت ہے کدوکو پسند کرنے لگا۔

﴿ ١٣٣٩ ) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدُّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمِّىُّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا يَلِحُ حَافِط الْقُدُسِ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَلَا الْعَالَى لِوَالِدَيْهِ وَلَا الْمَثَانُ عَطَاتَهُ

(۱۳۳۹۳) حضرت الس فائنظ سے مروی ہے کہ تی ملیا ہے ارشا وفر مایا یا خاستہ جنت میں عاوی شراب خور، والدین کا نافر مان اورا حسان کر کے جنانے والا کو کی مخص واعل نہ ہوگا۔

( ١٣٦٨) حَلَكُنَا هَاشِمْ حَلَكُنَا مُحَمَّدُ مُنُ عَيْدِ اللَّهِ حَلَكُنَا عِيسَى مُنُ طَهْمَانَ قَالَ سَعِفُ أَلَسًا قَالَ كَانَتُ ذَيْنَبُ بِمُسَّمَ عَلَى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ تَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَ وَجَلَّ الْكَحَنِي مِنْ السَّمَاءِ وَأَطْعَمَ عَلَيْهَا يَوْمَئِدٍ خُمُواً وَلَحُمَّا وَكَانَ الْقَوْمُ جُمُوسًا حَمَّا هُمْ فِي الْهَبْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَحَرَّجَ فَلَهِتَ عَلَيْهِ وَمُوتَ فِي وَسَلَمَ لَحَوْمٌ جُمُوسٌ حَمَّا هُمْ فَسَقَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِتَ فِي وَسَلَمَ لَحَوْمٌ جُمُوسٌ حَمَّا هُمْ فَسَقَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِتَ فِي وَجُمْهُ وَمُجْلُوسٌ حَمَّا هُمُ فَسَقَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِتَ فِي وَجُمْهُ وَمُجْلُوسٌ حَمَّا هُمْ فَسَقَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِتَ فِي وَجُمْهُ وَمُجْلُوسٌ حَمَّا هُمُ فَسَقَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِتَ فِي

(۱۳۳۹۳) حضرت انس ٹائٹوئٹ مروی ہے کہ حضرت زینب بنت جمش قائفا دیگراز دان مطہرات پر فٹو کرتے ہوئے فر ماتی مختص کے اس محصورت کے ان کے ولیے میں رد ٹی اور کوشت کھایا تھا، پہلوگ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کہ کھانے کہ اندر نے بعد نی طابقات کھری میں جیٹے ور ہے تھے، نی طابقات کھر جلے تھے ، کہوریا تظار کرنے کے بعد دالی آئے تو لوگ کھانا کھری جانے ہے کہ میں میں جانے کہ بھری جانے ہے کہ بھری کے اور اس موقع پر آیت تجاب کھری کے بھری کے اور اس موقع پر آیت تجاب کا زال ہوگئی۔

( ١٣٧٥) حَمَّلَتُنَا هَاشِمْ حَمَّلُنَا الْمُهَارَكُ حَمَّلُنَا الْحَسَنُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كُنتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَالَمِهِ وَسَلَّمَ فِي بُثِيْهِ فَسَالُهُ رَجُلٌّ مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ آمَا إِنَّهَا قَائِمَةٌ فَمَا الْحَدَثُ لَهَا قَالَ وَاللَّهِ مَا الْحَدَثُ مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ [صححه ابن حبان (٢٤٢ه)، وقال الألباني: صحيح بغيره هذا اللفظ (النومذي: ٢٣٨٦). قال شعيب صحيح وهذا اسناد حسن].

### هِ مُن اللهُ الل

(۱۳۳۹۵) حضرت انس فائل عروی ہے کدایک مرتبہ یس نی طفائ کے بہاں ان کے گھر میں تھا، کدایک آ دی نے بیدوال پوچھا یا رسول الله کا گھڑا تیا مت کب قائم ہوگا؟ نی طینا نے فرایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیائیں کر رکھے ، البت اتی بات ضرور ہے کہ میں انشداور اس کے رسول سے مبت کرتا ہوں،
نی مایشہ نے فرایا کرتم ای کے ساتھ ہو کے جس ہے تم جبت کرتا ہوا در جہیں وقع کے کا بی کے ساتھ ہو کے جس ہے تم جبت کرتا ہوا ،

( ١٣٣٩٠ ) حَلَّكُمَّا هَاشِمٌ حَكَثَنَا الْمُبَارَكُ عَي الْحَسَنِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَطَبَ يُومُ الْجُمُعَةِ يُسْيِدُ عَلَمْرُهُ إِلَى خَضَبَةٍ فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ قَالَ ابْنُوا لِي مِنْبَرًا آزَادَ أَنْ يُسْمِعُهُمْ فَبَنُوا لَهُ عَبَيْنِي فَتَحَوَّلَ مِنْ الْمَحْشَيَةِ إِلَى الْمِنْبُرِ قَالَ فَاعْمَرَنِى آنسُ بْنُ مَالِكِ آنَّهُ سَمِعَ الْحَصَبَةَ تَعِنَّ حَيِينَ الْوَالِدِ قَالَ فَمَا زَالْتُ تَعِنَّ حَتِّى نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَصْنَهَا

لَمُسَكَّتُ أو صححه ابن عزیمة: (۱۷۷۸)، وابن حبان (۲۰۷۷). قال شعب: صحیح وهذا اسناد حسن . (۱۳۳۹۷) حضرت انس ٹائٹنے مروی ہے کہ ٹی مائٹا،جب جمد کا خطیدارشاوفر باتے تھے تو کئزی کے ایک ستون کے ساتھ اپنی پشت مہارک کوسہارا دیتے تھے، لوگوں کی تعداد جب بڑھ گئی تو ٹی مائٹا اس ستون سے منبر پر منتقل ہو گئے، حضرت انس ٹائٹز آ واز کافئی جائے، چنا نچر محابد ٹائٹلائے وو میڑھیوں کا منبر بنا دیا، نی مائٹلا اس ستون سے منبر پر منتقل ہو گئے، حضرت انس ٹائٹز

فر ماتے ہیں کہ انہوں نے خود اپنے کا نول سے اس سنے کے رونے کی ایمی آ واز کی چیے گشدہ بچر بلک بلک کزروتا ہے، اوروہ مسلسل روتا ہی رہا، یہاں تک کہ ہی طابطام منر سے یتجے اتر ہے اور اس کی طرف جال کر گئے ، اسے سینے سے نگایا تب جا کروہ

( ١٣٦٧ ) حَلَّكُنَا مَاشِمٌ حَلَّكُنَا الْمُهَارَكُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا عُرِضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبٌ فَعُ لَمَرَةُهُ [انظر: ٢٥٣٥ ، ١٣٧٨ ].

خاموش ہوا۔

(١٣٣٩٤) حَمَرَت الْسِ ثَلِمُنْ المَّدِينِ مِنْ مِنْ اللهِ عَلَى مَدْمَت مِنْ مِبْ وَشَبُوشِ كَاجِ الْآوَ آ بِ تَالَّيُّ الْمَارِي عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّه

(۱۳۳۹۸) حضرت انس بینی کے مروی ہے کہ بی مائیلا کثرت سے بیدد عافر ماتے تھے کداے اللہ ایس پریشانی بنم ، ال جاری ، مستی بکل ، ہز دلی ، قرضوں کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے ہے آپ کی پناہ شن آتا ہوں۔

( ١٣٦٩٠ ) حَلَكَنَا هَاشِمٌ حَلَقَنَا عَبُدُ الْمَزِيزِ عَنْ إِشْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ابِي طَلْحَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدْحُلُ بَيْتَ أَمْ سُلَتْجِ وَبَنَامُ عَلَى فِرَافِيهَا وَلَيْسَتْ فِي بَنْتِهَا قَالَ فَأَيْمَتْ يَوْمُ

وَٱغْصِرُهُ فِي قَارُورَةٍ فَغَوْعَ وَآنَا ٱصْنَعُ ذَلِكَ فَقَالَ مَا يَصُنَعِينَ يَا أُمَّ سُكَيْمٍ فَكُتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَوْجُو بَرَكَتُهُ لِصِيْنِيانَا قَالَ آصَيْتِ (داجع: ١٣٣٤٢).

(۱۳۳۹) حضرت انس ڈیٹنٹ مردی ہے کہ نی طیٹا حضرت ام سلیم ٹاٹھائے گھر تشریف ان کران کے بستر پرسو جاتے ہے، وہ وہ اس بھر وہاں ہوتی تھیں۔ ان بھر ہو جاتے ہے، وہ وہ اس بوتی تھیں، ایک دن ٹی طیٹا حسب معمول آئے اوران کے بستر پرسو کے ، کس نے آئیس جا کر بتایا کہ نی طیٹا جسے میں تبیل ہوئے ہیں اور و پسنہ بستر پر بھیے ہوئے پہر کے پیش تبیل اور و پسنہ بستر پر بھی ہوئے پیشرے کے ایک کلوے پر گرو ہاہے، انہوں نے ابنادہ پشکول اوراس پسنے کواس میں جذب کر کے ایک شیشی میں نجوڑ نے لگیں، بین میں ایک کلوے پر کر کے ایک شیشی میں نجوڑ نے لگیں، بین میں جنہ کے اس کے ایک کر دی ہو؟ انہوں نے موش کیا یا رمول اللہ کا اُنٹی کا اس کے ایک کر دی ہو؟ انہوں نے موش کیا یا رمول اللہ کا اُنٹی کا اس کے ایک کے بین کے لئے برکت کی امیدر کہتے ہیں، بی میں ایک ان ایک کی امیدر کہتے ہیں، بی میں ایک ان کے برکت کی امیدر کہتے ہیں، بی میں ایک ان کی امیدر کہتے ہیں، بی میں ایک کی امیدر کہتے ہیں، بی میں ایک اس کے برکت کی امیدر کیتے ہیں، بی میں ان اور ان کے برکت کی امیدر کیتے ہیں، بی میں ایک کی امیدر کیتے ہیں، بی میں کا امیدر کیتے ہیں، بی میں ایک کی امیدر کیتے ہیں، بی میں ان کی امیدر کیا ہے۔

ے برنت فی امیر سے تین، ہی میں المعربی المسلم کے تا ہے۔ ( ۔۔۱۲۰ ) حَدَّثَنَا جَائِشَ مُحَدِّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ إِلْسُحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا

ُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أَمُّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ فَلَدُ نَفَيْرَ مِنْ الْقِلَمَ وَنَصَحَهُ بِسَيْءٍ مِنْ مَا عِ فَ مَنْ مَا عِلْهِ وراسع: ١٢٠٥٣.

(۱۳۳۰۰) معزت الس ڈیکٹوے مروی ہے کہ بی طیاف نے معنزت ام سلیم ڈیکٹا کے گھر میں ایک پرانی چٹائی پر''جس کا رنگ بھی پرانا ہونے کی وجہ سے بدل چکا تھا'' جمیں نماز پڑھائی، میں نے اس پر پانی کا چھڑکا ؤکرویا تھا بھر تبی طیاف نے اس پر تجدہ کیا۔

( ١٣٤٨) حَلَّاتُنَا يُونُسُ بُنُ مُتَحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَفْنِي ابْنَ زَبْدٍ عَنْ نَابِتٍ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنُ آنَسٍ أَنَّ آغَرَابِيًّا آنَى مَسْجِدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَالَ فِيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ الْقُوْمُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ لَا تُزُرِمُوهُ كُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ [صححه البعاري (٢٠٥٠)، وسلم (١٨٤٤)، وابن عزيدة: (٢٩١)].

(۱۳۳۰۱) حعزت الس ٹاٹٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک ویہاتی آیا اور مجد میں پیشاب کرنے لگا، محابہ کرام ٹاٹٹائٹ اے خبردار کرنے کے لئے روکا، نی بالیٹانے فربایا اے مت روکو، اے چھوڑ دو، پھراس کے فارغ ہونے کے بعد پائی مشکوا کر اس پیشاب پر بہادیا۔

( ٧٣٠.٠ ) حُكَّتَا يُونُسُ حَكَّلَنَا حَمَّادٌ يَعُنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ لَابِتِ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ اللَّهُ قَالَ إِنِّى لَا الُو اَنْ أَصَلَّى بِكُمْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسُلَّمَ يُصَلِّى بِنَا قَالَ فَكَانَ النَّسْ يَصُنَعُ شَبْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَلَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ الشَّصَبَ قَائِمًا حَثَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَقَدْ نَسِىَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَةِ فَعَدَ حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَقَدْ نَسِى (راحع: ١٢٧٠).

## ﴿ مُنْ اللَّهُ مِنْ لِي مُعْلِمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

(۱۳۳۰ ) حفرت انس ڈیکٹو سے مروی ہے کہ جس طرح نی میٹیا ہمیں نماز پر صاتے سے ٹین جمیں اس طرح نماز پر صانے ٹی کوئی کوتا ہی ٹیمیں کرتا ، داوی کہتے ہیں کر حفرت انس ڈاٹٹو جس طرح کرتے سے بین جمیں اس طرح کرتے ہوئے ٹیمیں و کیتا، بعض اوقات نی میٹیا مجدویا رکوع سے سرافعاتے اور ان دونوں کے درمیان انٹا لمبا وتقد قرباتے کہ جمیں بیے خیال ہونے لگتا کہ

( ١٣٤.٣ ) حَلَّقَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَلَّنَنَا حَمَّنَا مُحَمَّدٌ يَفْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنْسٍ انَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ الْمَرْصُفُورُةٍ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنِّى تَزَوَّجْتُ امْرَالَةً عَلَى وَذُنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَب فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمُ وَلَوْ بِشَاةِ (انظر: ٢٢٨٩٩).

(۱۳۳۳) حفرت انس نظافات مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی بطقا کی طاقات حفرت عبدالرحمٰن بن محوف بطافات ہوئی، قوان کے اور ' اطوق'' نا می فوشبو کے اثرات دکھائی دیے ، نبی بیٹھانے فرمایا عبدالرحمٰن! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ پم نے ایک انصادی خاتون سے مجود کی شخص کے برابر سونے کے محوض شادی کر لی ہے، نبی بلیٹا نے فرمایا اللہ مبارک کرے ، مجرولیمہ کرد، اگر چراکی بحری ہو۔

( ١٣٤.٠ ) حَلَثَمَّنا يُولُسُ حَلَمَّانَ حَمَّادٌ يَغْيَى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ نَاسِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَ رَجُلًا قَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَاذَا الْحَدَثُ لَكِهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِّى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَةً قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَخْيَبُتَ قَالَ آنَسٌ فَمَا قَرِحْنَا بِشَيْءٍ مَمْدَ الْمِسْلَامِ فَرَحَنَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَهَ بَكُو وَعُمَرَ وَالْا أَرْجُو آنُ ٱكُونَ مَمَهُمُ لِحُنِّى إِيَّاهُمْ وَإِنْ كُنْتُ لَا الْحَمَلُ بِمَمَلِهِمْ

۱۳۳۰ مرس الشفافی قیات مروی ب کرایک آدی نے بارگاور مالت بھی عرص کیا یا رسول الشفافی قیا مت کہ الله اور اس ۱۳۳۰ کی الله اور اس کے کہ بھی نہیں ، موائے اس کے کہ بھی الله اور اس کی کہ بھی الله اور اس کے ساتھ ہوگے جس سے تم مجبت کرتے ہوں معزب انس فی الله فرماتے ہیں کہ اسلام کے بعد بھی نے صحابہ خلاقی کو اس بات سے زیادہ کی بات پر خوش ہوتے ہوئے ہیں دیکھا، ہم نی طفیا اور معزب اس کے ماتھ ہول کے تو اور معزب اس کے ماتھ ہول کے تو اس کے ماتھ ہول کے تو کہ کا در سے کا فات نہیں رکھتے ، جب ہم ان کے ماتھ ہول کے تو کہ مارے کے کافی ہے۔

. ( ١٣٤ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَلَّلَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَلْدٍ عَنْ قَابِتٍ أَنَّ انْسُا سُئِلَ حَضَبَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ يَخْضِبُ وَلُوْ ضِنْتُ أَنْ أَعُدَّ ضَمَطَاتٍ كُنَّ فِى لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ يَخْضِبُ وَلُوْ ضِنْتُ أَنْ أَعُدَّ صَمَعَاتٍ كُنَّ فِى لِيعَادِي لِعَمِيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْكَثَمَ وَكَانَ عُمْوَ يَعْضِبُ بِالْحِثَاءِ وَالْكَثَمَ وَكَانَ عُمْوَ يَعْضِبُ بِالْحِثَاءِ [صححه البحارى

## المن المن المن المنظمة المن المنظمة ال

(٥٨٩٥)، ومسلم (٢٣٤١)]. [راجع: ٢٥٠٥١].

(۱۳۴۵) جمید کتبے ہیں کمی مختص نے حضرت انس ڈٹٹٹ یو چھا کد کیا نی مائیلا خضاب لگاتے تنے؟ انہوں نے فر مایا کہ نی مائیلا پر برها ہے کا عیب نہیں آیا ، اگر میں نی مائیلا کی ڈاڑھی ہمی سنید بالوں کو کٹنا چاہوں تو حمن سکتا ہوں ، البتہ حصرت صدیق اکبر ڈٹٹٹونم ندی اور وسر کا خضاب لگاتے ہے جبکہ حضرت عمر نڈٹٹز عمر فسم بندی کا خضاب لگاتے تیے۔

( ١٧٤.٦ ) حَكَلَنَا يُونُسُ حَلَكَنَا حَمَّادٌ يَفْيِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ قَاسِيٍّ عَنْ آنَسٍ قَالَ خَلَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِينِينَ لَوَاللَّهِ مَا قَالَ لِي أَكْ قَطُّ وَلَا قَالَ لِنَمْ عُ صَنَّعْتُ لِمَ صَنْفَتْ كَذَا وَكذَ

(۱۳۴۰) حفرت انس عین سے مروی ہے کہ میں نے وی سال سز وحفر میں نی طیان کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ مروی نی کے م ضروری نیس ہے کہ میرا ہر کام نی طیان کو پسند دی ہو، لیکن نی طیان نے بھے بھی اف تک نیس کہا، نی طیان نے بھے ہی پینیس فر ایا کہتم نے بیکام کیوں کیا کام تم نے کیوں نیس کیا؟

( ٧٣٤.٧ ) حَلَثْنَا يُولُسُ حَلَّانَا حَمَّادٌ عَنْ ثَايِتٍ عَنْ النّبي قَالَ مَا مَسِسْتُ بِهَدَئَ دِيهَاجًا وَلَا حَرِيرًا الْيُنَ مِنْ كَفُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا ضَيِمْتُ رَائِحَةً كَانَتْ اطْبَبَ مِنْ رَائِحَةٍ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ [راحه: ٢٥٣٥].

(۱۳۴۰۷) حضرت الس نششنے مروی ہے کہ میں نے کوئی عمر اور ملک یا کوئی دوسری خوشیو نی طیالا کی میک سے زیادہ عمد ہمیں سوتھی ،اور عمد نے کوئی ریٹم ودیبا، یا کوئی دوسری چیز نبی طابقا کی شیلی سے زیادہ نرم نیس چھوٹی۔

( ٨٠٠ × ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَنَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ لَآيِتٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَا عَنْ أَنَسُ أَنَّ عُكَمًّا مِنْ النَهُو و كَانَ يَخْلُمُ النَّبِيّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَمَوِصَ فَآلَاهُ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُودُهُ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَلَتَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَسَظَرَ الْفُكَامُ إِلَى آبِيهِ وَهُوَ عِنْدَ وَأَبِهِ فَقَالَ لَهُ آبُوهُ آلِئِي آلَهُ الْقَاسِمِ فَآسُلَمُ ثُمَّ مَاتَ فَخَوَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَهُو يَعُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى الْفَادَهُ مِي مِنْ النَّارِ وراحِ: ٢٠٨٧٣.

(۱۳۳۰۸) حفرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ ایک بیودی لڑکا نی ایشا کی فدمت کرتا تھا ، ایک مرتبد وہ بیار ہوگیا ، نی ایشاس کے پاس تشریف کے ، وہ مرنے کے قریب تھا ، وہاں اس کا باپ اس کے سربانے بیغا ہوا تھا ، نی ایشانے اے کلہ پڑھنے کی تلقین کی ، اس نے اپنے باپ کو دیکھا ، اس نے کہا کہ اُبوالقائم ٹائٹٹراکی بات مالو، چنا نچراس لڑکے نے کلمہ پڑھ لیا ، اور ای وقت مرکبا ، نی میٹا جب وہاں سے نظارت آ پ ٹائٹٹرا پر فرمار بے تھے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے اسے میری وجہ سے جہنم سے بیالیا۔

( ١٣٤.٩ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ يَوْمَ حُرَّمَتْ الْحَمُوُ \* قَالَ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ قَدْ اجْعَتَمَ إِلَيْهِ بَعْضُ أَصْحَابِهِ لَجَاءَ رَجُلٌ لَقَالَ آلَا إِنَّ الْحَمُرَ قَدْ حُرَّمَتْ قَالَ لَقَالَ لِي

## مِ مُنالَالَمُنَانُ لِيَعَدُ مِنْ اللَّهُ وَلَيْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّلَّ وَاللَّهُ وَاللّلَّالِمُوالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّالِي وَاللَّالَّ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِيلِّ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِي وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّلَّ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِي وَاللَّالِيلِّ وَاللَّالَّالِي وَاللَّالَّالِي وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ

آبُو كُلْحَةَ اخْرُجُ فَانَظُرُ قَالَ فَخَرَجْتُ فَنَظَرْتُ فَسَمِعْتُ مُنَادِيًا يَنَادِى آلَةٍ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَاغْمَرْتُهُ قَالَ فَاذْعَبُ فَاهْرِفْهَا قَالَ فَجِئْتُ فَاهْرَقُتُهَ قَالَ لَقَالَ بَعْضُهُمْ فَلَا قِيلَ سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ وَهِيَ فِي بَعْنِيهِ قَالَ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَيلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِلَى آخِرِ الْآيَةَ قَالَ رَكَانَ خَمُوهُمْ يُوْمَئِلِهِ الْفَصِيحَ الْمُسْرَ وَالتَّمْرَ [صحمه البحارى (٢٤٦٤)، ومسلم (١٩٨٠)].

( ١٣٤١) حَدَّثَنَا يُولُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَفْيِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَا رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ يِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَتٍ بِشُتِ جَخُشٍ قَالَ فَاوْلَمَ بِشَاةٍ أَوْ فَبَتَحَ شَاةً [صححه البحارى (١٦٨)، وملسم (١٤٨٥)].

(۱۳۴۱) حضرت انس چکٹنے سے مروی ہے کہ میں نے نبی مایٹا کو اپنی کی زویہ محتر مدکا ایبا ولیمہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا جیسا حضرت زینب بن جش چکٹا کے شام کے موقع مرکمیا تھا کہ اس میں نبی مایٹا نے ولیے کے لئے مجری ذرج کروائی تھی ۔

( ١٣٤١٣ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَمُؤَمَّلُ فَالَا حَدُّثَنَا حَمَّادٌ يَمْنِي ابْنَ زَهْدٍ حَدَّثَنَا سَنْمُ الْعَلَوِئُ حَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَالَ لَشَّا نَوَلَتُ آيَّةُ الْحِجَابِ وَهَبْتُ أَوْحُلُ كَمَا كُنْتُ أَوْحُلُ فَقَالَ لِي النَّبِئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاقَكَ يَا بَنَىًّ الراحِد: ١٧٣٩٦.

( ۱۳۴۱۲ ) ۔ ( ۱۳۴۲ ) حضرت الس فائنڈ سے مردی ہے کہ جب آپت حجاب نا زل ہوئی تب بھی میں حسب سابق ایک مرتبہ نبی ماییا اے گھر

میں واقل ہونے لگا اقو نبی الیا اے فر مایا میٹا ایکھے رمود (اجازت لے کراندر آؤ) میں داخل ہوئے رہ م میں میں ایک میں ایک ایک انہ

(۱۳۴۱۳) حفرت انس نشگذے مروی ہے کہ بھی کی میٹیا کی خدمت کے جب فارغ ہوا تو میں نے سوچا کہ اب ہی میٹیاہ قبلولہ کریں گے چنا نچہ بھی بچوں کے ساتھ کھلے فل کیا ، بھی ابھی ان کا کھیل و کھوبی رہاتھا کہ نی میٹیاہ گئے اور بچوں و' بچوکسل رہے بھٹ مسلم کیا ، اور چھے بلا کر اپنچ کی کام ہے بھی ویا اور خودا کید و بوار کے ساتے بھی بیٹھ گے ، یہاں تک کہ بھی واپس آگیا، جب بھی کھروائی پہنچا تو حضرت ام ملیم خاہی ( بھری والدہ ) کمبٹیکیس کہ آتی دیر کیوں نگا دی جس نے بتایا کہ تی مائیا ہے اپنچ کی کام سے بیجا تھا ، انہوں نے بو چھا کیا کام تھا؟ بھی نے کہا کہ بیا کیے راز ہے ، انہوں نے کہا کہ چھر نی مائیا ہے راز کی حفاظت کرتا ، دا بت! اگروہ راہ بھی کمی سے بیان کرتا تو تم سے بیان کرتا۔

( ١٣٤١) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَذْهَرَ اللّهِنَ كَانَ عَرَقَهُ اللّهُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَذْهَرَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا شَيمْتُ رَائِحَةً مِسْكِ وَلَا عَنَبُرٍ آطُبّ رَائِحَةً مِسْكِ وَلَا عَنْبُر أَلْقِبَ رَائِحَةً مِسْكِ وَلَا عَنْبُر أَلْقُ مِسْكُمْ وَلَا شَيمْتُ رَائِحَةً مِسْكِ وَلَا عَنْبُر أَلُو صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ حَسَنٌ مِسْكُمْ وَلَا عَنْبُرَةٍ [صححه مسلم (٣٣٣٠)، وابن حان (٣٣٠٠)، وابن حان (٣٣٠٠) [انظر: ٢٣٨٥].

(۱۳۳۱۳) حفرت انس فیانوزے مروی ہے کہ نی طیاہ کارنگ کھلی ہوا تھا، پید موتیوں کی طرح تھا، جب وہ چلتے تو پوری قوت سے چلتے تھے، اس نے کوئی عزر اور مشک یا کوئی دوسری فوشیونی ایٹا کی مهک سے زیادہ عمد فیس سوتھی، اور اس نے کوئی ریشم و دیا، یا کوئی دوسری چزنی طیاہ سے زیادہ فرم ٹیس چھوئی۔

( مَا ١٠٤ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْحٌ فَالَا حَدُّثَنَا فَلَنْعٌ عَنْ حِلَالٍ بْنِ عَلِى عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ صَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً وَقَالَ سُرَيْعٌ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ يَوْشًا صَلَاةً قُرُّ رَقِيَ الْمِينَزِ فَقَالَ

## المنظمة المنظم

فیی الصَّکَوْۃِ وَفِی الوُّکُوعِ ثُمَّ قَالَ إِنِّی لَکَرَاکُمُ مِنْ وَدَانِی کَمَا اَرَاکُمُ مِنْ اَکَامِی [صعمت البحاری (۱۹)]. (۱۳۳۵) حفرت انس بن با لک ٹٹٹٹے سروی ہے کدا کیک دن ہی ڈٹٹٹ انراز سے فارخ ہوکرمنبر پردونی افروز ہوسے اود نماز رکوٹ کے تعلق فرمایا عمل جمہیں اسے آ کے سے جم طرح و کھٹا ہوں چھے سے جمی ای طرح و کھٹا ہوں۔

( ١٣٤١ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيُعٌ فَالَا حَدَّثَنَا فَلَيْحٌ عَنُ هَلَالِ بْنِ عَلِيْ بْنِ أَسَامَةَ عَنُ آنَسِ بْنِ عَلِكٍ فَالَ شَهِدُنَا الْبَنَةُ لِرَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ تَدْمَعَانِ ثَمَّ قَالَ هَلْ مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُقَارِفْ اللَّيَلَةَ قَالَ سُرَيْحٌ يَعْنِى ذَنْبًا فَقَالَ آبُو طَلْحَةَ آلَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَانُولُ قَالَ لَكَوْرَلَ فِى فَهْرِهَا [راح: ١٣٣٠].

(۱۳۳۱) حفرست انس پڑگئٹ سے مردی ہے کہ ہم لوگ نی طبقہ کی صاحبزادی سے جنازے بیں شریک ہے ، بی طبقہ تہر پر شینے ہوئے تتے، بیں نے نی طبقہ کی آتھوں کو جملسا سے ہوئے و یکھا، نی طبقہ نے فرمایا کیا تم بیں سے کوئی آدی ایسا بھی ہے جو مات کوا بی بیدی کے قریب ندگیا ہو؟ حضرت ابوطلو مٹھٹٹ نے عرض کیا تی ہاں! بیں ہوں ، نی طبقہ نے فرمایا قبر بھی تم اترو، چنا نچہ وہ تجربی اترے۔

( ۱۳۶۷ ) حَلَثَنَا يُولُسُ وَسُرَيْجٌ فَالاَ حَلَثَنَا فَلَتِعٌ عَنْ عُفْمَانَ بْنِ عَلِدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ آنسَ بْنَ مَالِكِ اخْمَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلَّى الْمَصْرَ بِقَلْدِ مَا يَلْعَبُ الدَّاهِبُ إِلَى يَتِى حَارِقَة بْنِ الْمُحَارِثِ وَيَرْجِعُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ وَبِقَلْدِ مَا يَنْحَرُ الرَّجُلُ الْحَجُورَ وَيَتَصَفَّهَا يَقُرُوبِ الشَّمْسِ وَكَانَ يُصَلَّى الْمُجْمُعَة حِينَ تَعِيلُ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةً صَلَّى الظُّهْرَ بِالشَّيْجَرَةِ وَتُحَمَّيْنِ

(۱۳۳۱۷) حضرت الس خلیق سے مروک ہے کہ تی ملیقا عصری نمازاں وقت پڑھتے تھے کہ اگر کوئی فض بنوطارہ بن طارے کے بیال جاتا تو وہ غروب آئی اس سے پہلے پہلے والیس آ سکتا تھا، اورا تا وقت ہوتا تھا کہ اگر کوئی آ دمی اونٹ کو ذخ کر لے تو خروب آئی اس سکتا ہے۔ خروب آئی اس سکتے مصدی لئے نگلتے تھے تو ظہر کی درکتیں بڑھتے تھے۔ درکتیس بڑھتے تھے۔

( ١٣٤٨ ) حَدَّلَنَا يُونُسُ حَلَّكَ حَمَّادٌ يَمْنِى ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَشُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَّالُ أَعُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْمَيْهِ كَايِوْ يَقُورُونُ كُلُّ مُؤْمِنِ كَالِبٌ وَغَيْرُ كَالِبِ إِراحِ: ١٣٣٣٨.

(۱۳۳۱۸) حضرت انس پیکٹو سے مرد کی ہے کہ حضور نج بھرم تاکیٹی ہے ارشاد فریایا د جال کانا ہوگا اورتہا راب کانا نہیں ہے ، اور اس کی د نول آئٹکھوں کے درمیان کا فرکھا ہوگا ، جے ہر پڑھا لکھا اور ہران پڑھ سلمان پڑھ لے گا۔

( ١٣٥١ ) حَدَّثَنَا بُولُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى فَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَالِيِّي عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ

## هي المائن المائ

رُجُلًا سَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ عُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يَقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَعِشْ هَذَا الْهَلَامُ فَعَسَى أَنْ لَا يُدُرِ كَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [صححه مسلم (۲۹۵۳)]. [انظر: ۲۸۸۸].

(۱۳۳۱۹) حضرت انس ٹنگٹ سے مردی ہے کہ ایک شخص نے بارگا و نبوت میں عرض کیایا رسول اللہ ٹرائیٹنا تیا مت کب آئے گی؟ اس وقت نی طبیات کے باس ایک انصاری لڑکا''جس کا نام محمد تھا'' مجسی موجود تھا ، نی طبیات نے فرمایا آگرییاڑ کا زندور ہاتو ہوسکتا ہے کہ اس پر بڑھایا آنے سے پہلے ہی تیا مت آھائے۔

( ١٣٤٣ ) حَلَثَكَا بُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى فَالَا حَلَقَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَائِى عَنْ أَبْسِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فِيَامِ السَّاعَةِ وَأَفِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَكَا قَضَى صَلَامَةُ فَالَ آيَنَ السَّائِلَ عَنْ السَّاعَةِ فَفَالَ الرَّجُلُ هَا أَنَّ ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا أَغْدَدُتَ لَهَا فَإِنَّهَا قَائِمَةٌ فَالَ مَا أَغْدَدُتُ لَهَا هِنْ حَجْدِهِ عَمَلٍ عَلَمَ ٱلْى أُجِبُّ اللَّهَ وَرَسُولُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْسَ الْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ يَعْدَ الْمِسْلَامِ آمَدُكُ مِثَا لَوْحُوا بِهِ (راحِ: ١٧٤٥ ).

(۱۳۳۱) حغرت انس بھٹٹ سے مردی ہے کہ ایک آ دی نے بارگا ہ رسالت میں حوض کیا یا رسول الشرنگانگا آ ایک آ دی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک فیس پہنچا، تو کہا تھم ہے؟ ہی مظیمات فر مایا انسان ای کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، معفرت انس بھٹڑ بید حدیث بیان کرنے کے بعد فرماتے تھے کہ اے اللہ! ہم تھے سے اور تیرے رسول سے محبت کرتے ہیں۔

(۱۳۶۲) حَدَّتَنَا يُونُسُ فَالَ حَدَّنَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فَعَادَةً عَنْ أَنْسِ فَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِزْ مُسْلِمٍ يَغُوسُ عَرْسًا أَوْ يَوْسَدُ إِلَّ إِنْسَانٌ أَوْ يَهِمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَفَّةُ (العن ١٣٥٢٢) مَسْلُم عَنْو الله ١٣٣٢٢) المسترد المن عَنْو عَسَرول سِه كم في يؤاك إدارا والراس المنظمة المن عند من المناس المنظمة المن عند المناسبة المناسبة والمناسبة والمناسبة والمناسبة والمناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة والمن كالمنطقة المناسبة والمناسبة والمناسبة المناسبة المناسب

( ١٣٤٢٣ ) حَلَّلَنَا بُونُسُ حَلَّلَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَيْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَقَنَادَةً عَنْ آنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مَا لَكَ عَلْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلِللَّا لَهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلِللَّهُ عَلَيْهُ وَلِللَّهُ عَلَيْهُ وَلِللَّهُ عَلَيْهُ وَلِلْهُ عَلَيْهُ وَلِلْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَلْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلِللللْهُ عَلَيْهُ وَلِلللللّهُ عَلَيْهُ وَلِللّهُ عَلَيْهُ وَلِللّهُ عَلَيْهُ وَلِللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلِلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَال

(۱۳۳۲۳) حفرت انس طائلات مروی ہے کہ ی طال نے ارشاد فریا یا محری کھایا کرو، کیونکہ محری میں برکت ہوتی ہے۔

( ١٣٤٣ ) حَدَّقَ يُونُسُ حَدَّقَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ قَابِتِ الْنَبَائِيِّ عَنْ آتَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللَّهُ آدَمَ فِي الْجَنَّةِ مَرَّكُهُ مَا ضَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتُوْكُهُ فَيَعَلَ إِيْلِيسُ بَعِلِعِثُ بِهِ وَيَشْظُو مَا هُوَ فَلَمَّا وَآهُ آجُوفَ عَرَفَ اللَّهُ خُلِقَ حَلْقًا لَمْ يَتَعَالَكُ إِرَاحِهُ ٢٠٥ ٢٠].

۱۳۳۲۳) معنرت آنس فلکٹنے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشاد فر مایا جب اللہ نے معنرت آ دم ملیاہ کا پتا تیار کیا تو مجوم سے تک اسے یو ٹمی ارہنے دیا، شیطان اس پتلے کے اردگر دیجر لگا تا تھا ادراس پر فورکرتا تھا، جب اس نے دیکھا کہ اس کلوق کے جم کے درمیان شن بھی ہے تہ وہ مجھ کیا کہ بیکلوق اسپے او پر قابونہ رکھ سکے گی۔

( ١٣٤٥ ) حَدَّلْنَا يُونُسُ حَدَّلْنَا شَيْهَانُ عَنْ لَمَادَةَ حَدَّلْنَا آنسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُدُّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجُهِهِ يَوْمُ الْهِمَامَةِ قَالَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُنْ الْمُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُنْفَعُ عَلَى وَجُلْهِ قَادِرُ عَلَى أَنْ يُمْشِيَّهُ عَلَى وَجُهِهِ فِي النَّارِ [صححه البعارى (٤٧٠، مسلم (٢٨٠٠)، واس حباد (٣٧٢٠)].

بَهُمْشِيدُ عَلَى وَجُمِيهِ فِي النَّادِ [صححه البعاری (۲۰۱۰)، وسلم (۲۰۱۸)، وابن حبان (۷۳۲۷)]. (۱۳۳۴۵) حفرت انس نتائشت مروی ہے کہ کی فنم نے مرض کیا یا رسول النَّدِثَا فَائِیْ الوکوں کوان کے چیروں کے ٹل کیے اٹھایا ۔ جائے گا؟ نی طنینائے فرمایا جوات آئیں یاؤں کے ٹل چلانے پر تاور ہے، وہ آئیس چیروں کے ٹل چلانے پر بھی تا در ہے۔

( ۱۲۰۱۸) حَدَّقَنَا بُونُسُ حَدَّلَنَا شَهْانُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ وَحَدَّثُ آنسُ بُنُ عَالِمْ أَنَّ قَالِيدُ أَنَا لَا يَنِي اللّهِ أَمَا بُويهُ الْمَدِينَةَ قَالَ بَلَى إِنَّهُ لِيُعْمَلُ إِلَهُا فَيَجِدُ الْمَكْرِكُةُ بِيقَابِهَا وَآبُوابِهَا يَخُوسُونِهَا مِنْ اللّجَالِ (راسع: ٢٢٦٥) (١٣٣٢٧) حضرت الس الثالث سروى به كما يك آوى في في جها يا رمول الله! كما وجال مديد منوره عن والل موسح كام؟ حضور في كرم سرودود عالم تلكظ في فرايا وجال مديد منوره في طرف آت كاليمن وبال فرشنول واس كابيره دسية موت ياك

گا «اننا دانشدریدیش دجال داخل ہو سے گا اورشدی طاعون کی دبا د۔ ( ۱۳۵۲ ) حَدَّثَنَا ہُونُسُ حَدَّثَنَا حَسْہُنُ وَ عَنْ فَلَادَةَ قَالَ وَحَدَّتُ أَنْسُ ہُنُ مَالِلِيْ آنَ نَبِنَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَا بَيْنَ عَيْنَهِ حَكْثُوبٌ لا ف و كُفُرٌ حُهَجًى يَعُولُ كَالِوْ يَعُرُوهُ كُلُّ حُلُونٍ أَتَّى وَكَالِبٌ [راحت: ۲۰۲۷].

#### الله المناقب المنافعة المنافعة

(۱۳۴۷) معنرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ حضور نی تکرم ٹائٹٹز کے ارشاد فر ما اِ د جال کا نا ہوگا اور تبها راب کا نائبیں ہے ، اور اس کی ودنوں آئٹھوں کے درمیان کا فرکھما ہوگا ، نجے ہریز حاکھما اور ہران پڑھ سلمان پڑھ لے گا۔

( ١٣٤٢٨ ) حَلَّلْنَا يُونُسُ حَلَّلْنَا شَيْبَانُ عَنْ فَخَادَةً قَالٌ وَحَدَّتُ ٱنْسُ نَّنُ مَالِكِ اللَّهُ أَهْدِى لِنِيِّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّلًةً مِنْ سُنْدُس وَكَانَ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَنَادِيلَ سَمْدِ بْنِ مُعَاذِيلِي الْجَنَّةِ آخْسَنُ مِنْ هَذَا وَراحِهَ . ١٣١٨.

(۱۳۳۸) حضرت انس ٹلٹٹنٹ مردی ہے کہ اکیوروومہ نے نبی مالٹا کی خدمت ٹس ایک رکٹی جوڑ اید یہ سے طور پر بھیجا، اوگ اس کی خواصور تی توجب کرنے گئے، نبی ملٹا اے فر مایا اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت بھی تھو تا گھٹڑا کی جان ہے سعد کے رومال'' جوائیس جنت بھی دیے گئے ہیں'' وواس ہے بہتر اور عمد ہیں۔

( ۱۳۶۱ ) حَلَثَنَ سُلْمَانُ بُنُ حَكَانَ وَهُوَ آبُو حَالِدِ الْاَحْمَرُ عَنْ حَمَيْدٍ عَنْ اَنْسِ قَالَ كَانَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُيلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِدِ قَلْلَ أَنْ يُكُثِّرَ لَيَكُولُ تَوَاصُّوا وَاعْتَدُلُوا كَإِنِّى أَوَاكُمُ مِنْ وَوَاءِ طَهُوي واراحد: ۱۲۳۲ ) (۱۳۳۲) حضرت انس بن ما لک وثانشے مروی ہے کہ ایک وان نماز کھڑی ہوئی آج بی بیٹی ہماری طرف سجو ہوئے اور فرایا صغیل میرحی کرلوا ورجز کر کھڑے ہوئی تکہ شرحیس اپنے بیٹیے ہے مجی و کھتا ہوں۔

( ١٣٤٣ ) حَلَّقَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّلَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ آحَدُّكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَيْمَشِ عَلَى هِينَتِهِ فَمَا أَذْرَكُهُ صَلَّى وَمَا سَبَقَهُ ٱلْهَ وَراحِيَ ٢٠٠٥.

(۱۳۴۳) معفرت انس الشخاص مروی ہے کہ بی طالبانے قربالا جب تم میں ہے کوئی فخس نماز کے لئے آئے تو سکون سے ہے، جتنی نماز کل جائے مورج ھے لے اور جورہ جائے اسے قضاء کر لے۔

( ١٣٤٣ ) حَلَّتَنَا يُونُسُ حَلَّلَنَا حَشَادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ وَكَيَّةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا لَمَّا مَاتَتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْحُلُ الْقَيْرَ رَجُلٌّ فَارَقَ ٱخْلُهُ فَلَمْ يَذَخُلُ عُذْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ الْقَبْرَ النفز: ١٣٨٨٩ ).

(۱۳۳۳) معرت الن المنظر عمروى بكرجب في طيا الى صاحر ادى معرت رقيد الله كا انتقال مواقع في الميان في الميان كى تبرش الياقت في الميان كى تبرش الياقت في الميان كى تبرش الياقت في الميان كى تبرش أيس الميان كى تبرش أيس الميان كان من الميان الميان كان الميان كان يون الميان الميان كان يون الميان الميان

(۱۳۳۳) حضرت انس فٹاٹنے سروی ہے کہ بی طینا وشن پرطلوع فجر کے وقت حلے کی تیاری کرتے تھے، اور کان گا کرسنتے تھے، اگرد ہاں سے اذان کی آ واز سائی و ہی تو رک جاتے ور شرط کر دیتے ، ایک دن ای طرح نی طینانے کان لگا کرسا تو ایک آ دی کے اللہ اکبر، اللہ اکبر کینے کی آ واز سائی وی ، تی طینانے فرمایا فطرت سلید پر ہے، پھر جب اس نے "اشد جدان لا المه الا المله" کہا تو فر مایا کرتے جنم کی آ می سے فکل ممیار

( ١٣٥٣ ) حَكَثَنَا يُونُسُ وَإِسْحَاقَ بُنُ عِيسَى قَالَا حَلَّتَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ الْهُ قَالِ إِنَّ مَلِكَ الرَّوِمِ الْهَدَى لِنَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقَةً مِنْ سُنُدُسٍ فَلَسِسَهَا وَكَانَى أَنْظُرُ إِلَى يَدَيُهُا لَكُ أَنْوِلَتُ عَلَيْكَ مَلْكُ فَلِي وَكَانَى أَنْظُرُ إِلَى يَدَيُهُا لَكُ مَلْكِ فَلِكُ مَنْ مَلِكُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَّا اللَّهُ أَنْوِلَتُ عَلَيْكَ عَلِيهٍ مِنْ السَّمَاءِ لَقَالَ وَمَا يُعْجِمُكُمُ مِنْهَا فَوَالَذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّ مَنْدِيلًا مِنْ مَنَادِيلٍ صَفْدٍ بْنِ مُعَاذِفِى الْجَنَّةِ وَمَلْمَ إِنِّى جَفْقَرِ مُن السَّعَاءِ لَلْهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنِّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلْمَ إِنِّى جَفْقَرِ مُن السَّعَاءِ لَكُولُولُ فَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنِّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنِّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلْمَ إِنِّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنِّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلْمَ إِنِّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُلْعَلِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُلْعَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ الْمُنْعُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ الْمُنْعُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ الْمُنْعُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ الْمُعْتَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُنْعُلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَى الْمُنْعُلِقُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(۱۳۳۳) حضرت انس پیشنوے مروی ہے کہ ایک مرتبدوم کے بادشاہ نے نبی بلیٹا کی خدمت میں ایک ریشی جیر' (جس میں سونے کا کام ہوا تھا'' مجوایا ، نبی بلیٹا نے اے بہن لیا بہا ہونے کی وجہ ہے وہ نبی بیٹٹا کے ہاتھوں میں جمول رہا تھا، اوگ کہنے کے یارسول اللہ ایک پایڈ ہا کے بارسول اللہ ایک پایڈ ہائے کہا اس ہے انہ ہائے ہائے کہ اس ہے اس خات میں میں میں ہوئے ہائے کہا تھا ہے کہ مرف رو بال میں اس بہت بہتر ہیں پھر نبی بیٹسانے وہ جب محت معرف میں میں میں ہوئے ہائے کہا ہے کہ میں ہوئے کہ بیٹسانے کہ میں ہینے کے لئے ٹیس ویا، انہوں نے اے بہائی میا ہے تھا کہ بیٹس بینے کے لئے ٹیس ویا، انہوں نے بہتر چھا کہ پھر میں اس کا کیا کروں ؟ کی بیٹا ہے فرمایا اپنے بھائی نبیٹ کے بائے ٹیس ویا، انہوں نے بہتر پھر کا کہا کہ کہ میں اس کا کیا کروں ؟ کی بیٹا ہے فرمایا اپنے بھائی نہیں بیٹنے کے لئے ٹیس ویا، انہوں نے بہتر کا میں کہا تھا کہا کہ کہ میں اس کا کیا کروں ؟ کی بیٹا ہے فرمایا اپنے بھائی کے بائی کی و۔

(۱۳۳۵) حفرت انس ڈلٹڑے مروی ہے کہ نی طیاف نے فر مایا جہنم مسلسل یمی کہتی رہے گی کہ کو فی اور بھی ہے تو لے آؤ، یہاں

## المن مُن الما أمُن في المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة ا

تک کر پروردگارعالم اس میں ابنا پاؤں لاکا دے گا اس وقت اس کے ھے ایک دوسرے کے ساتھ ل کرسکڑ جا کیں گے اور وہ کے کی کہ تیری عزیت کاتم ایس بس ۔

(١٣٤٣) حَدَّلْنَا بُونُسُ حَدَّلْنَا عُمْمَانُ بُنُ رُشَيْدٍ قَالَ حَدَّقِي آنسُ بُنُ سِيرِينَ قَالَ آتَيْنَ آنسَ بُنَ مَالِكٍ فِي يَوْمٍ جَمِيسٍ فَلَنَا بَمُنْ مَالِكِ عُلَمَاءِ لَتَمَلَّى بَهُصُ الْقَوْمِ وَالْمُسْكَ بَهُصُ فَمَّا آتُوهُ يَوْمَ الِالنَّيْنِ فَمَعَلَ مِنْهُ مَا الْعَلَاءِ لَلَّكُمُ الْقَوْمِ وَالْمُسْكَ بَهُصُ فَقَالَ لَهُمُ انْسُ بُنُ مَالِكٍ لَعَلَّكُمُ الْقَوْمِ وَالْمُسْكَ بَهُصٌ فَقَالَ لَهُمُ انْسُ بُنُ مَالِكٍ لَعَلَّكُمُ الْقَوْمِ وَالْمُسْكَ بَهُصْ فَقَالَ لَهُمُ انْسُ بُنُ مَالِكٍ لَعَلَّكُمُ الْقَارِعُ لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُنُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْنَامِعُ لَمُ بُهُ طِرْ فَلَا يَصُومُ عَتَى نَقُولَ مَا فِي نَفْسِ وَسُلَمَ لَمُ بَعُولَ مَا فِي نَفْسِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمُ بُهُ طِرْ فَلَا يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا فِي نَفْسِ وَكَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ مَا اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ مَا اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ مَا اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْمُ وَلَا عَلَيْهُ فَلَا يُعْمُونُ اللّهُ مَلْمُ لَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى مِلْمُ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلْمُ وَلَى اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا السَّوْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُعْرِقُ وَلّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْعَلَامُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا السَّوْمُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُولُ اللّهُ اللّهُ

(۱۳۴۳) انس بن سیری بینین کیتی کردی مرتبه بم نوک جعرات کے دن حضرت انس بینین کی خدمت میں حاضر اس بینین کی خدمت میں حاضر جوئے ، انہوں نے ہما لیا اور پیمولوگوں نے ہاتھ دوکے ہوئے ، انہوں نے ہمالیا اور پیمولوگوں نے ہاتھ دوکے رکھانے کی دعوت دی ، اس مرتبہ بعی پکھ رکھا ، پیمر ویر خوان مشکوایا اور حسب سابق کھانے کی دعوت دی ، اس مرتبہ بعی پکھ لوگوں نے کھالیا اور پیمولوگوں نے شکھایا ، حضرت انس بین کا نظر نے کھالیا اور پیمولوگوں نے شکھایا ، حضرت انس بینین نے کہ کر کرمایا شایرتم لوگ بیروائے اور جعمرات والے ہو، کی میں بینوا بعض اوقات است دوز سے رکھتے کہ ام یہ بین کھتے کہ اس سال نی مائیلا کے ول بین کوئی روز و چھوڑ نے کا ارادہ نیس ہے، اور نی مائیلا کے دل بین کوئی روز و رکھتے کا ارادہ نیس ہے، اور نی مائیلا کے دل بین کوئی روز ورکھتے کا ارادہ نیس ہے، اور نی مائیلا

( ۱۳۶۷) حَلَثَنَا بُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى فَالاَ حَلَثَنَا حَفَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ السَّنْحِيَائِي عَنْ أَبِى فِلاَبَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يَشَاعَى النَّاسُ فِي الْعَسَاجِدِ ( ۱۳۳۳ ) ( ۱۳۳۳ ) حضرت السَّ وثاثلات مردی ہے کہ بی طبیحہ نے فرمایا تیا مت اس وقت تک قائم ندہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے ش ایک دومر ہے رفتر ندگر فیکس -

( ١٣٤٣٨) حَلَّكُنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا الْبَانَا حَشَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِى بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آنَسِ أَنَّ وَعَوْمُنَ فَيَلَةً قَلِنَ الْمَعَوْمُنَ فَيَلَةً قَلِكَ آنَسَ بْنَ مَالِكِ فَقَالَ لَا عَوْمُنَ عَلَيْكِ أَنْهُ الْمُحُومُنَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ عَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْدُ كُولُهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلِيْ عَلَيْهُ فَلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَالِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَالُولُو عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَالُهُ اللَّهُ الْعَلَى ا

(۱۳۳۸) خواد حسن بقرى بھنے کتے ہیں کدایک مرت عبداللہ بن زیاد کے سامنے کھولوگوں نے حوض کور کا تذکرہ کیا ،اس

## المنظمة المنظم

نے اس کا اٹکار کرتے ہوئے کہا کیمیا حوض؟ معزت انس جھٹٹ کو پید چلاتو فرمایا بخدا! بھی اسے قائل کر کے رہوں گا، چنا نچہ وہ این زیادہ کے پاس پہنچا اور اس سے فرمایا کیام لوگ حوش کو کرکا تذکرہ کر رہے تے؟ این زیاد نے پوچھا کہ کیا آ پ نے ہی میٹا کواس کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! آپ ٹائٹٹٹ ہے شار مرتبد فرماتے تھے کہ اس کے دونوں کنا دوں ک درمیان اثنا فاصلہ ہے جتنا ایلہ اور مکہ کے درمیان ہے (یا صفاء اور مکہ کے درمیان ہے) اور اس کے برتن آسان کے ستاروں کی تعداد سے بھی زیادہ ہوں گے۔

( ١٣٠٧ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِي لَهِي زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ اللهُ ذُكِرَ الْحَوْضُ عِنْدَ عُبَيْدٍ اللّهِ بْنِ زِيَادٍ فَذَكَرَ مِنْلَهُ إِلَّا اللّهُ قَالَ وَاللّهِ لَأَفْصَلَوْ بِهِ وَلَلْفَمَلَ نَ

(۱۳۴۳۹) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٣٩٠ ) حَلَقَنَا بُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَلَّاتَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ لَابِتِ الْبَنَائِقَ عَنْ النَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَاكُ عَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آحَبُ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَرَجُلُ بُعِبُّ رَجُلًا لَا يُعِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَرَجُلُّ أَنْ يُقَدَّف فِي النَّارِ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ آنُ يُرْجِعَ يَهُودِيًّا نَصُرَائِكًا قَالَ حَسَنَّ أَنْ نَصُرَائِيًّا وراحي: ٢٨٨٤.

(۱۳۳۴-۱) حضرت انس بن ما لک شائلات سروی ہے کہ بی طینا نے ارشا وفر مایا تمن چیزیں جم شخص میں بھی ہوں گی ، وہ ایمان کی طلاحت محسوں کرے گا ، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس سے رسول دو سروں سے سب سے زیادہ مجبوب ہوں ، دوسرا یہ کہ انسان کی سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضا ہ کے لئے ، اور تیسرا یہ کہ انسان یہود ہے یا عیمائیت سے نجات ملنے کے بعد اس عمل والہ س جانے کو اس طرح نا پیند کرے چیسے آگ میس جوانا تک وقا پہند کرتا ہے۔

(١٣٤١) حَدَّثَكَ مُحَمَّدُ بُنُ عَبِي اللَّهِ الْأَيْصَارِئُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّهِ لِلُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بُوهُ اللَّهَ بِهِ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا اشْيِعْمَالُهُ قَالَ يُوقَّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَمَنْكُمَ مَنْ بُوهُ اللَّهَ بِهِ خَيْرًا اسْتَعْمَلُهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا اشْيِعْمَالُهُ قَالَ يُؤقِّفُهُ لِعَمْلِ صَالِحٍ قَبْلَ

(۱۳۳۴۱) مطرحة الس شائلات مروى ہے كه في مليئات ارشاد فريا يا الله تعالى جب كى بندے كے ساتھ فير كا اراد وفرياتے بيں تو اے استعمال فرياتے ہيں ، محايہ شائلات نوج ہوا كہ كيے استعمال فرياتے ہيں؟ في مليئات فريا يا اے مرنے سے پہلے عمل صالح كى قو فيق عطاء فرياد ہے ہيں۔

( ١٣٤١٣ ) حَدَّقَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّقَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِى بَيْتَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَهَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتُ أُمَّ سُلُمْ فِي بُيْتِهَا فَتَأْتِى لَسَّجِدُهُ نَائِمًا نَمَ ذَفَّ عَرَقًا فَتَأْخُذُ عَرَقَهُ بِقُطْنَةٍ فِي قَارُورَةٍ فَتَجْعَلُهُ فِي مِسْكِهَا

(۱۳۳۳) حضرت انس بنگنزے مروی ہے کہ نبی ملیٹا حضرت اسلیم ٹاٹٹا کے گھرتشریف لا کران کے بستر پرُسو جاتے تھے، وہ وہال نبیں ہوتی تھیں، ایک دن نبی ملیٹا حسب معمول آئے اوران کے بستر پرسو کے، وہ گھر آئیس وریکھا کہ بی ملیٹا پہنے میں پھیکے ہوئے ہیں دوروئی ہے اس کسنے کواس میں صف کر کے ایک شیعتی ہیں نموڑ نے لگیں ، اورا نی خشیو ہیں بٹنا کی کرا۔

بھیکے ہوئے بیں وہ رونی سے اس پینے کواس میں جذب کر کے ایک شینٹی میں نچوڑنے قلین ماورا پی خونہو میں شال کرلیا۔ میں میں میں میں موروز کا میں میں میں ہوئے ہیں اور ایک میں میں میں موروز کا میں میں ہوئے کے میں میں میں میں میں

( ١٣٤٤٢ ) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا آبُو هِلَالِ حَدَّثَنَا قَفَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ شَجَرَةً كَانَتْ عَلَى طَرِيقِ النَّاسِ كَانَتْ تُوْفِيهِمْ فَالْمَاهَا رَجُلٌ هَمَوْلَهَا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ قَالَ النِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقُهُ رَالْبَتُهُ يَتَقَلَّبُ هِي ظِلْهَا هِي الْجَنَّةِ [راح: ٢٠٥٩].

(۱۳۳۳۳) حضرت انس فلٹنے مروی ہے کہ ایک ورخت سے رائے میں گذرنے والول کواذیت ہوتی تھی ، ایک آ دی نے اسے آ کر ہنا دیا ، بی مائیلانے فر مایا میں نے جنت میں اسے ورختوں کے ساتے میں مجرتے ہوئے و کھا ہے۔

( ۱۳۵۱) حَدَّتَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّتَنَا سَكَرْمٌ يَمْنِي ابْنَ مِسْكِينِ عَنْ آبِي ظِلَالٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ انَسِّى صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِنَّ عَبْدًا فِى جَهِيَّمَ لِنَهَادِى الْفَ سَنَةٍ يَا حَنَّنُ يَا مَثَانُ قَالَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِحِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّكَرَمَ افْهَبُ فَلَيْنِى بِمَبْدِى هَذَا فَيَنْطِلُقُ جِبْرِيلُ فَيَجِدُ الْهَلَ النَّارِ مَرَّجِشَ يَبْكُونَ قَدَرْجِعُ إِلَى رَبِّهِ فَيُخِيرُهُ فَيَقُولُ الْبَنِي بِهِ فَإِنَّهُ فِي مَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَيَجِيءُ بِهِ فَيُوقِفُهُ عَلَى رَبِّهِ عَزْ وَجَلَّ فَيَقُولُ لَهُ يَا عَيْدِى كَيْفَ وَجَدْتَ مَكَانَكَ وَمَهِلَكَ فَيقُولُ يَارَبُ شَرَّ مَكَانٍ وَشَرَّ مَقِيلٍ فَيقُولُ رُدُّوا عَبْدِى فَيقُولُ لَهُ يَا وَرَّ مَا كُنْتُ الرَّجُو إِذْ الْحَرِجُتِي مِنْهَا أَنْ تَوْكَىٰ فِيهَا فَيَقُولُ وَهُو عَنْدِى

(۱۳۳۳) حضرت الس ڈگٹٹ مروی ہے کہ بی بیٹا نے ارشاوفر مایا جہنم میں ایک بندہ ایک جزار سال تک 'یا حنان یا منان' ' کہ کر انشد کو پکار تا رہے گا ، انشرق الی حضرت جریل طبیٹا نے فرما ئیس کے کہ جا کر میرے اس بندے کو لے کرآؤ ، جریل چلے جا ئیس کے ، وہاں گئٹ کروہ اللی جہنم کو ایک دوسرے کے او پر او تدھا پڑا ہوا پائیس کے ، اور دہ لوگ رورہ ہوں کے (حضرت جریل طبیٹا اے بیچان ندگیس کے ) اور والیس آئر پر وردگا رکواس کی تجروبی کے ، انشرق الی فرمائی کے کہ وہ فلال فلال جگہ جمیر کی طبیبی ہے کہ بندے! تو نے اپنا فیمکاند اور آ رام کرنے کی جگہیں پائی ؟ وہ کیے گا کہ پروردگا را جرترین فیمکاند اور بدترین آ رام گا ہ ، انشرقتا لی فرمائیس کے کہ میرے بندے کو والیس جہنم ش لے جاؤ ، وہ کیے گا کہ پروردگا را جب آ پ نیم جہنم نے کلایا تھا تو بھے بیامید ٹیس کے کہ میرے بندے کو والیس جہنم ش لے جاؤ ، وہ مرش کرے گا کہ پروردگا را جب آ پ

( ١٣٤٤٥ ) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى آخْبَرَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكٍ يَعْنِى ابْنَ عَطِيَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِى قِلَابَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ وَلَعَهُ قَالَ إِذَا حَصَرَ الْعَشَاءُ وَأَلِحِسَتُ الصَّلَاةُ قَابُدُوُوْا بِالْعَشَاءِ

(۱۳۳۵) حضرت انس نشخت مروی ب که نی طفظانے فر مایاجب دات کا کھانا سائے آجائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھانو۔

( ١٣٤٦ ) حَلَّتُنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يُحَدَّثُ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفُتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلَّقُ بِالشَّيَارِ الْكُفْتِيْوَ فَقَالَ الْخُلُوهُ إِراحِيْ ١٣٠١].

(۱۳۳۳۷) مُعفرت اُنس ٹیکٹوے مروی ہے کہ فتح کمہ کے دن ٹی طیٹا جب کمہ کرمد شن داخل ہوئے تو آ ہے ڈکٹیٹائے نود پکن رکھا تھا، جب نی طیٹائے اے اتارا تو کمی مخص نے آ کر بتایا کہ ابن نطل خانۂ کعب کے پردوں کے ساتھ جمٹا ہوا ہے، ٹی طیٹا نے فریا یا پھرمجی انے لل کردو۔

( ١٣٤٤٧ ) حَدَّلَكَ أَسْرَاطُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّلَكَ سَعِيدٌ عَنُ قَنَادَةَ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آحَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَعَاجِ [راحع: ٢٧٧٤].

(۱۳۳۴۷) حفزت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ٹی مالیتا کی نماز سب سے زیاد ہ خفیف اور کمل ہوتی تقی ۔

( ١٣٤٨ ) حَدَّثَنَا أَبُو فَعَمَنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَكَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ فَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَالَمِهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْتُحَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْتُحُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْتُحُبُهَا وَيُحَلَّ أَوْ وَيُلكَ ( احمد: ٢١٢٧٦.

(۱۳۳۸) حضرت انس ڈکٹوئے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طیٹھ کا گذرا یک آ دی پر ہوا جو تر بانی کا جانور ہا گئے ہوئے چلا جار ہا تھا، نی طیٹھ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا، اس نے کہا کہ بیتر بانی کا جانور ہے، نی طیٹھ نے دو تمین مرتبہ اس سے فر مایا کہ سوار ہو جادکہ۔

( ١٣٤٤٨ ) حَدَّلَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدُّقَنَا شُخَبَّةُ عَنْ مُعَاوِيَةً بْنِ قُرَّةً عَنْ أنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمُ إِراحِ: ١٢٢١١].

(۱۳۳۴۹) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیائی نے انسار سے فر مایا کیا تم بی تم ارے علاوہ بھی کوئی ہے؟ انہوں نے کہا کہ مارا ایک بھا تجاہے، نبی ملیائی فر مایا تو م کا بھانجا ان می میں شار ہوتا ہے۔

( ١٣٤٥ ) حَدَّقَنَا اللهِ فَعَلَى حَلَقَنَا حِشَامٌ عَنُ قَنَاوَةً عَنُ النّسِ انَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنُ الْعَجْزِ وَالْجُئِنِ وَالْبُحُلِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راح: ١٣٢٠].

(۱۳۲۵۰) حضرت اُنس ٹائٹٹوے مروی ہے کہ ٹی ملیٹا ہید عا مفر مایا کرتے تھے اے اللہ! بیں ستی ، بوھا ہے ، بر دلی ، کمل ، فتنہ د جال اورعذ اب قبرے آپ کی بناہ میں آتا ہوں ۔

( ١٣٤٥ ) حَدَّلْنَا كَثِيرٌ بَنُ هِضَامٍ حَدَّلْنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْبَصْرِيُّ الْفَصِيرُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا أَمْرَئِي بِالْمُ فَتُوانَيْتُ عَنْهُ أَوْ صَيَّعَتُهُ فَلَامَنِي قَالِ لَا مَنِي آحَدٌ مِنْ أَهْلِ بُنِيهِ إِلَّا قَالَ دَعُوهُ فَلُوْ فَلَدْ أَوْ قَالَ لَوْ فَضِي أَنْ يَكُونَ كَانَ (انظر بعده).

(۱۳۳۵) مطرت انس چینز فرماتے ہیں کہ میں نے وی سال تک ہی مایشا کی خدمت کی ہے، ہی طیشانے اس دوران اگر جھے مسکی کاعظم دیا اور چھے اس میں تا نجر ہوگئی یا دو کام نہ کر سکا تو ہی میڈشانے جھے بھی لمارے نہ کی ، اگر اہل خانہ میں ہے کو کی شخص طامت کرتا تو آپ ٹرائیڈ افر ایسے تک کراہے چھوڑ دو، اگر تقدیر جمل ہیکام تکھا ہوتا تو ضرور ہوجا تا۔

( ١٣٤٥٢ ) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بنُ قَابِتٍ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بُنُ بُرْقَانَ عَنْ عِمْرَانَ الْبَصْرِتُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ حَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ بِينِينَ قَلْـتَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۳۳۵۲) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٤٥٣ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ايُّوبَ يَمْنِي الْقَصَّابَ آبِي الْفَلاءِ عَنْ فَنَادَةَ عَنْ آنَسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْنُوشُ آحَدُكُمْ فِرَاعَيْهِ فِي الصَّلَاةِ كَالْكُلْبِ [راحع: ١٢٠٨٦].

(١٣٣٥٣) حقرت الس فتاتف مروى بركه في المنطقة عنى مركوني فض نماز يس كن كاطراح النها المعدد بجائد ( ١٣٠٥٣) حدّلة الموري المنطقة عنى على المنطقة عنى على أن سلمة على المنطقة عنى على المنطقة عنى المنطقة عنى على المنطقة عنى على المنطقة عنى المنطقة عنى على المنطقة عنى المنطقة عنى المنطقة عنى المنطقة عنى المنطقة عنى المنطقة عنى على المنطقة عنى المن

صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَنَا أَسْرِى بِى مَرَدُتُ بِوِجَالٍ تُقْرَصُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَادٍ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ هَوُلَاءِ يَا جِلْرِيلُ قَالَ هَوُلَاءٍ خُطَاءُ مِنْ أَنْتِكَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ ٱلْفُسَهُمْ وَهُمْ يَعْلُونَ الْكِتَابَ ٱفَلَا يَمْفِلُونَ إِراحِ: ٢٢٢٥.

(۱۳۳۵۳) حضرت انس پی نفت سروی ہے کہ نی میٹائے نے فر مایا شب معراج بھی ایسے لوگوں کے پاس سے گذراج ن کے مندآ گ کی قینچیوں سے کانے جارہے تھے، بھی نے بو چھا بیکون لوگ ہیں؟ ہمایا گیا کہ بیآ پ کی امت کے خطباء ہیں، جو لوگوں کوئیکی کا تھم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے اور کما ہے کا دیت کرتے تھے ، کیا پر تھے نہ تھے۔

( ١٣٤٥٠ ) حَدَّثَنَّ اَبُو سَلَمَة يُوسُفُ بُنُ يَهْفُوبَ الْمَاجِشُونُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ زَارَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي دَارِنَا فَعَلَبُ اللّهُ وَاجِنَا لَنَ وَشُبُنَا كَنَهَا مِنْ مَاءِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَجُلٌّ مِنْ الْهَلِ الْكِيهِ وَمِنْ وَرَاءِ الرَّجُلِ عُمَرٌ بُنُ الْفَعَظَّابِ وَعَنْ يَسَادٍ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ فِيهِ آوْ مَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنَّى إِذَا نَوْعَ الْفَدَحَ عَنْ فِيهِ آوْ هَمَّ مِنْ أَيْهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقَدَحَ الْاَعْرَائِينَ وَاللّهُ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ ال

( ١٣٤٥ ) حَلَّكَ إِنْ حَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ يَعْنِي السَّلُولِيَّ حَلَّكَ عُمَارَةٌ يَغْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ آبَسِ عَلْ آنَسِ قالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقِيلُ عِنْدَ أَمَّ سُلْمٍ وَكَانَ مِنْ أَكْثَرِ النَّسِ عَرَقًا فَآخَدَتُ لَهُ يِطَفًا فَكَانَ يَقِيلُ عَلَيْهِ وَصَطَّتْ بَيْنَ رِجْلَتِهِ حَظًّا فَكَانَتُ تُنَشِّفُ الْعَرَقَ فَتَأْخُلُهُ فَقَالَ مَا عَذَا يَا أَمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ عَرَفُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْجَعْلُهُ فِي طِبِي فَدَعَا لَهَا بِدُعَاءٍ حَسَنِ (احد: ١٢٤٣).

(۱۳۴۵ ) معترت انس فٹائٹ سے مردی ہے کہ نی مؤلا معترت امسلیم فٹائٹ کے بیاں قبلولہ کے لئے تقریف لاتے تھے، اور ٹی مؤلا کو پیٹ بہت آتا تھا، معترت امسلیم فٹائٹ نے کی مؤلاک کے لئے چڑے کا ایک بستر ، دوار کھا تھا، ٹی مؤلاا کی پر قبلول فرماتے تھے، بعد میں وہ اس پسینے کو نچو ز لیا کرتی تھیں، ایک مرتبہ ٹی مؤلاف نے بچ تھا کدام سلم اید کیا کرری ہو؟ انہوں نے کہا کہ یا رسول اللہ آپ کے اس پسینے کو بھر اور مشامل کریں تھے تی مؤلاف نے انہیں دعادی۔

( ١٣٤٥٧ ) حَلَّلْنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُنْصُورٍ حَلَّلْنَا عَمَارَةً عَنْ قابِتٍ عَنْ آنسِ أنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ أَمَّ سُلَيْمٍ تُنْظُرُ إِلَى جَارِيَةٍ فَقَالَ شُمِّى عَوَارِضَةٍ وَانْظُرِى إِلَى عُرْهُوبِهَا إصحمه الحاكم (١١٦/٢) واعرمه ابوداود في مراسيله. قال شعب: حسن].

(۱۳۵۵) حضرت انس بنگذے مروی ہے کہ تی مائیلائے حضرت ام سلیم فائلا کوایک باندی دیکھنے کے لئے بھیجااور قربایا اس کے جم کی خشبوکو مؤکد کرد کھنااور اس کی ایز ک کے پٹھے برخور کرنا۔

( ١٣٤٨ ) حَدَّتَنَا عَبُدُ الْوَقَابِ بْنُ عَطَاءِ أَبُو نَصْرُ الْعِجْلِيُّ الْحَقَافُ قَالَ آخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَهُ ٱلنَّاكُمُ مِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا لَهِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذْ عُرِضَ لِي نَهَرٌ حَافَنَاهُ فِيَابُ النُّولُولُ الْمُجَوَّفِ قَالَ فَقُلْتُ يَا جَبْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْحُوْلُولُ الَّذِي أَعْطَافُ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَصَرَبْتُ بِهَذِي لِهِ فَإِذَا جِنِيدُ الْمِسْكُ اللَّذْفَقُ وَإِذَا رَضُرَاصُهُ اللَّوْلُولُ وراحم: ٢٧٠٤.

(۱۳۳۵۸) حضرت انس دیشن سے مروی ہے کہ جناب رسول الله تائین کے ارشاد فرمایا عمل جنت عمل داخل ہوا تو اچا کک ایک نہر پرنظر پرزی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے فیمے لگے ہوئے تھے، عمل نے اس عمل ہاتھ ڈال کریائی عمل بہنے والی چیز ک

پڑا تو وہ مہتنی ہوئی ملک تھی اور اس کی تکریاں موتی تھے، میں نے جریل طیاسے یو چھا کہ بیکیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بینهر کوڑے جواللہ نے آپ کومطا وفر مائی ہے۔

( ١٣٤٥٨ ) قَالَ أَبِى و قَالَ عَبْدُ الْوَهَابِ مِنْ كِتَابِهِ فَرَأْتُ قَالَ الْمَلَكُ الَّذِى مَعِى أَتَدْدِى مَا هَذَا هَذَا الْكُوْفُرُ الَّذِى أَعْطَاكَ رَبِّكَ لَمَشَرَبَ بِهَدَيْ إِلَى أَرْضِهِ فَاخْرَجَ مِنْ طِينِهِ الْحِسُسُكَ

(۱۳۵۹) او دایک دوسری روایت میں ہے کہ بیرے ساتھی فرشتے نے کہا کہ کیا آپ کومعلوم ہے کریے کیا چیز ہے؟ بیکوژ ہے جو آپ کوآپ کے رب نے عطا وفر مائی ہے، گھراس کے اپنا اعمال کی زمین پر مار کراس کی شمی سے مشک نگال کر دکھائی۔ آپ کوآپ سے مصرف وفر مائی ہے، گھراس کے وہ اپنا اعمال کی زمین پر مار کراس کی شمی سے مشک نگال کر دکھائی۔

( ١٣٤٨ ) حَلَثَنَا عَلِيَّ بْنُ عَاصِمِ الْحَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لِي بَكُوِ بْنِ انْسِ فَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا حَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي يَوْمٍ فِلْمِ قَطَّ حَتَّى يَأْكُلُ ثَمْوَاتٍ قَالَ وَكَانَ انْسٌ يَأْكُلُ قَبْلَ أَنْ يَخُرُجَ فَلَاكًا فِإِذَا آرَادَ أَنْ يُزُدَادَ آكُلُ حَمْسًا فَإِذَا آرَادَ أَنْ يُزُدَادَ آكُلُ وِثْرًا

(۱۳۳۹) حضرت انس بھٹنٹ مروی ہے کر عمیدالفسر کے دن نی مایٹا عمیدگاہ کی طرف اس وقت تک نیمیں نگلتے تھے جب تک ایک ایک کر کے چند مجورین ندکھا لیتے ، حضرت انس بھٹڑ مجی نگلنے سے پہلے تمین یا پانٹی یا زیادہ ہونے کی صورت ہیں طاق عدد ہم مجوریں کھا لیتے تھے۔

( ١٥٠١) كَذَلْنَا عَلِي اللهِ عَلَيْهِ الْمُ عَلَيْنَ الرَّحْمَةِ عَلَى عَلَيْهِ الرَّحْمَةِ الرَّحْمَةِ الرَّحْمَةِ الرَّحْمَةِ الرَّحْمَةِ الرَّحْمَةِ الرَّحْمَةِ الرَّحْمَةِ الْمُ الْمُكِلَى الْهِ وَاللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَادَعُهُ وَقَدْ تَمَلَمُ مَا عِنْدُنَا قَالَ فَالنَّيْثُ اللَّهِى عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَادُعُهُ وَقَدْ تَمَلُمُ مَا عِنْدُنَا قَالَ فَالنَّيْثُ اللَّهِى عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللهِ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَى الْبَابِ عَالَ لَهُمْ الْعُدُولُ وَتَعَلَى عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ

(۱۳۳۱) حضرت انس نتائف مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلی خائف دو درجو کے کرآئے ، اور کھانا تیار کرنے کے لئے کہا، پھر چھے ہے کہا، پھر چھے ہے کہا کہ بھر چھے ہے کہا، پھر چھے ہے کہا کہ بھر چھے ہے کہا کہ پھر چھے ہے کہا کہ بھر چھے ہے کہا کہ بھر حضرت ابوطلہ خائف کے پاس پہنچا تو آپ ٹائٹٹٹ محالیہ کرام خائلا کے درمیان رونق افروز تھے، ٹس نے آپ مٹیاہے مرش کیا کہ چھے حضرت ابوطلہ خائف نے آپ کے پاس کھانے کی دعوت دے کر بھیجا ہے، کی ملیاہ نے فرایا تھے اور بھرے ساتھوں کو تھی ؟ ہے کہ کرتی میٹاہ اپنے ساتھیوں کو لے کر

رواند ہو گئے۔

میں نے جلدی سے کھر پہنچ کر حضرت ابوطلحہ خاشؤ ہے کہا کہ نبی مائیا تو اپنے ساتھیوں کو بھی لے آئے ، یہ بن کر حضرت ابو طلحہ نگافت کہا کہ تو نے ہیں رسوا کرویا، میں نے کہا کہ میں ٹی ملیا ا کی بات کور ذہیں کرسکا، ٹی ملیا اجب ان کے مرینے تا قرمایا بیٹھ جاؤ ، مجردی آ دمی اندر آئے اورانہوں نے خوب سیر ہو کر کھانا کھایا ، ٹی مایٹھ ان کے ہمرا ہتھے ، مجردی دس کر کے سب لوگوں نے وہ کھانا کھالیا اور نوب سیراب ہوکرسب نے کھایا رادی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈٹٹٹز سے یوجھا کہ وہ کتنے لوگ تنے؟ انہوں نے بتایاتی ہے پچھاویر، اور الل خانہ کے لئے بھی اثنائ کیا تھا کہ جس ہے و سیراب ہوجا کیں۔

( ١٣٤٦٢ ) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ قَالَ أَلَامَ بِلَالٌ الصَّلَاةَ فَعَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَالَ فَأَقَامَهُ حَتَّى نَعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ لُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راحع: ٢٥١٠] (۱۳۴۲۲) حفرت انس ٹاکٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا، حفرت بلال ٹاکٹٹر نے ا قامت کی، ای دوران نی مایلا کے سامنے ایک آ دی آ حمیا ،جس دخت آ ب تافیخ انهاز کے لئے اٹھے تو بعض لوگ سویکے تھے بھر نبی مایلا نے آ کرلوگوں کو نمازیژهائی۔

(١٣٤٦٣) حَدَّثَكَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ النَّسِ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَالَوَ فِي رَمَضَانَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَدَعَا بِمَاءٍ عَلَى يَلِهِ ثُمَّ بَعَثَهَا فَلَمَّا اسْتَوَتْ فَائِمَةٌ شَرِبَ وَالنَّاسُ يَنظُرُونَ إِلَيْهِ [راحع: ١٢٢٩٤].

(۱۳۳۷۳) حضرت انس ٹاٹٹڑ سے مروی ہے کہا کی مرتبہ ہاورمضان میں تی پاٹیٹاسفر پر تھے ، ٹی پاٹیٹا کے سامنے ایک برتن لایا مياءة ب فالمنظمة اس اسية باتحد يردكها تاكدادك د كيدليس اوراس نوش فر ماليا.

( ١٣٤٦٤ ) حَدَّثَنَا عَلِينٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ ثَارَتْ أَرْنَبٌ فَتَبِعَهَا النَّاسُ فَكُنْتُ فِي أَوَّلَ مَنْ سَنَقَ إِلَيْهَا فَأَخَلْتُهَا فَآتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ قَالَ فَآمَرَ بِهَا فَذُبِحَتْ ثُمَّ سُوِّيَتُ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ عَجُزَعَا لَقَالَ الَّذِي بِهِ النَّبَىُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَالنِّيثُهُ بِهِ قَالَ فَلْتُ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ ٱرْسَلَ إِلنِّكَ بِعَجُرِ هَذِهِ الْكَرْنَبِ قَالَ فَقَبِلَهُ مِنْي

(۱۳۳۷۳) معزت انس ٹاٹٹا ہے مردی ہے کہ کس جگہ پرا چا تک ہمارے سامنے ایک فرگوش آگیا، بچے اس کی طرف دوڑے، (کیکن اے پکڑنہ سکے یہاں تک کہ تھک گئے)، میں نے اے پکڑلیا،اور حفرت ابوطلحہ ڈائٹڑ کے پاس لے آیا،انہوں نے اسے ذ تح كياا ورمون كراس كاليك ببلوني طينه كى خدمت ميس مير ، إلى تحييج ديا ادرني طينها في است قبول فرماليا.

( ١٣٤٦٥ ) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ حَنْظَلَةَ السَّدُوسِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ عَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ شَهْرًا بَعْدَالرُّكُوع فِي صَلَاةٍ الْفَدَاةِ يَدْعُو [اخرحه عبدالرزاق(٩٦٥) فال شعب: صحيح اسناده ضعيف [[نظر: ١٤٠٥] (۱۳۴۷) مفرت انس کاٹھ ہموی ہے کہ آپ کالٹھ آنے ایک مہینے تک جمر کی نماز میں رکوئے کے بعد توہ بازلہ پڑھی اور

## مِعْ مُنِيْنَ مِنْ اللهُ عِنْ اللهِ مِعْدِي اللهِ عِنْ اللهِ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهِ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهِ عَنْ الله

( رعل ، ذكوان ، عصيه اور بولويان كة قائل ير ) بددعا وكرت رب-

( ١٣٤٦٠) حَلَّنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ الْتُؤْدِيِّي عَنْ جَابِرِ عَنِ آبِي نَصْرٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِمُعَلَّةٍ كُنُتُ ٱجْعَنِيهَا (راحه: ١٣٣١).

(۱۳۲۷) حفرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ نی ملیانے میری کنیت اس سبزی کے نام پروکی تھی جوش چنا تھا۔

(١٣٤٦٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِشَامِ الدَّسَتُوالِيِّ وَشُفْهَةَ جَمِيعًا عَنْ قَادَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خِطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفُنُهَا [راحد: ٢٠٨٥].

(۱۳۴۷۷) حضرت انس پڑھنے سے مروی ہے کہ جناب رسول الله کا این اوشاد فرمایا مجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفار ہ اسے ڈن کردیا ہے۔

( ١٣٤٨ ) حَكَثَنَا مُعَاوِمَةُ بُنُ عَمْهِ وَ حَكَثَنَا وَالِدَهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ دِيْعِيِّ حَكَثَنَا أَبُو الْآيَشِينِ حَكَثَنَا آنسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى بِنَا الْمُصَرِّ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلَّفَةٌ ثُمَّ ٱرْجِعُ إِلَى قَوْمِى وَهُمْ فِى نَاحِيَةِ الْمُدِينَةِ فَآجِدُهُمْ جُلُوسًا فَآفُولُ لَهُمْ فُومُوا فَصَلَّوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلُ صَلَّى [راحع: ١٣٣٦].

(۱۳۳۱) منرے انس ٹاٹٹزے مردی ہے کہ نی ملیٹا عمر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج روش اورا پنے علقے کی شکل علی ہوتا تھا، علی مدید منور ہ کے ایک کونے علی واقع اپنے محلے اور گھر علی پنتیٹا اوران سے کہتا کہ تی ملیٹا نماز پڑھ بچھے ہیں لہذا تم بھی اٹھ کرنماز پڑھاو۔

( ١٣٤٦٠ ) حَكَلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ حِشَامِ اللَّسْتُوَالِئَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ ذَهَبْتُ إِلَى وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُنْ ِ صَمِيرٍ وَإِهَالُوْ سَيَحَةٍ [راحت: ١٢٣٨٥].

(۱۳۳۷۹) حضرت انس ٹاٹٹو کے مروی ہے کہ جناب رسول انڈ ٹاٹٹو کے پاس ایک مرتبہ میں جو کی روٹی اور پرانا روٹن کے کر آیا تھا۔

( .٧٠٤٧ ) حَدَّلَنَا الْهُ آخَمَدَ الزُّهَيْرِيُّ حَدَّلَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ فِيهَابِ أَنَّ الْسَ بْنَ مَالِكِ آخَيْرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ دَحَلَ مَكَّةً وَعَلَى رَأْسِهِ مِفْقَرٌ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلَّقٌ بِالسُّنَارِ الْكَمْبَةِ فَقَالَ الْشَلُوهُ راحه: ٢٠٩١].

( - ۱۳۳۷) حضرت انس بڑیٹو سے مروی ہے کہ فتح کہ ہے دن ٹی طیکا جب کد کرمدیش وافل ہوئے تو آ سے ٹاٹیٹا کے فود کی ن رکھا تھا ہمی فینم سے آ کر بتایا کہ این خلل خاند کع ہے کہ دوں سے ساتھ چٹا ہوا ہے، ٹی طیکا سے فر مایا پھر کھی اسے کُل کردو۔ ( ۱۳۶۷ء ) حَلَّاتِنَا یَسْحُسِی اُنْ اِسْسَحَاقَ قَالَ اَنْحَبَرَہٰی حَمَّادُ اُنْ سَلَمَةَ عَنْ فَتَاوَةً عَنْ اَنْسِ اُنِ مَالِکٍ آنَ رَسُولَ اللَّهِ

#### مِنْ مُنْ الْمُؤْنِّلُ مِنْ الْمُنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الل

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْإِفْسَاءِ وَالتَّوَدُّكِ فِى الصَّكِرَةِ قَالَ عَبْد اللَّهِ كَانَ آبِى قَدْ مَوَكَ هَذَا الْمُعَدِيثَ (١٣٣٤) حفرت انس في تناسع مردى ہے كہ في المثنائے ثماز پس اكروں نیٹے سے ادركوليوں پر پینے كردونوں ياؤں ايك طرف نكال لينے سے مع فرما يا ہے۔

عبدالله كبتے بين كەمىر ، والدامام احمد مينيائے بيعديث ترك كردي تني .

( ۱۳۷۷) حَلْنَا عَبْدُ أَوْهَابِ حَلْنَا سَعِيدٌ عَنْ فَافَةَ عَنْ أَلْسِ بْنِ مَلِكِ أَنَّ النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ لَمْ يَهَعَثُ لَيْنَ فَيْلِي إِلَّا حَلْزَ فَلْمَهُ مِنْ الدَّجَالِ الْكِلَّابِ فَاحْلَرُوهُ فِلِلَّهُ آغُورُ آلَا وَإِنَّ وَتَكُمْ لَيْسَ بِاغْوَرَ وراسد: ١٢٠٢]. (١٣٣٢) حضرت الس ظافرے مروی ہے کرصور تی مرم اللّه علی ارشاد فرمایا و فیاش جد ہی محی معوث ہو کرآ ہے ، انہوں نے اپنی امت کوکائے کذاب سے ضرور فرمایا ما ورکھوا و جال کا تاہوگا اور تہاراب کا تأہیں ہے۔

( ١٣٤٧٢ ) حَكَثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَتِي آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آتِيمُوا الطَّفَّ الْمُقَدَّمَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ لَمَا كَانَ مِنْ نَفْصٍ فَلْبَكُنْ فِي الصَّفْ الْمُؤَخِّرِ [راحد: ١٣٣٧٧].

(۱۳۷۷۳) حضرت انس بٹلٹنے سروی ہے کہ ٹی مایٹائے فرمایا پہلے آگی پھراس کے بعد والی صفوں کو کمل کیا کر داور کوئی کی ہوتو وہ آخری صف بیں ہوئی چاہئے۔

( ١٣٤٧c ) حَلَمُنَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَلَلْنَا شَهْهَانُ عَنْ فَنَادَةَ فَلاَكُوّ حَدِيثًا وَقَالَ فَنَادَةُ كَانَ يَهُولُ أَتِيقُوا الطَّفَّ الْمُقَلَّمَ كُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فِإِنْ كَانَ نَفْصٌ فَلْيَكُنُ فِي الطَّفْ الْمُؤخِّرِ

( ۱۳۳۷ ) حضرت انس بھٹنا ہے مروی ہے کہ ٹی طیاتا نے فر مایا پہلے انگل پھر اس کے بعد والی صفوں کو کھل کیا کر داور کو کی کی ہوتو وہ آخری صف میں ہونی جا ہے ۔

( ١٣٤٧٥ ) حَلَّتُنَا عَبْدُ الْوَقَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَقَادَةً عَنْ آنسِ قَالَ جَمَعَ الْفُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَهُ نَفَرٍ كُلُّهُمْ مِنْ الْمُانْصَارِ أَبَى بُنْ كَمْبٍ وَمُعَادُ بُنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بُنُ قَامِتٍ وَآبُو زَيْدٍ (صححه البحارى (٢٠٠٣)، ومسلم (٢٣٦٥)، وابن حبان (٢١٣٠). [انظر: ٢٩٨٤].

(١٣٣٧) معنرت الن فتالات مروى ب كه في المياك دور باسعادت من جار محاب فالكانب بوراقر آن يادكر لمياتها ، اوروه جارول انسار سي تعلق ركع تعدد عنرت الى بن كعب فاللغ معنرت معاذبن جل فاللثار معنرت زيد بن عابت مثلاً ومعنرت الوزيد فلا ( ١٣٤٧ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَالُّهِي إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَذَ الْعَرِي فَ لَ أَقْرِلُكَ الْقُرْآنَ قَالَ آلَكُ الشَّمَانِي لَكَ قَالَ مَعْمُ فَجَعَلَ يَدْكِى [راحد: ٢٢٤٥].

(۱۳۷۷) حفرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ نی طفائ نے ایک مرتبہ حفرت ابی بن کعب ڈٹٹٹ نے فرمایا کدانشرنے بھے حکم دیا ہے کہ جہیں قرآن پر حکرسناؤں ، معفرت ابی بن کعب ڈٹٹٹ نے عرض کیا اکثریا انشد نے برانام کے کرکباہے؟ نی مٹٹا نے فرمایا

#### ول مُناكِ المَدَنَّ لِي مَنْ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ

ہاں! مین کر حضرت الی بن کعب انتظار ویزے۔

( ١٣٤٧٠) حَنَّقَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ الْخَبَرَآنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ النّسِ انّ رَفْطًا مِنْ عُكُلٍ وَعُرَيْنَةَ اثْوَا النّبِيَّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّا كُنَّا نَاسًا الْهَلَ صَرْعٍ وَلَمْ لَكُنْ الْهَلَ رِيفِ اسْتَوْخَمُنَا الْمُدَيِّنَةَ فَامَرَ لَهُمُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَامْرَهُمْ انْ يَخْرَجُوا فِيهَا لَيَشْرَبُوا مِنْ الْكَيْبَةَ وَالْرَالِهَا فَانْفَلَقُوا خَنِّى إِذَا كَانُوا فِي نَاجِيَةِ الْحَرَّةِ فَنْلُوا رَاحِيَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَتَحَفَرُوا بَغْدَ إِسْلَامِهِمْ فَهَتَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي طَلِيهِمْ فَلَيْنَ بِهِمْ لَقَطَّعَ آلِينَهُمْ وَالْجُلُهُمُ وَسَمَرَ أَغْيِنَهُمْ وَسَرَ كُهُمْ فِي نَاجِيَةِ الْحَرَّةِ حَتَى مَاتُوا وَهُمْ كَذَلِكَ قَالَ فَادَةً وَذُكِرَ لَىٰ انْ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلُتُ فِيهِمْ وَاسْعَرَ الْمُعَلِّذِي لَكُورَ لِنَا الْحَرَّةِ حَتَى مَاتُوا وَهُمْ كَذَلِكَ قَال

(۱۳۳۷) حضرت اَنس جائٹے ہمروی ہے کہ قبیلہ مسکل اور حمرینہ کے پھیلوگہ مسلمان ہو گئے ،کین انہیں مدینہ منور و کی آب د ہوا موافق نہ آئی ، بی میٹائے ان سے قربا یا کہ اگرتم ہمارے اونوں کے پاس جا کران کا دو دھاور پیٹاب پیوقو شاید تر جاؤ ، چنا نچہ انہوں نے ایسائی کیا ،کین جب و میٹے ہو گئے تو دوبارہ مرقد ہو کر تفرک کو لرف لوٹ کے ، ٹی میٹا سے مسلمان چے واہے کو آئی کر دیا ،اور نی میٹائے کے اونوں کو بھا کر لے گئے ، نی میٹائے ان کے چچے محابہ ٹائٹی کو بھیجا ،انہیں پکوکر نی ملٹائے کرما سے چیش کیا گیا ، نی ملٹائے نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹو ا دیے ، ان کی آئی موں بھی سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پھر لے علاقوں میں چھوڑ دیا بہاں تک کہ وہ مرگئے ۔

( ١٣٤٧٨ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ آبِي · بَكُو فِي ثَوْبِ وَاحِدِ وَهُو قَاعِدٌ [راحع: ٢٦٢٤].

(۱۳۳۷۸) حفرت انس ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ بی مایٹا نے بیٹے کرایک کپڑے میں لیٹ کر حفزت صدیق اکبر ڈٹاٹو کے بیٹھے نماز پڑھی تھی۔

( ١٣٤٧٩ ) حَلَّنَا مُبْيَدُ اللَّهِ بُنُ لِي قُرَّةً حَلَّنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالِ عَنْ شَرِيكِ الَّهَ سَمِعَ السَّ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا صَلَيْتُ خَلْفَ إِمَامٍ اَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اتْمَ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسُمَعُ بُكَاءَ الطَّبِي فَيُحَفِّفُ مَخَافَةً أَنْ تُفْتَشَنَ أَثْمُهُ [صححه البحارى ( ٢٠٨٧). وملسم ٤٦٩). وابن حيان ( ١٨٨٩). [انظر: ٢٠٥٥ ، ٢٠٩٤ ، ١٣٧٩].

(۱۳۳۷) معنرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ میں نے نی مائیہ ہے زیادہ بکی اور کمس نماز کس امام کے پیچھٹیس پڑمی ، بعض اوقات نی میٹھ کسی بچے کے رونے کی آ وازس کرنماز مختر کرویے تنے ، اس اندیشے سے کہ کمیں اس کی مال پریشان ندہو۔ ( ۱۲۶۸ ) حَدِّلْتُنَا عَبْدُ الْوَهْاَب حَدِّلْنَا سَعِیدُ بُنُ آئِی عَرُوبَةً عَنْ فَقَادَةً عَنْ اَنْسَ بُن مَالِكِ عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ ﴿ مُنَا الْمُونِينَ مِنْ الْمُونِينَ مِنْ الْمُونِينَ الْمُعْلِينَ وَمِنْ الْمُؤْنِينَ الْمُؤْنِينَ وَمِنْ الْمُؤْنِينَ وَمُ الْمُؤْنِينَ وَمُوالِمُ وَمُؤْنِينَ وَمُؤْنِينَ وَمُؤْنِينَ وَمُؤْنِينَ وَمُؤْنِينَ وَمُؤْنِينَ وَمُؤْنِينَ وَمُؤْنِينَ وَمُؤْنِينَ وَمُؤْنِينِ وَمُؤْنِي وَمُؤْنِينِ وَمُؤْنِينِ وَمُؤْنِينِ وَمُؤْنِينِ وَمُؤْنِينِ وَمُؤْنِينِ وَمُؤْنِي وَمُؤْنِي وَمُؤْنِي وَمُؤْنِي وَمُؤْنِ وَمُؤْنِي وَنَالِ عُنْ وَالْمُؤْنِينِ وَمُؤْنِينِ وَالْمُؤْنِينِ وَالْمُؤْنِيلِ وَالْمُؤْنِيلِ وَالْمُؤْنِينِ وَالْمُؤْنِينِ وَالْمُؤْنِيلِ وَالْمُؤْنِينِي وَالْمُؤْنِينِ وَالْمُؤْنِيلِ وَالْمُؤْنِيلِ وَالْمُؤْنِيلِي وَالْمُؤْنِينِ وَالْمُؤْنِيلِ وَالْمُؤْنِيلِ وَالْمُؤْنِيلِي و

آلَةَ قَالَ إِنَّ الْعَبْلَةِ إِذَا وُضِعَ فِي قَلْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيْسُمَّعُ خَفْقَ يَعَالِهِمْ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَلَا الرَّجُلِ يَمْنِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ آمَّا الْمُؤْمِنُ فِيقَالُ لَهُ انْظُرُ إِلَى مَفْقَدِكَ فِي النَّارِ كُذْ الْهَذَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَفْقَدًا فِي الْحَنَّوْ فَيَرَاهُمَ جَمِيعًا [راجع: ٢٣٢٩].

اللَّهُ هَدَاهُ قَالَ كَنْتُ اَخْبُدُ اللَّهُ قَالَ كَيُّقَالُ لَكُمَّا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَلَا الزَّجُلِ قالَ لَيَقُولُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قالَ فَمَا يُسْأَلُ عَنْ شَيْءٍ بَمْدَعَا قالَ لَيُنْطَلَقُ بِهِ إِلَى بَيْتِ كَانَ لَهُ فِي النَّارِ فَهَالُ هَذَا بَيْنَكَ كَانَ فِي النَّارِ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَصَمَكَ وَرَحِمَكَ لَلْهَلْكَ بِهِ بَيْنَا فِي الْجَنَّةِ فَيْقُولُ دَعُونِي حَتَّى اذْهَبَ فَأَيْشُلُ اللَّهِ عَلَيْهُ لَلَّهُ لَمُنَا لَكُ فَيْقُولُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ كُنْتُ ٱلْمُولُ السُكُنْ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا وُضِعَ فِي قَلْمِ هِ آلَاهُ مَلَكُ فَيْقُولُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ كُنْتُ ٱلْمُولُ السُكُنْ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا لَكُنْ مِنْ إِلَيْنَا لِللَّهِ اللَّهُ عَلَى الْعَلْمُ لِلْمُ اللَّهِ عَلَى

اسُكُنْ وَإِنَّ الكَّافِرَ إِذَّا وَضِيعَ فِي قَبْرِهِ آتَاهُ مَلَكُ فَيَعُولُ لَهُ مَا كَنتَ تَعُولُ فِي هَذَا مَا يَقُولُ النَّاسُ فَيَضُرِبُهُ بِمِطْرَاقِ مِنْ حَدِيدٍ بَيْنَ أُذَّتِيهِ فَيصِيحُ صَيْحَةً يَسْمَمُهُ الْخَلْقُ غَيْرَ التَّقَلَيْنِ [قال الألبانى: صحيح (ابوداود: ٢٧١). قال شعب: صحيح واسناده فوي].

(۱۳۸۸) صفرت انس بھٹنے سے مروی ہے کہ می ملیٹا نے فرمایا جب انسان کو دفن کر کے اس کے سابقی بیلے جاتے ہیں، تو مردہ
ان کے جوتوں کی آ ہے تک سنتا ہے، مجرد دفر شخے آ کرا ہے بیشاتے ہیں، اور اس سے نی ملیٹا کے متعلق پوچھے ہیں کہتم اس
آ دی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگروہ موس موس موتو کہ دیتا ہے کہ شمس اس بات کی گواہی دیا ہوں کہ گھر تا گھڑا شداس کے بندے اور
رمول ہیں، مجرا سے جہنم کا ایک درواز و کھول کر دکھا یا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگرتم اپنے رب کے ساتھ مفرکر تے تو
تہارا ٹھکاند دیرا ہوتا، لیکن چونکرتم اس پر ایمان رکھے ہواں لئے تمہارا ٹھکاند درس اے، یہ کہر کر اس کے لئے جنت کا ایک
درواز مکھول دیا جاتا ہے، اور اس کی قبر سر گرزشادہ کردی جاتی ہے اور اس پر شادانی انڈیل دی جاتی ہے۔

ادراگر وہ کا فریا منافق ہوتو فرشتہ جب اس سے ہو چھتا ہے کہتم اس آ دمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ

کی مرسلاً) افراد میشن ایسته متی کی دار کی دار کی دار کی مستک ایس بن مالك می نید ایستی ایس بن مالك می نید اور دخته افراد کی معمود نید ما در در تعاد فراد در تعاد

نصحاں چھے مصوم ہیں، البنۃ علی سے لوگوں تو بھی مینے ہوئے سا صرور تھا، فرشتہ اس بہتا ہے ادم نے چھے جانا، خہ تا وت ن اور نہ ہدایت پائی، مجروہ فرشتہ اپنے گرز سے اس پراتی زور کی ضرب لگا تا ہے جس کی آ واز جن وانس کے علاوہ اللہ کی ساری محلوق سنتی ہے، بعض راوی ہے تھی کہتے ہیں کہ اس کی قبراتی تک کروی جاتی ہے کہ اس کی پسلیاں ایک دوسرے بھی تھس جاتی ہیں۔

سنتی ہے بعض رادی یہ می کہتے ہیں کہ اس کی قبر اتن تک کردی جاتی ہے کہ اس کی پہلیاں ایک دوسرے میں تھس جاتی ہیں۔ ( ۱۲۶۸۶ ) حَدَّتُنَا عَبْدُ الْوَهَابِ حَدَّتُنَا هِنَدا أَهِ عَنْ فَعَادَةَ عَنْ النّبِ قَالَ کَانَ بَنِیَّ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ أَعَفْ

النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راحع: ١٢٧٦٤].

(۱۳۸۸) حفرت انس بھٹڑ سے مروی ہے کہ بی ایشا کی نماز سب سے زیادہ خفیف اور کھل ہوتی تقی۔

( ١٣٤٨٢ ) حَكَّلَنَا عَبُدُ الْوَهَابِ ٱخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَلَادَةَ عَنْ النَّسِي عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ

(۱۳۲۸۳) گذشته مدیث ال دومری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٤٨c ) حَلَّاتُنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَلْ سَعِيدٍ عَلْ فَقَادَةً عَنْ آنسٍ أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّحَاعَةُ فِى الْمَسْجِدِ حَطِينَةٌ وَكَفَّارَتُهَا وَفُهُمَا وَراحِيْ ١٢٠٨٥].

(۱۳۴۸۳) حضرت انس بڑٹنڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ کا انتخابے ارشاوفر مایا مسجد بھی تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دیتا ہے۔

( ١٣٤٨٥ ) حَنَّكُنَا عَبْدُ الْوَهَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ عَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِذَا كَانَ آحَدُكُمْ فِى الصَّلَاةِ لَمَلَ يَنْفُلُ آمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ لَإِلَّهُ يَنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَكِنْ لِيَنْفُلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَنْحُتَ قَلْدِيهِ (راحِيّ: ٢٠١٨).

(۱۳۳۸۵) حضرت انس ﴿ تَتَوْسَتِ مروى ہے كہ بِي مَيْهِ فِي ارشاد فر مايا جب آم على سے كوئى فض قماز پر دور با ہوتا ہے آو دو اپنے رب سے مناجات كرد باہوتا ہے، اس لئے اس حالت عين آم عيں سے كوئى فض اچي دائيں جانب يہ توكاكر سے بلك بائيں جانب يا اپنے يا دُل کے بنچے تھوكاكر ہے۔

( ١٣٤٨٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَقَابِ قَالَ سُنِلَ سَعِيدٌ عَنْ لَبُلَةِ الْقَدْرِ فَاحْبَرَنَا عَنْ قَنَادَةَ عَنْ النّبِ انَّ نَبِيَّ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَبِسُوهَا فِي الْمُشْرِ الْمُوَاحِرِ فِي نَاسِعَةٍ وَسَابِعَةٍ وَحَامِسَةٍ

(۱۳۴۸ ) حفرت انس ڈکٹڑ سے مروی ہے کہ نبی مٹیاانے ارشاوفر مایا شب قدرکورمضان کے آخری عشر ہے کی تو ، سات اور یا گج کوٹلاش کیا کرو۔

( ١٣٤٨٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْشُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَاللَّهِ لَلَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ طَهْرِى إِذَا رَكَعَنُمْ وَإِذَّا سَجَدْتُمْ إِراحِي: ١٣١٧٣].

(١٣٨٨) حفرت الس الثالث عروى ب كرنى مليا أفرمايا ركوع وجود كمل كياكرو، كيونكه من بخدا تهمين الي يشت ك

( ١٣٤٨٨ ) حَلَّكَ عَبْدُ الْوَهَابِ عَنْ سَعِيدِ عَنْ قَادَةَ وَحَلَّكَ الْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ بَيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَنَازَهُ سَعْدٍ عَوْضُوعَةٌ اهْتَرَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٢٤٦٧)، وابن حباد (٧٠٣١). قال شعب: صحيح لغيره وهذا اسادةوي].

(۱۳۸۸) حضرت انس ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ حضرت معدین معافہ ٹائٹٹو کا جنازہ رکھا ہوا تھا اور نبی میڈا فر ہارہے تھے کہ اس پر رمنن کا حرش مجی بلی کمیا۔

( ١٣٤٨ ) حَلَّتُنَا عَبُدُ الْوَهَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَادَةً عَنْ أَنَسِ أَنِ مَالِكٍ أَنَّ أَكُيدٍ دُومَةَ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ جُنَّةَ حَرِيرٍ وَوَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْهَى نَبِيَّ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْحَرِيرِ وَلَلِكَ قَبْلُ أَنْ يَنْهَى نَبِيَّ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْحَرِيرِ وَلِلكَ قَبْلُ أَنْ يَنْهَى نَبْقَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّذِى نَهُسُ مُحَتَّدٍ بِيدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ الْحَسْنُ مِنْ هَذِهِ وَرَاحِنَ ١٣١٨،

(۱۳۵۸۹) حضرت انس المتناف مروی ب که اکیرودوسند نی طایع کی ضدمت ش ایک رئیمی جوز اجرید کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خواصورتی پر تجب کرند کے لگے، نی طایع نے فرمایا اس ذات کی تم جس کے دست قدرت شن محد المتاقاق کی جان ب سعد ک رومال ' جوانیس جنت میں دیے گئے ہیں' وواس بے بھڑ اور محدوجیں۔

( ١٣٤٨ ) حَدَّتَنَا عَبُدُ الْوَقَابِ الْحَبَرَنَا هِضَاهُمْ عَنُ لِخَادَةَ عَنْ الْهَي بَنِ مَالِكٍ قَالَ الْتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْحُجُهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةً فَقَالَ ارْحُجُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ الْعَجْهَا ارْحَجُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْحُجُهَا وَيُعَلَى اوْ وَيَلْكَ ارْحُجُهُمَا شَكَّ هَضَامٌ إِراحِي: ٢٢٧٦٥ .

( ۱۳۳۹ ) حضرت انس والنف سروى ب كدا يك مرتبه في الفاكا كذرا يك آدى پر بواجو قربانى كاجانور با يخت بوت جا جار با تما ، في اينا في الناس سه موار بوف ك لئ فرايا ، اس نه كها كديد قربانى كاجانور به ، في الناف دو تمن مرتبداس سفر مايا كدموار بوجاد .

( ١٣٤٨ ) حَلَّكَ عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةً عَنْ النسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّهُ قَالَ لَا تَوَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْوَ وَى بَعْضُهَا إِلَى بَغْضِ وَتَقُولُ قَطْ قُطْ وَعِزِّيْكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِى الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَنَّى يُنْضِىءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنَهُمْ قَضْلُ الْجَنَّةِ اراحه: ٢٠٤٠].

(۱۳۳۹۱) حفزت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نی طبیقائے فر مایا جہنم سلسل ہی کہتی رہے گی کدکوئی اور بھی ہے تو لے آؤ ، بیال تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنا یا دُن لٹکا دے گا اس وقت اس کے جھے ایک دوسرے کے ساتھ مل کرسکڑ جا کمیں گے اور وہ

# کی منزا اُنٹرینٹل پینومتو اُس کی کی ایک کی ۱۸ کی کی کھی کہ اُسکن این بین مآلان کیا گئی کی منزا اُنٹرینٹل پینومتو اُس کے لئے ایک اور کلو آئی کے کا کہ تیری مور دے گئی میں کہ ایک اور کلو آئی کی بیٹی کہ ایک ایک اور کلو آئی کی بیٹر کردے گئی۔ اور کلو آئی کی بیٹر کردے گئی۔

. ( ١٣٤٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَمِيدٍ عَنْ فَنَادَةً عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعُولُ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ ضَجَرَةً يَسِبُرُ الرَّاكِ فِي ظِلْقا مِانَةً عَام لَا يَقُطُهُمْ [راحد: ١٢٠٩]

(۱۳۷۹۲) حفرت انس التئون سرون ہے آئی میلائے فرمایا جنت عمی ایک درخت ایمیا بھی ہے جس کے سامے عمی اگر کوئی سواد سوسال تک چانار ہے تب بھی اس کا سابی ختم نہ ہو۔

( ١٣٤٩٣) حَلَّتُنَا عَبُدُ الْوَقَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةً عَنْ انْس بْنِ مَالِكِ انَّ بَهُودِيَّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آتَدُرُونَ مَا قَالَ هَذَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آتَدُرُونَ مَا قَالَ هَذَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آتَدُرُونَ مَا قَالَ هَذَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْكُمْ سَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلِكِنَّهُ قَالَ كَذَا وَكَذَا لُمَّ قَالَ رُدُّوهُ عَلَى هَرَدُّوهُ عَلَيْ فَقَالَ فَلْتَ السَّامُ عَلَيْكُمْ قَالَ نَعْمُ فَقَالَ نَيْهُ اللَّهِ قَالَ لَا وَلِكِنَّهُ قَالَ وَكِنَا لَهُ قَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ انحَدُّ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ أَتَحَدُّ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ أَتَدُ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ أَتَدُدُ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا

(۱۳۳۹۳) حظرت الن و النفات مروی ہے کہ ایک بیودی نے نبی طیفا اور صحاب شافتہ کو گذر حے ہوئے سلام کرتے ہوئے "السام علیکم" کہا، کی طیفانے سحابہ شافقہ نے فرایاتم جانے ہوکداس نے کیا کہا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ااس نے سلام کیا ہے، فی طیفانے فر مایا نیس ، اس نے بیا کہا ہے، اے میرے پاس بلاکر لاؤ، اور اس سے بو چھا کہ کیا تم نے "السام علیکم" کہا تھا؟ اس نے اقراد کیا تو تی میفانے فر با پر جسمیس کوئی" کافی اسلام کرے قوصرف" و علیك" کہا کرو

( ١٣٤٥٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ سُيْلَ سَعِيدٌ عَنْ الْوِصَالِ فَاخْبَرَنَا عَنْ قَادَةَ غَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلَا لَا تُوَاصِلُوا فِيلَ لَهُ إِنَّكَ مُواصِلُ بَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمُ إِنَّ رَثَى يُغُلِّمُنِى وَصَشْفِينِي [راحع: ١٢٧٧٠].

(۱۳۳۹۵) حفرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مایشانے فر مایا ایک ہی حری ہے مسلسل کی روزے ندر کھا کرو بھی نے مرض کیا

(١٣٤٩٠) حَذَلْنَا عُبَيْدَةً بْنُ مُحَيِّدٍ عَنْ مُحَيِّدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَيَابٌ مِنْ الْأَنْصَارِ سَيْمِينَ رَجُلًا يَقَالُ لَهُمْ الْهَرْاءُ قَالَ كَانُوا يَكُونُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا أَمْسُرُوا الْمَسْجِدِ الْمَهْ فِي الْمَسْجِدِ وَيَصْلُونَ يَصْلَى لَمْ الْمُلِيمِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَيَصْلُونَ يَصْلَى الْمُسْجِدِ الْمُهْمِ فِي الْمُلِيمِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَيَصْلِقُونَ مِنْ الْمَسْجِدِ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ صَلَى وَيُصْلُونَ مِنْ الْمُعْلِقُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ جَمِيعًا فَأَصِيرُوا يَوْمَ بِنْرِ مَعُونَةً فَدَعًا النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ جَمِيعًا فَأَصِيرُوا يَوْمَ بِنْرِ مَعُونَةً فَدَعًا النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ جَمِيعًا فَأُصِيرُوا يَوْمَ بِنْرِ مَعُونَةً فَدَعًا النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ جَمِيعًا فَأُصِيرُوا يَوْمَ بِنْرِ مَعُونَةً فَدَعًا النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ جَمِيعًا فَأُصِيرُوا يَوْمَ بِنْرِ مَعُونَةً فَدَعًا النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى مُؤْمَ اللَّهُ مَلْكُولُوا عِنْ الْمُعَلِقُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا لَى اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَلَى اللَّهُ عَلَى مَالِمُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَالَعُ اللَّهُ عَلَى مَالِمُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مُولَةً الْمُعْلِقُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللْعَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ اللْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللْعَلَمُ اللْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ اللْعَلَ

(۱۳۳۹۹) حضرت انس ٹائٹنگ مردی ہے کہ انسار کے سزنو جوان تے جنہیں قراء کہا جاتا تھا، وہ مجد ہیں ہوتے تھے، جب شام ہوتی تو مدینہ کے کو نے میں چلے جاتے ہیں پڑھتے اور نماز پڑھتے تھے، ان کے گھر والے سے بچھتے کہ وہ مجد میں ہیں اور مجدوالے سے بچھتے کہ وہ گھر میں ہیں مجمع ہونے کے بعدوہ میٹھا پائی لاتے اور کئزیاں کا نے اور انہیں لاکر ہی میٹا کے تجرے کے پاک لٹکا دیے، ایک مرتبہ ہی طائٹانے ان سب کوروانہ فر مایا اور وہ بڑ معونہ کے موقع پر شہید ہوگئے، نی طیٹا کی پندرہ و دن تک ٹجرک نماز میں ان کے قانموں پر بدد عام فر ماتے رہے تھے۔

( ١٣٤٩٧ ) حَلَّتُنَا ٱسُودُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَلَّانَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ انْسٍ قَالَ كَانَتْ فِيْيَةٌ بِالْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهُمْ الْفُرَّاءُ فَلَدَكَرَ مَمْنَاهُ

(۱۳۳۹۷) گذشته حدیث ای دومری سند ہے بھی مردی ہے۔

( ١٣٤٩٨ ) حَدَّثَنَا أَبُو فَعَنِ حَدَّثَنَا أَبْنُ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ آنَسٌ إِذَا حَدَّثَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَفَرَعُ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَ

(۱۳۳۹۸) محد میناد کیتے میں کد معرت انس ڈیٹوجب ہی بیٹھ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تو آخر میں بیفر ماتے "با چیسے ہی بیٹھ نے ارشاد فر مایا"

(١٣٤٩٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ الْهَاشِعِيُّ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ شَبَابٌ مِنْ الْمُانْصَارِ يُسَمَّوْنَ الْقُرَّاءَ فَلَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ (راحن: ١٣٤٩٦).

(۱۳۲۹۹) حدیث غمر (۱۳۳۹۷) اس دوسری سند سے جمی مروی ہے۔

( .. ١٥٠ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنْصَارِئُ حَدَّثَنَا حَمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتُ صَلَاهُ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةُ وَصَلَّهُ أَبِى بَكْمٍ وَسَطٌ وَبَسَطَ عَمَرُ فِي فِرَاءَةِ صَلاةِ الْعَلَدَةِ [راحد: ٢٠١٤]

(۱۳۵۰۰) حضرت انس ڈاٹٹٹ سے مروی ہے کہ بی طابعا کی ساری نمازیں قریب تر یب برابر ہوتی تھیں ،ای طرح حضرت صدیق اکبر ڈاٹٹٹ کی نمازیں مھی درمیانی ہوتی تھیں بیکن حضرت ہمر ڈاٹٹٹ نے کجر کی نمازطویل کرنا شروع فرمائی۔

( ١٥٠٨ ) حَدَّثَتَ مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكَنْصَارِئُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسٍ فَالَ كَانَ صَبِّى عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ فَمَوَّ النِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا رَآتُ أَمُّ الصَّبِيِّ الْقَوْمَ حَشِيتُ أَنْ يُوطَا ابْنَهَا فَسَسَفُ وَحَمَلَتُهُ وَقَالَتُ ابْنِي ابْنِي فَالَ فَقَالَ الْفَرْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَتُ عَلِهِ لِيُلْقِيَ ابْنَهَا فِي النَّارِ قَالَ فَقَالَ النَّيِئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ لَا وَلَا يَلْقِي اللَّهُ حَبِيتُهُ فِي النَّارِ وراحِ: ١٢٠٤١).

(۱۳۵۰) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طاقا آپنے چند محابہ ٹائٹائی کے ساتھ کہیں جارہے تنے ، راستے ٹس ایک پچہ پچ اہوا تھا، اس کی ہاں نے جب لوگوں کو دیکھا تو اے خطرہ ہوا کہ کہیں پچرلوگوں کے پاؤں میں روندانہ جائے، چنانچ دوڑتی ہوئی '' بیرا بیٹا' بیرا بیٹا' پکارتی ہوئی آئی اور اے اٹھا لیا، لوگ کہنے گئے یا رسول الشرُکُٹِیْجَا بیرگورت اپنے جیئے کو بھی آگ میں ٹیمیں ڈال کئی ، تی طاقانے آئیس خاموش کروایا اور فر مایا الشرجی اپنے دوست کو آگ میں ٹیمیں ڈالےگا۔

( ١٣٥.٠ ) حَكَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِدِ اللَّهِ حَدَّلَنَا حُمَيْدٌ حَدَّلَنَا فَابِثٌ قَالَ قَالَ اَنَسٌّ مُرَّ بِشَيْخٍ كَبِيرٍ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالَ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا نَقَرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَنْ يَمُشِي قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ تَفْدِيبٍ هَذَا نَفْسَهُ لَقَيْقٌ فَآمَرَهُ أَنْ يُرْكَبَ فَرَكِبَ وَراسِعِ: ٢٠١٧.

(۱۳۵۰) معنرت انس ڈٹٹٹ مروی ہے کہ جناب رمول الشاؤ کا ٹھٹے نے ایک آ دی کواپنے دو بیٹوں کے کندموں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بیان بیان کیل کرقم کرنے کی منت مانی تھی ، ٹی ہیٹھا نے فرمایا انتداس بات سے فن ہے کہ بیٹھنس اپنے آ ہے کو تکلیف میں مبتلا کرے، پھرآ ہے ٹاٹھٹا کمنے اے موار ہونے کا تھم دیا ، چنا نچہ ووسوار ہوگیا۔

ر (١٣٥.٣) حَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللّهِ الْأَنْصَادِئَ حَدَّتَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ النَّهَى إِلَيْنَا النَّيْقُ صَلَّمَ عَلَيْنَا مُعَيَّدُ الطَّوِيلُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ النَّهَى إِلَيْنَا النَّيْقُ صَلَّمَ عَلَيْنَا ثُمَّ اَحَدُ بِعَدَى كَالْمَسْلِيقِ وَسَلَمَ وَأَثَانِ فِي عِلْمَانِ فَسَلَمَ عَلَيْنَا ثُمَّ اَحَدُ بِعَدَى قَالْتُ وَمَعَى وَسَلَمَ وَلَقَالُ مِثَلِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَنَّ النِّهُ مَلَىٰ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَكَ الْمُعَلِّقُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا الْعَلَيْ وَسَلَمَ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا الْعَلَيْسُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ فَلَاللّهُ اللّهُ الللللّهُ

(۱۳۵۰۳) حمر ّرت انس بھٹن فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ٹیں بچوں کے ساتھ کھیل دہاتھا ، اسی دوران کی بیٹا تشریف لے آئے ادر ہمیں سلام کیا ، بھر میرا ہاتھ کھڑ کر جھے کسی کام ہے بھی دیا اورخودا کید دیوار کے سات شد کھے ، یہاں تک کہ ش والی آ عمیا ، اور دہ پیغا میں جو بھی میٹال نے دے کر جھے بھیجاتھا ، جب بھی کھروا ہیں بھیا تو حضرت اسلیم بڑھا (میری دالدہ) کہنے

گلیس کہ آئی در کیوں لگا دی؟ بیس نے بتایا کہ ٹی مڈیھائے اُپنے کسی کا م سے بیجیاتھا،انبوں نے پوچنا کیا کا م قعا؟ بیس نے کہا کہ بیا کیے راز ہے،انبوں نے کہا کہ بھر ٹی مڈیھا کے راز کی تھا تھت کرنا، چنا ٹچے اس کے بعد بیس نے بھی وہ کسی کے سامنے بیان فہیس کہا۔

( ١٠٥٠ ) حَدَثَنَا مُحَشَدُ بُنُ عَبِّدِ اللَّهِ حَدَثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلِيمُتُ الْمَدِينَةَ وَلِلْفُلِ الْمَدِينَةِ يُؤْمَانِ يَلْعَبُونَ لِيهِمَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ قَلِمُتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ مَلْعَبُونَ فِيهِمَا إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلُّ الْمُلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يُومُ الْفِطْرِ وَيَزَمَ الشَّعْرِ (راحع: ٢٠٢٧).

(۳۵-۳۵) معفرت انس پٹٹٹئے سے مروی کے کہ ٹی ملیٹا جب یہ بینٹورہ تشریف لائے تو پید چلا کدوووں ایسے ہیں جن میں لوگ زمانتہ جالمیت سے جش مناتے آ رہے ہیں، ٹی ملیٹا نے فرمایا اللہ نے ان دوونوں کے بدلے میں جمہیں اس سے بہتر ون ہوم الفطراور ہوم الامکی عطام فرمائے ہیں۔

( ١٣٥٠) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ أَبُو مُوسَى الْكَشَعَوِئُ يَسْنَحْمِلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَافَقَ مِنْهُ شُغَلًا فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُ فَلَثَّا فَقَى دَعَاهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَتَحْمِلَنِي قَالَ وَأَلَّ أَشْبِلْفُ لَآخِيلَنَّكَ رَاحِهِ: ٢٠٧٧ .

(۵۰۵۰) دعترت انس ڈاٹٹٹ سے مروی ہے کہ ایک موتبہ حضرت ابومونی اشعری ڈٹٹٹٹ نی مڈٹٹٹ سے موادی سے لئے کوئی جا نور ما گا ، نی طبقائیس وقت کمی کام عمد معروف ہتے ، اس لئے قرما دیا کہ بخدا ! عمد جمہیں کوئی سواری نیمیں دوں گا ،کین جب وہ پلٹ کر جانے گئے تو آئیس وائیس بڑا یا اورا کیک سواری موحمت فرما وی ،وہ کہنے گئے یا رسول الڈٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹ کے ک کوئی سواری نیمیں دیں ہے؟ فرما یا اسے مم کھائین ہوں کہ جمہیں صواری ضرور دوں گا۔

( ١٣٥.٦ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّلَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ قالَ مُـنِلَ آنسٌ عَنْ عَلَابِ الْقَبْوِ وَعَنْ الذَّجَالِ فَقَالَ كانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرْمِ وَالْمُجُنِّ وَالْبُخْلِ وَلِمُسَيَّةِ الدَّجَالُ وَعَلَابِ الْقَبْرِ [راحع: ١٢٨٦٤].

(۱۳۵۰۷) حضرت اُنس ٹائٹنے سے مروی ہے کہ ٹی طیائی یہ دعا وفر مایا کرتے تے اے اللہ! میں سستی ، بر حاپے ، بر دلی، کمل، فشنہ د جال اورعذاب قبرے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

( ١٣٥.٠) مَدَلَّكَ مُمُحَدُّهُ بُنْ عَبُدٍ اللَّهِ مَلَكَتَا حُمَدُّ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكِ اللَّهُ سُئِلَ عَنُ صَلَحَةِ النِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَوْمِهِ تَعَوُّعًا قَالْ كَانَ يَصُوعُ مِنُ النَّهِرِ مَتَّى نَقُولُ مَا يُرِيدُ الْ يُلُطِرَ مِنْهُ شَيْئً انْ يَصُومُ مِنْهُ شَيْئًا وَمَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مِنْ اللَّيلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَلْنَاهُ وَلَا (١٣٥٤) ميركيح بِن كركمُ فن نِ حرَسَ السَّرِيطِ في اللَّيلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَلْنَاهُ وَلَا نَزَاهُ نَاذِمًا

ئے فرمایا کہ ہم رات کے جس وقت کی ملیہ اکو آواز پڑھتے ہوئے و کینا چاہتے تھے، وکھے سکتے تنے اور جس وقت موتا ہوا و کیلئے کا ارادہ ہوتا تو وہ کی وکھ سکتے تنے اور جس وقت موتا ہوا و کیلئے کا ارادہ ہوتا تو وہ کی وکھ کے لئے کہ اس سرونے کے لئے کہ اب کی ملیہ اکو کی روز ہمیں ہو جے گئے کہ اب کی بھی اکو کی روز ہمیں رکھس کے۔
جی ملیہ کو کی روز ہمیں مجھوڑیں کے اور بحش اوقات روز سے مجھوڑتے تو ہم کہتے کہ شاید ابنی اور کی گئے وہ کی روز ہمیں میں میں اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اور میں میں اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی اللہ علی میں میں میں اللہ علی اللہ اللہ علی اللہ اللہ علی و کا اس اللہ اللہ علی میں اس میں اس و خدا میں اور اللہ اور حانہ و خدا میں اس میں اس و خدا میں اس میں و خدا میں و

(۱۳۵۰۸) حضرت انس دیمتئے مروی ہے کہ جناب رسول تاکیتی نے ادشا دفر مایا ہے ماور مضان آ عمیا ہے ،اس ماہ مبارک ہیں جنت کے درواز سے کھول دیئے جاتے ہیں ،جہنم کے درواز ب بند کردیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو مکر دیا جاتا ہے۔

(۱۳۵۰۹) حضرت انس نگانٹونے مروی ہے کہ کی مختص نے نبی طابیائے ''کوٹ'' کے متعلق پوچھا، نبی طابیائے فرمایا کہ یہ ایک نبرکا نام ہے جو بھر سے دب نے جھے عطاء فرمائی ہے ،اس کی ٹی مشک ہے، اس کا پائی دودھ سے زیادہ صغیداور شہدے زیادہ پیٹھا ہ گا، اور اس ٹیں اونوں کی گردنوں کے برابر پر ندے ہوں گے، حضرت ابو بکر ٹائٹٹونے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ٹائٹٹٹٹا ایکر تو وہ پر ندے فرس صحت مند ہوں گے، نبی طیائیانے فرمایا انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

( ُ.١٣٥١ ) حَدَّثَنَا يَمُقُوبُ حَدَّثَنَا إِلَى عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِى انْسُ بْنُ صَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لُوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيْشِنِ مِنْ ذَهَبٍ آحَبُّ أَنَّ لَهُ وَادِيًّا قَالِكُ وَلَلْمُ يَمُلُما فَاهُ إِلَّا النَّرَابُ وَاللَّهُ يَتُوبُ عَلَى مَنْ ثَابَ [راحد: ٢١٢٤٤].

(۱۳۵۱) حضرت الس ٹنگٹر کے مروی ہے کہ ٹی طیٹا نے فر مایا گر این آ دم کے پائس و نے سے محری ہوئی دووادیاں بھی ہوتمی تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور این آ دم کا مند معرف قبر کی ٹی می محر سکتی ہے، اور جو تو ہرکرتا ہے، انشداس کی قوید آول فر الیتا ہے۔ ( ۱۳۵۱ ) حَدَثَوْنا مُحتَدِّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْمُعْتَقِى حَدَّقَوْنا مُنْلِقِيمانُ النَّيْرِ عَيْ عَنْ الْنِسِ فِينِ مَالِلِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

## مع المنافق المنظم المنطق المن

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدُو مَنْ يُنْظُرُ مَا فَمَلَ أَبُو جَهْلِ قَالَ قَانُطَلَقَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَ ابْنَى عَفْرَاءَ قَدْ صَرَبَهُ حَتَّى بَرَكَ قَالَ فَآخَذَ بِلِحُيْرِهِ ابْنُ مَسْعُودٍ لَقَالَ آنْتَ أَبُو جَهْلٍ آنْتَ الشَّيْخُ الطَّالُ قَالَ لَقَالَ أَبُو جَهْلٍ عَلْ قَوْقَ رَجُلِ لِتَلْتُسُومُ أَوْ قَالَ فَئِلَةً قُوْمُهُ [راحع: ١٢١٦].

(۱۳۵۱) حضرت انس فٹلٹ سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن تی ملیدا ارشاد فرمایا کون جاکردیکھے گا کہ ابد جہلی کا کیا بنا؟ حضرت این مسعود ٹٹلٹوا کی نظامی ضدمت کے لئے چلے گئے ، انہوں نے دیکھا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اسے مار کر شندا کر دیا ہے، حضرت ابن مسعود ٹٹلٹونے ایرجبل کی ڈاڑھی پکڑ کر فرمایا کیا تو بھی ایرجبل ہے؟ کیا تو بھی کمراہ بڈھا ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے جھے سے بڑے بھی کسی آ دی گوگل کیا ہے؟

( ٢٥٥٣ ) حَدَّثَنَا يَمْقُوبُ حَدَثَنَا إِلَى عَنْ صَالِحِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ إِنَّ الْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ الْاَ أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِيجَابِ
لَقَدْ كَانَ أَبَى مُنْ كَمْسٍ يَسْالَئِى عَنْهُ قَالَ الْسَّ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا بِوَيْنَبَ ابْنَهِ
جَسْمُ قَالَ قَالَ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بِالْمَدِينَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّقَامِ بَعْدَ ارْبِقَاعِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالً بَهُدَمَا قَامَ القَوْمُ حَتَّى قَامَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالً بَهُدَمَا قَامَ القَوْمُ حَتَّى قَلْمَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَتَى
وَمَشَيْتُ مَعَةُ حَتَّى بَلَتَعَ حُجُولًا عَالِمَا لَهُمْ فَلَ الْتُهُمْ فَلْ خَوْمُ وَا قَرَجَعُ وَرَجَعْتُ مَعَهُ قَالَ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ
مَكْانَهُمْ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ قَاذًا هُمْ قَلْ قَامُوا فَصَرَبَ

(۱۳۵۱۲) حطرت انس بن کشن سے مروی ہے کہ پردہ کا تھم جب نازل ہوا، اس وقت کی کیفیت تمام لوگوں میں سب سے زیادہ بھی معلوم ہے اور حضرت انسی بن کلیٹ سے مروی ہے کہ میں معلوم ہے اور حضرت ان بن کلیٹ کی معرت نہ بن بنائیا کے معلوم ہے اور حضرت نہ بن بنائیا کے معلوم ہے اور حضرت نہ بن بنائیا کے مساتھ کی کھولوگ وسیح مانے کی طاقہ کی کھولوگ وسیح مانے کی مائی ہے کہ میں بیٹھ کی باہر چلا کھیا تا کرد وہ کی چلا کہ اس کے میں بیٹھ اور میں چلے ہے ، میں بھی اہم کیا تا کرد وہ کی چلے میا کہی بیٹھ کا خیال تھا کہ شاہد وہ کی چلے میا کہی بیٹھ اور میں چلے ہے معلوم کے بیٹھ کا خیال تھا کہ شاہد وہ کو گھو گئے ہیں بہا کہ بیٹھ کو باہر چلے گئے ، میں بیٹھ کا خیال تھا کہ شاہد اور گھو گئے ہو گئے ہے کہ بیٹھ ہوئے تھے ، جو انہوں کہ میا کہی تھے ہوئے ہیں بوالوگ اس کے بیٹھ ہوئے تھے ، جو بار والی اس میں برتہ واقع کے ایک بیٹھ ہوئے تھے ، جو بار والی میا اور انسانہ تا ہے۔ جاپ نازل فرمادی۔

( ١٣٥٣ ) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي آبِي عَنْ صَالِحِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ الْحَبَرَنِي آنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ تَابَعَ الْوَحْمَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَطَلِيهِ حَتَّى تُولِّقًى اكْتُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه المعارى ( ٩٨٢)، وصلم ( ٢٠١٦).

(١٣٥١٣) حفرت انس وللل يمروي بي كما الله تعالى في ني يلاكارة بي كاوفات في المسلسل وي نازل فرما كي ، تا كمه

آپ كاوسال بوكيا، اورسب سے زياد ووي اس دن نازل بوكى جس دن آپ تا في كافتر كاوسال بوا۔

( ١٣٥١٠) حَدَّقَتَا يَمْقُوبُ حَدَّقَتَا آبُو أُونِسِ قَالَ آخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابِ آنَّ آخَاهُ آخْبَرَ آنَّ آنَسَ بْنَ مَالِكِ الْمَافَصَادِتَّ آخْبَرَهُ آنَّ رَجُلًا سَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْكَوْثَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ نَهَرٌ أَنْ الْخَطَّادِيهِ اللَّهُ فِي الْجَنَّةِ آبْيَصُ مِنْ اللَّبِنِ وَآخَلَى مِنْ الْعَسَلِ فِيهِ طُيُورٌ آغْنَاقُهَا كَاغْمَتِي الْمُجُرُرُ فَقَالَ عُمَرُ بُنْ الْخَطَّابِ إِنَّهَا لِنَاعِمَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلُوهَا آنْهُمُ مِنْهَا وراحِيّ ٢٠٠٩].

(۱۳۵۱) حضرت انس ڈٹٹٹ مردی ہے کہ کم فخص نے نبی طبقائے ' کوڑا' کے تعلق ہو جہا، نبی طبقائے نبر ایا کہ بیا کیہ نبر کا نام ہے جو بھرے رب نے بچھے مطاونر ہائی ہے، اس کا پانی دو دھ سے زیادہ صغیداد رشد سے زیادہ میٹھا ہوگا، اور اس میں اونوں کی گردنوں کے برابر پرندے ہوں کے محضرت بمر ڈٹٹٹ نے حرص کیا کہ یا رسول الفٹٹ ٹٹٹٹٹا کا مجرقہ وہ پرندے خوب صحت مند ہوں کے بی طبیقائے فرمایا بھر المہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

( ١٢٥٥ ) حَدَّثَنَا يَمْفُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّتِنِي حَمْدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ الْأَنْصَادِئْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمْ كَانَ إِذَا غَشِى قَرْيَةٌ بْيَاثُ لَمْ يُعُرِّ حَتَّى يُصْبِحَ فِإِنْ سَمِعَ تَأْذِينًا لِلصَّلَاقِ أَشْسَكَ وَإِنْ لُمْ يَسْمَعُ ثَافِينًا لِلصَّلَاقِ أَعَارَ ( احم: ١٢٦٥٥).

(۱۳۵۱۵) حضرت انس ٹائٹنے مردی ہے کہ نی میٹا جب کی قوم پر حلے کا ارادہ کرتے تو رات کو تملید نیکرتے بلکہ مج ہونے کا انتظار کرتے ،اگردہاں ہے اذان کی آ داز سائی دی تو رک جاتے ، در ند تعلیر دیتے۔

( ١٣٥٣ ) حَلَّتَنَا يَمْقُوبُ حَدَّتَنَا لَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّتَنِي عَاصِمُ بُنُ عُمَرَ مُنِ قَادَة الْأَنْصَارِئُ ثُمَّ الطَّقَرِئُ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكِ الْأَنْصَارِئُ قَالَ سَمِيْتُهُ يَقُولُ مَا كَانَ آحَدٌ اَصَدَّ تَعَجِيلًا لِصَدَّةِ الْمَصْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ آبْعَدَ رَجُلَيْنِ مِنْ الْاَنْصَارِ دَارًا مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَبُو لُهُ اللَّهُ عَلْدِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ ذَارُ أَبِى عَبْسِ بْنِ جَمْرِ فِي يَنِى حَارِقَةً ثُمَّ إِنْ كَانَا لَمُصَلِّمُانٍ مَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُصْرَ ثُمَّ يَالِيَانِ قَوْمَهُمَا وَمَا صَلَّوْهَا لِيَتْبَكِيرٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُصْرَ

(۱۳۵۱) حقرت انس خالف سے مروی ہے کہ نماز عصر ہی طفائل سے زیادہ جلدی پڑھے والا کوئی نہ تھا، انسار میں سے دوآ دی ایسے سے جن کا گھر مجد نبری سے سب سے زیادہ دور تھا، ایک تو حضرت ابولبابہ بن عبد المنذر نشائل تھے جن کا تعلق بنوعرو بن عوف سے تھا اور دوسرے حضرت ابوعس بن جر منافظ سے جن کا تعلق بنو حارشہ سے تھا، حضرت ابولبابہ نشائلا کا کھر تیا و میں حضرت ابوعس خالف کا کھر بنو حارش میں تھا، یہ دونو ل بی طبیقا کے ساتھ نما زحمہ پڑھے اور جب اپنی تو میں والس تکیفیت تو انہوں

( ۱۲۵۱۷ ) حَلَثَنَا يَمْقُوبُ الْحَبْرَنَا لِبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَلَّنِي زِيَادُ بُنُ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَاسٍ قَالَ انْعَرَفْتُ مِنْ الظَّهْرِ آنَا وَهُمَرُ حِينَ صَلَّاحًا هِضَامُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ بِالنَّاسِ إِذْ كَانَ عَلَى الْمَبْدِينَةِ إِلَى عَشْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اللَّهُ مِنْ الْمَلِكِ أَنْ مَلْكُ الْمَلَّاعُنَا أَنْ اللَّهُ مُنْ الْصَلَاعَةُ إِلَى عَلْمُو اللَّهُ مِنْ عَلَيْكِ اللَّهُ مِنْ مَالِكِ فِي عَلْمُ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَبْدِينَةُ وَقَالَتْ الشَّاعَةُ لَا تَعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمَبْدُةُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلَّمُ اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّمُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَ

( ١٣٥١٨ ) حَلَّكُنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِبِى الْعَبَّسِ حَلَكُنَا أَبُو أُويُّسِ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمِ أَلَّهُ سَيعَ آنسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُوثِرِ فَلَـَكُوهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَكَلَتُهَا الْمُمْ مِنْهَا راحد: ٩ - ١٢٥٠.

(۱۳۵۱۸) عدید نمبر (۱۳۵۰۹) اس دوسری سند سے محی مردی ہے۔

( ١٣٥١٠ ) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِمُ حَدَّثَنَا أَبُو أُومُسِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمِ ابْنُ آخِى الزُّهُوِتْ عَنْ آبِيهِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُوْلَوِ مِثْلَ حَدِيثِ الزُّهُوِتِي سَوَاءً

(١٣٥١٩) عديث غمر (١٣٥٠٩) ال دوسرى مند يجى مروى ب

( ١٣٥٢ ) حَدَّثُنَا

(۱۳۵۲) ہارے پاس دستیاب شنخ ش یہال صرف لفظ ( حدثًا " كھا ہوا ہے۔

#### المناتئة والمناتئة والمنات

( ١٣٥١) حَدَّثَنَا يَمْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّلَنِي يَمْخَى بْنُ الْحَارِثِ الْمَجَايِرُ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ مَوْلَى الْسَهِ بْنِ مَالِكِ وَاللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ إِيَارَةِ الْفَارِثِ مَوْلَى اللّهِ عَلَيْ وَسَلّمَ عَنْ إِيَارَةِ الْفَهُورِ وَعَنْ لُكُومٍ الْمُصَاحِى بَمُّدَ لَلَاثٍ وَعَنْ اللّهِ عَلَىٰ وَسُلّمَ عَنْ وَيَارَةِ الْفَهُورِ وَالْمَحْنَتِيمِ وَالْمُوَقِّقِ قَالَ كُمَّ قَالَ وَسُلِكَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ عَنْ اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ بَعْدَ ذَلِكَ آلَا إِنِّى قَلْ كُنْتُ لَهَيْتُكُمْ عَنْ لَكُومٍ اللّهَ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ ذَلِكَ آلَا إِنِّى قَلْ كُنْتُ لَهَيْتُكُمْ عَنْ وَيَعْرَقُ فَوْورُوهَا وَلَا تَقُولُوا هَجُوا وَلَهَيْتُكُمْ عَنْ لِيَالِمِهِمْ وَيُحَبِّنُونَ لِعَالِمِهِمْ عَنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ عَنْ النّبِيدِ فِى هَذِهِ اللّهُ عِيمَا لَهُ اللّهُ مِنْكُمْ عَنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَمَلّمَ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِمُ وَيَحْتَفُونَ الْعَالِمِ مُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِمُ وَيُحَمِّنُونَ لِعَالِمِهُمْ وَلَكُومُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِمْ وَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ وَلَكُومُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُمْ وَيُعَلِّمُ وَلَا عَلْمُواللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُمْ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

(۱۳۵۲) حضرت انس فنگفت مروی ہے کہ بی طینات قبرستان جاتے ، تین دن کے بعد قربانی کا کوشت کھانے اور دباء ، تعیر ، صلتم اور مزفت میں نیمنے پینے ہے منع فرمایا تھا ، چر بچھ مرصہ گذر نے کے بعد فرمایا کہ بیس نے پہلے تہمیں تبن چیز وں سے منع کیا تھا ، اب ان کے بارے میں میری رائے واضح ہوگئی ہے ، میں نے تہمیں قبرستان جانے ہے منع کیا تھا ، اب میری رائے یہ بوئی ہے کہ اس سے دل زم ہوتے ہیں ، آنجیس آنو بہائی ہیں ، اور آخرت کی یا د تا زہ ہوتی ہے ، اس لئے قبرستان جایا کرو ، کین بیہورہ کوئی مت کرنا ، ای طرح میں نے تہمیں تمین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے ہے ، منع کیا تھا ، اب میری رائے یہ ہوئی ہے کہ لوگ اپنے مہمانوں کو میگوشت تھے کے طور پر دیتے ہیں اور خاکین کے لئے تحفوظ کر کے رکھتے ہیں ، اس لئے تم جب تک چاہو، اب رکھ سکتے ہو ، نیز میں نے تہمیں ان بر توں میں نینے پینے ہے منع کیا تھا ، اب تم جس برتن میں چاہو، پی سکتے ہو ، البت

( ١٣٥٣ ) حَدَّثَنَا يَمُقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ مُنْحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّنِي مُعَمَّدُ بْنُ الْمُنْكِيرِ النَّيِعَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ الْأَنْصَارِقَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّهُرَ فِى مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَحَاتٍ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْمُصْرَ بِذِى الْحُكَنِّفَةِ رَكْحَتَيْنِ آمِناً لَا يَخَافُ فِى حَجَّةِ الْوَدَاعِ [صححه ابن حبان (٢٧٤٦). نال ضعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۵۲۲) حضرت انس ڈائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی مائٹٹائے ظہر کی نماز معجد نبوی میں چار رکعت کے ساتھ پڑھی اور نماز عصر و دالحنیفہ میں کانچ کر دورکعتوں میں پڑھائی ، اس دقت ہر طرف اس وامان تھا ، جیة الوواع میں تو کسی تھم کا کوئی خوف شقا۔

( ١٣٥٣٠ ) حَدَّثَنَا يَمْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَكَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَبِّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَوْجِعُ إِلَى الْقَائِلَةِ فَنَقِيلُ [صححه البحارى (٩٠٥)، وابن حزيمة: (١٨٧٧)، وابن حبان (٢٨٠٩، و٢٨١٠).

#### المن المناز المن (١٣٥٢٣) حفرت انس فاتنزے مروى بركم اوك ني مينا كرماتھ نماز جعد يزينے اوراس كے بعد آ رام كا من وي تي كر

( ١٣٥٢٤ ) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّنَنِي حُمَيْدٌ الطَّويلُ عَنْ أَنْسَ بْنِ مَالِكِ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ عَلَى عَهُدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلْ كَانَ بَيْنَ نِسَاءٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَدُ بَعْضَهُنَّ عَنْ بَعْصِ قَال فَجَاءَهُ أَبُّو بَكْرٍ فَقَال يًا رَسُولَ اللَّهِ احْتُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التَّرَابَ وَاخُرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [راحع: ١٢٠٣٧].

(۱۳۵۲۳) حضرت انس ولائنا عروی ب کدایک مرجد نماز کا وقت قریب آسمیا،اس وقت نی داینااوراز واج مطبرات کے درمیان کچھٹنی ہوری تھی، اورازواج مطہرات ایک دوسرے کا دفاع کر رہی تھیں، ای اثناء میں حضرت صدیق اکبر جائظ تشریف فی الیا و کہنے تھے یارسول الله فائی ان کے مندیس مٹی ڈالیے اور نماز کے لیے باہر چلیے۔

( ١٣٥٢ه ) حَدَّثَنَا يَمْفُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي حُمِّيدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَصَرَتْ الصَّلَاةُ وَقُرَّبَ الْعَشَاءُ فَابْدَؤُوا بالْعَشَاءِ

(١٣٥٢٥) حفرت انس ٹائٹ ے مروی ہے کہ تی ملااے فر ایا جب رات کا کھانا سائے آ جائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے

( ١٣٥٣٠ ) حَدَّثَنَا يَمْغُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بُنُ عُمَرَ بُنِ فَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَآيْتُ فَنَاءَ أَكُدُيرَ حِينَ قُدِمَ بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ يَلْعِسُونَهُ بِالْهِدِيهِمُ وَيَتَعَجُّونَ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّفْجَبُونَ مِنْ هَذَا فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّّذِ بِيَدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعُدِ بُن مُعَاذِ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا إِنظر: ١٢١١٧].

(۱۳۵۲۷) حفزت انس ٹائٹا ہے مروی ہے کہ اکیدر دومہ نے نہی ٹاٹیا کی خدمت میں ایک ریٹی جوڑا ہدیہ کے طور پر پھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی برتعب کرنے گئے، نی مایا اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں محر فائی کا کی جان ہے سعد کے رو مال'' جوائیں جنت میں دیئے گئے ہیں'' و واس ہے بہتر اور عمر وہیں۔

( ١٢٥١٧ ) حَدَّثَنَا سُويْجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةً يَعْنِي عَبْدَ الْمُؤْمِنِ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ السَّدُوسِيَّ حَدَّثِنِي أَخْمَنُ السَّدُوسِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى آنس بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِى نَفْسِي بِيَدِهِ أَوْ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَخْطَأْتُمْ حَتَّى تَمْلَأَ خَطَابَاكُمْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَفَرَ لَكُمْ وَالَّذِي نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِهَدِهِ أَوْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمُ تُنْحِطِنُوا لَجَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِقَوْمٍ يُخْطِئُونَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ

(۱۳۵۲۷) آخش سددی میشند کتیج بین کدا یک مرتبه می حضرت انس ڈیٹنؤ کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے قر ما یا کہ میں نے نی میٹیٹا کو میر فرماتے ہوئے سنا ہے اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، اگر تم اسے کمنا ہر کو لوکہ تمہارے گنا ہوں سے زمین وا کسان کے درمیان ساری فضا بحرجائے، پھڑتم اللہ تعالی سے معافی ما گوتو وہ تمہیں پھر بھی معاف کر وے گا، اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں تھر ( سکڑٹیٹر) کی جان ہے، اگر تم کمنا و شرکروتو اللہ ایک ایمی قوم کو لے آئے گا جو گنا و کرے کی، پھر اللہ سے معافی مانتے کی اور اللہ اے معاف کرو ہے گا۔

( ۱۳۵۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِىّ عَنْ اَنْس قال لَكَّا نَوَلَتَ آيَةُ الْعِيجَابِ جِنْتُ اَفْحُلُ كَمَّا كُنْتُ اَفْحُلُ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَافَكَ يَا بَشَىَّ إِدامِع: ١٣٩٢.]. (١٣٥٨) معرَّدانس في يخذ سروى ب كرجب آيت تجاب نازل بوگئ تب بمى ش حسب سابق ايك مرتب بي الميش*ا كرگر* شي داخل بون لگافزي بي الحِيْه فرفر بايا بينا اينجه رمو (اجازت لي كرا عردة ؟)

( ١٣٥٢٠ ) حَكَثَنَ حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَكَثَنَ شَيْبَانُ عَنْ يَعْمَى عَنْ إِسْحَاق بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى طَلْحَة عَنْ آسَى بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْوِلُ الدَّجَالُ حِينَ يَنْوِلُ فِى نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَتَوْجُعُكُ فَلَاثَ رَجَفَاتٍ فَيَخُرُجُ إِلِيِّهِ كُلُّ كَالِمِ وَمُنَافِقِ [راح: ١٣٠١٧].

(۱۳۵۲۹) صفرت الْسَ شَكْفُ سے مردگ ہے کہ تَبی طیائ نے ارشاد فرمایا دجال آئے گا تو مدید کے ایک جانب بَنْ کی کراپنا ٹیمہ لگائے گاءاس وقت مدید منورہ میں تمین وُٹر لے آئے کیس کے اور ہر کا فراد رمنا فتی مردو مورت مدید سے نکل کردجال سے جاسے گا۔ ( ۱۲۵۰ ) حَلَّتُنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَلَّقَنَا خَسْبَانُ بُنُ عَلِيهِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَخَادَةً قَالَ حَلَّقَنَا آنسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ نِبَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُرَى فِيهِ آبَارِيقُ اللَّهُ مِن وَالْفِصَةِ تَحَعَدِ نَجُومِ السَّمَاءِ أَوْ اَتْحَقَرَ مِنْ عَدَدِ نَجُومِ السَّمَاءِ اصححه مسلم (۲۰۲۵) وابن حیان (۲۰۵۵).

(۱۳۵۳) حضرت انس کانٹ سے مروی ہے کہ نی مایشا نے فر مایا حض کوٹر پرسونے چاندی کے آبخورے آسان کے ستاروں سے بھی زیادہ موں گے۔

( von ) حَلَثَنَا حَسَنٌ حَلَثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فَقَادَةً عَنْ آلَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ لَقَدْ دُعِى بَيْنُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى خُبُو شَمِيرٍ وَإِعَلَهُ سَيَحَةٍ قَالَ وَلَقَدْ سَيمُتُهُ ذَاتَ يَوْمُ الْمِزَادِ وَهُوَ يَعُولُ وَالّذِى لَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاحُ حَبُّ وَلَا صَاحُ تَعْبُ وَإِنَّ لَهُ يَوْمَتِهُ بِلْمَدِينَةِ الْعَلَى مِنْهُ طَعَامًا لَهَا وَجَدَ لَهَا مَا يُعْتَكُمُ بِهِ [راحت: ٢٣٨٥].

(۱۳۵۳۱) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول الفہ ٹائٹ کی باس ایک مرتبدہ جو کی روٹی اور پرانا روٹن لے کر آئے تقاور میں نے ایک دن انہیں بیٹر ماتے ہوئے ساکہ آئ شام کو آل کھر ( ٹائٹٹر) کے باس ظلیا کندم کا ایک صاع مجی

اور جناب رسول الله نالیجائی زرہ ایک بیروی کے پاس مدید منورہ بیں گر دی رکھی ہوئی تھی ، ٹی مالیا اسے اس سے چند مہینوں کے لئے تھ اور اسے چیئر انے کے لئے ٹی مالیا اسے بی کھی نہوا۔

( ١٢٥٣٢ ) حَلَّتُنَا حَسَنَّ حَلَّتُنَا حَبُّانُ عَنْ قَادَةَ عَنْ آتَسِ بُنِ عَالِمْ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لُوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيْمُنِ مِنْ عَالٍ لَابْتَغَى وَادِبًا ثَالِثًا وَلَا يَمُلُأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُرَّابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ ثَابَ وراسم: ١٢٠٥٣.

(۱۳۵۳۳) حضرت انس چکٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طینائے فر مایا اگر ابن آ دم کے پاس مال ہے بھری ہوئی دووا دیاں بھی ہوتی تو وہ تیسری کی تمناکر تا اور ابن آ وم کا پیٹے مرف قبر برکتی ہے ، اور جولز بسر تا ہے ، انشاس کی تو یہ تو ل فر مالیتا ہے۔

ا دوہ سری کی تمنا رتا اور این آ دم کا پید صرف مرک می می جم سی ہا و جواد براتا ہے، انساس کی و بدل می ایک ہے۔
(۱۳۵۳) حَلَّنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَلَّنَا حَسَّادُ بنُ سَلَمَةً عَنْ عَاصِم اللَّحُولِ عَنْ آئسِ بْنِ حَالِكِ آنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مِنْ لَكُنْ كُفَا إِلَى كُلَّا فَمَنْ آخْدَتُ حَدَثُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مِنْ لَكُنْ كُفَا إِلَى كُلَّا فَمَنْ آخْدَتُ حَدَثُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَراحَى مُعْدِلًا فَمَلَيْهِ لَمَعْتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالنَّاسِ اجْمَعِينَ لَا بُعْصَدُ شَجَرُهَا قَالَ وَقَالَ الْحَسَنُ إِلَّا لِمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالنَّاسِ اجْمَعِينَ لَا بُعْصَدُ شَجَرُهَا قَالَ وَقَالَ الْحَسَنُ إِلَّا لِمَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالنَّاسِ اجْمَعِينَ لَا بُعْصَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِيْكُ عَمْولَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُلَامِلُهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْمُعْتَلِيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْمُعَلَّدُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ عِلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْك

( ١٣٥٣٤ ) حَدَّثَنَا حَمَّدٌ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آلَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُعَامَةً فِي قِبْلَةِ
الْمَسْجِيةِ فَحَتَّهَا بِيَدِهِ وَراحِم: ٢٣٧٤٨.

(۱۳۵۳۳) حضرت انس ٹاٹٹوے مروی ہے کہ نی مائٹانے مسجد میں قبلہ کی جانب ناک کی ریزش کلی ہو کی دیکھی تو اے اپنے ہاتھ ہے صاف کردیا۔

( ١٣٥٧٥ ) حَكَثَنَ حَسَنٌ حَكَثَنَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِى رَبِيعَةَ عَنْ أَنْسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ حَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَنْتَلِهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِيَكُوهٍ فِى جَسَدِهِ إِلَّا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمَلَكِ انْحَسُلُ لَهُ صَالِحَ عَمْلِهِ اللّذِى كَانَ يَعْمَلُهُ لَإِنْ شَفَاهُ اللَّهُ عَسَلَهُ وَطَهُرَهُ وَإِنْ لَمَسَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمُهُ [راحن: ٢٠٥١].

(۱۳۵۳) حضرت الن مثلاث سے مروی ہے کہ ٹی طائل نے ارشاد قربایا الشرقائی جب کی بندہ مسلم کو جسمانی طور پر کی بیاری عمل جثلا کرتا ہے قوشقوں سے کہد دیا ہے کہ یہ جنتے نیک کام کرتا ہے ان کا اثو اب پراپر کھنے رہو، پھرا کرا سے شفا مل جائے تو الشا اے دموکر پاک صاف کر پہا ہوتا ہے اور اگراہ اپنے پاک وائیں بلا لے آواکی کم نفرت کردیا ہے اور اس پروم فر ہاتا ہے۔ ( ۱۷۵۲) حَدَّثَ عَسَنَ عَدُّثَ ذَكْثَ ذَكْثِ اللهِ عَلَى اَبْنَ عَنْ آئِس بُنِ مَالِي قَالَ بَنَى رَسُولُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ

## المنظمان ال

بِامْرَآةٍ لَدَعًا رِجَالًا عَلَى الطُّعَامِ [صححه البعارى (١٧٠٥)، وابن حبان (٥٧٩٥)].

(١٣٥٣١) حفرت الس عَيْن عروى بكرني اليها في ايك خاتون عن الاح كيا اوراد كول كوكها في وموت بربايا-

( ١٣٥٣٧) حَلَّكُنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَلَكُنَا عُمَارَةً يَعْنِى ابْنَ زَاذَانَ حَلَّكُنَا قَابِثُ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ الْمُوَذَّنَ آوْ بِلَالًا كَانَ يَكِيمُ لَكَذْخُلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْتَقْبِلُهُ الرَّجُلُ فِى الْمَعَاجَةِ فَيَقُومُ مَعَهُ حَتَّى تَخْفِقَ عَامَّهُمْ وَزُوْسُهُمْ

(۱۳۵۳) حفرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ جعن اوقات مؤذن اقامت کہتا، نبی مٹیقا مجدیمی واخل ہوتے تو سامنے ہے ایک آ دی اپنے کسی کام ہے نبی ملیقا کے پاس آ جاتا، نبی مٹیٹااس کے ساتھ کھڑے ہوجاتے ، جنی کہ اکثر لوگوں کے سراونگھ ہے ملئے گلتے۔

( ١٣٥٣٨ ) حَكَلَنَا حَسَنَّ حَكَلَنَا عُمَارَةُ حَكَلَنَا ذِيَادٌ الشُّمَيْرِئُ قَالَ حَلَيْنِى آنَسُ بُنُ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَلَا مَشُوزًا مِنُ الْلَّرْضِ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلَى كُلِّ حَرْفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالِ وراحِينِ ٢٣٠٦).

(۱۳۵۳۸) حفرت انس ٹائٹئے مروی ہے کہ ہی ماہی جب کی ٹیلے پر یا بلند جگہ پر پڑھتے تو یوں کہتے کہ اے اللہ ا بر بلندی پر تیری بلندی ہے اور برتعریف پر تیری تعریف ہے۔

( ١٣٥٣٠ ) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدُّثَنَا أَبُو هِلَالِ حَدَّثَنَا مَطَّرُ الْوَزَّاقُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى يَسْعِ يَسْوَقِ فِي ضَحْوَةٍ

(۱۳۵۳۹) حضرت انس ٹلٹنٹ سے مروی ہے کہ نی ملٹا مجمی محمار اپنی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی وقت میں چلے عاما کرتے تھے۔

... ( ۱۳۵۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ شُعَيْبٍ بْنِ الْحَيْحَابِ وَعَيْدِالْمَوْيِذِ بْنِ صَهَيْبٍ وَكَابِتِ الْكَنِائِي عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْتَقَ صَعَيْةً وَجَعَلَ جِنْعَلَ جِنْقَاقِ ارْسِد: ۱۱۹۵۰) (۱۳۵۴) معرّبت انس خَلَفْت مروى ہے كہ بى الميثانے معرت منيد خَلَق بنت بى كوآ زادكرد يا اوران كى آ زادى بى كوان كا

( ١٣٥٠٠) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَفِينِي ابْنَ زَبْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ إِبِي بَكُو عَنْ جَدِّهِ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَجُلًا اطْلَعَ فِي بَهْضِ حُجِرِ النِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ النِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمَ فَقَامَ النِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمَ فَقَامَ النِّي مَشَافِصَ شَكَّ عُبَيْدُ اللَّهِ فَمَّ مَشَى إِلَيْهِ فَجَعَلَ يَخْتِلُهُ فَكَالَّى أَنْظُرُ إِلَّهِ لِيَعْمَنُ بِهَا [صححه البعاري (٢٤٢٣). ومسلم (١٩٥٧). [انظر: ٢٥٧٧].

(۱۳۵۴۱) حضرت انس پیشندے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی پیشا ہے گھریش بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ وی آ کر کس سوران نے ہے اندر مجا کئے لگا، نی پیشانے اپنے اتھے میں پکڑی ہوئی تنگھی لے کراس کی طرف قدم بڑھائے ، بووہ بیٹیے بٹے لگا ، ایبامحسوس ہوتا تھا کہ ٹی بیٹا کو تنگھی اے دے ماریں گے۔

( ١٣٥٤٢ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَائِقُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا آرَادَ رَسُولُ اللَّهِ آنْ يَكُولِقَ الْحَجَّامُ رُأْسَهُ آخَذَ آبُو طَلْحَةَ شَعَرَ آخِدِ شِقَى رَأْسِهِ بِيَدِهِ فَٱخَذَ شَعَرَهُ وَجَاءَ بِهِ إِلَى أَمَّ سُلَيْمٍ قَالَ فَكَانَتُ أَمُّ سُلَيْمِ تَكُوفُهُ فِي طِيهَةِ [راحن: ١٢٥١١].

(۱۳۵۳۲) حضرت انس بھٹنٹ سے مروی ہے کہ نبی طینائ نے (تیتہ الوداع کے موقع پر) جب طلاق سے مرمنڈ وانے کا اراد و کیا تو حضرت ابوطلحد ٹٹائنٹ نے مرکے ایک جھے کے بال اپنے ہاتھوں میں لیے لیے ، کارو و بال ام سیم اپنے ساتھ لے گئیں اور وہ آئیس اپنے خوشبو میں ڈ ال کر ہلایا کر تی تھیں۔

( ٢٥٠٢ ) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتِ النَّائِنَيِّ عَنْ أَنسِ بُنِ مَلِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُ سَلَيْمٍ وَأَمُّ صَرَامٍ حَلْفَنَا وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الْلَّمَتِي عَنْ يَعِينِهِ [انظر: ٢٦٦٣].
(١٣٥٣ ) حضرت الس ثانين سروى ہے كوا كي سرتہ بى طائع أي طائعات اس ناز بر حاتى ، يرحزت اس ما بي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّمِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمَعْلَعُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَمَالِهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْكُوهُ عَلَيْهُ عَلِيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْه

( ١٣٥٤٤ ) حَلَّمَانَ حَسَنَّ حَلَّمَانَ مَن سَلَمَة عَنْ حُمَٰدٍ عَنْ أَنَسِ وَالْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُتَوَكِّمَا عَلَى أُسَامَةً بْنِ زَيْدٍ وَعَلَيْهِ قُوْبُ قُفُنٍ قَلْهُ خَالَفَ بَبْنَ طُولَمْهِ فَصَلَّى بِهِمْ [احرحه الطبالسي (٢١٤٠) قال شعب :اسناد حسن صحيح واما اسناد الحسن ضعرسل]. [انظر: ٢٣٧٩، ٢٣٧٩، ١٤٠٩).

ر ۱۳۵۴۳) حضرت انس ٹائٹنٹ سے مردی ہے کہ نی مائیگا حضرت اسامہ بن زید ٹائٹٹو کا سہارا لیے ہا ہر تشریف لائے ، اس وقت آپٹرائٹٹی کے جمم اطہر پرروئی کا کپڑا تھا، جس کے دونوں کنارے تالف سست سے کندھے پرؤال رکھے تھے، اور پھرآ پ ٹائٹٹی نے لوگوں کوفماز پڑھائی۔

( ١٣٥٤٠ ) حَذَّتَ حَسَنَّ حَدَّقَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتِ الْبَنَائِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوْنَى بِرَجُلٍ يَوْمَ الْهِيَامَةِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُه ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلكَ فَيَقُولُ أَنْى رَبِّ خَيْرُ مَنْزِلٍ فَهَقُولُ لَهُ سَلْ وَتَمَنَّهُ فَيَقُولُ مَا إِضَالُ وَآثَنَنَى إِلَّا أَنْ تَوُكِي إِلَى اللَّذِي فَأَفْتَلَ لِمَا

رَاى مِنْ فَصْلِ الشَّهَادَةِ قَالَ ثُمَّ يُوْتَى بِرَجُلٍ مِنْ الْهَلِ النَّارِ فَيَقُولُ لَكَ يَا اٰمِنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْوِلَكَ فَيَقُولُ أَى رَبِّ شَرَّ مَنْوِلِ فَيَقُولُ الْفَعَرِى مِنْهُ بِطِلَاحِ الْأَرْضِ ذَهَا فَيَقُولُ نَعُمْ أَى رَبِّ فَيَقُولُ كَذَبْتَ قَدْ سَالَتُكَ مَا هُوَ الْقُلْ مِنْ ذَلِكَ فَلَمْ تَفْعَلُ فَيْرَدُّ إِلَى النَّارِ [راح: ١٣٣٧].

(۱۳۵۴) حضرت انس خائف سے مروی ہے کہ ٹی ملیٹائے فر مایا تیا مت کے دن افل جنت میں سے ایک آ دی کو لایا جائے گا، الله تعالی اس سے پویٹھے کا کدا ہے ایمن آ دم! تو نے اپنا ٹھکا نہ کیسا پایا؟ وہ جواب دے گا پر ورد گارا بہتر من ٹھکا نہ پایا، الله تعالیٰ فرمائے کا کہ ما تک اور تمنا خاہر کر، وہ کوش کرے کا کہ بیری ورخواست اور تمنا تو مرف آئی ہی ہے کہ آ پ جھے ویا می بھی ویں اور میں دسیوں مرتبہ آ ہے کی راہ میں شہید ہوجاؤں ، کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت دکھے چکا ہوگا۔

ا کیے جبنی کولایا جائے گا درانشاں ہے ہو تھے کا کرا ہے این آ وہ ان ان کھنا ندکینا پایا؟ دہ کے گا پر در گارا برترین شمکا نہ، انشفر مائے گا اگر تیرسے پاس روئے زمین کی ہر پیز سوجو و موقو کیا تو دہ سب بھی اپنے فدید میں وے دے گا؟ وہ کے گا ہاں! انشفر مائے گا کرتو جموث بولائے ہے، میں نے تو تھے ہے و نیاش اس سے بھی بکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، بکن قرنے اسے ہوراند کیا چنا تھے اسے جبنم میں لوتا ویا جائے گا۔

( ١٣٥١٨) حَدَّتُنَا حَسَنٌ حَدَّتُنَا زُهَيْرٌ حَدَّتَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَادِئُ عَنْ اَنْسٍ قَالَ الْعَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَدُ أَبُو بَكُرِ الطَّهِ يَئُ وَعَرْ وَنَاسٌ مِنْ الْأَعْرَابِ حَتَّى دَحَلَ دَارَنَا فَصَلِبَتُ لَهُ شَاهٌ وَشُنَّ عَلَيْهِ مِنْ مَاءِ بِنُونَا حَسِبْتُهُ قَالَ فَشَوِبَ وَآبُو بَكُرٍ عَنْ بَسَارِهِ وَعُمَرٌ مُسْتَفْيِلُهُ وَعَنْ يَمِينِهِ اعْرَابِيثُ فَقَالَ عُمْنَ مَنْ مَسَارِهِ وَعُمَرٌ مُسْتَفْيِلُهُ وَعَنْ يَمِينِهِ اعْرَابِيثُ فَقَالَ عَلَيْهَ مَنْ مَلْقَالَ لَنَا آنَسٌ فَهِى مُسَنَّةً فَهِى سُنَّةً وَصِحه المعارى (١٧٥٠)، ومسلم (٢٠٠٤). [انظ: ١٤٥٤].

(۱۳۵۳۷) حفرت الس الگفت سوروی ب كه ني الفاج بد مديد موره تشريف لاك توش دس سال كا تها، جب دنيا سه رفت بوت و تقد بن سال كا تها، جب دنيا سه رفت بوت تو بس سال كا تها، جب دنيا سه رفت بوت تو بس سال كا تها، جب و اين المدح ترفيد و يا كرتي تيس ما يا كا قواء برى والده محمد في الفاج المركز في خدمت تشريف لاك ، بم في الك بالو بكرى كا ووده و بااور كمركز كوكس بن بانى له كراس بن با بااور في طفاه كي خدمت بشريخ كرديا، في طفاه بن والمي عانب ايك و يباتى تها، اور باكس جانب حضرت مدين آكم والمنظمة بعضرت عرفظ المناس من المناس المناس بالمناس و يباتى و يباتى عمل و يباتى بالمناس في المناس و يباتى باكم كراس كه بعدوا المناس و يباتى و يباتى والمناس به بالمناس و يباتى بالمناس و يباتى والمناس و يباتى و يباتى والمناس و يباتى و يباتى

(١٣٥٨٤) گذشته صديث اس دوسري سند سي جمي مروي ب-

( ١٣٥٨ ) حَلَّنْنَا حَسَنَّ حَلَّنْنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلُتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ حَشَفَةً فَقُلُتُ مَا هَذِهِ الْحَشَفَة فَقِيلَ هَذِهِ الرَّمْنَصَاءُ بِنُتُ مِلْحَانَ وَهِى أُمُّ آنَسَ بُنِ مَالِكِ [صححه مسلم (٢٤٥٦)، وابن حبان (٢٤٥١). [نظر: ١٣٨٥].

(۱۳۵۸۸) حضرت انس بن ما لک ناتشت مردی ہے کہ جناب رسول الشنز کا فیٹر نے ارشاد فر مایا بیں جنت میں داخل ہوا تو اپ آ مے کسی کی آ جٹ کی و یکھا تو وہ خمیصا و بعث ملحان تیس جو کہ حضرت انس ٹائٹز کی والد و تیس ۔

( ١٣٥١٩ ) حَمَّتُنَا حَمَّنُ حَلَّنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَلْيدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ آنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ وَالْسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآيْتُ لَبُلَةَ أَسُوِى بِي رِجَالًا تَقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَا وَفَفُكُ يَا جِبْرِيلُ مَنْ هَوْلَاءٍ قَالَ هَوُلَاءٍ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْمِرِّ وَيَنْسُونَ ٱنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتُمُونَ الْكِتَابَ ٱلْلَا مُعْقَلُهُ ذَنِهِ الحَدِّدِ وَ ٢٨٣٢هِ.

(۱۳۵۳) معترت انس ڈائٹ سے مروی ہے کہ نی ایٹھانے نے فرمایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے پاس نے گذراجن کے مشآگ کی لیٹی پوسے کانے جارہ تھے، میں نے پوچھا یکون لوگ میں؟ بتایا کیا کہ یددنیا کے نظباء ہیں، جولوگوں کوئیکی کا تھم دینے تتھا درائے آگے کو مول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ بھے نہ تھے۔

( ١٣٥٠ ) حَثَّلَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَلَّلَنَا حَشَّادُ بْنُ سَلَمَةَ آخْبَرَنَا قَابِثُ الْبَنَائِيَّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا صَوَّرَ آخَهُ تَرَكُهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتُرَكُهُ فَجَعَلَ الْبِلِسُ يَظِيفُ بِهِ فَلَمَّا زَآهُ أَجُوفَ عَرَفَ آنَهُ مَعْلُقُ لا يَتُمَالِكُ اراحد: ٧: ٥٠ ١٥.

(۱۳۵۰) حضرت انس ٹائٹٹ مروی ہے کہ ٹی ملٹانے ارشاد فر مایا جب اللہ نے حضرت آ دم ملٹرہ کا بتا تیار کیا تو بچوہر سے تک اسے یو ٹی رہنے دیا، شیطان اس پیٹے کے اردگرد چکر لگا تا تھا اور اس پرفور کرتا تھا، جب اس نے دیکھا کہ اس کلوق کے جم کے درمیان میں پیٹ ہے تو وہ مجھ کیا کہ پیٹلوق اپنے اور قابونہ رکھ سکے گی۔

( ١٣٥٨ ) حَدَّثَنَا أَنُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ جَعْقُو يَعْنِى الْمَنْخُرُومِيَّ وحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةً الْقَاعِدِ يَصْفُ صَلَاةً الْقَانِعِ [راحع: ١٣٢٦٩].

(۱۳۵۵) معزرے اُس نظامت مردی ہے کہ ہی ملظانے فرمایا پیشر کرنماز پڑھنے کا تو اب کمڑے ہوکر پڑھنے ہے آ وہا ہے۔ پر کامیر موجود کا مردی کے اور ایک کا ایک

( ١٣٥٥ ) حَدَّثَنَا ٱلْو سَلَمَةَ الْمُحَزَّاعِيُّ ٱخْمِرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّمُوِيِّ بُنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَّ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ الْمِعْفَرُ قَالَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَعَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِالْسَتَادِ الْكُمُبَةِ فَقَالَ الْخَلُوهُ الراحِدِ: ٢١ ٢ . ٢ . ١

(۱۳۵۵۲) معفرت انس ٹائٹنٹ سے مردی ہے کہ فتح کمدے دن نبی نایا اجب کمد کرمدیں داخل ہوئے تو آپ ٹائٹیڈانے خود پین

(۱۳۵۳) حضرت الس فرنٹنا ہے ہی بیٹا کے حلیہ مبارک کے متعلق مروی ہے کہ نی بیٹا درمیانے قد کے تھے، آپ ٹرائیڈ کا قد نہ بہت زیادہ مچھوٹا تھا اور نہ بہت زیادہ لبا، آپ ٹرائیڈ کی پیشانی روش تھی، رنگ کندی تھا اور نہ ہی بالکل سنید، بال بلکے محتظر پالے تھے، کمل سیدھے تھے اور نہ بہت زیادہ محتظر پالے، چالیس برس کی عمر علی مبدوث ہوئے، وس سال کد کرمہ می قیام فرمایا، وس سال مدینہ منورہ عمی رہائش پذیر ہے اور ساٹھ سال کی عمر عمد دنیا سے رفعت ہو گئے، آپ ٹرائیڈ کے سراور ڈاڑھی جی بیس بال بھی سند دنہ تھے۔

( root ) حَكَثَنَا أَبُو سَلَمَةَ اَخْبَرُنَا مَالِكُ بُنُ الْسَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَرْكُبُ قُومٌ مِنْ أَمْتِى لَيْجَ الْبُحْرِ أَوْ لَيْجَ هَذَا الْبَحْرِ هُمْ الْمُلُوكُ عَلَى الْمِيرَّةِ آَوْ كَالْسَلُولِ عَلَى الْأَمِيرَّةِ (صححه البحارى (۲۷۸۸)، وسلم (۱۹۱۲)، وابن حباد (۲۱۲۷)).

(۱۳۵۵۳) حفرت انس ڈکٹڑے مروی ہے کہ نی طالبانے ارشاد فریا یمیری امت کی ایک جماعت اس سطح سندر پر سوار ہوکر (جہاد کے لئے) جائے گی دو دلوگ ایسے محسوں ہوں کے چیسے تخو س پر بادشاہ پیٹھے ہوں۔

( ١٣٥٥٠ ) حَدَّثَنَا آبُو سَلَمَةَ ٱخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ آبِى بَكْمٍ النَّقَفِى آنَهُ سَالَ آنَسَ بْنَ مَالِكِ وَهُمَا عَادِيَانِ إِلَى عَرَكَةَ كَيْفَ كُنْشَ مُصْنَعُونَ فِى هَذَا الْبُومُ مَعْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ كَانَ بِهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ وَبُحَيِّرُ الْمُحَكِّرُ وَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ (راحع: ٢٠٩٣).

(۱۳۵۵۵) محدین ابی بکر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈاٹٹنے ہو چھا کہ عرفہ کے دن آپ لوگ کیا کر رہے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ٹی ملیٹا کے ساتھ ہم میں سے پکھولوگ جیل کھید ہے تھے ،ان پر بھی کوئی کیر نہ ہوتی تھی اور بعض تجمیر کہدرہے متھا در ان بر بھی کوئی کیریندگ گئے۔

( ١٣٥٥٠ ) حَنَّكَ الْهِ صَلَمَةَ انْحَرَنَ حَنَّادُ بُنُ صَلَمَةَ عَنْ لَابِتٍ عَنْ الْسِي فَالَ وَشَهِلُنَّهُ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ يَوْمَ دَحَلَ عَلَيْنَ الْعَلِيمَةَ فَلَمْ أَزَ يَوْمًا اضْوَا مِنْهُ وَلَا احْسَنَ مِنْهُ وَسَهِلْعُكُ يُوْمَ مَاتَ فَلَمْ أَلَ يَوْمًا الْخَرَجَ مِنْهُ واسع: ه ١٣٣٠ إ

## هي خلاامن الناسية على المعلق المع

(۱۳۵۷) حضرت انس ٹاٹنڈ کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سے زیادہ روٹن اور حسین دن کوئی نیس و کھا جب ہی میٹا مدیند منورہ میں داخل ہوئے تنے ،اور میں نے نبی ملیٹا کی دنیا سے رضحتی کا دن بھی پایا ہے،اور اس دن سے زیادہ تاریک اور تھج دن کوئی نہیں دیکھا۔

(۱۳۵۷) حَلَّتُنَا آلُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاهِمِ حَلَّتَنَا سُلَهُمَانُ بُنُ بِلَالٍ حَلَّتَنَا شَرِيكٌ يَغْنِى ابْزُ إِبِى نَهِ عَنْ آلَسِ بْنِ مَالِكَ فَالَ مَا صَلَّمَ وَرَامَا وَمَالَمَ وَلَا أَمَّمَ وَإِنَّ كَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا أَتَمَ وَإِنَّ كَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَيَسْمَعُ بُكَاءً الصَّيِّى وَرَاثَهُ فَيْصَفْفُ مَخَافَةً أَنْ يَشُقَّ عَلَى أَتَعُوراتِهِ ١٣٤٧] وَرَوْدُ فَلْ مَغْفَفُ مَخَافَةً أَنْ يَشُقَ عَلَى أَتَعُوراتِهِ ١٣٤٧] عَنرت السَّ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَيَسْمَعُ بُكَاءً الصَّيقُ وَرَاثَهُ فَيْسُعُونُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَيَسْمَعُ بَكُونَ السَّعِيقُ وَرَاثَهُ فَيْسُومُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِيَسْمَعُ بَكُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ لَلْمَانِهُ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَسَلَمْ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ لَلْسُعِمُ بُكُاءً الصَّيِّ وَرَاثَهُ فَيْسُومُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلَمْ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ لَيْسُعُمُ بُكُونَا اللَّهُ عَلَيْكُونَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ لَيَسُعُمُ بُكُونًا الْعَلِي وَاللَّهُ فَيْلُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَسَلَمُ لَيْسُعُونُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ لَكُونُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْلُونَا لَكُونُ عَلَيْكُونَا لَهُ وَسَلَمْ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ عَلَيْكُونَا وَمُ الْمُعْمَلِينَا فَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْكُونَا فَيْعَالَمُ وَالْمُ لَا اللَّهُ عَلَيْكُونَا وَالْمُ لَا الْعَلَالُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونَا فَيْعَالَقُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونَا لَهُ لِلْمُ لِلْمُ عَلِيْكُونَا لِي اللَّهُ عَلَيْكُونَا لَهُ الْمُعَلِي عَلَيْكُونَا لَمْ الْمُعْلِى اللَّهُ عَلَيْكُونَا لَهُ الْمُعْمِلُولُونَا لَمُنْ اللَّهُ عَلَيْكُونَا لَلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُونَا لَهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْكُونَا لَهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُونَا لَمُ الْمُعْمِلُونَا اللْمُعْلِي الْمُؤْلِقُونَا لَلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُونَا لَمُ الْمُؤْلِقُ الْمُلْعُلُولُونِ اللَّهُ الْمُعَلِيْكُونَا اللْمُعُلِيْكُونَا لَعُونَا اللَّ

( ١٣٥٨ ) حَلَّاتَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَلَّقَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ آبِى عَمْرٍو عَنْ آنسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ بِلَكَ مِنْ الْهُمِّ وَالْمُحَزِّنِ وَالبُّخُلِ وَالْمُجُنِّ وَالْكُسُلِ وَالْهَرَمَ وَصَلَّعِ الدَّيْنِ وَعَلَيْهِ الْعَلَمُو [راح: ١٢٢٥.].

(۱۳۵۸) حضرت أس التنظيم وى برك في الميلالة ته جزول سه يناه ما فكاكرت تع فم ، بريثاني ، لا جارى استى ، بكل ، الد المام الماكة الم

( ١٣٥٥٩) حَلَّتُنَا أَبُو سَعِيدٍ حَلَّتَنَا سُلِيْمَانُ يَعْنِى النَّ بِلَالِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِى عَمْرِو عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ مِنْ خَيْبَرَ فَلَشَّا رَآى أَحُدًا قَالَ هَذَا جَبَلَّ يُوجِبَّنَا وَنُهُوبُهُ فَلَمَّا الْمُرَفَّ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أَحْرَمُ مَا بَيْنَ لَابَتِيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةً (راح: ٢٦١٤).

(۱۳۵۹) حضرت الس بنگٹرے مروی ہے کہ ٹی بنیجا خیرے واٹی آ رہے تنے ، جب احد پراڈنظر آ یا تو فرمایا کہ ہیں پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں ، مجر جب مدینہ کے قریب پہنچ تو فرمایا اے اللہ! بنس اس کے دونوں پہاڑ وں کے درمیانی جگہ کوجرام قرار دیتا ہوں چیسے فضرت ابراہیم ملیجائے نے کھ کوجرم قرار دیا تھا۔

(١٣٥٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطُولُ أَهْلَةُ لِيُلا كَانَ يَدُخُلُ غَلْدُوةً أَوْ عَشِيئًا ۖ [راحم: ١٢٨٨].

(۱۳۵۱۰) حضرت انس ڈائٹ سے مروی ہے کہ بی افظارات کو بلا اطلاع سفرے والهی پر اپنے گھر نیس آتے تھے، بلک مج یا دو پر کوتشریف لاتے تھے۔

( ١٣٥٠٠ ) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْمُمْحَنَارُ بُنُ فُلْفُلٍ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالّذِى نَفْسِى بِيَنِهِ لَوْ رَائِيْتُمْ مَا رَآئِتُ لَضَحِكُتُمْ قَلِيلًا وَلَكَ يَ

رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَآيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَحَضَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمُ أَنْ يَسْبِقُوهُ بِالرَّكُوعِ وَالشَّجُودِ وَنَهَاهُمُ أَنْ يَنْصَرِهُوا قَبِلَ انْصِرَافِهِ مِنْ الصَّلَاةِ وَقَالَ إِنِّى أَزَاكُمْ مِنْ آمَامِي وَمِنْ خَلْفِي (راحع: ١٢٠٢).

(۱۳۵۱) حفرت الس بن ما لک فاتنو سے مروی ہے کہ ایک دن کی طیعا فازے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اس ذات کی خم جس کے دست قدرت بھی فرمنا تھی کی جان ہے، جوشل دکھے چکا ہوں، اگرتم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا جنتے اور کمش سے سے دویا کرتے ، محابہ ٹائنڈ نے بع چھایار سول اللہ تاکھی کی ایک کی ایک کی سے آگے نہ بو حاکرہ، جنت اور جہنم کو دیکھا ہے اور لوگو! بھی تمہارا امام ہوں، انہذا رکوع، مجدہ، تیام، قعودا ورا نعتام بیں بچھ سے آگے نہ بو حاکرہ، کو تک میں جمہیں اپنے آگے سے بھی دیکھا ہوں اور بیجھے سے بھی۔

(١٣٥٦٢) حَكَثَنَا مُؤمَّلٌ حَكَثَنَا حَمَّادٌ يَمُنِي ابْن سَلَمَةَ حَكَثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ بَلَغَ مُصْعَبَ بْن الزَّبْنِ عَنْ عَرِيفِ الْكُنْصَادِ شَیْءٌ لَهُمَّ بِهِ قَدْحَلَ عَلَیْهِ آنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ لَهُ سَیِمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ يَعُولُ اسْتَوْصُوا بِالْكُنْصَادِ حَمْدًا أَوْ قَالَ مَمُووُلًا افْتَكُوا مِنْ مُعْرِسِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِينِهِمْ فَالْفَى مُصْعَبْ نَصْسَهُ عَنْ سَرِيرِهِ وَالْوَقْ حَلَّهُ بِالْبِسَاطِ وَقَالَ آمُرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الرَّأْسِ وَافْتِيْ فَسَرَّيُ

(۱۳۵۲) على بن ذيد كتيم بين كرمعت بن زيركوانسارك ايك مردارك كول الى چز تينى جس كى بناء پرمعت نه اس يه يحت كا اداده كرايا، اى اشاه بين معزت انس فائزه بال تشريف له آسة اور كتيم كه كديس نه بي عليه كويرفرات وحد سنا ب كدانسارك اچهاسلوك كرنے كى دميت پيمل كرد، ان كے تيكول كى تيكى تبول كرد، اوران كے كتاب كاروں سے درگذركيا كرد، بين كرمعت نے اپنة آپ كوتن پرگراليا اور اپنة رضاركو تيم سے كاليا اور كين لگاك كري الله كا كام مر آكلوركيا كردارے بيك كرمجوز ديا۔

( ١٣٥٦٠ ) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا سَيِّدُنَا وَابْنَ سَيِّدِنَا وَيَا خَيْرَنَا وَابْنَ خَيْرِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ وَلَا يَسَبَّهُ يِنَكُمُ الشَّيطانُ أَنَّا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ تُوْفَعُونِي فُوق مَّا رَفَعَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ واحرِمِه انساني في عمل اليوم والليلة (٤٨ ٢) قال شعب: صحيح وهذا اسنادضعيف].

(۱۳۵۷۳) حضرت الس ڈائٹونے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ایک فخض نے ہی طائع کو فاطب کر کے کہا اے ہمارے مردارہ این مردارہ اے ہمارے تیراین تیرا نی طائع نے قرمایا لوگو اتقو کی کو اپنے اور لازم کرلو، شیطان تم پر تملید کردے، میں صرف محدین عبد اللہ ہوں، اللہ کا بندہ اوراس کا پیفیریوں، پخدا! مجھے یہ چڑ پہنڈٹیس ہے کہتم مجھے میرے مرتبے ہے ''جواللہ کے بہاں ہے'' بڑھا 2 ماکر مان کرد۔

( ١٢٥٦٤ ) حَلَّنْنَاهُ الْلَمْيَبُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ تَابِتِ عَنْ النَّسِ وَعَقَانُ حَلَنْنَا حَمَّادٌ حَلَّنْنَا قابِثُ وَلَا يَسْتَجْرِنْنَكُمُ

#### المنظمة المنظم

الشَّيْطَانُ [راجع: ١٢٥٧٩].

(۱۳۵۱۳) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٥٠٥ ) حَدَّثَنَا مُوَعَلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِثُ عَنْ أَنسِ بْنِ عَالِمِهِ أَنَّ الْهُعَلُه وَسَلَّمَ الْشَامُ عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتُ عَائِشَهُ السَّامُ عَلَيْكُمْ وَالْسَعَمُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْهُ إِخْوَانَ الْفِرَوَةِ وَالْتَحَنَازِيرِ وَلَهْمَةُ اللَّهِ وَعَصَهُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَهُ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا سَمِعْتَ مَا قَالُوا قَالَ أَوْمَا صَعِعْتِ مَا وَدَدْثُ عَلَيْهِمْ يَا عَائِشَةً لَمْ يَذْخُلُ الرَّفَقُ فِي ضَىءٍ إِلَّا وَانُهُ وَلَمْ

(۱۳۵۱۵) حضرت انس چین سے مردی ہے کہ کمی میروری ایک مرتبہ نی مایشا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام کرتے ہوئے
"السام علیکم" کہا، نی ملیثا نے بھی فرمایا" السام علیکم" حضرت حاکثہ چینے سے بیود ہوں کا یہ جملہ من کر قربایا اسے
بندوں اور خزیروں کے بھاتی اسمام (موت) اور اللہ کی احت و فضیت تم بی پر نازل ہو، نی ملیشانے حضرت عاکشہ چینی کو سکون
کی تلقین کی ،انہوں نے عرض کیایا رسول اللہ! آپ نے سائیس کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ نی ملیشانے فرمایا عاکشہ! میں نے انہیں
جوجواب دیا ہے، کیا تم نے نیس سنا؟ زی جس چیز میں مجی شائل ہوجائے، وواسے باعث زینت بنادیتی ہے اور جس چیز سے
مجھون کی جائے اسے عمید دار بنادیتی ہے۔

( ١٣٥١٧ ) حَلَّكَ اللَّهُ عَلَيْهِ حَلَّلَنَا حَلَّلَنَا كَابِثُ عَنْ آنَسٍ فَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوُّ بِالتَّمْرَةِ فَمَا يَمْنَكُهُ أَنْ يَأْخُلُهَا فَيَأْخُلُهَا إِلَّا مَخَالَةَ أَنْ تَكُونَ مِنْ تَمُّرِ الصَّلَةِ [انظر: ٢٧٩٤].

(۱۳۵۷۷) حضرت انس ڈکٹو سے مُروی ہے کہ ٹی مایٹا کورات میں مجور پڑی ہوئی کمتی اورانیس بیاند بیشہ نہ ہوتا کہ بیصد قد کی ہوگی تو وہا سے کما لیتے تھے۔

( ٣٥٠٨ ) حَلَّانَا مُوَمَّلٌ حَلَّانَا حَمَّادٌ حَلَّانَا قَابِتٌ عَنْ آنسِ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَمْضُهُمْ لَا آمْزَوَجُ وَقَالَ بَمْضُهُمْ أَصَلَّى وَلَا آنَامُ وَقَالَ بَمْضُهُمُ أَصُومُ وَلَا أَلْمِعُومُ لَمَلَغَ ذَلِكَ النَّيقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْرَامٍ قَالُوا كَلَةًا وَكَذَا كِلِنِّى أَصُومُ وَٱلْمِؤْرُ وَأَصْلَى وَآنَامُ وَآلَوْرَجُ النَّسَاءَ

فَعَنْ رَغِبَ عَنْ سُنِيْنِي فَلَيْسَ مِنْنِي (صححه البخاري (٥٠٦٣)، ومسلم (١٤٠١)، وابن حبان (١٤)]. إانظر:

(۱۳۵۸) حضرت انس بیشناے مروی ہے کہ تی افیان کے صحابہ جمافی کے ایک کروہ میں ہے ایک مرتبہ کسی نے یہ کہا کہ میں کمی شادی ٹیس کروں گا ، دوسرے نے کہد یا کہ میں ساری رات نماز پڑھا کروں گا اور سونے ہے بچوں گا ، اور تیسرے نے کہد دیا کہ میں بمیشدروزے رکھا کروں گا ، مجمی نافیٹیس کروں گا ، تی بیٹان کو جب بدیات معلوم ہوئی تو آپ شافیٹی نے فرمایا لوگوں کو کیا جو گیا ہے کہ ایس المی یا تیس کرتے ہیں ، میں تو روزہ بھی رکھتا ہوں اور تا نے بھی کرتا ہوں ، فران می پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں ، اور گورتوں ہے شادی بھی کرتا ہوں ، اب جوشن میری سنت ہے اعراض کرتا ہے دہ جھے ہیں ہے۔

( ١٣٥١٩) حَدَّتُنَا مُؤمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَامِتٌ عَنْ آنسِ قَالَ مَرَّ رَجُلٌّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ جَالِسٌ فَقَالَ الرَّجُلُّ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَحِبُّ مَذَا فِي اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبُرَةُ مُ اللَّهِ عَلَى لَا قَلْمَ فَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبْرَةُ مُ اللَّهِ عَلَى لَا قَلْمَ فَلْحَرْهُ وَالْحَبْرُهُ وَشَلِّى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ فَقَالَ الرَّجُلُ احْتَلَا الرَّحِلُ الْحَبْلُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الْوَ قَالَ الرَّجُلُ الْحَبْلُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ا

(۱۳۵۱۹) حضرت انس جہتؤے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ایک فحض نی میانا کی مجلس جس بیضا ہوا تھا کہ وہاں ہے ایک آدی کا گذرہوا، جینے ہوئے تاکہ دوہاں ہے ایک آدی کا گذرہوا، جینے ہوئے آدی ہوئے کہا یہ برائے ہوئے گئر اجوا اور جا کراس سے کہنے لگا سے تا دو، اس پرود آدی کھڑ اجوا اور جا کراس سے کہنے لگا کہ برائی بھی ہے؟ اس نے کہائیس، نی میڈائی فرمایا چھر جا کرا ہے تا دو، اس پرود آدی کھڑ اجوا اور جا کراس سے کہنے لگا کہ بھائی بھی ایک جس ذات کی خاطرتم جھے ہے جہت کرتے ہو، کہ بھائی بھی سے جہت کرتے ہو، وہتم ہے جہت کرتے ہو،

( ١٣٥٧ ) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَامِتٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ رَآيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِى فَهَسَطَ يَدَيْهِ طَاهِرَهُمَا مِمَّا يَلِى السَّمَاءَ اراحج: ١٢٥٨٢).

(۱۳۵۷) معفرت النّس ڈیٹنؤسے مردی ہے کہ پی نے ٹبی بیٹاا کو ہادش کے لئے دعا مکرتے ہوئے دیکھا کہ وہ ہتھیلیوں کا اوپر والاحصداً سمان کی جانب کرکے ہاتھ پھیلا کردھا کررہے ہیں۔

( ١٣٥٧ ) حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةً حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ انَسِ بْنِ مَالِكِ انَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَدَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمُ لَقَالَ كَيْفُ الْتَ فَيَقُولُ بَهُ النِّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمُ فَقَالَ كَيْتُ الْسَبَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمُ فَقَالَ كَيْتُ الْتَّ يَا فَكَانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَلَقِيتُهُ النِّينَ صَلَّى اللَّهِ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمُ فَقَالَ كَيْتُ الْتَعَلِّمُ اللَّهِ إِنَّكَ كُنتَ تَسْأَلُونَ فَقُولُ جَمَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْكِوْمُ سَكَّتَ عَنِّى فَقَالَ لَهُ إِنِّى كُنْتُ السَّائِكَ فَتَقُولُ بِخَيْرٍ الْحَمَدُ اللَّهَ فَاقُولُ جَمَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ

#### المنظمة المنظم

الْيُوْمَ قُلْتَ إِنْ شَكُرْتُ فَشَكَكُتَ فَسَكَتُ عَنْكَ

(۱۳۵۱) حطرت انس فٹٹنف مروی ہے کہ ایک آ دی جب بھی نی طبقا کومتا تو ہی طبیعائی سے دریاخت فریاتے کہ تبہارا کیا حال ہے؟ اوروہ بیشہ بھی جواب دیتا کہ الحمد نشد! فجریت سے بوں ، نی طبیعا اسے جوابا فریا دیتے کہ انفرجمیں فجریت می رکھے ،ایک دن جب فی طبیعا کی اس سے طاقات ہوئی تو آ ہے ٹائٹیٹل نے حسب معمول اس سے بو چھا کہ تبہارا کیا حال ہے؟ اس نے جواب دیا کہ فجریت سے بوں بٹر طبیکہ شکر کروں ، اس بر تی میٹھا خاصوش ہوگئے۔

اس نے ہو بھا کدا سالشہ کے ہی ! پہلے ہو جب آپ بھے سے بھراحال دریافت کرتے ہے ہو تھے دعاء دیے ہے کہ اللہ مسلم میں حمیں تجریت سے رکھی، آج آپ خاصول ہو گھے؟ ٹی ایٹھانے فر بایا کہ پہلے جس ترسے سوال کرتا تھا تو تم یہ کہتے تھے کہ الحداث تجریت سے ہوں ، اس کے عمل جوایا کہد و بتا تھا کہ اللہ جمہیں خبریت سے رکھے ، لیکن آج تم نے کہا کہ ''اگر عمل حکر کرون' تو تھے شک ہوگیا اس کے عمل خاصول ہوگیا۔

( voov ) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ يَمْنِي ابْن زَيْدٍ آخَيْرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَمِي فَلاَبَةَ عَنْ أَتَسِ فَال آلنَا أَعْلَمُ النَّاسِ أَوْ مِنْ أَعْلَمُ النَّاسِ بَايَةِ الْمِحَابِ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ الْبَنَّةَ جَحْشِ فَلَدَعَ الْمَسْعَابَهُ فَاكَمُو الْمَعْمَلُونَ وَمَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ وَيَدْخُلُ وَمُعْمَ فَهُودُ وَزَيْنَبُ فَاعِدُ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ وَيَذْخُلُوا وَمُعْمَ فَهُودُ لَمُ يَخُوجُ فَيَدُمُ عَنْوَا لَلْهُ عَلَيْ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ عَلَيْ وَسَلَمَ يَخْرُجُ وَيَدْخُلُوا اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَمَ عَلَيْ وَسَلَمَ يَعْرُبُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ يَعْمُونُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ يَعْرُبُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلْمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلْمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَرْوَجُولُ اللَّهُ وَلَكُمْ إِلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ مَلِيلًا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُمْ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ وَسَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ عَلَى اللَّه

( ١٣٥٧٢ ) حَدَّثَنَا مُوَغَّلٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةً مِنْ زَاذَانَ حَدَّثَنَا فَابِثٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ مَلَكَ الْمُعَلِ اسْتَأَذَنَ رَبَّهُ ٱنْ يَلْجِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلْهِ وَسَلَّمَ فَاوَنَ لَهُ فَقَالَ لِلْمُ صَلَّمَةَ الْمِلِكِي عَلَيْنَ الْمُنتَ لَا يَدْحُلُ عَلَيْنَ اَحَدُّ فَالَ وَجَاءَ مير منظامن المنطق المنطق المنطق المنطقة المنط

الْمُحَسِّنُ لِيَدْحُلَ فَمَنَكَهُ فَوَنَبَ فَدَحَلَ فَجَعَلَ يَقُعُدُ عَلَى ظَهَرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مَنْكِيهِ وَعَلَى عَاتِقِهِ قَالَ فَقَالَ الْمُلَكُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّحِيَّةُ قَالَ نَعُمُ قَالَ امْهَ إِنَّ أَمْنَاكُ سَتَقُمُلُهُ وَإِنْ شِئْتُ ازْيُعُكَ الْمُمَّكَانَ الْمَدِى يَفْعَلُ فِيهِ فَضَرَبَ مِيهِهِ فَجَاءَ بِطِينَةٍ حَمْرًاءَ فَاتَحَلَنْهَا أَمُّ سَلَمَةً فَصَرَّتُهَا فِي حِمَّارِهَا قَالَ قَالَ ثَالِيَتُ بَلَقَنَا أَنْهَا كُورَبُكُ وُصِحِمه ابن حبان (١٧٤٢) وقال البزار: لا نعلم رواه عن ثابت عن انس الاعمارة، قال شعيب: اسناده ضعيف. [انظر: ١٣٨٣].

( ۱۳۵۷ ) حَدَّقَا مُومَلَّ حَدَّقَا حَمَّادٌ حَدَّقَا لَابِتْ عَنُ النبي اَنَّ النبَّى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِم يَمُوتُ فَيَسُهُدُ لَهُ أَبِيلُ مِنْ حَبُولُ لَهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ لَكُمْ فِيهِ وَلَمْتُكُم فِيهِ وَعَفَرُتُ لَهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ وَسِعُمه امن حبان (۲۰۲۱) والحاكم ني "المستنوك" (۲۷۸/۱) استاده ضعيف، وبهذه السيانه غيرمحفوظ الصححه امن حبان شائلات مردى بكرتي طينات ارثاد فرايا جوفض اسلام كى حالت على فوت بوجات اوراس ك قربي ويورس من عن والله من المحرول كوك اس كون عن بهري كوك اي و دروس بقو الله تعالى فرا ما مهري المنات عمل فو المراس كون عن بهري كان المنات على فوت بوجات المنات عن المنات عن المنات عن المنات عن المنات عن المنات عن المنات عنه المنات عنها المنات عنها المنات عنها المنات عنها المنات المنات عنها المنات عنها المنات عنها المنات عنها المنات عنها المنات المنات المنات عنها المنات عنها المنات عنها المنات عنها المنات المنت المنات عنها المنات المنت المنات المنات المنات المنات المنات المنات المنات المنات المنت المنات المنات المنات المنات المنت المنات المنات المنات المنت المنات المنت المنات المنت المنات المنات المنت المنات المنت المنات المنات المنت المنات المنات المنات المنات المنات المنات المنات المنات المنات المنت المنات المنت المنات المنت المنات المنات المنت المنات المنت المنات المنات المنات المنت المنات المنت المنات المنت المنات المنات المنت المنات المنات المنات المنات المنات المنت المنات المنت المنات المنت المنات المنت المنت المنات المنت المنات المنت المنت

( ١٢٥٧١ ) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ الْفَقْلِي قالَ حَدَّثِنِي أبِي عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قالَ

# الله الله على الله عليه وَسَلَمَ إِنَّ لِلَهِ عَزَّ وَجَلَّ الْهَلِينَ مِنْ النَّسِ وَإِنَّ الْهُلُ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ اللَّهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنِّ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنِّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللّهِ وَخَاصَتُهُ اللّهِ وَعَامِلُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ إِنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمُ وَسُلّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

( ۱۳۵۷۷ ) حَدَّقَا إِسْحَاقُ بُنُ عِـسَى حَدَّقَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَبْدِ حَدَّقَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إَنِى بَنُو عَنْ جَدْهِ آتَسِ بْنِ مَالِكِ أَنْ رَجُعًا اطَّلَمَ فِى بَمْضِ حُجَرِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصِ أَوْ مَشَافِصَ لَكَالِّى الْظُورُ إِلَيْهِ يَمْخِيلُهُ إِيْهَاعَتُهُ وراحج: ١٣٥٥١.

(۱۳۵۷) حفرت انس پڑٹٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیحا سے تکریش بیٹے ہوئے تنے کہ ایک آ دی آ کر کسی سوداخ سے اندرجما تکنے لگا ، نی طبیحانے اسے ہاتھ میں پکڑی ہوئی تنکمی لے کراس کی طرف قدم بڑھائے ، توہ و پیچھے بٹنے لگا ، ایسامحسوس ہوتا تھا کہ نی طبیحاد مشتکم کا سے وے ماریں ہے۔

( ١٣٥٧٨ ) حَلَّكَ إِسْحَاقُ حَلَّكَ شَرِيكُ عَنْ عَاصِمِ الْآخُوَلِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَا ذَا الْأَذْنِينَ [رامع: ١٢١٨٨].

(١٣٥٤٨) معرت الس المائلة عروى ب كرايك مرتب في الميان في محص "اعدد كانون والي "كركا طب فرما إقحار

(١٣٥٧٨) حَلَكُنَا سُرَيْحُ بْنُ التَّفْمَان حَلَّكَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدِ عَنْ قَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آعَنَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَةً وَجَعَلَ عِنْقَهَا صَدَافَهَا [راحے: ١٣٩٧].

(۱۳۵۷) حضرت الس چینئے ہے مروی ہے کہ ٹی طینا نے حضرت صفیہ فیٹھا بنت جی کو آ زاد کر دیا اور ان کی آ زادی ہی کو ان کا مهر آراد رے دیا۔

( ١٣٥٨ ) حَلَّكَ اسُومُجُّ حَلَّكَ حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِ وَأَمَّ سُلَيْعٍ وَأَمَّ حَرَامٍ حَلْفَنَا عَلَى بِسَاطٍ (انظر: ١٣٦٢٩).

( ۱۳۵۸ ) حفرت انس ڈٹائٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیا نے بمیں نماز پڑھائی اس وقت اسلیم اور ام حرام ہمارے چیمے چنائی برخیمیں۔

يب مسكن مَ كَتَّكَ مُونُسُ مُنَ مُحَمَّدٍ حَلَّكَ حَرْبُ مُنَ مَيْمُونِ عَنِ النَّصْرِ مِن آنسِ عَنْ آنسِ مِن مَالِكِ قَالَ قَالَتُ أَمُّ سُلِيْمٍ اذْعَبْ إِلَى يَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقُلُ لَهُ إِنْ رَآلِتَ أَنْ تَمَدَّى عِنْدَنَا فَافَعَلُ قَالَ فَجِنْتُ فَلَكُنْهُ فَقَالَ وَمَنْ عِنْدِى قُلْتُ تَعَمُ فَقَالَ انْهَصُوا قَالَ فَجِئْتُ فَلَـَحَلُتُ عَلَى أَمَّ سُلَيْمٍ وَآنَا لَتَهِشُ لِمَنْ الْهُلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَتُ أَمُّ سُلَمْعِ مَا صَنْعَتَ يَا آنَسُ فَلَاحَلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْوِ ذَلِكَ

#### مَنْ مُنْ الْمُرْفِينُ لِيَهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ ال

قَالَ عَلْ عِنْدَكِ سَمْنَ قَالَتْ نَعَمُ قَدْ كَانَ مِنْهُ عِنْدِى عُكَةً فِيهَا شَىْءٌ مِنْ سَمْنِ قَالَ قَاْتِ بِهَا قَالَتُ فَجِنْتُهُ بِهَا فَقَنَحَ رِبَاطَهَا ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ آغَظِيمُ فِيهَا الْبَرَّكَةَ قَالَ فَقَالَ الْفِيهِا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُسَمِّى قَالَ فَآخَذْتُ نَفْعَ قِدْرٍ فَآكَلَ مِنْهَا بِضُعَّ وَتَمَانُونَ رَجُلًا فَقَصَلَ فِيهَا قَصْلٌ فَدَقَعَهَا إِلَى أَمَّ سُلِيْمٍ فَقَالَ كُلِي وَأَطْهِعِي جِيرَانَكِ (صححه سلم (٤٠٠).

(۱۳۵۸۱) حضرت انس نشائنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسلیم بیاتی نے جھے نہ مایا کہ بی میاتا کے پاس جا کر کہو کہ اگر

آپ ہمارے ساتھ کھانا کھانا چاہجے ہیں تو آ جا ہیں، ہیں نے نی بیٹا کی خدمت ہیں حاضر ہو کہ بیٹا ویا، نی میٹا نے فر مایا

کیا اپنے پاس بیٹے ہوئے تو گول کو مجھی؟ ہیں نے کہدو یا تی بال! تی بیٹا نے محالہ شافیز نے فر مایا اضو، ادھر ہی جلدی ہے کم

ہیٹا اس وقت ہی بیٹا ہی کھر میں تقریف لے آئے اور حضرت اسلیم بیٹا ہے ہو تھا دخترت اسلیم جیٹن نے ہو جماانس اجہیں کیا

ہوا؟ ای وقت نی بیٹا ہمی کھر میں تقریف لے آئے اور حضرت اسلیم بیٹا ہے ہو تھا کہ تبدارے پاس کی ہے؟ انہوں نے

البات میں جواب ویا اور کہا کہ میرے پاس کی کاذبہ ہے جس میں تھوڑ اساقی موجود ہے؟ بی بیٹا نے فرمایا وہ میرے پاس لے آ ؤ و میں جواب ویا اور کہا کہ میرے پاس آ یا، نی بیٹا نے اس کا وعمل کھوٹا ، اور بم اللہ پڑھ کر بید وعا وی کر اے اللہ !اس میں

خرب برکت ہیدا فرما، بھر نی لیٹا نے حضرت اسلیم بیٹا سے فرمایا کہ اسے اٹھا ؤ ، انہوں نے اے اٹھایا تو تی میٹا اس میں ہے ہی کہ اور اس دوران برم اللہ پڑھ نے حضرت اسلیم بیٹا کے حصرت اسلیم بیٹا کے حسور کے اور اس دوران بھرا اللہ پڑھ کی گل آ یا، اس ہے آئی ہے بھی آزا کہ لوگوں

نے کھانا کھانا یا لیکن وہ بھر بھی بھی گیا ، جو نی دیٹا نے حضرت اسلیم بیٹان کے حوالے کر ویا اور فرمایا کہ خود بھی کھا کا اور اپنے ویوں کہا کہ کو اور اس کے دوران بھی گھا نے حضرت اسلیم بیٹان کے حوالے کر ویا اور فرمایا کہ خود بھی کھا کا اور اپنے دوران بھی کھی گھا دَ۔

خر میوں کو بھی کھلا کہ ۔

( ١٣٥٨٠ ) حَدَّلْنَا سُرِيْجٌ حَدَّلْنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَفَيْكُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّم مِنْ سَفَرٍ مِنْ بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَلَمَّا بَدَّا لِنَا أَخَدُّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا جَبُلٌ يُحِثِّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشْرَكَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أُخَرُمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ إِبْرَاهِهِمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكُ فِى مُلْهِمْ وَصَاعِهِمْ إراسه: ١٢٥٠.

(۱۳۵۸۲) حضرت انس چینئے سے مروی ہے کہ تی پینا خیبرے دالی آرہے تھے، جب احدیہا ذکھرآ یا توفر مایا کہ یہ پہاڑیم ہے مجبت کرتا ہے اور ہم اس سے مجبت کرتے ہیں، گھر جب مدینہ کے قریب پینچے تو فر مایا اے اللہ! عمل اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی جگہ کوترام قرار دیتا ہوں چیسے حضرت ابراہم میں اس کے کوترم قرار دیا تھا، اے اللہ! ان کے صاع اور مدیس برکت حظ مغر مار

( ١٢٥٨٢ ) حَدَّثَنَا سُرَيْعٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ آخُو ابْنِ آبِي حَزْمٍ الْقَطَعِيُّ قَالَ حَدَّتِي ثَابِثُ الْبُنائِيُّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَا هَذِهِ الْآيَةَ رَمَا تَشَاؤُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ ٱهْلُ

#### مِن مُنِيْل مِنْ مِنْ النَّيْنَ فِي مِن مَا لِلنَّيْنَ فِي مِن مَا لِلنَّيْنَ فِي مِن مَا لِلنَّيْنَ فِي الْح

التَّقُوَى وَآهُلُ الْمَنْهِرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ آنَ آهُلُّ أَنْ أَتَقَى أَنْ يُجْعَلَ مَهِى إِلَهًا آخَرَ وَمَنْ اتَّقِى أَنْ يَجْعَلَ مَهِى إِلَهًا آخَرَ فَهُوَ آهُلُّ إِلَنْ أَغْفِرَ لَهُ راجع: ١٧٤.٦٩).

(١٣٥٨٣) حفرت انس ينتف عروى ب كدايك مرتبه كي طيئه في يست "مواهل التوى واهل المفر ة" علوت فرمائى اورفر ما يك محترب المنظر و" علوت فرمائى

اور را بالا لمسهاد ك رب مع را بالا مي بات دار بالدي ول من يول مد عد ي دا جامة اور يرح من هو الا ميووند بايا جامة ، جو بير مدم الحد كسي كومبود بنانية ب ورتا به وداس بات كانل ب كديش ال كي مغفرت كردول.

( ١٣٥٨٠ ) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَهَ عَنْ قَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَال قَال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَخُووً ا فَإِنَّ فِي السَّحُور بَرَكَةً إراحع: ١٣٤٣ ].

(١٣٥٨٨) حفرت انس التناف عروى بركت بونياف ارشادفر مايا محرى كعاياكرو، كونك محرى شريركت بوتى ب-

( مده ١٧ ) حَدَّثَنَا شُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةً عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُّولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً فَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً فَلَيْصَلُهَا إِذَا ذَكَرَهَا وإراجع: ١١٩٩٥].

(١٣٥٨٥) حفرت الس المتنز عدم روى به كرني مناه غفر الما يتختص أماز يز حناهول جائة وبسبادة سيء السب يزحد له ( ١٣٥٨ ) حَدَّثَنَا سُرَيْحُ حَدَّثَ الْهُو عَوَالَهُ عَنْ فَعَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ صَلَى وَسَكُم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَسَلُمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلُم

لِابُنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَعَى إِلَيْهِمَا ثَالِنًا وَلَا يَمْلَأُ جَوُفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا النَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ ثَابَ [راحع: ١٣٢٣].

(۱۳۵۸۱) حضرت انس شائنے ہے مروی ہے کہ نبی میٹیائے فرمایا اگر این آ دم کے پاس مال ہے بھری ہوئی دووا دیاں بھی ہوتی کو دو تیسری کی تمنا کرتا اور این آ دم کا پیٹے مرف قبر برگ ہے ، اور جونو برکتا ہے ، انشاس کی تو یہ قول فرمالیتا ہے ۔

و وها يرون من و ما و درمان و به به چي مرك برن من مر من مبر من مبر من منديم به الله من و چه من و به من من مندم ( ۱۷۵۸ ) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِيمٍ يَغُوسُ عَرْسًا أَوْ بَهُورَ عُ زَرُعًا فَهَا مُكِلَّ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بُهُمَةً إِلَّا كَانَ لَهُ بِعِ صَدَقَةً اراسي: ۱۸۶۲ ).

(۱۳۵۸۷) گذشته سندی سے مردی ہے کہ تی مائیا نے اُرشاد فر مایا جو مسلمان کوئی کھیت اگا تا ہے یا کوئی پوداا گا تا ہے اور اس سے کسی برعمدے وانسان یادرعمدے کورزی ملا ہے تو وہ اس کے لیے صدقتہ کا درجہ رکھتا ہے۔

( ١٣٥٨٨ ) حَدَّلَنَا سُرَيْعٌ حَدَّلَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِعِ فَلَا كَرَ مِثْلُهُ

(۱۳۵۸۸) گذشته صدیث ای دوسری سند سے معی مروی ہے۔

( ١٣٥٨٠ ) حَلَثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ٱلْو عَوَانَةَ عَنْ فَحَادَةً عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِئْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِيمٍ يَهُوِسُ غَوْسًا أَوْ يَزُرَعُ وَرُعًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ وَابَّةً أَوْ إِنْسَانٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةً

#### منزالاً اتوزن بل مين متوم منزلاً اتوزن بل مين متوم (١٢٥٨٩) حضرت انس مثلاً عدم وي بركر تي مينات ارشاوفر ما يا جومسلمان كو في كليت الاتا بي يا كو في ودالا تاب اوراس

ر دمان ۱۱) معرف کی عدمت حروق ہے کہ بی میدات ارساد برمایا یو معمان وی میدے اوج ہے یا بول پودا 19 ہے اور اس سے کی پرندے انسان یا درندے کورز تی ملا ہے تو وہ اس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

( ١٣٥٠ ) كَذَّتُنَا عَلِيكُ بُنُ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ السَّ وَذَكَرَ رَجُلاَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اسْتَشَارَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ النّاسَ فِي الْآسَارَى بَوْمَ بَدُو فَقَالَ إِنَّ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَدْ أَمْكَنَكُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمُ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ بُنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللّهِ اصْرِبُ أَغْنَاقَهُمْ قَالَ فَآغُرَضَ عَنْهُ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّهَ قَدْ أَمْكَنَكُمْ مِنْهُمْ وَإِنِّمَا هُمْ إِخْوانكُمْ بِالْنُسِ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَقَالَ يَا آيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللّهَ قَدْ أَمْكَنَكُمْ مِنْهُمْ وَإِنِّمَا هُمْ إِخْوانكُمْ بِالْلُسِيقَ فَاللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ قَقَالَ يَا اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ قَالَ يَلْكُونَ عَنْهُمْ وَاللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ قَالَ يَكُونُ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ قَالَ يَعْفُو عَنْهُمْ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلْهُ وَسَلّمَ قَالَ يَلْكُونُ عَنْهُمْ وَاللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلْهُ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلَى عَلْهُ عَلْهُ عَنْهُمْ الْفِيدَاءَ قَالَ فَلَقَمَ وَسَلّمَ عَلَى مِنْ اللّهِ عَنْهُمْ وَسَلّمَ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلَمْ الْعَدَاءُ فَالْ وَالْوَلُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلَيْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى الْمُعْقَالَ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلْهُ عَلَمْ عَلْهُ عَلَمْ عَلْهُ عَلَالْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْمُ عَلْهُ عَلْهُ عَلَمْ عَلْمُ عَلَمُ عَلْمُ عَلْهُ عَلْمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلْمُ عَلَمُ عَلَمْ عَلْمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَ

( ١٣٥١٠ ) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلْفَ أَبِى بَكُرٍ فِى تَوْسٍ مُتَوضَّتُ عَلِيهِ [راجع: ٢٦٦٤].

(١٣٥٩) حضرت أَس يَنْ اللهُ عَرِي كُورِي اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ (١٣٥٩) حضرت أَس يَنْ اللهُ عَلَيْهِ (١٣٥٩) حضرت أَس يَنْ اللهُ عَلَيْهِ (١٣٥٩) حَدَّلًا يَوْ يَدُ بُنُ هَارُونَ قَالَ اخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّويلُ عَنْ فَابِتِ الْبُنَائِيَّ قَالَ بَلَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَلّى عَلَيْهِ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَلّى عَلَيْهُ وَلَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَلّى عَلَيْهُ وَلَيْدَ وَعَلَيْهُ وَلِيلًا عَلَيْهُ وَكَانَ فِي الْكِمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَلّى عَلَيْهُ وَلَلْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَلْهُ وَلَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّه

#### المنظمة المنظم

(الترمذي: ٣٦٣). قال شعيب: رحاله ثقات].

(۱۳۵۹۲) ٹابت بنانی پھٹٹ کہتے ہیں کہ میں یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ نی طیائے اپنے مرض الوفات میں اپنے جمم مبارک پر ایک کپڑا الہیت کر بینڈ کر حضرت مدیق اکبر مٹائنڈ کی افتداء میں ثماز پڑھی ہے، پھر نی طیائا نے حضرت اسامہ مٹائنڈ کو بلایا اور اپنی پشت کوان کے بیٹے سے لگا دیا اور فر مایا اسامہ! مجھا شحاؤ۔

رادی بزید کہتے میں کرمیری کتاب میں معنرت انس ٹیٹٹو کا نام بھی تھا ( کدیدروایت معنرت انس ٹاکٹزے مردی ہے ) لیکن استاذ صاحب نے اے محرقر اردیا اور جا بت ہی کے نام ہے اے محفوظ قرار دیا۔

( ١٣٥٩ ) حَدَّثَنَا عَلِيَّ بْنُ عَاصِم عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ وَخَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ آنَّ النَّبِئَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ اَحَدُكُمُ وَقَدْ أَفِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلْيَمْشِ عَلَى هِبنَيهِ فَلْيُصَلِّ مَا أَدْرَكَ وَلَيْفُضِ مَا سُبِقَهُ الراجع: ١٩٩٥.

(۱۳۵۹۳) حضرت انس پیشندے مردی ہے کہ بی طیائے فر مایا جب تم میں ہے کو کی فض نماز کے لئے آئے تو سکون سے مطے، جتنی نمازال جائے سویڑھ لے اور جورہ جائے اسے تضاء کر لے۔

( ١٣٥٨) حَدَّقَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّقَا الْهُو سَلَمَةَ صَاحِبُ الطَّعَامِ قَالَ اَخْبَرَبِي جَابِوُ بُنُ يَزِيدَ وَلَسَن بِحَابِهِ الْجُمُفِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ النَّسِ عَنْ النَّسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ بَعَنِيي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَلِيقٍ النَّصْرَائِيِّ لِيَنْفَ إِلْوَابٍ إِلَى الْمُنْسَرَةِ لَقَالَ وَمَا الْمَنْسَرَةُ وَمَنَى الْمُصْرَةُ وَاللَّهِ مَا لِمُحَمَّدٍ صَالِحَةٌ وَلَا رَاعِيَّةً لِيَمْعَتُ إِلِيْهِ بِالنُّوابِ إِلَى الْمُمْسَرَةِ لَقَالَ وَمَا الْمُفْسَرَةُ وَمَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم فَرَجَعْتُ فَلْشِبُ النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكَ رَانِي قَالَ حَمْلَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ الحَدْكُمُ وَلَهُ مِنْ وَقَاعٍ مَنَّى حَمْلًا لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكَ وَالَهِ فِي النَّاسِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا وَمَا اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُوا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۵۹۳) حضرت انس خلائے ہروی ہے کہ ایک مرتبہ تی طفیقائے بھے صلیق نصرانی کے پاس یہ پیغام و سے کر بیجا کہ تی طبیقا کے پاس وہ کپڑے بھی و سے جو مسر و کی طرف ہیں، چنا نچہ میں نے اس کے پاس جا کراس سے بو تھی کہد یا کہ تی طفیقائے تے تہدارے پاس بیجیا ہے تا کہ تم نجی طفیقا کے پاس وہ کپڑے بیجوا وہ جو میسر ہ کی طرف ہیں، اس نے کہا کون سا میسرہ؟ میس میسرہ؟ بندا امجر (شاہیق) کی ایک بھی بکری یا ج والم تیس ہے، میں بین کر والی آگیا، نی طبیقائے تھے و کہتے ہی فرمایا وشن خدا نے جموعہ بولا، میں سے بہترین خرید وفروخت کرنے والا بول، تم میں سے کو کی گھٹس کپڑے کی کتر نیس جن کرکسان کا کپڑا دینا کر کہن لے بیاس ہے بہت بہتر ہے کہ کی امانت میں سے اسکی چیز پر قیند کرلے جس کا اسے تی ند ہو۔

( ١٣٥٥٥ ) قَالَ ٱبْو عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثِ فِي كِتَابِ ٱبِي بِعَطِّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ بْنُ عَطَاءٍ ٱخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ النَّيْمِيُّ عَنْ اتَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَادِ بْنِ جَمِلٍ مَنْ لَقِيَ اللَّهُ

#### المنافذ المناف

لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ إراجع: ١٢٦٣٣].

(۱۳۵۹۵) حضرت انس جیمینئے مروی ہے کہ نبی منبلانے حضرت معاذ ٹائٹنڈ سے قرمایا جو فنص اللہ سے اس حال میں ملا قات کرے کیوہ اس کے ساتھ کی کوشر کید نیفجرا تا ہوتووہ جنت میں واخل ہوگا۔

( ١٣٥٩ ) حَلَّاتَنَا عَقَانُ حَدَّانَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ عَنْ إِلَي النَّيَاحِ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَارِ وَكَانَ فِيهِ حَرْثٌ وَتَخُلُّ وَقَبُورُ الْمُشْرِكِينَ الْهَالَى بَا يَبِي النَّجَارِ لَامِنُونِى بِهِ فَقَالُوا لَا نَبْقِي بِهِ ثَمَنًا إِلَّا عِنْدَ اللَّهِ قَالَ فَعَلَى النَّحْلُ وَسُوّى الْمُشْرِكِينَ قَالَ وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يُبْنِى الْمُشْرِحِدَ يُصَلِّى عَيْثُ أَذْرَكُمُهُ الصَّلَاةُ وَفِي مَرَابِضِ الْفَنِيمَ وَكَانَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلُ أَنْ يُبْنِى الْمُشَامِّرَ لِينَاءِ الْمُسْجِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْمُعْرَرُ خَيْرُ الْوَجْرَةُ فَاغْهِوْرُ لِلْمُلْعَسَارِ وَالْمُهَاجِرَةُ واحْد: ٢٠٢١٠.

(۱۳۵۹) حضرت الس نشانین مروی بے کہ بی ایشا بہب مدید منوه تشریف لائے تو مدید کے بالائی جے بی بنوعم و بن موف کے سے میں بنوعم و بن موف کے سے بھی بنوعم و بن موف کے سے بھی بنوعم و بن موف کے سے بھی بی باور کی بالائی جے بھی بنواد میں انتخاب کے بوئے آئے ، وہ منظراب بھی بھر سے سامنے ہے کہ بی بی بالائی بالائے بوئے آئے ، وہ منظراب بھی بھر سے سامنے کہ بی بینا انتخابی بران کے بیٹھے تھے اور بنو بحاران کے ورکر وقعے ، بیان بھک کی بین محتوت ایوایو ب انصاری بھائن کی میں بنتی کے ، ابتدا ، جہال بھی نماز کا وقت ہو جاتا نبی بینا و میسین نماز پر جو لیتے ، اور بحر بھی بینا نے ایک میں تھر بھر کرنے کا عظم دے ویا اور بنو اس کے بیار اس کے بار بار کے بیار بار کی کی قیت کا محالمہ بر سے ساتھ سے کراہ وہ کہنے گئے کہ بم تو اس کی تیت اللہ بی سے لیس کے ، اس وقت و بال مشرکیان کی بھی تبریں ، دریا شاو دایک ورضت تھا ، نبی بینا کہ تا ہو اس کے درواز ول کی قیت کا موائی بھر کی باتب ورضت تھا ، نبی بینا کہ کا موائی ورکوا کھیڑ دیا گیا ، وروائی ورکوا کھیڑ دیا گیا ، وروائی میں بھر کیا گئے ہو اس کے درواز ول کے درواز ول کے درواز ول کے دائید انساد اور دب بریان کی نمور کراہ کی استفاد اور بہا جرین کی نصرت تریا ۔

( ١٣٥٨٠ ) حَدَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّتَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَهُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ يُحْسَلُ الْمُؤُرِمُونَ يُؤْمَ الْفِيَامَةِ فَيَهَمْتُونَ لِلْمَلِكَ فَيَعُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَقْنَا عَلَى رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَيْرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَالُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ أَنْتُ أَبُونَا حَلَقَكَ اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَاثِكُتُهُ وَعَلَمْكَ أَسْمَاء كُلُّ شَيْءٍ فَاشْفَعْ أَنَّ إِلَى رَبِّكَ قَالَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِينَتَهُ اللَّهِ بِيَوْدِ وَأَسْجَدَهُ اللَّهِ الْمَال نُوحًا أَوْلَ نَبِيْءٌ بَعَنْهُ اللَّهُ إِلَى أَهْمِ اللَّرْضِ قَالَ فَيَالُونَ نُوحًا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذَكُونُ النَّوا إِبْرَاهِمَ خَلِيلَ لَمَاتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذِكُونُ النَّوا إِبْرَاهِمَ خَلِيلَ الْوَحْمَى عَوْ وَجَلَّ فَيَاتُونَ إِبْرَاهِمَ فَيَعُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذِكُونُ النَّوا إِبْرَاهِمَ خَلِيلَ الْوَحْمَى عَوْ وَجَلَّ فَيَالُونَ إِبْرَاهِمَ مَنْ اللَّهُ الْهُولُ اللَّهُ الْهُ الْهُولُولُ النَّوا إِلَى الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلُ لَلْمُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ لَنْهُولُ لَلْمُعَلِّلُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعُمِّلُ الْمُؤْمِلُ لَمُنْ عَلَى الْمُؤْمِلُ لَعُنُولُ الْمُؤْمِلُ لَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ لَنَامُ الْمُؤْمِلُ لَا الْمُؤْمِلُ لَلْمُؤْمِلُ لَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّلْوَالِهُ الْمُؤْمِلُ لَيْعُولُ لَلْمُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْعُلْمُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ لَلْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمُ اللْمُؤْمُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِولُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الللَّهُ الْمُؤْمُ اللْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللْمُ

وَيَذْكُرُ خَطِينَتَهُ الَّتِي أَصَابَ لَلَاتَ كَذِبَاتِ كَذَبَهُنَّ قَوْلَهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلَهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَاتَّى عَلَى جَبَّار مُتْرَفِ وَمَعَهُ امْرَاتُهُ فَقَالَ أَخْبِرِيهِ انِّي أَخُوكِ فَإِنِّي مُخْبِرُهُ انَّكِ أُخِيى وَلَكِنُ اثْتُوا مُوسَى عَبْدًا كَلَّمَهُ اللَّهُ تَكْلِيمًا وَأَعْطَاهُ التَّوْرَاةَ قَالَ لَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيتَتَهُ الَّتِي أَصَابَ قَنْلَهُ الزُّجُلَ وَلَكِنْ انْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَةَ اللَّهِ وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسُتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ انْتُوا مُحَمَّدًا عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَلَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ فَالَ فَيَأْتُونِي فَاسْتَأَذِنُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي دَارِهِ فَيُؤُذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَآيْتُهُ وَقَفْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعُ رَأْسُكَ يَا مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعُ وَاشْفَعُ تُشَقَّعُ وَصَلْ تُعْطَ قَالَ فَارْفَعُ رَأْسِي فَاخْمَدُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِفَنَاءِ وَتَحْمِيدِ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ اشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرِجُهُمْ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأَخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ وَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ السَّنَاذِنُ عَلَى رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ النَّائِيةَ لَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَايْنُهُ وَقَعْتُ سَأَجدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعُ رَأْسَكَ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعُ وَاشْفَعُ تَشْفَعُ وَسَلْ تُعْطَ قَالَ فَآرُفَعُ رَأْسِي وَآخْمَدُ رَبِّي بَنَناءٍ وَتَخْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ لَمَّ اشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَلًّا فَأَخْرِجُهُمْ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ هَمَّامٌ وَآيْطًا سَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ ثُمَّ آسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ النَّالِثَةَ فَإِذَا رَآئِتُ رَبِّى وَقَفْتُ سَاجِدًا فَيَدَّعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَ فَأَرْفَعُ رَاْسِي فَآخْمَدُ رَبِّي بَنَنَاءِ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ الشَّفَعُ لَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرَجُ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ هَمَّامٌ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ فَلَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَنَّى وَجَبَ عَلَيْهِ الْحُلُودُ ثُمَّ ثَلَا قَتَادَةُ عَسَى أَنْ يَتْعَنَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ هُوَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وَعَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إراحه: ١٢١٧٧.

(۱۳۵۷) حضرت الس ختفظ مردی ہے کہ تی میشان فرمایا قیامت کے دن سارے مسلمان استے ہوں گے، ان کے دل میں است کا دل میں است کی دل میں است کی دائر ہم اپنے پروروگار کے سامنے کی کی سفارش لے کر جا کیں تو شاید وہ میں اس جگرے داحت عطا مزماوے یہ چنا نچروہ وهنرت آ وم میشا کے پاس جا کیں اوران سے کہنے کے کہ اے آ وم ایآ ہما ہے البشرین، اللہ تعالی نے آئے ہا جالبشرین، اللہ تعالی نے آئے ہا ہما ہے کہ مسلما ہے بہذا کیا دائے ہا ہما ہے کہ مسلما کے بہذا ہما ہما ہے کہ مسلما کے بہذا ہما ہما ہمارے کہ مسلما کے بہذا ہمارے برا ہمارے کہ مسلما کے بہذا ہمارے کہ مسلما کے بہذا ہمارے برا ہمارے کہ مسلما کے بہذا ہمارے کہ مسلما کی ہمارے کہ ہمارے کہ

حضرت آ وم طینا جواب و یں مے کہ میں تو اس کا المانییں ہوں اورانیس اٹی لفوش یا د آ جائے گا اور وہ اپنے رب سے حیاء کریں مے اور فر ماکس مے کہ تم حضرت نوح طینا کے پاس چلے جا کا ، کونکد وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے المان زمین کی طرف جیمیا تھا، چتا جے دوسب اوگ حضرت نوح طینا کے پاس جا کیں مے اور ان سے کہیں مے کہ آ ب اپنے پر وردگا دے ہمار ک

چنا نچرہ و سب لوگ حضرت ابرا ہیم ملیٹا کے پاس جائیں ھے، لیکن وہ بھی بھی کہیں ہے کہتمہارا کو ہر مقصود میرے پاس فہیں ہے، البتہ تم حضرت موکی میٹنا کے پاس چلے جاؤ ، کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فریا ہے، اور آئیس تو رات دی تھی، حضرت موکی طیٹا بھی معذرت کر لیں گے کہ میں نے ایک فخض کو احق قمل کردیا تھا البتہ تم حضرت میسی طیٹا کے پاس چلے جاؤ ، وہ اللہ کے بندے، اس کے رسول اور اس کا کلہ اور روح تے کین حضرت میسی طیٹا بھی بھی معذرت کرلیں گے اور فر مائیں گے کرتم محمد فائٹا کے بندے، اس کے رسول اور اس کا کلہ اور روح تے کین حضرت میسی طیٹا بھی معذرت کرلیں گے اور فر مائیں

نی مینیا فر ائے ہیں کہ بھی اپنے پروروگارکے پاس حاضری کی اجازت چاہوں گا جو جھے لی جائے گی ، بھی اپنے رب کو دکھ کر مجدہ رہی ہوں گا جو جھے لی جائے گی ، بھی اپنے رب کو دکھ کر مجدہ رہی ہوں گا ہا ہے جو کہ بھر بھی ہے کہا جائے گا کہ اے محد انتظامی کا محدہ انتظامی کا کہ است بھی رہنے و سے گا اور جس کی سفارش کر یں گے تو ل کر لئ جائے گئا ہم بھی سفارٹ کی سفارش کر وں گا تو اللہ بھر سے جائے گی ، چنا نے بھی سفارٹ کر وں گا تو اللہ بھر سے جائے گی ، چنا نے بھی سفارٹ کا بھر بھی سفارش کر وں گا تو اللہ بھر سے لئے ایک حدم شروفر ما دے گا اور بھی الکی بین جنسین قرآن نے روک رکھا ہے ، یعنی ان کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہے ، گا کہ پروردگار! اب مرف و تا کو گیا تی جو بھی ہے ، گا کہ پروردگار! اب مرف و تا کو گیا تی بھی تھی ہے ، گا کہ پروردگار! اب مرف و تا کو گیا تا کہ محدود را دویا ۔

( ١٣٥٨ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبُهُ قَالَ آخْبَرَنِي خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنْ آنِسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ ٱلْمُعْآمِينًا وَإِنَّ آمِينَ هَذِهِ الْأَقْوَ أَبُو خُبِيْدَةَ بْنُ الْجَوَّاحِ (راحج: ٢٣٨٧).

(۱۳۵۹۸) حضرت انس ٹکٹنٹ سے مردی ہے کہ جناب رسول الشٹنگائیٹائے ارشادفر مآیا برامت کا ایک امین ہوتا ہے ادر ابوعبیہ ہ اس امت کے امین ہیں۔

( ١٣٥٩٠) حَكَنَنَا عَفَّانُ حَكَنَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ كَانَ يَضُرِبُ شَعَوُهُ إِلَى مُشْكِبَيْهِ [راحد: ٢١٩٩].

(۱۳۵۹۹) حفرت انس الأنزاع مروى بكرني الياك كالمرمول تك آتے تھے۔

( ..٠٢١ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَقَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً قَالَ سَأَلْتُ آنَسًا كُمْ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ارْبَعًا عُمُوتَهُ النِّي صَدَّهُ عَنْهَا الْمُشْوِكُونَ فِى ذِى الْقَهْدَةِ وَعُمُرَتُهُ آيْضًا فِى الْمُقْرِ وَعُمْرَتُهُ حِينَ قَسَمَ عَنِيمَةَ حُنِينٍ مِنْ الْمِجِورَّانَةِ فِي ذِى الْقَهْدَةِ وَعُمْرَتُهُ مِنْ صَجَّيْ (راحم: ١٣٣٩٩].

(١٣٢٠٠) في وه كينية كتب بين كديس في حضرت انس التلف و جها كدني اليلف في كتن في كي تقير انهون في ما يا كه جار

#### الناتنان المناتن الله المناتن المناتن الله المناتن المناتن

مرتبہ ایک عمرہ تو حدیدیہ کے زمانے جمل ، دوسراؤیقعدہ کے مہینے عمل مدینہ ہے ، تیسراعمرہ ؤیقعدہ علی کے مہینے عمل عوانہ ہے . جبکہ آ سٹائلجنٹانے غز وُومنین کا مال نیمسے تشیم کیا تھااور چوقاعمرہ آجے کے ساتھ کیا تھا۔

(١٣٦٠) حَلَّتَنَا عَقَّانُ وَيَهُمَّ قَالَا حَلَّتَنَا هَنَّامٌ حَلَّتَنَا قَنَادَةً عَنْ النِي أَنْ وَالِلَهُ النَّ وَجُلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْ عَلَى الْمِنْ الْمَعْلَمُ الْمُعْدَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ عَلَيْهُ النَّهُ الْمُعْمَعَةُ قَامَ إِلَيْهِ وَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهُ الْنَهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ عَنَّالُ عَلَيْهُ وَلِيهُ اللَّهُ الْمُعْرَادُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعْلَمُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعْرَادُ اللَّهُ الْمُعْرَادُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۳۷۰) حضرت انس ٹنگٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جعد کے دن ٹی طفائا سے ایک نے مرض کیا کہ یارسول الشنگانجا لا بارش کی دعا کر دینجے ، ٹی طفیائا نے طلب بارال کے حوالے سے دعاء فربائی ، جمل وقت آپ آٹ نظیائے اپنے دست مرارک بلند کے تنے ، اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر ٹیس آر ہاتھا ، اور جسب بادش شروع ہوئی تو رکتی ہوئی نظر نہ آئی ، جب امحال جعد ہوا تو ای نے عرض کیا یارسول الشنگانتی بارش رکنے کی دعا کر ویں ، بین کرنی طفائف الشدسے دعا کی اور میں نے و یکھا کہ بادل وائم میں بائیس جھٹ کے اور مدینہ کے اعراک سے اخراک سے تقروبی میں میک رہاتھا۔

وا يها براجهت كالرند يفسك المرايد تطرف وي تراكب رواها . ( ١٣٠.٢ كَتَلَكُنَا عَقَانُ حَلَّنَا هَمَّامٌ عَنْ كَادَةَ عَنْ النّسِ بْنِ هَالِكِ عَنْ النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَرَقَ

أَحَدُكُمُ فَلَا يَنَزُقُ بَهُنَ يَلَدِيُهِ وَلَا عَنْ يَعِينِهِ وَلُسَرُقُ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَعُتَ فَلَيْهِ الْبُسُوى [دامع: ١٢٠٨٦]. (١٣٦٠٢) حفرت الس پنائنسے مردی ہے کہ بی ایشائے ارشاد فر بایا جب تم بش سے کو کی فنس تھوکنا جا ہے تو اپنی واکس جانب مقوکا کرے بلکہ باکیمی جانب یا اپنے یا دُل کے بیتے تھوکا کرے۔

(١٣٦.٣) حَلَكُنَا عَقَّانُ حَلَّكُنَا هُمَّنَامٌ عَنُ قَنَادَةً عَنْ النّسِ انَّ النَّبِيَّ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَتُ تَعْلَمُ لَهَا فِبَالَانِ [راجع: ٢٢٥٤].

(۱۳۷۰۳) حفرت انس الثلاث مروى برنى وليا كمبارك جوتول كووت تع

( ١٣٦٠٠ ) حَذَّتَنَا عَفَانُ حَدَّتَنَا حَلَفُ مِنْ خَلِيفَةَ قَالَ آبِي وَقَدْ رَآيْتُ حَلَقَ مِنَ خَلِيفَةَ وَقَدْ قَالَ لَهُ إِنْسَانٌ يَا اَبَا اَحْمَدَ حَدَّلَكَ مُحَارِبُ بُنُ دِفَارٍ قَالَ آبِي فَلَمُ الْفِيمُ كَلَامَةُ كَانَ قَدْ كَيْرَ فَتَرَكُنُهُ حَدَّتَنَا حَفْصٌ عَنْ النَّسِ مِنْ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْبَاتَةِ وَيَنْهَى عَنْ النَّبَتُّلِ نَهْيًا ضَايِدًا وَيَقُولُ تَوَوَّجُوا الْوَكُودَ الْوَلُودَ إِنِّي مُكَالِمٌ بِكُمْ الْأَلْبَاءَ يَوْمَ الْفِيَامَةِ وراحِينَ ١٦٤٠.

(۱۳۲۰۳) حضرت انس ٹاٹٹوے مروی ہے کہ نی ملیٹا اٹاح کرنے کا تھم دیتے اور اس سے اعراض کرنے کی شدید مراضت فرمائے اور ادشاوفرمائے کہ مجت کرنے والی اور بچوں کی ماں بننے والی محورت سے شاوی کیا کروکہ بیس قیامت کے دن ویگر

# کی مُنظااَ آمَدُن بَنِل مَیْنَ مَوْم کی کی دو کالگانتی کی دو کار د

( ١٣٦٠٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَلَفُ بُنُ مَحِلِيفَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ ابْنُ آخِى آنَسٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ جَالِسُ فِى الْحَلْقَةِ وَرَجُلٌ قائِمٌ بُصَلِّى فَلَمَّا رَحَمَ وَسَجَدَ فَسَنَقَة دُمَّ قَالَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَسْلَمُواتِ وَاللَّوْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ فِى وَعَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الشَّمَواتِ وَاللَّوْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْمُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الدُووْقَ بِمَا دَعَا اللَّهُ قَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الدُّوْقِ بِهَا دَعَا اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عِلْمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الذُووْقَ بِمَا دَعَا اللَّهُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالُ وَالْمُولِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ قَالُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ قَالُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ قَالُوا وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَالْوَالِمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَالْوَلَالُهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَالِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِّمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِمُ عَلَى الْمُعْلِمُ عَلَى الْمُعْلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِمُ الْمُؤْلِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُولُوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِمُ الْعَلَمُ عَلَا وَالْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِمُ الْمُؤْل

(۱۳۷۰) حضرت انس بیشنوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ یمن نی پیٹا کے ساتھ مطقے میں بیٹنا ہوا تھا اور ایک آ دی کھڑا نماز پھر
رہا تھا، رکو گر وجود کے بعد جب وہ بیٹا تر تعبید میں اس نے یہ دعا پڑھی'' اے اللہ! میں کھی ہے سوال کرتا ہوں کیونکہ تام تعریفیٰ
تیرے لیے بی ہیں، تیرے علاوہ کوئی معیود نمیں، نہایت احسان کرنے والا ہے، آسان وز میں کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا
ہے اور بیزے جلال اور کڑت والا ہے، اے زندگی دینے والے اے قائم رکھنے والے! میں تھھ بی ہے سوال کرتا ہوں۔'' بی بیٹا،
نے فر مایا تم جانے ہوکہ اس نے کیا دعا کی ہے؟ میں بر جوئٹی نے عرصکیا اللہ اور اس کے رسول تائیج بھی زیادہ جائے ہیں، نی بیٹا،
نے فر مایا اس ذات کی حم جس کے دست قد رست میں بیری جان ہے اللہ ہے اور جب اس کے در یعے موال کیا جائے تو دہ ضرور
عیک جب اس کے ذریعے دعا م با تکی جائے تو اللہ اسے ضرور تحول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے موال کیا جائے تو دہ ضرور

(١٣٠.٠) حَتَقَنَا عَفَّانُ حَثَقَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَتَقَنَا الْمُخْتَارُ بَنُ هُلَفُلٍ حَثَقَنَا النَّسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاهُ قَافَتِلَ عَلَيْنَا بِرَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّى إِمَّامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُرِنِى بِالرَّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى اَرَاكُمْ مِنْ نَيْنِ بَنِتَى وَمِنْ خَلْفِى ثُمَّ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ رَآيَتُمُ مَا رَآيْتُ لَصَحِحُتُمْ قَلِيلًا وَلَكُمْنُهُمْ كِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رَأَيْتُ قَالَ رَآيْتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارَ إراحِي: ١٢٠٢٠.

(۱۳۶۰) حضرت انس بن ما لک بڑگٹائے مروی ہے کہ ایک دن ٹی ایٹھا نمازے فارغ ہو کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایالوگو! بیں تمباراا مام بوں، البذار کوئا ، بجدہ، تیام ، تعود اور افتقام میں بھے ہے آگے۔ ہے تھی دیکھی بول اور چکھے ہے بھی ، اور اس ڈاٹ کی تم جس کے وست قدرت میں میری جان ہے، جوشل و کیے چکا ہوں، اگر تم نے وود کھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا ہتے اور کثرت ہے رویا کرتے ، سحابہ ٹائٹی نے بچ بھایار سول الشنو کھٹی کا آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے ابنی آ کھوں سے جنت اور بجنم کود کھا ہے۔

( ١٧٦٠ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَايِتُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتُ عَلَيْهِ

اهم المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافقة المنافق

( ١٣٦.٨ ) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ قَالَ اخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ انْسِ انَّ رَجُلًا كَانَ يَكُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا الْهَلَى عَلَيْهِ سَمِيعًا يَقُولُ كَتَبْتُ سَمِيعًا بَصِيرًا قَالَ دَهُهُ وَإِذَا الْهَلَى عَلِيمًا جَلِيمًا قَالَ حَمَّادٌ نَحْوَ ذَا قَالَ وَكَانَ قَدُ قَرَا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ مَنْ قَرَاهُمَا قَدُ قَرَا قُوا أَنَّا كَلِيرًا فَلَذَذَ ﴾ فَقَنَصَرَ فَقَالَ لَقَدْ كُنْتُ الْحُنُبُ لِمُحَمَّدٍ مَا شِئْتُ فَيقُولُ دَعُهُ قَمَاتَ قَدُفِنَ فَلَهُونَ فَلَائِمُ مَرَّتَيْنِ الْ فَلَذَذَ ﴾ فَقَنَالَ لَقُدْ كُنْتُ الْحُنُبُ لِمُحَمَّدٍ مَا شِيدًا فَيْقُولُ دَعُهُ قَمَاتَ قَدُفِقَ فَلَيْل

(۱۳۲۰۸) حضرت انس پیشنے سے مروی ہے کہ ایک آ دی ٹی بیٹیا کا کا تب تھا، اس نے سورہ بقرہ اور آ ل عمران بھی پڑھور کی تھی، نی بیٹیا اے "سمیعا" کھواتے اور وہ اس کی چکہ "سمیعا بصیدا" کھورتا، نی بیٹا فرباتے اس اس طرح کھو، کین وہ کہتا کہ بی جیسے چا بوں کھول، اس طرح نی بیٹیا اے "علیما حکیما" کھواتے تو وہ اس کی جگہ "علیما حکیما" لکوریتا کچھ عرصے بعد وہ آ دمی مرتد ہوکر جیسائی ہوگیا، اور کہتے لگا کہ بی مجر ( مُن اُنٹیزاً) کے پاس جو چا بتا تھا کھور جا تھا، جب وہ آ دمی مرا اور اے ڈن کا کما گیا تو زھین نے اسے باہر کھیکا ویا۔

حضرت انس چھٹن کہتے ہیں کہ جھے سے حضرت ابوطلحہ جھٹنٹ نے بیان کیا کہ وہ اس جگہ پر مگھے تھے جہاں وہ آ دمی مراقعاء انہوں نے اے باہر پڑا ہوا یایا۔

۱۳۰۹) حصرت انس فیکٹنے سے مروی ہے کہ فروہ حتین کے موقع پر اللہ نے جب بنو ہوازن کا مال غیست ہی طیاہ کو مطام فر مایا اور نی طیاہ عیبیدا ور اقر مل وغیرہ کے ایک ایک آ دی کو موسواوٹ دیے لگے تو انسار کے کھولاگ کیم نے گئے ہی طیاہ قریش کو دیے جارہے ہیں اور ہمیں نظرا نماز کر رہے ہیں جبکہ ہماری کو ارول سے ایمی تک خون کے قطرے ٹیک رہے ہیں۔

نی اینظ کو بید بات معلوم ہوئی تو آپ تا گھٹے نے انساری سحابہ نفکٹ کو بلا بھیجاا در فر ما یا اے گرد و انسار! کیاتم لوگ اس بات پرخش ٹیس ہو کہ لوگ مال ودولت لے کر چلے جا ئیں اور تم بغیبر فدا کو اپنے ٹیموں میں لے جاؤ ، وہ کہنے کے کیوں ٹیس یا رسے ہول انڈہ ، پھر نی مٹیٹا نے فر مایا اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں مجھ کا گھٹا کی جان ہے، اگر لوگ ایک وادی ہی جل رہے ہول اور انسار دوسری کھائی میں قریش انسار کے داستے کو اختیار کروں گا، انسار میرا پر دہ ہیں، اور اگر جرت نہ ہوئی تو میں انسار ہی کا ایک فروہ تا۔

( ١٣٦١ ) حَدَّتُنَا عَفَانُ حَدَّتَنَا حَمَّاهُ حَدَّتَنَا قَايِتُ عَنْ أَنْسِ بْنِ عَالِكِ قَالَ كُنتُ رَدِيقَ آبِي طَلْحَةَ بَوْمَ حَبْيَرَ وَقَلْتِي تَصَلَّى قَلَمُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَيْنَاهُمْ حِينَ بَزَعْتُ الشَّمْسُ وَقَلْ الْحَرْجُوا وَقَلْتِينَ تَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَالْحَبِسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْحَبُرُ حَرِبَتُ خَيْبُرُ إِنَّ إِذَا نَزْلُنَ بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَوِينَ قَالَ فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزْقُ وَسَلَمَ بِسَبْعَةِ أَوْمُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِسَبْعَةِ أَوْمُ وَمَعَلِيهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَعْنَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ بَعْنَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَوْ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَوْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالَ إِي وَاللَّهُ لَلَهُ وَلَعُمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالَ إِي وَاللَّهُ لَوْ مَسَلَمُ قَالَ إِي وَاللَّهُ لَوْ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالَ إِلَى وَاللَّهُ الْمَلْمُ وَلَوْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالَ إِي وَاللَهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالَ إِي وَاللَهُ اللَّهُ وَلَعُونَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ وَلَا اللَّهُ وَلَوْ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ وَالَوْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْ اللَّهُ عَلَى وَاللَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَاللَهُ عَلَمُ وَاللَهُ عَلَمُ وَاللَهُ عَلَى وَاللَهُ عَلَمُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَمُ وَاللَهُ عَلَى وَاللَهُ اللَّهُ عَلَى و

(۱۳۷۱) حضرت انس فائلات مروی ہے کمٹر وہ نیبر کے دن میں حضرت ایوطی فائلاک يتھے مواری پر بیشا ہوا تھا اور میر بے پاؤٹ نی طیائل کے پاؤٹ کو چھور ہے تھے، ہم وہاں پیٹچ تو مورج نکل چکا تھا اور المل نیبر اپنے مویشیوں کو نکال کر کلبا ٹریاں اور کدالیس نے کرنگل چکے تھے، ہمیں دیکھ کر کہنے گئے تھر ( ٹائٹیٹر) اورلنگر آ گئے، ہی طیائل نے اندا کم کہر کرفر مایا کر تیبر باوہوگیا، جب ہم کی قوم کے محن میں اتر سے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی مجمع بدی بدر ہیں ہوتی ہے، اندفتائی نے انہیں فکست سے دو من منظا اتران بینوسری مید ناته اور ایسان می و دور کی دور ایسان ایسان مالک می ایسان مالک می ایسان مالک می ایسان می دور می می ایسان می دور در دور ایسان می دور در دور ایسان می دور در دور ایسان می دور ای

ید پیزمورہ کے قریب بیٹی کرلوگ اپنے رواج کے مطابق سوار بوں ہے کود کرا تر نے لگے، ٹی طبیعہ ہمی ای طرح اتر نے لیے کین اوٹنی پسس کمی اور ٹی طبیعہ زیمن پر کر گئے ، حضرت صفیہ طبیعہ کر کئیں، دیگر از واج مطبرات و کھے رہی جیس ، وہ کینے گئیس کہ الشراس پہوذیہ کو دود کرے اور اس کے ساتھ ایسا ایسا کرے ، اوھر ٹی طبیعہ کنزے ہوئے اور اُٹیس پردہ کرائیا، پھراپنے پیچے بھالیا ، بیس نے پوچھا اے ابوعزہ اکم کیا واقعی ٹی طبیعہ کر گئے تھے ؟ انہوں نے فریایا الشدی تھم ! کرکے تھے۔

نے ان سے نکاح فرمالیا ہے۔

( ١٣٦١٠م ) وَشَهِدْتُ وَلِيمَة زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشِ فَاشْتِمَ النَّاسَ خُبْزًا وَلَحْمًا وَكَانَ يَنْعَنِي فَادْعُو النَّاسَ فَلَمَّا فَرَعُ قامَ وَتَبِهْتُهُ وَتَجَلَّفَ رَجُلَانِ اسْتَأْتَسَ بِهِمَّا الْحَدِيثُ لَمْ يَخْرُجُا فَجَعَلَ يَمُو بِيسَائِهِ وَيُسَلِّمُ عَلَى كُلُّ وَاحِدَةٍ سَدَمٌ عَلَيْكُمُ يَا الْهَلَ الْبَيْتِ كَيْفَ اصْبَحْتُمُ هَيُقُولُونَ بِحَرْدٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ الْهَلَكَ فَيَقُولُ بِحَرْمِ فَلَمَّا رَجَعَ وَرَجَمْتُ مَتُهُ فَلَقَّا بَلَغَ الْبَاتِ إِذَا هُوَ بِالرَّجُلَيْنِ قَدْ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ فَلَمَّا رَايَاهُ قَدْ رَجَعَ قامَا فَخَرَجَا قَالَ فَوَاللَّهِ مَا الْوِي آنَا الْخَبَرْتُهُ أَوْ نَوْلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بِالنَّهُمَّا فَذَ خَرَجًا فَرَجَعَ وَرَجَمْتُ مَمْهُ فَلَمَّ وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الشَّكِيقِ إِلَى الْمُؤْتِلِقِ الْمِي الْوَجْابِ بَنْنِي وَيُئِنَّهُ وَالْوَلَ اللَّهُ الْوجَابَ هَذِهِ الْآيَاتِ لَا تَذْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِي إِلَا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى عَمَامٍ غَيْرَ نَاطِينَ إِنَّاهُ حَتَّى فَرَعَ مِنْهُ وَرَاعِمْتُ مَافِيقًا الْمَحْدِيقِ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ إِلَى الْعَالِقِ اللَّهِ عَلَيْكُونَ اللَّهُ الْوِجِابِ مَلْوَالِيلُونَ اللَّهُ الْوَحْرَابُ

(۱۳۱۰) معرمت انس بھٹن سروی ہے کہ می حضرت زینب بھٹن کے دیے عمی ہو جو دو تف اوراس نکاح کے دیسے عمل ان اسلام کا حکومت کا اور کوشت کھلایا ، باقل تو سب لوگ کھا نی کر پلے گئے ، لیکن دوآ دی کھانے کے بعد ویسی میٹن کرنے کے بحث کی کوخوب چید جی ہے کہ کہ روز کی کھانے کے بعد ویسی میٹن کرنے گئے ، یو کھرکر کی بیٹنا فووی گھرے باہر چلے کے ، آپ آنگیٹا کے بیچے جس مجھی کل آیا ، تی بیٹنا وقت گذارنے کے لئے باری بادی اپنی از داخ مطہرات کے جرون عمل جاتے اور ائیس سلام کرتے ، وہ پوچیش کہ یا رسول الشرفی کی اسلام کرتے ، وہ پوچیش کہ یا رسول الشرفی کی کھیا بایا؟ بی میٹنا فرمائے بہتے اچھا، چرجب اپنے گھرے دردازے بر پہنچ تو وہ میشے ہوستے ای مطرح با تھی کررے دردازے بر پہنچ تو وہ میشے ہوستے ای مطرح با تھی کررے جے ، انہوں نے جب بی میٹنا کو الی آتے ہوئے دیکھا تو کھڑے درکا ور بیلے گئے ۔

اب مجھے یا دنیں کدھی نے ہی طیفا کو ان کے جانے کی خبردی یاکسی اور نے بہر حال! ہی میفاد ہال سے جلتہ ہوئے اپنے کھر میں داخل ہوگئے ، میں نے بھی داخل ہونا چاہاتو آپ نے پردہ لاکا لیا اور آیت تجاب نازل ہوگئی۔ ﴿ الله عَلَّنَا عَلَّنَ عَدَّنَ حَدَّقَ عَدَّقَ عَدِينَ عَلَيْ عَنُ آنس بني مَالِكِ آنَ الْيَهُودَ كَانَتُ إِذَا حَاصَتُ الْمَرْأَةُ مِنْهُمُ الْحَرْمُوهَا فَسَالُ اصْحَابُ النَّيِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنُ ذَلِكَ الْحُرْمُوهَا فَسَالُ اصْحَابُ النَّيِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنُ ذَلِكَ الْمُوعِينِ عَلَى مُوَ آذَى فَاعْتَوْلُوا النَّسَاءَ فِي الْمَجِينِ حَتَى فَرَعَ مِنُ الْمُعِينِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنُ ذَلِكَ اللَّهُ عَزَ وَجَلُ وَيَسْلُمُ وَلَا اللَّهُ عَزَ وَجَلُ وَيَسْلُمُ وَلَا اللَّهُ عَزَ وَجَلُ وَيَسْلُمُ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنُ وَمَعُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الْعَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الْعَلَيْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الْعَلَى عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الْعَلَى عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَس

(۱۳ ۱۱) حفرت انس نگانو سے مروی ہے کہ بیرو یوں میں جب کی عورت کو 'ایام'' آتے تو وہ لوگ ان کے ساتھ نہ کھاتے ہے تھے اور خدا کی گریم کی اس کے ساتھ نہ کھاتے ہے اور خدا کی گریم کی اتو انڈ تعالی نے بیا ہے ہے اور خدا کی گریم کی اس کی محال کرتے ہیں ،آپ فراو بیجے کہ ''ایام' 'بذا سے خود بیاری ہے، ان لے ان ایام میں عورت سے الگ رہوا ور پاک ہونے تک ان سے قربت نہ کرو' بیآ ہے کھل پڑھنے کے بعد نی طابقانے فرمایا صبت کے ملاوہ سب کچھ کر سکتے ہو، بیودیوں کو جب بیات معلوم ہوئی تو وہ کہنے گئے کہ بیآ وی تو ہر بات میں ہماری مخالف بی کر تاہے۔

پھر حضرت اسید بن حضیر طالخذا و معباد بن بشیر طالخذ، نی طالغالی خدمت شد حاضر ہوئے اور کہنے گئے یارسول الشرائخ ال یہودی ایسے ایسے کہدر ہے ہیں، کیا ہم اپنی ہو یوں سے قربت بھی شکر لیا کریں؟ (تا کہ یہودیوں کی کھل خالفت ہو جائے) س کرتی طالغادوے الور کارنگ بدل گیا، اور ہم یہ تھے گئے کہ نی طالغان سے تاراض ہوگئے ہیں، وہ دونوں بھی وہاں سے سط کے ایکن پکھ میں دیر بعد تی طالغا کے باس کہیں سے دود ھا حد سیآیا تو تی طالغات نے ان دونوں کو بنا بھیجا اور انہیں وہ بلا دیا، اس طرح ہم تھے گئے کہ نی طالغات سے ناراض نہیں ہیں۔

( ١٣٦١٣ ) حَدَّلْنَا عَقَّانُ حَدَّلْنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ الْحُبَرُنَا قَابِتٌ عَنُ الْسِ اللَّهُ قَالَ مَا صَلَيْتُ خَلْفَ رَجُلِ الْجَزَ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مُتَقَادِيَةً وَكَانَتُ صَلَاةً إِنِى تَلْكُو إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مُتَاقِعَةً فَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَيْدَهُ قَامَ حَتَّى نَفُولَ قَلْ الْوَهُمَ وَسَلَمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمِنْ حَيْدَهُ قَامَ حَتَّى نَفُولَ قَلْ الْوُهُمَ وَسَلَمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمِنْ حَيْدَهُ قَامَ حَتَّى نَفُولَ قَلْ الْوُهُمَ وَسَامِ (١٧٤٧). [راح: ١٣١٥].

#### مِ مُنْ الْمَانِينَ اللهُ عِنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِيهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِي عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْ عَل

بعض اوقات نی طبیطا مجدہ یا رکوع سے سراخاتے اور ان دونوں کے درمیان اتنالمبا وقند فر ہاتے کہ بمیں بید خیال ہونے لگنا کہ کمیں نی طبیع محول تونیس مجے ۔

( ١٣٦١٠ ) حَلَثَنَا عَظَّانُ حَلَّقًا حَمَّادٌ الْحَبِرَا كَايِثٌ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُ قَرَّا هَلِهِ الْآيَةَ إِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكُوْقَرَ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِيتُ الْكُوْقَرَ فَإِذَا هُوَ نَهَرٌ يَيْحِيى وَلَمْ يُشَقَّ فَإِذَا حَاضَاهُ هِبَابُ اللَّوْلُو لَصَرَبْتُ بِدَيْدِي إِلَى تُرْبَيْهِ فَإِذَا هُرَ مِسْكُةٌ ذَوْرَةً وَإِذَا حَصَاهُ اللَّوْلُو [راسع: ٢٥٥٠،].

(۱۳۶۱۳) حضرت انس کانٹوئے مروی ہے کہ ہی مائیائے نے ارشاوفر مایا مجھے کوٹر عطا من گئی ہے ، ووایک نہر ہے جوسطے زمین پر ممی بہتی ہے ، اس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے فیصے لگے ہوئے ہیں ، جنہیں تو ڑائیس گیا ، میں نے ہاتھ لگا کر اس کی مٹی کو دیکھا تو ووملک خالص تھی ، ادراس کی کنگر ماں موتی تھے۔

( ١٣٦١٤ ) حَدَّلْنَا عَفَانُ أَخَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتِ عَنْ آنسٍ أنَّ النِّيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَا يَتَعَنَّنَ ٱحَدُكُمُ الْعَوْتَ مِنْ صُرَّ آصَابُهُ وَلَكِنْ لِيَقُلُ اللَّهُمَّ ٱخْرِنِى مَا كَانَتُ الْمُحَيَّاةُ خَيْرًا لِى وَتَوَلِّنِى إِذَا كَانَتُ الْوَلَاةُ خَيْرًا لِى المَاحِدَ ٢٠٥٢ ١.

(۱۳۱۳) معنزت انس بن ما لک کانٹوے مروی ہے کہ نبی الیہ انے فرمایاتم میں سے کو کی فیض اپنے او پر آنے والی کمی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے، اگر موت کی تمنا کرنا ہی خوروں ہوتو اسے ہوں کہنا چاہیئے کہ اے اللہ ! جب بتک میرے لیے زندگی شرکوئی خیر ہے، چھے اس وقت تک زند و دکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو بچھے موت عطا مفر ما وینا۔

( ١٣٦٥ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكُيرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا إِنَنَا فِي الثُّنْيَا حَسَنَةً رَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً رَفِيَا عَذَابَ النَّارِ (راحم: ١٣١٥.

-(۱۳۷۱۵) حضرت انس ڈٹٹنے سے مروی ہے کہ ٹی ملیاہ عکشرت بید عا فریاتے تھے کَداے اللہ! ہمیں و نیا میں بھی بھلائی عطا مزریا اورآخرت میں بھی بھلائی عطا مفریااور ہمیں عذاب جنم سے محفوظ قریا۔

( ۱۳۱۱) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتُ عَنْ آنسِ فَالَ لَقَدُ سَقَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحِى هَذَا النَّوَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالْهَاءَ وَاللَّبَنَ (صححه مسلم (۲۰۱۸) وابن حباد (۲۰۱۵) والعاكم (۱/۵، ۱). (۱۳۲۱۷) حضرت الس ثالث سے ایک بیائے کے متعلق مروی ہے کہ میں نے اس بیائے سے نبی بیا کو برحم کامثر وب پایا ہے، شہر می ، بانی مجی اور دود و چی ۔

( ١٣٦١٠ ) حَلَّكَنَا عَفَّانُ حَلَّلَنَا حَمَّامٌ حَلَثَنَا فَخَادَةُ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَى عَنُ الْوِصَالِ قَالَ فَقِيلَ إِنَّكَ ثُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى آبِيتُ يُعْلِمُنِى رَبِّى وَيَسْفِينِي [واحِدَ : ٢٧٧٠].

(۱۳۷۱۷) حفرت انس ڈیٹئے مروی بر کی میٹانے فرمایا ایک ہی حری سے مسلسل ٹی روزے ندر کھا کروہ کسی نے عرض کیا

( ١٣٦٨ ) حَدَّتَنَا عَقَانُ وَيَهُوْ قَالَا حَدَّتَنَا هَمَّامٌ حَدَّتَنَا قَنَادَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا رُفِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَكِرَ قَامَرَ فِرِيمًا مِنْ عِشْرِينَ رَجُلًا فَجَلَدَهُ كُلُّ رَجُلٍ جَلْدَتَيْنِ بِالْجَرِيدِ وَالنَّعَالِ [صححه اس حباد ( ٤٤٥ ). فال شعب: اسناده صحيح ].

(۱۳۷۱۸) حضرت انس ٹنگٹوے مروی کے کدایک مرتبہ نبی ملیکا کی خدمت میں ایک آ دی کو پیش کیا گیا جس نے نشہ کیا ہوا تھا، نبی ملیکا نے تقریباً بیس آ و میول کو تھم دیا اوران میں سے ہرا کیک نے اسے دود وشاغیس یا جو تے ہارے۔

( ١٣٦٩) حَدَّثَنَا قَتَبَهُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَطَّلُ بُنُ فَصَالَةً عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَرْبِعَ الشَّمْسُ اَخَرَ الظَّهُرَ إِلَى وَفْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِذَا زَاعَتُ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلّى الظَّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ [صححه البحارى (١١١١)، ومسلم (٢٠٤)، وابن حبان (٢٥٤)، وابن حبان (٢٥٦). إنظر: ١٣٨٥٥].

(۱۳۲۱۹) حضرت انس ڈٹٹٹ ہے مروی ہے کہ اگر نبی ایٹااز وال شمس ہے قبل سفر پر روانہ ہوتے تو نما نے ظہر کونماز عصر تک مؤخر کر ویتے ، چمرا تر کر دونوں نمازیں اکٹھی پڑھ لیتے اور اگر سفر پر روانہ ہونے سے پہلے زوال کا وقت ہوجا تا تو آپ ٹاکٹیٹی پہلے نماز ظہر مزجحے ، مجرسوار ہوتے ۔۔۔ ظہر مزجحے ، مجرسوار ہوتے ۔۔۔

( ١٣٦١) حَلَّتُنَا قَتَيْبَهُ بُنُ سَعِيدٍ حَلَّتُنَا وِخُدِينُ بُنُ سَمْدٍ عَنُ قُرَّةً عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ النِّبَىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَنْسَا لَهُ فِي ٱلْرِهِ قَلْيَصِلُ رَحِمَهُ إصححه البحارى (٢٠٦٧)، وسلم (٢٥٥٧)، وابن حيان (٤٣٨، و٢٤١٩).

(۱۳۷۴۰) حفرت الس بھتڑے مودی ہے کہ جناب رسول اللہ کا پیٹائے ارشاد فر مایا جس مخفص کو بیہ بات پہند ہو کہ اس کی عمر پس برکمت اور رزق میں اضافہ ہوجائے ،اسے جاسیے کہ صلہ رکمی کیا کرے۔

( ١٣٦٢ ) حَدَّثَنَا قُسَيْمُهُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا رِشُدِينُ بُنُ سَمْدٍ عَنْ قُوَّةً وَعُقَبُلٍ وَيُونُسَ عَنِ ابْنِ حِهَابٍ عَنْ آسَ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لُو كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ ذَمَبٍ الْتَمَسَ مَعَهُ وَادِيَّ آخَرَ وَلَنْ يَمُثَأَ فَعَهُ إِلَّا النُّرَابُ ثُمْ يَكُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ ثَابَ وراحِي: ٢١٢٧٤،

(۱۳۷۱) مفرت انس پنتنے سے مروی ہے کہ ہی ملیٹانے فر مایا اگر این آ وم کے پاس ال سے بحری ہوئی وووا دیاں بھی ہوئیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور این آ وم کا ہیدہ سرف قبر کی ٹئی میں بحر سکتی ہے ،اور جولا ہے ،اللہ اس کی تو بیقول فر مالیتا ہے۔ ( ۷۳۲۲ ) حَدَّقَا حَدِّجًا ہِ حَدِّثَا الْبِشِیْ عَدَّئِنِی عُقِیْلٌ فَلَدَّکَوَهُ

#### المناه من المناه المن المناه ا

(۱۳۲۲) گذشته حدیث ای دومری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٦١٣ ) حَلَّتُنَا فَتُشِيَّةُ قَالَ أَخْبَرَنَا امْنَ لَهِيهَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَنِي عِمْرَانَ عَنْ سَمْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ الْإِلَّهِ صَلَّى إِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ غَيْرُوا الشَّيْبَ وَلا تَقَرَّبُوهُ السَّوَادَ

(۱۳۹۳) حضرت انس فائن ہے مروی ہے کوئی میا اے ارشاد فرمایا بالوں کی سفیدی کو بدل دیا کرو مکن کا لے رنگ کے قریب بھی ندجانا۔

( ١٣٦٢c ) حَدَّقَنَا هَارُونُ قَالَ ابْنُ وَهُمِ وَحَدَّقِنِى أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ حَفْصَ بْنَ عَبْيُدِ اللَّهِ بْنِ آنَسِ حَدَّتَهُ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ آلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ الْمُسَافِي يَدَعُ الْمَصْرَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَمْنَ قَرْنَى الشَّيطانِ أَوْ عَلَى قَرْنَى الشَّيطانِ قَامَ فَنَقَرَهَا نَقَرَاتِ اللَّيكِ لَا يَذْكُرُ اللَّهُ فِيهَا اللَّهُ قِلِيلًا [صححه ابن حبان (٢٦٠). قال شعب: صحيح وهذا استاد حسن].

(۱۳۹۳) حضرت انس ڈکٹٹ سے مروی ہے کہ تی میٹیا نے فر مایا کیا بھی تھہیں منافق کی نماز کے تعلق نہ بتاؤں؟ منافق نمازهمر کوچھوڑے دکھتا ہے جتی کہ جب سورج شیطان کے دومینگوں کے درمیان آ جاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور مرخ کی طرح ٹھٹیسی مارکراس بھی انڈکو بہت تھوڑ ایاد کرتا ہے۔

( ١٣٦٥) كَذَكُ عَفَّانُ حَدَّكَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَة حَدَّكَ قَايِثُ عَنْ اَنْسِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ يُعَوِّلُ يُومُ إِنْهِا مَنِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ يَكُوهُ مِنْهُ وَهُمُ لِيَهُ مِن الْعَلِيقُوا بِنَا إِلَى آلَهُ اللَّهُ بِيَدِهِ وَالسُّكُنَلُ جَنَّهُ كَا إِلَى رَبَّنَا عَزَّ رَجَلَ فَلْيَهُ مِن بَيْنَا فَيَقُولُ إِنِّى لَسُتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ اثْنُوا نُو اللَّهِ مِنَالُوا اللَّهِ بَيْنَا فَيَقُولُ وَنِى الشَّعْ مُنَاكُمْ وَلَكِنُ اثْنُوا الْوَاللَّهِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَالُونَهُ فَيَعُولُ وَنَ عَالَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَالُونَ الْمُعْمِلُ إِنِّى لَسُتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ اثْنُوا الْمُوسَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَالُونَ الْمُوالُونَ عِيسَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَكُولُونَ يَا إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَكُولُونَ عَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلْمُعُولُ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ فَلْمُعُولُ وَلَى اللَّهُ عَزَلُ اللَّهُ اللَّهُ عَزَلُوا اللَّهِ عَرَّ وَجَلَّ فَلْمُعُولُ وَيَعْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَزَلُونَ عَلَى اللَّهُ عَزَلُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

مُحَمَّدٌ فَيُفْتَحُ لِى فَاخِرُ سَاجِدًا فَاحْمَدُ رَبِّى عَزَ وَجَلَّ بِمَنَعَامِدُ لَمْ يَحْمَدُهُ بِهَا آخَدٌ كَانَ قَلِي وَلَا يَحْمَدُهُ بِهَا آخَدٌ كَانَ تَعْلِي وَلَا يَحْمَدُهُ بِهَا آخَدٌ كَانَ بَعْدِى فَيَقُولُ الْحُرْبُ وَلَمْ يَسَلَّى مِنْكُ وَسُلْ تَعْطَهُ وَاشْفَعُ تَسَفَّعُ فَيَقُولُ الْحُرْبُ وَمَنَا وَاللَّهُ وَاشْفَعُ تَسَفَّعُ فَيَقُولُ الْحَرْبُ مَنْكُالُ الْحَرِبُ مَنْ كَانَ فِي قَلْمِهِ مِنْقَالُ شَعِيرَةً مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخْرِجُهُمْ فَمَّ آخِرٌ سَاجِدًا فَآخُولُ مَنْ كَانَ فِي فَلْهِ مِنْقَالُ بَوْرُ فِي فَلِيهِ مِنْقَالُ بَوْرُ فِي مِنْ إِيمَانٍ فَالْ فَأَخُورُ مَنْ كَانَ فِي فَلِيهِ مِنْقَالُ الْحَرِبُ مَنْ كَانَ فِي فَلْهِ مِنْقَالُ بَرَّةً وَمِنْ إِيمَانٍ فَالَ فَأَخُرِجُهُمْ فَلَا مُؤْكِنَا لَمُؤْلُ مِنْ كَانَ فِي فَلْهِ مِنْقَالُ ذَوْقِ مِنْ إِيمَانٍ فَالْ فَأَخُرِجُهُمْ فَلَا مُؤْكُونُ وَمِنْ إِيمَانٍ فَالْ فَأَخُرِجُهُمْ فَلَالًا مُورِعُ فَي فَلْهِ مِنْقَالُ ذَوْقِ مِنْ إِيمَانٍ فَالَ فَأَخُرِجُهُمْ فَلَاللَّالِكُولُ مَنْ كَانَ فِي فَلْهِ مِنْقَالُ الْمَوْلُ مِنْ إِيمَانٍ فَالَ فَأَخُولُ مِنْ الْمِيمَانِ فَالَ فَأَخُولُ مِنْ إِيمَانٍ فَالَ فَأَخُولُ مِنْ الْمَدُولُ مِنْ الْمُعْلَلُ مُورِعُهُمْ فَيَعْلَمُ لَا مُؤْلِلُ مِنْ الْمَالُ مُنْ كَانَ فِي قَلْمُ لِيمَانُ فَالَ فَأَوْلُ الْمُؤْلُولُ وَمُؤْلِلًا لَمُنْعُولُ مِنْ الْمُعْلِمُ مُنْ مُنْ كَانَ فِي قَلْمِهُ مِنْقَالً مُورَالِ مِنْلَ وَلِمُعْلِمُ الْمُؤْلِلُ مُؤْلِقُولُ مُؤْلِقًا لِمُقَالًا مُورِعُ فِي قَلْمِي مِنْقَالُ الْمُؤْلِقُ مُنْ الْمَالِمُ مُنْ عَلَالًا لِمُؤْلِقُولُ مُؤْلِقُولُ مُؤْلِقُولُ مُؤْلِقًا لِهُ مُنْ كُولُ مُنْ فِي فَلْمُ لَا مُؤْلِمُ لِلْمُؤْلُولُ مُنْ فَالْمُؤْلُولُ مِنْ الْمُؤْلِلُ لِلْمُؤْلُ الْمُؤْلِقُولُ مُؤْلِقُولُ مُؤْلِقُولُ مُؤْلِقًا لِلْمُؤْلِقُولُ مُؤْلِكُولُ مِنْ الْمُؤْلُولُ مُؤْلِقُولُ مُؤْلِقُولُ مُؤْلِقُولُ مُؤْلِقًا لِهُولُولُ مُؤْلُولُ مُعْلَمُ لَالِمُعُولُ مِنْ الْعُلْمُ لَلْمُؤْلُولُ مُؤْلِقُولُ مُولِقُولُ مُؤْلِقُولُ مُؤْلِقُولُ مُنْ مُؤْلِقُ

(۱۳۷۲۵) دھترت انس ڈٹٹٹ ہروی ہے کہ ٹی ایٹائے فر مایا قیامت کے دن سارے سلمان اکٹے ہوں گے،ان کے دل پس سے ان کے دل پس بیات ڈائی جائے گی ادر وہ کمیں کے کہ اگر ہم اپنے پروردگار کے سامنے کی کی سفارش لے کرنیا ئیں تو شاید وہ ہمیں اس جگہ ہے راحت عطا فر مادے، چنا نچروہ دھنرت آ دم ملٹا کے پاس جا ئیں ادران سے کمیں کے کہ اے آ دم آ آ پ ابوالبشر ہیں، اللہ تعالی نے آپ کو اپنے ہاتھ سے پیدا کیا، اپنے فرشتوں سے آپ کو بجدہ کروایا، ادر آپ کو تمام چیزوں کے نام سماھا کے، لہٰذا آپ ہمارے رب سے سفارش کر دیں کہ وہ میں اس جگہ سے نجات دے وے۔

چنا نچے وہ سب لوگ حضرت اہراتیم طیابا کے پاس جا کیں ہے ،لین وہ می بھی کیں سے کرتمہارا کو ہر مقصود میرے پاس خمیں ہے، البتہ تم حضرت موئی طیابا کے پاس جلے جاؤہ کیونکہ اللہ نے ان سے براہ داست کلام فر مایا ہے، اورائیس قورات دی تھی، حضرت موئی طیابا بھی معذرت کرلیں ہے کہ میں نے ایک شخص کو ناخی قمل کر دیا تھا البتہ تم حضرت مینی طیابا کے پاس چلا جاؤہ وہ اللہ کے بند ہے، اس کے رسول اوراس کا کلمہ اور دوح تھے کین حضرت میشی میابات تھی معذرت کرلیں گے اور فرمائی کرتم محمد تافیخ کے پاس جاؤ، وہ تمہاری سفارش کریں ہے، جن کی انجی پھیل اخترشی اللہ نے معاف فرما دی ہیں اور حضرت میشی طیابا یہ بھر فرمائیس ہے کہ بیہ تاؤ ااگر کسی مہرشدہ برتن میں کوئی سامان پڑا ہوا ہوتو کیا مہر تو اسے بیٹی اس برت میں موجو و چز کو حاصل کر نامکن ہوگا ؟ لوگ کہیں گئیس، حضرت میسی علیا قربا ئیں ہے کہ بھریا ودکھا ؟ جو تاکی تاکی اور عمر ہیں۔

نی ماید فرماتے میں کر ش اپنے بروردگار کے پاس حاضری کی اجازت چاہوں گاجو تھے لی جائے گی ، ش اپنے دب کو دکھ کر مجدور ہر ہوجاؤں گا ، اللہ جب تک چاہے گا تھے مجدے تی کی حالت میں رہنے وے گا ، پھر بھے سے کہا جائے گا کہ ا

#### کی شنط آمیری شن مینوستی کی بیشتر می ایستان ایستان ایستان ایستان ایستان ایستان ایستان ایستان آمیری کا استان آمی محمد استانگانی سراتو اضایع ، آپ جو کمیس محمداس کی شنوائی ہوگی ، جو مانتیس محمد و ملے گا اور جس کی سفارش کروں گا تو الله میرے جائے گل، چنانچہ میں انجیاس امند کی ایستان میں وائس کروا کر دومارو آئی کا ، تین میر شدای طرح و و گا ، تیخی مرتبدیس کہوں کے ایک مدستر رفر ما دیے گا اور میں آئیس جنت میں وائس کروا کر دومارو آئیس میشتر میں میشان کا میکند کی انگریستان کا میکند کا میکند کی میکند کا میکند کا میکند کا میکند کی میکند کا میکند کا میکند کی انجاز کا میکند کی میکند کا کند کا میکند کا کا می

چنا نچرجنم سے ہراس فض کو نکال لیا جائے گا جو لا الدالا اللہ کہتا ہوا وراس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر جبنم سے ہراس فض کو نکال لیا جائے گا جو لا الدالا اللہ کہتا ہوا وراس کے دل میں گندم کے والے کے برابر بھی خیر موجود ہو جبنم سے ہراس فض کو نکال لیا جائے گا جو لا الدالا اللہ کہتا ہوا وراس کے دل میں ایک ذریے کے برابر بھی خیر موجود ہو

گا کہ پروردگار!اب مرف وہی لوگ باقی بچے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھاہے۔

( ١٣٦٣٠ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ الْسِ بْنِ مَالِلِنِ أَنَّ أَمَّ أَبْمَنَ بَكَثْ حِينَ مَاكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فِيسِلَ لَهَا تَبْكِينَ فَقَالَتْ إِنِّى وَاللَّهِ فَلْدُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَمُوتُ مَا مِنْ أَنْ وَاللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ أَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ سَيْمُوتُ

وَلَكِنْ إِنَّمَا أَبْكِى عَلَى الْوَحْيِ الَّذِى الْفَطَعَ عَنَّا مِنْ السَّمَاءِ [راح: ١٢٢٤]. (١٣٦٢) معرت الس يُتِينِّ سے مردک ہے کہ ہی المِنْظ کی وفات پر حفرت ام ایس پیجار و نے کیس کمی نے ہو چھا کرتم ہی المِنِظ

ر کیوں رور می ہو؟ انہوں تے جواب دیا میں جانتی ہوں کہ نی طالباد نیا ہے رخصت ہو گئے ہیں، میں تو اس وی پر رور می موں جو منتقع ہوئی۔

( ١٣٦٢٧ ) حَكَثَنَا عَظَّنُ حَكَثَنَا شُعْبُهُ عَنْ فَقَادَةَ عَنْ آنَسِ مُنِ مَالِكِ عَنْ النِّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آحَبُ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَٱنْ يُبِحِبُّ الْعَبْلَدُ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَوَّ وَجَلَّ وَأَنْ يُفَذُفَ فِي النَّارِ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُعَادَ فِي الْكُفُورِ (راحد: ٢٢٧٩٥.

(۱۳۷۷) دعنرت انس بن ما لک ٹاٹٹلا سے مروی ہے کہ نبی میٹائٹ ارشاد فرمایا تین چیزیں جس شخص بھی ہمی ہوں گی، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرےگا ، ایک ٹائٹر کی کہ انشداوراس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ مجبوب ہوں، دوسرا ہی کہ انسان سمک سے محبت کرے تھے انشدی رضاء کے لئے ، اور تیسرا ہی کہ انسان کفر سے نجات ملئے سکے بعداس بھی والہی جانے کواسی طرح نا پندکرے بھے آگ میں چھانگ لگائے کا پیندکرتا ہے۔

( ۱۲۹۲۸) حَدَّثَ عَفَّانُ حَدَّثَ حَفَّادٌ حَدَّثَ الَيِتْ وَسُلَيْمَانُ النَّيْعِيُّ عَنُ آئِسٍ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا أَشُوبَى بِي مَرَدُتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ قَالِمٌ يُصَلَّى فِي الْمِرْهِ عِنْدَ الْكَيْبِ الْأَحْمِرِ[داحن: ٢٢٣] (١٣٧٨) حضرت انس ثان ہے مردی ہے کہ ہی میں اسلام مراج میں حضرت مولی ایک ہے کہ درا تو دیکھا کرد ومرخ مینے کے ہاںا ہی قبرش کھڑے نماز پڑھ دہے ہیں۔

( ١٣٦١م ) حَلَّتُهَا عَفَّانُ حَفَّاتُ حَفَّادٌ الْحَبَرُنَا لَابِتُ عَنْ آنَس بُن عَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى أُمَّ

وي مُزلِكَ الْمَيْنَ فِي الْمُعَالِينَ مِن مَا لَكَ مِن مَا لَكَ مُولِكِهِ فَهِي مِن مَا لَكَ مُولِكَ مُولِكِ وي مُزلِكَ المَيْنَ فِي الْمُعَالِينَ مِن مَا لَكَ مُعَلِّينَ فِي الْمُعَالِينَ مِن مَا لَكَ مُعَلِّقًا فِي مُ

حَرَامٍ فَالنِّينَاهُ بِتَمْرٍ وَسَمْنِ فَقَالَ رُدُّوا هَذَا فِي وِعَانِهِ وَهَذَا فِي سِقَانِهِ فَإِنِّي صَائِمٌ قَالَ ثُمَّ فَامَ فَصَلَّى بِنَا مَكُوَّعًا وَالْعَامِينَ عَنْ يَسِبِهِ فِيمَا يَحْسَبُ ثَابِثَ قَالَ فَصَلَّى بِنَا مَكُوَّعًا مَا كَافَامُ أَمَّ حَرَامٍ وَأَمَّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا وَالْعَامِينَ عَنْ يَسِبِهِ فِيمَا يَحْسَبُ ثَابِثَ قَالَ فَصَلَّى بِنَا مَكُوَّعًا عَلَى بِمَا فَلَ عَلَى اللّهَ لَهُ فَعَا تَرَكَ يَوْمَئِلُ عَلَيْ إِنْ لِي مُولِقَدَّةٌ حُولِيمُكُ آنَسُ اذْعَ اللّهَ لَهُ فَعِهِ قَالَ آنَسٌ خَيْرًا مِنْ خَيْرٍ اللّهُ لَيْ وَلَكَ وَلَا اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهِ اللّهَ اللّهَ اللّهُ وَوَلَكَ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَوَلَكَ وَلَا اللّهُ عَلَي اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۳۲۹) حضرت انس ڈائٹونے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میٹھ حضرت ام حرام ڈائٹونے کے پہال تشریف لائے ،ہم نے نبی میٹھ کے سامت مجود میں اور کئی بیش کیا، نبی میٹھا اس کی سران دوزے سے تھے اس لئے فرما یا کہ مجود میں اور کئی اس کی برق میں اور کئی اس کی سامت کو ایک کونے میں کھڑے ہو کہ آپ ٹائٹونی نے ہمیں دور کھت نماز پڑھائی ، حضرت ام حرام ڈائن اور اسلیم ڈائٹون کو امارے پیچھے بیچھے کھڑا کیا، اور بھی جانب کھڑا کیا، اور جھے اپنی وائمیں جانب کھڑا کیا، اور جھے اپنی وائمیں جانب کھڑا کیا، اور ہمیں بہتر پر کھڑے ہو کرفتی نماز پڑھائی ان نے دوا کر دھر سے اس کے نماز کیا جانب اس کے لئے دھا کر دھیتے ، اس پر نبی میٹھ اس کے فاوم انس، اس کے لئے دھا کر دھیتے ، اس پر نبی کو ٹائون کی خوا اس اس کے کہا اور اولا و مطا وفر ما اور ان میں برکت عطا، فرما، چنا نچاس کے بعدائصار میں سے کو ٹی خوس جھے ہو کہا اور اولا و مطا وفر ما اور ان میں برکت عطا، فرما، چنا نچاس کے بعدائصار میں سے کو ٹی خوس بھے ہیں کہ نبیا ہے کہ میر کے لئے تھی کہ کے بیا کہ کہ بھے ہیری بٹی نے بتا ہے کہ میر کو لئے ہے ہے کہ کا میک نہ تھے، اور ڈو و کہتے ہیں کہ بھے ہیری بٹی نے بتا ہے کہ میر کیا ہے۔

( ١٣٦٠ ) حَكَنَا عَقَانُ حَكَنَا حَمَّاذَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَقَامَ جِيرَانُ الْمَسْجِدِ يَتَوَضَّنُونَ وَيَقِىَ مَا بَيْنَ السَّبْمِينَ وَالنَّمَائِينَ وَكَانَتُ مَنَازِلُهُمْ يَمِيدَةً لَدَعَا النَّبَىُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِمْعُضَبٍ فِيهِ مَاءً مَا هُوَ بِمَلَّانَ فَوَضَعَ آصَابِعَهُ فِيهِ وَجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ وَيَقُولُ تَوَضَّنُوا كُلُّهُمْ وَيَقِى فِي الْمِخْضَبِ نَحُوْمَا كَانَ فِيهِ وَهُمْ نَحُو السَّبْعِينَ إِلَى الْعِلَةِ (راح: ١٢٤٣٩)

(۱۳۷۳) حفرت الن رفی نظرت مردی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کاوفت آیا قوہروہ آدمی جس کا یہ ید منورہ میں گھر تھاوہ اٹھ کر قضاء حاجت اور وضو کے لئے چلا گیا، مجموعها جرین رہ میچ جن کا حدید میں کوئی گھر نہ تھا اور وہ سری آئی کے درمیان بنے، نی میٹھ کی خدمت میں ایک کشاوہ برتن پائی کا لایا عمیا، نی میٹھ نے اپنی ہتھیلیاں اس میں رکھویں کیکن اس برتن میں ان مجمع کاش نی میٹھ نے چاراٹھایاں می دکھ کرفر مایا قریب آ کراس سے وضو کرو، اس وقت نی میٹھ کا وست مبادک برتن میں ہی تھا، چنا خید ان سب نے اس سے وضو کر لیا واد ایک آ وی بھی ایسا ندر ہا جس نے وضو نہ کیا ہواور کچرمجمی اس میں انتازی پائی فی تھی ہیا ج

#### ﴿ مُنظَامِّنَ مِنْ السِّعِيْ ﴾ ﴿ مُنظَامِنَ مُن اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ

(١٣٦٣٠) حَدَّقَنَا عَفَانُ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بِنُ سَلَمَةَ عَنْ لَابِسِ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا حَيْزُهَا وَابْنَ حَيْرِهَا وَابْنَ حَيْرِهَا وَابْنَ حَيْرِهَا وَابْنَ حَيْرِهَا وَابْنَ حَيْرِهَا وَابْنَ حَيْدٍ اللَّهِ مَا أَشْبَطَانُ أَوْ الشَّيَاطِينُ قَالَ إِخْدَى الْكُلِمَتَيْنِ آنَّ مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولُهُ آنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرْفَعُونِي قَوْقَ مُنْزِلَتِي اللَّهِي الْأَنْ عَزَّ وَجَلَّ رَامِعِ: ١٢٥٧٩).

(۱۳۷۳) حضرت الن والنظرے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے ٹی طیاب کو تا طب کر کے کہا اے تھر اس النظام اے ہمارے مردار این مردار داے ہمارے ٹیراین ٹیرا ٹی طینائے فرمایا لوگوا تقو کی کو اپنے اوپر لازم کر لوہ شیطان تم پر تعلید نہ کروے ، میں صرف تحدین عبداللہ بول، اللہ کا بندہ اور اس کا چیفیر بول، بخدا ! جمعے بید چیز پہند تیس ہے کہتم بجمعے میرے مرتبعے سے 'جواللہ کے یہاں ہے'' بو حالے' حاکر بیان کرو۔

( ١٣٦٣٢ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَنْ جَدِر واحدِ ١٣١٨. مَنْ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ وراحدِ ١٢١٨.

(۱۳۲۳) حفزت انس ڈٹٹٹو سے مروی ہے کہ ٹی مائیڈا اور ان کی اہلیے محتر مدا یک بی برتن سے قسل کرلیا کرتے تھے۔

( ١٣٦٣٠ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبُحَابِ عَنْ آنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهْ الْحَفْرُثُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ [راحد: ١٢٤٨٦].

(۱۳۷۳) حفرت انس چاندے مروی ہے کہ نی میالات ارشاد فرمایا جس نے تنہیں مسواک کرنے کا تھم کھرت سے دیا ہے۔

( ١٣٦٧٠ ) حَدَّلْنَا عَبَّانُ حَدَّلْنَا عَنْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَمْحَابِ عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ مَكْنُوبٌ بْنِنَ عَيْنَتِهِ كَافِرٌ قَالَ ثُمَّ تَهَجَّاهُ كَ ف ر يَقُرُونُهُ كُلُّ مُسْلِحِ [راح: ١٣٢٨].

(۱۳۶۳) حضرت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہ حضور نبی تکرم کا ٹیٹنے نے ارشا دفریا یا د جال کی دونوں آ تھموں کے درمیان کا فراکھا ہوگا جے ہرمسلمان پڑھ کے گا خواود وان پڑھ ہویا پڑھا کھا۔

( ١٣٦٧٠ ) حَلَّانَا عَفَّانُ حَلَّانَا وُهَيْبٌ حَلَّانَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِى فِلاَيَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْمُشَاءُ وَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ قَابُمَةُ وُا بِالْمُشَاءِ [راح: ١١٩٣].

(۱۳۷۳) حضرت انس ڈیٹنٹ سے مروی ہے کہ ہی دلیا نے فر مایا جب رات کا کھانا سامنے آ جائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

( ١٣٦٣٠ ) حَلَّكُنَا عَقَانُ حَلَّكُنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ فَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ مَرَكُهُ [راحع: ١٢١٧٤].

# من المنظمة ال

(۱۳۷۳۱) حفرت انس نڈٹنڈ ہے مروی ہے کہ ٹی مایٹا نے ایک مہیئة تک رکوع کے بعد قوت بازلہ پڑھی ہے پھراہے ترک فر ما دیا تھا۔

( ١٣٦٧٧ ) حَلَكُنَا عَفَّانُ حَدَّلُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَلَكَنَا آنسُ بُنُ سِيرِينَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِلِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَتَ شَهُرًا بَعَلَدُ الرُّكُوعِ إراحي: ١٣٩٤٦ ].

(١٣٧٣٤) حفرت انس الشناف مردي ب كه ني النباان ايك مهينة تك ركوع كے بعد توت نازله بردهي ب\_

( ١٣٦٣٨ ) حَدَّلْنَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ آلَسِ بْنِ عَالِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آوَلَ مَنْ يَكُسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِلْمِيسُ فَيَصَعُهَا عَلَى حَاجِيهِ وَيَسْحَبُهَا وَمُو يَقُولُ يَا ثَبُورًا هُ وَذُرِّيَّتُهُ خَلْفَهُ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا ثُبُورًا هُمْ حَنَّى يَقِفَ عَلَى النَّارِ وَيَقُولُ يَا ثَبُورًاهُ وَيَقُولُونَ يَا ثَبُورَاهُمْ فَيُقَالُ لَا تَذَعُوا الْيُومَ ثُمُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثَبُورًا حَيْسِرًا ( راحع: ١٢٥٦٤).

(۱۳۷۳) حضرت انس ڈکٹٹا سے مردی ہے کہ ٹی طینا نے ارشاد فر مایا جہنم کالباس سب سے پہلے املیس کو پہتایا جائے گا اوروہ اسے اپنی ابروؤں پر رکھے گا ،اس کے چیچے اس کی ذریع تھی چی آ رہی ہوگی ،شیطان ہائے ہلاکت کی آ واز لگار ہا ہوگا اور اس کی ذریعت بھی ہائے ہلاکت کہرری ہوگی ، میں کہتے کہتے وہ جہنم کے پاس بیٹی کردک جا کیں گے،شیطان پھر کہی کہے گا ہائ ہلاکت اوراس کی ذریعت بھی بہی کہکے گی ،اس موقع پر ان سے کہا جائے گا کہ آج آئے۔ ہلاکت کونہ پکارائی بلاکق رکو تکا رو۔

( ١٣٦٧٠ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ زَيْدٍ قَالَ الطُّنُهُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَصَوْتُ إِلِي طَلْحَةَ آشَدُّ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مِنْ فِينَةٍ (انظر: ١٣٧٨).

(۱۳۷۳۹) حفرت انس بی تفت مروی ہے کہ نی طاف فرمایا تشکر میں ابوطلحہ بیٹو کی آوازی کی لوگوں سے بھاری ہے۔

( ١٣٦٤ ) حَدَّتُنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا يَزِيدُ مِنُ زُرِيْعِ حَدَّلَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشَلِّينَ قَالَ إِلَى الْكُمْيَيْنِ لَا خَيْرَ فِيمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ إِلَى الْكُمْيَيْنِ لَا خَيْرَ فِيمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ إِلَى الْكُمْيَيْنِ لَا خَيْرَ فِيمَا أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ الرَّاحِةِ ( ١٧٤٥ ).

(۱۳۹۴۰) حضرت انس ڈٹٹٹوے مروی ہے کہ بی طیائی نے فرمایا تہبند نصف پنڈ کی تک ہونا جاہتے ، جب بی طیائی نے ویکھا کہ مسلمانوں کواس سے پریٹانی ہور تی ہے تو فرمایا تخوں تک کراہ ، اس سے تیجے ہونے میں کوئی خیرٹیس ہے۔

( ١٣٦٤١ ) حَدَّتُنَا عَقَّانُ حَدَّتَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا يُجَاوِزُ شَعْرُهُ شَحْمَةَ أُذْنَيْهِ [راحم: ١٢١٤٢].

(١٣٧٨) حفرت انس في كان عروى ہے كه ني الله كا يا كان كى لوے آ مے نہ بوجتے تھے۔

( ١٣٦٤٢ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ٱخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدٍ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ آنسًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ

#### مِ مُنِلَا المَّذِينُ لِيَ الْمُعْلِينِ اللهُ وَلَيْ اللهُ اللهُ وَمِنْ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَهُ النَّفَاقِ بَهُعَشُ الْأَنْصَادِ وَآيَهُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَادِ [داحد: ١٢٣٤]. (١٣٦٣) حفرت الس المثلث عروى ب كدجناب رسول الشَّنَكُ المَّيْمُ فَي ارشا وفر ما إِنفاق كى علامت انسار سے بغض دكھنا ب اورائيان كى علامت انساد سے مجبت كرتا ہے۔

( ١٣١٤ ) حَلَّكَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَى جَلَّكَ شُعْبُهُ عَنْ إِلَى النَّبَاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فَيَحَتْ مَكَةً قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَارَمَ فِى قُرَيْشٍ لَقَالَتُ الْأَنْصَارُ مَنَّا لَهُوَ الْمَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَفْطُرُ مِنْ دِمَانِهِمْ وَإِنَّ خَنَائِمَنَا ثَرَةً عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْه الَّذِى بَلَقِينِ عَنْكُمْ فَالُوا هُوَ الْذِى بَلَقْكَ وَكَانُوا لَا يَكُولِنُونَ فَقَالَ آمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِاللَّذُنِ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يُبْرِيكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّسُ وَادِياً أَوْ هِمْا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ وَادِياً أَوْ شِمْ لِسَلَكُتْ وَادِى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى يُبْرِيكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّسُ وَادِياً أَوْ هِمْا وَسَلَكَتْ الْأَنْصَارُ

(۱۳۹۳س) حضرت انس ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ فروہ حشین سے موقع پر اللہ نے جب بنو ہوازن کا مال فیست نی میٹا، کو مطاء فر مایا اور نی میٹا، عیبنداور اقر می و فیرہ کے ایک ایک آ دی کوسوسواونٹ دیے گئے تو انسار کے کچھولوگ کہنے گئے تی میٹا، قریش کو ویے جارہے بیں اور میس نظراعداز کردہے میں جبر ہماری تواروں سے امھی تک خون کے قطرے فیک دہے ہیں۔

نی طینا کو بید بات معلوم ہوئی تو آپ خان کے انساری صحابہ شائلا کو بلا بھیجااور فرمایا ہے گرو وانسار! کیاتم لوگ اس بات پرخوش نیس ہو کداوگ مال ودولت لے کر چلے جا کیں اور تم تیغیم ضدا کو اپنے تھیوں میں لے جاؤ ، وہ کہنے گئے کیول نیس یا رسول اللہ ، چر نی طینا نے فرمایا اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں محمد نظیم آئی جان ہے ، اگر لوگ ایک وادی میں جل رہے ہوں اور انسار دومری کھائی میں تو میں انسار کے داستے کو اختیار کروں گا ، انسار میر اپر دہ ہیں ، اور اگر جرت ند ہوتی تو میں انسار می کا ایک فردہوتا۔

( wrss ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُغْبَهُ عَنْ آبِي النَّبَاحِ قَالَ سَمِغْتُ آنسًا بَقُولُ قَالَتُ الْأَنْصَارُ بَوْمَ فِينْحِ مَكَّةَ وَأَعْطَى فَرُيْشًا إِنَّ هَذَا الْمُجَبُّ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۲۳) گذشته مدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣١٤ ) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَشَامٌ حَدُّثَنَا فَنَادَهُ قَالَ كُنَّا نَأْتِي آنسًا وَحَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ فَقَالَ يَوْمًا كُلُوا فَوَاللَّهِ مَا آغَلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا رَفِيقًا وَلَا ضَاةً سَجِيعًا حَتَى لَحِقَ بِرَثِهِ عَزَّ وَجَلَّ (راحن: ١٣٣٧ ) (١٣٩٥) قَمَاره نَهَيْءُ كَبَةٍ بِسِ كَرَبِمُ تُوكُ حَفِرت الْسِ وَثِيثُو كَلَ ضَمَت عُس حاضر بواكرتے تھے ،ان كے يہال ناجائي مقرر تماءا كيدون وہ بم سے فرمانے كيكھاؤ ، البت بمرسطم عن بين سبك تم يؤيلا أنكب و في كھا مجمى بوء بأبمي سالم بمنى ، و في بكرى كھائى بويمال تك كرووا فذسے حاسلے ..

( ١٣٦٤٦ ) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا وُهُلِبٌ حَدَّثَنَا اتُبُوبُ عَنْ آبِي فِلاَيَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِذَا نَعَسَ آحَدُكُمُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفُ قَلْيَنَمُ وراحِيّ : ١٩٩٨.

(۱۳۶۳) حضرت انس ڈیٹنٹ مروی ہے کہ ٹی میٹائے فر مایا جب تم میں سے کسی کونماز پڑھتے ہوئے اوگھی آنے لگے تو اسے چاہئے کہ والیس جاکر سوجائے۔

( ١٣٠٠٤ ) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لِكُلِّ عَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْفِيَامَةِ وراحد: ١٣٤٧).

(۱۳۲۴۷) حضرت انس بڑائٹ مروی ہے جناب رسول اللہ نگائٹیٹم نے ارشاوفر مایا قیامت کے دن ہر دھو کے باز کے لئے ایک حیشذا ہوگا یا

(١٣٦٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرُنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْع الْعَبِّ حَتَّى يَسُودً وَعَنْ بَيْع الْعَبِ مَنْ بَيْع الْعِبِ حَتَّى يَسُودً وَعَنْ بَيْع الْعَبْ حَتَّى بَسُودً وَعَنْ بَيْع الْعَبْ حَتَّى بَسُودً وَعَنْ بَيْع الْعَبْ حَتَّى بَسُودً وَعَنْ بَيْع الْعَبْ حَتَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ الْعَبْ حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبْ وَالْعَلْ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَبْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْه وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَهُ إِلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَ

(۱۳۲۸) حفرت الس الثانات مروى بركم في طفيات اس بات سي من كياب كه في ليكن به بهمشش (الكور) ساه بون سر يها در كندم كادانة خت بون سر يهل بيا جائ .

( ١٣٦٤٩ ) خَلَثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَصَّلِ حَلَثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ النّبِيِّ قالَ مَا سَمِعْنَهُ يُحَلِّثُ حَدِيثًا عَنْ النّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلّا قالَ أَوْ كَمَا قالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ

(۱۳۲۴۹) حمید بینیز کہتے ہیں کہ حضرت انس ڈٹیٹو جب ہی مایٹا کے حوالے ہے کوئی حدیث بیان کرتے تو آخر پی بیفر ہاتے ''نا چسے نی مائٹانے ارشاد فر ہاا''

( ١٣٦٥ ) حَدَّنَا عَقَانُ حَدَّنَا آبُو اللَّحُوصِ حَدَّنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ النَّبِيقُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِو عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَكُوثِ عَنْ زِيَارَةِ الْفَهُورِ وَعَنْ لُحُومٍ الْآصَاحِى فَوْقَ ثَلَاثٍ وَعَلْ مَذِهِ الْآسِدَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنُ لَكُومِ الْآصَاحِى فَوْقَ فَلَوْلَهِ الْمَهُمْ عَنْ ذِيَارَةِ الْفُهُورِ أَمَّ بَدَا لِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْنَ فَرُورُومَ اوَلَا تَقُولُوا فَهُجُورٌ وَنَهَيْكُمْ عَنْ لَكُومٍ الْآصَاحِيِّ فَوْقَ فَلَاثٍ ثُمَّ بَدَا لِي النَّا النَّاسَ يَبْتَعُونَ اَوَمَهُمْ وَيُتُجِعُونَ طَيْفَهُمْ وَيَشْجُعُونَ فَاعْرَبُوا فِيمَا شِئْتُمُ مَنْ شَاءَ الْوَ كَانَ النَّاسَ يَبْتَعُونَ الْمَعْمَمُ وَيُتُجِعُونَ طَيْفَهُمْ وَيَرْفُونَ لِغَالِيهِمْ فَكُلُوا وَآمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْكُمْ عَنْ هَذِهِ اللَّوْعِيَةِ فَاضْرَبُوا فِيمَا شِئْتُمُ مَنْ شَاءَ الْوَكَانُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى إِيمَانِهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَاعِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ ع

(۱۳۲۵۰) حضرت الس ج التفاع مروى ب كه جي الجلانے تين چيزول يعني قبرستان جانے ، تين دن كے بعد قرباني كا كوشت كان درواء تير جتم اور حرفت ميں نبيذ يينے مئے فرمايا قدا ، چركي حرص كذرنے كے بعد فرمايا كديس نے بيلي جمہيں تين

چیزوں سے منع کیا قعا، میں نے تہیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا، اب میری رائے یہ ہوئی ہے کہ اس سے دل زم ہوتے ہیں، آگھیں آنسو بہاتی ہیں، اور آخرت کی یا دتا زہ ہوتی ہے، اس لئے قبرستان جایا کرو، کین بیودہ کوئی مت کرنا، ای طرح می نے تہیں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے ہے منع کیا تھا، اب میری رائے یہ ہوئی ہے کہ لوگ اپنے ہمبانوں کو یہ گوشت مختمیں ان برتوں میں نمیذ پینے ہے منع کیا تھا، اب تم جمس برتن میں جا ہو، پی سکتے ہو، البتہ کوئی نشر آ در چیز مت بینا، اب جو چاہے وہ اپنے مشکیز کا مندگرناہ کی چیز پر بندکر لئے۔

( ١٣٥٥) حَتَلْنَا عَفَّانُ حَتَّلَنَ حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَتَّنَا أَبُو رَبِيعَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلَ عَلَى آغَرَابِي يَمُودُهُ وَهُوَ مَعْرَمٌ فَقَالَ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ فَقَالَ الْأَغْرَابِي بَلُ حُمَّى تَفُورُ عَلَى شَيْحٍ كَبِيرٍ تُويرُهُ الْقُبُورُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَّكُهُ

(۱۳۷۵) معنزت انس بھٹنٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی میٹلا کی دیباتی کی عیادت کے لئے اس کے پاس تشریف لے گئے" جے بخارج نھ کیا تھا'' اور فر مایا کہ انشا واللہ یہ بخارتہ ہارے گنا ہوں کا کفار واور باعث طہارت ہوگا ، وو دیباتی کہتے لگا کہ ممین ، بیتو جوش مارتا ہوا بخارہ جوایک بوڑھے آ دی پرآیا ہے اور اسے قبر دکھا کر ہی چھوڑے گا، تی میلانے بیس کراسے چھوڑا اور کھڑے یہ وکے یہ

( ٧٣٠٥٠ ) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا الْمُهَارَكُ قَالَ حَدَّثَتِى إِسُمَاعِلُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلْحَةَ الْاُحْصَادِ ثَى قَالَ سَيعَتُ انْسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا وَآلِتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عُرِضَ عَلَيْهِ طِلبٌ فَرَدَّهُ قَطُّ إداسي: ١٣٣٩٧ ].

بن سریع بھوں ما رمیت رصول امنو صلی الله معلیہ وصلیم عرض علوہ وجہ وردہ معد إراسي: ۱۱۱۷]. (۱۳۲۵) حضرت الن وائن ہے مردی ہے کہ تی ماہ کا خدمت میں جب بھی خوشبو میش کی جاتی تو آپ تائی ہی اس درند فرماتے تھے۔

( ١٣٦٥٣ ) حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنْ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ يَحَىَّ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ الشُّرْبِ فَابِشًا قَالَ فَقُلُتُ فَالْكُولُ قَالَ الشَّرُّ وَانْحِبَثُ إراجع: ١٢٢٠٩.

(۱۳۵۳) حعزت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ ہی پیٹانے اس بات سے متع فر مایا ہے کہ کوئی فض کھڑے ہو کر ہے جس نے کھانے کا کامی میں جس کو کے دیا وہ خت ہے۔

( ١٣٦٥ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ . فِي سَفَرِ فَأَتِّيَ بِإِنَاءٍ مِنْ مَاءٍ فَشَوبَ فِي رَمَضَانَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إراحت: ١٢٢٩٤.

(۱۳۷۵۳) حفرت انس مالات عروی ب کدایک مرتبه ماورمضان می بی دیشا سنر پر تھے، نبی میشا کے ساسنے ایک برتن لایا حمیاء آب خان کانگرانے اے نوش فرمالیا اورلوگ و کھے رہے تھے۔

( ١٣٥٥ ) حَكَثَنَا عَفَانُ حَكَّنَا حَمَّادٌ حَكَثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ أَيَّا مُوسَى قَالَ اسْتَخْمَلُنَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَخْمِلْنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَخْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلْتَنَا قَالَ وَآنَا أَخْلِفُ بِاللّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَأَخْمِلْتُكُمْ (راحد: ١٢٨٦٧).

(۱۳۷۵) حضرت انس ڈٹٹٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابومون اشتری ٹٹٹٹ نے بی ملیٹا ہے سواری کے لئے کوئی جانور ما نگا، نی طیٹااس وقت کی کام میں مصروف تنے ماس لئے فرماد یا کہ بخدا ایش جمہیں کوئی سواری ٹییں دوں گا، پہلی جب وہ پلٹ کرجانے نگے تو آئیں والی بلایا اور ایک سواری مرجت فرمادی ، وہ کٹنے تھے یارسول الشنڈ ٹاٹٹیٹرا آ پ نے توشم کھائی تھی کہ چھے کوئی سواری ٹییں دیں مے جو فرمایا اسے مم کھالیتا ہوں کہ تمہیں سواری ضروردوں گا۔

( ١٣٥٦ ) حَلَثَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ فَالُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ وَشُعَيْبُ بْنُ الْحَبُحَابِ عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكِ انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ اغْورُ وَإِنَّ وَبَكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لِيْسَ بِاغْوَرَ بَيْنَ عَبْشِهِ كَ ف و يَقْرَوُهُ كُلُّ مُؤْمِن قَارِهُ وَغَيْرُ قَارِءٍ وَقَلْ قَالَ حَمَّادٌ الْتِصَّا مَكُوبٌ بَيْنَ عَيْشُهِ (راحة: ١٣٢٨٨).

(۱۳۷۷) حضرت انس پیشنے سے مروی ہے کہ حضور نبی محرم نی پیٹر نے ارشاد فریایا د جال کا ناہو گا اور تمہار اب کا نانہیں ہے ، اور اس کی دونوں آئٹھوں کے درمیان کا فرکھا ہوگا ، جسے ہر سلمان پڑھ لے گاخوا وو پڑھا لکھا ہویا ان پڑھ ہو۔

( ١٣٦٥٧ ) حَلَّنَا عَقَانُ حَدَّلَنَا حَمَّادُ الْخَبْرَةَا حُمَّايُدٌ قَالَ صَيِمْتُ آنَسَ بْنَ عَالِكِ قَالَ قَدِمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدِينَةَ وَلَهُمْ يَرُمَانِ يَلْعَبُونَ لِيهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَانِ الْيُوْمَانِ قَالُوا كُنَا تَلْعَبُ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ ٱلْمُلَكُمْ بِهِمَا خَبْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِيطُو وَيَوْمَ النَّحُر (راح: ٢٠١٤).

(۱۳۷۵) حضرت انس برہنز ہے مروی ہے کہ نبی ملینا جب مدینہ موروقتریف لاے تو پید چلا کدوون ایسے ہیں جن میں لوگ زمانہ جاہلیت سے جش مناتے آر رہے ہیں، نبی ملینا نے فر مایا اللہ نے ان دوونوں کے بدلے ہیں جمہیں اس سے بہتر دن یوم الفعراور یوم الاختی عطاء فرمائے ہیں۔

( ١٣٠٥٨) حُكَثَنَا عَقَانُ حَكَثَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْحَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اتْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا كَانَ شَخْصٌ اَحَبَّ إِلَيْهِمْ رُوْيَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا رَآؤُهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِتِي لِلْلِلْنَارِاسِمِ: ١٩٣٧٠

( ۱۳۱۵ ) حضرت انس بیکننے سروی ہے کہ سحابہ کرام ٹالگا، کی نگا ہوں میں نی طینا سے زیادہ مجوب کوئی فخص نہ تھا ایکن وہ نی میٹا کو دکھ کر کھڑے نہ ہوتے سے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ نی طینا اے اچھائیں بجھتے ۔

( ١٣٥٥ ) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْحُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ النسِ أَلَدُ قَالَ لَمَنَا الْفَيلَ الْحُلُ الْيَمَنِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

#### الله عَلَيْ وَسَلَّمَ فَلْ جَاتُكُمُ أَهُلُ الْيَمَنِي هُمْ إِنَّ مِنْكُمْ قُلُوبًا قَالَ أَنْسُ وَهُمُ أَوْلُ مَنْ جَاءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْ جَاتُكُمُ أَهُلُ الْيَمَنِي هُمْ إِنَّى مِنْكُمْ قُلُوبًا قَالَ أَنْسُ وَهُمُ أَوْلُ مَنْ جَاءَ

صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْهُ جَانَكُمْ آهُلُ الْيَمَنِ هُمْ آرَقًى مِنْكُمْ قُلُوبًا قَالَ آنسٌ وَهُمْ آوَلُ مَنْ جَاءَ بِالْمُصَافِحَةِ[راح: ٢٣٢٤٤].

(۱۳۷۵) حضرت انس طائلات مروی ہے کہ نی ناپھانے فر مایا تہارے پاس یمن کے لوگ آئے ہیں جوتم ہے بھی زیادہ رقیق القلب ہیں ،اور یکی وہ پہلے لوگ ہیں جرمعافی کارواج اپنے ساتھ لے کرآئے۔

( ١٣٦٠ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ ٱخْبَرَا قَنَادَهُ قَالَ قُلْتُ لِٱنْسٍ أَيُّ اللّهَاسِ كَانَ ٱحَبُّ أَوْ اغْجَبَ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ [راحي: ٢٠٤٠].

ِ (۱۲۷۲۰) قادہ پینٹ کہتے میں کدیں نے حضرت انس ڈٹٹوے ہو جھا کہ ٹی میٹا کوکون سالباس پند تھا، انہوں نے فرمایا وهاری داریخی میادر۔

(١٣٦١٠) حَلَّقَنَا عَفَّانُ حَلَّقَ حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَلَّقَ عَلِى بُنُ زَيْدٍ عَنُ الْسِ بْنِ مَالِكِ انَّ مَلِكَ الرُّومِ الْهُدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مُسْتَفَةً مِنْ سُندُس قَكَاتَى انْظُرُ إِلَى بَدَيْهَا تَدَبُدُهَانِ مِنْ طُولِهِمَا فَجَعَلَ الْقُومُ بَلْيَعِسُونَهَا وَيَقُولُونَ الزِّلِكَ عَلَيْكَ بَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ قَالَ وَمَا يَعُجِمُكُمْ مِنْهَا وَاللَّذِى الْقُومُ بَلَيْعِسُ وَنَهَا وَيَعْرَفُونُ الْزِلِكَ عَلَيْكَ بَا رَسُولَ اللَّهِ عَلْهُ وَاللَّهِى الْمُثَنِّعِ مِنْ مَعْذِهِ فِي الْجَنَّةِ عَمْرٌ مِنْ هَذِهِ ثُمَّ بَعْلَ إِلَى جَمْلَو قَالَ فَلَلِسَهَا بَعْمُ مِنْهُ إِلَى خَلْقُ مَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى مَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى مَنْ مِنْ مَنْ وَمِلْ مَنْ مُنْ مِنْ مَنْ وَمِلْ مَنْ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مُنْ السَّعَاقِ اللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مَنْ السَّعْفِقُولُ مُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْهُ عَلَيْهِ اللْمُعْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْمُعَلِيْكُ الْمُعْلِقُ اللْمُعَلِيْ الْم

(۱۳۷۱) حفرت الن ٹائٹنے مروی ہے کہ ایک مرتبدروم کے بادشاہ نے ٹی طیٹا کی خدمت میں ایک رہٹی جیہ''جس میں سونے کا کام ہوا تھا'' مجھوایا ، بی طیٹا نے اے میں لیا، المباہونے کی دجہ ہے وہ نی طیٹا کے باتھوں میں مجھواں رہا تھا، لوگ کہنے کے بارسول اللہ ! کیا ہے آپ رہآ سان سے احرا ہے؟ ٹی طیٹا نے فرمایا کیا حمیس اس پہنچ ہورہا ہے؟ اس ذات کی حم جس کے دست میں میری جان ہے ہوں ہے جنت میں سعد بن معال ڈائٹن کے صرف رو مال بنی اس ہے بہت بہتر ہیں مجر نی طیٹا نے وہ جہد حضرت جعم میں گئا ہے کہ دو ہے جنت میں سعد بن معال ڈائٹن کے صرف رو مال بنی اس ہے بہت بہتر ہیں مجر نی طیٹا نے وہ جہد حضرت جعم میں گئا کہ ہوں کے ایم بیٹن کے لئے تیں ویا ، انہوں نے لیے میں کی بیا کہ بی طیٹا ہے کی ایک بیا گئی کے باس مجبی ہے دو۔

( ١٣٦٦٢ ) حَلَثَنَا عَقَانُ حَلَّقَنَا هَمَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَى أَنْ بُنُهَذَ النَّمُو وَالْبُسُورُ جَمِيعًا [راحد: ٥ - ٢١ ٢.

(۱۳۷۲۲) حضرت انس نظفت مردی ہے کہ بی طالبانے کچی اور کی مجورکو اکنیا کر کے نبیذ بنانے سے مع فرمایا ہے۔

( ١٣٦٦٠ ) حَدَّثَنَا عَلَّانُ وَبَهُوْ لَالَا حَدُّثَنَا هَتَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ حَدَّثَنَا ٱلسَّ قَالَ بَهُوْ فِي حَدِيدِهِ فَالَ الْحَبَرَثُ فَنَادَةُ عَنْ ٱنْسِ أَنَّ النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ ٱحَدَّ يَسُرُّهُ يُرْجِعُ وَقَالَ بَهُوْ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّئِيا وَلَهُ عَشَرَهُ المَّنْ اللهِ اللَّهِيدُ فَإِنَّهُ وَدَّ لُوْ اللَّهُ رَجَعَ قَالَ بَهُوْ رَجَعَ إِلَى الدُّنْ فَاسْتُشْهِدَ لِمَا رَاى مِنْ الْفَصْلِ الدُّنْ فَاسْتُشْهِدَ لِمَا رَاى مِنْ الْفَصْلِ الراحد: ١٢٠٢١.

ُ (۱۳۷۳) معنرت انس ٹائٹنے سے مروی ہے کہ تی طبیا نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی فخص بھی جنت سے نگنا بھی پینڈنیس کرے گا موائے شہید سے کہ جس کی خواہش میہ ہوگی کہ وہ جنت سے نگلے اور پھراللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزت نظر آ رہی ہوگی۔

( ١٣٦٨c ) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا هَمَّامٌ حَدَّقَنَا فَنَادَةُ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ عَبُدٌ حَتَّى يُوحِبُّ إِلَّاجِهِ الْمُسْلِمِ مَا يُحِثُّهُ لِيَفْسِهِ مِنْ الْمَحْرِ (راحة: ١٢٨٣٢).

(۱۳۷۷۳) فضرت انس ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ جناب رسول الفُنٹُلِیُّؤ کے ارشاد فریایا کو کی مخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا د کے انگر مسلم الدیما اللہ کو گئے تھا دین د کر ہے ۔ کہ جدورت لیرین کے جدورت

جب ك أنهيئ مسلمان بما فى ك لئے وى پند ترخ كے جواب ليے پند كرتا ہے۔ ( ١٣٦٥) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَلَاتُ فَارَةُ فَالَ فَلُتُ لِأَتَسِ بْنِ مَالِكٍ اَحْصَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ مَدُّعَ فَي وَكِئُ أَبُو بَكُو تَعَسَبَ بِالْحِدَّاءِ وَالْكُتَمِ (احد: ١٠٥٠ - ١٦٢) قاده مِينَ كَبْ مَن عَرْم اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَي مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى صُدُّعَ فِي صُدُّعَ فِي وَلَى كُن اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَي عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُنُ مَنْهُ وَلَي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُنْ مَنْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْقُ اللَّهُ مِنْهُ عَلَيْهُ وَلَكُنُ مَنْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْهُ وَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْقُ اللَّهُ مِلْكُولُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُولُ عَلَيْهُ وَلَيْكُولُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْعُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَعُلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ عَلَيْ

( ١٣٦٦٠ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ الْخَبَرَنَا آنَسُ بُنُ مَالِلِنِ انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا آغَلُمُ لَصَّحِكُتُمُ قَلِيلًا وَلَكُمُيْتُمْ كَثِيرًا [راحم: ١٣٠٤،].

` (۱۳۷۹۱) حضرت انس بن ما لک ﴿ تَنْتُ ہے مردی ہے کہ ایک دن ٹی ایٹیائے فرمایا جو میں جات ہوں ،اگرتم نے وہ جاتے ہوتے تو تم بہت تھوڑ امنیت اور کشریت ہے رویا کرتے ۔

(١٣٦٦٧) حَكَثَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا هَمَّامٌ حَدَّقَنَا فَعَادَهُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةُ فَقَالَ ارْكُمُهُا قَالَ إِنَّهَا بَهَنَهُ قَالَ وَبُلْكَ ارْكَبْهَا إراحي: ١٢٧٥.

(۱۳۷۷) حفرت انس پڑٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی میٹھ کا گذر ایک آ دی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا گئے ہوئے چلا جار ہاتھا، نی میٹھ نے اس سے موار ہونے کے لئے فرمایا ،اس نے کہا کہ بیقر بانی کا جانور ہے، نی میٹھ نے اس سے مجرفر مایا کہ موار ہوجاؤ۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزَّ فَالَا حَدَّثَنَا هَمَامٌ قَالَ بَهُزَّ فِي حَدِينِهِ قَالَ حَدَّثَنَا فَقَادَةُ عَنْ النَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِئِي الْفَالُ الْكِلِمَةُ الطَّيِّيَةُ وَالْكِلِمَةُ

# ﴿ مُنْ الْمَ الْمَرْ مُنْ اللَّهُ مُورَى مِنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۷۸) حضرت اس خانفاے مردی ہے کہ بی ط<sup>یبی</sup>ائے فر مایا بد حسوئی کی لوئی حیثیت میں ، البتہ جھے فال میٹنی انجھا اور پالیمزہ کلمہا چھا لگتا ہے۔

( ١٣٦٦٩ ) حَدَّثُنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ مَنْحُوهُ [مكرد ما قبله]. (١٣٦٩٩) كذشته عديث الرووس كاسندي جمي مروي كي -

( .١٣٦٧ ) حَكَثَنَا عَشَّانُ حَكَثَنَا عَهُدُّ الْوَارِثِ حَكَثَنَا آبُو عِصَامِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ فَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَتَنَفَّسُ فِى الشَّرَابِ فَلَاتَ مَرَّاتٍ وَيَقُولُ إِنَّهُ آزُوَى وَٱمْرَأُ وَٱبْرَأُ قَالَ ٱنْسُّ وَآنَا الْتَنَفَّسُ فِى الشَّرَابِ فَلَانًا رابِح: ١٢٢١٠.

(۱۳۷۵) حضرت انس پڑتاؤے مروی ہے کہ تی مالیا تین سانسوں میں پانی چیتے تھے اور فرمائے تھے کہ بد طریقہ زیادہ آسان موشکواراور مفیدے۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَقَا الْهِ عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبُهُ الرَّحْمَنِ الْمَاسَمُّ قَالَ سُيلَ آنَسٌ عَنُ التَّكْبِيوِ فِي الصَّلَاةِ وَالْهَ السَّمَّ فَقَالَ يَكَثِّرُ إِذَا رَكْعَ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الشَّجُودِ وَإِذَا فَامَ بَيْنَ الرَّكُحَتَيْنِ قَالَ لَفَالَ لَهُ حَكِيمٌ عَمَّنُ تَحْفَظُ هَذَا قَالَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِى بَكُمٍ وَعُمَّرَ ثُمَّ سَكَّتَ قَالَ لَفَالَ لَهُ حَكِيمٌ وَعُمْدَانَ قَالَ وَعُمْمَانَ (راحم: ١٢٢٨٤)

۱۳۷۱) عبد الرحن امم كتب بين كدك فخض في حضرت السي فالتنات فاز بين تجيير كانتم يو جها تو بيس في أنيس به جواب دسية بوئ سنا كدانسان جب دكوع مجده كرب ، مجدب سه سرا الخاسة اوردود كعتو ل في ورميان كفرا بهوتو تكبير كميه ، يحيم ان سه يو چها كدآب كويده يث كس كر حوالے سه ياد ب انهول في فرايا في طفاقا و حضرات ابو بكر وعمر بالان كر حوالے سه ، يكروه خاصوش بوگ ، يكيم في ان سه يو چها كردهزت مثمان والتفائد كروالے ساجمي ؟ انهول في فرايا إل !

( ١٣٦٧٢ ) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَدَّثُنَا الْمُغِيرَةُ مِنْ زِيَادٍ الطَّقَفِىُّ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

(۱۳۷۷۲) حضرت انس ڈٹٹٹوے مروی ہے کہ نی مڈٹٹانے فر مایا اس فخص کا ایمان تیس جس کے پاس امانت داری نہ ہواوراس مخفی کا دین ٹیس جس کے پاس وعدہ کی یاسداری نہ ہو۔

(١٣٦٧٣) َ حَلَثَنَا عَفَانُ حَدَّلَنَا حَمَّادُ حَدَّلَنَا حُمَيْدُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بَامْوَالِكُمْ وَٱلْفُسِكُمْ وَٱلْمِسَتِكُمْ وَراحِينَ ١٣٢٧١].

(۱۳۷۷۳) معنرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ ہی مائیلائے ارشا دفر مایا مشر کین کے ساتھ اپنی جان ، مال اور زبان کے ڈریعے جہا دکرو۔

( ١٣٦٧٤ ) حَدَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّتَنَا هَمَّامٌ حَدَّتَنَا قَنَادَهُ عَنْ آنَسِ قَالَ نَوَلَتُ عَلَى النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا فَسَحْنَا لِمُكَاثِينَةٍ وَأَصْحَابُهُ مُحَدِيطُو الْمُحْزِنِ وَالْكَابَةِ فَقَالَ نَوْلَتُ عَلَى آيَةً هِي أَحَبُّ إِلَى إِنَّى مِنْ الْفَوْمِ هِي أَحَبُّ إِلَى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ هِي أَحَبُّ إِلَى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ هَي أَحَبُ إِلَى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ هَي مُنْ اللَّهُ لِكَ مَاذَا يَهُمَلُ بِكَ قَلَادًا يَهُمَلُ مِنَ اللَّهُ لَكَ مَاذًا يَهُمَلُ مِكَ قَلَادًا لِمَا قَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ لَكَ مَاذًا يَهُمَلُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ لَكَ مَاذًا يَهُمَلُ مِنْ لَعُنَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْ

(۱۳۷۷) حفرت انس ٹنگٹوے مروی ئے کہ ٹی ایٹا ،جب مدیبیے والمس آ رئے تھے قوصحابہ کرام ٹائٹا پڑم اور پریٹانی کے آٹار نے کیونکہ آئیس عمرہ اداکرنے ہے روک دیا ممیا تھا اور آئیس مدیبیے میں بی اپنے جانور قربان کرنے پڑے تھے،اس موقع پرآپٹائٹائٹر پریآ ہے تازل ہوئی "پڑنا فیٹٹ کلک فیٹٹ میسٹا ..... صواط مستقیما" ہی طاق نے فرمایا بھے پر دو آئیس ایک نازل ہوئی ہیں جو مجھے ساری و ٹیاسے زیادہ مجوب ہیں، مجر ٹی طاق نے ان کی طاوت فرمائی ، تو ایک سلمان نے ب سنکر کہایا رسول انشٹائٹٹر آپ کومبارک ہوکہ انشد نے آپ کو یہ دولت عظام فرمائی ، ہمارے لیے کیا تھم ہے؟ اس پریسآ ہے نازل ہوئی "لیکڈ عِلْ الْمُؤْمِنِین کَ الْمُؤْمِناتِ جَنَّاتِ ..... فوزا عظیمہ"

( ١٣٦٧٥ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ أَنَّ السَّرَائِنَ مَالِكِ الْخَبَرَةُ أَنَّ الزَّبَيْرَ أَنَ الْمَوَّامِ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ شَكَوًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُهْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَّا فِي فَهِيصِ الْحَرِيدِ فِي عَزَاةٍ لَهُمَّا الناحة: ١٧٤٥٥ عَلَى

(۱۳۷۷۵) حضرت انس فٹائٹ مودی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زبیر ٹٹائٹا اور محبدالرحلٰ بن موف ڈٹلٹز نے ایک فز وے میں ٹی مٹیٹا ہے جو دَاس کی شکایت کی ، ٹی مٹیٹانے آئیس ریٹٹی کپڑے پیننے کی اجازت مرتمت فرمادی۔

( ١٣٦٧٠ ) حَلَّلْنَا عَقَّانُ حَلَّلْنَا هَتَّامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَتَ شَهُرًا ثُمَّ تَرَكَهُ [راجع: ١٢١٧٤].

(۱۳۷۷) حفرت انس ٹاٹنا ہے مروی ہے کہ ٹی مایٹا نے ایک مہینة تک رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی ہے بھرا ہے ترک فر ما دیا تھا۔

(١٣٩٤٤) حفرت الس الثانية عروى بكرايك آون "جس كانام الجشد فنا" عدى خوان قداء اس كي آواز بهت المجلي تمي.

# المنظمة المنطقة المنظمة المنظ

ي المردد التقطيع التي حقاق عمّام عن قدادة قال حدثني انس أن حيّاطا بالمدينة دعا النبي صلى الله عليه وسلم المعام المعام المعام الله عليه وسلم المعام المع

(١٣٧٩) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ يَغْنِى الْمَزْنِى قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَغْنِى ابْنَ أَبِى مَهْمُونَة يُحَدَّثُ وَلَا الْحَلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ بُوْفَعْ إِلَيْهِ فِصَاصَّ قَطُ إِلَّا أَمْنَ إِبْلُمَعْفِ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ كُنْتُ أَحَدَّثُهُ عَنْ آنسٍ فَقَالُوا لَهُ عَنْ آنسٍ لاَ صَلَّى فِيهِ فَقُلْتُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ آنسٍ [راحم: ٢٥٢٥].

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹائٹ سے مردی ہے کہ ٹی طائٹ کے سامنے جب بھی تصاص کا کوئی معاملہ ٹائٹ ہوا تو آپ ٹاکٹائٹ نے اس معمان کرنے کی ترغیب ہی دی۔

(۱۳۷۰) دهنرت انس نظافت مردی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آ دی تیزی ہے آیا ، اس کا سانس پھولا ہوا تھا،
مف یک بی تی گردہ کہنے لگا المحمد لله حمد المحلیو اطبیا حیاد کا فیمہ "نی پیٹائے نمازے فارخ ہوکر ہو جہا کرتم عمل سے
کون بولا تھا؟ اس نے ایسی بات کی تھی، چنا نے دو آ دی کہنے لگا یار سول النظر النظر

( ١٣٦٨ ) حَلَكَنَا عَفَّانُ حَلَّكَنَا حَنَّادٌ قَالَ الْحَبَرَنَا لَابِتُّ عَنْ آنَسِ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالُوا

## المنافذة الم

يَقُولُونَ وَهُمْ يَعْفِرُونَ الْمَحْدُقِقَ نَمُنُ الَّذِينَ بَايَهُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَ ابَنَدُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْمُحَرِّرَ خَيْرُ الْآخِرَةُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةُ وَأَثِينَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْبُرْ شَعِيرٍ عَلَيْهِ إِمَالَةً سَيَحَةً فَآكُلُوا مِنْهَا وَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآجِرَةُ وصححه مسلم (١٨٠٠)، وامن حبان (١٧٢٥): وانطر: ١١٤١١.

(۱۳۷۸) حفرت انس خانف صروی ہے کہ محاب کرام خانفہ خندتی کھودتے ہوئے پیشم پڑھنے جاتے ہے کہ ہم می و ولوگ ہیں جنہوں نے محر ( خانفیم ) کے دست جق پرست پرمرتے دم تک کے لئے اسلام کی چینی بیت کی ہے، اور ہی میٹیہ جوابا یہ جملہ کہتے تھے کداے اللہ! اصل خیرتو آ خرت کی خیر ہے، ہیں تو انسار اور مہاج بین کو معاف فرما، مجر ہی میٹیہ کے پاس جو کی روئی اوئی گئ جس پر سنا ہواروش رکھا تھا، محابہ شافیہ نے ای کو تناول فرمالیا اور ٹی میٹی فرمانے کی کدام کی جملائی تو آخرے کی محمل کی ہے۔ ( ۱۹۲۸ ) محدث تنا عقائ حَدِثَ عَدًا کُھ اَحْبَرُ مَا کَابِتُ عَنْ اَنْسِ انْ زُسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ رَائی نُحَامَةً فِی

قِبْلَةِ الْمُسْجِدِ فَحَكُهَا بِيَدِهِ [راحع: ١٣٢٤٨].

(۱۳۷۸۲) حضرت انس ٹائٹلا کے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے مسجد میں قبلہ کی جانب ناک کی ریزش گلی ہوئی دیکھی تو اے اپنے ہاتھ ہے صاف کردیا۔

( ١٣٦٨٠) حَلَثَنَا عَفَّانُ حَلَّلَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنِي ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ آخِمَةٍ هَكُذَا وَرُبَّمًا قَالَ حَمَّادٌ فِي يَوْمٍ وَآجِدٍ (راسم: ١٣٦٥٩].

(۱۳۷۸۳) حضرت اکن فائن سروی ہے کہ نی مائیا مجمی مجمارا چی تمام از واج مطبرات کے پاس ایک ہی رات جس ایک می حسل سے بطیر جایا کرتے تھے۔

( ١٣٦٨ ) حَلَّكَنَا عَفَّانُ حَلَكَنا حَمَّادٌ قَالَ الْبَانَا ثَابِتُ الْبَنائِيُّ عَنُ الْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أَحُدِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ مَشَأَ لَا تُعْبَدُ فِي الْأَرْضِ [راح: ٢٥٦٦].

(۱۳۷۸۳) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ فزوہ اصد کے دن ٹی طیاب کی وعا دیقی کہ اے اللہ! کیا تو یہ جاہتا ہے کہ آخ کے بعد تیری عبادت ندکی جائے۔

( ١٣٦٨٥ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَالَ أَخْرَنِي ثَابِتٌ عَنْ انْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ فَذْ صَامَ وَيُفْطِلُ حَتَّى يُقَالَ فَذْ الْعَلَرُ وَقَدْ قَالَ مَرَّةَ الْعَكَرَ الْعَكَرَ الْعَكَرَ الْعَلَرَ وراحى، ١٢٦٥١.

(۱۳۷۸۵) حفرت انس ڈٹٹٹ کے مروی ہے کہ ٹی میٹا جب روزہ رکھتے تو لوگ ایک دومرے کومطلع کرویے کہ ٹی میٹا نے روزہ کی نیت کرلی ہے اور جب افطاری کرتے تب بھی لوگ ایک دومرے کومطلع کرتے تھے کہ ٹی میٹھ نے روزہ کھول لیا ہے۔ (۱۳۷۸) حَدِّثُنَا عَفَّانُ حَدِّلَنَا حَدَّالًا عَنْ حُمْدُلٍ عَنْ اُنْسِ مِفْلَ هَذَا إِراحِدِ: ۲۰۱۵).

(۱۳۱۸۲) گذشته مدیث ای دوسری سند یجی مروی ہے۔

ر ۱۳۸۸) حَدَّنَنَا عَفَّانُ حَدَّقَا حَمَّادُ قَالَ آخُهُونَا قَابِتٌ عَنْ آنسِ بْنِ عَالِكِ أَنَّ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يَسْعَهُ عَلَيْ وَسَلّمَ كَانَ يَسْعَ إِنَّهُ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يَسْعَهُ عَلَيْ سَعِعَ أَذَانًا الْمَسْدَنَ وَإِلَّا أَغَارَ فَاسْتَعَعَ ذَاتَ يَوْمُ فَسَعِعَ رَجُلًا يَعُولُ اللّهَ أَكْبَرُ اللّهُ اللّهُ الْحَدَى اللّهُ عَلَى الْفِعْرَةِ فَقَالَ الشّهَدُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ ال

( ١٣٨٨ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخْرَنَا ثَايِثٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى قِرَاهِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى ٱطْمَمَنَا وَسَقَانَا وَآكِمَانَا وَآوَانَا وَكُمْ مِثَنْ لَا كَافِي لَهُ وَلَا مُوْوَى [راحد: ١٢٥٨].

(۱۳۹۸۸) حفرت انس چین سے مروی ہے کہ نی ایکا جب اپنے بستر پرتشریف لاتے تو یوں کہتے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلا یا پایا ، جاری کفایت کی اور فوکا نہ دیا ، کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جن کی کوئی کفایت کرنے والا یا انہیں فوکا نہ دینے والا کر کی نہیں ہے۔

( ١٣٦٨ ) حَكَثَنَا عَفَّانُ حَكَثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آخَرَنِي تَابِتُ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَرَّ بِي النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَآنَا الْعَبُ مَعَ الصَّبَوْنِ فَسَلَمَ عَلَيْنَا ثُمَّ وَعَانِي فَبَعَنِي إِلَى حَاجَةٍ لَهُ فَجِنْتُ وَقَدْ آيَطَانُ عَنْ أَتَى فَقَالَتْ أَنَ حَبَسَكَ آيْنَ كُنْتَ فَقَلْتُ بَعَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَاجَةٍ فَقَالَتْ آنَى بَنَيَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَاجَةٍ فَقَالَتْ آنَى بَنَيْ وَمَا هِي فَقُلْتُ إِنَّهَا سِرٌّ قَالَتْ لَا تُحَدِّثُ بِسِرٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا قَامِتُ لَوْ كُنْتُ حَدَّلْتُ بِهِ آحَدًا لَحَدُّانِكَ رَاحِنَ ١ ٢٠٨٥ .

(۱۳۷۸۹) حضرت انس پڑٹنؤے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اس دوران ٹی مایٹا تشریف لے آئے اور میں سلام کیا، بھرمیرا ہاتھ پکڑ کر بھے کس کام ہے بھی دیا، جب میں گھر دائیں پہنچا تو حضرت ام سلیم پڑٹنا (بیری والدہ) کیئے گئیس کہ اتن دیر کیوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ ٹی مائٹا نے اپنے کسی کام ہے بھیجا تھا، انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کیا کہ بیا کیسے واز ہے، انہوں نے کہا کہ بھر ٹی مائٹا کے واز کی حفاظت کرنا، بخدااے تا بت! اگر میں دہ کس سے بیان کرتا تو تم سے بیان کرتا۔

( ١٣٦٩ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْحَبَرَانَ قَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَا مَعْشَرَ

## مين المانين المنظالية المنظالية المنظالية المنظالية المنظالية المنظالية المنظالية المنظالية المنظالية المنظالية

الْأَنْصَارِ اللهُ آيَكُمْ صُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللَّهُ بِى وَآغَدَاءً فَالَّفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ بِى نُمَّ قَالَ لَهُمْ الَّا تَقُولُونَ آتَيْنَنَا طَرِيدًا فَارَبْنَاكَ وَعَايِفًا فَائْنَاكَ وَمَخْلُولًا فَنَصَرْنَاكَ فَقَالُوا بَلْ لِلَهِ الْمَثَّ عَلَيْنَا وَلَوْسُولِهِ

(۱۳۷۹) دھڑت انس نگائٹ مروی ہے کہ تی طیائے ایک مرتبہ انصار سے ناطب ہو کرفر مایا اے کرووانصار ! کیا ایا نیس ہے کہ جب ہے کہ جب بیس ترتبہ انصار سے ناطب ہو کرفر مایا اے کرووانصار ! کیا ایا نیس ہے کہ جب میں تہارے پاس آیا تو تم ایک دوسرے کی اللہ تا پیدا میں تہارے پاس آیا تو تم ایک دوسرے کی اللہ تا پیدا کردی ؟ کیا پھڑ تھی تم ایک دوسرے کی اللہ تا پیدا کردی ؟ کیا پھڑ تھی تم نے آپ کو اس دیا آپ کو آپ کی قومی تھی تھے ، ہم نے آپ کو اس دیا آپ کو آپ کو آپ کی مددی ؟ انہوں نے عرض کیا کہ کردی ؟ انہوں نے عرض کیا کہ کردی ہیں جہ اس کے دوسرے کا بی احسان ہے۔

(١٣٦٩١) كُذَكَّنَا عَفَّانُ حَدَّاثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ فَالَ آخْبَرَنَا قَابِثٌ عَنُ آلَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِى رَمَصَانَ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَامِهِ فَأَنْجِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَوْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ مُثَا لِى الشَّهْرُ لَوَاصَلُتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمَّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِنِّى أَظَلُّ يُعُلِعِمُنِى رَبِّى وَيَشْقِينِى [داح: ١٢٢٧٣].

(۱۳۷۹۱) حضرت الس فینٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیقائے کی میپنے کے آخریمی صوم وصال فرمایا، کچولوگوں نے بھی ایسای کیا، نبی طبیقا کونیر ہوئی تو فرمایا کہ اگر بیر میپیذ لرباد جاتا توش اسٹ در ورکھتا کدوین ش تعق کرنے والے اپنا تعق چھوڑ دیے نہ میں تبہاری طرح ٹیس موں، مجھے تو سرارب کھلاتا پانا تاربتا ہے۔

( ١٣٦٩٢ ) حَكَلَنَا عَفَّانُ حَكَلَنَا حَمَّادُ الْحُرْزَ لَايثُ عَنْ اَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أَحُو وَهُوَ يَسْلُتُ اللَّمَ عَنْ وَجُهِهِ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ يَهُلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَيِثَهُمْ وَكَسَرُوا وَبَاعِيَهُ قَانُولَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِيْسَ لَكَ مِنْ الْمَارِ ضَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَلِّبُهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه مسلم (١٧١٩)، وإن حبا (٢٧٥)، وعلته البحارى}. [انظر: ١١٤١].

(۱۳۹۹) حضرت انس ڈٹٹٹنے مروی ہے کہ غزوہ احد کے دن ٹی طنگانے اپنے چیرے سے خون پو کچھے ہوئے فرمایا وہ قوم کیسے قل ح پائے گی جواپنے ٹی کوزٹمی کرو ہے اوران کے دانت تو ڈو دے، بجکہ وہ انیس ان سے رسب کی طرف بلار ہا ہو؟ اس پر بید آ بہت نازل ہوئی کہ' آ ہے کو کسی کم کا کو کی احتیاز ٹیس ہے کہ انشدان پر متوجہ ہوجائے ویا آئیس سزاوے کہ وہ فالم میں۔''

( ١٣٦٩٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْحُبَرَانَ فَابِثُ عَنْ انْسِ أَنَّ انْسَ بْنَ النَّصْوِ بَغَيْبَ عَنْ لِعَالِ بَدْرٍ فَقَالَ تَعَيَّبُتُ عَنْ أَوَّلِ مَشْهَدٍ دَهِيدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَالِمِ وَسَلَمَ لَيْنُ رَايْتُ فِئَالًا لَيَرَيَنَّ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ انْهَزَمَ أَصْحَابُ النِّيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْيَلَ انْسٌ فَرَأَى سَعْدَ بْنَ مُعَادٍ مُنْفِزِمًا فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرٍ

#### المناتئة الم

آيْنَ آيْنَ فَمُ هُوَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنِّى لَآجِدُ رِيحَ الْجَنَّةِ دُونَ أُحُدٍ فَحَمَلَ حَثَى فَيَلَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ هَرَالَذِى نَفْسِى بِيَدِهِ مَا اسْفَكُمْتُ مَا اسْتَكَاعَ فَقَالَتْ أُخْتَهُ فَمَا عَرَفْتُ آخِى إِلَّا بِيَنايِهِ وَلَقَدْ كَانَتْ لِمِهِ بِضْعٌ وَفَمَانُونَ صَرْبَةً مِنْ بَدْنٍ صَرْبَةٍ بِسَهْمٍ وَرَمْيَةٍ بِسَهْمٍ وَطَعْنَةٍ بِرُمْحٍ فَالْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ إِلَى فَوْلِهِ رَمَّا بَدَلُوا تَرْدِيلًا وراح: ٢٠٠٤].

(۱۳۹۳) حضرت انس نگافٹ سے مروی ہے کہ میرانا مر بحر ہے پانس بن نضر کے نام پر رکھا گیا تھا، جوغز وہ بدر میں نی طینا کے ساتھ شریکے ٹین ہوسکے نتے ،اوراس کا انہیں افسوں تھا اور وہ کہا کرتے نتے کہ بش نی طینا کے ساتھ سب سے پہلے غزوہ میں شریکے ٹین میں کا،اگر اب اللہ نے نی طینا کے ساتھ کسی غزوے کا موقع عطاء کیا تو اللہ دیکھے گا کہ میں کیا کرنا ہوں، چنا نچے وہ غزوہ احد میں نی طینا کے ساتھ شریک ہوئے۔

(عامَ ٣٠٠) حَلَّلْنَا عَقَانُ حَلَّلْنَا حَمَّدُ قَالَ الْحَبْوَقَ لَايِثُ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْعَضْبَاءَ كَانَتُ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ الْحَرَابِيُّ عَلَى قَشُودٍ لَهُ فَسَابَقَهَا فَسَبَقَهَا الْكُحْرَابِيُّ فَكَانَّ ذَلِكَ اشْتَذَ عَلَى اصْحَاب رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقَّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَرُفَعَ ضَيْنًا مِنْ هَذِهِ اللَّمُنِّا إِلَّا وَضَعَهُ (علنه المِعارى وفال الألباني: صحيح (او داود: ٢٠٨٤).

(۱۳۹۹) حضرت انس چین سروی ہے کہ جی بیٹیا کی ایک اوٹی 'جس کا نام عضبا وتھا'' بھی کی سے بیچے نہیں ری تھی، ایک مرتبہ ایک دیمیاتی اپنی اوٹی پر آیا اور دو اس سے آ کے کل کیا، مسلمانوں پر یہات بوی کراں گذری، جی بیٹیانے ان کے چروں کا ایماز واٹھ ایل، چھرلوگوں نے خود بھی کہا کہ یا رسول الشرکائیٹی عضباء بیچے روگی، نی بیٹیانے فر مایا اللہ پرخی ہے کہ دیا عمی جس جز کو دو جائدی دیتا ہے، بست بھی کرتا ہے۔

( ١٣٦٥ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِاَشَدُّ النَّاسِ كَانَ بَلَاءً فِي الدُّنِيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ لِيَقُولُ اصْبُعُوهُ صَبْغَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَيَصْبُمُونَهُ فِيهَا صَبْغَةً المنافذة الم

قیقُولُ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ یَا ابْنَ آدَمَ هَلُ رَآیْت بُوْتُ قَطُّ اَوْ شَیْنَ تَحْرَهُهُ فَیَعُولُ لَا وَعِزَّیْكَ مَا رَآیْتُ شَیْنَ اَکْمَ هُلُ قَلْ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ یَا ابْنَ آدَمَ هَلُ رَآیْت خَیْنَ اللّهُ عَزُولُ اللّهَ عَزُولُ اللّهَ عَزُولُ اللّهَ عَزُولُ اللّهَ عَنْ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ

( ١٣٦٩٠) حَلَّلْنَا عَفَّانُ حَقَّلْنَا حَمَّالُا الْحُمِّرَا ثَابِتُ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَقِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا حَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ وَصَوَّرَهُ ثُمَّ مَرَّكَهُ فِي الْجَنِّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَثُرُكُهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُعِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ الْجُوْفَ عَرَفَ الْهَ خَلْقُ لَا يَتَمَالِكُ إِراحِي: ١٢٥٠١].

(۱۳۹۹) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ تی ملیٹا نے ارشاد فر مایا جب اللہ نے حضرت آ دم ملیٹا کا پتلا تیار کیا تو پکو مر سے تک اے بوئی رہنے و یا مثیطان اس پینلے کے اردگرد چکر لگا تا تھا اوراس پڑٹور کرتا تھا ، جب اس نے دیکھا کہ اس گلو ت کے جم کے درمیان میں پرید ہے تو وہ مجھ کیا کہ پیٹلو ق اپنے او پر قابو ندر کھ سکے گی۔

(١٣٦٩٧) حَلَّتَنَا عَفَّانُ حَقَّانَ حَمَّادٌ عَنْ قَامِتٍ قَالَ قِيلَ لِأَنْسِ هَلُ شَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا ضَانَهُ اللَّهُ بِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِى رَأْمِهِ وَلِمُحَيِّدِ إِلَّا سَبْعَ عَشْرَةَ ٱلْوَ لَمَانِ عَشْرَة والحاكم (٢٠٨/٢). اسناده صحيح].

(۱۳۷۷) نابت پھٹٹ کہتے ہیں کہ کس نے معرت انس ڈٹاؤنے ہی چھا کہ کیا تی اٹھا کے بال مبارک سفید ہو گئے تھے؟ انہوں نے فرمایا کرانٹ تعالی نے ٹی طیاہ کواس سے معنوظ رکھا ، ادرا پ ٹاٹھٹا کے سراور داؤمی ہم صرف ستر ویا خارہ بال سفید تھ۔ (۱۳۲۵۸) حَدَّکَ اَعَفَّانُ حَدَّکَنَا شُعْمَةً عَنْ هِ ضَامِ مِنْ زَمُیْدِ عَنْ آنسِ مُنِ مَالِکِ قَالَ آتَسُتُ انْسِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِلَا خِلِی لِیُسَعِنْکُ فِی الْھِرْبُدِ قَالَ فَرَائِیْکُ مِسِمَّ شِیاهًا آخسَیَهُ قَالَ فِی آذَائِھا [داسع: ۱۲۷۰۵].

(۱۳۷۹۸) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ عمل ٹی طیاہ کی خدمت عمل اپنے بھائی کو کھمٹی دلوائے کے لئے حاضر بودا تو دیکھا کہ آپٹٹ ٹٹٹٹ آجری کے کان پر دائے رہے ہیں۔

( ١٣٦٩٠ ) حَلَثَنَا عَقَانُ حَلَّلَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَبَرَنِى فَتَادَةُ عَنْ الْسِ بْنِ مَالِلهِ قَالَ سَوُّوا صُغُوفَكُمْ فَإِنَّ نَسُويَةَ الصَّفْ مِنْ

تَمَامِ الصَّكَرَةِ قَالَ عَبْدِ اللَّهِ الظَّنَّةُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا أَحْسَبُ الَّى قَلُ السَّقَطَتُهُ إراحن: ١٢٢٥٦. (١٣٢٩٩) معررت الراجئ تلت مروى ب كرني ينطف فراياً غير مدكما كروكي تكرمون كودتنَّ فمان كاورتَّ فمان كافتن بــــ (١٣٢٠، كَتَتَنَا عَفَانُ أَخْرَكَا مَالِلُهُ بُنُ الْحَارِثِ حَدَّنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنُ عَنْ عَنْ الْسِ انْ

الله عندا عندن الحبول عنيد بن المعاوي عندا يستام بن عندان عن حبيد الله بن ينطفان عن اللهم . النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَهَى أَنْ يَأْكُلُ الرَّجُلُ بِدِيمَالِهِ

(۱۳۷۰) معزت انس ٹاٹٹ سروی ہے کہ بی شائے انسان کوبائیں ہاتھ سے کمانے پینے سے منع فر مایا ہے۔

(١٣٧٨) حَدَّثَنَا رَوْعٌ حَدَّثَنَا مَعِيدٌ عَنْ فَخَادَةً عَنُ النّسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُمْ سَالُوا نِيَّ اللَّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُومًّا حَتَّى الْجُهَدُوهُ بِالْمَسْالَةِ لَمَحَرَّجَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَعِدَ الْمِنْمَوْ فَقَالَ لَا تَسْالُونِي الْيُومُ عَنْ ضَىٰءٍ إِلَّا الْبَالْكُمْ بِهِ قَاضَفَقَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَىٰ أَمْرٍ قَدْ حَضَرَ قَالَ فَجَعَلْتُ لَا النَّهِ عَلَيْ يَصِينًا وَلَا شِمَالًا إِلَّا وَجَدْتُ كُولَّ رَجُلٍ لِاللَّا رَأْسَهُ فِي تَوْيِهِ يَبْكِى فَانْشَا رَجُلٌ كَانَ يَلَاحَى لَيْدُعَى إِلَى عَلْمِ البِيهِ لَفَالَ يَا نِينَ اللّهِ مَنْ أَبِي قَالَ اللّهِ ضَالَ اللّهِ عَلَى اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ أَبِي قَال

وَبِالْإِسْلَامِ دِيناً وَبِمُحَمَّدٍ وَسُولًا عَائِدًا بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْفِنَنِ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ أَرَ كَالْيُوْمٍ فِي الْمَحْيُرِ وَالشَّرِّ فَطُّ صُوِّرَتُ فِي الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى وَآنَتُهُمَا دُونَ هَذَا الْحَائِطِ [راحن: ١٢٨٥].

اس پر حصرت میر مثلثان محمشوں کے بل جس کر کہنے گئے کہ ہم اللہ کو اپنا دب ماں کر ، اسلام کو اپنا دین قرار دے کر اور محموظاً پھڑکو اپنا نجی مان کرخوش اور مطعمتن میں ، حصرت محمد طائلا کی ہے بات من کر تبی میلا خاصوش ہو گئے ، قصوش ور یا بعد فرمایا اس ذات کی ہم نماز پڑھ رہا تھا ، جس نے فیرا ورشر ہیں آج کے دن جیسا کوئی دن قیس کے جا۔ تھا ، جکہ بھی نماز پڑھ رہا تھا ، جس نے فیرا ورشر ہیں آج کے دن جیسا کوئی دن قیس دیکھا۔

( ١٣٧.٢ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ آبِيَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَادَةً عَنْ آنَسٍ بِمِثْلِهِ قَالَ وَكَانَ قَنَادَةُ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ إِذَا سُنِيلَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَهْبَاءَ إِنْ تُبَدِّلُهُمْ تَسُورُكُمُ

(۱۳۷۰۲) گذشته صديث اس دومري سند ي مروى ب-

#### مِيْ مُنظِيا النَّذِينُ لِيَعْدِ مِنْ النَّالِينَ النِّينِ النِّينِ النِينَ النَّيْنِ النِينَ النَّينَ فِي الْ

( ۱۷۷۰ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُويْدِ بْنِ آبِي مَوْيَمَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الدُّعَاءَ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْكَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا [راحن: ١٢٦١]. ( ٣- ١٣٤) حضرت الن الثَّاثِ عمروى بحكري طيُها في ارشاد فرايا إذان اورا قامت كردم إنى وقت على كي جانے والى دعاء رئيس موتى لبذائ وقت على وعاكم اكرو

( ۱۲۷، ) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بُنُ الْحَجَّاجِ أَخْرَنَا حَاتِمُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَلَّنَا مُصْعَبُ بُنُ كَايِبَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ الزَّبُيرِ قالَ طَلَبْنَا عِلْمَ الْمُودِ الَّذِى فِي مَقَامِ الْإِمَامِ فَلَمْ لَقُيلُرُ عَلَى آحَدٍ يَذَكُّرُ لَنَا فِيهِ شَيْئًا قالَ مُصْعَبُ فَآخُرَنِى مُحَمَّدُ بُنُ مُسُلِمٍ بُنِ السَّالِبِ بُنِ حَبَّابٍ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ جَلَسَ إِلَى آنَسُ بُنُ رَاسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَدْرِى لِمَ صُنِعَ هَلَا رَتَمْ آسُلَلُهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَا وَاللَّهِ مَا أَدْرِى لِمَ صُنِعَ فَقَالَ آنَسُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَعَ عَلَهِ يَعِينَهُ لَمَّ يَلْقِيفَ إِلَيْنَا فَقَالَ السَّوُوا وَاعْدِلُوا صُفُوقَكُمْ [صححه ابن حباد (۲۱۱۸) و ۲۱۱۰) وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۱۹، و ۲۰).

(۱۳۷۰) مصعب بن ثابت پہنٹا کہتے ہیں کہ مجد نہوی میں امام کے کھڑے ہوئے کی جگہ پر ایک کلوی تھی ، ہم نے بہت کوشش کی کہ اس سے متعلق کی ہے کچھ معلوم ہوجائے لیکن ہمیں ایک آدمی ہی ابیانہ ملا ہوہمیں اس سے متعلق کچھ بتا سکا، افغا قا بجھے بھر بن سلم صاحب مقصورہ نے بتایا کہ ایک دن معطرت انس نظائڈ میرے پاس تشریف فرما بتھے ، انہوں نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ یہ کلڑی کیوں دکھی گئی ہے؟ میں نے ان سے بیسوال نہ بچ چھاتھا ، ہیں نے موش کیا بخدا ابجے معلوم نہیں کہ یہ کیوں رکھی ٹی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تی بیٹیا اس پر اپنا وابنا ہاتھ رکھ کر ہماری طرف متوجہ ہوتے تھے اور فرماتے تھے مید ہے ہوجا ذ اور انی تھیں براد پر کوو

( ١٣٧.٥ ) حَدَّقَنَا ٱلْبُو كَامِلٍ وَعَقَانُ حَدُّقَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَايِسٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْبَرَاءَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَحْدُو بِالرِّجَالِ وَٱنْحَشَةَ يَمْحُدُو بِالنِّسَاءِ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَحَدًا فَأَعْنَفَتْ الْبِيلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا الْنَجْشَةُ رُويُدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ [راح: ١٢٧٩١].

(۵-۱۳۷) معنزت الس ڈٹٹٹو سے مروی ہے کہ حعزت براہ بن ما لک ڈٹٹٹو کے لئے صدی خوانی کرتے تھے اورانجشہ ڈٹٹٹو مورتوں کے لیے،الجھنہ کی آواز بہت المچھی تھی، جب انہوں نے حدی شروع کی تو اونٹ تیزی سے دوڑنے لگے،اس پر نبی میٹٹانے قرایا الجھ !ان آئیٹیوں کو آہتہ نے کرچلو۔

( ١٣٧٦ ) حَلَّتَنَا غَسَّانُ بُنُ الرَّبِيعِ حَلَّتَنَا حَمَّادٌ عَنُ كَابِتِ وَحُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفَّتُ الْمَحَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتُ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ[صححه مسلم(٢٨٢٧) وابن حبان(٢١ ٢٧)].[واحد: ٥٧٠] (١٣٠٠) كغرت انس وْتَلِثْتِ مروى ہے كہ بِي ظِيْل نے ارشاوفرایا جنت کوشِقُول ہے اورجَبْم کوفواہشات ہے وُحانِ ویا

#### المنافذين المنافذ المنافذين المنافذ المنافذين المنافذ المنافذين المنافذين المنافذ المن

مياہ۔

(١٣٠.٧) حَلَثَنَا إِبْرَاهِمَ بُنُ حَالِدٍ قَالَ آخْرَزِي أُمَنَّةً بُنُ شِبْلِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ بُزُ وَثِهِ قَالَ نَحْرَجْتُ إِلَى الْعَدِينَةِ مَعَ عُمَرَ بْنِ بَزِيدَ وَعُمَرُ بْنُ عَلِدٍ الْعَزِيزِ عَامِلٌ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يُسُتَخْلَفَ قَالَ قَسَمِفُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ وَكَانَ بِهِ وَصَدَّحْ شَكِيدً قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يُصَلَّى بِنَا فَقَالَ آنَسٌ مَا رَأَيْتُ آحَدًا الْمُبْهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلَمَ الْفَتَى كَانَ يُعَفِّفُ فِي ثَمَامٍ

(۵۰ ۱۳۷۱) حضرت انس فلط مضرت عمر بن عبدالعريز فلط كم متعلق" جبكده مديد منوره على تنظ فرمات سے كم يم ين تمبار سه اس امام سه زياده في طيط كم ساتھ مشابهت ركھے والى نماز پڑھتے ہوئے كسى كوئيس و يكھا، حضرت عمر بن عبدالعزيز مينظ محمل اور تحضر نماز پڑھا تے تھے۔

( ١٣٧.٨ ) حَدَّتَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّتَنَا هِلَالُ بُنُ آبِى دَاوُدَ يَفْنِى الْتَحَيْطِىُّ اَبُو هِضَامٍ قَالَ آنِي هَارُونُ بُنُ آبِى دَاوُدَ آتِيْتُ انسَ بُنَ مَالِكِ فَقُلُتُ بَا آبَا حَمْزَةً إِنَّ الْمُكَانَ بَعِيدٌ وَنَعُنُ يُعْجِبُنَا اَنْ تَعُودَكُ فَرَعُكَ رَأُسَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ عَادَ مَرِيطًا فَإِنَّمَا يَنُوطُ فِي الرَّحْمَةِ فَإِذَا فَمَدَ عِنْدَ الْمَرْيِعِي غَمَرَتُهُ الرَّحْمَةُ قَالَ فَقُلْتُ بَا رَسُولَ اللَّهِ مَلَّا الصَّحِيحُ الَّذِى يَهُودُ الْمَرِيضَ فَالْمَرِيعَ مَا لَهُ قَالَ نُحَطَّ عَنْهُ ذُنُوبُهُ راحِم: ١٧٨٧).

(۸- ۱۳۷) مروان بن ابی واو در مکتفظ کتے ہیں کہ ش ایک مرتبہ حضرت انس شکھنا کے پاس آیا اور حرض کیا کہ اے ابد حزوا بگہ دور کی ہے لیکن مارا دل چاہتا ہے کہ آپ کی عمیا دت کو آیا کریں، اس پرانہوں نے اپنا سراغی کرکہا کہ ش نے نبی ملاقا فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو محض کی بیار کی میمیا دت کرتا ہے، وہ وہ ست البید کے سندر میں نوط کو تا ہے، اور جب مریض کے پاس بیشتا ہے تو اللہ کی رحمت اے ڈھانپ لیت ہے، میں نے حرض کیا یارمول اللہ کا فاتا ہے تو اس شدرست آ دی کا تھم ہے جو مریض کی عمیا دت کرتا ہے، مریض کا کیا تھم ہے؟ نی ملاقات فرمایا اس کے کنا و معاف کرویے جاتے ہیں۔

( ١٣٧.٩ ) حَلَّكُنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَلَّكُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ كُنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى اعُودُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَا بُرُفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَعْمَشَعُ وَقُولٍ لَا يُسْمَعُ واحد: ٢٣٠٤].

(۱۳۷۰) حضرت الس فلكؤت مروى بركر في مليكايده عاد فرمايا كرتے تصاب الله! عمل ندى جانے والى بات ، ند بلند جونے والے على بشوع سے فالى دل ، اور غير ماضع علم سے آپ كى بنا ، عس آتا ہوں -

( ١٣٧٠ ) حَلَّكَ حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَلَّكَ سَلَّامٌ يَغِيل ابْنَ مِسْكِينِ عَنْ لَابِتِ قَالَ سَعِفْتُ الْسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ حَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ لَمَا قَالَ لِي أَفْ قَطُّ وَلَا قَالَ لِمَ صَنَعْتَ كَذَارِ احد: ٢٠٠٠ ١

## ﴿ مُنَاكِمُ مُنْ الْمُعْرِينِ مِنْ الْمُعْرِينِ مِنْ الْمُعْرِينِ مِنْ الْمُعْرِينِ مِنْ الْمُعْرِينِ فَلْ الْم

(۱۳۷۱) حفرت انس ٹراٹنٹ سے مروی ہے کہ ش نے دس سال سنو وحفر عمل نی مایلا کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ میرا ہرکام نی ملاکا کو پہندی ہو، لیکن نی ملیا نے بھے بھی اف تک نہیں کہا، نی ملیا نے بھے ہے بھی پیٹیس فر مایا کہتم نے یہ کام کیوں کیا ؟ یا بدکام تم نے کیوں نہیں کیا ؟

(١٣٧١) حَدَّقَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَلَّقَنَا سَلَامٌ عَنْ عُمَرَ بُنِ مَعْدَانَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً مَا فِيهَا خُرِزٌ وَلَا لَحْمُ

(١٣٧١) حفرت الس المُنتَّنَّ يمروك به كُديَّ ف في المينة كايده ليه عن مي شركت كى به جس يمس دو في تحى اورندكوشت ر ( ١٣٧١) حَدَّ نَا مُحَمَّدُ مِنْ مَنِيدَ حَدَّ نَنَا صَدَقَدُ صَاحِبُ الدِّلِيقِ عَنْ أَنِي عِمْرَانَ الْمَعُوفِيِّ عَنْ أَنْسِ مِنِ مَالِكِ قَالَ وَقَتْ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي قَصَّ الشَّارِبِ وَتَفَيْدِمِ الْكَفْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ أَرْبُعِينَ يُومًا

۔ ( اُسورت الس پڑگٹنے سے مروی ہے کہ ٹی طینا نے ہمارے لیے موٹیس کاشنے ، ناخن تراشنے اور زیرِ ناف بال صاف کرنے کی مدت جالیس ون مقروفر مائی تھی۔

( ١٣٧٣ ) حَلَّلْنَا رَوْعٌ حَلَّلْنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي صَالِح قَالَ سَمِفْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَلَّكُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ نَاسُ النَّارَ حَتَّى إِذَا صَارُوا فَمُحُمَّا أَدْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ آهُلُ الْجَنَّةِ مَنْ هَوُلَاءِ فَيُقَالُ هَوْلَاءِ الْجَهَنَّمِونَ اراحه: ٢٢٨٣.

(١٣٥١٣) حفرت الس المثلث سے مروی ہے کہ نی ایش نے فرمای کی لوگ جہم میں واقل کیے جا کیں ہے، جب وہ جم کر کو کلہ ہو جا کیں گے تو آئیں جنت میں واقل کرویا جائے کا والی جنت ہوچیں گے کہ سیکون لوگ ہیں؟ آئیں بتایا جائے کا کہ بی جہنی ہیں۔ (١٣٧١٤) حَدَّلْنَا رَوْحٌ حَدُّلْنَا سَعِيدٌ عَنْ فَخَادَةً حَدُّلْنَا آئِسُ بُنْ مَالِكِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِی اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْمِهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا الْبَصْرَهُمُ الْمُلُ الْحَجَنَّةِ قَالُوا عَوْلُوا الْحَجَةَ عَبْدُونَ وَراحِدِ: ٢٢١٥.

(۱۳۷۱۴) حَصِرَت انْس نُلِیُٹُوْے مردی ہے کہ میں نے نِی طِیُلا کو پیفرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب جنتی انہیں دیکھیں گے تو کہیں کے کہ مرجہنی ہیں۔

( ١٣٧٨ ) حَلَثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَلَّكَ سَعِيدٌ عَنْ قَنَاوَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثَمَانَ كَانُوا يَسْتَفْيِحُونَ الْفِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالِمِينَ (رامع: ٤ ٢ ٠ ١ ٢].

(۱۷۵۵) حضرت انس ٹنائٹ سے مروی ہے کہ ہی المیلا اور طلقا وعل شد ٹوئٹ نماز پس قرامت کا آغاز الْمحمدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے کرتے تھے۔

( ١٣٧١ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ مَعِعْتُ فَنَادَةَ يُحَدُّثُ عَنُ آنَسٍ بُن مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

## هُمُ اللَّهُ اللَّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَمِّى بِكَيْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَتَيْنِ وَيُكَثِّرُ وَلَقَدْ وَأَيْتُهُمَا يَذْبُحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا فَدَمَهُ عَلَى صِفَاجِهِمَا (راحد:١١٩٨٣].

(۱۳۷۱) حضرت أنس اللفظ عدم وى بكرني طيادو چتكبر يديك دارميند معترباني من بيش كياكرت تعدادرالله كا عام ك كركيركية تعدم من في ديكها يه كي طيالي اليم التي التحد و في كرت تعدادران كي بلورايا باوار كعة تعد (۱۳۷۷) حَلَّكَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَةٍ حَدَّثَ اللهُ مُعْبَدُ قَال سَمِعْتُ فَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قال رَحَّمَ أَوْأَرْحَمَّ النَّبِيُّ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفِ وَالرَّبْشِ بْنِ الْعَوَامِ فِي نُسِ الْحَوِيدِ مِنْ حِكْمٍ كَانَتْ بِهِمَا [راحع: ١٢٢٥].

(۱۳۷۱۷) حفرت انس ڈیٹٹوے مروی ہے گہ ایک مرتبہ تی ایٹا کے حفرت عبدالرمئن بن عوف بٹٹٹ اور حفزت زبیر بن عوام ڈیٹٹ کوچووس کی ویدے ریٹی کپڑے بیٹنے کی اجازے مرحمت فرماوی۔

( ١٣٧٨ ) حَكَلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْقَرِ حَكَلَنَا سَمِيدٌ إِمَلَاءً عَنْ لَنَادَةً عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ آنَ رِعُلَا رَعُصَيَّةً وَذَكُوْانَ وَسَيَعَدُ اللهِ مَالَّكِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ ضَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمُوا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِلْمُ اللللْمُ اللللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ

(۱۳۷۱) حضرت انس نگافئ ہے مروی ہے کہ نبی طیابی کے پاس قبیلہ رطان ، حکیہ اور بنولیمان کے پیمولوگ آئے اور یہ طاہر کیا کہ دہ اسلام قبول کر تھے ہیں ، اور نبی طیابی ہے اپنی قوم پر تقاون کا مطالبہ کیا، نبی طیابی نے ان کے ساتھ سر انساری سما یہ شکافی تعلق میں اور نبی طیابی ہے اپنی تو اسلام قبول کی کہ ہم آئیس ' قراء'' کہا کر تے تنے ، یوگ ون کوکڑیاں کا نے اور دات کو نماز شک کو نماز شک کے باس معزات کو لے کر دواند ہو گئے ، داستے میں جب وہ ' ہیر معونہ' کے پاس کہ کو نیا تو آئیس مینے کہ فحر کہ کہ کہ اور درات کو نماز کر اور نہیں شہید کر دیا ، نبی لیابی کو یہ چاتو آئیس کے ساتھ دھوکہ کیا اور آئیس شہید کر دیا ، نبی لیابی کو یہ چاتو آئیس کے مینے تک فجر کی افرائیس شہید کر دیا ، نبی لیابی کو یہ چاتو آئیس کے ایک مینے تک فجر کی اور ڈیس اور مؤلمیان کے قبائل کے بدوراء کرتے رہے ۔

حضرت انس پھٹٹ کہتے ہیں کدان محابہ ٹلکھ کے یہ بیلے کہ' ہماری قوم کو ہماری طرف سے یہ بیٹا م پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے ل چیے دوہ ہم سے رامنی ہوگیا اور ہمیں بھی رامنی کرویا' ایک عرصے تک قرآن کریم میں پڑھتے رہے ، بعد میں ان ک حلاوت منور نے ہوگئی۔

( ١٣٧٩ ) حَلَثَنَا الْمُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَلَّلْنَا الْهُر بَكُرٍ بُنُ عَبَّاشٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ بُنِ آبِي الْجَمْدِ عَنْ آنسٍ قالَ الْخَبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَمْشِي حَتَّى النَّهَى إِلَى الْمَنْسِجِدِ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ آنَاهُ شَيْخٌ أَوْ رَجُلٌ فَقَالَ

#### مِعْ مُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّ

مَنَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا آغَدَدْتَ لَهَا قَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِى بَعَفَكَ بِالْحَقِّ نَيْنًا مَا آغَدُدُتُ لَهَا مِنْ كَنِيرِ عَمَلٍ صَلَاةٍ وَلَا صِبَامٍ وَلَكِنِّى آحَبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ الْنَّتَ مَعَ مَنْ آخُنِیْتَ رِراحِ: ۲۷۷۹۲.

(۱۳۷۱۹) حضرت آنس ڈیٹٹو سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے می طیٹا ہے پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ می طیٹا نے فر مایا تم نے تیامت کے لئے کیا تیاری کردگی ہے؟ اس نے کہا کہ بیس نے کوئی بہت زیادہ اٹھال، نماز، دوزہ قو مہیائیس کرر کے، البتہ اتنی بات مفرور ہے کہ میں انشداوراس کے دسول سے مجبت کرتا ہوں، نی طیٹا نے فر مایا کرتم تیامت کے دن اس مخفس کے ساتھ ہو سے جس کے ساتھ تم مجبت کرتے ہو۔

( ١٣٧٨ ) حَدَّقَنَا مُوَثِّلُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهِضَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَغْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ السَّي النِّي عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ رَأْسَهُ بِعِنْي اَحَدُ شِقَ رَأْسِهِ النَّيْمَ بَيْدِهِ فَلَمَّا فَرَعَ النَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ رَأْسَهُ بِعِنْي اَحَدُ شِقَ بِهِ مِنْ وَلِكَ تَنَافَسُوا فِي النَّقَ الْآخَوِي فَقَالَ يَا النَّقَ النَّقِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمَّ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمَّ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ مُحَمَّدُ فَعَلَّذَتُهُ عَيِدَةً السَّلْمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْقً الْمُؤْلِقُ الْمُعَلِقَ الْمُعَلِقُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْقًا لِللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّه

(۱۳۷۰) حضرت انس فیکٹنے مروی ہے کہ جب نی طفا نے میدان کی شمس رمنڈ وانے کا ادادہ کیا تو پہلے سرکا داہنا حسد آگے کیا، اور فارغ ہوکر وہ پال چھے دے کر فرمایا انس! بیدام سلیم کے پاس لے جاؤ، جب لوگوں نے دیکھا کہ بی طبیقائے خصوصیت کے ساتھ اپنے بال حضرت ام سلیم ظاف کو بھوائے ہیں تو دوسرے جھے کے بال حاصل کرنے ہیں وہ ایک دوسرے سے سابقت کرنے گئے، کمی کے چھے ہیں پچھ آگے اور کمی کے جھے ہیں پچھ آگئے۔

(١٣٧٦) جَدَّثَنَا عَلِيٌ بْنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ آخْبَرَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ حَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِسُعَ سِينِنَ فَمَا قَالَ لِى قَطُّ لِفَى مِ صَنَعْتُهُ قَطُّ اسَأْتُ وَلَا بِنُسَ مَا صَنَعْتُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِسُعَ سِينِنَ فَمَا قَالَ لِى قَطُّ لِفَى مِ صَنَعْتُهُ قَطُّ اسَأْتُ وَلَا بِنُسَ مَا صَنَعْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِسُعَ سِينِنَ فَمَا قَالَ لِى قَطُّ لِفَى مِ صَنَعْتُهُ قَطُّ اسَأْتُ وَلَا بِنُسَ مَا صَنَعْتُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِسُعَ سِينِنَ فَمَا قَالَ لِى قَطْ لِفَى إِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى إِنْ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى إِنْ عَلَى إِنْ عَلَى إِنْ عَلَى إِنْ عَلَى إِنْ عَلَى إِنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى إِنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمْ عَلَى إِنْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهُ وَسَلَمْ عَلَى إِنْ عَلَى إِنْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهُ وَسَلَمْ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهُ وَسَلَمْ عَلَاهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى إِنْ عَلَى الْعَلَمْ عَلَيْهُ عَلَى الْعَلَالِي عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْكِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْكُوا عَلَى عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْكُوا عَلَى عَلَيْكُوا عَلَى عَلَيْكُوا عَلَى عَلَى عَلَلْعِلَى عَلَى عَلَى عَلَى الْعَلَمِ عَلَيْكُوا عَلَى عَلَيْكُوا ع

(۱۳۷۱) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ میں نے نوسال تک ٹی طابط کی خدمت کی ، میں نے جس کام کو کر لیا ہو، نبی طابط نے مجھ سے میڈین فر مایا کرتم نے بہت براکیا ، یا خاط کیا۔

و (١٣٧٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّامٌ عَنْ فَنَادَةً قَالَ سَأَلْتُ آنسًا كُمْ اعْتَمَرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَصَدَرُ آرَبَعًا عُمُورَتُهُ الْفَسُورُ وَصُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَفَدِةِ وَعُمُرِتَهُ أَيْضًا مِنْ الْعَلْمِ الْمُغَيِّلِ فِي ذِى الْقَفْدَةِ وَعُمُرِتَهُ أَيْضًا مِنْ الْعَلْمِ الْمُغَيِّلِ فِي ذِى الْقَفْدَةِ وَعُمُرِتَهُ أَيْضًا مِنْ الْعَالِمِ مَعْنَائِمَ حُنَيْنِ مِنْ الْمِعِمَّالَةِ فِي ذِى الْقَفْدَةِ وَعُمُرِتَهُ مَعْ حَجَيدِ [راسع: ٢٣٩٩]. الله عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمُنْ الْمُعَلِمِ مَنْ الْمُعَلِّمُ وَمُنْ الْمُعَلِّمُ وَمُنْ الْمُعَلِّمُ عَلَيْهِ مَنْ الْمُعِمِّ اللهِ عَلَى إِنْ اللّهُ مَا مُعَلِّمُ اللّهُ اللهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مُعْدِيهِ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ مُعْلِمُ اللّهُ عَلَيْهِ مُنْ الْمِعْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ مُعَلِيقًا مِنْ الْمُعَلِّمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ مُعْلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مُعْتَدِيقًا لَوْمَ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مُ الْعَمْلُولُولُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مُعْتَدِيقًا مِنْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْمُ عَلَيْهُ مُعْتَالِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِ

مرتبہ، ایک عمر و تو حدید ہے نہانے ہیں، دومرا ذیقعد ہے مہینے ہیں مدینہ ہے، تیمراعمرہ ذیقعدہ می کے مہینے ہیں ہوان جبکہآ پٹانگانے نے مزود جمین کا ال نینیست تقیم کیا تھا اور چوقاعمرہ فی کے ساتھ کیا تھا۔

( ١٣٧٣ ) حَكَثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ الْحَرَزَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ابِي طَلْحَةَ عَنْ آنسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ آتِى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْهِ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نُوَلَثُ هَذِهِ الْآيَةَ فَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزْ وَجَلَّ قَالَ لَنْ تَنَالُوا الْهِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِيُّونَ وَإِنَّهُ لَئِسَ لِي مَالٌ أَحَبَّ إِلِمَّ مِنْ أَرْضِى بَيْرُحَاءً وَإِنِّى الْقَرَّبُ بِهَا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِحِ بَنِحِ بَيْرُحَاءً خَيْرٌ وَابِحْ فَقَسَمَةًا بَيْنَهُمْ حَذَافِقَ وَرَاحِمَ: ١٤٤٥].

(۱۳۷۳) حضرت انس خائفات مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلی خائفا بارگاہ نبوت نمیں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ اللہ نے بیاآ ہے تا زل فر مائی کہ'' تم نیکی کا اعلیٰ درجہ اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ اپٹی محبوب چیز نیٹر چی کردؤ' اور چھے اپنے سازے مال میں'' بیرحاء'' سب سے زیادہ محبوب ہے، میں اسے اللہ کے نام پر ممدقہ کرتا ہول اور اللہ کے بہاں اس کی نیکی اور تو اب کی امید رکھتا ہوں، نمی مائیٹا نے فر مایا واوا بیر تو بوا نفع بخش مال ہے، بیر تو بوا نفع بخش مال ہے، مجرانہوں نے وویا نے لوگوں میں تقسیم کردیا۔

( ١٣٧٢ ) حَدَّلْنَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا سَمِيدُ بْنُ زَيْدٍ فَالَ حَدَّلَتِي الزَّبْنُو بْنُ الْمِحْرِيْتِ عَنْ آبِي لَبِيدٍ فَالَ أَرْسِلَتُ الْمَحْلُ وَرَالَةُ الْحَوْلُ الْحَجَّاحِ وَالْحَكُمُ بُنُ آثِوْبَ آمِيرٌ عَلَى الْمُصْرَةِ قَالَ قَالَيْنَا الرَّمَانَ لَلَمَّا جَاءَثُ الْحَيْلُ فَلْنَا لُو مِلْنَا إِلَى الْسَرِيْنِ مَالِكٍ فَسَالَنَاهُ أَكَنَنُمُ ثَرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْعَيْهُ وَمُو فِي فَصْرِهُ فِي اللَّهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَهْدِي وَاللَّهِ لَقَلْ وَاعْنَ وَاللَّهِ لَكُنْ وَاللَّهُ فَعَلْمُ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَهْدِي وَاللَّهُ لَقَلْ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى عَلْمُ وَاللَّهُ لَقُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَلَيْهُ وَسَلَمْ عَلَى عَلَيْهُ وَسُلَقًا عَلَيْهِ وَسُلَمٌ عَلَى عَلْمُ وَلَالَالُوا لَهُ لَعْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ وَسُلُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَى عَلَيْهِ وَسُلَمْ عَلَى عَلَيْهِ وَسُلَمْ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ اللَّهُ عَلَيْ وَسُلَمْ عَلَى عَلَيْهُ وَسُلَمْ عَلَى عَلَيْهِ وَسُلَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ عَلَى عَلَيْهُ وَسُلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلِكُ وَالْعَلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَالَةُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمْ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ الْعَلَالَ عَلَمُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ وَالْعُولُ عَلَيْهُ وَالْعَا

(۱۳۷۳) اپولبید پینٹونے ماز وین زیار بہنٹوسے بیان کیا کہ ش نے تجائ بن یوسف کے زمانے ش اپنے مگوؤ سے و بھیجاا در سوچا کہ ہم بھی کھڑ دوڑ کی شرط ش محصہ لیتے ہیں ، بھرہم نے سوچا کہ پہلے معزت انس ڈائٹوئے ہا کہ اپنچ لیتے ہیں کہ کیا آپ لوگ بھی نبی طفیقا کے زمانے بھی کھڑ دوڑ پرشرط لگایا کرتے تھے؟ چنا نچہم نے ان کے پاس آ کران سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیاباں! ایک مرتبرانہوں نے اپنچ ایک کھوڑ سے پر''جس کا نام ہوتھا'' گھڑ دوڑ میں حصہ لیا تھا اور دوسب سے آ کے نکل عمیا تھا جس سے آہیں تجب ہوا تھا۔

( ١٣٧٣ ) حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْحَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِی لَیْلَی اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ زَای فِی الْمُسْجِدِ حَبُلًا مَهْدُودًا بَیْنَ سَادِیَتِین فَقَالَ مَا صَلَّا الْحَبُلُ فَفِیلَ یَا رَسُولَ اللَّهِ لِحَمْنَة

بِنْتِ جَحْشِ تُصَلِّى فَإِذَا أَغْتُ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِنُصَلِّ مَا أَطَاقَتْ فَإِذَا أَغْتِتْ فَلْتَجْلِسُ (راحي: ١٩٤١).

(۱۳۷۵) دھٹرت انس ٹٹٹٹنے مروی ہے کدرسول الڈنٹٹٹٹٹٹ کی سرتیہ مجد شی دافش ہوئے تو دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان ایک دی لٹک ری ہے، پوچھا کیکسی ری ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ جند بنت بحش کی ری ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب آئیس سستی یا تھکا دشمیوں ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اسپنڈ آ ہے کو ہا خدھ لیتی جیں، ٹی طابیات نے فرمایا جب تم جس سے کو کی شخص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقر ادر ہے تک پڑھے اور جب سستی یا تھکا دشمیوں ہوتو رک جائے۔

(١٣٧٦٠) حَلَّانَا عَقَانُ حَلَّانَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلِنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راحع: ١٣٩٤].

(۱۳۲۲) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٧٧) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ آخْمِرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ الْمُمَارَكِ حَدَّلَتَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ كَانَّهُ يَغْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَزَارُ إِلَى يَصْفِ السَّاقِ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ آثْرِ إِلَى الْكُفْبُنِينِ وَلَا خَيْرُ فِي السُقَلَ مِنْ ذَلِكَ (راحد: ١٦٤٥).

(۱۳۵۱) حفرت انس ٹلٹٹ سے مروی ہے کہ نی ملٹھ نے فر مایا تہیں نسف پندلی تک ہونا جا ہے ، جب نی ملٹھ نے ویکھا کہ مسلمانوں کواس سے پریٹانی ہوری ہے تو فر مایانخوں تک کرلوہ اس سے پنچ ہونے میں کوئی خیرتیس ہے۔

(۱۳۷۲۸) حَذَّلْنَا عَلِيْ بُنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا عَدُهُ اللَّهِ آخْبَرَنَا الْأُوْزَاعِیْ قَالَ حَذَّقِی إِسْحَاقَ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ ابی طَلْحَة الْأَنْصَارِیُّ قَالَ اصَّاتِ النَّاسَ سَنَّهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعُةِ قَامَ آغْرَابِیُّ قَفَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعُةِ قَامَ آغْرَابِیُّ قَفَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعُةِ قَامَ آغْرَابِیُّ قَفَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى النَّمَالُ وَجَاعَ الْمَعْرَبِيلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَسْعُونُ وَتَا مَرَى فِي السَّعَاءِ فَوَعَا مَا مُعْرَابِيلُ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنِي وَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنِي وَسَلَمَ يَتَعُواذَرُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَلَكُوا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعُودَوْ عَلَى لِحْيَتِهِ فَلَكُولُ عَلْ مِنْبُرِهِ حَتَّى رَالْهَا الْمُعَلِّ يَتَعَاذَرُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَلَكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الْمُولَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ يَتَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ يَعْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ يَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ يَتَعُونُونَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْرَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ يَتَعُولُوا عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه

(۱۳۷۸) حضرت انس ٹائٹوئے مروی ہے کہ نی بائیدہ کے دور باسعادت میں ایک مرجد تحف سالی ہوئی، جمعد کے دن ٹی بائیدہ خطب دے رہ بے تھے کہ ایک دیہائی کھڑا ہوا اور عمرض کیا کہ یا رسول الشرکائیڈا، مال جاہ ہورہ ہیں اور بنج جموعے ہیں، اللہ سے دعا کر دیجئے کہ وہ جمیں پائی ہے سیراب کر وے؟ ٹی مائیدانے میں کر اپنے ہاتھ بلند کے اور ٹی مائیدہ نے طلب با راں کے حوالے سے دعا مفر مائی ، جمل وقت آپ ٹائیڈائے اپنے وست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت جمیں آسان پرکوئی با دل نظر نہیں آ رہا تھا، ای وقت پہاڑوں چھے باول آسے اور ٹی مائیدہ شرے نے جاتر نے بھی ٹیس پائے تھے کہ ہم نے آپ ٹائیڈائی ڈازمی پر بارش کا

## المناور المناو

پانی میلتے ہوئے و یکھا ..... پھرراوی نے پوری مدیث ذکری۔

( ١٣٧٦٠ ) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّقَنَا ٱلْوِ عَرَالَةَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهُرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ النَّنَانِ الْمِحْرُصُ عَلَى الْمَالِ وَالْمِحْرُصُ عَلَى الْهُمُو إراسي: ٢١٦٦).

(۱۳۷۲) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مردی ہے کہ ٹی مایٹھ نے ارشادفر مایا انسان تو بوڑ ھا ہو جاتا ہے کیکن دو چیزیں اس میں جوان ہوجاتی ہیں، مال کی حرص اور لمی همر کی امید۔

( ١٣٧٠ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ الْحَرْنَا حُمَيْدُ عَنْ انْسِ أَنَّ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ كَيْمُمُلُ البُّرُهُمَّةَ مِنْ عُمُرِهِ بِالْمُمَلِ الَّذِى لُوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَحَلَ الْحَيَّةَ قَالَةَ مُؤْ النَّارِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّازَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُمْبَلُ البُرْهُمَّةِ مِنْ عُمُرِهِ بِالْمُمَلِ الذِّي كَانَ قَالَ مُؤْلِدُ مَتَوَلَ فَعَمِلَ بَمَمَلَ أَهُلُ الْجَنَّةِ فَمَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ وَاسِعَ ١٢٢٨.

(۱۳۷۳) دھٹرت انس ڈکٹٹ سے مروی ہے کہ ٹبی میٹٹانے فرمایا بعض اوقات ایک شخص ساری زندگی یا ایک طویل عرصدا پنے نیک اعمال پر گذار دیا ہے کہ اگر ای حال بھی فوت ہو جائے تو جنت میں داخل ہو جائے لیکن پھر اس بھی تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ محما ہوں بھی جتلا ہوجاتا ہے واس طرح ایک آ دی ایک طویل حرصے تک ایسے کمنا ہوں میں جتا رہتا ہے کہ اگر ای حال بھی مرجائے تو جہنم میں داخل ہودیکن پھر اس میں تبدیلی پیدا ہوجاتی ہے اور وہ ٹیک اعمال بھی مصروف ہوجا تا ہے۔

( ١٣٧٣ ) حَلَكَ عَفَّانُ حَلَكَ عَبُدُ الْوَاحِدِ حَلَكَ صَلَيْمانُ بُنُ مِهْرَانَ عَنْ أَيَى سُفْرَانَ عَنْ آتِسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُيرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْفُلُوبِ ثَبْثُ قَلْبِى عَلَى وِينِكَ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ وَاهْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْتَحَافُ عَلَيْنَ وَقَدْ آمَنَا بِكَ وَبِمَا جِنْتَ بِهِ قَالَ إِنَّ الْفُلُوبَ بِبَدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بَعْلَهُمْ وراحِنِ ٢١٢١ }.

(۱۳۷۳) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ نی ملائل بھڑت یہ دعاہ ماڈگا کرتے تھے کداے دلوں کو پھیرنے والے ، بیرے دل کو اپنے دیں ہے دل کو اپنے دیں پہارت کی تعلیمات پر دل کو اپنے دیں پہا بت قدمی عطاء فر ماء ایک مرتبہ محالیہ شائل ہے میں الشنگان انگیوں بھی سے مرقب دوانگلیوں ایک النظامی کے اپنے سے مرقب دوانگلیوں کے درمیان میں ، دو جیسے جاباتا ہے الیس بدل دیتا ہے۔
کے درمیان میں ، دو جیسے جاباتا ہے الیس بدل دیتا ہے۔

( ١٣٧٣٢ ) حَلَّاتَا عَفَّانُ حَلَّانَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَلَكُرَ حَدِيثًا قَالَ وَآنَا عُبُدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى بَكُمٍ عَنْ النَّبِى عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا آجَلُهُ وَلَمَّ آمَلُهُ (راحي: ١١٢٦٣).

(۱۳۷۳) حضرت النس شائل عروی بر کدایک مرتب نی ایشائ زیمن پراتی الکلیاں رکھ کربداین آوم ب، مجرافیس الفا کرتھوڑ اسا چیجے رکھا اور فر بالے کہ بداس کی موت ب، مجراہا ہاتھ آ کے کرئے والے کہ بداس کی اسیدیں ہیں۔ (١٣٠٣) حَدَّنَا عَلَمَا وَلَيْمَ اللّهِ مَلْهَا وَ عَلَى اللّهِ عَلَى النّبِ عَن النّبِ عَن النّبِ عَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَيْجِهُ الرُّوْيَ الرَّجُلُ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَلْجُهُ الرُّوْيَ الرَّجُلُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَوْلَ اللّهِ صَلّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَلّ اللّهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَالَ الْحَدَّ الْحَدَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَالَ الْحَدَّ اللّهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَ عَلَيْهِ مَ وَجُبّة ارْتَجَّ لَهُ الْجُنَّةُ فَكَالَ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَ وَاللّهُ عَلَيْهُ مَ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مَ فَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَلّ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَمَ اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ ا

(۱۳۵۳) معرت انس علی شخص مردی ہے کہ نی مائی اعظم خواہوں سے فوش ہوتے تھے ادر بعض اوقات ہو جیتے تھے کہ تم میں سے کس نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو وہ نی طیشا کے اس کی تبییر دریافت کر لیت، اگر اس میں کوئی پر بیٹانی کی بات نہ بوتی تو نہی طیشا اس سے بھی خوش ہوتے وہ ای تا نظر میں ایک عورت آئی اور کہنے کی یا رسول الشف کا اُلِیْتُر اُلِیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی میں جنت میں وافل ہوئی ہوں، میں نے وہاں ایک آ وازئی جس سے جنت بھی لیٹے گی، میں نے خواب ایک آ وازئی جس سے جنت بھی لیٹے گی، او چاس میں نے دہاں تک توان کے اور آ دمیوں کے نام کوا سے جنس میں بین طال کو لا یا جا رہا ہے، یہ کہتے ہوئے اس نے بارہ آ دمیوں کے نام کوا ہے جنسین می طاق اس نے بارہ آ دمیوں کے نام کوانے جنسین نی طاق اس نے بارہ آ دمیوں کے نام کوانے جنسین نی طاق اس نے بیلے ایک سریدیش روانڈر ہایا تھا۔

اس خاتون نے بیان کیا کہ جب آئیں وہاں لایا کمیا تو ان کے جم پر جو کپڑے تھے، وہ کالے ہو بچے تھے اور ان کی رکیں پھولی ہوئی تھیں، کو کالے ہو بچے تھے اور ان کی رکیں پھولی ہوئی تھیں، کی سے خان سے خوط لگایا اور جب باہر لگلے تو ان کے چیرے چود ہویں رات کے جائم کی طرح چک رہے تھے، پھر سونے کی کرسیاں لائی گئیں، وہ ان پر بیٹے گے، پھر ایک تھائی لائی گئی جور یں تھیں، وہ ان مجودوں کو کھانے گئے، اس دور ان وہ جس مجبور کو بلٹتے تھے تو حسب خشاء میدو کھانے کہ اس دور ان وہ جس مجبور کو بلٹتے تھے تو حسب خشاء میدو کھانے کو کہا تھا۔

کچھ مرسعے بعد اس نظرے ایک آ دی فتح کی خوشجری لے کر آیا ، اور کینے لگایار سول اللہ کا فیٹی امارے ساتھ ایسا ایسا معالمہ بیٹی آیا اور فلاں آ دی شہید ہوگئے ، یہ کہتے ہوئے اس نے انکی بارہ آ دمیوں کے نام گزاد ہے ہوجورت نے بتائے تھے، نی فیٹائے فرمایا اس حورت کو میرے پاس وو بارہ بلا کر لاؤ ، وہ آئی تو نبی فیٹائے نے اس سے فرمایا کہ ان خواب اس آ دی کے سامنے بیان کرو ، اس نے بیان کیا تو وہ کہنے لگا کہ اس نے نبی فیٹائے جس طرح بیان کیا ہے، حقیقت بھی اس طرح ہے۔

#### مِعْ مُسْتِدانِينِ مِن اللهِ اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

( ١٣٧٦٤ ) حَلَّنَا عَقَّانُ حَلَّنَا ٱبْو عَوَانَةَ حَلَثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ الْآصَةُ قَالَ سُيِلَ آنَسٌ عَنْ التَّكِيدِ فِي الصَّلَةِ وَآنَ ٱسْمَعُ فَقَالَ يَكْبُرُ إِذَا رَكِعَ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفِعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجُودِ وَإِذَا قَامَ بَيْنَ الرَّكُمَتَيْنِ قَالَ لَفَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ عَمَّنُ تَعْفَظُ هَذَا قَالَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَآبِى بَكْوٍ وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَّتَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ وَعُلْمَانَ قَالَ وَعُلْمَانَ (راحد: ١٢٢٨٤).

(۱۳۷۳) عبدالرطن امم كتب بين كدكى فخض في معنزت الن الملئات ثماز عمى تجبير كانتم بو جها تو على في أيين بيدجواب وسية بورية سنا كدانسان جب دكوع مجده كرے ، مجدے سرا فعات اور دوركعتوں كے درميان كفرا بهوتو تكبير كے ، يكبيم في ان سے بو جها كدا ب كو يہ صديث كن كے حوالے سے ياد ہے؟ انبول في فريا في طيفا اور معنزات ابو يكر وعمر فالله كے حوالے سے ، پھروہ خاصوش بوگے ، يكيم في ان سے بو جها كر معنزت عان الانتظام حوالے سے بحى؟ انبول في فريان !

( ١٣٧٥) حَذَّتُنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ ٱشْبَرَّنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ ٱشْبَرَنَا حَشَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامَ إِلَّهِ رَجُلُّ وَهُوَ يَضْطُبُ فَلَدَّكُوهُ فَوَقَعَ بَتَنْهِ وَٱشَارَ عَنْدُ الْعَزِيزِ فَجَعَلَ ظَهُوهُمَا مِثَّا يَلِى وَجُهَةُ إصححه البعارى (٩٣٢)].

(۱۳۷۳) حدیث استقاماس دومری سندے مجمی مروی ہے۔

( ۱۳۷۲ ) حَلَّتَنَا عَلَّانَ حَلَّانَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ آخْبَرَنَا عَلِيقٌ بْنُ زَيْدٍ وَحُمَّيْدٌ عَنْ النسِ بْنِ مَالِكِ انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ جَوَّزَ ذَاتَ يَوْمٍ فِى صَلَاةٍ الْفَجْرِ لَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ فَجَوَّزُت قَالَ سَمِعْتُ بِكَاءَ صَبِى قَطَنَنْتُ انَّ أَمَّهُ مَعَنَا مُصَلَّى لَارَدُتُ انْ أَفْرِعَ لَهُ أَمَّهُ وَقَذْ قَالَ حَمَّادُ آيْطً قارَدُتُ أَنْ أَنْهُ عَلَمْ أَمَّهُ

(۳۱ بس ۱۳۷ ) حضرت اُنس ٹائٹوے مروی ہے کہ ایک مرحبہ نی مائٹا نے نماز ٹھر پڑھاتے ہوئے نماز بھی کروی، کی نے بع تھایا رسول اللہ اُنہ ہے نے نماز کیوں تھے کر دوی؟ ہی مائٹا نے فرمایا ہی نے ایک بنچ کے دونے کی آ وازخی، ہی سمجا کہ ہوسکتا ہے اس کی مال ہمارے ساتھ قماز پڑھاری ہو، اس کے ہم نے جایا کہ اس کی مال کو قارغ کردوں۔

(١٧٧٧٧) قَالَ عَفَّانُ لَوَجَدْتُهُ عِنْدِى فِي غَيْرٍ مَوْضِعٍ عَنْ عَلِقٌ بْنِ زَيْدٍ وَحُمَّيْدٍ وَكَابِتٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ

(١٣٤١) گذشتر مديث ال دومري سند يميم مروى ي-

( ١٣٠٧٨ ) حَلَكُنَا عَقَانُ حَتَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْمُعَسِّ وَعَنْ الْسِ فِيمَا يَحْسَبُ حُمَيْدٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُو مُتَوَكِّىءٌ عَلَى أَسَامَةَ بُنِ زَيْدٍ وَهُوَ مُتَوَشِّعٌ بِقُوبٍ قُطْنٍ قَدْ خَالْفَ بَدِّنَ ظَرَقِهِ فَصَلِّى بِالنَّاسِ [راح: ٤٤ ١٣٥].

(۱۳۷۳) حفرت انس علظ سے مردی ہے کہنی ملا احفرت اسامہ بن زید علید کا مهادالے یا برتشریف لاسے ،اس وقت

## الله المناقل ا

آ پ ٹُلٹھٹے کے جسم اطہر پر دوئی کا کیڑا تھا، جس کے دونوں کنارے ٹالف ست سے کندھے پر ڈال رکھ تھے، اور پھرآ پ ٹُلٹھٹا نے لوگوں کوناز پڑھائی۔

( ١٣٧٩) حَتَنَنَا عَقَانُ حَتَنَا حَتَّانَ حَتَّانَ عَنَا فَالِيتِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ شَاوَرَ عَنْهُ ثَمَّ مَكُلّمَ عُمْرُ قَاعُرَضَ عَنْهُ قَمَّلَ سَعْهُ بْنَ عَبْدُ مُعَلَّمَ عُمْرُ قَاعُرضَ عَنْهُ قَمَّلَ سَعْهُ بْنَ عُبْدَ بَعْلَمَ عُمْرُ قَاعُرضَ عَنْهُ قَمَلَ سَعْهُ بْنَ عُبْدَ بَعْلَمَ عَمْرُ قَاعُرضَ عَنْهُ قَمَّلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَاللّهِ مَلْهِ اللّهِ مَلْهِ اللّهِ مَلْهِ اللّهِ مَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ النّاسَ فَانْطَلَمُوا حَتَى نَزُلُوا بَهْرًا وَوَرَدَتُ عَلَيْهِمْ رَوَايَا فَرَيْسَ فَيْنَ وَلِي مَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ النّاسَ فَانْطَلَقُوا حَتَى نَزُلُوا بَهْرًا وَوَرَدَتُ عَلَيْهِمْ رَوَايَا فَرَيْسُ وَفِيهِمْ عُلَامٌ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَيَعْمَ وَكُونُ الْمُعْلَمُ وَكُونُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَنْهُ وَرَكُمْ هَذَا أَبُو جَهْلٍ مُنْ عَلْمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَنْهُ وَكُونُ مَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكُونُ هَذَا اللّهِ عَلْمُ وَلَكُنْ مَلْكُونُ وَكُونُ عَلْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَكُونُ هَذَا اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَلَوْ وَلَكُنَ مُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَنْهُ وَلَوْلَ وَلَوْلُ وَلَوْلُ وَلَوْلُ وَلَوْلُ وَلَوْلُ وَلَوْلُ وَلَوْلُ وَلَكُونُ فَلَالًا لَمُ عَلّمُ وَلَوْلُ وَلَا لَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَوْلُوا وَلَاللّهُ عَلَى وَمَلْمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَوْلُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْهُ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَوْلُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَا وَعَلَى وَلَوْلُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَسُلّمُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَا وَعُلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ ع

(۱۳۷۹) حضرت انس نظائف مروی ہے کہ بی بیٹا جب بدر کی طرف رواند ہو گئة تو انوں سے مضورہ کیا ، اس کے جواب میں حضرت مدین آکر بیٹائٹ نے ایک مضورہ ویا ، پر و کھ کر میں حضرت مدین آکر بیٹائٹ نے ایک مضورہ ویا ، پر و کھ کر این حضرت مدین آگر بیٹائٹ نے ایک مشورہ ویا ، پر و کھ کر این و حضرت عمر بیٹائٹ نے ایک مشورہ ویا ، پر و کھ کر الله این است کی اس کے دست قداد بیٹائٹ نے عرض کیا یا رسول الله این وائٹ کی میں جس کے دست قدرت میں میری جان ہے آگر آپ ہمیں تھم دیں تو سندروں میں محمل برای ، اوراگر آپ تھی وی بیٹائل رسول الله استا الم این اوراگر آپ تھی میں ہے ، تی بیٹائل رسول الله استا الم ایک اورائر آپ تھی میں ہے ، تی بیٹائل اس کے ساتھ میں اس برائل کی اور بدر میں براؤ کی ، قریش کے بکھ جاسوں آئے تو ان میں برخجاج کا ایک سیاہ فام میں میں ایک بیٹائل کی ایس میں اس کے تو وہ ایس میں ایو تی ایک ایوسنیان کی بارے کا تھی میں ، وہ کوئی علم نیس ہے البت تریش ایو جہل اورامیرین طف آگے ہیں ، وہ لوگ جب اے بار تے تو وہ ایوسنیان کے بارے بیٹائل ور میں ہوئائل کی بارے تو وہ ایوسنیان کے بارے بیٹائل وہ کہ بیٹائل اور جب ہوئو تے تو وہ کہتا کہ بیٹھ ایوسنیان کا کیا جدی ایس کا تھی تھی اس کو تارخ ہوگر کی میٹائل نے فرایا ہی جب ہے جب کی بیٹائل کرتا ہے تو تم ایا کہ بارے ہوئی وہ کوئی جب ہوئی ہوئی کے بارے تو وہ کہتا کہ بیٹھ ایک کرتا ہے تو تارخ ہوگر کی میٹائل نے فرایا ہی جب تے بی بیٹائل کرتا ہے تو تم اے درخے ہوئائل کے برائل ہے تو تارے تو دہ کہتا کہ بیٹھوں کے خوالے کوئی کیٹائل کرنے کی میٹائل کرتا ہے تو تم اے درخے ہوئی کرتا ہے تو کر کے میٹائل کے جانے کی کھیائل کرتا ہے تو تم اے درخے ہوئی کیٹائل کرتے ہوئی کھیائل کے فرایا ہے جب تے بھی کے کہائل کے تو کوئی کھیٹائل کوئی کھیٹائل کوئی کھیٹائل کے فرایا ہے جب تے بھی کے کہائل کے تو کوئی کھیٹائل کے فرایا ہے جب تے بھی کھی بین کرتا ہے تو تا کے درخ ہوئی کھیٹائل کوئی کھیٹائل کی کھیل کے فرایا ہے جب تے بھی کھیٹائل کوئی کھیٹائل کوئی کھیٹائل کے فرایا ہے جب تا ہے کہ کوئی کھیٹائل کے فرایا ہے جب کے کھیل کے کوئی کے کہائل کے کہائل کے کھیٹائل کی کی کھیل کے دیا ہے کہ کوئی کے کہائل کے کہائل کے کہائل کے کہائل کے کہائل کے کھیل کے کہائل کے کہائل کے کہائل کے کہائل کے کہائل کے کہائل کے کوئی کی کھیل کے کہ کی کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کے کہ کوئی کے کہ کے

اے چھوڑ دیتے ہو، پھرنی ملائل نے اپنے ہاتھ ہے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ان شاءاللہ کل فلال شخص بیہاں گرے گا اور فلاں مختص بیہاں، چنانچیآ منا سامنا ہونے پرمشر کین کواللہ نے فئلست سے دو چار کر دیا اور بخدا ایک آ دی بھی ہی ملائط کی بتائی ہوئی میں نے نہیں ان بڑا

( ١٣٧٠ ) حَلَّكَ عَقَّانُ حَلَّكَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَلَّلَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَحُرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً رَاسِع: ١٩٧٢).

( ۴۰ ۱۳۷ ) حضرت انس بی نشوی سے کہ نی علیہ نے ارشاد فر مایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١٣٧٤١) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنُ الْسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ قَالَ لِكُلّ نَيِّى دَعُوثًا دَعَا بِهَا فَاسْتُجِعِبَ لَهُ وَإِلَّى اسْتَخْبَاتُ دَعْرَتِي شَفَاعَةً لِأَنْتِي يَوْمُ الْقِيَامَةِ [راسع: ١٢٤٠٣].

(۱۳۷۳) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ تی طفائے ارشاد فریایا ہر ہی کی ایک دعا والی ضرور تھی جوانہوں نے ما مگی اور

(١٣٧٤٢) حَلَّانَا عَفَّانُ حَلَّافَ حَمَّادُ مُنُ سَلَمَةَ الْحَبَرَىٰ فَحَادَةُ عَنْ آنسٍ أَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ فَمَا يَمْنَعُمُ مِنْ الْحَلِمَا إِلَّا مَعَاقَةَ أَنْ تَكُونَ مِنْ صَيِّلَةٍ (راحج: ١٢٩٤٤).

(۱۳۷۴) حضرت انس ڈٹٹٹا سے مروی ہے کہ نی مائٹا کوراستے بیں مجور پڑی ہوئی کمتی اوراثیس بیاند بیشہ نہوتا کہ بیصد قد کی ہوگی قو دواسے کھاگئے تھے۔

( ١٣٧٤ ) حَلَّلْنَا عَقَانُ حَلَّلْنَا شُعُبُهُ قَالَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْمُحْتَارِ سَمِعْتُ مُوسَى بُنَ آتَسٍ عَنْ آبِمِهِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّهُ وَامْرَاةً مِنْهُمْ فَجَعَلَ آتَسًا عَنْ يَعِينِهِ وَالْمَرْأَةَ خَلْقَ ذَلِكَ رَاسِعٍ: ١٣٠٥.

( ۱۳۷ ۱۳۷) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی مٹیٹانے آئیں اوران کی ایک مورت کونماز پڑھائی ، انس ٹاٹٹ کو دائیں جانب اوران کی ماتون کوان کے چیچے کھڑا کردیا۔

( ١٣٧٤٤ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَخُولُ قَالَ حَدَّثِنِى النَّصُرُ بُنُ آنَسٍ وَآنَسُ يَوْمَنِلٍ حَقَّ قَالَ لُولَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَثَّيَنَّ آحَدُكُمُ الْمُوْتَ لَتَمَنَّيَّتُهُ [صححه البعارى (٧٢٣٣)، وصلم (٢٦٨٠)].

(۱۳۷ ه/۱) حضرت انس پیشن کے صاحبزاد سے نصر کہتے ہیں کہ اگر نی پائیا نے یہ نہ فرمایا ہوتا کہتم ہیں ہے کو کی فخض موت کی تمنا نہ کر ہے تو ہیں موت کی تمنا ضرور کرتا ،اس وقت حضرت انس پیشنز مجلی حیات تھے۔

( ١٣٧٤ ) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّتَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِّمِ الْآخُولِ قَالَ حَذَّتُنِي حَفْصَهُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتُ قَالَ لِي الْسَلُ بُنُ مُزِلِكٍ بِمَا مَاتَ يَحْتِي بُنُ آبِي عَمْرَةَ فَقُلْتُ بِالطَّاعُونِ فَقَالَ آلْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللّهِ

## هِ اللهُ ا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسُلِمٍ [راسع: ١٢٥٤٧].

(۱۳۷۳) حضرت هصد الليف كهتي مين كه حضرت الس التائيط في جمعت به جمعا كدائن افي عمر و كيسي فوت دوئ ؟ عمل نه بتايا كدطاعون كي يمارك بي وانهول نه فرمايا كر في مايلاك في التاريخ الشاوفر مايا طاعون برمسلمان كے ليے شهادت بـ

( ١٣٧٤٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبَانُ الْمَطَّارُ حَدَّثَنَا فَسَادَةُ عَنْ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ ٱلْمَوْامِ يَرْفَعُونَ الْبَصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَكَرِيهِمْ فَاشْتَةَ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَسْتُهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ الْصَارُهُمْ (راحم: ١٢٠٨٨).

(۲۷س۱۱) حضرت انس چیئئے ہے مروی ہے کہ نی میٹیا نے فر مایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کدوورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اشا کرو کیکتے ہیں؟ نی میٹیا نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کدلوگ اس سے باز آ جا کیس ورندان کی بسارت ایک لی جائے گی۔

( ١٣٧٤٧) حَدَّلْنَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا شَكْبَةُ أَخْرَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ بْنِ أَنْسِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا قَالَ جَانَتُ الْمَرَأَةُ مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا ابْنُ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَآحَبُّ النَّاسِ إِلَى لَلات مَرَّاتٍ [صححه البحارى ومسلم، وصححه ابن جبان (٧٢٧٠). [راحم: ١٣٣٠ ١ ١٢٣٣،].

(۱۳۷۷) حفرت انس ٹیکٹڑ سے مردی ہے کہ ایک انساری مورت اپنے بنچ کے ساتھ نبی ہیں ان کا خدمت عمل حاضر ہوئی، نبی طینا نے اس سے فرمایا اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت عمل میری جان ہے، تم لوگ جھے تمام لوگوں عمل سب سے زیادہ مجوب ہور سے جملہ تین مرتبر فرمایا۔

( ١٣٧٨ ) حَلَّانًا عَقَّانُ حَلَّانًا حَمَّادُ مُنُ سَلَمَةً حَلَّانًا أَلُو رَبِيعَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِذَا التَّلَى اللَّهُ الْعَبُدُ الْمُسُلِمَ بِيَلَاءٍ فِى جَسَدِهِ قَالَ لِلْمَلَكِ اكْتُبُ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَهْمَلُ فَإِنْ شَفَاهُ عَسَلَهُ وَعَلَمُورُ وَإِنْ لَكِحَهُ عَفَرَ لَهُ وَرَحِمُهُ [راح: ١٣٥٣].

(۱۳۷۲۸) حضرت الس اللئو كسه مروى به كه في الله المثارة وايا الله تعالى جب كى بندة مسلم كوجسانى طور يركى يمارى ش جراكرتا به قد خشتوں سے كه ويتا به كرسيت فيك كام كرتا به ان كا قواب برايك تعد بود، بحراكرا سے شفا ول جائة الله اسد دحوكر باك صاف كر چكاموتا به اور اكرا سے اپنے باس والبس بلا لي قواس كى منظرت كرديتا به اوراس بردم فرما تا ب ( ۱۳۷۸ ) حَدِّقَا عَفَّانُ حَدِّقَا اللهُ عَدِّقَا فَقَادَةُ حَدِّقَا اللهُ عَدْ فَا اللهُ عَدْ فَو سَدَّمَ بَدُنْتُ اللهُ عَدْ فَو سَدَّمَ بَدُنْتُ اللهُ عَدْ فَو سَدَّمَ بَدُنْتُ اللهُ عَدْ فَا وَاللهِ اللهُ عَدْ اللهُ عَدْ فَا وَسَدَّمَ بَدُنْتُ اللهُ عَدْ فَا وَسَدَّمَ بَدُنْتُ اللهُ عَدْ فَا وَاللهِ اللهُ عَدْ فَا وَاللهِ اللهُ عَدْ اللهُ عَدْ فَا وَاللهِ اللهُ عَدْ فَا وَاللهُ وَسَدِّمَ اللهُ عَدْ فَا وَاللهِ اللهُ عَدْ فَا وَاللهُ مَا اللهُ عَدْ فَا وَاللهُ وَاللهُ اللهُ عَدْ فَا وَاللهُ اللهُ عَدْ فَا وَاللهُ وَاللهُ اللهُ عَدْ وَاللهُ اللهُ عَدْ وَاللّهُ اللهُ عَدْ وَاللّهُ مَا لِي اللهُ وَاللهُ اللهُ عَدْ وَاللّهُ اللهُ وَاللّهُ اللهُ وَاللّهُ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ ال

(۱۳۵۳۹) حفرت الس عالله عروى بركر في الفاقر بانى كاجانورائ كالعافورائ كرت شاوراس رجمير يزعة شارده (۱۳۵۳) حقد ال

## مُنظارًا تَمُن تُلِ عَدُونِ فَي اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْ

بِحُنْشَنِ الْمُلَحَنِ الْمُوكَنِ يَعَنَعُ رِجُلَهُ عَلَى صَفَحَتَهِمَا وَيَلْبَعُهُمَا بِينِهِ وَيُسَتَّى وَيَكَثَرُ اراس: ١١٩٨٢]. (١٣٥٥) دعرت الس ثلثنت مردى ہے کہ بی این اور چنکبرے سینک دارسینر حقر بانی بی چیش کیا کرتے سے ،اوراللہ کا نام فرکم کرتے ہے ،اوراللہ کا نام فرکمیتر کہتے ہے۔ فرکمیر کہ ہے تھے ، بی نے و کھا ہے کہ بی طفالاً میں ایس ہے ہاتھ ہے ذرائع کرتے تھا وران کے پہلو پرایتا پاؤس رکھتے ہے۔ السُمَو وَلَمُ الشَّمَ عَلَمْكُ أَوْلَا عَنْبُرَةً اَعْشِرَا خَالِدٌ عَنْ صَحْدَيْ عَنْ اللَّهِ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَىٰ اللهِ عَلَىٰ اللهِ عَلَىٰ وَسُلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهِ عَلَيْ وَسُلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم

(١٣٧٥) حضرت السي المائن عددي عددي مدي الما كارتك كندى قاء اور من في الفيدا كى مبك عدد كولى مبك بين المعلى ...

( ١٣٧٥٢ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا شُغْبَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَخَّا بِالْمُتَكُوكِ وَكَانَ يَفْسِلُ بِتَحْمُسِ مَكَّاكِي (مسمحه البعارى (٣٧٨٦)، ومسلم ( ٢٠٠٩)، وإن عزيمتى، (٢١٨)، وإن حيان (٢٠٢١، وإن ٢٠١٥). [راحم: ١٢١٨].

(١٣٤٥٢) دهرت الس فالله عدروي برك في القالها في كوك بانى عشل اوراك كوك بانى عدوضوفر مالياكر حتق

( ١٣٧٥ ) حَلَّكُنَا عَفَّانُ حَلَّكُنَا هُعُبَةُ عَنُ آبِى مُعَاذٍ عَنُ عَطَاءِ بُنِ آبِى مَهْدُونِ قَالَ سَعِعْتُ آلسًا يَعُولُ كَانَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا حَرَجَ لِمَعاجَبِهِ مَجِيءُ آنَا وَغُكِمٌ مِنَّا بِإِذَاوُ فِينُ مَاجٍ (راسع: ٢٢١٦).

(۱۳۷۵) حضرت انس بن مالک ٹاٹٹ مروی ہے کہ ٹی پیٹا جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں اورا کی اُن کا برتی چش کرتے تھے۔

( ١٣٧٥) حَدَّقَا سُونِهُ مُنُ النَّعْمَان حَدَّقَا فَلَيْعٌ عَنْ هِلَالٍ مِن عَلِقٌ عَنْ آنسِ مِن عَلِكٍ قَالَ صَلَّى النَّبُّ صَلَّى اللَّهُ عَلْهِ وَسَلَّمَ مِنَا يُومًا ثُمَّ رَفِى الْمِنْسَرَ لَاَشَارَ مِنْدِهِ فِبَلَ فِلْلَهِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ لَال قَلْ وَآلَتُ الْمَا النَّاسُ مُنْذُ صَلَّبُ لَكُمُ الصَّلَاةَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ مُمَثَّلَتُيْنِ فِي قِبْلِ هَلَا الْجِعَادِ فَلَمْ أَزَ كَالْيَرْمِ فِي الْخَدْرِ وَالشَّرِّ بَقُولُهَا لَلاتَ مَوَّاتِ وصححه المحارى (٤٩٧).

(۱۳۷۵) حضرت انس ڈٹٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملائٹا نے بھی نماز پڑھائی اور منر پر بیٹھ کر قبلہ کی جانب اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے فر مایا لوگو! بھی نے آج جمہیں جونماز بھی پڑھائی ہے اس بھی جنت اور جہنم کو اسپنے سامنے دیکھا کہ وہ اس دیوار بھی بھر ہے سامنے بیٹی کی گئی ہیں، بھی نے آج جیسا بہتر ہیں اور مخت ترین دن ٹیس و کھھا تھی مرتبہ فر مایا۔

( ١٣٧٥ ) حَكَثْنَا سُرَيْعٌ حَكَثَنَا فَلَمْتُعَ عَنْ هِلَالٍ بْنِ عَلِى عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ الْخَبَرَبِي بَفْضُ مَنْ لَا الْهِمَهُ مِنْ آصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا يِكُولُ هَلْ تَسْمَتُمُ مَا السُمَّةُ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا السُمَعُةُ قَالَ الْا تَسْمَعُ الْهُلَ هَذِهِ الْقَبُورِ بِمُعَلَّمُونَ بَعْنِي فَبُورَ الْجَاهِلِيَّةِ

# المنظمة المنطقة المنط

ر 10 کے 11) معرف اس علاقت عرون ہے اور بھے ہی تھا ہے اس ایسے حالیہ علاقے ہے ، بیس میں ہم میں بھتا جایا کہ ایک دن میں میں اندار دھنرت بلال میں شرخت المعلی میں چلے جارہے تھے، تی میں اندار علی بال اجھے میں میں رہا ہوں، کیا تم بھی کوئی آ واز میں رہے ہو؟ انہوں نے موش کیا یارسول الشرائیڈ کا بخدا، میں تو کوئی آ واز نہیں میں رہا، تی میں انداز میں میں مقراب دیا جارہا ہے۔ رہے کہ اہل جالمیت کوان کی تیمروں میں عذاب دیا جارہا ہے۔

( ١٣٧٥٦ ) حَكَثَنَا سُرَيْجٌ حَكَثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ مَا رَأَيْتُ إِمَامًا أَشْبَهُ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْجَزِيزَ لَا يُطِيلُ الْهِرَاءَةَ (راحم: ١٢٤٩٢).

(۱۳۵۷) معزت انس فائظ معزت عربن عبدالعوين فائظ كمتعلق " جيدوه ديد منوره على سخ " فرمات سخ كرهل في تمارت الا ۱۳۵۵ تمبارك اس امام سے زياده في هيا ك ساتھ مشابهت ركھنے والی نماز پزستے ہوئے كى كوئيں و يكھا، حطرت عمر بن عبدالعزيز منتظم لي قراءت فكرتے سخد

(١٣٧٥٧) حَدَّثَنَا السُّرَدُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ وَآيْتُ عِنْدَ الْسِ بُنِ مَالِكِ قَدَحًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ صَبَّةُ فِيصَّةٍ وراح: ٢٦٤٣٥).

(۱۳۵۵) ميد كينة كيت يس كريس في معنزت الس التائيك باس في الله كاليك بالدو يكعاجس بيس جاءى كا حلقد لكا بواقعار ( ١٢٤٨٨ ) حَدَّتُنَاه يَعْمَى بْنُ آدَمَ حَدَّتَنا شَرِيكُ عَنْ عَاصِم فَلْ كَرُهُ [راحد: ١٢٤٣٧].

(۱۳۷۵۸) گذشته مدیث اس دوسری سند یجی مروی ب-

( ١٣٧٥ ) حَلَكْنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَلَّكَنَا شُعْبَةُ عَنْ هَضَامٍ بْنِ زَبْدِ بْنِ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمِرْبُدِ وَهُو يَسِمُ عَنَمًا قَالَ شُعْبَةٌ حَسِبُتُهُ قَالَ فِي آذَائِهَا [راسم: ٢٧٥٥].

(۱۳۷۵) حضرت الس ڈیکٹئے ہے مروی ہے کہ ایک مرحبہ میں نی مالیٹا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ویکھا کہ آ پے ڈاٹھٹا ہاڑے میں مجری کے کان پرواغ رہے ہیں۔

( ١٣٧٠ ) حَلَّكُنَا ٱلْمُودُ بَنُ عَامِرٍ حَلَكَنَا شُعْمَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ ٱلْسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ آبِيهِ أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَتَ شَهْرًا يَذَعُو عَلَى دِعْلِ وَذَكُوانَ وَعُصْبَةً عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولُهُ (صححه مسلم (٢٧٧)].

(۱۳۷۷) حضرت انس نگٹنٹ مردی ہے گرآ پ کُلگائے ایک میپنے تک فجر کی نماز میں تنویۃ نازلہ پڑھی اور ڈل، ڈکوان اور معید لیجان کے قبائل پرید دعا مرکزتے رہے ،جنیوں نے انشاوراس کے رسول کی نافر ہائی کی۔

(١٣٧١) حَكَثَنَا ٱشْوَدُ حَكَثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةُ عَنْ آتَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ قَلْتَ شَهْرًا يَدْعُو يَلْقَنُ رِغْلًا وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولُهُ (راحة ١٣٢٨).

# مع المنظمة ال

(۱۳۷۱) حضرت انس پیکٹئے سے مردی ہے کہ آپ آنگا تھائے ایک مینے تک تجرکی نماز میں آنزے بازلہ پڑھی اور وال، ڈکوان اور عصیر نمیان کے قبائل پر بدرعا وکرتے رہے، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافر ہانی کی۔ '

( ١٣٧٦٢ ) حَلَّكَ السُّوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَلَّكَ شُغْبَةُ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ فِي اللَّعَاءِ حَتَّى يُوَى بَيَاصُ إِنْعَلِهُ وَراحِدَ ؛ ٢٩٣١).

(۱۳۷ ما۲) حضرت انس چینئونے مردی ہے کہ ٹی ایٹاادعا میں ہاتھواشنے اٹھاتے تھے، آپ ٹاکٹیٹا کی مبارک بظوں کی سفیدی تک دکھائی دیتی۔

(١٣٧١) حَكَثَنَا السُودُ بُنُ عَامِرٍ حَكَثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَايِتٍ عَنْ آنَسِ النَّ مَالُوا آزُوَاجَ النَّيقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عِبَاكِيهِ فِي السَّرِّ قَالَ لَمَحِمِدَ اللَّهُ وَالْنَى عَلَيْهِ ثُمِّ قَالَ مَا بَالُ ٱلْوَامِ بَسْأَلُونَ عَمَّا الْمُسْتَعَ أَمَّا آنَ فَأَصْلَى وَآنَامُ وَآمَومُ وَٱلْهِورُ وَٱلْوَرِقِجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنِّينِ فَلَيْسَ مِنِّى إراحه: ١٣٥٨م.

(۱۳۷۱) حفرت انس فیکٹ مردی ہے کہ نی طیال کے سحابہ شائل میں ہے کولوگوں نے از دارج مطبرات سے نمی دیدال کا استان ا افغرادی میادت کے متعلق سوال کیا، نی طیالا کو جب بیات معلوم ہوئی تو آ ہے کا ٹیٹرائے اللہ کی جمد و حام کے بعد قربایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ الی ایک ہائی کی تمسی کرتے ہیں، شی تو روزہ می رکھا ہوں اور تا نے محی کرتا ہوں، نماز بھی پڑ ستا ہوں اورسوتا ہی ہوں، اور حور تو ل سے شادی بھی کرتا ہوں، اب جو محض میری سنت سے احراض کرتا ہے، وہ مجھ سے تیس ہے۔

( ١٣٧١) حَلَّكَ الْمُوَدُ بُنُ عَامِرِ حَلَّمَا حَمَّادُ بُنُ سُلَمَةً عَنْ عَلِى بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُوُّ بِشَيْتِ قَاطِمَةَ سِنَّةَ أَشْهُرٍ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْفَيْحِوْ لِمَقُولُ الصَّلَاقَ يَا أَهْلَ النَّبِّتِ وَيَطَهَّرَكُمْ تَطْهِيرًا إِمَّال النَّرِمَذِي: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٠٦). (انظر: ٢٨٦). (انظر: ٢٨٦).

(۱۳۷۷۳) حفرت انس فٹاٹلا سے مروی ہے کہ ٹی ماٹیٹا چید ماہ تک مسلسل جب نماز تجر کے دقت حفرت فاطمہ فٹاٹا کے گھر کے قریب سے گذر نتے بھاتو فرماتے تھے اے اہل ہیت! نماز کے لئے بیدار ہو جاؤنا 'اے الل ہیت! اللہ چاہتا ہے کہتم سے گندگ کودورکردے اور حمین غرب یاک کردے''

( ١٣٧٠ ) حَدَّلَنَا أَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَامُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهِ (١٣١٨ عَ.

(۱۳۷۵) حضرت انس خائفا سے مروی ہے کہ جناب رسول الله کا کا پیٹر نے ارشاد فریایا تیا مت اس دقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زمین عمل اللہ اللہ کینے والا کو کی مخص باتی ہے۔

( ١٣٧٦٠ ) حَلَّلْنَا ٱسْوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَلَّلْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَامِتٍ عَنْ ٱنْسِ أَنْ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

# من المنظمة ال

وَسَلَّمَ فَاعْطَاهُ خَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَآتَى فَوْمَهُ فَقَالَ يَا فَوْمِ أَسْلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا بِمُطِى عَطَاءَ رَجُلٍ لَا يَخَاثُ الْفَافَةَ وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيْحِىءُ إِلَيْهِ مَا يُرِيدُ إِلَّا الدُّنْيَا فَمَا يُمْسِى حَتَّى يَكُونَ دِينَهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ الدُّنْيَا بِمَا • مَا دِارِدِ دِبِرِهِ مِنْ

(۱۳۷ ۱۳) حضرت انس ڈیٹٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دی آیا اور اس نے نبی طیٹا سے مجمہ مانگا، نبی طیٹا نے اسے صدقہ کی کرم کریوں میں سے بہت می کمریاں''جود و پہاڑ دوں کے درمیان آسکیں'' وسینے ان محم دے دیا، ووآ دی اپنی قوم کے پاس آ کر کہنے لگا لوگوا اسلام آبول کرلو، کیونکہ میر تا گھٹے آئی بخشش دسیتے ہیں کہ انسان کوفتر و فاقہ کاکوئی اندیش نیس رہتا، ودمری سندسے اس بیس بیرانسا فہ بھی ہے کہ بعض اوقات نبی ملائے کے پاس ایک آدمی آ کر صرف دنیا کا ساز دسامان حاصل کرنے کے لئے اسلام قبول کرلیتا، کیسن اس دن کی شام تک وین اس کی نگا ہوں میں سب سے زیادہ مجبوب ہوچکا ہوتا تھا۔

( ١٣٧٧ ) حَلَّاتُنَا الْسُوَدُ بْنُ عَايُمٍ حَلَّاتُنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ قَامِتٍ عَنْ اَنْسٍ قَالَ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌ فَامَرَ لَهُ بِتَمْرُةٍ فَوَحَضَ بِهَا ثُمَّ جَاءَ سَائِلٌ آخَرُ فَامَرَ لَهُ بِتَمْرَةٍ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَمْرَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْجَارِيَةِ اذْعَبِى إِلَى أُمَّ سَلَمَةَ فَاعْطِيهِ الْكُرْبَوِينَ وِرْهَمًا الَّيَى عِنْدَهَا وَراحِهِ ٢ ٢٦٠١].

(۱۳۷۷) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طفائل کے پاس ایک سائل آیا، نبی طفائل نے اسے مجور میں دینے کا عظم دیا ایکن اس نے آئیس ہاتھ نہ لگایا، دوسرا آیا تو نبی طفائل نے اسے مجور میں دینے کا عظم دیا، اس نے خوش ہوکرائیس قبول کرلیا اور کسنے لگا سیمان! نبی طفائلہ کی طرف سے مجبور میں، اس پر نبی طفائل نے اپنی با ندی سے فرمایا کہ ام سلمہ ڈٹاٹٹ کے پاس جاؤ اور اسے ان کے یاس دکھے ہوئے جالیس دراہم ولوادو۔

( ١٣٧٨ ) حَكَثَنَا ٱسُودُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَكَثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ لَيْثِ عَنْ يَحْمَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ فِي حِجْرِ أَبِي طَلْحَةَ يَنَامَى قَابَنَاعَ لَهُمْ خَمْرًا فَلَنَّا حُرِّمَتُ الْنَحْمُرُ ٱنّى رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ ٱجْمَلُهُ خَلًا قَالَ لَا قَالَ فَلَاهُمُ اللّهُ وَاحْدِ ٢٩٢١٣.

(۱۳۷۸) حعز سانس ڈیٹٹ مروق ہے کہ حفر سابوطلہ ڈاٹٹ کی سر پری ٹی کی بھیستی زیر پرودش تنے ، انہوں نے ان کے پیسوں سے شاہ کی جنوب کے پاک شراب ہوتو کیا چیوں سے بار بار ہوگئ او انہوں نے بی میٹٹاسے پوچھا کہ اگریتیم بچوں کے پاک شراب ہوتو کیا ہم اے سرکڑیں بنائے جنوبی چارہ انہوں نے اے بہادیا۔

( ١٣٧٨ ) حَلَقَنَا ٱسْوَدُ بُنُ عَامِرٍ وَحُسَيِّنٌ فَالَا حَلَقَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حُسَيْنٌ عَنِ السَّلَّى وَقَالَ ٱسْوَهُ حَلَقَنَا السَّلَّةَى عَنْ يَهْمَى بُنِ عَبَّادٍ إِلِى هُبَيْرَةً عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فِي حِهْرٍ أَبِي طَلْحَةَ يَنَامَى فَابَنَاعَ لَهُمْ حَمْرًا فَلَكَا حُرِّمَتُ الْحَمْرُ ٱنْسَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصْنَعُهُ حَكَّلًا قَالَ لَا قَالَ فَاهُمَ اقَلُمْ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصْنَعُهُ حَكَّلًا قَالَ لَا قَالَ فَاهُمَ اقَلُمْ إِنَّهُ مِهِ حَمْرًا

### مَنْ الْمُعْتَى الْمُعْتَى اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الل

(۱۳۷ تا) حضرت الس فتلفظ مروی ہے کہ حضرت ابوطلو فتلفظ کاسر پری بیں بھی بچھ میٹیم زیر پرورش نتے ،انہوں نے ان کے چیوں سے شراب ٹر بید کر دکھ لی، جب شراب حرام ہوگئ تو انہوں نے ہی بیٹناسے پو چھا کہ اگر میٹیم بچوں کے پاس شراب ہوتو کیا ہم اسے مرکز نہیں بناسکتے ؟ فر مایائیس چنا نجے انہوں نے اسے بہادیا۔

( .١٣٧٠) حَكَنَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرِ حَكَنَا إِسُرَالِيلُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَكَنَا شُمْيَةُ حَكَنِي عَمْرُو بُنُ عَامِرِ الْأَيْصَادِئُ قَالَ سَمِعْتُ آلْسَ بُنَ مَالِكِ يَمُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَبِنَ بِقَنْحٍ مِنْ مَاعٍ فَتَوَضَّا قَالَ عَمْرُو قُلْتُ لِانْسِ آكانَ يَتَوَضَّأَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ قَالَتُمْ قَالَ كُنَّا نُصَلَّى الْصَّلَوَاتِ بِوُحُووٍ وَاحِدٍ لُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدُ فَقَالَ مَا لَمْ يُحُدِثُ إِرَاحِمِ: ١٣٣٧ع.

(۱۳۷۰) معزت الس فلاظ سے مروی ہے کہ ٹی طیائے کیا ہی وضو کے لئے پائی کا برتن لایا کیا اور ٹی طیائے اس سے وضو فرایا ، داوی کتے ہیں کہ بش سے معزت الس فلائو سے لاچھا کیا تی طیائی برنماز کے وقت نیا وضوفر ماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا بال! داوی نے معزت الس فلائو سے بچھا کہ آپ اوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کئی گئی تمازی مجی بڑ دولیا کرتے تھے۔

( ١٣٧٨ ) حَدَّلَنَا ٱشْوَدُ بُنُ عَامِرٍ وَعَفَانَ لَمَالَا حَدَّلَنَا آبَانُ عَنْ قَلَادَةَ عَنُ آنَسٍ قَالَ آشُودُ حَدَّلَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ إِنَّ النَّبِيَّ مَا لَكِ إِنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ رَاصُّو صُفُوقَتُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَادُوا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَلِيم نَفْسُ مُحَكَّدٍ بِينِهِ إِنِّي لَازَى الشَّيْطَانَ يَنْفُسُ مُحَكَّدٍ بِينِهِ إِنِّي لَآرَى الشَّيْطَانَ يَنْفُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفَّ كَانَّهَا الْمُحَذَّفُ وَقَالَ عَقَانُ إِنِّي كَازَى الشَّيْطَانَ يَنْفُلُ وَقَالَ عَقَانُ إِنِّي كَازَى الشَّيْطَانَ يَنْفُلُ وَلِيهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعَلِّلُ مِنْ حَلْلِ الصَّفَّ كَانَّهَا الْمُحَذَّفُ وَقَالَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَالَمُ عَلَيْكُوا مُواللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمْ وَقَالَ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ عَلَيْهِ إِلَيْنِ فَالْمُؤْلِقُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُلِّعُونَ لَكُونُونَ عَلَيْكُوا لِنَالِكُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ إِنِّي لَالْمُ عَلَيْكُونَا لِمُعَلِّقُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْلِكُ إِلَيْكُوا لِمُلِكُونًا لِمُؤْلِكُمُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا لِمُنْ اللَّهُ عَلَيْكُوا لِمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا لِمُ اللَّهُ عَلَيْكُوا لِمُؤْلِكُونَا لِلْهُ الْوَالِقُلِقُ الْوَلِمُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُولُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُونَ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَيْكُوا لَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونَا لِلْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ لِلْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُ

(۱۷ سام) حضرت انس ڈٹکٹا سے مردی ہے کہ ٹی مڈٹلانے ارشاد فر بایامغیں جوڈ کراود قریب تو کر بنایا کرو ، کندھے ملالیا کرو ، کیونکہ اس ذات کی حم جس کے دست قدرت ہیں میری جان ہے ، ہیں دیکٹا ہوں کہ چھوٹی بھیڑوں کی طرح شیاطین صفوں کے چھیں تھیں جاتے ہیں۔

( ١٣٧٧٠ ) حَذَّتَ السُّوَدُ بُنُ عَامِ حَدَّثَنَا حَرِيكٌ عَنْ عَنْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَنْدِ اللَّهِ بْنِ جَهْرِ عَنْ النس فال عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلامًا كَانَ يَسُمُدُهُ بَهُودِيكًا فَقَالَ لَهُ قُلْ لَا إِلَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَى اللْعَلَمُ عَلَيْكُولُولُوا الللِهُ عَلَى اللْعَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللْعَلَم

( ۱۳۷۷) حضرت الس باللظ ہے مرد کی ہے کہ ایک یہودی لڑکا تی مالیٹا کی خدمت کرتا تھا، ایک مرتبہ وہ بیار ہوگیا، نی مالیٹا اس کے پاس عمیا دت کے لیے تشریف لے ملے ، نی مالیٹا نے اسے کلہ بڑھنے کی تنقین کی ، اس نے اپنے باپ کو دیکھا، اس نے کہا کہ

#### الله المنظمة المن المنظمة المن ابوالقاسم تُلاثِينًا كى بات مانو، چنانچەاس لا كے نے كلمہ بڑھالیا، نبى مائینان نے فرمایا اسینے بھائى كى نماز جناز ہ برخور

( ١٣٧٧ ) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِم عَنْ ٱنْسِ وَجَابِرِ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ ٱنْسِ قَالَ كَنَّانِي بِبَعْلَةٍ كُنْتُ أَجْتَنِيهَا يَعْنِي النَّبيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٣١١].

(١٣٤٤٣) حفرت الس فالخلاے مروى بے كرتى والله نے ميرى كنيت اس بزى كے نام يركى تى جوش جاتا ا

( ١٣٧٧٤ ) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ذَا الْأَذُنَيْنِ

(١٣٧٧) معفرت انس ناتي سعروي ب كدا يك مرتبه في النيائ في الدوكانون والي " كه كري طب فرما يا تعار

( ١٣٧٧ ) حَدَّثَكَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ عَالِمُكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عُرِجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ ٱتَّمِيتُ عَلَى إِذْرِيسَ فِي السَّمَاءِ الرَّابِقِيةِ [قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۵۲۳)].

(۱۳۷۵۵) حفرت انس فاللؤ سے مروی ہے کہ می ملیا نے ارشاد فر مایا شب معراج جو تھے آسان پر میری ملاقات حفرت اورنیں مانیا ہے کرائی گئی۔

( ١٣٧٧ ) حَلَكُنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبًانَ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ٱبْصَوَهُمْ أَهُلُ الْجَنَّةِ قَالُوا هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ١٢٢٩].

(۱۳۷۷) حفرت انس ٹاٹٹائے مردی ہے کہ میں نے ہی مالیا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب جنتی انہیں دیکھیں کے تو

(١٣٧٧) حَدَّلَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ لَنَادَةَ حَدَّلْنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ الرَّبِيْعِ أَلْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ أَمُّ حَارِثَةَ بْنِ سُوَافَةَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ٱلا تُحَدُّثُنِي عَنْ حَارِلَةَ وَكَانَ فَيلَ يَوْمَ بَدْرِ أَصَابَهُ سَهُمْ غَرْبٌ فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرْتُ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ اجْنَهِدُ عَلَيْهِ الْبَكَاءَ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جَنَانٌ فِي الْجَنَّةِ وِّإِنَّ ابْنَكِ أَصَابَ الْفِرْدُوْسَ الْأَعْلَى قَالَ قَتَادَةُ وَالْفِرْدُوسُ رَبُوَّةُ الْجَنَّةِ وَاوْسَطُهَا وَافْصَلُهَا[راحع:٢٣٣٢] (۱۳۷۷) حضرت انس ٹاکٹئے مروی ہے کہ حضرت حارثہ ٹاکٹنا کوغز دہ بدر میں کہیں ہے نام کہانی تیرآ کر لگا اور وہ شہید ہو گئے ، ان کی والد و نے بار کا و رسالت میں عرض کیا یا رسول الله کا اُنتراکا اُنتراکا آپ جانتے ہیں کہ جمعے حارثہ ہے کتنی محبت تھی ، اگر تو و ہ جنت میں ہےتو میں مبر کرلوں گی ، درنہ کھر میں اس برخوب آ و دیکا مکروں گی ، نی مایٹلانے فر ماما اے ام مار ثد! جنت مرف ایک توشیں ہے، ووتو بہت ی مبنتیں ہیں اور تبہارا بیٹاان میں سب ہے افضل جنت میں ہے۔

( ١٣٧٨ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا أنْسُ بْنُ مَالِكِ أنَّ بَيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

النائزين المنافزين المنظمة ال

فِي بَعْضِ ٱسْفَارِهِ وَرَدِيفُهُ مُعَاذُ بُنُ جَهَلِ لَيْسَ بَيْنَهُمَا غَيْرُ آخِرَةِ الرَّحْلِ إِذْ قَالَ نَبِئَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَادُ بُنُ جَبَلِ قَالَ لَيَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَعْدَيْكَ فُمَّ سَارَ سَاعَةً كُمَّ قَالَ يَا مُعَادُ بْنَ جَبَلِ قَالَ لَبَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَفْدَيْكَ قَالَ هَلْ تَلْدِى مَا حَقُّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْعِبَاذِ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ٱعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّ اللَّهِ عَلَى الْمِيَادِ أَنْ يَعْبُدُوهُ وَلَا يُشُرِّكُوا بِهِ شَيْئًا قَالَ لَهَلْ تَلْدِى مَا حَقُّ الْمِيَادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا هُمُ فَعَلُوا ذَلِكَ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فِإِنَّ حَقَّهُمُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يُعَذِّبَهُمْ [احرجه عبد بن حميد (١٩٩٠). قال

(۱۳۷۸) حفرت انس ٹائٹٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ تی ایٹا کسی سفر ٹس تھے، آپ ٹائٹٹا کے بیچیے موادی پر حفرت معاذ بن جبل نٹائڈ میٹیے تھے،اوران دونوں کے ورمیان کیاوے کے پیچیلے جھے کے علاو وکوئی اور چیز حاکل نہتمی ،اس ووران نبی طابع نے وو مرتبہ کچھ وقتے سے حضرت معاذ تلاش کو ان کا نام لے کر بکارا اور انہوں نے دونوں مرتبہ کہا ''لبیک یا رسول الله وسعد یک' نی طفائے فرایا کیاتم جانے ہوکہ بندوں براللہ تعالی کا کیا جن ہے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اوراس کے رسول ہی بہتر جانے ہیں، نبی مالیا نے فرمایا بندوں پر اللہ کا تن بہ ہے کہ وو مرف ای کی عبادت کریں، اور کسی کواس کے ساتھ شریک نہ مفہرائیں، کیاتم بیرجائے ہوکہ بندے جب بیکا م کرلیں تو اللہ پر بندوں کا کیاتی ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اوراس کے رسول بی بهتر جانتے ہیں ، تی طایعانے فر ما یا اللہ پر بندوں کاحق یہ ہے کہ انہیں عذاب نہ دے۔

( ١٣٧٧ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيَّانَ عَنْ لَنَادَةً قَالَ وَحَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ آنَّ رَجُلًا فَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَكُرُ وَٱمْحَلَتُ الْكَارْضُ وَقَحَطُ النَّاسُ فَاسْتَسُق لَنَا رَبَّكَ فَنَظَرَ النَّبَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ وَمَا نَرَى كَثِيرَ سَحَابِ فَاسْتَسْفَى فَنَشَأَ السَّحَابُ بَعْضَهُ إِلَى بَعْضِ ثُمَّ مُطِرُوا حَتَّى سَالَتُ مَثَاعِبُ الْمَدِينَةِ وَاطَّرَدَتْ طُرُقُهَا أَنْهَارًا فَمَا زَالَتْ كَلَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ الْمُقْلَةِ مَا تُقْلِعُ ثُمَّ فَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ وَنَهَنَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَحْسِسَهَا عَنَّا فَضَحِكَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَدَعَا رَبَّهُ فَجَعَلَ السَّحَابُ يَتَصَدُّعُ عَنْ الْمَدِينَةِ يَمِينًا وَشِمَالًا يُمْطِرُ مًا حَوْلَهَا وَلَا يُمُعِلُو فِيهَا شَيْنًا (راحد: ١٣٦٠١).

(۱۳۷۷) مفرت انس وائل سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جعد کے دن فی طفا سے ایک نے عرض کیا کہ یا رسول الله فالم الله الله فالم الله والله الله فالم الله فالم الله فالم الله فالم الله فالم الله فالم فالله کی دعا کروتیجتے ، بی طیا نے طلب بارال کے حوالے سے دعاء فرمائی ، جس وقت آپ خان کی اینے دست مبارک بلند کیے تے اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر نیس آر ہاتھا ، اور جب بارش شروع ہوئی تورکتی ہوئی نظر ندآئی ، جب اگلا جعہ ہوا تو ای نے حرض کیا یا رسول الله ترکیفی ایارش رہے کی وعا کرویں، بدین کرنی طیانے اللہ سے دعا کی اور میں نے ویکھا کہ باول

#### مَعْ مُنْ الْمُونِ الْمُعْرِينِ فِي مُوعِيدٍ مُعْرِدُهُمْ فَيْمُ الْمُعْرِينِ فَيْ الْمُعْرِينِ فَي الْمُعْرِينِ فَي اللَّهِ فَي اللَّه فَي اللَّهُ فِي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّه فَي اللَّهُ فِي اللَّهِ فَي اللَّهُ فِي اللَّهِ فِي اللَّهُ فِي اللّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي اللَّهُ اللَّهُ فِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فِي اللَّهُ اللَّهُ

داكي باكين جهث مح اور ديد كاندراك تطرويمي نيس فكرر باتما-

( ١٣٧٨. ) حَدَّلَنَا حُسَيْنٌ حَدَّلَنَا شُكِمَّةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ آنَسِ قَالَ وَرَّبَّمَا فَعَدُنَا إِلَيْهِ آنَا وَهُوَ قَالَ وَكَانَ مِنْ فِيتُهَانِنَا اَحْدَثُ مِنِّى سِنَّا يَمُعَلَّثُ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّ آنَسًا وَاشْرَاقً لَحَمَّلَ آلَسًا عَنْ يَعِينِهِ وَالْمُرَافَّ خَلْفَهُمَا إِراسِيْ ١٣٠٥.

(۱۳۷۸) حضرت انس ڈٹٹٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی دلیٹائے آئیس اوران کی ایک عورت کونماز پڑھائی ،انس ڈٹٹٹ کو دائیس جانب اوران کی خاتون کوان کے چھے کھڑ اگر دیا۔

(١٣٧٨) حُدَّتَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَكَّلْنَا سُلْيَانُ يَلْنِي ابْنَ عُيَنْنَا عَنُ عَلِيٍّ بْنِ جُدُعَانَ عَنْ آنسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْهُ وَسَلَمَ قَالَ صَوْتُ إِلِي طَلْحَةً فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ لِيَوْقَالَ وَكَانَ يَجُثُو بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الْحَرْبِ ثُمَّ يَشُرُ كِنَاتَهُ وَيَكُولُ وَجُهِي لِوَجُهِكَ الْوِقَاءُ وَنَفْسِى لِنَفْسِكَ الْفِلْاءُ [اعرحه الحميدي (٢٢٠٢) قال شعب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [راحع: ٢١١٩، ٢١١٥، ٢٢١٥].

(۱۳۷۸۱) حضرت انس المتلفظ سے مروی ہے کہ نی ملیکا نے فریا یا لفکر شن ابوطلی النٹلز کی آ واز تن کی لوگوں سے بہتر ہے ،حضرت ابوطلی انتاثاثا جنگ کے موقع پر نی علیانا کے سامنے سید سپر ہوجاتے تھے اور اپنا ترکش بلاتے ہوئے کہتے تھے کد براچرو آ پ کے چمرے کے لئے بھا کا اور میری ذات آ ہے کی ذات پر فدا ہو۔

(١٣٧٨٢) حَذَّتَنَا حُسَيْنٌ حَدَّتَنَا الْمُهَارَكُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ لَمْنِ عَبْدِ اللَّهِ لَمِنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آتَسِ لَهِنِ مَالِكِ قَالَ مَا عُرضَ عَلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلْمُهِ وَسَلَّمَ طِيبٌ قَطْ فَرَقُهُ [راحع: ١٣٣٩٧].

(١٣٨٨) معنرت انْسَ ثَلَثَيْب مردى بِكربِي الله كا فدمت عمل جب فُوْجُوڤِين كى جانَى لا آ بِ ثَلَثَمُّا اسدون فرات سے۔ (١٣٧٨) حَدَّلْنَا حُسَمَةً فَ حَدَّلَثَا جَوِيرٌ يَفْنِي ابْنَ حَازِمِ عَنْ مُعَخَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ فَزْعَ النَّاسُ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَسًّا لِأَبِي طَلْحَةَ بَطِينًا ثُمَّ خَرَجَ يَرْكُشُ وَخْدَهُ فَرَكِبَ النَّاسُ يَرْكُشُونَ خَلْفَهُ فَقَالَ لَمْ تُرَاعُوا إِنَّهُ لَهُمْ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا سُبِقَ بَعْدَ ذَلِكَ الْدُوْم

(۱۳۷۸) حضرت الس المثلثات مروی ہے کہ ایک مرتبدرات کے وقت الل عدید دشن کے خوف ہے تھمراا شھے، نی میٹا ا حضرت ابطلح المثلث کے ایک ست رفار کھوڑے پرسوار ہوئے ، اورا کیلے ہی اے ایز لگا کرفکل پڑے ، لوگ بھی سوار ہوکر ٹی میٹا کے پیچے مٹل پڑے ، دیکھا تو ٹی میٹا والی چلے آرہے ہیں اوراد کوں سے کہتے جارہے ہیں کرتھمرانے کی کوئی بات نمیں ،مت گمراؤا ورکھوڑے کے منطق قرمایا کہ ہم نے اسے سندر جیسارواں پایا ، بخدا اس کے بعد اس سے کوئی کھوڑا آگے نہ بڑھ سکا۔ ( ۱۳۷۸۸ ) حَدَّاتُنَا حَسَدِینٌ حَدُّقَا جَدِیرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آئس ِ قَالَ أَتِی عَیْدُ اللّٰ بُنُ زِیَادٍ بِرَ أَسِ الْمُحَسَدُنِ رَضِی اللّٰہُ تکالی عَنْهُ فَحُولَ فِی حَدْثَتَ جَرِیرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَسِ قَالُ فِی حَدْنِیدِ شَیْنًا فَقَالَ آئسٌ اِنْهُ کَانَ اَشْدَا ہُورُ اِنْ

# اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْ وَسَلَمْ وَكَانَ مَعْضُومً بِالْوَسُمَةِ وصحت البعاري (٢٧٤٨)].

(۱۳۷۸۳) حضرت انس منافظ عدمروی م كدعبد الله بن زياد ك باس حضرت امام حسين فالله كامر لا يام كما است ايك طشترى

یں رکھا گمیا ، این زیا واسے چھڑی ہے کر بدنے لگا ، اور ان کے حسن و بھال سے متعلق پھوٹا زیبا بات کی ، حسزت انس ڈٹائڈ نے فور افر بایا کر بیرتمام محابہ ٹٹائڈیٹ کی ملیا کے سب سے زیا دہ مشاہ بہتے ، اس وقت ان پر دسر کا خضاب ہوا ہوا تھا۔

( ١٣٧٨ ) حَدَّثَنَا الْفَضُّلُ بُنُ دُّكَيْنِ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بُنُ تَابِتٍ الْكَنصَارِئُى قَالَ حَدَّثَيْن ثَمَامَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ النَّسِ أَنَّ

آنسنًا كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ وَيَزُعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ [داحع: ٢٢٠٠]. (١٣٥٨ه) معرنت الن عِنْفُ عردى بكري ياييا كي خدمت على جب خشود ثيل كي جاتى تو آب تَا تَضْخَا سے دون فرمات

تعال لے معزت انس ٹائٹ بھی اے دوئیں کرتے تھے۔

(۱۳۷۸) حضرت انس ٹیٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹھا کا گذرایک آ دی پر ہوا جرقربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جا رہاتھا، نبی میٹھانے اس سے موار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ بیتر بانی کا جانور ہے، نبی ملیھانے فرمایا کہ اگر چرقربانی کا حانوں کا ہو۔

(١٣٧٨٧) حَدَّلْنَا ٱلْهِ لَعُيْمٍ حَدَّلْنَا مِسْمَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَيِمْتُ ٱنْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْسَجِمُ وَلَهْ يَكُنْ يَظْلِمُ أَحَمًّا آجُرُهُ [راحيّ: ١٢٢٣].

(۱۳۷۸) حفرت الس ع للف صروى بركم في الميدات يتل الدول اورة ب فالفياك كى مردورى عد معالى بيراس يرالم فيس فرمات محمد

( ١٣٧٨٨ ) حَكَثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَكَثَنَا حِشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعُدَ الرَّكُوع يَدْعُو عَلَى حَيِّى مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَابِ ثُمُ لَوَكُهُ [داحن: ١٢١٧٤].

(۱۳۷۸) معنرت الس المثلث سے مروی ہے کہ آپ ٹاکٹھائے ایک میسنے تک فجر کی نماز ٹیں تنوست نازلہ پڑھی اور حرب کے پکھ آباکل پر بدد عام کرتے دہے مجرائے ترک فرما دیا تھا۔

( ۱۳۷۸۹ ) حَلَثَنَا ٱبْو نَعُهُمْ حَلَثَنَا مَالِكَ يَعْنِى ابْنُ مِغُوْلِ عَنِ الزَّهُنِ بْنِ عَلِيَّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ مَا وَمَانَّ يَالِيَ عَلَيْكُمْ إِلَّا آخَرُّ مِنْ الزَّمَانِ الَّلِي كَانَ فَلْلَهُ سَمِعْتُ وَلِكَ مِنْ نَيْسِكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (راحع:۲۱۸۱). (۱۳۷۸ه) مَعْرَت الْسِ فَتَأْمُنِت مُووَى ہے كہ برمال یادن کے بعدآ نے والامال اوددن اس سے برترہوگا « بھی اے بیات

#### من المنابق الله المنابق المنابق الله المنابق الله المنابق الله المنابق الله المنابق الله المنابق ا

تہارے نی ٹاٹٹلے ہے ت ہے۔

( ١٣٧٨.) حَدَّثَنَا أَبُو نَعُيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثِتِى بُرِيْدُ بُنَ آبِى مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثِتِى أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ صَلَّى عَلَى صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خطينَاتٍ [راح: ٢١ - ١٢].

( ۱۳۷۹ ) حفزت انس ڈٹائٹزے مردی ہے کہ نی بالیائے فر مایا جو فض جھے پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا ، انٹداس پر دس وحتیں تا زل فر مائے گا اوراس کے دس گنا و معاف فر مائے گا یہ

( ١٣٧٩ ) حَلَّلْنَا الْهُو نُعَيْمٍ حَلَّلْنَا يُونُسُ قَالَ حَلَّتِنِي بُرُيُدُ بُنُ إِبِى مَرْيَمَ قَالَ قَالَ أَنْسُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ . عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَالَ رَجُلُ مُسْلِمٌ الْجَنَّةَ لَلاتَ مَرَّاتٍ قَطَّ إِلَّا قَالَتْ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ الْوَجِنَّةُ الْجَنَّةَ وَلَا اسْنَجَارَ مِنْ النَّارِ إِلَّا قَالَتْ النَّارُ اللَّهُمَّ آجِرُهُ (راحم: ٢١٥٤).

(۱۳۷۹) معترَّت انس پھٹنے سے مروک کے کہ بی ملیجائے ارشاد فرمایا چوٹنس ٹمین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے کداے اللہ اس بند ہے کو بھی میں وا خلہ عطا مفر مااور چوٹنس ٹمین مرتبہ جہم سے پناہ ما تگ لے بہتم خود کہتی ہے کداے اللہ! اس بندے کو بھوسے بحالے۔

( ١٣٧٩٠) حَدَّنَا حَسَيْنٌ حَدَّنَا أَبَنُ عَنْ قَادَةَ حَدَّنَا أَنَسُ أَنَّ يَهُودِيَّا أَخَدَ أُوضَاحًا عَلَى جَارِيَةٍ فُمَّ عَمَد إِلَيْهَا فَرَصَّ رَأَسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنٍ فَآذَرَكُوا الْجَارِيَةَ وَبِهَا رَمَقٌ فَآخَلُوا الْجَارِيَةَ وَجَمَلُوا يَشْعُونَ بِهَا النَّاسَ آهَذَا هُوَ أَوْ هَذَا هُوَ قَاتُوا بِهَا عَلَى الرَّجُلِ فَاوْمَتْ إِلِيْهِ بِرَأْسِهَا فَآمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُضَّ رَأَسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنُ وراحِ: ٢٧٧١ ].

(۱۳۷۹) حصرت انس (بینزے مروی ہے کہ ایک یمبودی نے ایک انساری پی کواس زیور کی خاطر قبل کر دیا جواس نے پین رکھا تھا آئل اور پھر مار مار کراس کا سر کچل دیا ، جب اس پی کوئی میٹھا کے پاس لایا گیا تو اس میس زعدگی کی تموڑی ہی رمتی ہاتی تھی ، نمی میٹھ نے ایک آ دی کا نام کے کر اس سے پوچھا کہ تمہیں فلاس آ دی نے مارا ہے؟ اس نے سر کے اشارے سے کہا ٹیس ، دوسری مرجیع میں بوا ، تیسری مرتبیاس نے کہا ہاں اتو تی میٹھ نے اس یمودی کودو پھروں کے درمیان قبل کروادیا۔

( ١٣٧٩٣) حَتَنْنَا حُسَيْنٌ حَتَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُوسَى بْنِ آنَسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَبْلُغُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ النَّيْبِ مَا يَخْضِبُهُ وَلَكِنَّ أَبَا بَكْمٍ خَضَبَ رَأْسَهُ وَلِخَيَّتُهُ حَتَّى يَقْنُو شَعُوهُ بالْحِنَّاءِ وَالْكُمّتِمِ [راحد: ١٣٠٨].

(١٣٤٩٣) قاده رئين كيت مي كري في فعرت الس والنوي و جها كرياني والان فناب لكايا بها انبول فرايا يهال تك نوبت كأنيس آئى، ني ولا كاكنيول في چند بال سفير تع البته عنرت صديق اكبر والنو مهندى اوروسركا فضاب

### المنظمة المنظم

\_ZZ6

( ١٣٧٩٤) حَدَّلْنَا سُلَهْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّلْنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ جَعْفَى اَغْبَرَنَا شَرِيكُ بُنُ عَيْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي نَيمِ عَنُ آنسِ بُنِ
مَالِكُ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ قَطُّ آحَفَ وَآمَمَ مِنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ وَرَاحَ بِهِ ١٣٤٩].
(١٣٤٩) مَعْرَت انس عَنْقُ عمروى ہے كريم نے ہي ايھ ہے زيادہ بكل اور كمل نمازكى امام كے يقيينيس پڑمى بعض اوقات ہى الله اكل مَنْ كِي كرونے كي آ وازس كرنماز مختركروسية بنے اس انديشے ہے كہيں اس كى ماں پريئان ندمو۔ (١٣٧٥) حَدَّلْنَا سُلْهُمَانُ الْحَيْرَا إِسْمَاعِلُ قَالَ آخَرَتِي الْعَكُونُ بُنُ عَيْدِ الْرَّحْمَةِ مِنْ آنسِي مِنْلَهُ

(۱۳۷۹۵) گذشته مدیث اس دوسری سندے یعی مروی ب-

( ١٣٧٩٠) حَلَّكُنَا حَسَنُ بُنُ الرَّبِيعِ حَلَّكُ حَشَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ وَالْ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْعَصْرَ فَجَلَسَ بُعْلِى حَيْرًا حَتَّى يُعْدِينَ كَانَ ٱلْمُعْلَ مِنْ عِنْقِ لَمَائِئِةٍ مِنْ وَلَد اِسْمَاعِيلَ

(۱۳۷۹) حضرت آئس فیکنوسے مردی ہے کہ بی طیائے ارشاد فرمایا چوفض نما زعمر پڑھے، پھر بیٹر کراچی بات الماء کروائے کا آکدیٹام ہوجائے ، توبید هفرت اسامیل طیاہی کا ولا ویس ہے آٹھ فلام آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے۔

( ١٣٧٩ ) حَلَكْنَا عُهَيْدُ اللّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَلَكْنَا حَمَّادُ بْنُ سُلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ حَرَجَ رَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ مُتَوَشِّحًا فِى لَوْبٍ فِطْرِقَى فَصَلّى بِهِمْ أَوْ قَالَ مُشْتَعِيدٌ فَصَلّى بِهِمُ [انطر: ١٣٧٩].

(۱۳۷۹) معفرت انس بھٹنڈے مروی ہے کہ ٹی میٹا معفرت اسامہ بن زید ڈٹٹٹ کا سہارا لیے باہرتشریف لائے ،اس وقت آ پ منافیخ کے جم اطہر پراکیک کچڑا تھا،جس کے دونوں کنارے فالف سمت سے کندھے پر ڈال رکھے تیے ،اور پھرآ پ منافیخ ا نے لوگول کوفراز پر ممائی۔

( ١٣٧٩٨ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَّدٍ عَنْ آنسٍ مِثْلَهُ [راجع: ٤ ١٣٥٤].

(۱۳۷۹۸) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٧٩ ) حَلَّتُنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حُرْبِ حَلَّتَا حَمَّادُ بُنُ سَلَعَةً عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أَسَامَةً بْنِ زَيْدٍ مُتَوَشَّحًا فِى تُوْبٍ قِطْدِقُ فَصَلَّى بِهِمْ ٱوْ قَالَ مُشْتَعِيدٌ لَصَلَّى بِهِمْ [راسع: ١٣٧٩].

(۱۳۷۹۹) حضرت انس ڈیٹٹ سے مروی ہے کہ نی طیاا حضرت اسامہ بن زید ڈیٹٹ کا سہارا لیے با ہرتشریف لاتے ، اس وقت آپ ٹانٹٹٹر کے جم اطهر پرروئی کا کیڑا تھا ، جس کے دونوں کنارے ٹالف ست سے کندھے پر ڈال رکھ تنے ، اور پھرآپ ٹانٹٹ

#### 

( ١٣٨٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّبِيقُ حَلَّلَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيْ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامِ كَانَ إِذَا أَزَادَ أَنْ يَمُخُلَ الْمَاءَ لَمْ يُلْقِ قَوْبَهُ حَتَّى يُوْارِى عَوْرَتَهُ فِي الْمَاءِ

(۱۳۸۰۰) معنرت انس ٹائٹنے سے مروی ہے کہ فی مائیٹانے ارشاد فر مایا معنرت موکی مائیٹا جب نہر کے پانی میں خوطہ لگانے کا اراد ہ کرتے تو اس وقت تک کپڑے ندا تاریخے تھے جب تک یانی میں اپناستر چھیانہ لیتے۔

(١٣٨١) حَدَّلَنَا اللهِ نُعَنِّم حَدَّلَنَا سُفَيَانُ عَنْ عَبِّدِ الزُّحْمَنِ الْمَاصَّمُّ فَالَّ سَيِعْتُ آنسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبُو بَخُرٍ وَعُمْرً وَعُفْمَانُ يَتَمُونَ التَّكْبِيرَ إِذَا رَفَعُوا وَإِذَا وَضَعُوا وراحِ: ١٢٢٨٤).

(۱۳۸۰) حضرت انس ٹائٹٹٹ مروی ہے کہ بی مایٹا اور حضرت ابو بکر وعمر وحثان ٹائٹاء تھیبر کمل کیا کرتے تھے، جب مجد ب میں جاتے یا سراخیا نے ( تب مبری کبیر کہا کرتے تھے )۔

( ١٣٨٠) حَلَكْنَا سُوْيُدُ بْنُ عَمْرٍو الْكُلِيقَ حَلَكَنَا أَبَانُ عَنْ فَكَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنِي مَالِكِ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَاعِداً فِي أَصْحَابِهِ إِذْ مَرَّبِهِمْ بَهُودِئَ فَسَلَّمَ فَلَمَّا مَضَى دَعَاءُ فَقَالَ كَيْفَ فُلْتَ قَالَ فَلْتُ سَامٌ عَلَيْكُمْ الْفَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا سَلّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهُلِ الْكِحَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ أَى مَا فَلْتُمْ إِرَاسِحِ: ١٩٤٤.

(۱۳۸۰) حمزت انس ٹلگڑے مردی ہے کہ ایک یہودی نے ٹی میٹھ کوسلام کرتے ہوئے "السیام علیك" کہا، نی میٹھ نے صحابہ ٹلگڑے فرمایا اسے بمرے پاس بلا کولاؤ، اوراس سے ہوچھا کہ کیاتم نے "السیام علیك" کہا تھا؟ اس نے اقرار کیا تو نی میٹھانے (اسپے محابہ ٹلگڑے) فرمایا جسے جمہیس کوئی "کسانی" ملام کرسے تو صرف" و علیلک" کہا کرو۔

( ١٣٨.٠ ) حَلَاتُنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَلَّكَ حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسَ قَالَ لَمَّا نَوَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ قَنَالُوا الْمِوَّ حَتَّى تَنْفِقُوا مِمَّا تُحِيُّونَ أَوْ مَنْ ذَا الَّذِى يُقُوِّمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ قَالَ إِلَّهِ طَلْحَةً وَكَانَ لَهُ حَايِطٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ حَايِطِي لِلّهِ وَلَوْ اسْتَطَفْتُ أَنْ أُسِرَّهُ لَمُ أَعْلِمُهُ فَقَالَ اجْمَلُهُ فِي قَرَائِيْكَ أَزْ الْوَبِيكَ [راحم: ٢١٧١].

(۱۳۸۰۳) حضرت انس ٹیٹنٹ سے مروی ہے کہ جب بیآ ہت نازل ہوئی کہ'' تم نیکی کے اعلیٰ در ہے کواس وقت تک عاصل نیس کر سکتے جب تک اپنی پسند یہ وچز ترجیؒ نشر کر'' اور بیآ ہت کہ'' کون ہے جوانشہ کوقرض حسند دیا ہے'' تو حضرت ابوطلحد ٹیٹنٹر کہنے گئے یارسول اللہ! میرافلاں باغ جوفلاں جگہ پر ہے، وواللہ کے نام پر دیتا ہوں اور بخدا! اگر بیمکن ہوتا کہ بی اسے تخلی رکھوں تو مجمی اس کا چنہ بھی نہ گلٹے دیتا، نی مٹیٹائے فر مایا ہے اپنے خاندان کے خعراء بھی تشتیم کردو۔

( ١٧٨. ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ النَّسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ يَقْدَمُ عَلَيْكُمُ

# من المنافذين الم

قُوْمٌ هُمْ أَرَقُ الْفِئدَةُ مِنْكُمْ فَلَمَّا دَنُوا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ غَدًّا نَلْقَى الْآجِيَّةُ مُحَمَّدًا وَجِزْبُهُ فَقَدِمَ اللَّمْعَرِيُّونَ فِيهِمْ أَبُو مُوسَى اللَّشْعَوِيُّ [راحع: ١٠ / ٢]

(۱۳۸۴) دهر سانس طائلات مروى ب كدنى المذاف ارشاد فرايا تها رب باس الدى توش آكي كى جن رول ترب مى الدو در ما الدو در الد

(۱۳۸۰) حضرت انس شخف مروی بے کہ جس مجلی رات ہی مائیہ حضرت زینب بنت بخش فیجئ کے یہاں رہے، اس کی منح نی ایس کے اور نی مائیہ نے وجوب و لیر دی، اور مسلمانوں کو خوب ہیں بھر کر رو ٹی اور گوشت کھایا ، ہمر حسب معمول والی تشریف لاے ، جب کمر از وان معلم ات کے گھر بیں جا کر انہیں سلام کیا اور انہوں نے ہی مائیہ کے نے دعا کیں کی ، بھر والی تشریف لاے ، جب کمر پہنچ تو دیکجا کہ دو آومیوں کے درمیان گھر کے ایک کونے بھی باہم گفتگو جاری ہے، نی مائیہ ان دونوں کو دیکو کر بھر والی بطیط گئے ، جب ان دونوں تی مائیہ کو اپنے گھر سے پلنتے ہوئے دیکھا تو وہ جلدی سے اٹھی کھڑ ہے ہوئے ، اب بجھے یا دئیس کہ تی مائیہ کوان کے جانے کی خبر بیس نے دی یا کمی اور نے ، بہر حال! تی مائیہ نے گھر والی آ کر میر سے اور اپنے درمیان پر دولئا لیا اور آ بے جاب نازل ہوگئی۔

( ١٣٨٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ مِنْ بَشَرِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ أَزَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَرَّلُوا عَنْ مَنَازِلِهِمْ إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكُرِهَ يَنِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعُرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا يَنِي سَلِمَةَ آلَا تَحْسَبِسُونَ آثَارَكُمْ [رامع: ٢٠٥٦].

(۱۳۸۰۷) حضرت انس ڈائٹوسے مروی ہے کہ بوسلمہ نے ایک مرتبہ بدارادہ کیا کہا پی پرانی رہائش کا ہے نقل ہوکر سجد کے قریب آ کر سکونت پڑیہوجا کیں ، کی میٹانا کو بدبات معلوم ہوئی تو آ ہے تائیج آگاد پر بندورہ کا خالی ہونا اپنیا نہ لگا، اس لئے فربایا اے بوسلمہ اکیام معمدی طرف اٹھنے والے لڈموں کا ٹو اب حاصل کرنائیس میاستے۔

( ١٣٨٧ ) حَلَّنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَلَثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ النَّسِ قَالَ صَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْسَرَ فَانْتَهَيّنَا

الله الله ملك المشترين المستوري الله المستوري ا

(۱۳۸۰۹) محفرت انس ناتین عمروی ب کدایک مرتبه مسلمانوں نے کہ بنیا کو بدر کے کوئی پریہ واز لگاتے ہوئے سنا اے ایوجہل بن جشام! اے متب بن رہید! اے شید بن رہید! اوراے امید بن طق ! کیاتم سے تبہارے رب نے جو دعدہ کیا تھا، اسے تم نے سچا بیا ؟ مجھ سے قو میرے رب نے جو دعدہ کیا تھا، میں نے اسے سچا بایا محابد تنافش نے مرش کیا یا رسول الشرفانی ا

# م المنافذين المنافذي المنافذ المنا

آ پ ان لوگوں کو آواز دے رہے ہیں جو مروہ ہو مچے؟ نی ملیا نے فر مایا میں جویات کبدر ماہوں ، تم ان سے زیادہ نیس س رہے ، البت وہ اس کا جواب نیس دے سکتے ۔

( ١٣٨٠ ) حَدَّثَنَا عَهُدُ اللَّهِ بْنُ يَكُمِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوجَّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَهُ فَظُوا عَنْهُ [راحع: ٩٨٥ ).

(۱۳۸۱۰) حفزت انس خافزے مروی ہے کہ نی ملیا اس بات کو پیند فر ماتے تھے کہ نماز میں مہا جرین اور انساد مل کر ان کے قریب کھڑے ہوں تاکما دکام نماز کیکے میں۔

( ١٣٨١ ) حَلَثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ الْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلُتُ الْجَنَّةَ قَرَايْتُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ فَقَالُوا لِشَابٌ مِنْ قُرَيْشِي فَظَنَنْتُ أَنَى الْنَا هُوَ فَقُلُتُ مَنْ قَالُوا عُمَرُ مُنْ الْحَظَّابِ [راحي: ٢٠١٧].

(۱۳۸۱) حضرت انس فکائٹ ہے مروی ہے کہ ٹی میٹائے فر مایا ایک مرتبہ شل جنت میں داخل ہوا تو وہاں سونے کا ایک کل نظر آیا، میں نے پوچھا پیکل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ ایک قریش کو جوان کا ہے، میں مجھا کہ شاید وہ میں ہوں، اس لئے ہوچھا و ، کون ہے؟ لوگوں نے بتایا محرمین خطاب مٹائٹ ۔

( ١٣٨١٢) حَلَكْنَا عَبُدُ اللّهِ بْنُ بَكُو حَلَّقَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلُتُ الْجَنَّةَ قَإِذَا آنَا بِنَهَرٍ يَجُوِى حَاقِنَاهُ حِبَامُ اللَّؤُلُو لَمَسَرَبُتُ بِيَدِى إِلَى مَا يَجُوى فِيهِ فَإِذَا هُوَ مِسْكَ اذْكُرُ قُلْتُ يَا جَبُرِيلُ مَا عَلَمْا قَلْ عَلَمَ الْكُولُورُ الّذِى أَعْطَاكَ اللَّهُ عَرَّ وَجَلَّ (راحع: ٢٠٢١).

(۱۳۸۱۲) حضرت انس نگانئ سے مروی ہے کہ جناب رسول الفنگانگی آئے۔ ارشاد فر بایا میں جنت میں واقل ہوا تو اچا کے ایک نہر پر نظر پڑی جس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے فیصے گئے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پاٹی میں ہینے والی بیز کو پکڑا تو وہ مہتنی ہوئی مشک تھی، میں نے جریل طیفات ہو تھا کر یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہر کوڑے جو اللہ نے آ ہے کو مطار فر بائی ہے۔

( ١٣٨١٠ ) حَلَّتَنَا عَبُدُ اللَّهِ بِنُ بَكُرٍ حَلَّتَنَا حَمَيْدٌ عَنْ آنَسِ قَالَ الْمُهَلَّ عَلَيْنَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجُهِهِ قَبْلَ أَنْ يَكُثُو فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الْهِمُوا صَفُوقَكُمْ وَتَوَاصُّوا فَإِنِّي أَوْاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى [راحع: ٢٠٣٤].

(۱۳۸۱۳) حضرت الس بن ما لک عالی ع مردی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو تی طیال ماری طرف متوبہ ہوئے اورفر مایا صغیر سیدمی کرلواور چر کر کھڑے ہو کہ تک پش جہیں اپنے چیچے ہے ہی دیکتا ہوں۔

( ١٣٨٨ ) حَدَّتَ مُمَاوِيَةُ حَدُّتَنَا زَالِدَةُ حَدَّتَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّتَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قالَ أَلِيمَتُ الصَّدَةُ فَالْمَيْلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يِوَجْهِهِ فَقَالَ الْمِيمُوا صُفُوقتُكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّى ازَاكُمُ مِنْ وَرَاهِ طَهْرِى [راجع: ٢٠٣٤].

#### 

(۱۳۸۱۳) حضرت انس بن ما لک نششنے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نی طیادہ ماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صفی سید می کرلوا در جز کر کھڑے ہوکیونکہ شی تہیں اپنے بیچے ہے بھی دیکھتا ہوں۔

( ١٣٨١ ) حَدَّتَنَا أَلُو النَّصْرِ حَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بُنُ طَلَحَةً حَدَّتَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُوَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةً فَلَا تَكِرَ يَغِنِي ذَكَرَ حَدِيثَ سُلِّمَانَ بْنِ ذَاوُدَ [راحع: ١٢٤٦٣].

(۱۳۸۱۵) حدیث نمبر (۱۲۳۷۳) اس دوسری سند یمی مروی ب\_

( ١٣٨٦) حَكْنَا سُلْيْمَانُ بْنُ دَاوْدَ حَكَنَا إِسْمَاعِيلُ يَغْنِي ابْنَ جَعْفَرِ قَالَ الْحَبَرَلِي حُمَنَدٌ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُوهٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَلْ رَوْحَةٌ حَيْرٌ مِنْ الْكُنْهَ وَمَا فِيها قَدَمِهِ مِنْ الْجَنَّةِ حَيْرٌ مِنْ اللَّذُنِهَ وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ الْمَرَاةُ مِنْ يَسَاءِ آخَلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ لَآصَاءَتْ مَا بَنْتُهُمَا وَلَمَلَاثْ مَا بَنْهُمَّا وَيَعْ وَلَسُعِيفُهَا عَلَى رَأْمِيها حَيْرٌ مِنْ اللَّذُي وَمَا فِيها وراحع: ١٢٤٦٣].

(۱۳۸۱۷) حفرت انس طائلاے مروی ہے کہ تبی طائل نے ارشاد فر مایا اللہ کے راستے میں ایک مج یاشام کو جہاد کے لئے لگنا دنیاد مانیہا ہے بہتر ہے، اورتم میں ہے کسی کے کمان یا کوڑار کھنے کی جنت میں جوجکہ مولک ، ودونیا دیا نیہا ہے بہتر ہے، اورا اگر کو فی منتی حورت زمین کی طرف جما کے کرد کھے لے تو ان دولوں کی درمیاتی مجکہ روشن ہوجائے اور خوشہو ہے مجرجائے ، اوراس کے مرکا دو شد دنیا واضا ہے بہتر ہے۔

( ١٣٨١٠ ) حَلَّتَنَا عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ بَكُو حَلَّقَا حُمَيْدٌ عَنْ النِّسِ قَالَ مَا كُنَّا مَشَاءُ أَنْ نَزَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصَلِّكًا إِلَّا رَالْيَاهُ أَوْ نَزَيْمًا إِلَّا رَايْيَاهُ قَالَ وَكَانَّ يَصُومُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ لَا نَرَاهُ يُهِدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْنًا وراحة: ١٢٠٣٥.

(۱۳۸۱۷) مید کمتے ہیں کہ می محص نے معنزت انس ٹائٹٹ تی بڑھ کی رات کی نمازے متعلق ہو چھاتو انہوں نے فر مایا کہ ہم رات کے جس وقت نی طیانہ کونماز پڑھتے ہوئے و کھنا چاہتے تھے ، و کھ سکتے تھے اور جس وقت موتا ہوا و کیھنے کا ارا وہ ہوتا تو وہ بھی و کھے لیتے تھے ، ای طرح نی مایٹھ کسی مہینے میں اس تشکسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم بیرسو پننے لگتے کہ اب نی ایٹھ کوئی روز ڈیٹیں مچھوڑیں کے اور بعض اوقات روزے چھوڑتے تو ہم کہتے کرشا بداب نی ڈیٹھ کوئی روز ڈیٹیں رکھیں گے۔

( ١٣٨٨ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُنِلَ آنَسٌ عَنْ عَدَابِ الْقَبْرِ وَعَنْ الذَّجَالِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى اتُحُودُ بِكَ مِنْ الكَسَلِ وَالْجُنِّنِ وَالبُّخْلِ وَقِشَةِ الذَّجَّالِ وَعَذَابِ الْفَشْرِ لِهِ الحِدِ ١٨٦٤ ل.

(۱۳۸۱۸) حضرت الس ر بھٹنا ہے کسی مخص نے عذاب قبراور د جال کے متعلق پو چھا تو فرمایا کہ نبی ملینا ہے دعا مفر مایا کرتے تھے اے اللہ ایس سنتی ، برد کی ، بخل ، فتنہ د جال اورعذاب قبر ہے آپ کی بناہ بس آتا ہوں۔

#### ﴿ مُنَالًا اللَّهُ اللَّ

( ١٣٨١ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ الَسِ قَالَ بَعَثَتُ أَمُّ سُكَيْمٍ مَعِى بِمِكْتَلٍ فِيهِ رُحَبُ فَلَمْ آجِدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فِي بَنِيهِ إِذْ هُوَ عِنْدَ مُؤلِّى لَهُ قَدْ صَنَعَ لَهُ قَرِيدًا أَوْ قَالَ قَرِيدَةً بِلَحْمٍ وَقَرْعٍ فَلَتَعَالِي فَافَعَدَنِى مَعَهُ فَرَاثِيَّهُ يُمُعِبُهُ الْقَرْعُ فَجَعَلْتُ آدَعُهُ يَبَلَهُ فَلَمَّا تَعَلَّى وَرَجَعَ إِلَى بَيْنِهِ وَصَعْتُ الْمِكْتَلُ بُئْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ وَيَقْسِمُ حَتَّى آتَى عَلَى آخِرِهِ [راح: ١٢٠٧٠].

(۱۳۸۱۹) حضرت الس فاتلات مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امسلیم قائل نے میرے ہاتھ ایک تھیلی میں تر مجوریں بھر کر
ہی فائل کی خدمت میں جیجیں، میں نے نبی طائل کو گھر میں نہ پایا، کیونکہ نبی طائل کر دیا ہے ایک آزاد کروہ خلام کے بہال
کے ہوئے تھے جس نے بی طائع کی وعوت کی تھی، میں وہاں پہنچا تو بی طائع کھانا تناول فرمارے تھے، نبی طائع نے بھی کھانے
کے لئے بالیا، وعوت میں صاحب خاند نے کوشت اور کدوکا ٹرید تزار کر دکھا تھا، نبی طائع کو کدو بہت بہند تھا، اس لئے میں اے
الگ کر کے نبی طائع کے سامنے کرتا رہا، جب کھانے سے قارع ہو کر بی طائع ایس تشریف لاے تو میں نے وہ تھیلی
نی طائع کے سامنے کھوری نبی طائع اے کھا اور تعمیم کرتے گئے بہال تک کھیلی خالی ہوگئی۔
تبی طائع کے سامنے کردوں کی طائع اسے کھاتے ہے اور تعمیم کرتے گئے بہال تک کھیلی خالی ہوگئی۔

( ١٣٨٠ ) حَكَلَنَا الْأَحُوصُ بُنُ جَوَّابٍ حَكَثَنَا عَمَّارُ بُنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شُعْمَةً عَنْ قَامِتٍ عَنْ آتَسِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ آبِى بَكُو وَمَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَجْهَرُوا بِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيجِ [صححه ابن عزيمة: (٤٩٧) وذكر ابن حجر في اتحافه بان ابا حاتم حزم في علله بان الاعمش احطا فيه. وقال البزار: لا نعلم دوى الاعمش عن شعبة غير هذا الحديث. قال شعب: اسناده فوى].

(۱۳۸۴) حعزت الس ٹھائٹنے مروی ہے کہ میں نے بی مائٹا اور حعز استیشخین ٹھائٹا کے ساتھ نماز پڑھی ہے، یہ حعز ات او فجی آ وازے بسم اللہ بیس پڑھتے تھے۔

( ١٣٨٣ ) حَلَّكُنَا سُلَهُمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَلَكُنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ آخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ يَغْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَفْمَرٍ بْنِ حَوْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَطْلُ عَانِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَطْلُ النَّرِيدِ عَلَى سَائِر الظَّمَامِ [راح: ١٢٦٥].

(۱۳۸۷) حضرت انس ڈٹائٹوے مروی ہے کہ بی مالیٹانے ارشاد فر مایاعا تشہ غاٹھا کودیگر عودتوں پرالی ہی فعنیلت ہے جیسے ثرید کو دومرے کھا توں پر۔

ر ( ۱۳۸۳ ) حَدَّقَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَلَثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ الْحَبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ بْنِ عَالِمِ قَالَ آقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُنِنَ حُيْسَرَ وَالْمُدِينَةِ قَلَانًا يَبْنِي عَلَيْهِ بِصَفِيّةَ بِنْتِ حُمِّيَ كَانَ فِيهَا مِنْ خُبْرُ وَلَا لَحْمِ أَمَرَنَا بِالْأَلْطَاعِ قَالَقِيَ فِيهَا مِنْ التَّمْرِ وَالْآفِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَ وَلِيمَتَهُ قَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أَلْمُهَاتِ الْمُوْمِنِينَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَمَةً فَهِيَ مِنْ أَمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ آلْمُ

#### هِ مُنِالْ النَّنْ النِينِ مِنْ اللهُ عَلَى مِنْ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ

يَحْجُبُهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ قَلَمًا ارْتَحَلَ وَظَّا لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ [صححه البحاري (٥٨٠٥)، وابن حياد (٧١٢٥)].

(۱۳۸۲) حضرت انس المنتف مروى ہے كه بى طفاق نے فير اور ديند مؤده كه درميان تمن دن قيام فرمايا ، اور حضرت مفيد بنت حى فالله كا مرايا ، اور حضرت مفيد بنت حى فالله كرما مائة علوت فرمائى ، من نے مسلمان آئى بائيلا كے واليدى دورت دى ، اس ملى كوئى دوئى اور كوشت نہ تا ، كى طائلا كے بمين دورت كوئى دوئى اور كوشت نہ تا ، كى طائلا كے بمين دورت كوئى اور كوشت نہ تا ، كى الله كا و كير تقاء مسلمان آئى بس ميں الله الله كا وكير تقاء مسلمان آئى مى الله الله كوشن مى سے بول كى يا با ديوں مى سے؟ كارآ كر كى طائلا كے كوئى كرا يا قوي امهات المؤشن مى سے بول كى ، اورا كر رو دئه كرا يا قويد بانديوں مى سے بول كى ، اورا كر رو دئه كرا يا قويد بانديوں مى سے بول كى ، اورا كر رو دئه كرا يا قويد بانديوں مى سے بول كى ، اورا كر رو دئه كرا يا قويد بانديوں مى سے بول كى ، اورا كر رو دئه كرا يا قويد بانديوں مى سے بول كى ، اورا كر يون الوكوں اوران كے درميان پر دہ كئى ديا۔ بائد يوں مى سے بول كى ، اورا كر يون كوئوں اوران كے درميان پر دہ كئى ديا۔ بائد يوں مى سے بول كى ، اورا كر يون كوئوں اوران كے درميان پر دہ كئى ديا۔ بائد يوں مى سے بول كى ، اورا كوگوں اوران كے درميان پر دور كوئوں كى دوران كے درميان پر دور كوئوں كوئوں كوئوں كوئوں كوئوں كوئوں كوئوں كوئوں كوئوں كى بائد كوئوں كوئوں

(۱۳۸۲۳) حفرت انس ڈٹٹٹوے مردی ہے کہ حفرت ماریٹہ ٹاٹٹٹو کوفر وہ بدر میں کہیں ہے نا گہانی تیر آ کر نگا اور و شہید ہو گئے ، ان کی والدونے بارگا و رسالت میں عرض کیا یا رسول انڈٹٹٹٹٹٹٹا آپ جانتے ہیں کہ بچھے ماریٹ ہے کئی مجت تھی ، اگر تو وہ من صدرت شدید کی ان میں میں کہ جدید کی سات کے معرف کے انسان کا معرف کے انسان کی میں تھی ہوئے کی اگر تو وہ

جنت میں ہے تو میں مبر کرلوں گی، ورنہ پھر میں جو کروں گی وہ آ ب بھی دکھ لیس مے؟ بی طیفانے فر مایا اے ام حارث! جنت صرف ایک تو نمیں ہے ، و تو بہت ی جنتی میں اور حارثدان میں سب ہے اضل جنت میں ہے۔

( ١٣٨٢ ) حَدَّلَنَا مُعَاوِيَةُ مُنُ عَمُوو حَدَّلَنَا زَالِدَةُ عَنْ سُفُيَانَ عَنْ عَيْدِ اللَّهِ بُنِ عِيسَى قَالَ حَدَّلَنِي جَبُو ُ مُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آنسِ مُنِ مَالِكِ عَنْ النِّيِّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ قَالَ بِعَنْنِي آخَدَكُمْ مُثَّ فِي الْوُصُوءِ

(۱۳۸۲۳) معترت الس يُنتِئن سروى ہے كہ بي الله في ارشاوفر ماياتها رے ليے وضوش ايک مد باتى كائى بوجانا چاہتے ۔ ( ۱۲۸۲۵ ) حَدَّقَنَا مُعَنوِيَةُ بُنُ عَمْرٍ و الْحَبْرَكَا زَائِلَةً عَنِ الْاَعْمَشِ فَالَ حَدَّلْتُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَطُولُ النَّاسِ أَحْمَالًا يَوْمُ الْفِيَامَةِ الْمُؤَكِّلُونَ [راحن: ۲۲۷۹].

(۱۳۸۲۵) حضرت انس ٹاٹٹز سے مروکی ہے کہ ٹی طیاف نے قربایا تیا مت کے دن سب سے زیادہ کمی کر دنوں والے لوگ مؤ ذن ہوں گے۔

#### مِنْ مُنْ الْمُنْ اللِّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن

فَقَالَتْ مِمْ صَحِكْتَ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقَالَ مِنْ أَنَاسٍ مِنْ أَشِيى يَرْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ الْأَصْفَرَ عُزَاةً فِي سَبِيلِ اللّهِ مَنْلُهُمْ كَمَنَلِ الْمُلُولِ عَلَى الْلَوسِرَّةِ قَالَتْ ادْعُ اللّهَ يَا رَسُولَ اللّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللّهُمَّ اجْعَلَهَا مِنْهُمْ فَنَكَحَتْ عُبَادَةً بْنَ الصَّامِتِ قَالَ فَرَكِبَتْ فِي الْبَحْرِ مَعَ الْبِنَهَا فَرَطَةَ حَتَّى إِذَا هِي فَفَلَتْ رَكِبَتْ دَابَّةً لَهَا بِالسَّاحِلِ فَوْقَصَتْ بِهَا فَسَقَطَتْ فَمَاتَتْ واضَا: ٢٣٨٢٧].

(۱۳۸۲۷) حضرت الس ڈنٹٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیقانے بنت ملحان کے گھر میں کیک لگائی، سرا تھایا تو آپ ٹکٹٹٹٹ کے چیرے پر سمرا ہوئے تھی، انہوں نے بی طبیقاسے سمرانے کی جد پوچھی تو نی طبیقانے فر مایا جھے اپنی است کے ان لوگوں کود کیا کرائمی آئی جو اس سنر سمندر پراللہ کے رائے جس جہاد کے لئے سوار ہو کر لکٹیں گے، اور وہ ایسے محسوس ہوں کے کہ گویا تحقوں پر بادشاہ پیٹھے ہوں، انہوں نے مرض کیا یارسول اللہ اللہ سے دعا مزراد تیجے کروہ بھے بھی ان جس شال فرمادی، نی ماریقانے ان کے تق عمل وعا مزمادی کدا ہے اللہ اللہ اللہ عمل شال فرما۔

پھران کا نکاح حضرت عبادہ بن صامت ٹاٹٹنے ہوگیا، اور وہ اپنے بینے قرطہ کے ساتھ سندری سفر پر روانہ ہوئیں، والہی پر جنب سامل سمندر پر وہ اپنے جانور پر سوار ہو کیں تو وہ بدک گئی اور وہ اس سے کر کرفوت ہوگئیں ۔

(١٣٨٢٧) حُدَّكَنَا مُعَاوِيَةٌ حَكَّلَنَا ٱلْبُو إِسْحَاقَى عَنْ عَبْدٍ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَمْمَرٍ قَالَ سَحِمْتُ ٱلْسًا يَقُولُ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَةٍ مِلْحَانَ فَاتَكُمَّا عِنْدَهَا فَلَكُرَ مَمْنَاهُ [صحح البعارى (٢٧٨٨)، ومسلم (١٩١٢). وانظر: ٢٨٨٧).

(۱۳۸۲۷) گذشته مدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٨٨ ) حَلَّتُنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍ وَ حَلَّنَا رَالِيَةُ خَلَقَنَا عَمْرُو بْنُ عَنْدِ اللّهِ بْنِ وَهْبٍ حَلَّنَا وَيَدَّ الْعَمْنُ عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّا لَمَا صَنَّ الْوُضُوءَ ثُمُ قالَ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ الشّهَدُ أَنْ لَا إِلّهَ إِلّا اللّهُ وَحَدَّهُ لَا ضَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَيِتَحَتْ لَهُ مِنْ الْجَنَّةِ فَعَالِيتُهُ ٱلْوَاتٍ مِنْ آيَّهَا شَاءَ ذَخَلَ إِنَّا الأَلِنِينَ: ضعف (ابن ماحة: ١٩٤٤). قال شعب: صحيح لغيره وهذا استناد ضعيفع.

(۱۳۸۸) حضرت انس نٹائنئے سے مروی ہے کہ نئی طینوائے ارشاد قر مایا جوشن وضوکرے اور انچی طرح کرے، پھر ٹین مرتبہ بی کلمات کے المفیقد اُن کیا اِللّه اِللّه وَ خدّہ کو آخر بِلكَ لَهُ وَاَنَّ مُنحَقَدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تُوجت كَ آخوں دروازے اس کے لئے کھول ویج جائیں گے کرجم دروازے سے جاہے جنت میں داخل ہوجائے۔

( ١٣٨٢٩ ) حَلَّقَنَا شُلَيْمَانُ بُنُ حَوْبٍ حَلَّقَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْفَى مِنْ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَنْقَى فَيْنْشِيءُ اللَّهُ لَهَا حَلْقًا مَا شَاءَ [راحع: ١٣٦٩].

(۱۳۸۲۹) حضرت انس ڈٹٹٹوے مروی ہے کہ ٹی ملیٹانے فرمایا جنت میں زائد جگہ ڈی جائے گی ، تو انڈ اس کے لئے ایک اور

## 

مخلوق کو پیدا کر کے جنت کے باتی ماندہ جے بیں اے آباد کرد ہےگا۔

(۱۳۸۳) حفرَت الس و في الشقال به است مروى به كدايك مرتبه بارش كو و عداد ارفر شت في الشقائي سه في طيئه كي فدمت ش حاضر بون كي اجازت جابى الشقائي في است اجازت وروى في في الناف في موقع برحفرت الم مسمن الثلثة آست اور كمرش درواز به بها من بها من يخال ركوكه بهارب باس كوئي اندر ندا في باست بقول وريش محضرت الم مسمن الثلثة آست اور كمرش داخل بونا جابا ، حضرت ام سلم في في في المدينة و كود كرا مروا الله و كله اور جا كربي طيئه كي پشت بر ، موفع مون اور كندمون به بيض في اس فرشت في مي الله سي به جها كم كيا آپ كواس به مبت به؟ في طيئ في في الميابال إقوفر شت في كها كه يا و ركت اآپ كي امت است في من في من من الكرآب جا بين قوش آپ كوده جلد مي دكه اسكم بون جهال بيشهد بون مراب مراب يراب مراب المياب المواجه المياب المواس على المواس على المياب المواس على الموا

(۱۳۸۳) معزت الس پھٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طیائاتے تین کنکریاں لیس اور ان بی سے اسے ایک کو، مجرو دسری کو، ہجرتیسری کو وز جمن پر دکھ کرفر مایا بیدائن آ دم ہے، بیداس کی موت ہے، اور بیداس کی امیدیں ہیں۔

(۱۲۸۷۲) حَدَّثَنَا عَنْدُ الصَّمَدِ حَثَّنَا عُمَارَةُ عَنْ زِيَادِ النَّمَدُوعُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ عَنْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَة إِذَا لَقِى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلْ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَة إِذَا لَقِى اللَّهِ عَلْ اللَّهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا تَوَى إِلَى ابْنِ رَوَاحَة بُرُعُبُ عَنْ إِيمَانِ سَاعَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَة إِلَّهُ يُعِبُّ الْمَتَعَلِسَ النِّي ثَيَاعَى بِهَا الْمَتَوْرَكَةُ عَلَيْهِمُ السَّكَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمُ السَّكَامِ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَة إِنَّهُ يُعِبُّ الْمَتَعَالِسَ النِّي ثَبَاعَى بِهَا الْمَتَوْرَكَةُ عَلَيْهِمُ السَّكَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمُ السَّكَامِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِمُ السَّكَامِ اللَّهُ عَلَيْهُمُ السَّكَامِ اللَّهُ عَلَيْهِمُ السَّكَامِ اللَّهُ عَلَيْهِمُ السَّكَامِ اللَّهُ عَلَيْهِمُ السَّكَامِ وَاللَّهُ عَلَيْهِمُ السَّكَامِ عَلَى النَّهُ عَلَيْهُمُ السَّكَامِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ يَوْتُكُمُ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَة إِنَّهُ يُعِبُّ الْمَتَعَلِيلَ الْنِي ثَلَاعَى بِهَا الْمَكَوْمِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُمُ السَّكَامِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ يَلِي النَّهُ عَلَيْهُمُ السَّكَامِ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُمُ السَّكَامِ اللَّهُ عَلَيْهُمُ السَّكَامِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمَوْلِ اللَّهُ الْوَاعِمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ السَّكَامِ اللَّهُ الْمَالِمُ اللَّهُ الْمَلْمُ اللَّهُ الْمَلْمُ اللَّهُ الْمَلْمُ اللَّهُ الْمَا عَلَوْلَ الْمَاعِ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمَلْمُ الْمُعْلِيلُولُ الْمَالَعُمُ اللَّهُ الْمُلْسَلِيلُهُ الْمَالَعُمُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمَلْمُ الْمُلْمُولُ الْمَالِمُ الْمُعْلِى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُلْمُ الْمُعْلِى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْلِى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُؤْمِنِ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُؤْمِ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُؤْمُولُولُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُعْلِمُ الْمُؤْمِ الْمُ

### مُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِلَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ ال

تو وہ ضعے شن آ عمیا اور ہی مایٹا کے پاس آ کر کہنے لگا کہ یا رسول اللہ فاٹھٹی ابن روا در کوتو و کیسے، بیلوگوں کو آپ پر ایمان لانے سے موز کر تھوڑی دیر کے لئے ایمان کی دموت دے رہا ہے، ہی مایٹا نے فر ما یا اللہ تعالی ابن رواحہ پر اپنی رحمیں برسائے ، ووان مجلسوں کو پسند کرتے ہیں جن بر فرشتے فوکر کتے ہیں۔

( ١٣٨٣٠ ) حَلَثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّكَ عُمَارَةُ عَنْ قَابِتٍ وَعَيْدِ الْعَزِيزِ عَنْ آلَسِ قَالَ حَلَمُ وَسَلَّمَ عَشُرَ مِدِينَ لَمَنَا قَالَ لِشَىُّءٍ صَنَعُتُدُ لِمَ صَنَحَةً وَمَا صَيِسْتُ شَيْنًا ٱلْيُنَ مِنْ كَثْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا ضَمَّفُ طِيهًا أَطْهَبُ مِنْ وِبِح رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۸۳۳) حفزت انس پیگفت مروی ہے کہ پش کّے وس سال تک ہی پیشا کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، بخدا! پش نے اگر کی کام کیا تو نہی میڈیس فرمایا کہ انسان کے ایک کام کیا تو نہی میڈیس فرمایا کہ کہ سے کام کیا تو نہیں ہے کہ کی نیش فرمایا کہ تھے ہے کہ کی نیش فرمایا کہ تھے ہے کہ کی نیش فرمایا کہ تھے ہے کہ کی انسان کی ساتھ کے انسان کی ساتھ کی کام کیا تھا ہے۔

اور میں نے کوئی عزر اور مشک یا کوئی دوسری خوشیو ہی تاثیا کی میک سے زیادہ عمد ونین سوتھی ، اور میں نے کوئی ریشم و دیا ، یا کوئی دوسری چزنمی نائیا سے زیادہ زمزمیس چھوئی۔

( ١٣٨٣٠ ) حَذَّلْنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَذَّلْنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَصْلِ قَالَ حَلَّنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِمِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الْمُتَوِيْدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدٍ بْنِ وِلمَاعَةَ عَنْ النِّسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ مَرَّ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِى عَبَّامٍ رَبِّهِ بْنِ صَامِتِ الزَّرَقِيِّ وَهُوَ يُصَلِّى وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى السَّلُكَ بِانَّ لَكَ الْمَحَمُدَ لَا إِلَّهِ إِلَّا أَنْتَ يَا مَثَانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا وَالْبَحَالِ وَالْإِنْوَامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ وَعَا اللَّهَ بِاسْمِيهِ النَّحْظَجِ اللَّذِي إِذَا وُعِنَ بِهِ إِنَا سُؤِلَ وَالْم

(۱۳۸۳) حضرت الس منتظ ئے مروی ہے کہ آیک مرتبہ نی مائیلائے ابومیاش زید بن صاحت کے پاس سے گذرتے ہوئے انہیں دورانِ نماز اس طرح دعاء کرتے ہوئے سنا کہ'' اے اللہ! بیس تھے سے سوال کرتا ہوں کے تکہ آم آمریفیں تیرے لیے بی ہیں، تیرے علاوہ کوئی معبود ڈیس، نہاہے احسان کرنے والے ، آسان دز مین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والے اور بڑے جلال اور عزت والے ''' بی مائیلائے فرمایا انہوں نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا ما گی ہے کہ جب اس کے ذریعے وعام ما گلی جائے تو اللہ اسے ضرور تحول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے موال کیا جائے تو وہ ضرور حطا مکرتا ہے۔

( ١٢٨٣٥) عُدَّتَ يَعْنَى بُنُ غَيْلَانَ عَدَّتَ الْمُفَطَّلُ بُنُ فَصَالَةً قَالَ عَدَّتِي عَقَيْلٌ عَنِ ابْن شِهَابِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَنْ الْسِ بُنِ عَالِكُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَعَلَ قَبْلُ أَنْ يَوْبِعَ الشَّمْسُ أَخْوَ الظَّهُرَ إِلَى وَقُتِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَنُولُ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَإِذَا وَاعْتُ الشَّمْسُ قَبْلُ أَنْ يُرْفَعِلَ صَلَّى الظُّهُرَ فَمَّ رَحِيهِ ١٣٦١ع ١ ٢٣١١) (١٣٨٣٥) عنرت الس والطلاح مروى ب كماكر في المثار والعمل سقل من يرواند بوت قر نماذ عروك في العمر تل مؤخركر وسية ، مجراتركر دونون نماذي المنفى بن عد ليت اور اكر من بردواند بوت يها والكاوات بوجاتا وآتا سِ المُتَعْلِيطِ نماذ

## المنظمة المنظم

عبر پر سے ، پر سوار ہوئے۔

(۱۲۸۲۱) حَدَّلْنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِسْتَحَاقَ الطَّالْقَانِي حَدَّلْنَا الْهُ مُبَارَئِهِ عَنِ الْأَوْزَاعِي عَنْ إِسْحَاق بْنِ آبِي طَلْحَة عَنْ الْسِ

بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَة يَتَوَسُّ مَعَ النِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشُوْسٍ وَاحِدٍ وَكَانَ أَبُو طَلْحَة حَسَنُ

الرَّئِي لَكَانَ إِذَا رَمَى أَشُرَفَ النَّيْعُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِع تَبْلِهِ [صحت البعارى (۲۰۲۱)].

(۱۳۸۳۷) حضرت الى وقائد عروى ب كرمنزت ابوطلى فالثوائيك عن وحال بن في طفي سراته منافقت كافريسر رائعاً مريد من المنافق بها من المنافق كافريد من المنافق الم

(١٣٨٣٧) حَلَّكُ إِبْرَاهِيْمُ بُنُ إِسْحَاقَ حَلَّكَ عَبُدُ اللَّهِ عَنْ عَاصِع بْنِ سُلَهْمَانَ عَنْ حَفْصَةَ ابْتَهِ سُرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِعٍ [رامع: ١٧٥ ٢].

(١٣٨٣٤) معزت الس الثاثث مروى ب كدى الناف ارشادفر ما يا طاعون برمسلمان كے لئے شبادت بـ

( ١٣٨٧٨ ) حَلَكُنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَلَّلَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّيْ طَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمِطَّةً قَصُّهُ مِنْهُ [صححه البعارى ( ٧٨٠ه)، وابن حبان (٦٣٩١)].

(١٣٨٣٨) حفرت انس في تلاسه مروى ب كرني اليناك كي الكوشي ما ندى كي تقي اوراس كا محيز يحي ما ندى عي كاتفا\_

( ١٣٨٣٠ ) حَلَّقَنَا عَلِيَّ بْنُ إِسْحَاقَ حَلَّقَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ الْحَبَرَانَا عَبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوْهَبٍ عَنْ مَثلِكِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَارِفَةَ الْمُأْتَصَارِكَ أَنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيُهِ وَسَلَمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُنْمِشُ لِسَانَةَ حَقَّا يُفْمَلُ بِهِ بَعْدَهُ إِلَّا الْجُرَى اللَّهُ عَلْمِهِ الْجُرُهُ إِلَى بُوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ رَقَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثَوْابَهُ يَوْمَ الْقِيامَةِ

(۱۳۸۳) حفرت انس ڈیٹٹ مروی ہے کہ بی طیکھانے ارشاد فر مایا جو محض اپنی زبان کو بی پر ثابت قدم رکھے جس پراس کے بعد بھی شکل کیا جاتار ہے، تو الشد تعالیٰ اس کا تو اب تیامت تک اس کے لئے جاری فر مادیے جیں، پھر اللہ تعالیٰ تیامت کے دن اے پورا پورا اجر وثر اب عطاء فرما دےگا۔

· ( ١٣٨٠ ) مَحَلَّقَا عَلِيَّ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَبْرَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَنَّابُ قَالَ حَلَّلَنَا عَبُدُ اللَّهِ الْحَبْرَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِي مُطِيعٍ عَنُ الْيُوبَ عَنْ إِبِي قِلَابَةَ عَنْ حَبْدِ اللَّهِ رَضِيعٍ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَثْبَتٍ يُصَلَّى عَلَيْهِ أَمَّذُ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَهْلُعُونَ أَنْ يَكُونُوا مِاثَةً فَيَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَرَ ١٩٥٠ عَ ٢ عَ.

(۱۳۸۴۰) حضرت عائشہ نظائے ہم وی ہے کہ جس مسلمان میت برسو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جناز ہ پڑھ لے اوراس کے تن میں سفارش کردے ،اس کے تن میں ان لوگوں کی سفارش تو ل کر کیا جاتی ہے۔

(١٣٨٤١) قَالَ سَلَّامٌ فَحَلَّكَ بِهِ شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَلَّتِني بِهِ الْسُ بْنُ عَالِيهٍ عَنْ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (١٣٨١) كذشة حديث الدومرى سند معضرت الس الماشية على مردى بـ

# 

( ١٣٨٢ ) حَدَّلْنَا نُوحُ بْنُ مَبْمُونِ آخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَغْنِى الْمُعَرِئَ عَنْ إِسْسَمَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي حَلْمَةَ عَنْ النَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ شَهِدْتُ يَرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَتَيْنِ لَيْسَ هِيهِمَا خُبْزٌ وَلَا لَمُحَمَّ قَالَ قُلْتُ بَا آبَا حَمُرْةً آتَى شَنْءٍ فِيهِمَا قَالَ الْمَحْيُسُ

(۱۲۸۴۲) حضرت انس ٹیکٹوئے مروی ہے کہ میں نے ٹی ولیٹا کے 'اپنے دلیموں میں بھی شرکت کی ہے جس میں رو فی تھی اور نہ گوشت ، راوی کہتے ہیں کہ میں نے یو چھاا ہے ابور تا بھر کیا تھا؟انہوں نے فر مایا علوہ۔

( ١٣٨٤٢ ) حَدَّثَنَا يَغْمَرُ بْنُ بِشْمِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ اشْمِرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُدْنًا كَثِيرَةً وَقَالَ لَيَّنَكَ بِعُمْرَةٍ وَرَحْجُ وَإِنِّى لِمِنْدَ فَجِذِ لَاَئِينِ الْكُسْرَى

(۱۳۸۴۳) حضرت انس ٹائنڈے مردی ہے کہ نبی طفائی ہے ساتھ سفر تی میں بہت ہے اونٹ کے کر مجھے تھے اور آپ ٹائنڈا نے تج دھرو دونوں کا کبید پر ھاتھا ، اور میں آپ ٹائنڈ کی اونونی کیا کمی جانب ران کے قریب تھا۔

( ١٣٨٤٤ ) حَدَّلْنَا يَغْمَرُ حَدَّلْنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْرَزَنَا شُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْقَلْمَى عَنْ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِئِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ قَالَ لِكُلَّ بَنِيَّ رَهْمَانِيَّةٌ وَرَهْمَائِيَّةُ هَذِهِ الْأَمْةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ رَجَلً

(۱۳۸۳۳) حضرت انس بڑگٹا سے مردی ہے کہ جی مایٹا نے ارشاد فر مایا ہر جی کی رہانیت رہی ہے،اس امت کی رہانیت جہاد فی سیکل اللہ ہے۔

( ١٣٨١٥ ) حَكَثَنَا أَخْرَلَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ بِاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ لَمْ يَخْصِبُ قَطُّ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَّاصُ فِى مُقَلَّمَ لِخُوَيْهِ فِى الْمُنْفَقَةِ قِلِيلًا وَفِى الرَّأْسِ بَلَّا يَسِيرٌ لَا يَكَادُ يُرَى و قَالَ الْمُنَثَى وَالصَّدْغَيْنِ [راح: ١٣٢٩].

(۱۳۸۳۵) حضرت انس ڈلٹنزے مروی ہے کہ ہی مایٹھ نے مجھی خصاب ٹیس لگایا، آپ ٹائٹٹی کی ڈاڑھی کے ایکے جے بھی، خوٹری کے اوپر بالوں بھی سر بھی اورکٹیٹیوں پر چند بال سفید تھے، جوبہت زیادہ محسوں ندہوتے تھے۔

( ١٣٨٤٦ ) حَدَّلْنَاه عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ ٱخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ ٱخْبَرَنَا الْمُثَنَّى عَنْ قَنَادَةً فَذَكَرَ مِثْلُهُ

(۱۳۸ ۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٨٤٧) حَدَّلَكَ الْحَمَدُ بْنُ عَبْدِ اَلْمَلِكِ الْمَوَانِيُّ حَدَّلَنَا حَزْمُ بْنُ أَبِي حَزْمِ الْقَطَعِيُّ حَدَّلَنَا مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ عَنْ الْسَرِيْنِ مَالِكٍ عَلْمُ وَسَلَمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَيُوَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَيُوَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَقَالَ وَالِدَيْهِ آيَضًا و قَالَ يُونَسُ وَالِدَيْهِ وَقَالَ وَلَا السَّالَحِينُ يُهَارَكَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَقَالَ وَالِدَيْهِ آيَضًا و قَالَ يُونَسُ وَالِدَيْهِ وَاللّهِ وَاسِم: ١٣٤٤].

(۱۳۸۴۷) حفزت الس نتائفات مروى بركه جناب رمول الله فالفائل أن ارشاد فرما يا جس فحف كوبيات بسند موكداس كي عمر

#### المناسمة من المنتوان المنتوان

يس بركت اوررزق يس اضاف ووجائ واست جائية كرائية والدين كساتي حسن سلوك كري اور صلارى كياكري. ( ١٣٥٨ ) حَدَّثَ الْحَمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَيلِكِ حَدَّثَنَ أَحْدَرُ حَدَّثَ الْحَدِيدُ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ بَيْنَ حَالِد بْنِ الْوَلِيدِ

(۱۳۸۸) حدث المحمد بن عميد المميلي حدث زهمير حمدت الحميد الطويل عن انسي قال كان بين تحالِد بن الويد وَيَهْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ كَلَامٌ فَقَالَ حَالِدٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ تَسْتَطِيلُونَ عَلَيْ بِإِلَّامٍ سَتَصْمُونَا بِهَا لَمَلَمْنَا انَّ ذَلِكَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوا لِي اصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ الْفَقْتُمْ مِثْلَ أُحْدٍ ازْ مِثْلَ الْجِبَالِ ذَكِمَ مَا بَلَغْنُمْ أَعْمَافَهُمْ

(۱۳۸۴۸) حَسْرَت انس نشکٹنے مروی ہے کہ حسّرت خالدین ولید ٹاکٹڑا ورحسّرت عبدالرحمٰن بن فوف ٹاکٹڑنے کے درمیان پہر گئی ہوگئی تھی، حسّرت خالد ٹاکٹڑنے حسّرت ابن موف ٹاکٹڑ ہے کہیں فر ماویا تھا کہ آپ لوگ ہم پران ایام کی وجہ سے لیے ہونا چا جے ایس جمن میں آپ ہم پراسلام لانے ہمی سبقت لے مصے؟ نبی طبیحا کو یہ بات معلوم ہوئی تو فر مایا کہ بمرے محابہ ٹاکٹڈ کو بمرے لیے چھوڑ وو، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت ہمی میری جان ہے، اگرتم احد پہاڑ کے برابر بھی مونا فرج کر ووتوان کے اعمال کے برابرٹیمیں بیٹنی کئے ۔

(١٣٨٤٨) حَكَنَكَ الْحَمَدُ بُنُ عَبُدِ الْعَلِكِ حَلَثَنَا زُعَيْرٌ حَلَثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنْ آبِى آسُمَاءَ الصَّبَقَلِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ حَرَّجُنَا نَصُرُحُ بِالْحَجِّ فَلَمَّا فَلِيمُنَا مَكَّةَ آمَرَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجُعَلَهَا عُمْرَةً وَقَالَ لَوْ اسْتَقُبُلُتُ مِنْ آخْرِى مَا اسْتَذْبَرُتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً وَلَكِنْ سُفْتُ الْهَذَى وَقَرَئْتُ الْحَجَّ وَالْمُمْرَةَ اداحِدَ: ١٣٤٨،

(۱۳۸۹) حضرت انس ڈائٹٹ سے مروی ہے کہ ہم لوگ تج کا تلبید پڑھتے ہوئے لگے، کد کر مد تینچ کے بعد تی مالیٹانے ہمیں یہ تھم دیا کہ اے مروہ نا کر احرام کھول کیں ، اور فر مایا اگروہ بات جو بعد میں میرے سامنے آئی ، پہلے آ جاتی تو ہمی ہمی اے مروہ نا لیتا کین ہمیں بدک کا جانو را ہے ساتھ لا یا جوں ، اور تج وعرود دونوں کا تلبید پڑھا ہوا ہے۔

يد ( ۱۲۸۵ ) حَلْمَتَنَا أَحْمَدُ مَنَّ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّتَنَا عَبْدُ الرَّحْمَةِ مِنْ أَبِي الصَّهَاءِ حَدَّثَنَا مَافِعٌ الْهَ عَلِيْهِ عَلَى المَدَّعَةِ عَدَّلَنَا مَافِعٌ الْهَ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْفِيَامَةِ وَالسَّمَاءُ تَطِلشُ عَلَيْهِمُ الْسَّمَاءُ مَظِلشُ عَلَيْهِمُ النَّهُ عَلَيْهِمُ النَّهُ عَلَيْهِمُ النَّهُ عَلَيْهِمُ النَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ لِلْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُمُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوالْمُ الْمُعَامِ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَل اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْمُعُلِمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُومُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَ

( ١٣٨٥) حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بُنُ عَبِدِ الْمَبْلِكِ حَلَّثَنَا نُوحُ بُنُ قَلْسٍ الْحُدَّانِيُّ حَلَّثَنَا خَالِدُ بُنُ قَلْسٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ النّسِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ اَخْبِرْنِي بِمَا الْفَتَوَصَ اللَّهُ عَلَيْ الصَّلَاةِ فَقَالَ افْتَرَصَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ هَلْ قَلْهُنَّ أَوْ بَمُدَّفَّقَ قَالَ افْتَرَصَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَهَا فَكُونًا قَالَ رَالَّذِي يَعْنَكَ بِالْحَقِّ لِا أَرِهِ فِيهِنَّ شَيْئًا وَلَا أَنْفِصُ مِنْهُنَّ شَبْئًا قَالَ عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَهَا فَكُونًا قَالَ رَالَّذِي يَعْنَكَ بِالْحَقْلَ لَا أَرْبِهُ فِيهِنَّ شَيْئًا

## المنافذة الم

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ (صححه ابن حبان (١٤٤٧، و٢٤١٦)، والحاكم (١/١٠)، وقال الألباني: صحيح (النساني: ٢٢٨/١).

(۱۳۸۵) حضرت انس ڈگٹڑ سے مروی ہے کہ ایک آ وی نی طیاع کی ضدمت بیں حاضر ہوا، اور کہنے لگایار سول اللہ ڈاکٹی اجھے یہ ہتا ہے کہ اللہ نے کتی نمازی فرض کی چین؟ ہی طیاعات نے اللہ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں اس نے پوچھا کہ الن سے پہلے یا بعد بیں کوکی نماز فرض ہے؟ ہی طیاعات تھی مرتبہ فریا کہ اللہ نے نمازی نم فرض کی چین، اس سے پہلے یا بعد بیر کہ کی کہ کی میں نماز فرض ہے؟ ہی طیاعات کے ساتھ بھیجا، بیس اس بیس کی تم کی کی بیشی نیس کروں گا، ہی طیاعات فریا یا اگر ہے جار ہاتھ کی بیشی نیس کروں گا، ہی طیاعات فریا یا اگر ہے جار ہاتھ کہ بیر اللے ہوگا۔

( ١٢٨٥٢ ) حَلَّتُنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَّتَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا حَدَّتَ قَالَ سُنِلَ آنَسٌ عَنْ الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ فَقَالَ اخْتَجَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ [صححه ابن حزيمة: (٢٦٥٨). قال شعب: استاده محمد ع

(۱۳۸۵۲) ممید بکٹیز کتے ہیں کہ کی نے حضرت انس ڈاٹیؤ ہے حالت احرام میں پیٹی لگوانے کے متعلق دریافت کیا توانہوں نے فرمایا کہ بی مائیزائے این کی تکلیف کی دجہ سے بیٹی لکوائی تھی۔

( ١٣٨٥ ) حَكَثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّلَنَا حَالِدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ انَّ رَجُلًا انْسَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعْمَلُهُ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا عَامِلُوكَ عَلَى وَلِدِ نَاقَةٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا آصُنَعُ بِوَلِدِ نَاقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ قَلِدُ الْإِيلَ إِلَّا النَّوقُ إِمَالَ الترمذى: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٩٨٩)، والترمذى: ١٩٩١).

(۱۳۸۵۳) حضرت انس خلطت مروی ہے کہ ایک آدی نی طیفا کی خدمت میں حاضر ہوا، اور اس نے نی المیا سے سواری کے لئے درخواست کی ، نی طیفا نے فرمایا ہم جمہیں اوفنی کے بنچ کر سرار کریں گے، وہ کہنے لگا ارسول الله تلکی ایک اوفنی کے بنچ کو کے درخواست کی ، نی طیفا نے فرمایا کیا اوفنی ال اوفنی کے دولی کے علاوہ مجمی کی چیز کوشتی ہیں؟

( ١٣٨٥٠ ) حَدَّلُنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّلَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ انْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ٱسْمَرَ وَلَمُ الشّمَّ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطْلِبُ رِبِحًا مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم وراحى: ٢٠٠٧).

(١٣٨٥٣) معفرت السُ يُتَكُف مردى جَدَى اللهُ كَارَكُ كُدَى اللهُ الدُمْسِ فِي اللهُ كَامِكُ مَهَ وَالْ مَهَ فَيل ( ١٣٨٥٥) حَدَّلْهَا حَقَّانُ حَلَّاقَ حَدَّهُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ الْحَيْرَا قَابِتُ النَّهُمُ سَأَلُوا النَّسِ بُنَ مَالِكِ اكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامَمُ فَقَالَ نَعَمُ كُمْ قَالَ الْحَرِّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْمَاءَ الْآخِرَةِ وَاتَّ لَكُونُهُمُ لَيْلَةٍ حَتَّى كَاذَ يَلْهُ عَلِيْهُ وَسُلِّمُ النَّيْلِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَلْ صَلُّوا وَلَاهُوا وَإِنَّكُمْ لَهُ تَزَالُوا فِي صَلَاقٍ مَا السَّكُونُهُمْ

#### ﴿ مُنْكُا اللَّهُ مِنْ بِلِي مَوْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِيلُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ

الصَّلَاةَ قَالَ النُّس وَكَانُّي أَنظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَلَيْهِ وَرَفَعَ يَدَهُ الْيُسُوّى [صححه مسلم (١٦٠)، وابن حبان

(١٣٨٥٥) حميد مينيلة كتب بين كركي فخص في حصرت المن الثناف يوجها كيا نبي اليناف أن أكوشي بنوالي تقي ؟ انهول في فرمايا ہاں!ایک مرتبہ نی پائیلانے نمازعشا مونصف دات تک مؤخر کردیا،اور فر ہایالوگ فرازیز ھاکرسو مجھے کیکن تم نے جتنی ویرتک نماز کا ا تظار کیا ہتم نماز ہی میں شار ہوئے ،اس وقت نبی ایک کا انگوشی کی سفیدی اب تک میری نگاموں کے سامنے ہے اور انہوں نے اینابایاں ہاتھ بلند کیا۔

( ١٣٨٥٠ ) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا فَابِثٌ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَصَابَنَا مَطَرٌّ وَنَحْنُ مَعَ رَسُول اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَرَ تَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ إِنَّهُ حَدِيثٌ عَهْدٍ بِرَبِّهِ [راحع: ١٢٣٩].

(۱۳۸۵) حضرت انس ٹاٹٹوسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیفا کے دور باسعادت میں بارش ہوئی، نبی ملیفانے باہرنگل کراہے كيڑے جم كے اوپروالے تھے ہے ہٹا ديے تاكہ بارش كا يانى جم تك بھى پڑنے جائے ،كى نے يو چما يارسول الله كُافِيْرُا أ نے ایا کیوں کیا؟ فرمایا کریہ بارش این رب کے پاس سے تازو تاز و آئی ہے۔

( ١٣٨٥٧ ) حَلَّنَا عَفَانُ حَلَّنَا حَمَّادٌ حُلَّنَا لُمَامَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانَهُ أَصْحَابُهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّتُ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ فَآطَالَ ثُمَّ خَرَّجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّتَ ثُمَّ دَخَلَ فَآطَالَ فَلَمَّا ٱصْبَحَ قَالُوا جِنْنَاكَ الْبَارِحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّيْتَ بِنَا فَحَقَّفْتَ ثُمَّ دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَآطَلْتَ فَقَالَ إنَّى فَعَلْتُ ذَلِكَ مِنْ الْجَلِكُمُ قَالَ حَمَّادٌ وَكَانَ حَلَثْنَا هَذَا الْحَدِيثَ ثَابِتٌ عَنْ ثَمَامَةَ فَلَقِيتُ ثَمَامَةَ فَسَأَلْتُهُ [راحع: ١٢٥٩٨] (۱۳۸۵) حفرت انس ٹائٹؤے مروی ہے کدا یک مرتبہ ما ورمضان میں ٹی ملائل ہر تشریف لائے ،اورمخضری نماز پڑھا کر سطے مكتے ، كافى در كذرنے كے بعدود بار وآئے اور مخترى نماز ير هاكر دوبار ووالي بط مئے اور كانى دير تك اندر ب، جب مج بولى تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی اہم آج رات حاضر ہوئے تھے، آپ تشریف لائے اور مخفری نماز پڑھائی اور کافی و مرتک کے لئے گھریں بطے گئے؟ نی طاق نے فرمایا میں نے تمہاری دجہ سے ایسا ہی کیا تھا۔

( ١٣٨٥٨ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا بَزِيدُ بْنُ زُرِيْعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ حَجَّاجِ الْأَحُولِ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنسي عَنُ النِّينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا يَنْنِي فَلْيُصَلَّهَا قَالَ فَلَقِيتُ حَجَّاجًا الْأَحُولُ فَحَدَّكَنِي بِهِ [راحع: ١٩٩٥].

(۱۳۸۵۸) حعرت انس ڈٹٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مالیجائے فرمایا جو مخص نمازیز هنا بھول جائے یاسو جائے ،تو اس کا کفارہ یک ے کہ جب یادآئے اسے یا ھالے۔

#### من كناااتن ين يوس المساورية المركب من المركب من المساورية المركب من المركب المر

( ١٣٨٥) حَكَثَنَا عَقَانُ حَكَثَنَا حَقَادُ بْنُ سَلَمَة عَنْ حُمَيْدٍ وَحَقَادٍ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَى الْمَرِيضِ قَالَ أَذْهِبُ الْبَاسَ رَبَّ النَّسِ اشْفِى آنَّ الشَّافِي لَا شَافِي إِلَّا أَنْتَ اشْفِ شِفَاءً لَا يُمَادِرُ سَقَمًّا وَقَلْهُ قَالَ حَمَّادُ لَا رِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكُ شِفَاءً لَا يُمَادِرُ سَقَمًّا واحرمه السلتى فى عمل اليوم والليلة (٢٤٠) قال ضعب: اسناده من جهة حميد صحيح، ومن جهة حماد حسن لأحله).

(۱۳۸۵۹) حضرت انس ڈٹنٹوے مروی ہے کہ ٹی ملٹا جب کس مریفن کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو اس کے لئے دعا وفر ہاتے کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فر ہا، شفاء مطاوفر ہا کہ تو ہی شفاہ دینے والا ہے، تیرے علاوہ کو کی شفاء دینے والانیس ہے، ایس شفاء مطافر ہا جو بیاری کا نام ونشان کھی باتی نہ چھوڑے۔

( ١٣٨٠. ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَاوِ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فَلَفُلُ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنَّبَرُّوَّةَ قَدْ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُولَ بَعْدِى وَلَا نَبِيَّ قَالَ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النَّاسِ قَالَ قَالَ وَلَكِنْ الْمُمْتَقِّرَاتُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْمُمْتِقْرَاتُ قَالَ رُوْيَا مِنْ أَجْزَاءِ النَّبُوَّةِ (صححه الحاكم (٢٩١/٤) وقال الترمذي: حسن صحيح غرب وقال الألباني: صحيح الاسناد الترمذي: ٢٧٢٧).

(۱۳۸۰) حضرت انس پیگنزے مروی ہے کہ نی مایٹائے فر ما یارسالت اور نبوت کا سلسلمنتظع ہوگیاہے ، اس لئے اب میرے بعد کو کی رسول یا نبی نہ ہوگا ، لو کو ک کو ہید بات بہت ہری معلوم ہو گی ، نبی پیٹائے فر میالبتہ ' مبشرات' 'باقی ہیں، لوگوں نے بع چھا یارسول انڈراجمشرات سے کیا مراد ہے؟ نبی بیٹائے فر مایا مسلمان کا خواب ، جواجز ام نبوت شریب ایک جز دے۔

( ١٣٨١ ) حَدَّلَنَا عَقَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَانِّي مُرْدِكٌ تَجَشُّ وَكَانَّ ظُبَّةَ سَيْفِي انْكَسَرَثْ قَازَّلْتُ أَنِّى الْخُلُ صَاحِبَ الْكَبِيبَةِ وَأَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهُل بَنِّي يُفْتَلُ

(۱۳۸۱) حضرت انس ڈٹٹٹٹ مروی ہے کہ نی طیاف نے ارشاد فر مایا ہیں نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ گویا ہیں نے اپنے پیچھے ایک مینٹر ھے کو بنفا رکھا ہے ، اور گویا میری تکوار کا دستانوٹ گیا ہے ، میں نے اس کی تعییر یہ بی کہ میں مشرکین سے علم پر دار کو کٹل کروں گا ، ( اور میدکم میرسے الل بیت میں ہے ہمی ایک آ دی شہید ہوگا ، چنا تیجہ تی میٹائے ششرکین سے علمبر وارطور بن افی طور کوٹل کراا دراد حرحض ہے جن و ڈٹٹٹا شہید ہوئے )

( ١٢٨٦٢ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَالَ أَخْبَرَنَا ثَايِثٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُكُرُ مِنْ الْأَنْصَارِ فَفَالَ يَا خَالُ قُلْ لَا إِنَّهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ حَالٌ أَمْ عَمَّ قَالَ بَلْ خَالٌ قالَ وَخَيْرٌ لِي أَنْ ٱلْوَلَهَا قَالَ نَعَمْ مِنْ الْحَدِينَ لِالْعَلَىٰ الْعَلَىٰ لِللَّهُ قَالَ عَالَىٰ عَالَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ عَلَمْ

### المنافذة الم

(۱۳۸۹۳) حفرت انس ڈٹٹٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ٹی پٹٹا انسار کے ایک آ دی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف لئے گئے اور اس سے فرمایا ماموں جان الا إِلّٰہ إِلَّا اللّٰهُ کا اقرار کر کیجے ،اس نے کہا ماموں یا چا؟ ٹی پٹٹانے فرمایا نمیس ، ماموں الا إللّٰہ اللّٰہ کہ کیجے ،اس نے بع جھا کہ کیا یہ بحریث میں بہترہے؟ ٹی پٹٹانے فرمایا ہاں۔

( ١٣٨٦٠ ) حَلَّلَنَّا عَفَّانُ وَٱبُو كَامِلِ قَالَا حَلَّقَ حَمَّادٌ عَنْ كَابِتِ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمُ وَلَا يَبْلُكُعُ عَمَلُهُمْ قَالَ الْمَرَّءُ مَعَ مَنْ أَحَبُّ [راحي: ٢ ١ ٢٠٦].

۱۳۸۱۳) حضرت انس ٹلٹن سے مردی ہے کہ ایک آ دی نے بارگاہ رسانت میں عرض کیایا رسول الفشائی آبایک آ دی کی تو م سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک نہیں پہنچتا تو کیا تھم ہے؟ نی میٹنا نے فر ہایا انسان ای کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ مجت کرتا ہے۔

( ١٣٨٠٥ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَالَ آخْبَرَنَا لَابِثُ عَنُ آنسِ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَحَلُتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعُتُ حَشْفَةً فَقَلْتُ مَا حَذِهِ الْحَشْفَةُ فَقِيلَ الرُّمْيُصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ [راح: ١٣٥٤٨].

#### 

(۱۳۸۷۵) حضرت انس بن ما لک دیکٹئے ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله تُکاکٹیٹنے نے ارشاوفر مایا میں جنت میں واخل ہوا تو اپنے آھے کئی کی آ ہٹ کی ویکھا تو وہ رمیصا و جنت ملیجان تھیں ۔

( ١٣٨٦٠ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ النّسِ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيُومُ الَّذِى قَدِمَ فِيهِ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَدِينَة اصّاءَ مِنْهَا كُلُّ شَىْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيُومُ الْإِدى مَاتَ فِيهِ اظْلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَىءٍ وَقَالَ مَا لَفَصْنَا عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْآيُونِ حَتَّى أَنْكُونًا قَلْوَبَنَا وراحم: ٣٤٥٠.

(۱۳۸۷۷) حمفرت انس ٹائٹونے مروی ہے کہ جب ہی طیانا مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے ، تو مدینہ کی ہر چیز روثن ہوگئ تھی اور جب و نیا ہے رخصت ہوئے تو مدینہ کی ہر چیز تاریک ہوگئی اور انجمی ہم قد فین سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ ہم نے اپنے ولوں کی حالت کوتعد مل ما ا۔

(١٣٨٠٧) حَدَّتُنَا عَفَانُ حَدَّتَنا وُمَيْءٌ حَدَّقَنا خَالِدٌ حَدُّتَنَ آثِيرِبُ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنْ آنسِ فَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهُرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبُمَا وَصَلَّى الْمَصْرَ بِدِى الْعَلَيْفَةِ رَكْتَتَيْنِ وَبَاتَ بِهَا حَتَّى أَصْبَتَعَ فَلَمَّا صَلَّى الصَّبُّحَ رَكِبَ رَاحِلَتُهُ فَلَمَّا الْبَعَنَتُ بِهِ سَبَّعَ وَكَثَرَ حَتَّى الْمُنوَتُ بِهِ الْبَيْدَاءَ وَمَّ جَمَعَ يَشَهُمَ فَلَمَّا فَلِمُنَا مَكَّةَ آمَرَهُمُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنْ يَحِلُّوا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرُونِيَةِ آهَلُوا بِالْحَجْ وَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنْعَ بَدَنَاتِ بِيَدِهِ قِيَامًا وَصَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُنْشَيْنِ الْمُوتَيْنِ الْمُوتَيْنِ الْمُلَعِنْدِ وصحه السحارى (١٥٥١)، وان عربه: (١٨٩٤)، وان حباد (١٩٠١).

(۱۳۸ م) حضرت انس بنائلٹ سے مروی ہے کہ نی ملینا نے ظهری نماز یدید منورہ میں چار رکعتوں کے نما تھداوا کی ،اورعصری نماز و الحلیفہ میں دورکھت کے ساتھ پڑھی ،رات و میہیں پر قیام فر مایا اور نماز نجر پڑھ کرا پئی سواری پرسوارہ ہو کے ،اور داست میں تنج و تجمیر پڑستے دہے ، جب مقام بیداء میں پہنچ تو ظہر اور عسر کو اکٹھے ادا کیا ، جب ہم لوگ مکہ محرمہ پہنچ تو نی ملینا نے محاب شافحا ہو احرام محول لینے کا تھم دیاء آٹھوذی المحبر کا نموں نے دویارہ ن کا احرام باندھا ، تی ملینا نے دست مبارک سے سات اون سے کھڑے کھڑے وانوں کے نیا میں کا میں کہ اور کے تھے۔ کھڑے کھڑے کو کا کہ کے اور مدید نشورہ میں آ ب مانگانگارہ وہتاہ ہے۔ سینٹوں والے میںڈھوں کی قربانی فریاتے تھے۔

( ١٣٨٦٨ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ مُنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرُنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ أَقِيمَتُ الصَّلَاةُ يُلْمِشَاءِ الْآخِرَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي خَاجَةً فَقَامَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ مُثَمَّ صَلَّى وَلَمُ يَذْكُرُ وُضُوءًا إراسم: ١٣٦٦٠.

(۱۲۸۷۸) حضرت انس فائٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز عشاہ کا وقت ہو گیا، ایک آ دی آیا اور کینے لگایا رسول اللہ! محص آپ ہے ایک کام ہے، ہی طبیقاس کے ساتھ مجد میں تنہائی میں گفتگو کرنے گئے یہاں تک کرلوگ سو گئے، پھر ہی طبیق نے نماز پڑھائی اور داوی نے وضو کا ذکر ٹیس کیا۔

# 

( ١٣٨٦٠ ) حَلَّلُنَا عَفَّانُ حَلَّلُنَا حَمَّادٌ الْخُبِرَانَ قَابِتٌ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْكَرْضِ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ إِراحِهِ: ١٢٦٨٩].

(۱۳۸۷۹) حضرت انس پیشندے مروی ہے کہ جناب رسول الله کا پینائے ارشاد قربایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زیمن میں اللہ اللہ کینے والا کو لی مخص یا تی ہے۔

﴿ ١٣٨٧ ﴾ حَدَّقَنَا عَقَانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِيْتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَجُّلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آيْنَ أَبِي قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّنا فَقًا دَعَاهُ فَقَالَ إِنَّ آبِي وَآبَاكَ فِي النَّارِ [راح: ١٢٢٦].

( - ۱۳۸۷ ) حضرت الس بنگائزے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی طینا سے بوچھا کہ میرے والد کہاں ہوں گے؟ نبی طینا نے فر مایا جہنم میں، بھر جب وہ بیٹے چھیر کر جانے لگا تو فر مایا کہ میر ااور تیراباپ دونوں جہنم میں ہوں گے۔

( ١٣٨٧ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ قَالَ سَمِعْتُ ثَايِنًا يَقُولُ كُنْتُ مَعَ النَّسِ جَالِسًا وَعِنْدَهُ ابْنَدٌ لَهُ فَقَالَ السَّر جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلَ لَكُ فِي حَيَاتُهَا فَقَالَ هِيَ خَيْرٌ مِنْكِ رَغِبَتْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا (صححه

(۱۳۸۷) ٹابت بھٹٹ کتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انس ڈٹٹٹ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہاں ان کی ایک صاحبز ادبی بھی موجود تھی ، حضرت انس ڈٹٹٹ کہنے گئے کہ ایک مورت نبی مائیٹا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے گئی کہ اے اللہ کے نبی اکیا آپ کومیری ضرورت ہے؟ حضرت انس ڈٹٹٹ کی صاحبز اول کہنے گئی کہ اس مورت میں شرم وحیاء کتنی کم تھی ، حضرت انس ڈٹٹٹ نے فرمایا وہ تھے ہے بھڑتھی ، اسے نبی مٹیٹا کی طرف رخبت ہوئی اور اس نے اپنے تی کونی ملیٹا کے سامنے میش کر دیا۔

( ١٢٨٧٢ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ الْحُبِرَانَا شُعْبَةُ قَالَ الْحُبَرَلِي مُوسَى بُنُ آنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَصَحِحْتُمُ فِلِيلًا وَلِنَّكِيْمُ كَثِيرًا وراحج: ١٣٢٢٦.

(۱۳۸۷) حضرت انس بن ما لک ٹائٹزے مروی ہے کہ ایک دن نبی طبیقائے فر مایا جو بیں جانتا ہوں، اگرتم نے وہ جاتنے ہوتے تو تم بہت تعودًا بختے اور کثرت ہے رویا کرتے۔

( ١٣٨٧٠ ) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ فَلَدَّكُرَ مِثْلُهُ [راحع: ١٣٠٤].

(۱۳۸۲) گذشته مدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٨٧ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَايِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَوُوا اسْتَوُوا فَوَاللَّهِ إِنِّى لَآزَاكُمْ مِنْ خَلْهِى كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَنْيِ يَكَنَّى إقال الالبانى: صحيح (النسانى: ١٤/٣)]. [انظر: ٤٠٩٩]

### مِنْ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ

(۱۳۸۷۳) حفرت انس بن ما لک ٹاٹٹونے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو ٹی ناٹی<sup>نی</sup> ہماری طرف متوجہ ہوئے اور قر مایا صغیل سیدھی کرلوا در جز کر کھڑے ہو کیونکہ میں تہمیں اپنے چیچے ہے مجی در ک**ی**ما ہوں۔

( ١٣٨٧٥) حَكَنَا عَفَانُ وَبَهْزُ فَلَا حَكَنَا هَمَّامُ فَالَ بَهُزُّ فِى حَدِيدِهِ فَالَ سَمِعْتُ قَنَادَة يَقُولُ فِى فَصَصِهِ حَكَنَا النَّسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قُومٌ مِنْ النَّارِ بَهْدَ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُسَمِّهِمُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّوْسَنَ قَالَ عَفَّانُ فِى حَدِيثِهِ قَالَ وَكَانَ قَنَادَةُ يَقُولُ عُوفِيُّوا بِلُنُوبٍ آصَابُوهَا قَالَ هَمَّامٌ لَا أَدْرِى فِى الرَّوَاتِيةِ هُو آؤُ كَانَ يَقُولُهُ فَادَةُ راحِج: ٢٢٧٥.

(۱۳۸۷) مصرت انس ڈائٹز سے مردی ہے کہ نی مایٹا نے فرمایا پکولوگ جہنم میں داخل کیے جا کیں گے، جب وہ جل کرکوکلہ ہوجا کیں گے قوانیس جنت میں داخل کر دیا جائے گا اہل جنت ان کا نام رکھ دیں گے کہ پیجتنی ہیں۔

( ١٣٨٧٠ ) حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا هَمَّامٌ فَالَ أَخْبَرَنَا لَخَدَةُ أَنَّ أَنْسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا الْفَكَنَّ الْفُكِنَّ مَنِّى سَمَّوْا الْبَهُودِيَّ فَاوْمَاتُ بِرَأْسِهَا قَالَ فَأَجِدَ فَامَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَرُصُّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ [راحن: ١٢٧٧١].

(۱۳۸۷) حضرت انس ڈٹٹٹوے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک افساری ڈبگ کو چٹر مار ماد کرائن کا سرکچل ویا، اس ڈپی سے
پوچھا کہ کیا تنہارے ساتھ میسلوک فلاں نے کیا ہے، فلاں نے کیا ہے یہاں تک کہ جب اس یہودی کا نام آ یا تو اس نے سر کے
اشارے سے بال کہدویا، اس یہودی کو مجز کر ٹبی میٹھا کے مساسنے لایا کیا، اس نے اپنے جرم کا اعتراف کرفیا، ٹبی میٹھائے تھم دیا
ادراس کا مرجمی چٹروں سے مجل دیا گیا۔

( ١٣٨٧٧ ) حَلَكْنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَلَكْنَا حَنَّانَا حَنَّاهُ حَلَّقَا فَادَةُ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضُرِبُ شَعَرُهُ مُنْكِبَيُّهِ قَالَ بَهُزٌ إِنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرًا بَضُرِبُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ وَراحِد: ١٢١٩٩. . (١٣٨٤٤) معزمت الى مُثَلِّدَت مروى ہے كہ تي اللَّهِ كَ إِل كنرمون كَا آجہ عِيد

\* (١٣٨٧٨) حَدَّتَنَا عَفَّانُ وَيَهُزُ قَالَا حَلَّاتُنا هُمَّنامٌ عَنْ فَقَادُةً عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِهُوا الرَّحُوعَ وَالسُّجُودَ فَإِنِّى آوَاكُمْ مِنْ بَعْدِ عَلَى إِذَا مَا رَكَعُتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمُ إِراحع

(۱۳۸۷) حضرت انس ٹٹائٹا ہے مروی ہے کہ ٹی طیابانے قربایا رکوع وجود کو کمل کیا کروہ کیونکہ میں بخداحمہیں اپنی پشت کے چھے ہے مجی و کچد ریا ہوتا ہوں۔

ي ( ١٣٨٧م) حَدَّلُنَا عَقَّانُ حَدَّلْنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَادَةُ عَنْ اتَسِ انَّ أَمَّ سُلَيْمٍ بَعَثُ مَعَهُ بِقِنَاعٍ فِيهِ رُطَبُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَبَصَ فَلِصَةً فَبَعَث بِهَا إِلَى بَغْضِ أَزُوَاجِهِ وَذَكَرَهُ إِنَّا مَرَّتَيْنِ أَوْ لَلَانًا ثُمَّ اكُلَّ اكُلَّ رَجُل يُغْرَثُ أَنَّهَ يَشْنَهِهِ (راح: ١٢٢٩١]. منظ العمارة من المستدان المست

ميمين، ئى الله اف اس س الك عى مركزاتى الك زود مر سرك بلوادي، مراكك عنى مركز در كرن دود كالجوادي، مرجو

باتى فى كيكس، وه بينى كرخود تاول فرماليس، ادراس معلوم بوتا تما كدنى عليه كواس وقت ان كي تمناتمي \_

( ١٣٨٨ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَفَانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَامُ حَدُّثَنَا فَقَادَةُ عَنْ آنَسٍ فَالَ جَاءَ رَجُلَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلِّهِ حَمْدًا كِيْسِرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا فَعَنى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ الْيُكُمُ الْقَالِ كِلِمَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَازَمَّ الْقَوْمُ قَالَ فَآعَادَهَا فَلَاثَ وَمَا أَرْدُتُ هِمَا إِلَّا الْمَحْيُرُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ البَّنَوْمَا النَّا عَشَرَ مَلكًا فَمَا دَرَوْا كَيْمَتُ يَكْتَمُونَا وَمَا خَنِّى سَلُوا رَبَّهُمْ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ا

(١٣٨٨٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَيَهُوُّ فَالَا حَدَّثَنَا هَتَامٌ عَنْ قَنَادَةً قَالَ بَهُوَّ حَدَّثَنَا قَنَادَةً عَنْ النّسِ أَنَّ النّبِيَّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ كَانَتُ نَفْلَهُ لَهَا فِيَالَانِ (راحم: ٢٠٢٥ع).

(١٣٨٨) حفرت انس التفائد عروى بى كەنى اللاك مبارك جوتوں كروتى تے۔

( ١٣٨٨٠ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَزَقَ آحَدُكُمْ فَلَا يَنْزُقُ بَنْنَ يَدَيُو وَلَا عَنْ يَصِيدِهِ وَلَيْنَزُقُ عَنْ ضِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ فَلَهِهِ الْيُسْرَى (راحم: ١٢٠٨٦).

(۱۳۸۸۲) حضرت انس چنیئنے مردی ہے کہ نی طیابی نے ارشاد قر مایا جب تم میں سے کو کی فقص تھو کنا چا ہے تو اپنی وائیس جانب یا سامنے نہ تھو کا کرے بلکہ ہا کمیں جانب یا اپنے یا دُن کے نیچے تھو کا کرے۔

( ۱۲۸۸۳ ) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَنَادَهُ قَالَ حَلَّثَنَا آنَسُّ أَنَّ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَّا آسِرُ فِي الْجَنَّةِ فِإِذَا آنَ بِقَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا يَا جِنْدِيلُ وَرَجَوْثُ أَنْ يَكُونَ لِي قَالَ قَالَ لَمُمْ سِرِّ ثُلَّ سِرُعُ سَاعَةً فَإِذَا آنَا بِقَصْرٍ خَنْرٍ مِنْ الْقَصْرِ الْأَوَّلِ قَالَ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا يَا جِنْرِيلُ وَرَجَوْتُ أَنْ وَإِنَّ فِيهِ لَمِنْ الْمُحْوِرِ الْمِينِ يَا آبَا حَفْصٍ وَمَا مَنْعَنِى أَنْ أَدْخُلُهُ إِلَّا غَيْرَتُكَ قالَ فَاغُووْرَقَتْ عَنَّا عُمَرَ ثُمَّ قالَ

#### مِنْ مُنْ الْمَدِّى مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ الْمُذِي الْعَارَ

سلم المسلم المسلم المن و المسلم المن المسلم المسلم

( ١٣٨٨c ) حَلَّتُنَا عَفَّانُ وَبُهْزٌ قَالَا حَدَّقَتَا حَمَّامُ ٱخْبَرَنَا قَادَةً قَالَ عَفَّانُ فِى حَدِيدِهِ حَدَّقَتَا آنسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَنْ نَهِى صَلَاةً لَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرُمَا وَلَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ قَالَ بَهُزُّ وَقَالَ حَمَّامٌ سَهِفَتُهُ يُحَدِّثُ بَعْلَدُ كَلِكَ وَزَادَ مَعْ حَدًا الْكَلَامِ قَلِمْ الصَّلَاةَ لِلِرَحْدِي (راحح: ١٩٩٥).

(۱۳۸۸ ۳) حضرت انس ٹائٹڈ ہے مروی ہے کہ ٹی طبیقانے فرماً یا جوفض نماز پڑ صنا مجول جائے تو اس کا کفارہ بھی ہے کہ جب یادآئے ،اسے پڑھےلے۔

( ١٣٨٥) حَلَكُنَا عَفَانُ حَلَقَنَا عَبُهُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَلَّنَا قَابِسُ حَلَّنَا النسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنُ رَآنِي فِي الْمُنَامِ لَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَسَمَّلُ بِي وَرُؤْيِ (أَسُومِن جُزَّ مِنْ سِتَّةٍ وَآذَيْمِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبَرَّةِ قَالَ عَقَانُ فَسَالُمُتُ حَمَّادًا فَحَلَّلَنِي بِهِ وَذَعَبَ فِي حِرَّوْدِهِ (صححه البحاري (١٩٩٤)].

(۱۳۸۸) حضرت انس خلفئے ہے مروی ہے کہ جناب دسول الله کُلگافی نے ارشاد فر مایا جو منسی خواب میں میری نیارت کرے وہ سمجھ لے کداسنے میری می زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شاہت افتیار کر ہی نہیں سکتا ، اور مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے جمیالیسوال جزو ہوتا ہے۔

( ١٣٨٨٠ ) حَلَّنَا عَفَّانُ حَلَّقَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ بِقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ إِنْ يَعِشْ هَذَا فَعَسَى أَنْ لَا يُمُورِكُهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وراسِمِ: ١٩٤١٥].

(۱۲۸۸۱) حفرت الس وثاث سے مروی ہے کہ ایک فض نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یارسول الفرن فی آئے است کب آئے گے؟ اس وقت نی مین اس کے انساری لاکا '' جس کا نام محرق'' بھی موجود تھا، نی مین نے فر بایا اگر بیال کا زعره را قو ہو سکتا ہے کہ اس پر جو بایا آئے ہے کہلے ہی تیا مت آجائے۔
سکتا ہے کہ اس پر برحایا آئے ہے پہلے ہی تیا مت آجائے۔

( ١٣٨٨ ) حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا فَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

الله المُعَنَّ اللَّهُ وَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا صَلِيهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا صَلِيهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَا صَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَا صَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَا صَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَا صَلَمَ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا صَلَمَ وَلَا صَلَمَ وَلَا صَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا صَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا عَلَيْهُ وَسَلَمُ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَلَا عَلَيْهُ وَسَلَمُ وَلَا عَلَيْهُ وَسَلَمُ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَلَا عَلَيْهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَالْمُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَ

(۱۳۸۸۷) حفرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ نی طاق کا رنگ کھتا ہوا تھا، پیدند موتوں کی طمرح تھا، جب وہ چلتے تو پوری قوت سے چلتے تھے، میں نے کوئی طبر اور مشک یا کوئی دو سری خوشبو تی طاق کی مہک سے ذیا دہ عمد ونیس سوٹھی، اور میں نے کوئی ریشرہ دیا، یا کوئی دوسری چیز نی طاق کے دیا دو ترخیس چھوئی۔

( ١٣٨٨٨ ) حَكَثَنَا عَفَّانُ حَكَثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتِ عَنْ آتَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ اتَجُبُرُ اللَّهُ اتَجَبُرُ قَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ الشَّهَدُ أَنْ لَا إِلَّهَ اللَّهُ الشَّهَدُ أَنْ لَا إِلَّهَ الشَّهُ الشَّهُ اللَّهُ اللَّ

(١٣٨٨٨) حضرت أس الله التعديد مروى ب كدى الله التعالى كاكر سالة الكياة وى كمالله اكبر الله اكبر كين كا واز سائى وى، كى الله التعالى في الماية طرحة سليد يرب، كار جب اس في الشهدة أنى لا إلله إلا الله كها قوما يا كدة جنم كما آك ح فك مي ا

( ١٣٨٨٠ ) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رُقِيَّةً لَمَّا مَاتَتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لا يَدْخُلُ الْقَيْرُ رَجُلٌ قارَف أَهْلَهُ اللَّهُ وَراسِم: ١٣٤٣).

(۱۳۸۸۹) حضرت انس ٹیٹنٹ سے مروی ہے کہ جب تی ملیقہ کی صاحبزادی حضرت رقیہ ٹیٹھ کا انتقال ہوا تو نبی ملیٹانے فر بایا ان کی تبریش ایسافخش ٹیس انز ہے گا جورات کوا پٹی بیوی سے ہے تجاب ہوا ہو۔

ان كابرسائيا المنت مَعَنا وَجَالاً بُنُ سَلَمَة قَالَ اخْبَرَنَا قَابِتْ عَنْ آنسِ قَالَ جَاءَ أَنَاسٌ إِلَى النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالُوا الْبَعْنُ مَعَنا وِجَالاً يَعَلَمُونَ الْقُرْآنَ وَالشَّنَةَ فَعَمْ إِنْهِمْ سَيْمِينَ رَجُلاً مِنْ الْكُفَارِ يَقَالُ لَهُمْ الْفَرَّاءُ فِيهِمْ خَالِي حَرَامٌ يَقْرَوُونَ الْقُرْآنَ وَلَيَّنَا وَسَلَّمَ فَقَعْلَ إِلَيْهِمْ سَيْمِينَ رَجُلاً مِنْ الْكُفَارِ يَقْلُ لَهُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ مَالْمُؤَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْفَقْرَاءِ وَمَعْتَهُمْ اللَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَالْفَقَرَا لَهُمْ فَقَتَلُومُهُمْ قَبْلَ أَنْ يُتَكُوهُ الْمُتَكَانَ فَقَالُوا اللَّهُمَّ ٱللِّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ عَلَيْهِ فَلَعَتَهُ بِرُمُوحِهِ حَتَى الْفَدَهُ فَقَالَ فَرْتُ وَرَبِ الْكُفْءِ وَرَضِيتَ عَنَا قَالُ الرَّهُمُ مَثَلًى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلِي إِنْ إِخْوَانَكُمُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْرَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْرَاقِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْرَاقُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْتَالُومُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَالْمُعَالُ وَالْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَالُولُوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِّلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلُولُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَ

(۱۳۸۹۰) حضرت انس ٹراٹیز سے مروی ہے کہ مجھ لوگ نی مذیقا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کینے ملکے کہ ہمارے ساتھ میکھ لوگوں کو بھیج دینچنے جو میں قرآن وسنت کی تعلیم دیں ، چنا نجو نی ملیقائے ان کے ساتھ ستر انصاری صحابہ کو بھیج دیا جنہیں قرام کہا

#### 

جاتا تقاء ان ش برے اموں حرام می تھے ، یوگ رات کو آن پڑھتے تھے اور دن کو پائی الا کر سجد ش رکھتے تھے اور کنزیاں کاٹ کر یچنے اور ان ہے افل صفہ اور تقراء کے لئے کھانا خرید کر لائے تھے ، ٹی بیٹائے آئیں بھتے دیا ، لے جانے والوں نے انیں مقرق کر کے اپنے علاقے میں میٹنے سے پہلے ہی شہید کر دیا ، وہ کہنے لگے کراے اللہ ! جارے ٹی کو جاری طرف سے ب پیغام پہنچا و سے کہ ہم تجھے لے ہم تھے سے راضی ہو گئے اور تو ہم سے راضی ہوگیا ، ای اٹنا ہم میں ایک آ وی حضرت حرام ٹائٹر '' میرے ماموں'' کے پاس بیٹھے سے آیا اور ایسا نیز و مارا کہ آر پار کر دیا ، وہ کہنے گئے رب کعب کی آئی کا میاب ہوگیا ، او هر کی مائٹر نے آپ کو جاری طرف سے بیام ہیٹچا و سے کہ تم تھے سے لل کے ، ہم تھے سے راضی ہوگیا ۔ کہ جارے کی کو جاری طرف سے یہ بیغام ہیٹچا و سے کہ تم تھے سے لل کے ، ہم تھے سے راضی ہوگیا۔

الْفُلُ الْحَنَّةِ الْحَنَّةَ فَيَنْقَى مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَنْقَى لُمُ يُشْهَىءُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا خَلْفًا مِثَا يَضَاءُ [داسم: ٢٦٥ ٥٦٥] (١٣٨٩) حغرت الس يُختُف مروى ہے كہ تي ميٹائے فرمايا جتى جنت شرداطل جوجا كيں گے اوراس عي جگد زائد بَحَ جائے گی ، مجرالشاس کے لئے آیک اورظوق کو پیواکر کے جنت کے باقی مائد وضع عمل اے آباد کردےگا۔

(١٣٨٩٠) حَلَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاوِثِ حَلَّتَنَا آبُو النَّبَاحِ حَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ حُلُقًا [راحع. ١٢٢٢٣].

(۱۲۸۹۲) حفرت انس ناتش سروی ہے کہ تی ماہاتمام لوگوں میں سب سے اعتصا خلاق والے تھے۔

( ١٣٨٩٠ ) حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ عَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْهِمَامَةِ يُعُرِّفُ بِهِ [راحع: ٢٤٧٠].

(۱۲۸۹۳) معزت الَّس عَتَمُنَات مروى ب جناب رسول اللهُ كَالْتَلَيْنِ في ارشاوفر ما يا قيامت كه دن بروهو كه باز ك كئة أيك جنته ابوكا جس ب وه يجيانا جائے كا۔

( ١٣٨٩٠) حَلَقَنَا عَفَّانُ حَلَّقَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدِ أَنَّ أَنَسًا سُنِلَ عَنْ شَعَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا رَآيَتُ شَعْرًا أَشَهُ عِنْ مَعْرَد أَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَعْرِ فَادَةَ فَقَرِح يَوْمِنِلِ فَنَادَةَ أَوَاحِد ١٣٣٧٦] مَيْدِ يَشَعُ كَتِهِ مِن كَنَ فَصَ فَ حَرْت النَّ يَتَعُونِ فَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَلَا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَى وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلِمُ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى عَلَيْهِ وَالْعَلِمُ وَمَا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمَالِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمِعْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ

( ١٣٨٥ ) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَجْمَعُهُ لَهُ غَنَاءٌ وَلَا عَشَاءٌ مِنْ خُبْرٍ وَلَحْمٍ إِلَّا عَلَى ضَفَفٍ [صححه ابن حبال(٢٥٩ ) قال شعب: اساده صحيح ].

# منال) آمذائی آمذائی میدوستوی کی منال ۱۳۸۸ کی منال آمذائی این برن قال این این برن قال این میدونی اور کوشت بحق نیس (۱۳۸۸) دهنرت انس دی نیس مردی بر اور کوشت بحق نیس مودی برا در رات کی مان تا کی دون دو پیرا در رات کی مان تا می میران تا کی مول و

( ١٣٨٩٠ ) حَكَّلَنَا عَفَّانُ حَكَّلَنَا أَبَانُ حَكَّلَنَا فَعَادَةُ عَنْ أَلَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُبُرُ شَجِيرِ وَإِهَالَهِ سَنِيحَةٍ فَآجَابَةُ وَلَدُ قَالَ إَبَانُ ٱلْصَّالَةَ خَيَاطًا راسم: ١٣٨٣، ١٣٢٢، ٢.

(۱۳۸۹۷) حضرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ ایک بھودی نے جناب رسول انڈنٹٹٹٹا کے لئے جو کی روٹی اور پراناروٹن لے کر دعوت کی آئی ا۔

( ١٣٨٩٠ ) حَكَلَنَا عَقَانُ حَنَّنَا سُلِيْمَانُ بُنُ الْمُهِيرَةِ حَقَنَا ثَابِتُ قَالَ انْسُ مَا أَغِوفُ فِيكُمُ الْوُمَّ مَنِيَّا كُنْتُ اَعْهَدُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنِّسَ طَوْلَكُمْ لَا إِلَّهَ إِلَّهَ اللَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا اَبَا حَمْزَةَ الصَّلَاةَ قَالَ طَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُ عَلَى الْنَي لَمُ صَلَّيْتُ حِينَ تَمُوبُ الطَّهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ صَلَّاةً وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ عَلَى الْنِي لَمُ ازْ زَمَانٌ حَيْرًا لِقَامِلِ مِنْ زَمَائِكُمْ هَذَا إِلَّهُ انْ يَكُونَ زَمَانٌ مَعَ نَيٍّ

۱۳۸۹۷) حفرت انس نظائف فرماتے تھے کہ بی بلائلہ کے دور باسعادت میں جو چیزیں میں نے دیکھی ہیں، آج ان میں سے ایک چیز میں میں نے موش کیا اے ایوجزہ اکیا ہم تماز ایک چیز بھی ٹیمیں ویکھا سوائے اس کے کہتم ''لاالہ الاالفہ'' کہتے ہو، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عوش کیا اے ایوجزہ اکیا ہم تماز ٹیمیں پڑھتے ؟ فرمایا تم خووسیہ آفائی کے قت تو تماز عصر پڑھتے ہو، کیا ہے ٹی میلائل کی تماز تھی ؟ البتہ ان بات ضرور ہے کہ تمہارے اس زمانے سے بھتر زمانہ کی مل کرنے والے کے لئے میں نے ٹیمیں دیکھالا ہیں کہ و ٹی کا زمانہ ہو۔

( ١٣٨٩٨ ) حَكَلْنَا عَفَّانُ حَكَلْنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ نَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّى لَرَدِيفُ ابِي طَلْحَةَ قَالَ وَأَبُو طَلْحَةَ إِلَى جَنْبٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَإِنِّى لَلَهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ الْمُعْلَمُهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ جَنَّى تَحْرَجَ الْهُلُ الزَّرْحِ إِلَى ذُرُوعِهِمْ وَآهُلُ الْمُوَافِي إِلَى مَوَاشِيهِمْ قَالَ تَحَبَّرَ ثُمَّ أَغَارَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ إِذَّا إِذَا نَوْلُنَا بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْكَرِينَ [راحع: ١٣٦١].

(۱۳۸۹) حضرت انس نشائلا ہم روی ہے کہ فرد وہ خیبر کے دن میں حضرت ابوطلی ڈٹاٹٹ کے بیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا اور ممرے پاؤٹ نی بلیٹا کے پاؤٹ کو مجبور ہے تتے ،ہم وہاں پیٹھے قر سوری ڈکل چکا تھا اورائل خیبرا ہے مویشیوں کو ڈکال کرکلیا ڈیاں اور کدالیں لے کر ٹکل چکے تتے ،میس دکھ کر کہتے گئے تھر ( شائیٹی) اورفشکر آ کے ، نی بیٹھانے انڈ اکبر کہ کرفر بایا کرخیبر پر با د ہو عملی ،جب ہم کی قوم کے محن میں اثر تتے ہیں قو ڈرائے ہوئے لوگوں کی مجمع ہوی ہدتر ہی ہوتی ہے۔

( ١٣٨٩٠ ) حَكَٰتَنَا عَفَّانُ حَلَّتَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْحَبَرَنَا ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ انَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفِ قَلِهِمَ الْمَدِينَةَ فَاخَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَمْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْاَنْصَادِق فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ الْى آخِي انّا

#### مَن الْمَاتِيْنِيْنِ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ا

آكَثُرُ أَهُلِ الْمَدِينَةِ مَالًا فَانْظُرْ شَطْوَ مَالِي فَخُدُهُ وَتَحْتِى الْمِرْآنَانِ فَانْظُرْ الْيُهُمَّا آغَجَبُ إِلِّكَ حَتَّى أَطْلَقْهَا فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي الْهِلِكَ وَمَالِكَ ذُكْرِينِي عَلَى السَّوقِ فَتَكُوهُ عَلَى السُّوقِ فَدَهَبَ فَشَالَ مَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ مَهْبُمُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَزَوَّجُتُ المُزَاةَ فَقَالَ مَا أَصْدَقْتَهَا قَالَ وَزُنَّ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاقٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلْقَدُ رَآيَئِينِ وَلَوْ رَقَمْتُ حَجَرًا لَرَجُوثُ أَنْ أُصِيبَ ذَهْبُ أَوْ لِعِشَّةً [صححه البحاري (١٤٢٨ع)، وسلم (١٤٢٧)، وابن حبان (١٩٦١ع) وقال الألباني: صحيح (ابر داود: ٢١٠٩ع). وراحج: ١٢٧٩هـ (١٢٤٠ع).

(۱۳۸۹۹) حضرت انس ڈٹائٹٹ مردی ہے کہ جب حضرت عبدالرحن بن موف ڈٹٹٹٹ کہ بید منور ہ آئے تو تبی مائٹا نے ان کے ادر حضرت سعد بن رقع ڈٹٹٹٹ کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا ، حضرت سعد ڈٹٹٹٹ نے ان سے فریا یا کہ شن اپنا سارا مال و دحصوں شی تقتیم کرتا ہوں ، نیز میری دو بودیاں ہیں ، شی ان شی سے ایک کو طلاق دے دیا ہوں ، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس سے فکاح کر لیجئے گا ، حضرت عبدالرحن ڈٹٹٹ نے قربا یا اللہ تعالی آپ کے مال اور اٹل خانہ کو آپ کے لیے باعث برکت بنائے ، چھے باز ارکا داستہ دکھا دیجئے ، چنا نچہ انہوں نے حضرت ابن عوف ڈٹٹٹو کوراستہ بتا دیا ، اور وہ چلے گئے ، والیس آ سے تو ان کے پاس کچھ بخیراور تھی تھا جو وہ منافع شی بچا کر لائے تنے ۔

کھھ مے بعد ہی طینا نے حضرت عبدالرحمٰن ڈٹاٹٹ کود مکھا تو ان پر زدر مگ کے نشانات پڑے ہوئے تنے، ہی طینا نے ان سے فرمایا پیڈائٹ ان سے فرمایا پیڈائٹ کیے ہیں؟ انہوں نے بتایا کدیش نے ایک افساری خاتون سے شاوی کر کی ہے، ہی طینا نے تو چھا مہرکتنا ویا ۲۲ انہوں نے بتایا کہ بھورگ تھھ کے برابر ہونا ، ہی طینا نے فرمایا ولیمرکرہ ،اگر چدمرف ایک بحری تی سے ہو۔

( ..١٧٩) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّتَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزُنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَجَازَ ذَلِكَ [صححه البعارى (٧٢ - ٥)، ومسلم (١٤٢٧)}. [انظر: ١٣٩٤٢ - ١٣٩٤٢ ( ١٤٣٧ ، ٢١٤.

(۱۳۹۰۰) حفرت انس ٹاٹٹٹ ہے مروی ہے کہ حفزت عبدالرحن بن جوف ٹاٹٹؤنے کمجور کی تفضل کے برابرسونے کے ہوش ایک انساری خاتون ہے شاوی کر کی ٹی مایٹانے اسے جا ترقرار دے دیا۔

( ١٣٩٠ ) حَلَّتَنَا عَفَانُ حَلَّانُ حَمَّادُ مِنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِنًا يُحَدِّثُ عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّجَعَ النَّاسِ وَالْحَسَنَ النَّاسِ وَالْجُورَة النَّاسِ قَالَ فَرَّعَ اهْلُ الْمَدِينَة لِبَلَّةً قَالَ قَالْمُكَانَ النَّاسُ فِيْلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَتَقَهُمْ وَهُوَ يَقُولُ لَمْ مُرَاعُوا قَالَ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِى طَلْحَةً عُرْيٍ فِي عُنْهِهِ السَّيْفُ فَجَعَلَ يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمُ مُرَاعُوا قَالَ وَقلَ

# هَيْ مُنْكَاالَهُونَ بَلْ يَعِيْدُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ وَهِي اللَّهُ مِنْ اللَّهِ وَهِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّ

و ما جاس پیری اسوس از است. ۱۹۵۸ م. ۱۹

(۱۳۹۱) حفرت انس پڑٹٹٹ سے مروی ہے کہ تی بیٹیا تمام کوگوں ٹیں سب سے ذیادہ خوبصورت، تی اور بہا در تھے، ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدیندوشن کے شوف سے گھراا شحے، اور اس آ واز کررٹے پرٹٹل پڑے، دیکھا تو تی بیٹیٹا واپس چلے آ رہے ہیں اور حفرت ابوطلح رٹٹٹٹ کے بے زین گھوڑے پرسوار ہیں، گردن ٹیس کوار لٹکا رکھی ہے اور لوگوں سے کہتے جا رہے ہیں کہ گھرانے کی کوئی بات نہیں ، مت گھرا واور کھوڑے کے متعلق فرایا کرتم نے اسے سندرجیدا رواں پایا۔

( ١٣٩.٢ ) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْحُرَنَا حُمَيْدٌ وَثَايِتٌ عَنْ أَنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَنِي لَهُ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَلَزَ أَنْ يَمُجَّ مَاشِيًا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَفَيْقٌ عَنْ تَشْهِلِيهِ فَفُسُهُ فَلْمُرِّكُ فِي رَاحِهِ: ٢٠٠١).

(۱۳۹۰۳) حضرت انس نظافتات مروی ہے کہ جناب رسول الله ُ الْكِتْتِ آیک آدی کواپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے ویکھا تو پو تھا یہ کیا ماہرا ہے؟ انہوں نے بیا کہ انہوں نے پیدل چل کر تج کرنے کی منت مائی تھی ، می پیشا قرمایا انتداس بات سے تمنی ہے کہ بیٹونس اپنے آپ کو تکلیف میں جنلا کرے ، پھرآپ ڈاٹھٹی نے اے سوار ہونے کا تھم ویا ، چنانچہ وہ سوار ہوگما۔

( ١٣٩.٣) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ حَدَّقَنَا تَابِتٌ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ وَالْحَحُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ وَالْمَحَلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاسْتَسْفَى وَصَفَ حَمَّادٌ وَبَسَطَ يَدَيْهِ حِنَالَ صَدْدِهِ وَبَعْلُ كَفَيْهِ مِثَا يَلِى الْمُرْتَ وَمَا فِى السَّمَاءِ فَزَعَهُ فَمَا انْصَرَفَ حَتَّى آهَمَتْ الشَّابُ الْفُوتَى نَفْسُهُ أَنْ يُرْجِعَ إِلَى الْمُؤْمِلُونَا إِلَى الْجُمُعَةِ الْأَنْرَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَهَاتُمَ النَّيْنَانُ وَانْقَطَعَ الرُّكِنَانُ ادْعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُ اللَّهُ مَا وَاللَّهُ مَا وَلَا اللَّهُمَّ حَرَالِينًا وَلَا عَلَيْنَا فَانْجَابَتُ حَتَّى كَانُ اللَّهُمَّ حَرَالِينًا وَلَا عَلَيْنَا فَانْجَابَتُ حَتَّى كَانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُمَّ حَرَالِينًا وَلَا عَلَيْنَا فَانْجَابَتُ حَتَّى كَانَتُ الْمُعْرِمُ وَالْمُ فِي إِلَيْلِ [راحع: ١٤٠].

( ١٣٩.٤ ) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْحَبَرَنَا ثَابِتُ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

### المن المنافذين المنظمة من المنظمة المن المنظمة المنظمة

عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَدِينَة أُخْبِرَ عَبُدُ اللّهِ بْنُ سَلَامٍ بِقَدُومِهِ وَهُوَ فِي نَخْدِهِ فَاتَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَايِلُكَ عَنْ اَشْهَاءَ لَا يَعْلَمُهُمَ إِلَّا نِيِّ فَانِ اَخْبَرُتِنِي بِهَا آمَنتُ بِكَ وَإِنْ لَمُ تَعْلَمُهُنَّ عَرَفْتُ النّكَ لَمْتَ بَنِيَّ قَالَ فَسَالُهُ عَنْ الشَّيهِ وَعَنْ أَوَّلِ ضَيْءٍ يَتَحْشُرُ النَّاسَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْخَبَرَى بِهِنَّ جِبْرِيلُ آيفًا قَالَ ذَاكَ عَدُّ الْهُهُوهِ قَالَ آتَ الشَّبُهِ إِنَّا سَبَقَ مَاءً الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ مَاءَ الرَّجُلِ دَعَتُ النَّهُوهِ قَالَ آتَ الشَّبُهِ وَاللّهَ قَالُ الْجَعْلِ وَاللّهُ قَالَ اللّهِ وَاللّهُ الْمَعْشِوقِ فَتَحْشُومُهُمْ إِلَى الشَعْوِ بِاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ قَالَ اللّهِ قَالَ اللّهِ إِنَّ الْمُهُلّمُ اللّهُ فَالَ اللّهِ اللّهُ قَالَ اللّهُ اللّهُ قَالَ اللّهُ اللّهُ عَلْى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ قَالَ اللّهُ اللّهُ عَلَى مَعْدُولُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَنْ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ مَنْ وَاللّهُ مَنْ وَاللّهُ مَنْ وَاللّهُ مَنْ وَاللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَلْ اللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۳۹۰۳) حضرت انس شکٹنٹ مروی ہے کہ بی طیکا کی مدینہ مورہ تحریف آوری کے بعد حضرت میداللہ بن سلام شکٹنا والگاہِ
رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے یا رسول اللہ فرائٹ کا گئے اس پہنے تھی ہوئی ہیں ہی جہتا ہوں جنہیں کی ہی کے علاوہ کو کی ٹیس
مباناء اگر آپ نے جھے ان کا جواب دے دیا تو میں آپ پر ایمان کے آئی گا اور اگر آپ کو وہ یا تیم مسلوم شہو میں تو میں تو میں جھے
جاؤں کا کہ آپ بی بی بین میں ، انہوں نے کہا کہ تیا مت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا کیا چیز
ہوگی؟ اور بچہا ہے اس باپ کے مشاب ہد کیے ہوتا ہے؟ ہی بیٹا ہے فرمایا ان کا جواب بھے انجی انجی دھترت جریل میڈا ہے نتایا
ہوگی؟ اور بچہا ہے گا کہ وقو فرشتوں میں بیو ویوں کا وقتی ہے۔

جی علیہ انے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت تو وہ آگ ہوگی جو مشرق نے فکل کرتمام لوگوں کو مغرب ہیں جی کر
ہے گی ، اور الل جنت کا سب سے پہلا کھا تا چھلی کا جگر ہوگی ، اور بنج کے اپنے ماں باپ کے ساتھ مشا بہہ ہونے کی دہد ہے ب
کہ اگر مروکا '' پائی '' حورت کے پائی پر غالب آجائے تو وہ بنج کو اپنی طرف سے تھے لیا ہے ، اور اگر حورت کا '' پائی ب
غالب آجائے تو وہ بنج کو اچی طرف سے تھے لیتی ہے ، بیس کر عبداللہ کہنے گئے کہ بین اس بات کی کو ان وہ جا ہوں کہ اللہ شک علاوہ
کوئی معبود تیس اور آپ اللہ کے رسول ہیں ، چر کہنے تھے یا رسول اللہ تا تیجا کا بیروی بہتان بائد ہے والی قوم میں ، اگر انہیں
میرے اسلام کا پند چل گیا تو وہ آپ کے سائے بھے پہلے مطرح کے الزام لگا کیں گے ، اس لیے آپ ان کے پاس پیغام بھی کے
کرائیس بلا سے اور میرے متعلق ان سے کو چھے کہ تم عمل این سلام کیا آوی ہے؟

#### مِعْ مُنْ اللَّهُ اللَّ

چنا نی بی مذیقائے آئیں بلا بیجا، اوران سے او چھا کہ عبداللہ بن سلام تم میں کیسا آ دی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم میں سب سے بہتر ہے اور سب سے بہتر کا بیٹا، ہمارا عالم کا ویا ہے، ہم شمی سب سے بر افقیہہ ہے اور سب سے بز سے فقیہہ کا بیٹا ہے، نمی فیٹائے فر مایا ہے بتاؤ، اگر وہ اسلام قبول کر لے تو کیا تم بھی اسلام قبول کرلوگ؟ وہ کہنے کے اللہ اسے بچا کر رکھے، اس پر حضرت عبداللہ بن سلام ڈائٹو با برنگل آئے اور ان کے سامنے کلہ پڑھا، بین کروہ کہنے گئے کہ بیتم میں سب سے بدتر ہے اور سب سے بدتر کا بیٹا ہے اور ہم میں جائی اور جائل کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام ڈائٹو نے فر مایا یارسول اللہ! میں نے تو آئے کہ پہلے بی بتا دیا تھا کہ یہودی بہتان یا تد ہے والی قوم ہیں۔

(۱۲۹.۵) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَبَّادُ بَنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آلَسِ بْنِ عَالِكِ أَنْ فَارِسِيَّا كَانَ جَارًا لِلنَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلِيْهَ وَسَلَّمَ عَكُذَا أَيْ يَوْ إِلَى النَّيِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُحَدًا وَرَصَفَ حَدًادً أَيْ لَا قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمُحَدًا وَرَصَفَ حَدًادًا أَيْ لَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُحَدًا وَرَصَفَ حَدًادًا أَيْ لَا قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمُعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكُذَا أَيْ لَا قَالَ أَنْ كُمَ عَاذَ إِلَيْهِ أَنْ تَعَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكُذَا أَيْ لَا قَالَ مَكُذَا أَيْ فَوَا قَلَقَعَ إِرَاسِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ مَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ مَنْ عَلَيْهُ وَمَنْ عَلَيْهُ وَمُ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلِيكًا عَلَيْهُ وَمِنَا فَلَقَالَ مَكُنَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنَا فَلَاعَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنَا فَلَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ مَنْ عَلَيْهُ وَمِنَا فَعَلَى اللَّهُ وَمِنَا فَعَلَى الْمُعَلِيقُ وَمِنْ وَمُنْ وَمِنْ وَمُونَا وَمِنْ وَمُنْ وَمُونَا وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَمُونَا اللَّهُ وَمُنْ وَمُونُ وَمُونُ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَالْمُنْ وَالْمُعُولُ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَالْمُ وَالِمُ وَالْمُعُولُونَا وَمُعْلِمُ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَالْمُنْ وَالْمُونُونَ وَمُونُ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَمُنْ وَالْمُونُونُ وَالْمُنْ وَالْمُنْ وَالْمُولُونُ وَالْمُنْ وَالْمُونُونُ وَالْمُونُونُ وَالْمُونُ وَالْمُنُ

الله عَلَيْهِ وَمَعَادَ مَقَانَ حَفَادٌ الْحَيْرَا لَابِتْ عَنْ أَنْسِ أَنَّ أُسَيَّهُ بَنْ حَصَّهُ وَعَبَادَ بَنْ بِعُهُ كَانَا عِنْدَ النَّيْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَاصَاءَتْ عَصَا أَحَيْرَا لَا بَعْدَ النَّيْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ الْمَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَاصَاءَتْ عَصَا أَوْ وَعَصَا ذَا وَعَمَا أَنْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَوْ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمُواللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمُعَلّمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ عِلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُولُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَاهُ عَلَيْكُواللّهُ عَلَيْكُوا عَ

( ١٣٩.٧ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ الْخَبَرَانَا ثَابِتٌ عَنْ النّسِ أنَّ حَارِلَةَ ابْنَ الرَّبَشِّعِ جَاءَ يَوُمَ بَدُرٍ نظَّارًا وَكَانَ غُلَامًا فَجَاءَ سَهُمَّ غَرْبُ فَوَقَعَ فِي ثُمْرَةٍ نَحْرِهِ فَقَتَلَهُ فَجَاءَتُ أَمَّهُ الرَّبِيَّعُ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللّهِ قَدْ

## مِنْ النَّالِينِ النَّالِينِ النَّالِينِ النَّالِينِ النَّالِينِ النَّالِينِ النَّالِينِ النَّالِينِ النَّالِي

عَلِمْتَ مَكَانَ حَارِثَةَ مِنْى كِإِنْ كَانَ مِنْ أَهُلِ الْجَنَّةِ فَسَاصْبِرُ وَإِلَّا فَسَيْرَى اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَ الْبَسَتْ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلِكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِلَّهُ فِي الْفِرْدُوْسِ الْأَعْلَى [راحى: ٢٢٢٧].

(۱۳۹۰۷) حضرت الس طائف مروی ب كون و و برد حضرت حادث فات از بو كونو الرك سخانير بر لكلى راست بهي كين است من كين است من كين المن المنظمة الله و الله و

(۱۳۹۰۸) حفزت الس ٹاٹٹاسے مردی ہے کہ ٹی طیٹانے فر مایاً اللہ تعالی فرماتے ہیں اگر میرا بندہ ہالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابراس کے قریب ہو جاتا ہوں ادراگر دہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ

ے برابرائ کے قریب ہوجاتا ہوں ،اوراگرہ میرے پائی گل کرآتا ہے قیمی اس کے پائی دو ڈرکآ تا ہوں۔ میں میں موجوع دوروں مرون مرون مرون مرون کا بائیر میں موجوع کا میں موجوع کا میں موجوع کا میں موجوع کا میں موجوع

( ١٩٠٨) حَلَّكُ مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَرِ حَلَّنَ شُغَبَّهُ وَخَجَاجٌ فَلَ حَدَّلِنِي شُغَبَّهُ فَالَ سَيِعْتُ قَادَةَ يُحَدَّثُ عَنْ النّسِ بُنِ مَالِكٍ وَقَالَ حَجَّاجٌ فِي تَحدِيثِهِ سَيِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ فَالَ سَيِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا الْدِي الْشَيْءُ أَلْوِلَ الْمُ كَانَ يَقُولُهُ لَوْ الَّرْبِائِي آدَمَ وَلَالَ حَجَّاجٌ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لِشَمَّى وَادِيًا قَالِكُ وَلَا يَمْلُكُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا الشُّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَابَ (راحع: ٢٢٥٣).

(۱۳۹۰۹) حضرت انس ڈٹٹٹز سے مرو کی ہے کہ نبی طابعہ کو یہ کہتے ہوئے سنتا تھا، جھے معلوم ٹیس کہ بیقرآن کی آیے بیٹی کا فر مان کرا گرائن آ دم کے پاس مال سے بھری ہوئی دووا دیاں بھی ہوتی تو وہ تیسر کی ٹمٹنا کر تا اور این آ دم کا پیٹ مسرف قبر کی مٹی دی بھر کتی ہے ، اور جوتو ہرکتا ہے ، انشداس کی تو بہتول فر مائیتا ہے۔

( ١٣٩١ ) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَمٍ حَلَّتَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَلَثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ ٱحَدَّكُمْ حَتَى يُعِبَّ لِأَخِيهِ آوْ لِجَارِهِ مَا يُعِبُّ لِنَفْسِهِ وَلَمْ يَشُكُ حَجَّاجٌ حَتَى يُعِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُعِبُّ لِنَفْسِهِ وَراحَ: ١٢٨٣٢.

(۱۳۹۱۰) حضرت انس کٹائٹو سے مروی ہے کہ جتاب رسول الشرنگائی اے ارشاد فر مایاتم میں سے کو کی فخض اس وقت تک مؤمن فہیں موسکتا جب تک اپنے بھائی یا بڑوی کے لئے وہی پسند نہ کرنے گئے جواسیخ کیے پہند کرتا ہے۔

(١٣٩١) حَدَّثُنَا رَوُحٌ حَدَّثُنَا شُغْبُهُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

#### هِ مُنِهُ الْمُنْ الْمِنْ اللهِ مِنْ اللهِ م مُنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهِ مِنْ

يُوُمِنُ أَحَدُ مُحُمُّ حَتَى يُوحِبُّ لِلنَّاسِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَحَتَّى يُعِبُّ الْمَوْءَ لَا يُحِبُّ إِلَّا لِلَّا عَزَوَ مَلَّ (راسم: ١٢٨٣٢) (١٣٩١) حفرت انس ثالثات مروى ہے كہ جناب رسول الله كالتجائے في ارشاد فرماياتم ميں سے كوئی مخص اس وقت بحک مؤسمن فهيں بوسكنا جسب بحک لوگوں كے لئے وى ليندندكرنے لگے جواسيخ ليے پيندكرتا ہے اوركمى انسان سے اگر مجب كرسے قو صرف الله كارضا و كے لئے كركے۔

( ١٣٩١٠ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُفَوْ حَدَّثَنَا شُمْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُفْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةً يُحَدُّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ إراحه: ١٨٩٨ را.

( ١٣٩١٣ ) حَدَّلْنَا يَاحْمَى بُنُ سَوِيدٍ عَنْ شُعْبَةً عَنْ لَقَادَةً عَنْ النّسِ انَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَخَّى بِكَيْشَيْنِ الْمُلْحَيْنِ الْمُرْتَلِينِ وَيُسَمَّى وَيَكْبُرُ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَائِتُهُ يَلْبُحُهَا بِيَدِهِ وَاضِعًا فَدَمَهُ يَغْيَى عَلَى صَفْحَتِهِمَا وراحد: ١١٩٥٨.

(۱۳۹۱۳،۱۳۹۱۳) حضرت انس چینئز ہے مروی ہے کہ نی طینا اور چینکبرے سینگ دارمینڈ ھے قربانی میں چیش کیا کرتے تھے، ادراللہ کانام کے کر تھیبر کیتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ تی طینا اُئیس اپنے ہاتھ سے ذرج کرتے تھے ادران سے پہلو پر اپنا پاؤں ریمنز تھے۔

( ١٣٩١٤ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَيَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ فَالَ يَحْبَى أَخْبَرَنَا قَنَادَةُ عَنْ آنَسٍ فَالَ فَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِراحِيْ ١٩٨٢ }.

(۱۳۹۱۳) گذشته حدیث ای دوسری سندے بھی مروی ہے۔

( ١٣٩١٥ ) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا آنَسٌ قَالَ كَانَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَخِّى بكَبْشَيْن فَذَكَرَ مَفْنَاه إراحه: ١٩٩٨ ).

(۱۳۹۱۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مردی ہے۔

( ١٢٩١٢ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَرَ الْحَبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدَّثُ عَنْ انسِ بْنِ مَالِكِ انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّنْصَارَ كَرِيشِى وَعَيْبَتِى وَإِنَّ النَّاسَ يَكَثُرُونَ وَيَقِلُونَ فَافَتِكُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِسِنِهِمْ (راح: ١٢٨٣٢).

(۱۳۹۱۷) حضرت انس پیکٹوے مروی ہے کہ نی میلائے فرمایا انصار میرا پروہ ہیں لوگ بڑھتے جا کیں گے اور انصار کم ہوتے جا کیں مے واس لئے تم انصار کے نیکوں کو کی نیکی قبول کروو اور ان سے کمانا مگارہے تجاوز اور درگذ دکرو۔

( ١٢٩١٧ ) حَلَثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَفْقَمٍ حَدَّثَنَا شُفْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِيى شُفْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَلَّكُ عَنْ السِ بْنِ مَالِكِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ لَتِيَ مِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْمَحْمَرُ فَحَلَدُهُ تَحْوَر الْاَرْبَعِينَ وَقَعَلُهُ أَبُو بَكُمٍ

### مِعْ مُنِلَامِيْنَ مِنْ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ

فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَوْلِي أَحَثُ الْمُعُدُودِ لَمَانُونَ فَآمَرَ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَمَا وَقَالَ حَجَّاجٌ فَمَانُونَ وَامَرَ بِهِ عُمَرُ (راحع: ١٣١٣).

(۱۳۹۱۷) حضرت انس ٹلگٹاہے مروی ہے کہ ٹی ایڈائے گائی ایک آ دی کو لایا کمیا جس نے شراب پی تھی ، ٹی ایٹائے اے چالیس کوڑے مارے، حضرت ابو بحرصد میں ٹلگٹانے بھی میں کیا ، لیکن جب حضرت محرفاروق ڈیٹٹڈ کا دو رخلافت آیا تو حضرت عمر ٹلگٹانے اسپنے ساتھیوں سے مشورہ کیا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عمد الرحمٰن بن موف ڈیٹٹز نے ہیرائے دی کہ سب سے کم درجے کی حد کے برابراس کی سراای کوڑے مقرد کرد ہیتے ، چنا نچرحضرت عمر ڈیٹٹٹ نے شراب نوشی کی سرااہی کوڑے مقرد کردی۔

( ١٣٩٨) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ وَالْحَجَّاجُ فَالَ حَدَّلَنِي شُعْبَةُ فَالَ سَيِمْتُ فَادَةَ يُحَدَّثُ عَنْ النسِ بُنِ عَالِكٍ فَالَ أَبِي و حَدَّلَنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةً قَالَ حَدَّلَنَا فَادَةً عَنْ النسِ وَالْمُعْنَى وَاحِدُّ النَّ اَصْحَابُ النِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ الْهُلَ الْكِتَابِ يُسْلِمُونَ عَلَيْنَا فَكُيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمُ فَقَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ و قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةً لَمْ اسْأَلُ فَخَادَةً عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ هَلْ سَمِعْتَهُ مِنْ آنَسِ إراحِهِ ١٢١٦٥].

(۱۳۹۱۸) حضرت انس ٹائنزے مردی ہے کہ ایک مرتبہ محالہ کرام ٹائٹائے نی طیائے سیسٹلہ ہو جھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں ، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نی طیائے فرما یا مرف" و علیکھ "کید یا کرو۔

( ١٣٩٨) حَلَّكُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْقَرِ حَلَّكُنا شُعْبَةُ فَالَ سَيِعْتُ فَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَلِكِ فَالَ آلَا أَحَدُّكُمْ حَدِيثًا سَمِيْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُتَحَدَّثُكُمْ اَحَدٌ بَمْدِى سَمِعْتُهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْمِلْمُ وَيَعْلَمُرَ الْجَهْلُ وَيَقْشُو الوَّنَا وَيُشْرَبُ الْمَحْمُرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَشْقَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِمُحْسِينَ امْوَاقَ وَاحِدٌ وراحِن 1911.

(۱۳۹۱۹) حفزت انس نگٹلا ہے مروی ہے کہ میں جمہیں ٹی طیٹا ہے ٹی ہوئی ایک ایک صدیث سناتا ہوں جو بیرے بعد کوئی تم ہے بیان ندگر سےگاہ میں نے ٹی طیٹا کو بیٹر ماتے ہوئے سناہے کہ قیامت کی علامات میں یہ بات بھی ہے کیٹام افغالیا جائےگا، اس وقت جہائے کا خلے ہوگا، بدکاری عام ہوگی، اور شراب نوشی بکشرت ہوگی، مردول کی تعداد کم ہوجائے کی اور عورتول کی تعداد بیز عدجائے گی تنی کہ بچاس محودتوں کا ذرد دار مرف ایک آ دی ہوگا۔

( ١٣٩٠ ) حَلَقَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرُنَا شُهُدَّةً عَنْ فَقَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ يَرْفَعُ الْمَحَدِثَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى بُوفَعَ الْمِعْمُ وَيَهْفِيرَ الْمَجْهُلُ وَيَعِلَّ الرِّجَالُ وَيَكْثَرُ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيْمَ حَصْدِين آمرًاةً رَجُلُّ وَاحِدُوراسي: ١٩٦٦ ١١ ( ١٣٩٢ ) مغرب انس تُنتِث سرفوعاً مروى ہے كہ تيا مستال وقت تك تا تمثين ہوكى جب تك علم اخمانہ لياجا ہے ، اس وقت

جہالت کا غلبہ ہوگا ،مر دول کی تعداد کم ہو جائے گی اور گورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی جی گئی کہ پچپاس گورتوں کا ذ مہ وار صرف ایک آئ کی رسمگا

( ١٣٩٣ ) حَلَقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَةٍ حَدَّنَنا شُمْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّنِي شُمْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةَ يُحَدِّكُ عَنْ النّبِينَ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِأَبَى بْنِ كَمْبٍ قَالَ حَجَّاجٌ حِينَ أَنْوِلَ لَمْ يَكُنُ الّذِينَ كَفَرُوا وَقَالاً جَمِيمًا إِنَّ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ الْمَرْنِي أَنْ الْمُوزَا عَلَيْكَ لَمْ يَكُنُ الّذِينَ كَفُرُوا قَالَ وَقَدْ سَمَّانِي قَالَ نَعْمُ قَالَ فَيْكُى [راحع: ١٣٤٥].

(۱۳۹۲۱) حضرت انس فلانت مروی ہے کہ بی طینا نے ایک مرتبہ حضرت الی بن کسب فلانت نے مایا کہ اللہ نے مجھے تھم دیا ہے کہ "لم یکن المذین تحفروا" والی سورت تهمیں پڑھ کر سناول، حضرت الی بن کعب بھائن نے عرض کیا کہ کیااللہ نے میرانام کے کرکہا ہے؟ کی طینا نے فرمایا ہی ایس کر حضرت الی بن کعب بھٹٹارو پڑے۔

( ١٣٩٣ ) حَلَقَكَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَلَقَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّاتِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النّسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ رُخْصَ أَوْ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفٍ وَالزَّبَشْرِ بُنِ الْمُوَّامِ فِى لُئسِ الْحَرِيرِ مِنْ حِكْمَةٍ كَانَتْ بِهِمَا راحِد: ١٢٢٥٥.

(۱۳۹۲۲) حفرت الن الشخاس مروی بر که ایک مرتبه نی طالبانه حفرت عبدالرحن بن عوف الشخا اور حفرت زبیر بن روس

عوام بناٹذ کوجوؤں کی وجہ ہے رہٹی کپڑے پہنے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

(١٣٩٢٠) حَلَّنْنَا وَكِحَمَّ حَلَّنْنَا شُعْبَةُ عَنْ فَنَادَةً عَنْ النّسِ قَالَ رُخْمَسَ لِلزَّئِيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ ولِعَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِى لَبْسِ الْحَرِيدِ يَغْنِى لِمِلَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا قَالَ شُغْبَةُ أَوْ قَالَ رَحَّصَ لَهُمَّا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِرَاحِهِ ١٣٢٥٥]

(۱۳۹۲۳) حضرت انس جنگٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی عینا نے حضرت عبدالرحن بن عوف بناٹٹا اور حضرت زبیر بن عوام چاکٹا کو جووک کی وجیہے رمیٹی کیڑے پیپننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

( ١٣٩٢٤ ) حَدَّلَنَا يَدْتِي بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُفْبَةَ حَدَّلَنَا فَعَادَةُ عَنْ آنَسٍ قَالَ رَحَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَبْهِ الرَّحُمَن بُن عَوْفِ وَالزَّبُرُ فِى الْحَرِيرِ [راحم: ٢٢٢٥٠].

(۱۳۹۲۳) حضرت الس بنگان سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹیا نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بنگانا اور حضرت زبیر بن عوام چنگنا کوجوؤ کی وجہ سے ریشی کیڑے بیننے کی اجاز سے مرحمت فرمادی۔

( ١٣٩٢٥ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ مُنُ جَمُفَمٍ عَنُ شُكِّبَةَ فَكَادَةً عَنَّ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لُوْلَا أَنْ لَا تَدَافُنُوا لَدَعُوثُ اللَّهَ أَنْ يُسُعِمَّكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راحي: ٢٢٨٣٩].

### المنااتين لين المناون المناون

(۱۳۹۲۵) حضرت انس ڈائٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طینا نے فر مایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ نہ دسیۃ تو عمی اللہ سے مدد عام کرتا کہ دہ تعمین بھی عذاب قبر کی آ داز سنادے۔

( ١٣٩٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةً يُحَدُّكُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ آحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يَنَاجِي رَبَّهُ عَزْ وَجَلَّ فَلا يُنْزُفَقَ قَالَ قَالَ حَجَّاجٌ فَلا يَنْصُفَقَ بَيْنَ يَدَنْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ [راحع: ١٨٠١].

(۱۳۹۲) حضرت انس بھٹٹ سے مروی ہے کہ نی نیٹا نے ارشا دفر مایا جب تم ٹیں سے کوئی تخص نماز پڑھ در ہاہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے منا جات کر رہا ہوتا ہے، اس کے اس حالت ہیں تم ہیں سے کوئی مختص اپنے سامنے یا اپنی واکس جانب یہ تھوکا کر سے بلکہ ہا کمیں جانب یااسنے یا دُوں کے بیٹے تھوکا کر سے۔

( ١٣٩٢٧ ) حَلَّتُنَا يَعْنَى بُنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حِنَىامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكُمٍ وَعُمْرَ وَعُنْمَانَ كَانُوا يَسْتَفِيحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبُّ الْعَالْمِينَ [راحي: ٤١٢٠١].

(۱۳۹۲۷) معزت انس ٹائٹنٹ مروی ہے کہ ٹی طیاااً ورطلعا وِٹل ٹی ٹٹائٹی ٹماز ٹیں قراءت کا آغاز الْمحمّدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ہے کرتے تھے۔

( ١٣٩٢٨ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَةً إِلَّا آنَّهُ شَكَّ فِي عُثْمَانَ

(۱۳۹۲۸) گذشته عدیث اس دوسری سند یعی مروی ب-

( ١٣٩٣٩) حَلَكَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَكَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَيْنِى شُعْبَةُ قَالَ سَعِعْتُ قَنادَةَ يُحَلَّفُ عَنْ آلسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّتُ مَعَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُنْمَانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمُ السُّمَةُ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيجِ [راح: ١٢٨٤١].

(۱۳۶۲۹) حضرت انس ڈائٹوے مروی ہے کہ مل نے ہی مائیٹا کے ساتھ اور حضرات خلفاء ثلاثہ ڈائٹو کے ساتھ نماز پڑھی ہے، بھی نے ان میں سے کسی ایک کوچسی بلندآ واز ہے'' بہم اللہ'' مزیقے ہوئے ٹیس سنا۔

( .wav ) حَدَّلَنَا حَجَّاجٌ حَدَّلَنَا شُغَبُّهُ قَالَ فَنَادَةُ سُالْتُ انْسَ بْنَ مَالِكِ بِالْى شَىءُ كَانَ يَسْتَفُيْحُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِرَافَةَ قَالَ إِنَّكَ لَتَسْالُنِي عَنْ ضَيْءٍ مَا سَالَيْنِي عَنْهُ أَحَدٌّ

(۱۳۹۳) قاوہ بیٹیٹ کتے ہیں کہ بٹ نے حضرت انس ڈٹٹٹ یو چھا کہ نبی پیٹا نماز میں قراءت کا آ ماز کس چیز ہے فرماتے تے جانہوں نے فرمایا کرتم نے جھے سے ابیاسوال پو چھا ہے جواب تک کسے نے میں پو چھا۔

(١٣٩٣) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ مِنُ جُفْفَرٍ حَدَّلَنَا شُفَيَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَلَنِى شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةً يُحَدَّثُ قَالَ سَمِعْتُ انسَ مِنْ مَالِكِ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجُّ الدُّبَّةَ قَالَ فَأَلِيَ بِطَعَامٍ أَوْ دُعِيَ لَهُ قَالَ

أنَسٌ فَجَعَلْتُ ٱتَّبَعُهُ فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ لِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ [راحع: ١٢٨٤٢].

(۱۳۹۳۱) حفرت انس ڈیٹٹوے مروی ہے کہ ٹی ملیالا کو کدو بہت پسندتھا ،اکیہ مرتبہ ٹی ملیالا کی خدمت بیس کھانا چیش کیا کیا کسی نے دعوت کی تو چونکہ مجھے معلوم تھا کہ ٹی ملیالا کو کدومرغوب ہے لہٰذا بھی اے الگ کرنے ٹی ملیالا کے سامنے کرتارہا۔

(١٣٩٣٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمَعْتُو حَدَّثَقَ شُعْمَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَفَادَةً يُصَدَّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ و حَثَّتَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَاخِي بُنُ سَمِيدٍ عَنْ شُغْبَةً حَدَّثَنَا قَادَةُ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيمُوا الرُّكُوعَ وَالشُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَآزَاكُمْ بَعْدِى وَرَبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ طَهْرِى إِذَا رَكَعْشُمْ وَسَجَدْتُمْ (راح: ١٢١٧٠].

(۱۳۹۳۳) حضرت انس ڈیٹنے سے مردی ہے کہ ٹی طیال نے فر مایا رکوئ و یجود کو تکمل کیا کرد ، کیونکہ میں بخد انتہیں اپنی پشت کے چیجے ہے دو کھرد ہا ہوتا ہوں۔

( ١٣٩٣٠ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَتِم حَدَّقَنا شُمْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّقِين شُمْبَةُ قَالَ سَمِمْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ (راحد: ١٣٠٨٩).

( ١٣٩٣٤) حَلَّكُنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَة عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (راحت: ١٢٠٨٩). ( ١٣٩٣٠) حَلَّكُنَا يَهُونَى عَنْ شُعْبَة حَلَّكَ فَلَادَةً عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّعُودِ وَلَا يَتْسُطُ آحَدُكُمْ فِرَاعِيْهِ الْبِسَاطُ الْكُلْبِ (راحت: ٢٠٨٩).

(۱۳۹۳۳-۱۳۹۳۳)-۱۳۹۵) حضرت انس ڈیٹنڈے مروی ہے کہ ٹی طیابا نے فریا پانچدوں بیں اعتدال برقر ارد کھا کر و، اور تم میں ہے کو ڈی مخص کئے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

( ۱۲۹۳۲ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخَيْرَنَا شَعْبَةُ حَدُّثَنَا فَقَادَةُ عَنْ آتِسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اعْتِيلُوا فِي الصَّلَاةِ وَراحِيهُ ٢٠٨٦ ، ١٩٦٠ ) الصَّلَاةِ وَلَا يَشْسُطُ آحَدُ كُمْ فِرَاعَيْهِ كَانِسُسَاطِ الْكُلْبِ مَكْلَنَا قَالَ يَزِيدُ اعْتِيلُوا فِي الصَّلَاةِ وَراحِيدُ ٢٠٨٥ ، ٢٦ . (١٣٩٣ ) معرّب الس المُتنز عمروى هيكري طِينًا في فريا يجدون عن اعتدال برقراد ركها كرو، اورتم عن سيكوني فنص كمة كي طرح اسية باته فد بجهاسة ...

( ١٣٩٣٧ ) حَلَّتُنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَلَّتَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَا اعْسَلِلُوا فِي السُّجُودِ فَلَاكَرُهُ [راحع: ١٢٠٨٦].

(١٣٩٣٤) گذشته مديث ال دومري سند سي بحي مروي ب-

( ١٣٩٣٨ ) حَكَثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُفَمَ حَلِّكَ شُغْبَهُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّقَ شُعْبَهُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوقَكُمْ فِإِنَّ تَسُوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّكَرَةِ [راسم: ٢٢٧٥].

#### مِعَ مُنِينَ النَّيْنَ النَّالِيَّةِ مِنْ المَّالِيَّةِ الْمُعَالِمِينَ النَّالِيَّةِ الْمُعَالِمِينَ النَّالِيَّةِ مُن مُن المَالِمَانِ النَّالِيَّةِ مِنْ المَالِمِينَ النَّالِيَّةِ الْمُعَالِمِينَ النَّالِيَّةِ الْمُعَالِمِي

(۱۳۹۳۸) حفرت انس پہنؤے مروی ہے کہ نی طالبانے فر مایا صغیر سیدهی رکھا کرد کیونک مفوں کی دریکی نماز کاحسن ہے۔

( ١٣٩٣٩ ) حَكَثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُفْعَةَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلِحِمُوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفّ (راحد: ٢٥٥١).

(١٢٩٣٩) حفرت انس ٹائندے مروی ہے کہ بی ملیا اے قرما ایم مفیل سید می رکھا کرو کیونک مفول کی در تکی نماز کاحسن ہے۔

( . ١٣٩٤ ) حَدُّثَ الْهِ قَطَنِ قَالَ سَمِعْتُ شُمْتَةَ يَعُولُ عَنْ قَنَادَةً مَا رَفَعَهُ فَطَنَنْتُ أَنَّهَ يَعْنِى الْحَدِيثَ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللّهِ بُنُ عُمْمَانَ هَذَا أَحَدُّهَا

(۱۳۹۴۰) گذشته صدیث اس دومری سندسے بھی مروی ہے۔

(١٣٩٤١) حَدَّلَنَا وَكِيعٌ حَدَّلَنَا شُعُبَّهُ عَنْ فَحَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ آتِهُوا صُغُولَكُمْ فَإِنَّ تَسْرِيَةَ الصَّفَّ يَمْنِي مِنْ تَمَام الصَّلَاةِ (راحع: ١٣٢٥٦].

(١٣٩٢) حفرت انس اللينات مردى ب كرني وليا في ما يعفي سيدهى دكما كرد كيونك مفول كي دريكي نماز كاحسن ب.

( mac ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِي شُعْبَةُ قَالَ سَيِفْتُ قَادَةَ يُحَدُّثُ عَنْ

آنس بن مالِكِ أنَّ عَبْدُ الوَّحْمَٰنِ بْنَ عَوْفِ نَزَقَ جَ امْرَالُهُ عَلَى وَزُنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ لَحَجَازَ ذَلِكَ (داسع: ١٣٩٠٠) (١٣٩٢٣) معنرت الس المُشتَّب مردی ہے کہ معنرت عمبدالرحمٰن بن موف المُشنِّ نے مجود کی مشکی کے برابرسونے کے موض ایک انسادی خاتون سے شادی کرکی ہی الحِظائے اسے جائز قراد وے دیا۔

( ١٣٩٤٠ ) حَلَّكُنَا وَكِيعٌ حَلَكُنَا شُعْبَةُ عَنْ فَحَادَةً عَنْ أَنَسٍ وَسُفْهَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ عَوْفِ تَزَوَّجَ امْرَأَةُ مِنَ الْآنِصَادِ عَلَى رُزْنِ نَوَاقِ مِنْ ذَهَبٍ (راح: ١٣٠٠).

(۱۳۹۴۳) حضرت انس چھٹنے سروی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن حوف ٹھٹٹ کے بورک تھٹی کے برابرسونے سے حوض ایک انساری خاتون سے شادی کربی (بی مائیلا) نے اسے جا تزقر ادرے دیا )۔

( ١٣٩٤٣ م ) حَدَّثَا وَكِيعٌ حَدَّثَا شُعْبَةً عَنْ قَنَادَةً عَنْ آلَسٍ وَسُغْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ تَزَوَّجَ عَنْهُ الرَّحْمَةِ بْنُ عَوْفٍ اهْرَاةً مِنْ الْأَنْصَادِ عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَازَ ذَلِكَ قَالَ وَكَانَ الْحَكُمُ بَأَعُدُ بِهَذَا

(۱۳۹۳۳م) حضرت انس پیگفاے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحن بن عوف ٹٹٹنزنے مجور کی تنفیل کے برابرسونے کے عوض ' ایک انساری خالون ہے شاہ ی کرتی ہی مائیسانے اسے جا ترقرار دے دیا۔

( ١٣٩٤٠ ) حَلَكُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفْقٍ حَلَكُنَا هُمُبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّتِي شُفَيَّةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَلَّكُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ قَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْهِ وَسَلَمَ فَرَسًا بِأَنِي طَلْحَةً يُقَالُ لَهُ

# الفي المنطق الم

مَنْدُوبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَائِنَا مِنْ فَزَعِ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَعُواْ اراسه: ٢٢٧٤). (١٣٩٣٣) منزت الس ثلثُظ مرد کې که ایک مرتبدات که وقت الل مدینه تمن کخوف ہے تحمراا شجے، تمی نیٹائے حارا ایک تحمولاً '''س کا نام مندوب تھا'' عارینہ لیا اور فر بایا تحمرانے کی کوئی بات نین اور کھوڑے کے متعلق فر بایا کہ ہم نے اے مندر جیسارواں پایا۔

( ١٣٩٤٥ ) حَذَّتُنَا مُحَمَّدُ بُرُ يَزِيدَ الْوَاسِطِئُ عَنْ هِشَامِ الدَّسْوَائِيُّ عَنْ قَادَةَ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلِيْهُ وَكَفَّارَتُهَا وَالدِي ٢١٣.

(۱۳۹۳۵) حضرت انس ڈیٹنڈے مروی ہے کہ جناب رسول انتظافیۃ کہنے ارشاوفر مایام مجد عمی تھوکنا کمنا ہے اور اس کا کفارہ اے وفن کرویتا ہے۔

( ١٣٩٤٦ ) حَدَّثَنَا وَٰكِحِجَّ وَبَهُوْ وَآبُو النَّصْوِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُخْبَهُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ بَهُؤْ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ عَنْ آنَسِ وَقَالَ آبُو النَّصْوِ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ كَانَ فَرَعَّ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَرَتَّ لِابِي طَلْحَةَ فَذَكْرَ مَغْنَى حَدِيثٍ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعُفَو [راسح: ٢٧٧٤].

(۱۳۹۴۷) حدیث نمبر (۱۲۷۷) ای دوسری سند سے بھی مردی ہے۔

( ١٣٩٤٧) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّتِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِفْتُ قَادَةً قَالَ حَدَّنَا آنسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِفْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتِيْنِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيدٍهِ يَغْنِى أَصْبَعْلِهِ السَّبَابَةَ وَالْوُسُطَى قَالَ شُعْبُةُ وَسَمِعْتُ قَادَةً يَقُولُ فِي قَصَصِهِ كَفَصْلٍ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأَغْرَى فَلا الْذِى اذْكَرَهُ عَنْ آنسِ الْمُ قَالَةً فَادَةً وراسع: ١٣٧٦٥٠ إ.

(۱۳۹۴۷) حضرت انس کائٹوے مروی ہے کہ نی ملیا نے فرمایا عمل اور قیامت ان دوالکیوں کی طرح اسکھے بینچے گئے ہیں، یہ کہر نی ملیان نے شیاوت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار وفر مایا۔

( ١٣٩٤٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ وَآسُودُ بْنُ عَامِرِ ضَاذَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةٌ الرَّحَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ازْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ازْكِبُهَا وَيُحَلَى فِي النَّالِيَةِ إراحه: ٢٢٧٦٠.

(۱۳۹۸) حفرت انس ویش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی دیشہ کا گذر ایک آوی پر ہوا جو تربانی کا جانور ہا گئے ہوئے چا جار ہا تھا، نی پیانے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ بی تربانی کا جانور سے، نی پیاسے دو تھی مرتبداس سے فرمایا کرسوار ہوجاؤ۔

( ١٣٩٤٩ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُغْبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسُوقُ

بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْكُبْهَا وَيُعَكَ وَراحِع: ١٢٧٦٥].

(۱۳۹۳۹) حضرت انس ڈیٹنٹ سروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی دلیٹا کا گذرایک آ دی پر ہواجو تربانی کا جانور ہا گئے ہوئے چلا جار ہا تھا، پی ملیٹائے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا، اس نے کہا کہ بیقر بانی کا جانور ہے، نبی میٹائے دو تین مرتبہ اس سے فر مایا کہ سوار و جادکہ

( ١٣٩٥ ) حَلَمْتَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَرِ حَلَّمَا شُمْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّتَنِى شُمْبَةُ قَالَ سَيِعْتُ قَنادَةَ يُحَدَّثُ عَنْ النسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ آخَدُكُمْ حَتَّى ٱكُونَ آحَبَّ إِلِيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ آجْمَعِينَ [راحع: ١٢٨٤ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ آخَدُكُمْ حَتَّى ٱكُونَ آحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ

( ۱۳۹۵ ) حضرت انس ڈکٹنزے مردی ہے کہ ٹی طیائ نے ارشاد فر مایاتم میں ہے کو کی فخض اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکیا جب تک کہ میں اس کی نگا ہوں میں اس کے والد ، اولا وادر تمام اوگوں ہے زیا وہ مجوب نہ ہو جاؤں۔

(١٥٥٥) حَلَّكَ مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَرِ حَلَّكَ شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ فَالَ حَلَّتِي شُعْبَةُ فَالَ سَمِعْت قَنَادَة يُعَدِّف عَنْ النسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلاثُ مَنْ كُنَّ يِحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُرْجِبُهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزْ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آحَبُ إِلَيْهِ مِنَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ الْقَلَدُهُ اللَّهُ مِنْهُ (راحع: ١٧٥٥).

(۱۳۹۵) حغرت انس بین مالک دی شخصے مردی ہے کہ نی طفائل نے ارشاد فرمایا تمن چیزی جم شخص شدی بھی ہوں گی ، دوالیان کی طلادت محسول کرے گا ، ایک تو بیکہ انشداوراس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ مجبوب ہوں ، دوسرا بیکہ انسان کمی سے محبت کرے تو صرف انشد کی رضا ہ کے لئے ، اور تیسرا بیکہ انسان تغریب نجات لئے کے بعداس میں واپس جانے کوائ طرح نا پہند کرے چیے آگ میں چھلا نگ لگانے کو تا پہند کرتا ہے۔

( roar ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُفَمِ حَدَّثَنَا شُمُهُهُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُهُمَّةٌ قَالَ سَمِعْتُ قَنادَةً يُتَحَدَّثُ عَنْ انْسِ قَالَ جَمَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاضَارَ لَقَالَ الدِيكُمُ احَدَّمِنْ غَيْرِ كُمْ قَقَالُوا لَا إِنَّ النَّنَ أَخْتِ النَّهِ عَنْهُمُ قَالَ حَجَّاجٌ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَقَالَ إِنَّ قُرْيُثًا خَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّي آرَدُتُ أَنْ أَجْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ قَالَ خَمَّاجٌ مِنْ وَتَرْجِمُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آيُوبُكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ بِاللَّيْ

لَسَلَكُتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ [صعنعه البعارى (٤٣٣٤)، ومسلم (٩٠٥١)]. [داحن: (٢٧٩٦]. (١٣٩٥٢) معرّت الى نثاثث سروى ب كدا يك مرتبراً ب نُطَّيِّ في السارى محابد ثلثة كوتح كيا اوران ست به جِما كدمّ عن انسارك علاو اتوكن ثين ب: انهول نے حرض كيائيں، البت حارا أيك بمانجا ب، تي المِنْة نے فرما ياكم فوم كا بمانجا ان

#### هِ مُنظامَنْ مَنْ مُن الله مَن الله مِن الله م مُن الله الله مِن ال

بی بی شار ہوتا ہے، پھرفر مایا قریش کا زبان جا بلیت اور معیبت قریب بی ہے اور اس کے ذریعے میں ان کی تالیف قلب کرتا موں ، کیا تم لوگ اس بات پرخوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جا کیں اور تم یخبر خدا کو اپنے گھروں میں لے جا ڈاگر لوگ ایک داستے برجل رہے ہوں اور انسار و وسرے راستے برقو میں انسار کے داستے برچلوں گا۔

( ١٣٩٥ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرِ حَدَّثَنَا شُعُبُهُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِي شُعْبُهُ قَالَ سَمِعْتُ فَنَادَةَ يُحَدُّكُ عَنُ آنسِ بُن مَالِكِ آلَهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَهُ إِنَّا تَسُحُنَا لَكَ قَنْحًا مُبِينًا قَالَ الْمُحَلَيْبِهُ [راحن: ١٣١٥].

(۱۳۹۵۳) حفرت افس ٹاٹٹوے مروی ہے کہ نی طینا جب صریبے ہے والی آ رہے تھے تو آ پ ٹاٹھ آپریدآ سے مازل ہوئی إِنَّا فَصُوعًا لَكُ فَدُمُوا مُبِينًا

( ۱۳۵۰ ) حَدَّثَا وَرِحِعٌ حَدُثَنَا حُدُمُهُ عَنْ لَكَادَةً عَنْ آنس فَالَ صَلَّكَتُ عَلْق وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلْق أَبِى بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمْ لَحَكُانُوا لَآيَهُمْ وُقَ فِي بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْضِ الرَّحِيمِ ( ۱۳۸۵ ) ( ۱۳۹۵ ) معرّس الن المثلاث مردى ہے كہ عمل نے في المثلاث مناقع اور معرّات طفا والله والله على ساتھ فماز پڑى ہے، عمل نے ان عمل ہے كى ايك ولئى بلندا واز ہے 'لهم اللہ' واضح ہوئے'يس سنا۔

( مهه١١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبُهُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدَّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ لَمَّا آزَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبُ إِلَى الرُّومِ كِتَابًا قَالُوا إِنَّهُمُ لَا يَقْرَنُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَانِّى ٱلْظُورُ إِلَى بَهَاحِيهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَقْشُهُ مُعَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [راحت: ٧١٥٠].

(۱۳۹۵) حضرت انس فٹائنٹ سروی ہے کہ جب نی میٹانے رومیوں کو خطا کسنے کا ارادہ کیا تو محابہ کرام ٹائلا نے عرض کیا کدہ ولوگ مرف مبرشدہ فطوط میں پڑھتے ہیں، چنانچہ ہی میٹانے جائدی کی اگوشی بنوالی ،اس کی سفیدی اب تک بمری نگا ہول کے سامنے ہے، اس پر بیمارت تعریقی میں جو رسول اللہ ''مثالیجائے۔

( ١٣٥٥ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُعَمَرٍ حَدَّلَنَا شُعْبُهُ وَحَجَّاجٌ حَدَّلَنِي شُعْبَهُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةً يُحَدَّثُ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢١٦].

( ۱۳۵۷ ) وَ حَلَيْنِي ابِي حَلَكْنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَلَكَنَا فَكَادَةُ عَنْ آنَسٍ عَنُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ يَهُزَمُ ابْنُ آخَمَ وَتَبْقَى مِنْهُ النَّسَانِ الْمِحْرَصُ وَالْآمَلُ [واحد: ١٢١٦].

(۱۳۹۵۷–۱۳۹۵۷) معزے الس ٹائٹز سے مروی ہے کہ نی طبیعائے ارشاد فرمایا انسان تو بوڑ ھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس میں ہمیشہ رہتی ہیں ،ایک حرص اور ایک امید۔

( ١٢٩٥٨ ) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجُ حَدَّلَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بْنِ

### ﴿ مُنْ اللَّهُ مِنْ بِلِي مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّ

مَالِكِ أَنَّهُ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهُدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فِرْقَيْن (راحع: ١٢٧١٨). (١٣٩٥٨) حطرت انس الليوسي مروى ب كرني والله كدور باسعادت عن ما ندود كرون عن تسيم موكيا تعار

( ١٣٥٨ ) حَدَّثَنَا الْهُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَنَادَةَ سَمِعَ آنَسًا يَهُولُ انْشَقَ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [داحع: ١٢٧١٨].

(١٣٩٥٩) حفرت انس والنوي مروى ب كرني ويداك عدور باسعادت من ما عدو وكرول من تقسيم موكيا قار

( ١٣٩٠. ) حَلَّانَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّانَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّانِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَقَادَةَ يُحَلِّثُ عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح)

( ١٣٩٦١ ) حَلَكُنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْمَةً وَمِشَامٌ عَنْ قَادَةً عَنْ أَنْسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَنْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِئِنِي ٱلْفَالُ قَالَ قِبلَ وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكُلِمَةُ الطَّيَّةُ وَاللَّفْظُ لِمُحَدِّد بْنِ جَعْفَمٍ (راحع: ٢٠٢٠٣).

(۱۳۹۷-۱۳۹۷) حفرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ ہی طاقائے فرمایا کوئی بیاری متعدی نہیں ہوتی، بدھیونی کی کوئی حیثیت نیں ،البت مجھے فال لینا امھا لگتا ہے، کس نے ہو تھا کہ فال سے کیا مراد ہے؟ تو فر مایا المجمی بات \_

(١٣٩٦٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَر حَدَّثَنَا شُمْهَةُ عَنْ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةَ وَقَالَ شُفَيَّةً أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةِ فَاتَّحْرُمْ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةُ [راحع: ٢٧٥٢].

(۱۳۹۷۲) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی ملا فرمایا کرتے تے اصل زندگی آخرت عی کی زندگی ہے، یا بیفر ماتے کہ ا ہے اللہ! آخرت کی زندگی کے علاوہ کوئی زندگی نہیں ، پس انصار اور مہاجرین کومعزز قربا۔

( ١٣٩٦٣ ) حَلَّكْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَرٍ حَلَّكَ شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّتِنِي شُعْبَةُ عَنْ فَادَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ (ح)

( ١٣٩٦٤ ) حَلَثَنَا وَكِيعٌ حَذَثَنَا شُغَمَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِي َ لَلَّهُ عَلِيلَ لَهُ إِنَّهُ قَلْهُ تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَفَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ [راحد: ١٢١٨٣].

(۱۳۹۷۳-۱۳۹۲) حفرت انس ڈٹائٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حفرت عائشہ ٹاٹائہ کی باندی) بربرہ کے یاس صدقہ کا موشت آیاتونی الخاان فرمایا براس کے لئے صدقد ہاور مارے لیے ہدیہ۔

( ١٣٩٠٠ ) حَلَّتُنَا يَخْتَى بْنُ سَمِيدٍ حَلَّنْنَا شُغْمَةُ عَنْ قَادَةً عَنْ أنسِ أنَّ بَرِيرَةً تُصُلِّقُ عَلَيْهَا بِصَدَلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا عَدِيَّةٌ [راحم: ١٢١٨].

(۱۳۹۷۵) حفرت انس ٹائٹزے مردی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ ٹاٹھا کی باندی) بربرہ کے پاس معدقہ کی کوئی چز آئی، تونی النا ان فرمایا براس کے لئے صدقہ ہاور ہارے لیے بریے۔

## هِ ﴿ مُنْ الْمُنْ مُنْ لِيَّةِ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ لِيُونِ اللَّهِ عِنْ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهِ الْم

( ١٣٩٦٠ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْمَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ عَنْ قَدَادَةَ قَالَ سَيِهْتُ النَّسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ جَاءَ اعْرَابِيُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا اعْدَدْت لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعْ مَنْ أَحْبُبُت (راحع: ١٢٧٩٩).

(۱۳۹۷۱) حضرت انس شائفات مردی ہے کدایک مرتبدایک دیبائی آیا اور کینے لگایا رسول الفظائفی آیا مت کب قائم ہوگی؟ نی طفاف فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیادی کردگی ہے؟ اس نے کہا کدانشداوراس کے دسول سے مجت، نی طفاف فرمایا کہتم اس کے ساتھ ہوگے جس سے تم عجت کرتے ہو۔

(١٣٦١٧) حَتَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَرِ حَتَّنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِمْتُ آنَـَى بُنَ مَالِكٍ يُحَدَّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْدَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَافِرَ آلا إِنَّهُ أَعْرُرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكُوبٌ بُيْنَ عَبَيْنِوكَ ف ر [راحج: ١٢٠٢٧].

(۱۳۹۱۷) حضرت انس ٹائٹوسے مروی ہے کہ حضور نی مکرم ٹائٹٹوٹک ارشاد فرمایا دنیا میں جو نی بھی مبعوث ہوکر آئے ، انہوں نے اپنی امت کوکانے کذاب سے ضرورڈ رایا ، یا در کھو! د جال کا ٹا ہوگا اور تبہاراب کا نانبیں ہے، اور اس کی دونوں آ تکھوں کے درمیان کا فرکھا ہوگا۔

(١٣٦٨) حَلَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جُفَفَرٍ حَلَّنَا شُمْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَلَّتِي شُمْبَةُ عَنْ فَقادَةً قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ
يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ آخِدِ يَدْخُلُ الْجَنَّةُ يُوجُّ اَنْ يَرُجِعَ إِلَى اللَّهُ اَ وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَالِهُ عَلَمْ اللَّهُ عَلَمْ عَلَاكُوا عَلَا عَلَا عَلَمُ عَلَمُ ع

(۱۳۹۱۸) حضرت انس نظفظ سے مروی ہے کہ نبی طیاف فرمایا جنت میں واقل ہونے والاکوئی فض میں جنت سے تکانا میں پند نہیں کرے گا سوائے شہید سے کہ جس کی خوائش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نظے اور پر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکد اے اس کی عزت نظر آ رہی ہوگی۔

( ١٣٩٦٨ ) حَلَّتُنَا حَجَّاجٌ الْأَعْرَرُ حَلَّتِنِي شُغَبُّ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ آخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَ عَلَيْهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ مِنْ أَحَثُ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامِ (راحي: ٢٧٦٤).

(١٣٩٦٩) حفرت انس ولالله عروى ب كدني طيا كانمازسب يزياده خفيف اورهمل موتى على -

( .٣٩٧ ) حَكَنَنَا مُعَمَّدُ بُنُ جَمْفَوَ حَكَثَنَا شُغْمَةُ وَحَجَّاجٌ حَكَّلِين شُغْبَةُ حَكَّلِين قَنادَةُ عَنْ اَنْسِ قالَ قالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الخُوجُوا مِنْ النَّارِ وَقَالَ حَجَّاجٌ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْخُرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قالَ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِي قَلْمِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا بَزِنْ ذَرَّةً الْحِرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قالَ لَا إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِي

ً قُلْبِهِ مِنْ الْخَمْيُو مَا يَوِنُ شَعِمَوَةً أَخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِى قَلْبِهِ مِنْ الْخَمْيِ مَا يَزِنُ بُرَّةً راسح: ١٢١٧٧).

( • ۱۳۹۷) حضرت الس پڑٹٹنے سروی ہے کہ تی ملڈانے فر ایا قیامت کے دن الشاقیا ٹی فر اے گا کہ پر اس پخش کوجنم سے ٹکال نوجونا الدالا الشاکا افر ارکرتا تھا اوراس کے دل میں جو کے دانے کے برابریمی فیرموجود ہو، پھرانشرقائی فر ہائے گا کہ براس مختم کوجنم سے نکال لوجولا الدالا الشاکا افر ارکرتا تھا اوراس کے دل میں ڈ درے کے برابریمی فیرموجود ہو، پھرانشرقائی فر ہائے گا کہ براس خش کوجنم سے نکال لوجولا الدالا الشاکا فر ارکرتا تھا اوراس کے دل میں گندم کے دانے کے برابریمی فیرموجود ہو۔

( ١٣٩٨ ) حَلَّلْنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ النَّسِ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَخْرِجُوا مِنْ النَّارِ فَلَ كَرَ يَحُو حَدِيثِ ابْنِ جَفْقَرٍ وَزَادَ فِيهِ ٱخْرِجُوا مِنْ النَّادِ مَنْ قَالَ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْمُو مِنْ الْخَيْرِ مَا يَرْنُ دُودَةً [راسح: ٢١٨٧٧].

(۱۳۹۷) گذشته مدیث ای دومری سندے بھی مردی ہے ،البته اس میں کیڑے کے دزن کے برابرائیان رکھنے والوں کو بھی جنم سے نکال لینے کا ذکرے۔

( ١٣٩٧٢ ) حَكَلَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا هُمُعْبُهُ وَبَهُوْ حَكَلَنَا شُمُهُمُ وَحَجَّاجٌ حَكَلَنَا شُمُهَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَاعَدِكُمْ إِلَى آلِيتُ وَقَالَ بَهُزُّ إِنِّى آخَلُ أَوْ أَلِيتُ أَمْعَمُ وَأَشْقَى رَاحِي: ١٢٧٧،

(۱۳۹۷) حفرت انس پیشنزے مروی ہے کہ تی پیشائے فرمایا ایک ہی محری ہے مسلسل کی روزے ندر کھا کر و ، کسی نے عرض کیایا دسول اللہ: آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ تی پیشائے فرمایا ہیں اس معالے میں تمہاری طرح نیس ہوں میر ادب جھے کھلا بلاد بتا ہے۔

( ١٣٩٧٣) حَدَّتَنَا بَهُوْ حَدَّتَنَا شُمُمَةً قَالَ ٱخْمَرَنِي قَنَادَةً عَنْ اَنْسِ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنِّي عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَنَدَةً قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَال وَيُحُكَ أَوْ وَيُلَكَ ارْكُنُهَا وراسح: ٢٢٧٥.

(۱۳۹۷) حضرت الس و بھٹا سے مروی ہے کہ ایک موتیہ می دیشا کا گذرایک آوی پر مواجوتریانی کا جانور ہا کتنے ہوئے چلاجا رہا تھا، می دیشائے اس سے موار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ بیتر پائی کا جانور ہے، بی دیشائے وو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ موار ہوجاؤ۔

( ١٣٩٧٤ ) حَلَّلْنَا رُوُحٌ حَلَّلْنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِى وَعَوْةً قَلْدُوعًا بِهَا فِي أَيْتِهِ وَإِنِّي قَلْ احْسَالُتُ وَعُولِي شَفَاعَةً لِأَنْتِي [راحن: ١٢٤،٣]. ( ۱۳۹۷۳) معنرت انس ٹاکٹڑے مروی ہے کہ ٹی مائٹلانے اوشاوفر مایا ہر ٹی کی ایک وعا والی صرورتمی جوانہوں نے یا تکی اور تبول ہوگئی ، تبکیدیش نے اپنی وعا والبی امت کی سفارش کرنے کی خاطر تیا مت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

( ١٣٩٧٥ ) حَلَّتُنَا بَهُزُّ حَلَّتُنَا هُمُعَةُ حَلَّقَ فَحَادَةُ أَخْبَرَنِي عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ الْأَنْصَارَ لَقَالَ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌّ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أُخْتِ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أَخْتِ الْقُوْمِ مِنْ الْفُرِهِمْ وَقَالَ مَرَّةً مِنْهُمْ فَحَالَتِي بِهِ عَنْ النّي [راح: ١٢٧٩٦].

(۱۳۹۵) حضرت انس بھٹنو سے مروی ہے کہ ایک مرحبہ آپ ٹھٹھٹنے نے انساری صحابہ ٹھٹھ کوئع کیا اوران سے پوچھا کہتم میں انسار کے علاوہ تو کوئی ٹیس ہے؟ انہوں نے مرض کیا ٹیس، البت اعار الیک بھانجا ہے، ٹی میٹھ نے فر ما یا کی قوم کا بھانجا ان بی میں شاور ہوتا ہے۔

( ١٣٩٧٠ كَذَلَكَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحَرَنَا شُمْبَةً قَالَ سَيِعْتُ فَخَادَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أنّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُوا لِرَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ الْهُلَ الْكِتَابِ بُسَلّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْمَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ (راحد: ١٢١٦ه).

(۱۳۹۷) حضرت انس المنظرے مروی ہے کدا کی مرتبہ محالہ کرام ٹالٹھ نے نی طیات سے بیستلہ ہو چھا کدا ہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم آئیس کیا جواب دس؟ نی میڈانے فر ما اصرف" و علیہ کے "کہد داکرو۔

( ١٣٩٧٧) حَدَّثُنَا رَوُّحٌ حَدَّثُنَا شُغَيَّةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آلَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ الَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَطُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا (راحة: ١٣٢١).

(۱۳۹۷۷) حضرت انس بڑٹنزے مروی ہے کہ ہی میٹھانے فرمایا آپس میں تعلق بنغش، پشت پھیرنا اور صدرنہ کیا کر داور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہا کرو۔

( ١٣٩٧٨ ) حَلَّكُنَا ٱبْو دَاوُدَ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَعِعْتُ آنسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَدُعُوا اللَّهُمَّ آتِنَا فِي اللَّنُبَّ حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَفِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ فَلاَكُوثُ ذَلِكَ لِقَنَادَةً فَقَالَ فَلَادَةُ كَانَ ٱلْسَلِّي يَقُولُ هَلَا إراسِم: ١٣١٥ ).

(۱۳۹۷۸) حضرت انس ڈٹٹٹز سے مروی ہے کہ ٹی ملٹا بکثرت بیدہ عا مقرباتے بتھے کدا ہے اللہ! ہمیں دنیا میں مجمی بھلائی مطا ہ فرمااور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فرمااور ہمیں مذاہبے جہنم ہے محفوظ فرما۔

( ١٣٩٧٠ ) حَدَّثَنَا ٱلْوَ دَاوُدَ الْخَبَرَنَا شُفَيَّةُ عَنْ فَنَادَةً قَالَ سَالُتُ ٱنْسًا عَنْ نَبِيدِ الْجَرِّ فَقَالَ لَمُ ٱسْمَعْ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِيهِ شَيْنًا قَالَ وَكَانَ ٱنَشَّ يَكُرَّهُهُ

(١٣٩٤) قاده بين كتي أي كري في معرت الس فالذب منك كي بنيز كمتعلق بع جمالة انبول في فرمايا كري في

#### مِيْ مُنْ الْمُنْ الْم مِنْ الْمُنْ ا

نی طفظاے اس کے متعلق بحرمین سنا ، راوی کے بقول معزے انس پیٹٹوا ہے ناپند فر ماتے تھے۔

( ١٣٩٨ ) حَمَّلَتُنَا الْهِ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَهُ عَنْ لِمُعَادَةً عَنْ النّسي انَّ النَّبِيَّ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَٰهِيَ بِعَوْمٍ خَرِيهٍ لَمَجَعَلُوا يَمَسُّونَهُ وَيَنْظُرُونَ إِلِيْهِ فَقَالَ الْمُجَبُّونَ مِنْ هَذَا لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَادٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا وَٱلْمُنْ مِنْ هَذَا أَوْ قَالَ مِنْدِيلُ [رامع: ١٣١١٨٠].

(۱۳۹۸۰) حضرت انس دی شند مروی ہے کہ کی نے ہی مائیلا کی خدمت عمی ایک رسٹی جوز ابدید کے طور پر بھیجا، لوگ اے و کیداور چھوکراس کی خوبصورتی پر تبعیب کرنے گئے، ہی مائیلائے فرمایا سعد کے رومال ''جوانیس جنت عمی دیے گئے ہیں'' دواس ہے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(١٣٩٨١) حَلَكْنَا الْبُو دَاوُدَ حَلَاثَنَا شُخَبَةُ حَلَكُنَا فَكَادَةُ عَنُ النّسِ أنَّ النِّيقَ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قالَ يَعُولُ اللّهُ عَزّ وَجَلُّ آنَا عِنْدُ طَنْ عَلِيدى بِي وَالْا مَعَةُ إِذَا دَعَانِي إِراسِهِ: ١٣٢٢٤].

(۱۳۹۸۱) معزت الس ع شخنت مروی ہے کہ ئی دیٹانے ارشاد فریایا اللہ تعالی فریاتے ہیں کہ بھی اپنے بندے کے کمان' جودہ محرے ساتھ کرتا ہے' کے قریب ہوتا ہوں ،اور جب وہ مجھے بکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ بی ہوتا ہوں۔

( ١٣٩٨٢ ) حَلَّتُنَا وَرَكِيعٌ حَلَّلُنَا شُغَيَّةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُصُّتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ [راح: ١٢٧٩٦].

(۱۳۹۸۲) حفرت الس يُحتَّف صروى بكه في اليداف فرمايا قوم كاجما نجاان على من شار موتاب

( ١٣٩٨٠ ) حَكَمَّنَا يَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ حَكَّنَا شُعُمَّةُ حَكَثَنَا فَنَادَةً فَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ فَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُونَ ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّنُونَ [صححه مسلم (١٧٦)].

(۱۳۹۸۳) حفرت انس ٹاٹٹنے مردی ہے کہ تی ماڈاہ کے محابہ ٹائٹا، موجاتے تنے، پھراٹھ کرتاز ووضو کیے بغیری نماز پڑھ لیئے تنے۔

( ١٣٩٨٤ ) حَكَلَنَا يَحْتَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَكَلَنَا فَقَادَةُ و حَلَنَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَعِمْتُ شُعْبَةً بُحَلَثَ عَنْ آنسِ قَالَ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَرْبَعَةٌ قَالَ يَحْتِى كُلُّهُمْ مِنْ الْأَنْصَادِ أَبَى بُنُ كَعْبٍ وَمُعَادُ بُنُ جَبِلٍ وَزَيْدُ بُنُ قَابِ وَآبُو زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ آبُو زَيْدٍ قَالَ أَحَدُ عُمُومَتِي (راحع: ١٣٤٧).

(۱۳۹۸۳) حضرت اُنس نیکٹنے سروی ہے کہ تی ملیٹا کے دور باسعادت عمی چارسحابہ جائیز نے پُوراقر آن یا دکرلیا تھا ،اوروہ چاروں انسار سے تعلق رکھتے تھے ،حضرت اپی بن کعب ڈیٹٹز، حضرت معاذ بن جمل چیٹٹز، حضرت زید بن ٹابت ٹیٹٹز، حضرت ابوزید ٹیٹٹز عمل نے ابوزید کے متعلق بوچھا توانہوں نے فر بایا وہ میرے ایک چھاتھے۔

( ١٣٩٨ ) حَلَمَانَا يَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَلَّلِي قَنَادَةُ عَنْ النَّسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ قَالَ نُهِيَ عَنْ

الشُّرْبِ قَائِمًا قَالَ قُلْتُ قَالْمُكُلُّ قَالَ ذَاكَ آشَدُ [راحع: ٩ ، ٢٢٠].

(۱۳۹۸۵) حضرت انس فٹائٹ سے مروی ہے کہ نی طبیائے اس بات سے منع فر مایا ہے کہ کوئی فحض کھڑے ہو کر ہے میں نے کھانے کا تھم ہو جھا تو فرمایا ہے اس سے بھی زیادہ تخت ہے۔

( ١٣٩٨٦ ) حَلَّتُنَا يَعْجَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَلَّثَنَا فَنَادَةُ عَنْ آنَسٍ قَالَ الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنْ الْجَدَّةِ

(۱۳۹۸) حضرت انس نثافلات مروی ہے کہ جناب رسول اللَّهُ تُلْقِيْلُ نے ارشادفر مایا حجرا سودجنتی پھر ہے۔

( ١٣٩٨٧ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَابُو نُوحِ قَالَا حَدَّثَنَا شُمْبَةُ عَنْ لَنَادَةَ عَنْ انْسِ قَالَ ابُو نُوح وسَمِعَهُ مِنْهُ (ح)

( ١٣٩٨٨ ) حَلَّتُنَا هَاشِمٌ وَالْحَجَّاجُ قَالَا حَلَّكَ شُعْبَةُ عَنْ قَلَادَةَ قَالَ سَّمِعْتُ أَنْسًا يَتُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَعَامِ [راحد: ١٣٧٦].

(١٣٩٨٥-١٣٩٨) حفرت الس التخليب مروى بركه بي النام كان ارسب بي زياده وخفف اوركمل موتى تحي ...

(١٧٩٨٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبُةً قَالَ سَمِعْتُ قَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ آلَا أَحَدُّنُكُمْ حَدِيثًا

سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلْهَبُ الرِّجَالُ وَيَتْقَى النَّسَاءُ [داحع: ١١٩٦٦].

(۱۳۹۸۹) حضرت انس التخصيصروى ب كديش تهيين في الناس من بولي الكهاسة في الكهاسة في الناس المورد التي الناس التي المراسة

ہوئے سنا ہے کہ تیا مت کی علامات میں بیات بھی ہے کہ مردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اور عورتوں کی تعداد بو رہ جائے گ ( ۱۲۹۸ء کھ قَلْنا یَزِیدُ ٱخْجَرَنَا شُغَیَّةً عَنْ قَلَادَةَ عَنْ اَنْسِ اَنَّ النَّبِیّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَال اَلْمَدِینَةِ یَالْمِیهَا الذَّجَالُ فَیْجِدُ

المُهَارِكَةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ يَتُحُرُسُونَهَا لَلاَ يَقُرِيُهُا الدَّجَالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَراحد: ٢٢٦٩ مَا.

(۱۳۹۹) حضرت انس چینشدے مروی ہے کہ حضور بی تحرم سرور دو عالم تاکی نے فرمایا د جال مدینه منور و کی طرف آے گا لیکن

و بال فرشتو ل كواس كا يهره ويت بوت بات كا مانشاه الله مدية مين وجال داخل موسيح كا اور ندى طاعون كي و باء.

( ١٢٩٩١ ) حَنَّلَنَا يَرِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحُبِرَ لَا شُعْبُةُ عَنْ فَقَادَةَ عَنْ انْسِ عَنْ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ( - )

(١٢٩٩٢) و حَلَّتَنِى الطَّحَّاكُ يَعْنِى ابْنَ مَخْلَدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُغَيَّةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح)

( ١٣٩٩٣ ) حَلَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَوِيدَ الْوَاسِطِئَّ عَنْ هِضَامِ النَّسْتُوائِيِّ وَشُعْبَةَ جَمِيعًا عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّوَاقُ وَقَالَ يَزِيدُ وَالطَّحَّاكُ بُنُ مَحْلَدٍ فِي حَدِينِهِمَا النَّحَاعَةُ فِي الْمُسْجِدِ حَطِينَةٌ وَكَفَّارُتُهَا وَالحِنْ ١٨٥٠.

(۱۳۹۹-۱۳۹۹-۱۳۹۹) حضرت انس ٹنگٹزے مروی ہے کہ جناب رسول اللهٔ فاتیخ آنے ارشاد فر مایا مجد بیس تھو کنا گناہ بے اور اس کا کفار واسے وُن کر دینا ہے۔

(۱۳۹۹۳) حضرت انس ٹائٹنا سے مردی ہے کہ نی ملینا نے فرمایا بدشکونی کی کوئی میٹیت نہیں ، البتہ جھے فال لیما ایما لگتا ہے ، میں نے پر جھا کہ فال سے کیا مراد ہے؟ تو فرمایا انجھی بات۔

( ١٣٩٥ ) ْخَلَقْنَا هَاشِمْ خَلَقْنَا شُكِبَهُ عَنْ آبِي النَّيَاحِ وَفَنَادَةَ وَحَمْزَةَ الطَّبِّيِّ النَّهِمْ سَمِعُوا آنَسًا يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَهِفُتُ آنَ وَالسَّاعَةُ هَكُذَا وَاشَارَ بِالسَّبَاتِيةِ وَالْوُسُطَى وَكَانَ فَعَادَةً يَقُولُ كَفَضْلِ إخْدَاهُمَا عَلَى الْأَنْحُرَى وراحع: ١٢٠٣.

(۱۳۹۵) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مروک ہے کہ نی طیا نے فر مایا میں اور قیا مت ان دوانگیوں کی طرح استفے بیسیے سکے ہیں، یہ کہر نی طیاف نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار و فر مایا۔

( ١٣٩٩٠ ) حَلَاثَنَا الْأَسْرَدُ بْنُ عَامِرٍ حَلَّاثَنَا شُمْبَةُ عَنُ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهُرًا يَلْعَنُ رَخُلًا وَذَكُوانَ رَعُصَيَّةً عَصُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راحج: ١٣٢٩٨].

(۱۳۹۹۲) حضرت انس بھٹن سے مروی ہے کہ آپ تُلفِظ نے ایک مینے تک فجر کی نماز بیں تنوی نازلہ پڑمی اوروال، ذکوان، معید کے قبائل پر بدوعاء کرتے رہے، جنبوں نے الشاوراس کے رسول کی نافر بانی کے۔

(١٣٩٩٧) حُكَّلَنَّا الْهُ سَمِيدٍ مَوْلَىٰ يَتِى عَاشِمٍ حَكَلَنَا شُعْبُهُ حَكَلَنَا فَكَادَةُ عَنُ آنَى قَالَ قَنتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يُدُعُو عَلَى وِعُلِ وَذُكُوانَ وَيَتِى فَكَانٍ وَعُصَيَّةَ عَصَوَّا اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ مَرُوانُ يَعْنِى فَقُلُتُ لِآئِسٍ فَنَتَ عُمَرُ قَالَ عُمُولًا [راحع: ١٣٢٩٨].

(۱۳۹۷) حفرت الس بھٹڑے مروی ہے کہ آپ ٹاکھائے ایک مینے تک فجر کی نماز میں توت نازلہ پڑھی اوروئل، ذکوان، عصیہ اور بڑلیمان کے قبائل پر بدوعاء کرتے رہے، جنہوں نے اللہ اوراس کے رسول کی نافر مانی کی۔

( ١٣٩٨٨ ) حَدَثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا شُفَيَّةُ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ ٱحَدُّكُمُ فِي صَلَاهٍ فِإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَنْفِلُنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَصِينِهِ وَلَيُنْفِلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ فَلْدَيْهِ [راحج: ١٢٠٨٦].

(۱۳۹۹۸) حصرت انس ٹیکٹئٹ مروی ہے کہ ٹی مٹیلائے ارشاد فرمایا جبتم عمیں سے کو کی فض نماز پڑھ رہا ہوتا ہے قوہ واپنے رہ سے سمنا جات کررہا ہوتا ہے، اس کئے اس حالت عمل تم عمل سے کو کی فخض اپنے سامنے یا اپنی واکمیں جانب نیقمو کا کرے بلکہ باکمیں جانب یا اپنے پاؤں کے پینچ تھوکا کرے۔

﴿ ١٣٩٩ ﴾ حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَارٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَادَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

## المنظمة المنظم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُلَاطِفُنَا كَيْمِرًا حَتَّى إِنَّهُ قَالَ لِأَجْلِى صَفِيرٍ كَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا لَمَلَ النَّفَيْرُ

- (۱۳۹۹) حفرت انس نگانات مردی ہے کہ نی نیالہ ہمارے ساتھ بہت ملاطفت فرماتے تھے جی کہ میرے مجدوثے بھائی ہے فرماتے اے ایوممیر اکیا ہوا تھے ؟
- ( ... ١) حَلَّتُنَا حَجَّاجٌ حَلَّتِي شُغِبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً قَالَ حَلَّنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْمَحْرُ حَبُرُ الْآعِرَةُ أَنْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ الْآعِرَهُ قَاغَيْرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةُ قَالَ شُمْبَةً كَانَ يَقُولُ قَادَةُ مَذِهِ فِي قَصَصِهِ إِرَاحِيْ ٢٠٥٢.
- (۱۴۰۰۰) مطرت انس بھٹنے سے مردی ہے کہ ٹی میٹا فر مایا کرتے تھے اصل خیر آ ثرت ہی کی خیر ہے، یا پیٹر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے ملاوہ کو کئی خیرٹیں ، پس افسار اور مہاجرین کوسواف فر ما۔
- (۱.۱. ما) حَلَثَنَا وَرِيعٌ حَلَثَنَا شُعْبَةً عَنْ قَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَوْ وَسَلَّمَ فَيَعَ وَسَعَّى وَكَيْرَ إراسي: ١١٩٨٦] (١٣٠١) حفرت الس نُنْهُ عسروى بِ كَن بِيلان جانوركون كَر ته وسَدَالله كان مسلم كَمِيركي \_
- ( ١٨.٠٠) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيْ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَادَةً عَنْ آنسِ قالَ صَلَيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلْفَ أَبِى بَكُو وَعُمْرَ وَعُمْرًا وَمِعْمُانَ رَضِي اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَلَمْ مَنْ مُنْ رَدُونَكُو اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلْفَ أَبِى بَكُو وَعُمْرً وَعُمُونَ وَضِي
- خَلَفَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْ وَسَلّمَ وَخَلْفَ أَبِى بَكُو وَعُمْرَ وَعُنْمَانَ رَضِىَ اللّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَلَمْ يَكُونُوا يَسْتَفْيِتُكُونَ الْفِرَاءَةَ بِ بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ شُعْبُةُ فَقُلْتُ لِقَنَادَةَ آسَمِعْتُهُ مِنْ آنسٍ قَالَ نَعَمْ نَحْنُ سَأَلْنَاهُ عَنْهُ وراحع: ١٢٨٤٨].
- (۱۴۰۰۲) معزت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ میں نے ہی میٹا کے ساتھ اور معزات خلفا وطلاشہ ٹائٹز کے ساتھ تماز پڑھی ہے، یہ معزات 'مِم اللہ'' سے اپنی قراءت کا آغاز نمیں کرتے تھے۔
- ( ٣ . ٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدُّقَتَا آبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ قَالَ حَلَّيْنِي آبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَنَادَةً قَالَ سَمِعْتُ آنسًا يَعُولُ انْفَقَ الْفَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (راسع: ١٧٧٨٨.
  - (١٣٠٠٣) حفرت انس بالفناس مروى بكرني عليه كرور باسعادت من جاندووكلوول من تسميم بوكياتفا-
- ( ١٠.٠ ) حَدَّقَتَ رَوُعٌ حَلَّتَكَا هُمُعَةُ حَلَّقَا قَاوَةُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمُ حَتَّى يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آحَبُ إِلَيْهِ مِنَّا سِرَاهُمَا وَحَتَّى يُفُذَّت فِي النَّارِ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَمُونَ فِي كُفُو بَعْدَ إِذْ نَجَاهُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا يُؤْمِنُ آحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ وَلَذِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ ٱلْجَمَعِينَ رائعَم: ٢٦١٨١].
- (۱۳۰۰۳) حفرت انس بن ما لک بھٹنے سے مروی ہے کہ نی میٹانے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک مؤ من نہیں ہوسکتا جب تک اے اللہ اوراس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ مجوب ندہوں، اورانسان کفرے نجات ملے کے بعد اس میں

## من المالية المن المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المن

والى جانے كواى طرح الميندكرے بيسة ك على چلا مك لكانے كواليندكرا بـ

اورتم ٹیں سے کوئی مخض اس وقت بھے مؤمن ٹیس ہوسکتا جب بھے کہ ٹیں اس کی نگا ہوں ٹیں اس کے والد ،اولا داورتما م لوگوں سے زیادہ مجوب شہوجاؤں۔

( ١٤٠٠٥ ) حَدَّثَنَا وَرُحَّ حَلَثَنَا شُعُبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ طَلْقَ بْنَ حَبِيبٍ يُحَدُّثُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهَ عَلْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ

(۱۳۰۰۵) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٤.٠٠) حَثَقَنَا عَبْد اللَّهِ حَثَلَقَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّلْمِيُّ قَالَ حَلَّتَنِى حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّتَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْخَبْرَنِي قَنَادَةُ وَحَمَّدُهُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَسُلَيْمَانَ النَّبِيِّ سُوعُوا آنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلُتَبَرَّا مُفْعَدَهُ مِنْ النَّارِ (انظر: ١٢١٧٨.

(۱۳۰۰ ) حضرت انس ٹنگٹنے سے مروی ہے کہ تی طینا نے ارشاً وفر مایا چوفنص میری طرف جان یو جھ کر کسی جھوٹی یات کی نسبت کرے، اے اپنا ٹھکانہ جنبم میں بنالین علیا ہے ہے بات وہ مرتبہ فرمائی۔

( ١٤.٠٧ ) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَكَانَ الْحَكُمُ بَأَخُدُ بِهِ [راح: ١٣٩٠].

(۱۴۰۰۷) حضرت انس عیشنے ہے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحلٰ بن عوف بیٹنٹا نے مجور کی تنصل کے برابرسونے کے عوض ایک افعداری خاتون سے شاوی کرلی (نی مایلائے اسے جائز قرار وے دیا)۔

( ١٤.٠٨ ) حَدَّقَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّقَنَا أَبِي حَدَّقَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِدِهِ مَا يُوجِبُّ لِنَفْسِهِ (راسم: ٢٨٣٢).

(۱۳۰۸) حضرت انس ڈٹائٹ سے مروکی ہے کہ جتاب رسول الشنٹائٹیٹائے ارشاوفر ہایاتم میں سے کو کی فخض اس وقت تک سؤسن نمیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پہند ند کرنے کیے جواپنے لیے پہند کرتا ہے۔

( ١٤.٠٨) حَلَثَنَا أَبُو بَكُو مِنْ أَبِى شَيْبَةَ حَلَثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ وَشُعْبَةً عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تُرْجِعَ إِلَى الذَّنِيَّ وَازَّ لِهَا الذُّنْهَا وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدَ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيْفُتَلَ فِى الذُّنْهَا لِمَا يَرَى مِنْ فَضُلِ الشَّهَادَةِ المُونِ 27.3 ( )

(۱۴۰۰۹) حفزت انس ڈٹھٹنے سروی ہے کہ نی ملیٹائے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کو ٹی مخش مجمی جنت ہے لگانا نمجی پند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش ہیر ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھراللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکد اے اس کی

# هُ مُنْلُوا مُؤِنِّ لِي يَئِينَ مِنْ مِنْ لِكُ مِنْ اللَّهِ عَلَى ١٥٠ كُولِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللّ

عزت نظرآ رہی ہوگی۔

( ١٤.٨٠ ) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُغْبَةَ عَنْ قَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفُ النَّاسِ صَلَاةٌ فِي تَمَام [ربع: ١٢٧٦].

(۱۴۰۱۰) حضرت انس ڈائٹ سے مروی ہے کہ نبی ایٹھا کی نمازسپ سے زیادہ خفیف اور کھمل ہوتی تھی۔

( ١٤-١١ ) حَدَّثَنَا ٱبُو عَبُدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا ٱبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً سَمِعَ ٱنْسًا آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الدُّبَّاءُ قَالَ أنس فَجَعَلْتُ أَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ [راحم: ١٢٨٤٢].

(۱۴۰۱۱) حضرت الس مُقَافِدَ ہے مردی ہے کہ نی ملینا کو کدو بہت پہند تھا ،ا یک مرتبہ نی ملینا کی خدمت ہیں کھانا چش کرا کما ما کسی نے دعوت کی توج ذکر جھے معلوم تھا کہ نبی مالیفا کو کدومرغوب ہے البذائیں اسے الگ کر کے نبی مالیفا کے سمانے کرتارہا۔

( ١٤.١٢ ) حَلَّلْنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ الْعَنْبَرِيُّ حَلَّلْنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُفْهَةَ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ آنَسًا عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْنًا وَكَانَ أَنْسُ بَكُرَهُهُ

(۱۳۰۱۲) قادہ کینٹ کتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈٹٹؤے ملکے کی نبیذ کے متعلق یو چھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نبی ملیظ ہے اس کے متعلق کیچنیں سنا ہ را دی کے بقول حضرت انس ڈکٹٹڈا سے نا پہند فر ماتے تھے۔

( ١٤.١٣ ) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقُوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَس قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلْقِى فِى النَّارِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَطَعَ قَدْمَهُ أَوْ رِجْلَهُ عَلَيْهَا وَلَقُولُ قَطْ قَطْ [راحم: ١٢٤٠٧].

(۱۳۰۱۳) حضرت انس التخذيب مروى ہے كہ تي طيانا نے فر مايا جنم مسلسل ہى كہتى رہے گی كدكوئى اور بھى ہے تو لے آؤ ، يبال تک که بروردگارعالم اس بیس اپنا یا ؤ ل افتاد ہے گا اس وقت و ہے گی کہ تیری عزت کی تیم ابس بس ۔

( ١٤.١٤ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ ٱخْمَدَ الْجُنَيْدِيُّ حَدَّثَنَا رَجُلٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ وَكَانَ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُعْجَبًا عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُولَكُمْ لَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفَّ مِنْ نَمَامِ الصَّلَاةِ

(۱۴۰ ۱۴۰) حضرت انس ڈٹائٹز سے مروی ہے کہ نبی علیٰا سنے فر ما یامفیں سیدھی رکھا کرد کیونکہ مفول کی درنتگی نماز کاحسن ہے۔

( ١٤٠٥ ) حَدَّثَنَا عُبِيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَوَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أنس بْن مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَوَأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [احرجه ابويعلى (٢٩٠٩). قال شعيب: صحيح متواتر]. [راجع: ٢٨٤٤].

(۱۴۰۱۵) حضرت انس پڑھٹٹا سے مردی ہے کہ نبی ماپڑانے ارشاوفر ہایا جوشف میر کی طرف جان بو جمد کر کسی حبو فی بات کی نسبت

کرے،اےاپنا فیکانہ جنم میں بنالینا جاہئے۔ میں دور فیل

( ١٤.١٧ ) حَلَّتَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَلَاتَنَى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ حَلَّقَنَا أَبِي حَلَّتَنَا شُمْبَةُ عَنْ قَنَادَةً رَحُمَيْدِ عَنْ آنسِ قَالَ مُطِرْنَا بَرُوا ۚ وَأَبُو عَلَىٰحَةَ صَائِمٌ فَحَمَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ قِيلَ لَهُ آتَاكُلُ وَأَنْتُ صَائِمٌ فَقَالَ إِنَّمَا هَذَه بَرَكَةٌ

(۱۴۰۱۷) حفرت انس ٹنگٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (مدینہ منورہ) میں اولوں کی بارش ہوگی ،اس دن حفرت ابوطلحہ ٹنگٹز روزے سے منے ،وہ او لے افعال تھا کر کھانے گئے ،کمی نے ان سے کہا کہ آپ روز ، رکھ کرید کھارہے ہیں؟ انہوں نے فر مایا کہ سر کرت ہے۔

(۱۵۰۸) حَلْكُنَا عُينُدُ اللّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِمْوَاهِمَ الزُّهْرِ فُى آبُو الْقَاسِمِ قَالَ حَلَيْنِى عَلَى يَغْفُوبُ بْنُ إِمْرَاهِمَ عَنْ ضَرِيكٍ عَنْ شُعِبَة بْنِ الْمُعَجَّاحِ عَنْ فَقَادَةً عَنْ آتَسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلْيهِ وَسَلَمَ بُعَنَعْى بِكُنْتُسُو الْمُوسَلَمَ اللّهُ عَلْيهِ وَسَلَمَ بُعَنَعْى بِكُنْتُسُو الْمُوسَلَمَ اللّهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا فَلْتَمُ (راحن ١٩٨٧).

(١٣٠٤/) حَمْرِت الْسَ مُثَلِّنَا عَمْروى ہے کہ بی ایشائیں اپنے اتھ سے ذرح کرتے شے ادران کے پلوپرا پایا وال رکھتے ہے۔

عام سے کر مجبر کہتے ہے، بمل نے ویکھا ہے کہ بی ایشائیں اپنے اتھ سے ذرح کرتے شے ادران کے پلوپرا پایا وال رکھتے ہے۔

عام سے کر مجبر کہتے ہے، بھی ہے فال عَلَیْ اللّهِ مَنْ اللّهِ عَلَى اللّهِ مَنْ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِ کُمْ وَلَا يَقْتُونُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِ کُمْ وَلَا يَقْتِونُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِ کُمْ وَلَا يَعْتَونُ اللّهِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي سُجُودِ کُمْ وَلَا يَقْتَونُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْعَدِلُوا فِي سُجُودِ کُمْ وَلَا يَقْتَونُ اللّهِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ قَالَ الْعَدِلُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ عَلْمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمَ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهِ اللّهُ عَلَيْ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ ال

(۱۳۰۱۹) حطرت اس و النظامة مروى ب كدان كركس في في في النظامة ما سف عيد كا جاند و يكف ك شهادت دى ، في ملينا الد لوكول كوروز وثم كرت كانتم و يا اورفر ما يا المحدون نماز عيد كرك تكليل -

( ١٤.٣ ) حَلَثَنَا عَفَانُ حَذَلَٰنَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ قَالَ الْحَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ الّسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ هَوَاذِنَ جَانَتُ بَوْمَ حُمَّيْنِ بِالنِّسَاءِ وَالصَّبَانِ وَالْبِيلِ وَالْفَسَمِ فَجَعَلُوهَا صُفُولًا وَكَثُرُنَ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَشًا الْتَقُواْ وَلَى الْمُسْلِمُونَ مُذْيِرِينَ كَمَا قَالَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عِبْدَ اللَّهِ أَنَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ لُمَّ قَالَ يَا مَفْشَرَ الْأَنْصَارِ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَلَمَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْ مَنِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْ مَنِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْ مَنِهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْ مَنِهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْ مَنِهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْ مَنِهُ وَالْحَدُونُ وَلَيْهِ عَلَيْهِ وَرَحَّ لَكُ وَأَجْهِ هِنْتُ عَنْهُ وَقَلْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْحَدِيثَ عَنْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عَمْرُ وَلَقِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَمُ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَالْعَلَمُ وَالْمَسَلَمَ وَالْعَلَمُ وَالْمَعَ أَمْ سُلَيْمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْعَلَمُ وَالْمَسَلَعَ وَالْمَسَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْمَسَلَمَ وَالْعَلَمُ وَلَمُ اللَّهُ فَلُو عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَالْمُسَلِكُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْمُسَلِكُمُ وَالْعَلَمُ وَالْمُسُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ الللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ وَالْمُسَلِكُوا اللَّهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ وَالْمُسْتُولُولُ

(۱۳۰۲) حضرت انس جینئزے مروق ہے کہ بنو ہوازن کے لوگ غزوہ حنین میں بیچے ، عورتیں ، اونٹ اور بحریاں تک لے کر آتے تھے، انہوں نے اپنی کثرت فلا ہر کرنے کے لئے ان سب کو بھی مختلف مفوں میں کھڑا کردیا ، جب جنگ چیئزی تو مسلمان پیٹے بھیر کر بھاگ گئے جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے، اس پر نی میٹائے مسلما قوں کوآ واز دی کداے اللہ کے بندواش بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اے گرووانسار! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اس کے بعد اللہ نے (مسلما نوں کو تح اور ) کافروں کو ککست سے دو چار کردیا۔

تی میرا نے اس دن سامان می فرمایا تھا کہ جو شخص کی کا فرکوئل کرے گا، اس کا سارا ساز و سامان آل کرنے والے کو سلے ای پیشا نے اس کا سارا ساز و سامان آل کرنے والے کو سلے ای پیشا نے اپنے محترب ایو طلحہ والٹونے فرائل نے تنہا اس دن میں کا فروس کو آل کیا تھا وہ ان کا ساز و سامان لے لیا تھا، ای طرح محترب والدہ والٹونے نے ایک آوی کو کند سے کی ری پر مارا ، اس نے زرہ بہن رکمی تھی، الله وہ وہ نہیں رکمی تھی، میں نے ایسے آوی کے ایک آوی کے میں نے ایسے آوی کے ایسے کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آوی نے میں نے ایسے ہو کرعوض کیا کہ وہ سامان میں نے لیا ہے، ایک بارس کی ان اس میں میری طرف سے اس پر رامنی کر کیا ہے، ایک ان اس میں کو وہ سے دیجے اور میں ایک میں اس میں کو اس کرتا تو یا اے عظا وفر ما و سے بیا پھر سے سامان میں میں کو وہ سے دیجے، نی میٹنا کی ما دست مبارکہ رہتی کی ایک معزب میری میں میں میری کردا اور ایسے ایک کرا انسانے ایک میری کی میٹنا کہنے میں میری کردا اور نی میٹنا کہ اس میں کہ میری کردا اور نی میٹنا کہ اس میں کہ میں میری کردا ہے ایک میں میری کردا اور نی میٹنا کہ اس کو تین کے میں اس موقع پر میری کی میٹنا کے ایک معزب میری کردا ہے ہیں۔ میری کردا کہ ایک کردا ہے ہیں۔

غر دؤ حنین ہی میں حضرت امسلیم بڑھا کے پاس ایک بخجرتھا ،حضرت ابوطلحہ ڈٹائٹو نے ان سے بوچھا کہ بیتمہارے پاس کیا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ بیش نے اپنے پاس اس لئے رکھا ہے کہ اگر کوئی شرک بیرے قریب آیا تو بھی ای ہے اس کا چید بھاڑ دول کی ، حضرت ابوطلہ بٹنڈ نے بار کا ورسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ کا ٹیڈا آپ نے ام سلیم کی بات بی ؟ مجروہ کے رسول اللہ کا ٹیڈا چولوگ آپ کو چھوڈ کر بھاگ کئے تھے ، آئیس قمل کرواو بیجٹے ، نی بلیا آنے فرمایا ام سلیم ! اللہ نے ہماری کفایت خود ہی فرمائی اور ہمارے ساتھ اچھا معالمہ کیا۔

(١٤.١٠) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ مِن أَحْصَرَ حَدَّثَنَا النَّ عَوْنِ حَدَّثِنِي هِشَامُ بَنُ زَيْدٍ عَنْ النَسِ بَنِ مَالِمُ قَالَ لَظَا كَانَ بَوْمُ حُنَيْنِ وَجَمَعَتُ هُوَازِنُ وَعَقَقَانُ لِلنَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَوْمَ حُنَيْنِ وَجَمَعَتُ هُوَازِنُ وَعَقَقَانُ لِلنَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَوْمَيْلِ فِي عَشَرَةِ الاَفِي اَوْ آخَتَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَوْمَيْلِ فِي عَشَرَةِ الاَفِي اَوْ آخَتَوْ وَلَى النَّاسُ قَالَ وَالنَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَوْمَيْلٍ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَلُونَ اللَّهِ الْمُؤْلِ وَلَانَ إِنِّى عَمْدُ اللَّهِ الْمُؤْلُ وَلَا اللَّهِ الْمُؤْلُ وَالْمَالِ فَالْوَا لَيْكَ بَا رَسُولَ اللَّهِ الْجَوْرُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الطَّلَقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الطَّلَقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْعَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْعُلُومُ وَالْتَعْلِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الطَّلُقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَتُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمُعْلِى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا مِسْلَمُ (اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ

(۱۳۰۱) حفرت انس پیکٹوئے مردی ہے کہ بنو ہوازی کے لوگ فرو و تشین میں بہت بنری جمیت لے کرآئے تھے، نی طائعا کہ ساتھ دی بزاریا اس ہے پیچھوڑیا دولوگ بنے ہائی مثال تھے ، انہوں نے اپنی کٹرت کنا ہر کرنے کے لئے جانو روں ماتھ دی بزاریا اس ہے پیچھوڑی و مسلمان پیٹے پیچر کر بھاگ گئے ، اس پر نبی بیٹا نے اپنے سفید فچر ہے اور کرکے ہوئی کہ بختا ہے اور دی کرا ہے اللہ کے بندوا بی اللہ کا بنده اور رسول (یہاں) ہوں ، چروا کمی جانب رخ کر کے فر مایا اسٹر کو وانصار اانہوں نے کہالیک یارسول اللہ! آپ بنوش ہوں ، ہم آپ کے ساتھ ہیں ، پھر نبی طائب نبی جانب رخ کر کے فر مایا اسٹری ہیں ، پھر نبی طائب نے با کی جانب رخ کر کے فر مایا اسٹری ہیں اس کے بعد اللہ نبی ساتھ ہیں ، اس کے بعد اللہ نبی سال کے بعد اللہ نبی سالمانوں کو فتح اس کا نبیت مان نبیت مان کی طبیعات دو مول کردیا اور مسلمانوں کو بہت سامال نبیت مان کی طبیعات و مرول کو یا جاتا ہے ،

کی منطقائو کی منطقات کی منط

لوگ ایک دادی میں چل رہے ہوں اور انساری دوسری کھائی میں تو میں انسار کاراستہ اعتیار کروں گا، پھر فر بایا کیاتم اس بات پر رامنی ٹیس ہوکدلوگ و نیا لے جا کیں اور تم اپنے کھروں میں پیغیر خدا کوسیٹ کر لے جاؤ؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اندا ہم رامنی ہیں، جشام بن زید سنے حضرت انس ٹٹاٹ ہے کو چھا کہ کیا آپ اس موقع پر موجود نتے ؟ انہوں نے فریا ہیں کہا تا ہ

راضی ہیں، مشام بن زید نے معنزت اس مختلاے کو چھا کہ کیا آپ اس موقع پر موجود تھے؟ انہوں نے فر مایا بس کہا فائب م سک 13ء

( ١٤٠٣ ) حَدَّلَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبٍ حَلَكَنَا حَمَّادُ بُنْ زَيْدٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ عُكْمًا يَهُودِيًّا كَانَ يَسْحُدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرِضَ فَآتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُودُهُ فَقَعَدَ عِنْدَ زَأْسِهِ فَقَالَ أَطِعُ أَبَا الْقَاسِمِ فَٱسْلَمَ فَحَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَهُو يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى ٱنْقَدَهُ بِي مِنْ النَّارِ [راح: ١٢٨٧].

(۱۳۹۴۳) حضرت انس بھٹن سے مروی ہے کہ ایک یہودی انوا ہی میٹھا کی خدمت کرتا تھا ،ایک مرتبدہ یار ہوگیا ، ہی میٹھاس کے
پاس تشریف لے لئے ،وہ مرنے کے قریب تھا ، وہاں اس کا باپ اس کے سر باف بیٹا ہوا تھا ، ہی میٹھا نے اسے کلد پڑھنے کی
تقین کی ،اس نے اپنے باپ کودیکھا ، اس نے کہا کہ ابوالقاسم ٹاکھٹی بات انو ،چنا نجواس لڑک نے کھر پڑھا ہا ، اورای وقت
مرکمیا ، ہی میٹھ جب وہاں سے نظافہ آپ ٹاکھٹی فرمار ہے تھے کہ اس انڈ کا انشر ہم سے ناسے میری وجہ ہے جہم سے بچالیا۔
مرکمیا ، کی میٹھ ایش القاسیم عدّ تن عیستی یعنی ابن طبقہ مان قال سیمٹ انس بن مالیا یعول اوا لیسی الله علی والله یعول اوا لیسی میٹھ کے الله الله علی والله کا انسان من مالیا یعول اوا کی لیسی میٹھ کے الله علی والله کھول اوا کی الله کے الله میٹھ کے الله کا انسان میٹھ کے اللہ کہ علیہ کی میٹھ کے اللہ کا انسان کی میٹھ کے اللہ کھول کے انسان کی میٹھ کے اللہ کھول کے انسان کو انسان کہ کھول کے انسان کی میٹھ کے انسان کی میٹھ کی انسان کی میٹھ کے انسان کی میٹھ کے انسان کی میٹھ کی میٹھ کے انسان کی میٹھ کی کھول کے انسان کی میٹھ کی میٹھ کے انسان کی میٹھ کی کھول کے انسان کی کھول کی کھول کے کہ کو کھول کے کہ کھول کے کہ کہ کا کھول کے کہ کھول کے کہ کھول کی کھول کے کھول کے کہ کھول کے کھول کے کہ کھول کے کھول کے کھول کے کھول کے کھول کے کھول کے کہ کھول کے کھول کے کہ کھول کے کھول کے کھول کے کھول کے کہ کھول کے کھول ک

(۱۲۰۲۳) حفرت انس پی تفت مروی ب كرير \_ پاس ني طيا كاليك ايداراز بج وي كي كونيس بتاول كا ١٦ كدان

#### مِينَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّ الله الله الله الله عن الله الله عن الله الله عن الله

، جاملوں.

( ١٤.٦٥ ) حَلَّلَنَا هَاشِمٌ حَلَّكَ عِسَى بُنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتِرَأُ مَقْعَدُهُ مِنْ النَّارِ وانطر: ١٢١٨٧ ].

(۱۳۰۲۵) حفرت انس انگذے مروی ہے کہ میں نے نی میٹھ کو بفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو تف میری طرف جان یو چھرکسی جمو ٹی بات کی نمبت کرے اے اپنا کھاند جہنم میں بنالینا جائے۔

( ١٤.٦٠ ) حَمَّلَتَا يَهُمْ عَى بُنُ آدَمَ حَلَكَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِج بْنِ آبِي الْجَعْدِ عَنْ آنسٍ يَرُفُعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْنَهَجَمَعُ بَيْنَ الْعُمْرَةِ وَالْعَجِّ فَقَالَ لَيَنْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَمُلَّ (انظر: ٢٩ - ١٤).

(۱۲۰۲۷) حضرت انس ٹائٹنے مروی ہے کہ یس نے تی فیٹا کونچ وَعمرہ کا تعبیدا کیٹھے پڑھتے ہوئے ساہے کدآپ ٹائٹٹا اول فرمارے سے کٹیک ہنچہ وَ عُسُورٌ وَ مُعَالَ

(١٤٠٧) حَدَّثَنَا إِبُرَاهِيمُ بُنُ خَالِدُ أَخْبَرَنَا وَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَغِيَّةَ آبَنَةَ حُرِّقٌ وَجَعَلَ عِنْفَقَا صَدَافَلِهَا [صححه البحارى (١٠٨٥)، ومسلم (١٣٦٥)].

(۱۳۰۱۷) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ ٹی ملیکائے حضرت صفیہ ٹائٹا بنت ٹی کو آ زاد کردیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مهرتر اردے دیا۔

(١٤٠٨) حَلَّلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَلَّلْنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرِ الْأَنْصَادِئَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ الْمُؤَكِّنُ إِذَا أَذَنَ قَامَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْيِرُونَ السَّوَادِى حَتَّى يَخُوجُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ كَلَيْنَكَ يَمْنِى الرَّكُفَتَيْنِ فَبْلَ الْمَغْرِبِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْلَذَانِ وَالْإِقَامَةِ إِلَّا قَرِيبٌ [صححه البحارى (٢٠٠٥)، وان حزيه: (١٢٨٨)، وابن جنا (٢٩١٥)].

( ۱۸۰۰ تا) معنرت اٹس ٹائٹ سے مروی ہے کہ مؤ ذن جب اذ ان دے چک تو محابۂ کرام ٹائٹ جلدی سے ستونوں کی طرف لیکتے ، یہاں تک کہ ٹی ملیٹا تشریف نے آتے اور وہ مغرب سے پہلے کی دور کھتیں ہی پڑھ رہے ہوتے تھے اوراذ ان وا قامت کے درمیان بہت تھزا وقد ہوتا تھا۔

( ١٠.٠٩) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّتُنَا الْهُو عَوَانَةَ حَلَّتَنَا عُنْمَانُ إِنْ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَالِم أِنِ آبِي الْجَعْدِ عَنْ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ أَنِ عَلِيَّ قَالَ حَرَّجَنَا مَعَ عَلِيٍّ قَالَتُنَا ذَا الْمُحَلِّمَةِ فَقَالَ عَلِيَّ إِنِّى أَرِيدُ أَنْ أَجْمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْمُعْرَةِ فَمَنْ أَرَادَ ذَلِكَ فَلْيَكُلْ حَمَّا الْمُولُ فَمَّ لِنِّي قَالَ لَيْنِكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَمَّا قَالَ وَقَالَ سَالِمْ وَقَدْ أَخْمَرَنِي آتَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ وَاللّٰهِ إِنَّ رِجْلِي لِشَعْدُ رِجُلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّدَ لِيْهِلُ بِهِمَا جَمِيمًا [راحع: ٢٤٠٦].

(١٣٠٢٩) معدكة بن كداك مرتبه بم لوك معزت على ثالثة كرساته فطره والحليد بينية معزت على ثالثة فرمايا من ج

# ﴿ مُنظا الْمُن تُلِيدُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

اورعمرے کوشع کرنا چاہتا ہوں اس لئے جس مخف کا بجی ارادہ ہوتو دہ ای طرح کیے جیسے میں کہوں ، پھرانہوں نے تلبیہ پڑھتے ہوئے کہائٹیکٹ ہمنے بچھ وَ عُمْدُوَ وَ مَعَّا سالم کہتے میں کہ ججھے حضرت انس ڈٹٹٹ نے بتایا ہے کہ میرے پاؤں نبی پیٹیا کے پاؤں ہے لگ دہے تھے اور نبی پیٹیا بھی تج اورتم ہے دونوں کا تلبسہ پڑھورے تھے۔

( ١٤.٣٠ ) خَلَّتُنَا عَفَانُ حَدُثَنَا الْبُوْ عَوَانَدَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّلَّى فَالَ سَالْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الْمَلْ عَلَى إِلَيْ الْمِيْوِ إِلِمَوَاهِمَ قَالَ لَا الْمِرِى رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى إِلْرَاهِمِمَ لَلْ عَاشَ كَانَ صِلْمِنَّةً لَيْتُ وَاللَّهِ عَلَى إِلْمُواهِمِمُ لَلْ عَاشَ كَانَ صِلْمَةً لَكَ اللَّهِ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى عَنْ يَعِينِي الْوَ عَنْ يَسَادِى قَالَ النَّا أَنَّا أَنَّا أَنَّا فَرَالِيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْمُ عَنْ يَعِينِهِ (راحع: ٢٨٧٧). عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَوفُ عَنْ يَعِينِهِ (راحع: ٢٨٧٧).

(۱۴۰۳۰) حضرت الس النتخف مروى بكر سعدى كتيج بين كد على في حصرت الس النتخف يو جهاكيا بي الناهاف اپن جينے ايرا الله الله كائلة كي الماد كار ورز دور ورج الله الله الله كائلة كا الله كائلة كالله كائلة كالله كائلة كالله كائلة كالله كائلة كائلة كالله كائلة كالله كائلة ك

(١٠.٣٠) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدُثَنَا حَفْصُ بُنُ عِبَاتٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ قَالَ سَمِمُتُ آنَسًا وَقَالَ لَهُ قَانِلٌ بَلَمَكَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِى الْإِسْلَامِ قَالَ فَقَضِبَ ثُمَّ قَالَ بَلَى بَلَى قَدْ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرْيْشِ وَالْأَنْصَارِ فِى ذَارِهِ اراحم: ١٢١١٣).

(۱۳۰ ۳۱) حفرت انس ڈٹٹٹو ہے کس نے کہا گیا آپ کو بیرحد بیٹ ٹیٹٹی ہے کہ ٹی طیٹھنے فرمایا اسلام جس کوئی تنصوص محامد وٹیس ہے،اس پروہ غصے جس آ گئے اور فرمایا کیوں ٹیس ، کیوں ٹیس ، ٹی طیٹا ہے نمہا جرین وانصار کے درمیان مواضات ہمارے گھر جس فرمائی تھی۔

( ١٤.٣٢ ) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّلَانَ حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَخْوَلُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِ آنس بُن مَالِكٍ

(۱۳۰ ۱۳۲) حطرت انس ڈاٹٹا ہے مروی ہے کہ نی مایٹا نے مہا جرین وانسار کے درمیان مواخات ہمارے کھر میں فرما کی تھی۔

(١٤٠٣) حَلَثَنَا عَفَّانُ حَلَّنَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ قَالَ حَلَّنَا حُمَيْدُ عَنِ الْتَحسَنِ وَعَنْ آنَسٍ فِيمَا يَحْسَبُ حَمَّادُ انَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَجَ يَتَوَكَّأً عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وهُوَ مُتَوَشِّعٌ بِنَوْبٍ فَعُنٍ قَدْ حَالَفَ بَبُنَ طَوَقَهِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ اراحِ: ٢٠٥٤٤].

(۱۴۰۳۳) حضرت اکس چگفاے مروی ہے کہ تی میدا معفرت اسامہ بن زید ڈاٹٹ کا سہارالیے باہر تقریف لائے ، اس دقت آپ ٹاکٹٹ کے مجم اطبر پرروئی کا کیڑا تھا، جس کے دونوں کنارے نالف سمت سے کندھے پر ڈال رکھے تھے ، اور مجرآ پ ٹاکٹٹ

( ١٤٠٣٠ ) حَدَّتَنَا عَفَانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَايِتٍ عَنْ انْسِ انَّ رَجُلًا كَانَ يُتَهَمُ بِامْرَافٍ فَيَعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّا لِيُغْطَّهُ فَوَجَدَهُ فِي رَكِيَّةٍ يَتَنَرَّدُ فِيهَا فَقَالَ لَهُ نَاوِلْدِي يَنَكُ لَنَاوَلَهُ يَدَهُ فَإِذَا هُوَ مَجُمُوبٌ لَيْسَ لَهُ ذَكَرُّ فَلَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ بَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمَجُبُوبٌ مَا لَهُ مِنْ ذَكْمٍ [صححه سلم (۲۷۷۱)].

(۱۳۰ ۳۳) حصرت النس عَيْمَتُ عروى بِ كما يَكُ فِي راكِ عورت كما تحد بركارى كا الزام لگا، في اينه في حصرت على عنظة كويجها كرجاكرات كار مينه في حصورت على عنظة كويجها كرجاكرات كراك و مرداندها من من النظام على النظام المستحد على المستحد على المنظم المنظم

(۱۳۰۳) حضرت الس فلا سے مروی ہے کہ ہی اللہ نے ارشاد فرمایا بیری است شرے بیری است پر سب سے زیادہ میں است پر سب سے زیادہ میں بیان ابو کر فلان بین، دین کے مصالے میں سب سے زیادہ میں سب سے زیادہ می حال فلانویں، میں سب سے زیادہ کی حیاء والے حمل فلانویں، کاب اللہ کے سب سے بوے الی بی کام ماؤ ہیں تمل فلانویں، کاب اللہ کے سب سے بوے مالم زید بن ثابت فلانویں، اور برامت کا ایمن ہوتا ہے، اس امت کے ایمن ابو میدہ بن الجراح فلائیں۔

(١٤.٣١) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا وَهُمْبُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِلِهِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَرِدَنَّ الْمُعَوْضَ عَلَىَّ رِجَالٌ حَتَّى إِذَا رَايَتُهُمُ رُفِعُوا إِنِّى قَاخُيلُجُوا دُونِي فَلْأَقُولَنَّ يَا رَبُّ أَصْحَابِي آصْحَابِي فَيْقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِى مَا أَحْدَثُوا بَعُدَكُ [صححه البحارى (١٥٨٢)، ومسلم (٢٣٠٤)]. [راحم: ١٢٤٤].

(۱۳۰۳۷) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ بی طفائ نے ارشاد فر مایا میرے پاس دنی کوٹر پر کچھ آ دی ایمے بھی آئیں کے کہ ش دیکھوں گا'' جب وہ میرے ساسنے چی ہوں گے'' آئیس میرے ساسنے ہے ایک لیاجائے گا، شس مرض کروں کا پروردگار!

#### کی مرادا اکاری نیز منزی کی مستنده این می مستنده این برای المان می از مستنده این برای المان می از مستنده این می میرے ماتھی ارشاد دوگا کدا بسیری جانبے کدانہوں نے آپ کید کہا چیزیں ایجا دکر کی تیس ۔

و ١٤٠٣) حَدُّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدُّنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْقَرِيزِ بْنَ صَهِبُ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لِبَسَ الْعَوِيرَ فِي الْكُنْ فَلَنْ يَكُسَمُ فِي الْآنِعِرَةِ [راحع: ١٧٠٠٨.]. (١٣٠٣ه) حفرت انس (پايخنسے مروی ہے کہ جناب رمول النُدُكُلُّيُّ إِنْ أَرشاؤ فرمایا چوشن و نیاش ریشم پہنتا ہے، وہ آخرت عمراے برگزشیں ہمن سَحَدگا۔

( ١٤٠٧ ) حَذَّتَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفَفَ<sub>هٍ</sub> حَدَّثَنَا شُفْبَةً عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَخَّرُوا فَإِنَّ فِي الشَّحُودِ مَرَحَةً (راحع: ١٩٧٢ ).

(۱۳۰ ۲۸) حفرت انس ٹائٹٹ مروی ہے کہ تی مالیا نے ارشادفر ما باسحری کھایا کرو، کیونکہ حری میں برکت ہوتی ہے۔

( ١٤.٣٩ ) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّلْنَا شُعْبَةً عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبِ أَنَّهَ سَعِمَ ٱلْسَ بْنَ مَالِكِ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّى احَدُّكُمْ الْمَوْتَ مِنْ صُرَّ نَوَلَ بِهِ قَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ قَاعِلًا فَلْيَهُلُّ اللَّهُمَّ الْحَرِينِ مَا كَانَتْ الْعَمَاةُ خَيْرًا لِي وَنَوْلَنِي إِذَا كَانَتُ الْوَقَاةُ خَيْرًا لِي راجع: ٢٠٠٧).

(آمر ۱۳۰) حضرت انس بن ما لک و کائٹوئے مروی ہے کہ ہی ملیائی نے فر مایا تم میں سے کو کی مختص اپنے او پر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا ند کرے، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے یوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ اجب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیرے، تھے اس وقت تک زند و رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو تجھے موت عطا مفر ما دینا۔

(١٤.٤٠) حَدَّكَ مُحَنَّدُ بُنُ جَمْعَ حَدَّقَ شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَبْ يُحَدَّثُ عَنْ آتَسِ بْنِ عَالِكِ آنَّ النَّبِيَّ جَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْغَى بِكُبْشَيْنِ قَالَ ٱلسُّ وَآنَا أَصْعَى بِهِمَّا [راسع: ١٢٠٠٧].

(۱۳۰۴۰) حفرت انس تا الله عروى ب كدني النااد وميند سعة باني ش وثي كياكر يست اورش مى يى كرا مول ـ

(۱۳۰۴۱) جعزت اٹس بھائٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ کھولوگ ایک جنازہ نے کر کذرے، لوگوں نے اس کی تعریف کی ، - نجی میٹھانے تین مرجبہ نرمایا واجب ہوگئی بھوڑی دیر بعد ایک دومراجنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کی شرمت بیان کی ، تی میٹھانے کھرتی مرتبہ فرمایا واجب ہوگئی ، حعزت عمر مٹائٹ نے عمرش کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں ، پہلا جنازہ کھ ز وااور لوگوں

نے اس کی تعریف کی تب بھی آپ نے تین سرت فرمایا داجب ہوگی اور جب دوسرا جناز ہ گذر ااورلوگوں نے اس کی ندمت بیان کی تب بھی آپ نے تین سرت فرمایا واجب ہوگئی ? پی میٹائسے ارشاد فرمایا تم لوگ جس کی تعریف کر دو ماس کے لئے جن واجب ہوگی اور جس کی خدمت بیان کردو ماس کے لئے جہنم واجب ہوگئی بتم لوگ زیمن میں اللہ کے گواہ ہو۔

( ١٤.٩٢ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّلَنَا شُعْبَةً عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَيِمْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِي يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنجَوِّزُهَا وَيَكْمِيلُهَا يَقْنِي يَخَفْفُ الصَّلَاةَ (راح: ١٣٠١٣).

(۱۳۰ ۹۳) معرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ٹی طائبالوگوں میں سب سے زیادہ نماز کو کمسل اور مختر کرنے والے تھے۔

( ١٤.٩٢ ) حَلَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُعَمَ حَتَّلْنَا شُعْبُهُ عَنْ عَلْدِ الْعَزِيزِ عَنْ آلْسٍ قَالَ مَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةً فَقَالَ لَهُ كَابِثُ مَّا اصْدَقَهَا قَالَ اصْدَفَهَا نَفْسَهَا أَغْتَهَا وَكَزَوَّجَهَ (راحم: ٢١٩٧٩. . . .

(۱۳۰ ۳۳) معرّت انس ظائف سے مردی ہے کہ ٹی طاقا نے معرّت صفیہ ظاف بنت جی سے نکاح کرلیا، تا بت نے ہو جما کہ ٹی طاقات انھیں کیا عمرو یا ؟ انہوں نے فرمایا کہ ٹی طاقات نے ان کی آزادی ہی کوان کا عمر قرار دے دیا اوران سے نکاح کرلیا۔

( ١٤.١٤ ) حَلَقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمَعْمِ حَلَّقَنَا شُعْمَّةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَيِمْتُ ٱنْسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا أَتَى الْعَكادَةَ قَالَ أَعُودُ بِاللّهِ مِنْ الْنَحْبُ وَالْمَحْبِثِ أَوْ الْمُعَائِثِ قَالَ شُعْبَةُ وَلَذَ قَالُهُمَّا جَمِيعًا (واحد: ١٩٦٩).

( ۱۳۰ ه٬۳۳ ) حضرت الس ثالثناسے مروی ہے کہ نی عالیہ اجب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو بیدوعاء پڑھتے کہ اے اللہ! میں ضبیث جنا ت مرد دل اور مورتوں ہے آپ کی پناہ میں آتا ہوں ۔

(١٤.٩٥) حَكَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَّرٍ حَكَّلَنَا شُحُبَّهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَيِعْتُ الْسَ بْنَ عَالِكٍ يَقُولُ كان رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْسِلُ بِحَمْسَةِ مَكَاكِيكَ وَكَانَ يَتُوخًا بِالْمُكُولِيوراحي. ٢١٨٠.

(١٣٠٣٥) حضرت الس عليمة على مردى ب كدني المينال في كوك بافي سي الدالي كوك بافي سو وضوفر مالياكرت تقر

(١٥.٩٦) حَلَّكَ مُحَمَّدُ بُنُ جَفَقَرٍ حَلَّكَ شُعْبَةً عَنْ يَحْتَى بُنِ آبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلُتُ آنَسَ بُنَ عَالِكِ عَنْ الطَّلَاةِ فِي السَّقَرِ فَقَالَ حَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَكَنَّ نُصَلَّى رَكَعَتْنِ حَتَّى رَوْجِعَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَسَالَتُهُ كُمُ الْمُمْثُمُ بِمَكَّةً قَالَ عَشَرَةً آيَّامٍ قُلْتُ فِيمَ آهَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْنِكَ بِمُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ (راحِي: ١٩٩٧).

(۱۳۰۷) حضرت انس ڈکٹونے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نی طائدا کے ساتھ مدینہ منورہ سے لکٹے، ٹی طائداو اپنی تک دودو رکھتیں پڑھتے رہے، داوی کہتے ہیں کہ شل نے حضرت الس ڈکٹونے ہو چھا کہ ٹی طائدا نے اس سفر شل کتے دن قیام فر مایا تھا؟ انہوں نے بتایا دس دن ، شل نے ہو چھا کہ ٹی طائعا نے احرام کس چڑکا باندھا تھا؟ انہوں نے فر مایا تی اور محرہ دونوں کا۔

(۱۰:۱۷) حَدَثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جُعَفَرَ حَدَثَنَا شُعُبَهُ قَالَ الْحَبَرَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ آنس قَالَ سَيِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ لَيَّنِكَ بِمُعْرَةٍ وَحَجْهِ مَعَ الْوَقَالَ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ (راحد: ١٢١١هـ) اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ (راحد: ١٢١٥هـ) (١٣٠٣هـ) اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الرَحِيةِ لَا عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَكَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَكَنْ عَمْرُولُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْ فرادے حَجَلَيْكَ بِعَجْدَةٍ عُمْرًةٍ وَعُلْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْ

( ١٤.٩٨ ) حَدَّقَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّتَنَا شُعْبَهُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ آتَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ خُكِمًا مِنَّا فَحَجَمَهُ فَاعْطَاهُ آجُرَهُ صَاعًا اوْ صَاعَيْنِ وَكَلَمَ مَوَالِيَّهُ أَنْ يُخَفِّغُوا عَنْهُ مِنْ صَرِيتِيَةِ إِراحِهِ: ١٩٨٨).

(۱۳۰ ۲۸) حفرت انس ٹناٹنے مردی ہے کہ جی طینا نے ہم میں سے ایک لڑکے کو بلایا ،اس نے نبی طینا کے سنگی لگائی ، جی طینا نے اسے ایک صاح کندم دکیا دراس کے مالک ہے بات کی تو انہوں نے اس پر تخفیف کردی۔

ت بین الله علی و الله علیه و مستلی الله عند الله عند الله علیه و الله مسلی الله علیه و سلّم قلت شهرانده الله علیه و سلّم قلت شهراً ید و الله علیه و سلّم الله علیه و سلّم قلت شهراً ید علی الله علیه و است ۱۱۹۸۸. (۱۳۰۳) معزت الله بین المعلل الله علیه و الله بین الله علیه و ۱۱۹۸۸ مین تک فیم کار الله بین الله بی

( .a.a ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْمَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ حَنْطَلَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَائِمِهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بُعْدَ الرُّكُوعِ [راحع: ٦٥ : ١٣٤].

(۱۳۰۵۰) حضرت انس ٹیٹنزے مروی ہے کہ آ پ ٹاکٹٹرانے ایک مبینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد تنویہ نازلہ پڑھی اور (رکل وذکوان ،عمیہ اور بولیمان کے قبائل پر) ہددعا وکرتے رہے۔

( ١٥.٥١ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكِ النَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَىٰءٍ مِنْ اللُّعَاءِ إِلَّا عِنْدَ الِاسْتِسْفَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاصُ إِبْطَيْهِ [راحع: ١٢٨٩٨].

(۱۳۰۵۱) حضرت انس فٹاؤ سے مروی ہے کہ بی مایا کہ کس وعا ، ش ہاتھ ندا تھا تے تنے ، موائے استشقا ، کے موقع پر کداس وقت آ ب ٹاکٹھ کا بینے ہاتھ اپنے بلندفر ہاتے کہ آ ب ٹاکٹھ کا کہ مارک بطوں کی سفیدی تک وکھائی ویتی ۔

( ٢٥ُ-١٤) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعُبَةً عَنْ قَنادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّ تَحْفَارَكُهَا أَنْ يُصَلِّمَةٍ إِذَا ذَكَرَهَا رِرَاحِيَ ١٩٩٥.

(۱۴۰۵۲) حضرت انس بڑٹنزے مروی ہے کہ نبی طیٹھ نے فرّ مایا جو خفس نماز پڑھنا بھول جائے یا سوجائے ، تو اس کا کفار ویکن ہے کہ جب یاد آئے ،ابے پڑھ لے۔

# مُ الْمُ الْمُرْفِينُ مِنْ مُنْ الْمُعْدِينِ مِنْ مَا لِنَهُ مِنْ الْمُعْدِينِ مِن مَا النَّهُ وَالْمُ اللَّهُ

( ١٤٠٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفْقِرِ حَدَّثَنَا شُفَيَّةً عَنْ عَلِي بَنِ زَيْدِ قَالَ سَيِفْتُ أَنَسًا يَقُولُ إِنْ كَانَ الْمُؤَدِّنُ لَيْوَ أَنْ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُنُ وَلَهُ الْإِقَامَةُ مِنْ خَدْرَةِ مَنْ يَقُومُ لَيْصَلَّى الرَّحْقَتِينَ قِبْلَ الْمُعْدِبِ عَهْدِ وَاللّهُ عَلَيْهِ كَانُ وَلِي اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ كَانُ وَلِي اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ قَدُنُ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمُعَلِّى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمُعَلِّى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَمُعَلِّي اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمُولِلْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا اللّهُ عَلَيْكُوالِمُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُولُوا اللّهُ عَلَيْكُوا اللّهُ الْعَلْمُ عَلَيْكُوا اللّهُ اللّهُ الْعَلَامُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَالِمُ اللّهُ الْمُعَلِيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْ

( ١٥٠٥٤ ) حَلَّكُ مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَلَّقَ شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ المَنَّبِيَّ قَالَ سَمِعْتُ السَّمِيْقُ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ المَنَّبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَعْزَةً المَنَّبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعَامِ صَلَّبُتُ يَعْنِي وَزَاءَ رَجُلِ الْوَ أَحَدِ مِنُ النَّسِ أَعَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ (١٣٠٥٣) معرت السِ وَتَشَرِّ مِروى بِكِرَسُ نِي يَلِيلُ السِنَ وَاللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ

(۱۳۰۵۳) معرّستاکس فی شرع مروی ب کری سے کی چھاسے زیادہ جی اور مس خان کا اما کے پیچی ہیں ہوئی۔

(۱۳۰۵ علی حَدِّلْنَا مُحَدَّدُ بُنُ جُفَعَ حَدَّلْنَا سَعِیدٌ عَنُ فَخَادَةً عَنُ الْسِ بُنِ مَالِكِ اَنَّ أَمَّةً أَمَّ سَلَمُ سَالَتُ وَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ صَلَى الرّبُحلُ لَقَالَ إِذَا وَآتُ ذَلِكَ فِي مَنامِهَا فَلْتَفْتِسِلُ فَقَالَتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاسْتَحْبَتُ الرّبُحُونُ مَلَنا وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاسْتَحْبَتُ الرّبُحُونُ مَلَنا يا رَسُولَ اللّهِ قَالَ نَعَمُ فَينُ الْهَنَ يَكُونُ الشّبَهُ مَاءُ الرّبُحُونُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاسْتَحْبَتُ الرّبِحُونُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاسْتَحْبَتُ الرّبَحُونُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمَاءُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاسْتَحْبَتُ الْمِعْرِقُ وَمِلْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاسْتَحْبُونُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمَاءُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّمُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمِلْ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

( ١٤٠٥ ) حَدَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّتَنَا ثَابِتُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ انْطَلَقَ حَارِثَةُ ابْنُ عَمَّتِى يُومُ بَهْرِ مَعْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ غَلَارًا مَا انْطَلَقَ لِلْقِتَالِ قَالَ فَأَصَابُهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ قَالَ فَجَاتَتُ أَمَّهُ عَتَجِي إِلَى رَسُولِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللّهِ ابْنِى حَارِثَةُ إِنْ يَكُنُ فِي الْجَنّةِ أَصْبِرُ وَآخَتِيسِ وَإِلّا فَسَيْرَى اللّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَلِيرًا ۚ وَإِلّا حَارِثَةً فِي اللّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَلِيرًا ۚ وَإِلّا حَارِثَةً فِي اللّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَلِيرًا ۗ وَإِلَّا حَارِثَةً فِي اللّهِ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَلِيرًا ۗ وَإِلّا حَارِثَةً فِي

(۱۳۰۵) حفرت انس نشائف مردی ہے کہ غزوہ بردھنرت حارثہ ٹائٹو''جو کہ نو مرائز کے بیٹے' میر پر نظے ، راستے بیس کمیں ہے تا گہانی تیران کے آگر لگا اور وہ شہید ہوگئے ، ان کی والدہ نے بارگا ورسالت میں عرض کیا یا رسول الشرفی آئی آ ہے جانے بیس کہ بچے حارثہ سے کتی بحب تنی ، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں مبر کرلوں گی ، ورنہ پھر میں جو کروں کی وہ اللہ بھی وکھے لیس کے ؟ ﴿ مُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّلْمِي اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ ا

ني ويشائ فرما إلى استام حادث ابت مرف آيك توثيل ب ووقد بهت البنتين بن ادرحادث ان بمن سب الفنل جنت بمن ب - (١٤٠٧) حَدَّتَ عَقَانُ حَدَّتَ مَن الله عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّ

الهُرَّم مَتَى تقوم السَّاعَة قال المُعَسَنُ وَالْتَمْرَيُ فَي الْعَلام كَانَ يُوَعَيْنِهِ مِنْ الْوَالِي [راحع: ١٣٠٥].

(١٣٠٥) حضرت السَّ مُثِلَّة عروى به كداك مرتب عن في هيئا كي بهان ان كَلَّم عن ها، كداكية وى في سوال په چها يارمول الشُّرَاتِيَّة إِنَّا مَتَ مَن مَن هَيْنَا فَي فرايا تم في عالى مول الشُّرَاتِيَّة إِنَّا مَت مَن مَن هَيْنَا فَي فرايا تم في على اللهُ وَلَيْنَا فَي مُن اللهُ اللهُ وَاللهُ عَلَيْنَا فَي مُن اللهُ اللهُ وَلَم عَلَيْنَا فَي مُن اللهُ اللهُ وَلَى اللهُ عَلَى مُن اللهُ اللهُ عَلَى مُن اللهُ وَلَى اللهُ عَلَى مُن اللهُ عَلَى مُن اللهُ عَلَى مُن اللهُ عَلَى اللهُ عَلى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُلِي اللهُ ا

حضرت انس الثنة كتب بي كدو والز كاميرا بم عمر قعار

( ١٤.٥٨ ) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَرُوبِهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَالَ يَقُولُ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَلَقَانِى عَبْدِى شِبْرًا تَلَقَّيْنُهُ وَزَاعًا وَإِذَا نَلَقَانِي فِرَاعًا تَلَقَيْنُهُ بَاعًا وَإِذَا تَلَقَانِي يَمْشِى تَلَقَّيْنُهُ أَعَرُولُ راسِح: ١٢٥٨.

(۱۳۰۵۸) حضرت انس چین سے مروی ہے کہ نی طیاف نے فر مایا اللہ تعالی فر ماتے ہیں آگر میرا بند وبالشت برابر میر سے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گزے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر دوا ایک گزئے برابر میر سے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ ک برابر اس کے قریب ہوجا تا ہوں ، دوراکر دو میرے ہاس جل کر آتا ہے تو عمل اس کے پاس دو کر آتا ہوں۔

( ١٥٥٨ ) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا آبَانُ يَمْنِي الْمَطَّارُ أَخْرَزَنَا فَعَادَةُ عَٰنْ أَنْسِ بْنِ عَالِمْنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِفْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَمِنِ وَأَوْمَا عَفَانُ بِالسَّبَابَةِ وَالْوَسْطَى (راسع: ١٣٥٧).

(۱۴۰۵۹) حضرت الس خانف سروي بيك في يناب أنه فرما يا من اور قيامت ان دوالكيون كي طرح المنتج بيم يح بين ميد

## مُن المَالْمَانُونَ لِيَعْدُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن

كهدكر في طينة نه خيادت والى الكلى اور درمياني الكلى كي طرف اشار وفر مايا -

( ١٤٠٨) حَلَّتَنَا عَقَانُ حَلَّقَا آبَانُ حَلَّقَا قَادَةُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ حَارِقَةُ أُصِيبَ يَوْمَ بَشْرٍ فَقَالَتْ أُمُّ حَارِقَةَ يَا نَبِي اللَّهَاءِ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَيْمِرَةً عَلَيْهِ بِاللَّكَاءِ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَيْمِرَةً فِي اللَّهَاءِ فَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَيْمِرَةً فِي اللَّهَاءِ فَا أَنْ حَلَيْمٍ وَاللَّهِ عَلَيْهِ إِللَّهَاءِ فَاللَّهِ عَلَيْهِ فِي اللَّهَاءِ فَا لَهُ عَلَيْمٍ وَاللَّهِ عَلَيْهِ إِللَّهَاءِ فَا اللَّهَاءِ عَنَانٌ كَيْمِرَةً لِللَّهِ عَلَيْهِ فِي اللَّهَاءِ فَا اللَّهِ إِنْ كَانَ الْمِنْ وَقُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ ( اللهِ عَلَيْهِ إِللَّهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِيقِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ ا

(۱۳۰۹) معترت انس مختلات مروی ہے کہ ایک مرتبہ معترت حارثہ مختلا کی والدونے یادگاہ رسالت میں حرض کیا یا رسول الله تأکین اگر آو و وجنت میں ہے تا میں مرکز لوں گی ، ورنہ پھر میں کثر ت ہے آ ، و بکا حرکوں گی ، ٹی میٹی نے فر مایا اے ام حارث ! جنت مرف ایک تونیس ہے ، وہ تو بہت کے منتس میں اور حارث ان میں ہے جنت الغردوں میں ہے۔

(١٤٠٦١) وَبِهَذَا الْوِسْنَادِ وَاللَّفُظِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا تَقابَرُوا وَلَا تَبَاعَشُوا وَلَا تَحَاسَفُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَالًا (راح: ١٣٢١١].

(۱۲۰ ۱۲) گذشته سندی سے مردی ہے کہ نی طابع نے فر مایا آئیں بیں قطع تعلق بغض، پشت پھیرنا اور صدنہ کیا کرواور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کرر ہا کرو۔

(١٤.٦٢) وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ تَرَاصُوا صُفُولَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَالُوا بَيْنَ الْمُعْنَاقِ فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَتَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لِآرَى الشَّيْطَانَ يَلُوكُلُ مِنْ حَلَلِ الصَّقِّ كَانَّةُ الْحَذَّفُ وراحي: ١٣٧٧١].

موادیدی مصن منحمید بیپیوو دی داری استیعان پدخو مین حصل الصف کافد المحدت و راست ۱۳۷۳). (۱۳۰۷۱) اور نی طفاع نے ارشاد قرمایا مینی جوژ کراور قریب تریب بوکر بیایا کرو ، کند سے ملا لیا کرو ، کیونکداس ذات کی تتم جس کے دست قد رت بیل بیری جان ہے ، میں دیکتا ہوں کرچھوٹی بھیڑوں کی طرح شیاطین مفوں کے چھیٹم تحس جاتے ہیں۔

( ١٤٠٦٠ ) حَلَّتَنَا عَقَانُ وَيَهُوْ قَالَا حَلَّتَنَا هَمَّامٌ حَلَّتَنَا قَادَةُ عَنُ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَوْرَجَلَّ لَا يَغْلِيمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يَئَابُ عَلَيْهِ الرِّزِقُ فِي اللَّذِي وَيُعْرَى بِهَا فِي الْآجِرَةِ قَالَ وَآمَّا الْكَافِرُ

طَيْطُلُمُ بِحَسَنَاتِهِ هِي اللَّهُ يَا حَتَّى إِذَا الْفُصَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يَفطى بِهَا حَيْرًا [راسع: ١٣٦٧]. (١٣٠٧٣) معرمت الس الله سمروى ہے كہ بى الله النے ارشاوفر مايا الله كى سلمان كى تَنَى ضا كَنْ جَيْس كرتا ، ويا ش مجى اس به عطاء فرما تا ہے، يكى وجد ہے كہ جب وہ عطاء فرما تا ہے، يكى وجد ہے كہ جب وہ

آخرت بنى پَيْتِهُا آو إلى اس كَاوَنَى تَكُونِي موكَ جَس كا است بدارد ياجائية. ( ١٠٠١) حَدَّثَنَا عَظَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَالَ الْحَرِّزَا بِسِمَاكُ بُنُ حَرِّبٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِبَرَاتَةٌ مَعَ أَبِي بَكُو إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ لُمَّ دَعَاهُ فَبَعَثَ بِهَا عَلِيًّا قَالَ لَا يُبَلِّعُهَا إِلَّا رَجُلٌّ مِنْ أَقْلِى (واحد: ١٣٢٤٤).

(۱۳۰ ۱۳۰) حضرت انس ٹائٹز سے مردی ہے کہ نبی طیاانے حضرت صدیق اکبر ٹائٹز کوسورۃ براوت کے ماتھ مکہ محرمہ کی طرف

جیجا، کین جب وہ ذوانحلیفہ کے قریب ہینچے تو نبی مائیشانے آئیں کہلوایا کہ حرب کے دستور کے مطابق یہ پیغام صرف میں یا میرے المی خاند کا کوئی فرون کی پیجاسکتاہے، چیا نیے بی مائیشانے حضرت علی ٹائٹٹز کو ویغا مرد کے رجیجا۔

( ١٠.٦٥ ) حَدَّلْنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي فِلابَةً عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَشَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [راحن: ٢٤٤١].

(۱۳۰۷۵) حفرت انس ٹنٹٹوے مروی ہے کہ نبی طیائانے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ ساجد کے بارے عمل ایک دومرے پرفخو نہ کرنے کلیس۔

( ١٤٠٦٠ ) حَلَّكَنَا عَفَّانُ حَلَّكَنَا نُوحُ بُنُ قَيْسٍ حَلَّنَا الْمُنْعَثُ بُنُ جَابِرِ الْحَلَّائِيُّ عَنْ اَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ اَذْهُبْتُ كَرِيمَتِيْهِ فَمَّ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَ فَوَابِهُ الْجَنَّةَ

(۱۳۰ ۹۲) حفرت الس ٹٹائٹ سے مروی ہے کہ میں نے ہی مائیلا کو یڈر ماتے ہوئے سنا ہے کدانڈ تفالی فرما تا ہے جب میں کی محض کی بینائی والیس لےلول اور وہ ثو اب کی نیت سے اس پرمبر کر سے تو اس کا عوض جنت ہوگی ۔

(١٤.٦٧) حَدَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّتَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّتَنَا عَبْدُ الْفَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ قِرَامٌ لِمُالِشَةَ قَدْ سَتَرَفُ بِهِ جَانِبَ بَيْنِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِى قِرَامَكِ هَذَا عَنِّى فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَشْرِصُ لِي فِي صَلَابِي [راح: ١٢٥٥].

(۱۳۰ ۲۷) حضرت انس ٹائٹوے مروی ہے کہ حضرت عائش ٹائٹا کے پاس ایک پردہ تھا جوانہوں نے اسپے گھر کے ایک کو نے میں لٹکا دیا ، نبی طیالات ان سے فرمایا یہ بردہ بیران سے مثاوہ کیونکہ اس کی تصاویر مسلس نماز میں میرے سامنے آتی رہیں۔

(١٤٠٨) حَتَاتُنَا عَقَانُ حَتَاتُنَا حَلَقُ بْنُ خَلِيقَةَ حَتَاتُنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنُ ٱسَى بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ رَسَلّمَ اللّهُمَّ إِنِّى اعْوِذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقُلْبٍ لَا يَمْحَتُمُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسِ لَا تَشْبَعُ اللّهُمَّ إِنِّى اعْوِذُ بِكَ مِنْ هَوْلَاءِ الْأَرْبَعِ (صححه الحاكم (١٠٤/١) وقال الألباني: صحبح (النساني: ٢٦٣/٨). قال شعب: صحبح وهذا اسناه نوى].

(۱۳۰ ۹۸) حضرت انس ٹائٹونے مروی ہے کہ نی مالیٹا بید دعا وفر ما یا کرتے تھے اے اللہ! عمل ندی جانے والی بات ، نہ بلند ہونے والے مل بخشوعے خالی دل ، اور غیر مافع علمے آ ہے کی بناہ شرق تا ہوں۔

( ١٤.٦٨) حَدَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّقَتَا مُحَشَّدُ بْنُ دِينَادٍ حُدَّتَنِى يَخْتِى بْنُ يَزِيدَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُولَلَ عَنْ رَجُلِ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَاةً فَعَلَقَهَا فَلَانًا يَسْتُونَ بَنْدَةً وَجُد آتَحِلُّ لِرَوْجِهَا الْأَوْلِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتَّى يَكُونَ الْآخَرُ قَلْدُ ذَاقَ مِنْ عُسَيَلَتِهَا وَذَاقَتُ مِنْ عُسَهُلِيهِ

#### ﴿ مُنِلُهُ الْمُنْ تُنِينِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ (۱۴۰ ۱۹۰) حضرت انس ٹنگٹز ہے مروی ہے کہ نبی ملیلا ہے بیرمسئلہ بوجھا گیا کہ ایک فخص کے فکاح میں ایک عورت متمی ، جے اس نے تین طلاقیں دے دیں ،اس عورت نے ایک دوسر فی سے نکاح کرلیا ،اس دوسرے آ دمی نے اسے خلوت میجہ سے پہلے

نی طلاق دے دی، کیا بیٹورت پیلےشو ہر کے لئے طلل ہوجائے گی؟ نی ایٹنانے فر مایانہیں ، جب تک دوسراشو ہراس کا شہداور وومورت دوس سے شوہر کا شہدنہ چکھ لے۔

( ،١٤.٧ ) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ الْخَبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مَعْيَدٍ قَالَ ذَهَبْتُ إلَى آنس بْن مَالِكِ آنَا وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَسَيعْتُ أنْسًا قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلَقَنْنَا هُوَ فِيمَا اسْتَطَعْتَ

( ۱۲۰۷ ) حفرت انس ڈاٹٹز سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نی میٹا ہے بیعت کرتے تھے تو نبی میٹا اس میں'' حسب طاقت'' كى تىدىكادى يتقد

( ١٤.٧٠ ) حَلَانَا عَفَانُ حَلَاثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي مُعَادٍ عَطَاءِ بْنِ آبِي مَيْمُونِ قَالَ سَيِعْتُ أنْسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَرَّجَ لِحَاجَتِهِ نَجِيءُ أَنَا وَعُلامٌ مِنَّا بِإِذَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ [راحع: ٢١٢٤].

(۱۲۰۷۱) حعرت انس بن ما لک اثاثات مروی ہے کہ نی المالاجب تضاء ماجت کے لئے جاتے تو میں اورا کی لڑکا یا فی کا برتن

( ١٤.٧٢ ) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْرَائِيلَ سَأَلْتُ أَبِي عَنْهُ فَقَالَ شَبْعٌ ثِقَةٌ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَمْنِي الْفَزَارِيُّ عَنِ الْأُوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ انْسِ بْنِ مَائِكٍ قَالَ بَعَنْتِنِي أَلَّمَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِشَىٰءٍ فَرَآيْتُهُ قَائِمًا فِي يَدِهِ الْمِيسَمُ يَسِمُ الصَّدَقَةَ [صححه المحارى (۲ ، ۱۵)، ومسلم (۲۱۱۹)، وابن حباد (۳۳۵)].

(۱۴۰۷۲) حفرت الس ﷺ خانے مروی ہے کہ میری والدونے ایک مرتبہ مجھے نبی ﷺ کی خدمت میں کھروے کر بھیجا، میں نے وہاں کھی کر دیکھا کہ آپ ٹاٹھی کمڑے ہیں، اور آپ ٹاٹھی کے دست مبارک میں داغ نگانے کا آلہ ہے جس ہے آپ ٹاٹھی مدقہ کے جانوروں کوداغ رہے ہیں۔

(١٤.٧٢) حَلَاثُنَا عَفَانُ حَدَّثُنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا قَابِثٌ عَنْ انْسِ أَنَّ أُخْتَ الرُّبُيِّعِ أُمَّ حَارِفَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا فَاحْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصُ الْقِصَاصُ فَقَالَتْ أَمُّ الرَّبِيِّعِ يَا رَسُولَ اللَّهِ آيُمْتَصُّ مِنْ فَكَانَةَ لَا وَاللَّهِ لَا يُفْتَصُّ مِنْهَا آبَدًا قَالَ النِّبُّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا أَمُّ رُبِّتْعِ بِحَابُ اللَّهِ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ لَا يُقْتَصُ مِنْهَا أَبَدًا قَالَ فَمَا زَالَتُ حَتَّى قَلِمُوا مِنْهَا الذَّيْةَ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لُو ٱلْمُسَمَّ عَلَى اللَّهِ لَلْبَرَّهُ [صححه

### المنظمة المنظم

مسلم (١٩٧٥)، وابن حيان (١٤٩١)].

(۱۴۰۷۳) حضرت آنس نظفنے مروی ہے کہ رقیع ''جوحضرت حارثہ نظف کی والدہ تھیں' نے ایک لڑی کا دانت تو ڈویا، پھروہ لوگ نی ویک ہوں الدہ تھیں' نے ایک لڑی کا دانت تو ڈویا، پھروہ لوگ نبی میٹیا ہے تھامی کا حکم دے دیا تو رقیع کی والدہ کہنے کلیس یا رسول الشخاطی کا کا اس الشخاطی کا کا اس خات کی حم میں نے آپ کو تن کے ساتھ بھیجا ہے، فلال مورت کا دانت نبیل تو الدہ تھیں کا دانت تو تو ویک رامنی ہو گئے اور انہوں نے آئیس معاف کردیا اور قصاص کا مطالبہ ترک کردیا، اس پر بی ملیا ہے نے فر مایا اللہ کے بعض بند ہے ایسے ہوتے ہیں جواگر کسی کا م پر اللہ کی حم کھالیس تو اللہ آئیس ان کی حم نمیں ضرور سچا کہ کہ تاہدہ کے بعض بند ہے ایسے ہوتے ہیں جواگر کسی کا م پر اللہ کی حم کھالیس تو اللہ آئیس ان کی حم نمیں ضرور سچا کہ سے۔

( ١٤.٧٤ ) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ حَدَّقَنَا قَابِتٌ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَجُلًا سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ غَنَمَّا بَيْنَ جَمَلَيْنِ فَآتَى فَوْمَهُ فَقَالَ آنَى فَوْمِ ٱسْلِمُوا فَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيْفُطِى عَطَاءَ مَنْ لَا يَخَافَ الْفَاقَةَ وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَجِىءُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُويِدُ إِلَّا الذُّنْيَا فَمَا يُمُسِى حَتَّى يَكُونَ دِينَهُ أحَبَّ إِلَيْهِ أَوْ أَعَنِّ عَلَيْهِ مِنْ الذُّنَا بِمَا فِيهَا [راحع: ١٢٨٦١].

(۱۴۰۵/۱۳) مُعفرت انس ﴿ الله عردی مُب کرایک آدی آیا ادر اس نے نی مایٹا ہے کچھ ما نگا، نی مایٹا نے اسے صدقہ کی کر ایس ان موری مُب کر ایک آدی آیا ادر اس نے نی مایٹا ہے کچھ ما نگا، نی مایٹا نے اسے صدقہ کر ایس ان محروری ان موری سند سے اس کمیٹر گائو گوا ان کی تعروری سند سے اس کمیٹر گائو گوا ان کو تقروفا قد کا کوئی اند میشریس رہنا، دومری سند سے اس بیس سے اضافہ بھی ہے کہ یعنم اوقات نی ملیٹا کے پاس ایک آدی کمرف دینا کا مارز دسامان صاصل کرنے کے لئے اسلام تعمول کرنے اسکام کا موری کی بیٹر اسلام کا موری کی موری کی بیٹر اس کی نگا موں میں سب سے زیادہ مجدوب ہو چکا ہوتا تھا۔

( ١٤٠٧٥ كَذَّتُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا ثَابِثٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفَّتُ الْجَنَّةُ بِالْمُكَارِهِ وَحُفَّتُ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ إراحة: ١٢٥٨٧].

(۱۳۰۷) حضرت انس ڈلٹنڈے مروی ہے کہ ہی طابعائے ارشاوفر مایا جنت کومشقتوں سے اور جہنم کوخواہشات سے ڈھانپ دیا عملے ہے۔

( ١٤.٧٦ ) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْخَبَرَانَا قَامِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَغْبَرَةٍ لِيْنِى النَّجَارِ فِى حَلِيْطٍ وَهُوَ عَلَى بَهْلَةٍ شَهْبًاءَ فَإِذَا هُو بِقَبْرٍ يُعَذِّبُ فَعَاصَتُ الْبُهُلَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ لُولَا أَنْ لَا تَدَافُسُوا لَسَالُتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راح: ١٢٥٨١].

(۱۳۰۷) حعزت الَس نُکِنْدُے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیا اپنے سفید خچر پرسوار مدیند منورہ میں بنونجار کے کی باغ ہے گذرے، وہاں کی قبر میں عذاب ہور ہا تھا، چنا نجیہ فجر بدک گیا، نبی دنیا نے فرمایا اگرتم لوگ اسپے مردوں کو ڈن کرنا چھوڑ نہ

ویتے تو پس اللہ ہے بیدوعا مکرتا کدو چہمیں بھی عذاب قبر کی آ واز ستا دے۔

(١٤.٧٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ فَالَا حَدَّثَنَا حَدَّامٌ عَنْ فَعَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا أَبَيَّا فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلُ آمَرَنِي أَنْ ٱلْوَاْعَلَيْكَ فَقَالَ سَعَانِي لَكَ فَقَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِي فَجَعَلَ يَرْكِي (راحي: ١٣٣٥).

(۱۳۰۷۷) حضرت انس ڈکٹٹنے مروی ہے کہ ٹی طیاف آیک مرجہ حضرت ابی بن کعب دیکٹنے فرمایا کہ اللہ نے بیجے تھم دیا ہے کہ جمہیں قرآن پڑھ کرسناؤں، حضرت ابی بن کعب ڈکٹٹنے فرطن کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کرکہا ہے؟ کی طیاف نے فرمایا ہال! بیس کر حضرت الی بن کعب ڈکٹٹر دویڑے۔

( ١٤.٧٨ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اخْبَرَنَا ثَابِثٌ عَنْ انْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى اللَّذُبُّ إِلَّا الشَّهِيدَ لَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى اللَّذُبُ فَكُفُّتُلَ لِمَّا يَرَى مِنْ فَضَل الشَّهَادَةِ وراحم، ١٣٢٩٨).

(۱۲۰۵۸) حفرت انس ع تنز سے مروی ہے کہ بی طیائے فرمایا جنت میں واقل ہونے والا کوئی فقس بھی جنت سے تکلیا مجی پند نیس کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خوا بھی ہیدوگی کہ وہ جنت سے نظے اور پھر انڈکی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی عزت نظر آر دہی ہوگی۔

(١٤.٧٩) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ يُصَلَّى نَحُو بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَنَزَلَتْ فَلْهُ نَرَى تَقَلَّبَ وَجُهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُولَيْنَكَ فِلْلَةٌ تُرْضَاهَا فَوَلُ وَجُهِكَ ضَطُّرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَّامِ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةً وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةٍ الْفَجْرِ وَقَلْ صَلَّوا رَكْمَةً فَنَادَى اللّا إِنَّ الْهِلْلَةَ فَلْ حُولَتْ الآو إِنَّ الْقِبْلَةَ قَلْ حُولِّتْ إِلَى الْكُفْرَةِ قَالَ فَمَالُوا كَمَا هُمْ نَحْوَ الْفِبْلَةِ إصحاحه سلم (٢٧٥).

(۹۰۷۹) حضرت انس پڑٹٹوے مروی ہے کہ ٹی بھٹا ( مدید منورہ میں ابتداء) بہت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے، پھر بعد ہیں بید آیت نازل ہوگئی کہ''ہم آسان کی طرف آپ کا بار بارچہرہ اضاء دیکھتے ہیں ، منتزیب ہم آپ کارخ اس قبلے کی طرف پھیردیں مے جس کی آپ کو خواہش ہے، چنا ٹچہ اب آپ اپنارخ معید حرام کی طرف کرلیا کریں'' ، اس آبہت کے نزول کے بعدا کیے آ دگی کا بنوسلمہ کے پاس سے گذر ہوا، اس وقت وہ لوگ بھرکی نماز پڑھ رہ ہے تھے اور ایمی ایک رکعت ہی پڑھی تھی کہ اس خض نے اعلان کردیا کہ قبلہ تبدیل ہوکر خانہ کھیر مقرب وہوگیا، چنا ٹچہ وہ لوگ نماز کی حالت میں می قبل کی طرف پھر گئے۔

( .٨٠.٨ ) حَدَّتَنَا عَقَانٌ حَدَّتَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ اخْبَرَنَا قَابِتُ عَنْ الْسَيْ آقَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَىٰهِ وَسَلَمَ قَالَ إِنَّ لِاهْلِ الْجَنَّةِ سُوقًا بِالْوَلِهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فِيهَا كُتُبَانُ الْمِسْكِ فَإِذَا تُومِ الِنَّهَا هَبَّتُ الرِّبِيعُ قَالَ حَمَّادُ الْحَسِبُهُ قَالَ ضَمَالِيَّ قَالَ لَعَمْلًا وُجُوهُهُمْ رَفِيّابِهُمْ وَبَيْرُتَهُمْ مِسْكًا فَيْزَدَادُونَ حُسْنًا وَجَمَالًا قَالَ فَيَالُونَ

## هِ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مَن اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِ

كَفْلِيهِمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا وَيَقُولُونَ لَهُنَّ وَأَنْتُمْ قَدْ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا [صححه مسلم (۲۸۳۲)، وابن حباد (۲۷۴۰)].

( ۱۳۰۸) حضرت انس پڑینؤے مردی ہے کہ ٹی ملیّائے ارشاد فرمایا الل جنت کے لئے ایک بازار لگایا جائے گا جہان وہ ہر جعہ کوآیا کریں گے، اس بھی مشک کے شیلے ہوں گے، جب وہ اس بازاری طرف لٹلیں کے تو ہوا چلے گی جس ہے ان کے چہروں، کپڑوں اور گھروں میں مشک بھر جائے گی، اور اس ہے ان کا حسن و جمال مزید بڑھ جائے گا، جب وہ اپنے اہل خانہ کے پاس والمیں آئیس کے تو وہ کہیں گے کہ یہاں ہے جانے کے بعد تو تہمارے حن و جمال میں مزیدا شافہ ہو کیا، وہ لوگ اپنے اہل خانہ کے کہ جارے چیجے تو تمہاراحسن و جمال بھی خوب بڑھی ہا۔

(١٥٠٨١) حَفرت انس جَنْظَت مروى به كرجب بيا بت نازل بونى كه " تم يكى كافل در به كواس وقت تك عاصل نيس كر سكة جب تك إلى بهنديده چيز فرق ندكرو" تو هفرت ايوطلح جنْظ كينه كيفيارسول انذا بم ست معادارب معادال طلب فرمار با به بهن آب كوكواه بناتا مول كرميرا بيرها منامى جو باغ به بين وه الله كنام پرويتا بول، في هيئه في فرايا است الم طائدان كفتراه عن تقييم كردوچنا نجوانهول في السي حضرت حمال بن ثابت مثلاً اوراني بن كعب جنالا كورميال تقييم كرديا فائدان كفتراه عن تقييم كردوچنا نجوانهول في السي ميزيد و قال عقان سالك عنها ظير واحديد من أهل المتدينة فرتعموا النها بينرعاء والكربية بين من المن بيني ورادسين ١٢٣١٨.

(۱۳۰۸۳) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی سروی ہے۔

( ١٤٠٨٢ ) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّتَنَا سَلَّامُ أَبُو الْمُنْذِرِ عَنْ قَامِتٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ إِلَى مِنْ الذِّنَا النِّسَاءُ وَالطَّيْبُ وَجُهِلَتْ فُرَّةً عَنِينى فِي الْصَّلَاةِ [راسع: ١٣٣٨].

(۱۳۰۸۳) حضرت انس ٹائٹزے مردی ہے کہ نی میٹائے فرمایا دنیا ہی سے میرے نزدیک مرف مورت اور خوشیو کی عبت و ال می ہے اور میری آنموں کی شندک نماز ہی رکمی گئی ہے۔

( ١٤٠٨٤ ) حَذَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّتَنَا الْبُو عَوَانَهَ عَنِ الْجَعْدِ الِي عُنْمَانَ عَنُ الْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ كَا بُنَّى [صححه مسلم ( ١٥ ١ ٢ )].

(١٣٠٨٣) حفرت الس تأثلت مروى ب كدا يك مرتبه في طيهان جيمة "ات ميرب بيارب بينية !" كه كرناطب كيا تفا-

#### هِ مُنظامَنْ مَنْ مُن مِن مِن اللهِ مِن مِن اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ الله

( ١٤.٨٥ ) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا شَعِيدُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَ عَلِيُّ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَعِمْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ إِنِّي لَآغُوِثُ الْيُومَ ذُنُوبًا هِيَ آدَقُ هِي آغُرِيْكُمْ مِنْ الشَّغْرِ كُنَّا نَمُلُعَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْكَمَائِرِ [اعرمه عبد بن حميد ( ٢٢٤ )]

· (۱۳۰۸۵) حضرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ تم لوگ! ہے اعمال کرتے ہوجن کی تبهاری نظروں بیں پر کا ہ ہے بھی کم حیثیت ہوتی ہے، لیکن ہم انہیں کی طابق کے دور یا معادت بی مہلک چیزوں بیں شار کرتے تھے۔

( ١٤.٨٠) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْخَبَرَنَا عَلِيُّ مِنْ زَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِمَاسٍ فَاطِمَةَ سِنَّةَ أَشْهُرٍ إِذَا حَرَّجٍ إِلَى صَدَوْ الْفَجْرِ يَقُولُ الصَّلَاةُ يَا أَهْلَ النَّبْتِ إِنَّمَا بَرِيدُ اللَّهُ لِلُهُ هِبَ عَنْكُمُ الرَّجْسَ آهُلَ النَّبْتِ وَيُطَهِّرَ كُمْ تَطْهِيرًا (راحد: ٢٣٧٦).

(۱۳۰۸۱) حضرت انس المنتخب مردی ہے کہ ہی طیام جو ماہ تک مسلس جب نماز تجر کے وقت مطرت فاطمہ فیانا کے گھر کے قریب سے گذرتے بھے تو فرماتے تھے اے الی بیت! نماز کے لئے بیدار ہو جاؤ ''اے الی بیت! اللہ جا ہتا ہے کہتم سے گندگ کودورکردے اور تھیں خوب یاک کردے؟''

(١٤.٨٧) حَلَّتُنَا عَلَمَانُ حَلَّقَا حَمَّدُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ اخْبَرَنَا قَابِتٌ وَاثْبُو عِمْرَانَ الْجَوْبِيُّ عَنْ السِّي بْنِ عَالِمُكِ انَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَمْ وَسَلّمَ قَالَ يَخْرُجُ ارْبُمَةً مِنْ النَّارِ قَالَ اثْبُو عِمْرَانَ ارْبُمَةً قَالَ قَابِتُ رَجُمَّدَنِ فَهُمْرَصُونَ عَلَى اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِمَا إِلَى النَّارِ قَالَ فَيَلْنَفِثُ احْدُهُمْ فَيَقُولُ أَى رَبِّ قَلْ كُنْتُ ارْجُو إِذَا أَخْرَجُتِنِي مِنْهَا أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا لَمُنْجِدِ اللَّهُ مِنْهَا عَزَّ وَجَلَّ راحِح: ١٣٣١).

(۱۳۰۸۷) حضرت انس ڈکٹنٹ مروی ہے کہ نبی ایٹا نے ارشاوٹر مایا جہنم سے جارآ دمیوں کو نکالا جائے گا ، انہیں الشرقعائی کے سامنے چیش کیا جائے گا ، الشرقعائی دوبار واٹیس جہنم میں میسینے کا تھم دے دسے گا ، ان بیس سے ایک شخص الشرقعائی کی طرف متوجہ موکر کہے گا کہ پروردگار! کجھنڈ بیدا سید ہوگئی تھی کہ اگراتہ کھے جہنم سے نکال رہا ہے تواس میں دوبارہ واٹیس شاوٹا سے گا ؟ چنا تھے الشہ تھائی اسے نجا سے مطاوقر مادسے گا۔

( ۱۶.۸۸) حَدَّقَا عَقَانُ حَدَّقَا حَمَّادٌ الْحَرَانَ قَايِتُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ بَيْسَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ امْرَآ فِيسْ نِسَايِهِ إِذْ مَرَّ بِهِ رَجُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَكَانُ هَذِهِ فَكَانَهُ زَوْجَيَى فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ كُنْتُ الْخَنْ بِهِ فَإِنِّى لَمْ أَكُنْ لِلْخَنْ بِكَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجُوِى مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى اللّمَ [صححه مسلم (۲۷۷۶]. (راحم: ۲۲۷۷).

(۱۳۰۸۸) حفرت الس المثناسے مروی کے کہ ایک آ دی نی مایٹا کے پاس سے گذرا، اس دقت نی مایٹا کے پاس ان کی کوئی زوجہ محتر مدھیں، نی مایٹا نے اس آ دی کواس کا نام لے کر پکارا کہ اے فلال اید عمری بیوی ہیں، وہ آ دی کہنے تکا پارسول

(١١٠٨٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَالَ الْحَرَلَ قَامِتُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّتَقُلَلَهُ ذَاتَ يَوْمِ صِبْيَانُ الْانْصَادِ وَالْإِمَاءُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى كَأْحِبُكُمْ إِداحِهِ: ١٢٥٥.

(۱۳۰۸۹) حضرت انس ٹائٹ سے مردی ہے ہی مایٹ کے سامنے انصار کی مکھ یا عمیاں اور بنچ گذرے، نی مایٹانے (انہیں سلام کیااور) فر مایا انشد کی تم ایش تم لوگوں ہے جب کرتا ہوں۔

( ١٤٠٠) حَلَثَنَا عَفَانُ حَكَثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخِبَرَنَا قَابِتُ عَنُ آئس بَنِ عَلِيكِ آنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ حَادِ جَنَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمِلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمَعْلَمُ وَالْمُعَلِمُ وَالْمَعُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِلْمُهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ وَمَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِمُ عَلَيْهِ وَمَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِمُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْمَا عَلَيْهُ وَالْمُعَلِيْهِ وَالْمُعَ

(١٠.٩) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَا حَمَّادٌ عَنْ قَامِنٍ عَنْ آنسِ آنَّ نَقَرًا مِنْ اصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَالُوا الْوَوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمَلِهِ فِي الشِّرِّ فَقَالَ بَمْصُهُمْ لَا الزَّوَّجُ النِّسَاءَ وَقَالَ بَمْصُهُمْ لَا اللَّى مَا بَالُ الْمُوَامِ قَالُوا كَذَا وَكُذَا وَكِنْنِي أَصَلَّى وَآنَامُ وَاصُومُ وَالْمَظِيرُ وَالزَّوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَيِي قَالَ مَا بَالُ الْمُوَامِ قَالُوا كَذَا وَكُذَا وَكِنْنِي أَصَلَّى وَآنَامُ وَاصُومُ وَالْمَظِرُ وَالزَّوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَيى فَلَيْسَ مَنِّى

(۱۹۷۱) حضرت انس پیشنوے مروی ہے کہ ہی بیایہ سے حابہ بیلی کے حابہ بیلی کروہ نے از داج مطہرات سے ہی بیٹیہ کے انترادی انترادی اسلام حصابہ بیلی کے مشاوی ٹیس کروں گا دوسرے نے کہدویا کہ میں ساری انترائی معالی کے حصابہ کی کوشٹ ٹیس کھا کا دوسرے نے کہدویا کہ میں بھی کوشٹ ٹیس کھا کا ورسو نے سے بچاری کا دوسرے نے کہدویا کہ میں بھی کوشٹ ٹیس کھا کو جب بیات معلوم ہوئی تو آپ بنگ ہی تھی کہ دیا کہ میں بھی کہ ایک بالی کی ایک بیا تھی کرتے ہیں، میں تو روزہ میں رکھتا ہوں اور ما تھی ہوں ، اور مورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں ، اب جو گھی میری سنت میں اور مورتا بھی ہوں ، اور مورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں ، اب جو گھی میری سنت سے امرائی کرتا ہے ، وہ مجھے نہیں ہے۔

( ١٤.٩٢ ) حَلَّلْنَا عَفَّانُ حَلَّلْنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ امْرَأَةً كَانَ فِي عَفْلِهَا شَيْءٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي حَاجَةً فَقَالَ يَا أَمَّ فَلَانٍ انْظُرِى إِلَى أَكَّ الطَّرِيقِ شِنْتِ فَقَامَ مَعَهَا يُنَاجِيهَا حَتَّى فَصَنْتُ حَاجَتَهَا

(۱۴۰۹۳) حضرت انس ڈاٹٹنے مردی ہے کہ دید منورہ کے کس راستے میں نبی پیٹا کو ایک فاتون فی اور کہنے گی یا رسول الشَّذُلْتِیْنَا بیٹھے آ ہے۔ ایک کام ہے، نبی پیٹائے اس سے فرمایا کرتم جس گی میں چاہو بیٹے جاؤ ، میں تمہارے ساتھ بیٹے جاؤ ل گا، چنا نجے دہ ایک جگہ بیٹھ گئی اور نبی پیٹائے میں اس کے ساتھ بیٹے گئے اوراس کا کام کردیا ۔

( ١٨.٩٢ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ لَآيِتِ عَنْ النّسِ قالَ كُنَّا تَتَحَدَّتُ النَّهَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُمُطِرَ السَّمَاءُ وَلَا تَنْبِتَ الْأَرْضُ وَحَتَّى يَكُونَ لِمَحْمُسِينَ امْوَاةً الْفَتِمُ الْوَاحِدُ وَحَتَّى أَنَّ الْمَرْاةَ لَشَرَّ الْبَعْلُ إِلَيْهَا لَيَقُولُ لَقَدْ كَانَ لِهَذِهِ مَرَّةً رَجُلٌ ذَكْرَهُ حَمَّادٌ مَرَّةً هَكُذَا وَقَدْ ذَكَرَهُ عَنْ لَلْهِنَ عَلْهِ وَسَلَمَ لَا يَشُكُ فِيهِ وَقَدْ قَالَ آيُصًا عَنْ النّبِي عَنْ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلْهِ وَسَلّمَ فِيمَا يَحْسِبُ

(۱۳۰۹۳) حضرت الس فلٹنٹ مروی ہے کہ ہم لوگ آئیں میں بائیں کرتے تے کہ قیامت اس وقت تک قائم ند ہوگی جب تک ایبا ند ہوجائے کہ آسمان سے بارٹی مواورز مین سے پیداوار نہو، اور پچاس مورتوں کا ذروار معرف ایک آ دی ہو، اور ایک مورت اسپینٹو برکے پاس سے گذر سے کی ، اوروہ اسے دکھ کر کہا گا کہ بھی اس فورت کا بھی کوئی ٹو برہوتا تھا۔

( ١٤.٩٤ ) حَدَّثُنَا عَقَّانُ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَايِتٌ عَنْ انْسِ انَّ آهُلَ الْيَمَنِ نَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا الْمُفَّ مَعَنَا رَجُلًا يَعَلَّمُنَا السَّنَّةُ وَالْإِسْلَامَ قَالَ فَاتَخَذَ بِيَدِ آبِي عُبَيْدَةً بْنِ الْحَرَّاحِ وَقَالَ هَذَا آمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ (راحد: ١٢٢٨٦).

(۱۴۰۰ ۱۳۰۷) معفرت الس ٹلٹنز سے مروی ہے کہ جب اہل یمن ٹی میٹیاں کی ضدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے ٹی میٹیاں سے درخواسٹ کی کہان کے ساتھ ایک آ دی کو بھتے ویں جو انہیں وین اور سنت کی تعلیم وے، ٹی میٹیاں نے ان کے ساتھ معفرت ابو عبیدہ ٹائٹنز کو بھتے دیااور فر مایا بداس امت کے ایمن ہیں۔

( ١٤.٩٥) حَلَّتَنَا عَفَانُ حَلَّتَنَا حَمَّادٌ لَالَ الْحَيْرَانَا تَابِتُ عَنْ الْسِ أَنَّ أَمَّ سَلَيْمِ كَانَتُ مَعَ إِلِى طَلْحَة يَوْمَ حُنَيْنِ فِإِذَا مَعَ أَمِّ سُلَيْمٍ فَقَالَ أَمْ سُلَيْمٍ تَعَدَّدُهُ إِنْ دَنَا مِنِّى احَدُّ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مَنْهُ فَقَالَ أَمُّ سُلَيْمٍ تَقُولُ أَمُّ سُلَيْمٍ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتُ يَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ لَقُولُ أَمُّ سُلَيْمٍ وَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أَمْ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَنْ مُعْدَنَا مِنْ الطَّلْقَاءِ الْهَزَمُوا بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أَمْ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى مَنْ مُعْدَنَا مِنْ الطَّلْقَاءِ الْهَزَمُوا بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أَمْ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مُنْ المُعْلَقِ وَحَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِيقُ الْمُ الْعُلِقُلِي الْمُعْلِقُ الْمُ الْمُؤْمِنِ الْعَلَى الْمُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقِ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ الْمُ الْمُعْلِقُولُ اللَّا الْمُعْلِقُ الْمُؤْمِ الْمُعْلِقُ عَلَى الْمُعْلِمُ ا

(۹۵ °۱۱) حفرت انس ٹائٹٹ مروی ہے کہ غزوہ ختین کے دن حفرت اسلیم بڑانی حفرت ابوطلی ٹائٹٹ کے ساتھ تھیں ،حضرت اسلیم ٹاٹٹ کے ہاتھ میں ایک ٹیم تھا ،انہوں نے پو چھاا مسلیم ایر کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پیٹ بھاڑ دول گی ، بین کروہ کہنے گئے یا رسول الشرکا ٹیٹٹ کو کیسیں توسمی کہ امسلیم کیا کہدری ہیں ،حضرت ام سلیم ٹاٹٹ نے عمرض کیا یا رسول اللہ! جو لوگ آپ کو چھوڑ کر بھاگ کے لینی طلقاء ،انیس قمل کرواد بینی ، تی طالفان فر مایا اے ام سلیم ! اللہ نے جاری کا بیت فرم ائی اور خوب فر مائی۔

#### مِ مُنظالَة مَن مُن يَسَدَ النَّر اللَّهِ اللَّهِ مُن اللَّهُ اللّ

(١٤.٩٦) حَدَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ قَالَ الْحَبَرَنَا قَابِتُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِي بُوسُفُ عَلَيْهِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ شَطْرً الْحُسُن [راجع: ٢٥٣٣].

(١٣٠٩) حفرت انس ناتف مروى بكرني ديا افيان فرمايا حفرت يوسف مايلا كونصف حسن ديا مياب.

(١٤.٩٧) حَكَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّتَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ لِنَادَةً وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ انسِ انَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبَا بَكُر وَعُمَرَ وَعُمْدَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كَانُوا يَسْتَفْيِحُونَ الْقِرَاءَةَ بُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبُّ الْعَالِمِينَ إِلَّا انَّ حُمْيُدًا لَهُ يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسُلَمَ راحد: ٢٧٤٤.

(۱۳۰۹۷) معزت انس پینتو سروی ہے کہ نی پیدا اور طفاع ثایث پینی آناز ش قراءت کا آغاز المحمدُ لِلَهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ سے کرتے تھے۔

( ١٤٠٨ ) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَامِتٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ الَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَآيْتُ كَانَّى فِي دَارٍ عُفَيَّةَ بُنِ رَاضِعٍ فَلُعِنَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبٍ ابْنِ طَابٍ فَاوَّلْتُ أَنَّ الرَّفْقَة لَنَا فِي الدُّنُهَا وَالْعَالِبَةَ فِي الْمُاخِرَةِ وَآنَ فِينَنَا فَلَهُ طَابَ (راحد: ٢٢٥٥).

(۱۳۰۹۸) حضرت انس خیشن مروی ب کدایک مرتبہ نبی میشان نے ارشاد فرمایا آج رات میں نے بیخواب دیکھا کد کویا میں رافع بین مقبیہ کے کہ کا میں مقبیہ کے کہ ایک مقبیر سے لیا کہ ارفع بین مقبیہ کے کھر میں ہوں ،اور وہاں'' این طاب'' ٹائی مجود میں ہمارے سانے نیش کی کئیں، میں نے اس کی تعبیر سے لیا کہ (رافع کے لفظ ہے ) درفع کے لفظ ہے ) ہماراد میں یا کیڑو ہے۔ ہماراد میں یا کیڑو ہے۔

( ١٤.٩٠) حُدَّلَنَا عَفَانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَامِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتُووا فَوَا اللّٰهِ إِلَى لَا رَاكُمْ مِنْ خَلْفِى كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَىَّ راجع: ١٣٨٧٤].

(۱۳۰۹۹) حطرت انس بن ما لک ٹائٹوے مروی کے کدا کیدون ٹماز کھڑی ہوئی تو ہی مایٹ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفی سیدھی کرلواور بڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں جہیں اپنے چیچے ہے می دیکھنا ہوں۔

( ١٤١٠) حَلَّكَ عَلَّانُ حَلَّكَ حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنسي بِعِنْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ اسْتَوُوا وَتَوَاصُوا إراحع: ١٢٠٣٤]. (١٢١٠٠) كُذشته عند اس دومرى سند سے محصروى بـــــ

( ١٤٠٨ ) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَشَّادٌ قَالَ الْحَيْرَنَا قَابِتْ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُ أَصِفُتُ هِى اللَّهِ عَزَّ وَجَلُّ وَمَا يَتَحَاثُ آجَدُّ وَلَقَدُ أُوفِيتُ فِي اللَّهِ وَمَا يُؤْذَِى

مِنْ بَیْنِ یَوْمٍ وَلَیْلَةٍ وَمَا لِی وَلَا لِیلَالِ طَعَامٌ بَاکُنُهُ ذُو تَحِیدٍ إِلَّا حَیْءٌ بُوَارِیهِ إِبِطُ بِلَالِ آداسے: ۲۲۲۱]. (۱۳۰۱) حفرت انس ٹنٹناسے مردی ہے کہ جناب رمول انشٹا کھٹانے ارشاوٹر مایا انشکی راہ جمی جننا بھے متایا حمیاء کس کوا تنا حمیں ستایا کمیا اورانشک راہ میں جننا بھے ڈرایا کہا، کس کوا تنائیس ڈرایا کمیا اور بھی پراییا وقت بھی آیا ہے کہ تین وال اور تمین را تیں

مخدر کشی اور میرے پاس اپنے لیے اور بال کے لئے اتا کھانا ہمی شقا کہ جے کوئی جگرر کھنے والا جا ندار کھاسکے سوائے اس کے جو بال کی بغل میں ہوتا تھا۔

( ١٤٠٣ ) حَلَقَنَا عَفَانُ حَدَقَا حَمَّادُ آنَهُمَّا قَامِتُ وَعَلِيقُ مِنْ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ مَنِ عَالِكِ أَنَّ الْمَشْرِ كِينَ لَكَا رَهِفُوا النَّبِئَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ وَهُوَ فِي سَهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ وَرَجُلُنِ مِنْ فَرَيْشٍ قَالَ مَنْ يَرُدُهُمُ عَنَّا وَهُوَ رَفِيقِى فِي الْجَنَّةِ عَنَى قَبِلَ السَّبُعَةُ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَمَ لِصَاحِبِهِ مَا أَنْصَفُنَا إِخْوَانَنَا [صححه مسلم ( ١٨٥ ) وابن حان ( ١٧٨ ع).

۱۳۱۰۳) حضرت انس پڑگئٹ مروی ہے کہ جب مشرکین نے فزوہ اصدیش نجی پیٹٹا پر انجوم کیا تو اس وقت آپ ٹانٹٹا آسات انسار کا اور دوقریش صحابہ ٹیکٹائے درمیان تھے، نجی پٹیٹائے فرمایا انہیں جھ ہے کون دورکر سے گا اور وہ جنت جس میرار نیٹن ہو گا؟ ایک انساری نے آگے بوجہ کرفال شروع کیا جتی کہ شہید ہوگے ، ای طرح ایک ایک کرے ساتوں انساری محابہ ٹیکٹر شہید ہوگے ، نی بیٹٹانے اپنے قریش ساتھیوں سے فرمایا کرہم نے اپنے بھائیوں کے ساتھ انسان فیش کیا۔

( ١٤١٣) حَذَاتُنَا عَفَانُ حَذَكُنَا حَنَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ آخْبَرَنَا فَنَادَةُ وَثَابِتُ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ هَلَا السَّفْرُ بِاللَّهِ عَلَى وَسَلَمَ قَالَ النَّاسُ ) وَسُولَ اللَّهِ عَلَى وَسَلَمَ أَنَّ لَنَا هُوَالُمُ لَقَالَ النَّاسُ ) وَسُولَ اللَّهِ عَلَى وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهَ عَلَيْ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَقُ اللَّهُ عَلَى اللْعَلَالِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

(۱۳۱۰) مفرت ابوسعيد خدرى بي للن يسمروى ب كه ايك مرجه في النها كدود باسعادت على مهنا كي بو حكى تو صاب علت المشرق (۱۳۱۰) مفرت ابوسعيد خدرى بي النها يست مردى ب كه ايك مرجه في النها عن مركم كما كدا ب جارت حدود باسعادت على مهنا كي بوحث والاالشرى ب المشرق المستوري المس

(۱۲۱۰ ۳) حضرت انس ٹاٹنزے مروی ہے کہ غزوہ امدیک دن حضرت ابطلحہ ٹاٹنڈ ٹی ملیٹا کے آگے کھڑے تیز اعدازی کررہے

#### هي منظام تونين ين من الله من ا

تے، بی طائدان کے میں کھورے انہیں ڈھال بنائے ہوئے تنے، دو بہترین تیرانداز تنے، جب دہ تیر میں تی نیٹ مجا تک کر و کیسے کردہ تیرکہاں جا کر گرا ہے، حضرت الوطلح ڈٹٹٹو اپنا سید بلند کر کے عوض کرتے یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پ قربان ہوں، کمیں کوئی تیرآ پ کوشائک جائے، میرا سیدآ پ کے سینے نے پہلے ہے، اور دہ اپنے آپ کو بی طائدا کے آ کے رکھتے شے اور کہتے تنے یارسول اللہ! میرا جم مخت ہے، آپ جھے اسینے کام کے لئے تیسے، اور جھے جوجا ہے تھا دیجے۔

( ١٤١٥) حَدَّقَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَايِتٍ عَنْ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ آنَ يَخْلِقَ رَأْسَهُ بِعِنْ اَخَدَ آبُو طَلُحَةَ شِقَ رَأْسِهِ فَحَلَق الْحَجَّامُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى أَمَّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ تَجْعَلُهُ فِي مِسْكِهَا وَكَانَ بَيْجِىءُ فَيَقِيلُ عِنْدَمَا عَلَى نِطْعٍ رَكَانَ مِمْرَاقًا فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسْلُتُ الْمَرَقُ وَتَجْعَلُهُ فِي قارُورَةٍ لَهَا فَاسْتَنْفَظَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَجْعَلِينَ يَا أَمَّ سُلْمُ قَالَتْ يَا نَبِي اللَّهِ عَرَفُكَ أُرِيدُ أَنْ آذُوكَ بِهِ طِبِي إِراحِ: ١٩٤١).

(۱۳۱۵) حضرت انس جھٹوے مروی ہے کہ بی پیٹھ نے (ججۃ الوداع کے موقع پر) جب طاق سے سرمنڈوانے کاارادو کیا تو حضرت ابوطلق ٹھٹٹونے مرکے ایک جصے کے بال اپنے ہاتھوں میں لیے لیے، مجردوبال اسلیم اپنے ساتھ لے کئیں اوروہ انہیں اپنے خوشبو میں ڈال کر بلایا کرتی تھیں نیز نی پیٹھ حضرت اسلیم ٹھٹٹ کے بیاں جا کرچڑے کے ایک بستر پر آرام فرماتے تھے، اس پر پیند بہت آتا تھا، ایک دن نی بیٹھ تشریف لا سے تو وہ نی بیٹھ کا پیند ایک ٹیٹی میں بھتے کرنے لکیں، نی بیٹھ بیدار ہو گئے اور فرمایا اسلیم اکیا کرری ہو؟ انہوں نے مرش کیا کہ اے انڈے نی اآپ کے بسینے کوا بی خوشو میں شال کردن گی۔

( ١٩١٦) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْمَبْرَنَا ثَابِتُ عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَكُ لَوْكُ بَا اَنَّهَا الّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا الْمُواتَكُمْ فَوْقَ صَوْبِ النَّبِيِّ قَالَ قَمَدَ ثَابِتُ بْنُ لَيْسٍ فِي بَثْنِهِ فَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذِي الْبَاعَمُوو مَا شَأْنُ ثَابِتِ بْنِ فَيْسِ لَا يُرَى الشَّكَى فَقَالَ مَا عَلِمْتُ أَنْ يَمْرَضٍ وَإِنَّهُ لَجَادِى فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَذَكُو لَهُ قُولُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ فَدْ عَلِمْتُ النِّي كَنْتُ مِنْ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَلْ هُو مِنْ الْهِلِ الْمَبْقَ وَلَدْ مَلْكُ أَنْ مِنْ الْمُؤْمِنَ الْمَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَلْ مُؤْمِنُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقَالَ بَلْ هُو مِنْ الْمِلِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَلْ هُو مِنْ الْمِلْ الْمَبِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقَالَ بَلْ هُو مِنْ الْمِلْ الْمَبْقَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقَالَ بَالْ مُؤْمِنُ الْمُلْ الْمَبْوَالِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللَّهُ مَا لِيَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَقَالَ بَلْ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَالِي الْمَالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَالُ الْمَالَ الْمُعْلَى الْمَالِقَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِلُ الْمَالِقُولُ الْمِلْعُلُولُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمِنْ الْمُؤْمِلِ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلِ الْمِنْ الْمُؤْمِلِ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُولُ الْمُؤْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُؤْمِلُ

(۱۳۱۷) حضرت انس چینون کے مروق ہے کہ جب بیآئے تا زل ہوئی کہ ا آئی ایگیان! کی کی آ واز پراچی آ واز کواو نچا نہ کیا کرو' تو حضرت کا بت بن قیس ڈٹیٹو'''جن کی آ واز قدرتی طور پراو کچی تھی'' کہنے گئے کہ میں جنمی بن گیا ، اور بیسوچ کر اپنے کھر بھی عملیتین ہوکر چیئور ہے ، ایک ون نجی میٹیا نے حضرت سعد بن معافر چیئوٹ پوچیا کہ اے ابوع کو ابات کا کیا معاطم ہے ، کیا وہ بیار بیں ؟ حضرت سعد ڈٹیٹو نے عرض کیا کہ وہ تو میر سے پڑوی بیں لیکن بھی ٹیس جانٹا کرو و بیار ہیں ، حضرت سعد ڈٹیٹوان کے پاس آئے اور کہنے گئے کہ نجی میٹیا تبہاری غیر صاضری کے متعلق کو چور ہے تھے ، کیا بات ہے؟ وہ کہنے گئے کہ میں می تو وہ بول جس کی آ واز نجی میٹیا گی آ واز سے او نجی ہوتی ہے اور میں بات کرتے ہوئے اونے اپولیا ہوں ، اس کے میر سے سارے اعمال ضا کھ

### مِنْ الْمَدِينَ اللَّهُ مِنْ الْ

بو كا ورش جَنى بوكيا بعضرت معد ثانون يس بات إلى المثالث آكرة كركروى ، في الميان فرايا أيس بكده وات منتى سبد ، ( ١٤٠٧ ) حَدَّتَ عَقَّانُ حَدَّلَنَا حَدَّادٌ الحَيْرَا المَّادَةُ عَنُ أَنسِ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةُ لَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْ هَا فَهَتَكَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي إِيلِ الصَّدَقَةُ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ الْكِنْهَ وَالْوَالَةُ وَمَّلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي إِيلِ الصَّدَقَةُ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ الْمَالِيَةُ وَالْمَالِقُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَيْ المَّذِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَيْكُوا أَلْوَاللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ خِلَافِ وَسَلَمَ الْعَيْهُمُ وَالْفَاهُمُ بِالْحَرَّةُ فَالُ الْسَلَّ فَلْ كُنْتُ ازَى الْحَدَّمُ مُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُنْ الْمُؤْمِدُ وَالْوَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مِنْ وَالْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالِكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُنْ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِيْلُولُولُولُولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُنْ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُولُهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ اللَلْمُ اللَّهُ اللْهُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۳۱۷) معترت انس کتانوے مروی ہے کہ تھیار عرید کے پچولوگ سسلمان ہو گئے ، کین انہیں مدینہ منور و کی آب و ہوا موافق شآئی ، پی مینیٹا نے ان سے فر ہا یا کہ اگر تم ہمارے او نوں کے پاس جا کر ان کا دود ھداور پیشاب ہیو تو شاید تکدرست ہو جاؤ ، چنا نچہ انہوں نے ایسا ہی کیا ہیں جب و مجھ ہو گئے تو و و بارہ مرقد ہو کر کفر کی طرف لوٹ گئے ، بی مینیٹا کے سلمان چروا ہو گؤل کر دیا ، اور نی ملیبا کے او نول کو ممکا کر لے گئے ، تی ملیبا نے ان کے پیچے محابہ ٹوئٹی کو بھیجا ، انہیں پکڑ کرتی ملیبا کے ساستے پیش کیا گیا ، فی طابق کے ان کے ہاتھ یاؤں تخالف ست سے کٹوا و سینے ، ان کی آئٹھوں بیس ملا ئیاں پھروا و میں اور انہیں پھر لیے علاقوں بیس چھوڑ دیا بیان تک کدو مرگے۔

(١٤١٨) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَمَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ آنَسٍ بِنَحْوِ حَلِيثِ حَمَّادٍ (راحم: ١٢٦٩٧).

(۱۴۱۰۸) گذشته مدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٩١٨) حَلَثَنَا عَفَانُ حَلَّهُا جَمَّادٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ لَهَ بَكُو كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَهُنَ مَكُو مَنْ مَكُو مَنْ أَسَدِينَةٍ وَكَانَ بَهُونَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَهُونَ مَكُو النَّبِينَ حَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَكَانَ يُعُوثُ وَكَانَ الْمَلَى عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَا يَهُونَ لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَهُونَ فَلَا الْعَلَى السَّيلِ لَلْمَا وَلَوْا مِنْ الْمَدِينَةِ فَعَالَمُ بَيْنَ بَدَيْكَ قَالَ عَلَى المَّهِ مِنْ لَكَ مَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَعَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَعْ مَا كَنْ الْمَدِينَةِ فَعَا وَالْمَدُونَ وَلَا الْمُوالِقُ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلْمَ مِنْ يَوْمَ مَاتَ فَمَا وَالْدَى عَلَيْهُ وَمَلْمَ مِنْ يَوْمَ مَاتَ فَمَا وَالْدَى عُومًا كَانَ الْحَيْمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْهُ وَمَا مَا وَلَا مُوالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مِنْ يَوْمَ مَاتَ فَمَا وَالْدَى عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْهُ وَمَا مَالِكُوا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَلَيْنَا وَمُعَلَّمُ مَنْ يَوْمُ مَاتَ فَمَا وَلَيْتُ يَوْمُ مَاتُ فَعَا وَلَيْكُوا لَوْلِيلُوا مُولِيلُوا مَلْمُ وَلَهُ مَا عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَهُ مَا مُعَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمُولَا عَلَيْهُ وَمُنْ عَلَيْهُ وَمَا مَا لَاللّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ عَلَيْهُ وَمُعْلَى وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَهُ مَالَعُهُونُ وَلَالْمُ مِنْ عَرُحُوا مَالَعُونَ الْمُعْمَالُوا فَوْمَا مَالِيلُوا عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَلَمُ مَالِكُونَ الْمُعْلَى وَسُلَمَ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَهُ مَا لَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مُولَ مُنْ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَالْمُولِ اللّهُ عَلْمُ وَلَالْمُ مِنْ عَلَيْهُ وَلَالْمُ مِنْ عَلَيْهُ وَلِمُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَالْمُ مِنْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَالْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَالْمُ لَالِمُ عَلَيْهُ وَلِمُ لَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَالْمُولُ وَلَالْمُ وَلَالِمُ لِلْمُ عَلَيْهُ وَلَالْمُ وَلِمُ لَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَالْمُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَالْمُ وَلِمُ عَلَيْهُ وَلَالْمُ وَلِمُ لَلْمُ عَلَيْهُ وَلِمُ لَا مُعْلِمُ وَلَالْمُ عَلَيْهُ وَلَالْمُ لَالِكُوا لَلْمُ عَلَيْهُ وَلِمُ

(۱۳۱۹) حفرت اُلس ٹنگٹا ہے مروی ہے کہ جب نبی مایٹا نے جمرت فر مائی تو نبی پیٹاسواری پر آ کے بیٹے ہوئے تتے اور حفرت صدیق اکبر ٹاکٹنا پیچے ،حفرت صدیق اکبر ٹنگٹز کو راستوں کا علم تھا کیونکہ وہ شام آتے جاتے رہے تھے، جب بھی کی جماحت پر ان کا گذر ہوتا اور وہ لوگ پوچھے کہ ایو بکر! ہے آ ہے کے آ کے کون چینے چین؟ تو وہ فر ماتے کہ بیر ہیں جو میری رہنمائی کر رہے چیں ، مدید منورہ کے قریب پھنچ کر انہوں نے مسلمان ہونے والے انصاری صحابہ ٹوکٹونک پاس پیٹا م جمیعا، وہ لوگ ان وونوں کی خدمت بھی حاضر ہوئے اور حرش کیا کہ آپ دونوں اس وا مان کے ساتھ مدید بھی واقل ہوجا ہے ، آپ کی اطاحت کی جائے گی ، چنا نیے دو دونوں مدید میں داخل ہوگئے ۔

#### مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ

حضرت انس پڑیٹنڈ کہتے ہیں کہ بی ان دن سے زیادہ روثن اور حسین دن کوئی ٹیمیں و یکھا جب نی مٹیٹا کہ بید منورہ میں داخل ہوئے تھے،اور میں نے نمی مٹیٹا کی و نیا سے رضحتی کا دن بھی پایا ہے،اوراس دن سے زیاوہ تاریک اور ٹیٹج دن کوئی ٹیمیں دیکھا۔

( ١٤١٨) مَحَدُّثُنَا عَفَّانُ حَلَّنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ قَلَى بَدُو ثَلَاثَةَ أَيَّامُ حَتَى جَيَّقُوا فَمَّ آتَاهُمُ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ يَا أُمَيَّةُ بَنْ حَلَفٍ يَا أَبَّ جَهْلِ بْنَ هِضَامٍ يَا عَبُّهُ بُنَ رَبِيعَةَ يَا ضَيْهُ بُنَ رَبِيعَةَ هَلْ وَجَدْتُمُ مَا وَعَدَّكُمْ رَبُّكُمْ حَقَّا فَإِنِّى قَدْ وَجَدُّتُ مَا وَعَدَيْنِ رَبِّى حَقًّا قَالَ فَسَمِعَ عُمْرُ صَوْتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ التَّنَادِيهِمْ بَعْدَ قَلَاثٍ وَيَعَلَّمُ لاَ يَشْتَطِيعُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلً وَالَّذِى نَفْسِي بِيَدُوهَ النَّمُ بِالشَّمَعَ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لاَ يَشْتَطِعُونَ اذْ يُجِيرًا [راحع: ١٣٣٦].

(۱۳۱۱) حضرت الس طِنَّهُ عِمر وَی ہے کہ تین وان کے بعد نی دینا متولین بدر کی لاشوں کے پاس کے اور قر مایا اے ابوجهل بن جشام! اے عتبہ بن ربید! اے شیبہ بن ربید! اوراے امیہ بن خلف! کیا تم سے تبہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا، اسے تم نے کچا پایا؟ جھے ہے تو میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، عمل نے اسے کچا پایا، حضرت عمر خاتلانے عرض کیا یارسول الشرائی آپ ان لوگوں کو تمین دن کے بعد آواز دے رہ بیس جومرہ ہو چکے؟ نی پیلائے فرمایا میں جو بات کہدر ہا ہوں، تم ان سے زیادہ نہیں سن رہے ، البتہ وہ اس کا جواب نہیں وے سکتے۔

(١٤١١) عَدَّتَنَا عَفَانُ حَدَّتَنَا حَمَّادُ قَالَ الْحَبَرُانَ قَائِتُ عَنْ اَنْسِ آنَّ أَا طَلْحَةَ مَاتَ لَهُ ابْنُ فَقَالَتُ أَمُّ سَلَيْمِ لَا تَخْبِرُوا آبَا طَلْحَةَ حَتَى اكُونَ آنَ اللّذِى أَخْبِرُهُ لِسَجَّتُ عَلَيْهِ لَلْمَا جَاءَ آبُر طَلْحَةَ وَصَمَتُ بَنَنَ بَدُنُو طَعَامًا فَاكُونَ الْمَ عَلَيْتُ وَمَعَتُ بَنُ بَدُنُو طَعَامًا عَالِمَةً فَلَمَ اللّهِ عَلَيْتُ وَمَعَتُ بَنَ بَدُنُو طَعَامًا عَالِمَةً لَلْمَا وَالْمَعُوا إِلَيْنَ بِعَارِيَّ لَمَا قَالِمُ اللّهِ عَلَى وَجَلَ وَإِنَّ اللّهَ عَزَّ وَجَلَ قَلْمَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَ قَلْمَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَ فَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدُوا مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحَمَلُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحَمَلُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحَمَلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحَمَلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعْوَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحَمَلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعْ مَلِيلُو اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَلْعِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَكُمُ وَاللّهُ مَلْعَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمْ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَ

(۱۳۱۱) معنرت انس ڈکٹٹ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ڈکٹٹز کا ایک بیٹا بیار تھا، ووفوت ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت ام سلیم ڈکٹٹز نے گھر والوں سے کمبردیا کہ تم میں سے کوئی مجی ابوطلحہ وان کے بیٹے کی موت کی خبر شدرے، چنانچہ جس حضرت ابوطلحہ ڈکٹٹز والہی

### عِيْ مُنظِامِّنَ فَيْنَ النِيْسِينَ مَالكَ مِيْنَ النَّعِيْنِ فَيْنَ النِيْسِينَ الكَّمِيْنَ فِي المَّ

آئے تو انہوں نے ان کے سامنے رات کا کھانا لا کر رکھا، انہوں نے کھانا کھایا، اور پائی بیا، پھر حضرت ام سلیم پڑنی نے خوب ام چی طرح بناؤ سنگھار کیا، حضرت ابوطلحہ ٹائٹنٹ نے ان کے ساتھ ''خلوت'' کی، جب انہوں نے دیکھا کہ وہ ام چی طرح سراب بو پچھ بیں تو انہوں نے حضرت ابوطلحہ ٹائٹنٹ کہا کہ اے ابوطلحہ اد کیسیس توسمی، فلاں لوگوں نے عاریۃ کوئی چیز لی، اس سے فائدہ افتالے رہے، جب ان سے والیسی کا مطالبہ ہو، کیا وہ انگار کر بیکتے ہیں؟ انہوں نے کہائیس، انہوں نے کہا کہ پھر اپنے بیٹے رم مرکبے جے۔

مر بربید مربید مربید می میشد کی خدمت می حاضر ہوئے اور سازاد اقد ذکر کیا ، نی بیشائے فر بایا اللہ تم دونوں میاں ہوی کے لئے اس رات کومبارک فربائ ، بینا نجد وہ امید سے ہوئی تو دہ میں اسلام اور اسلام کی بیدا ہوا ، انہوں نے بھے کہا اس ایک اور اس ایک کو اللہ اس کے کہا تہ کہ ہے کہ اس ایک کو اللہ اس کے میں ماضر ہوا ، میں نے دیکھا کہ نی بیشدا ہے اور فول کو تقوان کل رہے ہیں ، نی فیشائے نے جمعے کی فربایا شاید اسلیم کے یہاں بچر پیدا ہوا ہے ، میں نے موش کیا گیا ہے کہ وی میں ایک کی میں ایک کی میں ایک کی میں کہا ہے کہ ہوا ہے کہ اس کی میں میں ایک میں ایک کو اس میں میں ایک میں ایک مجور کے کرا سے مند میں چیا کر زم کیا ، ایک میں ایک کو بیان شام کی میں ایک میر انساز کی محبور ہے ہوا ہوا کی میں ایک میر انساز کی مجبور ہے ہوا ہوا کی کا نام مجدا للہ رکھو کے اس کے مند میں نیا ویا جے دہ وہ جائے گا ، نی بیشائے فر بایا مجور انساز کی مجبوب چیز ہے ، اور اس

( ١٤١١٢) حَلَاثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا سَلَّاهُم بُنُ مِسْكِينٍ فَلَاكُوَّهُ

(۱۳۱۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے مجی مروی ہے۔

(١١١٣) حَلَثَنَا عَقَانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْحَبَرُنَا ثَايِثُ عَنْ آنسِ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ وَحَلَّ عَلَى
رَجُلٍ مِنُ اصْحَابِهِ يَمُودُهُ وَقَدْ صَارَ كَالْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ هَلْ سَالْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قَلْتُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَالِمِي بِهِ فِي الْمَايِحِرَةِ فَمَجْلُهُ فِي الثُنْنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَافَةَ لَكَ يِعَدَابِ اللَّهِ هَادَ قُلْتُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا آيِنَا فِي الذُّنِ حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَفِي عَدَابِ اللَّهِ

( ٤٠١٠ ) حَكَثَنَ عَفَانُ حَدَّثَقَ حَدَّادٌ قَالَ آخَرَنَا قَامِثُ عَنْ آنسِ أنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانُوا يَعُولُونَ وَهُمْ يَهُوفُونَ الْمَحْدُقَ تَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْإِشْكَامِ مَا بَقِينَا آبَدًا وَالنَّيْصَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْمَحْدُرُ خَيْرُ الْآجِوَهُ الْمُفِيلُ لِلْمُلْعَادِ وَالْمُهَاجِوْهُ أَيْتِي وَسُو شَعِيدٍ وَإِهَالَةٍ سَيَحَةٍ فَاكَلُوا مِنْهَا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْتَحُورُ حَيْرُ الْآخِرُهُ وَراحه: ١٣٦٨].

(١٣١٣) حَمْرَت النِّ فَيْكُو بِهِ مِرى بِ مِرى بِ مِرى بِ مِرى بِ مِرى بِ مِراكِ مَرَى اللَّهُ عَلَيْ وَاسَلَمُ التَّيْنُ وَيَعِيمُ وَاحْدُ بِنَ الْهُوالِ فَيَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاسَلَعُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَ

(۱۳۱۵) حضرت انس بنتن مروی ہے کہ ٹی نیٹا نے فرایا ایک مرتبہ میں بھین میں دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا،
اچا تک ایک فض آیا اوراس نے بھے کو کر پیٹ جا کیا اوراس میں خون کا جما ہوا کی کٹرا نکالا اوراسے پھینک کر کہنے لگا کہ
بیآ ہے کے جم میں شیطان کا حصہ تھا، پھراس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آ ہے قرم سے پیٹ کو جو یا اور پھراسے ک
کڑنا کے لگا دیے ، یدد کھ کر سب بچ دوڑتے ہوئے اپنی والدہ کے پاس گئے اور کہنے گئے کہ کھر ( مُن فِینَا کی تقل ہو گئے ، والدہ
دوڑتی ہوئی آئے کی تو دیکھا کرتی میں کے چرو انور کا دیگ منٹے مور ہا ہے، معزت انس بٹائٹ کہتے ہیں کہ میں نی میٹا کے سینئد

(١٩١٢) حَقَثَنَا عَقَانُ حَلَثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَايِتٍ عَنْ آنسِ آنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْهِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ آخَبُّ إِلَيْهِ مِنَّا سِوَاهُمَا وَالرَّجُلُ يُعِبُّ الرَّجُلُ لَا يُحِثُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَالرَّجُلُ اَنْ يُمُلْفَ فِي النَّارِ آحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ يَهُودِيَّا أَوْ نَصُورَائِيًّا (راح: ١٢٨٨)

(۱۳۱۱) حضرت اُنس بَن ما لک بائٹوے مروی ہے کہ ہی میٹیا نے ارشاد فر بایا تین چیزیں جس مخص ش مجی بھول گی ، دوا بھان کی طلاحت محسوں کرسے گا ، ایک تو بید کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیاد دمجوب ہوں ، دوسرا مید کہ انسان کی سے مجت کرے تو سرف اللہ کی رضاء کے لئے ، اور تیسرا مید کہ انسان بھودیت یا عیسائیت سے نجابت ملئے کے بعد اس میں واپس جانے کوالی طرح تا بہند کرسے چیسے آگ میں چھلا تک وقا کہ تا بہند کرتا ہے۔

( ۱۵۱۷ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَكَانَ لِى أَخْ صَغِيرٌ وَكَانَ لَهُ نَفَيْزٌ يَلْعَبُ بِهِ لَمَنَاتَ نَفُرُهُ الَّذِى كَانَ بَلْعَبُ بِهِ فَدَخَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَوَاهُ حَزِينًا فَقَالَ لَهُ مَا شَأَنُ لِيمِ مُحَدِّرٍ حَزِينًا فَقَالُوا مَاتَ مُفْرَهُ الَّذِى كَانَ يَلْعَبُ بِهِ يَا

رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّقَيْرُ [صححه ابن حبان (١٠٩) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٦٩). [راجع: ١٣٥٨].

(۱۱۵) حفرت الس طائعة عند مروى به كد حضرت الإطلح والأنوكا الك بينا ( جس كانام الوعير قفا" في يطالا اس كرما تو الله من المالا المحدد المستحد على المعالات المستحد المعالات المع

( ١٤١٨) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنَا ثَابِثُ عَنْ النَّسِ اَنَّ رُجُلًا سَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فِيهَامِ الشَّاعَةِ وَأَفِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَفَتَى صَلَاتَهُ قَالَ النِّهِ الشَّاعَةِ قَالَ الرَّجُلُ آنَا بَا رَسُولُ اللَّهِ قَالَ مَا اَغْدَدُتَ لَهَا فِإِنَّهَا قَائِمَةٌ قَالَ مَا أَغْدَدُتُ لَهَا تَخِيرَ عَمَلٍ غَيْرَ أَنِّى أُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ قَانْتَ مَعَ مَنْ أَخْبُنْتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ أَنْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ مَا قَرِحُوا بِهَذَا الْمُحْدِيثِ قَالَ فَكَانَ آلَسٌ يَقُولُ فَنَحُنُ نُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولُهُ [راح: ٢٧٤٥].

(۱۳۱۹) حضرت انس المشخص مردی ہے کہ آیک آدئی نے بو جہا یا رسول الدُرُ اللّٰهُ اَلَّا اَمْ اللّٰهِ اللّٰمِ اللّٰلّٰ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ الللّٰمِ الللّٰمِ الللّٰمِ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمِلْ اللّٰمِ الللّٰمِ اللللّٰمِ الللّٰمِلْ الللّٰمِ الللّٰمِ الللّٰمِ الللّٰمِ الللّٰمِ الللّٰمِ

( ١٥١٠ ) حَدَّلْنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ آخَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِی طَلْحَةَ عَنْ آنسِ بْنِ عَالِمِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثُ حَالُهُ حَرَامًا آحَا أَمُّ سُلَيْمٍ فِي سَبْمِينَ إِلَى نِيَى عَامِرٍ فَلَقَا قِدِمُوا قَالَ لَهُمْ حَالِي الْقَلْمُكُمُّ فَإِنْ أَقَالُونِي حَتَّى أَلِكُهُمُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَإِلَّا كَنْشُمْ مِثْنَى قَوِيدًا فَالَ فَنْقَلَمَ فَاقَسُومُ وَ فَالْفَارِهُمْ عَنْ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَّ الْمَعُوا إِلَى رَجُلٍ فَكَامَتُهُ قَالَقَالُ اللَّهُ انْحَبُرُ فَرْتُ وَرَبُّ الْكَفْيَةِ ثُمَّ مَالُوا عَلَى بَعِيَّةِ اصْحَابِهِ فَقَسَلُوهُمْ إِلَّا رَجُلًا اَعْرَجَ مِنْهُمْ كَانَ قَدْ صَعِدَ الْبَحَيَلَ قَالَ حَمَّامٌ قَارُاهُ قَدْ ذَكْرَ مَعَ الْمُعْرَجُ احْجَرَهُ اللَّهِ فَقَدُ عَلَى الْحَجَلِ قَالَ وَحَكَانَنَا آنَسُ الْخَرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْنَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَاخْتِرَهُ النَّهُمُ فَلَدْ لَقُوا رَبَّهُمْ فَرَعِنِى عَنْهُمْ وَازْصَاهُمْ قَالَ آنَسُ كَانُوا بِقُرْتُونَ انْ بَلَكُوا قَوْمَنَا آنَ قَدْ لَقِيمَا رَبَّنَا فَرَخِى عَنَّا وَازْحُوانَ وَلِيمَى لِمُحْمَانَ وَعُصَيَّةَ الْمِينَ عَصُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ اللَّهِ عَصُوا الذَّحْمَنَ (واحد: ۲۲۷). عَلَى رَعْلِي وَذَنْحُوانَ وَيَنِى لِمُحَانَ وَعُصَيَّةَ الْمِينَ عَصُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ الْوَ

(۱۳۷۰) حفرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ بی میٹنائے ان کے ماموں حفرت ترام ٹاٹٹو کو' جوحفرت اسلیم ٹاٹٹو کے بھائی شخے' ان سر سحابہ ٹاٹٹو کے ساتھ بیجا تھا جو بئر معونہ کے موقع پر شہید کروسیے کئے بھے ، میرے ماموں نے اسپیخ ساتھوں سے فرمایا کہتم میرے قریب تی دمیا تا آ تک بھی واپس آ جاؤں ، اگرتم مجھے حالت اس بیس پاؤ تو بہت ، ہم ، ورنداگروہ مجھے قمل کر دیں تو تم میرے قریب تو ہوگے ، باقی ساتھیوں کو جا کرمطان کرویا ، یہ کہ کرحفرت ترام ٹاٹٹوروانہ ہوگئے۔

متعلقہ قبطے عمل می حضرت حرام بھٹانان کے ساست بینا م ذکر کرنے گئے، اور وشنول نے بچھے سے ایک آ دی کو است میں اجارت ہے کہ نمیلا کا پیغام آپ لوگوں تک پہنچا سکوں؟
انہوں نے اجازت دے دی، حضرت حرام بھٹانان کے ساستے بینام ذکر کرنے گئے، اور وشنول نے بچھے سے ایک آ دی کو کہ اور وشنول نے بچھے سے ایک آ دی کو کہ اور وشنول کے بھر انہا کبر،
اشارہ کردیا جس ایم کا ساب ہوگیا'' کر گئے ، پھر انہوں نے تمام سحابہ ٹھائٹہ کو شہید کر دیا، مرف ایک تشکر آ آ دی بھگ کیا کہ دہ
بہاؤ کی چی فی پر چڑ ھکیا تھا، پھر حضرت جریل میٹا ہارگا و نہت میں حاضر ہوئے اور بدوا تشد ذکر کیا کہ دوالگ اپنے دب سے ل
کے دوان سے راضی ہوگیا اور وہ اس سے راضی ہوگے، چنا نچہ یہ وقی نازل ہوئی''جس کی پہلے طاوت بھی ہوئی تھی، بعد میں
مشوخ ہوگئ' کہ ہماری قوم کو یہ پیغام پہنچا دو کہ ہما ہے رہ سے جانے ہیں، دونہم سے راضی ہوگیا اور اس نے بھی راضی کر
دیا اوم نی میٹھ تمیں دن تک تبیلۂ رکل، ذکوان ، خوامیان اور عصیہ ''جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول انگانگائی کا فر مانی کی گئ

١٤١٢٠) حَدَّتَنَا بَهُزَّ حَدَّتَنَا لَهَانُ بُنُ يُزِيدَ حَدَّتَنَا فَنَادَةُ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ بَيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَهُولُ النَّفُلُ فِي الْمَسْجِدِ حَطِينَةٌ وَكَفَّارَكُهُ دَفْتُهَا وراحج: ١٢٠٨٠.

(۱۳۴۱) حضرت انس ڈکٹٹا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ گانگھ کے ارشاد فر مایا مجد میں تھو کنا گنا و ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دیتا ہے۔

( ١٤٦٣ ) حَلَّتُنَا بَهُوْ حَلَّقَا جَرِيرٌ يَمْنِي ابْنَ حَازِمِ قَالَ سَمِمْتُ قَنَادَةَ قَالَ فَلْتُ بِالْسِ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ كَانَ بَمُثَلَّ صَوْتَهُ مَلًا إِراحه: ١٣٠٣].

(۱۳۱۲۲) قادہ میشی کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبد حفرت انس بھائٹ سے نبی میلا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق ہو جہا تو

انہوں نے فرمایا کہ تی ماید اپنی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

( ١٤١٣ ) حَدَّثَنَا بَهُوْ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَعَادُهُ عَنْ أَنَسٍ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّا بَكُو وَعُمَرَ وَعُلْمَانَ كَانُوا يَسْنَفْيَحُونَ الْهِرَاءَةَ بَعْدَ التَّكْبِيرِ بِ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ عَقَانُ يَقْنِي فِي الصَّلَاةِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ اراحِ: ٤ ٢٠١١.

(۱۳۱۳) حفرت انس ٹائٹن سے مروی ہے کہ تمی میلا اور خلقاء ٹالٹہ ٹائٹی نماز میں قراءت کا آغاز الْمحمَّدُ لِلَّهِ وَبُ الْعَالَمِينَ ہے کرتے تھے۔

( ٤١٣٤ ) حَلَثْنَا بَهُزَّ حَلَّانَا هَمَّامٌ قَالَ ٱخْبَرَنَا فَئَادَةُ عَنْ آنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ ٱشْرَاطِ السَّاعَةِ قَالَ حَمَّامٌ وَرُبَّهَا قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ حَمَّامٌ كِلَاهُمَا قَدْ سَمِعْتُ حَتَّى يُرُقَعَ الْمِلْمُ وَيَظْهَرُ الْحَجُلُ وَلَشُرَبَ الْمَحْمُرُ وَيَطْهَرَ الزَّنَا وَيَقِلَ الرِّجَالُ وَيَكُثُرَ الْنَسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِتَحْمُسِينَ الْمُرَاةُ الْقَيْمُ الْوَاحِدُ واحِدَ (واحد: ١٩٦٦ع).

(۱۳۱۴۳) حطرت انس ڈٹائڈے مرفو عامروی ہے کہ تیا مت اس وقت تک قائم ٹیس ہوگی جب تک علم افھانہ لیا جائے ،اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، شراب کوئٹی عام ہوگی ، بد کاری رائج ہو جائے گی ، مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی اور طورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی تنی کر بچیاس طورتوں کا ذروا رصرف ایک آ دمی ہوگا۔

( ١٤١٥ ) حَلَثَنَا بَهُزَّ حَلَّنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا آبَّا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ وَإِذَا آنَ بِنَهَرِ حَاقِنَاهُ قِبَابُ اللَّرُّ قَالَ فَلْتُ مَا هَذَا يَا جِنْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكُوثُورُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَضَرَبُتُ بَهِنِي فَإِذَا طِينَهُ مِسْكُ أَذْفَرُ راحه: ٤ ٧٧٠.

(۱۳۱۵) حضرت انس پھٹٹنا ہے مردی ہے کہ جتاب رسول الشنٹ نٹھٹانے ارشاد قربایا میں جنت میں واقعل ہوا تو اچا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پر سوتیوں کے قیمے گئے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پائی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہلکتی ہوئی مشکستی، میں نے جریل طبیقا ہے کہ چیا کہ بیایا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بینم کو ٹر ہے جواللہ نے آپ کو عطا مڑ مائی ہے۔

( ١٤١٣ ) حَلَّتَنَا بَهُوْ حَلَّتَنَا هَمَّامٌ قَالَ الْخُتِرَا فَنَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ فَالَ قِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي أَبِسَتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْفِينِي [راحع: ١٢٧٧٠].

(۱۳۱۲)حفرت انس چھٹنے سے مروی کے کہ بی میٹلانے فر مایا ایک ہی حری ہے مسلس کی روز ے شدر کھا کر و بھی نے عرض کیا یا رسول انشد! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی میٹلانے فر مایا ہیں اس معالمے ہیں تمہاری طرح نہیں ہوں ، میراوب جھے کھا پلا دیتا ہے۔

(١٤١٢٠) حَدَّثَنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَنَادَةً عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ الزَّوْالِ فَاحْتَاجَ

### هِ مُنِهِ اللهُ اللهُ

أَصْحَابُهُ إِلَى الْوُصُوءِ قَالَ فَجِىءَ يِقَعُبٍ فِيهِ مَاءٌ يَسِيرٌ قَوْضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ يَنْكُعُ مِنْ بَيْنِ إَصَابِهِهِ حَتَّى تَوَطَّ الْقُومُ كُلُّهُمْ قُلْتُ كُمْ كُنْتُمُ قَالَ زُهَاءَ ثَلَاثِ مِانَةٍ (راحي: ١٢٧٧٢).

(۱۳۱۷ء) حفرت انس چھٹو سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی میٹی مقام زوراء یک بنے ، نی میٹی کے پاس پانی کا ایک بدالدلایا گیا جس بھی آپ کی انگلی بھی مشکل سے معلق تھی ، نی میٹی نے اپنی الگیوں کو جوڑ لیا اور اس بنس سے اتنا پائی نظار کرسب نے وشوکر لیا، مسکل نے حضرت انس چھٹو سے بع چھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے ؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ تین موتھے۔

( ٨٧ ٢٨ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّاتُمْ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ عَنْدٌ حَنَّى يُعِبَّ لِلْاَهِ عَلْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ عَنْدٌ حَنَّى يُعِبَّ لِلْعَهِ مَا يُعِبُّ لِنَصْمِهِ مِنْ الْمَحْمِرِ ( واحن: ١٢٨٣١ ).

(۱۳۱۲۸) حضرت انس چھٹڑے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ کا پھٹے ارشاد فر بایا کوئی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اینے بھائی کے لئے وی پہندند کرنے گئے جواسیع لیے پہند کرتا ہے۔

( ١٩١٩ ) حَلَّتُنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ الْحُمْرَ نَا قَنَادَةُ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ مَا مِنْ أَهُلِ الْحَبَّةِ ٱحَدُّ يَسُوهُ أَنْ يُرْجِعَ إِلَى الدُّنِّ وَلَهُ عَشَرَةُ أَمْنَالِهَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّهُ يَرُدُّ أَنَّهُ يَرُجِعُ إِلَى الدُّنِيَّ فَاسْتُشْهِدَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا رَأَى مِنْ أَلْمُصْلِ [راحد: ١٧٠٠].

(۱۳۱۹) حضرت انس پی تلف سروی ہے کہ نی میٹا نے قرمایا جنت میں داخل ہونے والا کو کی تخص بھی جنت سے تکنا بھی پند خمیس کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش ہے ہوگی کہ وہ جنت سے نظع اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکداسے اس کی عزت نظر آ رہی ہوگی۔

( .١٠٢ ) حَلَثَنَا بَهُوْ حَلَّنَا هَمَّامٌ قَالَ الْحُبَرَا فَنَادَةُ عَنْ انَسِ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاصْحَابِهِ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ أَصْحَابُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَأَخِذَ الْيُهُودِيُّ فَحِيءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَيْهِمْ مَا قَالُوا (راحع: ١٠٤٥.

(۱۳۲۰) حضرت انس ڈٹاٹوے مروی ہے کہ ایک یہودی نے نبی میٹا کوسلام کرتے ہوئے "المسام علیك" کہا، نبی میٹا نے صحابہ ٹلکٹر سے فرمایا اسے بمرے پاس بلا کر لا د، اور اس سے بوچھا کہ کیا تم نے "المسام علیك" کہا تھا؟ اس نے اقرار کیا تو نبی میٹرائٹ (اسپے محابہ ٹلکٹر) نے فرمایا جسٹمہیں کوئی "سمحانی" ملام کرسے تو صرف" و علیك" کہا کرو۔

( ١٩٧٣ ) حَدَّثَنَا أَبُهُوْ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَهُ عَنْ انَسِ بَنْ مَالِكٍ فَالَ انْشِتُ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقَدْ دَعَاهُ حَيَّاطٌ مِنْ أَهُولِ الْمَهْدِينَةِ فَإِذَا حُبُزُ شَعِيرٍ وَإِمَالُهُ سَيِحَةٌ قَالَ فَإِذَا فِيهَا قَرْعٌ قالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُعْجِبُهُ الْفَرْعُ فَالَ فَجَعَلْتُ أَقَرْبُهُ فَذَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْ يُعْجِئِي الْقَرْعُ مُنذُدَرَائِتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُعْجِئُهِ (راحد: ١٢٨٩٢).

#### هِمْ مُنْ اللهُ اللهُ

(۱۳۷۱۳) حضرت انس ڈکٹٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک درزی نے کھانے پر نی مڈٹٹا کو بلایا، وہ کھانا لے کر حاضر ہوا تو اس میں پرانا روغن اور دوتھا، میں نے ویکھا کہ نی مڈٹھا ہیا لے میں ہے کدو تلاش کررہے ہیں، میں اسے نی مڈٹٹا کے ماسٹے کرنے لگا اور اس دقت سے چھے بھی کدو پرند آنے لگا۔

(١٩١٣) حَدَّثَنَا بَهُوْ وَحَدَّثَنَا عَقَانُ قَالاَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَقَانُ فِي حَدِينِهِ الْحَبَرَنَا قَدَادَهُ قَالَ حَدَّثَنَا اتْسُ بُنُ مَالِكِ وَقَالَ بَهُوْ وَحَدَّثَنَا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقَالُوا إِنَّا فَدُ اجْمَوْثَنَا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقَالُوا إِنَّا فَدُ اجْمَوْثَنَا الْمَدِينَةَ مُعَلَّمَتُ بُعُونُنَا وَانَّتَهَشَتُ اغْضَاؤُنَا فَامَرَهُمْ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْنَ لَمُنْحَفُوا بِرَاعِي الْبِيلِ فَشَويُوا مِنْ النَّابِقِ وَالْبَوْلِهَا حَتَّى صَلَّحَتُ الْبِيلِ فَشَويُوا مِنْ النَّابِقِ وَالْبَوْلِهَا حَتَّى صَلَّحَتُ الْمِيلُ فَلَيْلُهُ وَالْمَالُهُمْ وَالْرَّاعِي وَسَافُوا الْإِيلَ فَلَكُونَا النَّبِي صَلَّمَ فَلِكَ النَّيْقَ صَلَّمَ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيَعَتْ فِي طَلِيهِمْ فَعِيمَ بِهِمْ فَقَطَى آلْيُولِ الرَّاعِي وَسَافُوا الْإِيلَ فَلَكُونَا النَّامِيلُوا وَاللَّهُ عَلْمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلُمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُ مُنْ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُولُولُولُوا اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْمِلُولُوا الزَّامُ وَلَا فَيْلُولُ النَّهُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْمُولُوا اللّهُ وَلَمُ اللّهُ عَلْلُهُ وَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ الْمُؤْلِمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلَمُ وَالْمُعْلِمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ وَالْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمُ اللّهُ وَالْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ اللّهُ الْمُؤْلِمُ اللّهُ وَالْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ الْمُؤْلِمُ ا

(۱۳۱۳) معنرت انس پڑگئو ہے مروی ہے کہ قبیلہ محرید کے پھیلوگ مسلمان ہو گئے ،کین انہیں مدید منورہ کی آ ب وہوا مواق ندآئی ، نی طینا نے ان سے فر مایا کر اگرتم ہمارے اوٹوں کے پاس جا کر ان کا دورہ اور چیشاب پوتو شاید تندرست ہو جاد چانچہ انہوں نے ایسا ناں کیا ایکن جب و میچ ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہو کر نفر کا طرف لوٹ گئے ، نی مٹیا کے مسلمان ج وائے تو کر دیا ،اور نی ملیا کہ اوٹوں کو بھٹا کر لے میے ، نی ملیا ہے ان کے چھے محابہ بڑائی کو بھیجا، انہیں پڑکر کی ملیا کے سامنے چش کیا گیا ، نی ملیا ہے ان کے ہاتھ یاؤں مخالف سمت سے کٹوا دیے ،ان کی آ تھوں بھی سلائیاں پھروادیں اور انہیں پھر ہلے علاقوں بھی چھوڑ دیا یہاں تک کدو دم مجے ۔

( ١٩١٣ ) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْمُحْتَارُ بْنُ فُلْفُلُو عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَالْقِلَ عَلَيْنَا بِرَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّى إِنَّامُكُمْ لَلَّ تَسْهُونِى بِالرَّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى آرَاكُمْ مِنْ بَنْنِ بَدَىً وَمِنْ خَلْفِى قَالَ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِنَدِهِ فَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَوحِكُمْ قَلِيلًا وَلَبَكِيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رَأَيْتَ قَالَ رَأَيْتُ الْحَنَّةَ وَالنَّارَ (راحِد: ٢٠٢١).

(۱۳۲۳) حضرت الس بن ما لک پڑائٹ سے مروی ہے کہ ایک دن نی بالیا آنماز سے فارغ ہوکر تماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا لوگوا بھی تبہاراالمام ہوں، البذار کوئ ، مجدہ، قیام ، تعود اور افتقام میں بھوسے آگے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں تہیں اپنے آگے سے بھی دیکھا ہوںا اور پیٹھے سے بھی ، اور اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں بیری جان ہے، جو میں وکیے چکا ہوں، اگر تم نے وہ و کھا ہوتا تو تم بہت تعود اہنے اور کثرت سے رویا کرتے ، سحابہ ٹرائٹ نے بچھایا رسول النڈ ٹائٹ آبا آب نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا بھی نے اپنی آمکھوں سے جنے اور جنم کود کھا ہے۔

( ١٤١٣٤ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَمْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَلَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنسٍ قَالَ مَاتَ ابْنُ لِأَبِي طَلْحَةَ مِنْ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَ

الله المؤون المنظمة ال

فَقَالَتُ أَمُّ سَكَنِي لِلْفِيهَ لا تُحَدِّفُوا آبَا طَلْحَة بِالْهِيهِ حَتَّى اكُونَ آنَ أَحَلَتُهُ فَلَا كُو مَعْنَى حَدِيثِ بَهْ إِلَّا آلَّهُ قَالَ فَالْتُ أَمُّ سَكَنِي آلِهُ إِلَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَالَّ يَبْكِى وَبِتُ مُجْتِيكًا عَلَيْهِ أَكَالِنَهُ حَتَّى أَصْبَحْتُ فَفَدُوتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَإِذَا مَعَهُ مِيسَمٌ لَلَمَّ مُجْتِيكًا عَلَيْهِ أَكَالِنَهُ حَتَى أَصْبَحْتُ فَفَدُوتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَإِذَا مَعَهُ مِيسَمٌ لَلَمَّ رَاعِي اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَإِنَّا مَعْلَى مُوسَلِم لَلَهُ عَلَيْهُ وَسَلَم وَلَوْا مَعْهُ مِيسَمٌ لَلَمَّا رَاحِيهِ ١٩٤٦ ١٠. رَأَى الصَّيقَ مَعِي قَالَ لَعَلَّ أَمَّ سُلِيْمٍ وَلَقَدُوتُ إِن قَلْمُ مُنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَإِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَلِيلًا عَلَيْهِ وَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَم وَلَوْتُ مَعِي قَالَ لَعَلَّ أَمَّ سُلِيلِهِ عَلَيْهِ وَلَيْعَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَقُولُ مَلِيلِهِ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَالِكُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَى الْعَلَولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَى الْعَلَمُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالِكُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُنَا لَا مُعْلَى الْعَلَمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَهُ الْعَلَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ الْعَلَمُ وَلَهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَالِهُ الْعَلَمُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ الْمُؤْلِلِكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ الْعَلَمُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُنْ الْعُلِكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ الْعُلَمُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ وَلَمُولُولُ اللَّهُ وَلَكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُ اللَّهُ الْعُلِ

انس!اے کوئی عورت دود ھنہ پلانے ، بلکہ تم پہلے اسے نبی مذیبائے پاس لے کر جاؤ ، چنانچے تھے کو ٹیس اس بینچے کوا تھا کر نبی مذیباً کی خدمت میں حاضر ہوا ، میں نے دیکھا کہ نبی عیالا اپنے اوتو اس کو قطران ان اس سے بین ، نبی عیالا نے بیجے ہی خرایا شایدام سلیم کے بیمان بچہ پیدا ہوا ہے ، میں نے عرض کیا تی ہاں!اور اس بیچے کو نبی ہیٹا، کی کود میں رکھ دیا ، نبی ملیاس نے آلہ اسپ ہاتھ نے رکھ دیا اور بیٹھ گئے ۔

( ١٤١٣ ) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْحُمْرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكُلَ طَعَامًا لَيْقَ آصَابِعَهُ النَّلَاثُ وَقَالَ إِذَا وَقَمَتُ لُقُمَةُ آحَدِثُمْ فَلْيُصِطْ عَنْهَا اللَّذَي وَلَيْأَكُمُهُ وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَاَمْرَنَا أَنْ نَسُلِتَ الصَّحْفَةُ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَدُونَ فِي أَنِّى طَعَامِكُمُ الْبَرَّكَةُ إِراحِهِ: ١٢٨٤١].

(۱۳۱۷) معزت انس پڑاٹھ سے مروی ہے کہ ٹی مائٹا کھا کرا پی ٹین انگلیوں کو جاٹ لیتے تھے اور فرماتے تھے کہ جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقہ گر جائے تو وہ اس پر کلنے والی چیز کو بٹا دے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور بیالدانچی طرح صاف کرایا کروکیونکر جمہیں معلوم ٹین کرکھانے کے کس جھے میں برکت ہوتی ہے۔

( ١٧٠٧) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَالَ الْحَبَرَانَ فَايِثُ عَنْ النَّسِ النَّ فَمَانِينَ رَجُّلًا مِنْ الْهَلِ مَكَّةَ هَبَعُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْحَابِهِ مِنْ جَبِّلِ النَّبِعِيمِ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَيْحِوِ فَاحَذَهُمْ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلْمًا فَعَفَا عَنْهُمْ وَنَوْلَ الْفُرْآئُ وَهُوَ الَّذِى كُفَّ آلِينَيْهُمْ عَنْكُمْ وَالْبِدِيكُمْ عَنْهُمْ بِبَعْنِ مَكَّةً مِنْ بَعْدِ انْ الْخُفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ (راحم: ١٢٢٥].

(۱۳۱۳) حضرت انس بڑائیز کے مروی ہے کہ صلح حدید ہے دن نماز نجر کے وقت جبل تعظیم کی جانب سے اسلحہ سے لیس اُسی اہل کہ تبی طینااور صحابہ کی طرف بزھنے گئے، نبی طیناانے انہیں صحح سالم پکڑلیا اور معاف فرمادیا، اس موقع پربیآ یت نازل ہوئی "وَهُوَ الَّذِي حَفَّ الْهِدِيَهُمْ عَنْحُمْ ……"

( ١٤٨٧ ) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّلْنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرُنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهّبُ عَنْ انسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّحَدَّ خَاتَمًا وَنَقَشَ فِيهِ نَفَشًا قَقَالَ إِنِّى التَّحَدُثُ حَاتَمًا وَنَقَشُتُ فِيهِ نَفْشًا قَلَا يَنْقُشُ أَحَدُّ

# مُنلَا المُن لَى اللهِ اللهِ اللهُ ا

(۱۳۱۳۷) حفرت انس نتات مروى ب كدايك مرتبه ني ميناف اي ليم ايك انكوشي بنواني اورفر مايا كديم في ايك انكوشي بوالی باوراس پرایک عبارت (محدرسول الله ) نقش کروائی ب،البذا کو فی فنس این انگوشی پربیرعبارت نقش ندکروائے۔

( ١٤١٨ ) حَدَّثَنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ قَالَ الْحَبَرَنَا قَتَادَهُ عَنْ النَّسِ قَالَ كَانَ النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِبُ الْقُرْعَ أَوْ قَالَ الدُّبَّاءَ قَالَ فَرَائِتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُهُ فَجَعَلْتُ أَضَعُهُ بَيْنٌ يَدَيْهِ [راحم: ٢٨٤٢].

(۱۳۱۳۸) حفرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ نی طیاہ کو کدو بہت پہندتھا، ایک مرتبہ نی طیاہ کی خدمت میں کھانا چیش کیا ممایا سكى ن وجوت كى توچونكد يجيم معلوم تھا كدني طيا كوكد ومرغوب بالبذا بن اسے الك كرك نبي طيا كے سامنے كرتار با۔

( ١٤٧٩ ) حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا شُفَّيَةً حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ الَّهُ سَمِعَ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَسِلُ بِحَمْسَةِ مَكَاكِيكَ وَيَتَوَضَّأُ بِمَكُوكٍ [راحع: ١٢١٨٠].

(١٣١٣٩) حفرت انس چائلاے مروی ہے کہ بی الله اپانچ کوک پانی سے مسل اور ایک کوک پانی سے وضوفر مالیا کرتے تھے۔

( ١٤١٤ ) حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ الْحَرَيْنِي فَنَادَةً قَالَ سَعِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكِ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبًّا إِلَّا ٱلْغَرَ أَمَّتَهُ الدَّجَالَ آلَا إِنَّهُ الْأَعْرَرُ الْكَذَّابُ آلَا إِنَّهُ أَعْرَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمُ لَيْسَ بِأَغْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرّ [راحع: ٢٠٠٧].

(۱۳۱۴) حفرت انس المتعظ عروى ب كرحفور في كرم فالمختلف ارشا وفر مايا دنيا على جوني محى مبعوث موكرة ع ،انهول في ا پی امت کو کانے کذاب سے ضرور ڈرایا، یا در کھو! د جال کانا ہوگا اور تہا راب کانائیس ہے، اور اس کی دونوں آ محمول کے درمهان كافرنكها بوكار

( ١٤١٤ ) حَدَّلْنَا بَهُزُّ حَدَّلَنَا شُغْبَةُ أَخْبَرَنِي فَتَادَةً عَنْ آنَسِ النَّهُمْ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلُ الْكِتَابِ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْنَا كَيْفَ نَرُدُ عَلَيْهِمْ قَالَ فُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راحع: ١٢١٦].

(۱۳۱۴) حضرت انس ٹٹاٹٹوے مروی ہے کہ ایک مرتبہ محابہ کرام ٹٹلڈانے نی طیفاسے بیسئلہ یو چھا کہ اہل کما ب بمیں ملام كرت ين، بم الين كياجواب ين؟ في طيان فرمايا مرف" وعليكم "كمد ياكرو

( ١٤١٢ ) حَلَّلْنَا بَهُوَّ حَلَّنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا فَحَادَةُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُولَكُمُ فَإِنَّ تَسُويَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [راحع: ١٢٨٤٤].

( ۱۳۱۳۲) حضرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ ہی ماہی نے فرما مفیں سیدمی رکھا کرو کیونکہ مفوں کی دریکی نماز کا حسن ہے۔

(١٤١٤ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْمَةً عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنسٍ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلاَ يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَمَا يَبْسُطُ الْكُلْبُ [راجع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۱۳۳) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ ہی ماہیں نے فرمایا تجدول میں اعتدال برقر اررکھا کرد، اورتم میں ہے کو کی مخص

## المن المستندانين من من المنافق المنافق

کے کی طرح اپنے ہاتھ ند بچھائے۔

( عدد) معَدَّقَتَ بَهُوَّ حَدَّقَتَ مَشَعَةً قَالَ الْحُرِينِي فَقَادَةً عَنْ النس إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهِ عَلَى رَجُلِ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْحَجُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْحَجُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ وَبُحكَ أَوْ وَبُلَكَ ارْحَجُهَا والمعين ١٢٧٦٥] ( ١٣١٣٣) حضرت النس بي تنظيم مروى ہے كہ ايك مرتبہ في هيا كاكم واركي آ دى پر بوا جو تريانى كا جا نور ہا تھى الله على الله عل

(۱۵۱۵) حَدَّتَنَا بَهُوْ حَدَّتَ شَعْبُهُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ آحَدُكُمْ فِي صَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ آحَدُكُمْ فِي صَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ عَنْ يَعِيهِ وَلَيْسَفُلُ عَنْ يَسَلِيهِ وَلَيْسَفُلُ عَنْ يَسَلِيهِ وَلَيْسَفُلُ عَنْ يَسَلِيهِ وَلَيْسَفُلُ عَنْ يَسَلِيهِ وَلَمُعَنَّ مَن اللهِ عَلَيْهِ وَالمَادِرُ اللهِ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَالمَعْ عَلَيْهِ وَلَمْ عَنْ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَلَيْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ فَعَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَوْمِ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ مَنْ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْكُمْ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلِلْكُوا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِمُ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَّا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَالْمُ وَالْمُولِقُولُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِلْمُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلِلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلِهُ وَلِلْمُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَا عَلَالِكُوا عَلَيْهِ و

( ١٤١٦ ) حَدَّلَتُنَا بَهُوْ حَدُّلَتَنَا شُعْبَةُ حَدَّلَتَ فَادَةُ عَنْ آئس بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَتْ بِالْمَدِينَةِ فَرْعَةٌ فَاصْتَعَارَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَسًا اِلْبِي طَلْحَةً بِكَالٌ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ وَقَالَ مَا رَالِيَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَذْنَاهُ لَبَحْرًا [راحد: ٢٧٧٤].

(۱۳۱۳) حضرت انس بڑگفا سے مروی ہے کہ ایک مرتبدرات کے وقت اٹل مدینہ دخمن کے خوف سے گھرا اسٹھے، تی مایٹائے ہمارا ایک کھوڑا'' جس کا نام مندوب تھا'' عاربیۂ لیاا ورفر مایا گھرانے کی کوئی بات نیس اور کھوڑ سے کے متعلق فر مایا کہ ہم نے اسے ممندر جیسار وال بایا۔

( ۱۶۱۷ ) حَلَثَنَا بَهُزٌ حَلَّكُنَا شُعُبَةً قَالَ الْحَبَرَنِي آنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ سَعِفْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَجُلٌّ مِنْ الْكُفَعَارِ صَنْحُمًا لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لاَ الْسَقِطْعُ أَنْ أُصَلَّى مَعَكَ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا وَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَصَعُوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَتُحَتَّيْنِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌّ مِنْ آلِ الْمَجَارُودِ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُصَلَّى الطَّنَحَى قَالَ مَا رَآيَةُ صَلَّمَ الْأَلَا الْإَيْوَلَئِلَةِ [راح: ٢٥٥٤].

(۱۳۱۳۷) معزت الَّس بِرُتُوْف مروی ہے کہ ایک آ دی برا بھاری بھر کم قعا، وہ نی طیفا کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے بار بارٹیس آ سکنا قعا، اس نے نی طیفا سے عرض کیا کہ میں بار بار آ پ کے ساتھ آ کرنماز پڑھنے کی طاقت نیس رکھٹا، اگر آ پ کی دن میرے گھرتھریف لاکر کی جگرنماز پڑھ دیں تو میں ویمیٹی پرنماز پڑھ لیا کروں گا، چنا نچاس نے ایک مرتبہ داکوت کا اجتمام کرکے نی میٹھا کو بلایا، اور ایک چنائی کے کونے پر بائی مجزک دیا، نی میٹھائے وہاں دورکھتیں پڑھ دیں، آل جارود میں ہے ایک

# مِنْ الْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِن اللهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلِي اللْمُعَلِّمِ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلِيّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلَيْ

آ دئ نے بیرین کر معزت انس ٹاکٹٹ کے بوجھا کیا نبی مایٹ کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی میٹھ کووہ نماز عرف ای دن بڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

( ١٩١٨) حَدَّتُنَا بَهُزَّ حَدَّلَتَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنَا فَمَامَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَلَّى بَهِمْ فَحَفَّتَ ثُمُّ وَحَلَ بَيْتُهُ قَاطَالَ ثُمَّ حَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَحَفَّتَ ثُمُّ وَحَلَ بَيْتُهُ قَاطَالَ ثُمَّ حَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَحَفَّتَ فَجُمَلُتَ بُعِينُ إِذَا وَعَلْتَ وَتُحَفِّفُ بِهِمْ فَحَفَّتُ ثُمَّ وَحَلَ بَيْتُهُ فَاطَالُ فَلِكُمْ أَصَبْتَحَ فَالْوَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَيْتَ فَجَعَلْتَ بُعِيلُ إِذَا وَعَلْتَ وَتُحَفِّفُ إِذَا خَرَجْتَ قَالَ مِنْ الْجُلِكُمْ فَعَلْتُ مَا فَعَلْتُ إِراحِينَ ١٠٤ عَلَى

(۱۴۱۹۸) معرت افس چینزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ او رمضان میں نی عیدا اور ریف لائے ، اور مختری نماز پڑھا کر چلے گئے ، کانی در کتاب اور کانی در کتاب کی اور کانی در کتاب کے گئے کہ میں چلے تو ہم نے مور کنی اور کانی در کتاب کے گئے کہ میں چلے گئے کہ میں کتاب کا مواد کانی کا قالے کا مور کتاب کا تعالیٰ کا ت

( ۱۹۱۹) حَدِّثَنَا بَهُوْ حَدِّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ الْخَبَرَنَا شُعْيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ وَعَبْدُ الْعَوِيزِ بْنُ صُهْيَبٍ عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَنْقِ صَفِيةٌ وَبَعَلَ عِنْقَة (۱۳۱۳م) حفرت الْس ثَنَّةُ سے مردک ہے کہ بی طیخانے حضرت صفیہ بیجہ بھی دو کو آزاد کردیا ادران کی آزادی ہی کوان کا معاقب مدرد

( ١٤١٠) حَلَّتَنَا بَهُزَّ حَلَّتَا هَمَّامٌ حَلَّتَنَا فَعَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِئَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَافَهَا [راحع: ٢٧١٧].

(۱۳۱۵) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ ٹی میٹا نے حضرت صنید ٹیٹٹا بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مهر آر اردے دیا۔

( ١٤١٥ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّلَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ الشُّرُبِ قَانِمًا قَالَ قَنَادَةُ فَسَالَنَا آنَسًا عَنْ الْآكُلُ قَالَ الْآكُلُ آشَلُّ إِراحِينِ ٢ . ٢٧ .].

(۱۳۱۵۱) حفزت انس مٹائٹ سے مروی ہے کہ نی مایٹھ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر ہیے میں نے کھانے کا تھم ہو چھا تو فرمایا بیاس سے بھی زیادہ مخت ہے۔

( ۱۵۱۲) مَ كَذَلْنَا بَهُوْ مَ لَكُنَا مَحَدُّدٌ مَ تَنْفَا هِ شَمَامُ بُنُ زُيْدٍ عَنُ جَلْهِ الْسِ بْنِ مَالِكِ فَالَ كُنْتُ عُلَامًا جَوَادًا فَصِدْتُ أَوْلَنَا فَضَرَيْنَاهَا فَاذْسَلَ مَعِي الْهُ عَلْمَحَةً بِعَجُوهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْيُهِ وَسَلَمَ فَالَيْنَهُ بِهَا [راسع:٢٠١٦] ( ١٣١٥٢) معزت الن يُنْتَف صروى ب كديس أيك طاقور لاكافنا، بش نے ايك فرگش شكاركيا، مجريم نے اسے جونا، معزت ايوطح مُنْتَف نے اس كاليك بهوتي مائِناكي خدمت شريم رے باتھ بينى ويادد في مينانے اسے قول فرالي۔

#### هي مُنظامَةُ يَنْ بُل مِنْ مُوْمَ } ﴿ هُم ﴿ كُلُّ مُعْمَى مُوْمِدُ مُنْ مُنْ مُنْ الْسِينَ وَالْكَ يَعْقُ فِي

( ١٤١٥ ) حَدَّثَنَا عَلِيُّ مُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَادُ بُنُ حِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ فَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكَالُ لِلْكَاهِرِ يُوْمَ الْهِمَامَةِ آرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلُّ الْأَرْضِ ذَهَبُّ ٱكُنْتَ تَفْعَدِى بِهِ فَيَعُولُ نَعَمُ قَالَ يُقَالُ لَهُ قَدْ سُيْفُتَ أَيْسَرَ مِنْ فَلِكَ [راحع: ١٣٣١].

(۱۳۱۵۳) حضرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ بی مٹیٹانے ارشاد فریایا قیامت کے دن ایک جنمی ہے کہا جائے گا کہ یہ بتا، اگر تیرے پاس دوئے زیمن کے برابرسونا موجود ہوتو کیا تو تو وہ سب کچھا ہے فدیے بیس دے دیے گا ؟ وہ کے گا ہاں!الشفر مائ گا کہ بیس نے تو تجھے دیا بیس اس سے بھی بکلی چیز کا مطالبہ کیا تھا۔

( ١٤١٥ ) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَادُ بْنُ هِشَامِ حَدَّثِنِى أَبِي عَنْ فَعَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ آحَبَّ النِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْمِحِبَرَةُ إراحِدِ: ١٢٤٠٤.

(١٣١٥٣) حفرت الس وي التراس مروى به كرني الله كودهارى داريمني جادروالالباس سب سازياده بسندتها

( ١٤٥٥ ) حَلَثَنَا عَلِيُّ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَثَنَا مُعَادُ بُنُ هِضَامِ قَالَ حَلَثَنِى آبِى عَنْ قَنادَةَ ثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ آنَّ النَّيَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَارِهِ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ مِنْ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمَّ إِنْحُدَى عَشْرَةً قَالَ قُلْتُ إِلَّاسٍ هَلُ كَانَ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ كُنَّا تَتَحَدَّثُ آنَةً أَغْطِى فُوَّةً ثَلَاقِينَ [صححه البعارى (٢٦٨)، وابن عزيمة: (٢٣١)، وابن حباد (٢٠٨)].

(۱۳۱۵) حضرت انس پڑیٹو سے مروی ہے کہ جی مالیا میمی بھارا تی تمام از دان مطہرات کے پاس ایک بی رات میں ایک بی عشل سے پطے جایا کرتے تھے، اس وقت ان کی تعداد کیار دھی، میں نے حضرت انس پڑیٹو سے پو چھا کیا ان میں آئی طاقت تھی وانہوں نے فریایا ہم آپس میں یا تیں کرتے تھے کہ تی میٹھ کوتیں آئر وجوں کے برابرطافت دی گئی ہے۔

( ١٤١٥ ) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَادُّ قَالَ حَلَّنِي أَبِي عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صِلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْ لَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ تَكُونَ صَدَفَةً لاَّكُلْتُهَا (صححه مسلم (١٠١٧).

(۱۳۱۵۷) حضرت انس ٹیٹنزے مردی ہے کہ ٹی ٹیٹا کو ایک جگہ راہے میں ایک مجور پڑی ہوئی ملی ، ٹی ٹیٹا نے فر مایا اگر تو صدقہ کی ند ہوئی تو میں تھے کھالیتا۔

( ١٤١٧ ) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَتِي آبِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَادُ بْنُ هِـشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي آبِي عَنْ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِي شَفَاعَةً لِمَّتِي يَوْمَ الْهِيَّامَةِ [راحد: ٢٠٤٠].

(۱۳۱۵۷) حضرت انس پینٹوے مردی ہے کہ نی پیائی نے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعا والی ضرورتھی جوانہوں نے ما تکی اور قبول ہوگئی ، جکہ میں نے اپنی دعا والی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے تحفوظ کر رکھی ہے۔